پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کے نئے
نصاب کے عین مطابق

ہمدرد

پرائمری گائیڈ

معروضی + انشائیہ + ماڈل پیپرز

جماعت چہارم

جماعت چہارم

فہرست

دینیات 3
معاشرتی علوم 44
ریاضی 97
اُردو 172
قواعد و انشاء پردازی 287
سائنس 320
فنون عملی 375
ماڈل پیپرز 377
English 1-46

قیمت
160.00

ہمدرد کتب خانہ پرائیویٹ لمیٹڈ 14- اُردو بازار لاہور
ٹیکنیکل اینڈ ایجوکیشنل پبلشرز فون: 7312368-7358947 فیکس: 7210412
Email: hamdard kutab@gmail.com, visit us: www.hamdardkutabkhana.com

حقوق بحق پبلشرز محفوظ ہیں

ضروری گزارش

معزز اساتذہ کرام و طلباء و طالبات سے التماس ضروری:

سب سے پہلے تو ادارہ آپ کا شکر گزار ہے کہ آپ نے ہماری تمام کتب خصوصاً وظیفہ گائیڈ کو پسند فرمایا بعد ازاں اُن تمام بک سیلرز اور مصنفین کا بھی مشکور ہے کہ جن کی انتھک لگن اور محنت سے ہمیں اللہ تعالیٰ نے یہ مقام دیا ہے کہ گائیڈ کا نام ذہن میں آتے ہی کلاسز وظیفہ گائیڈ کا نام سرِ فہرست آتا ہے۔

آخر کیوں؟

- اس لیے کہ ہم ہر سال گائیڈ کو از سرِ نو تیار کرتے ہیں اور معمولی سے معمولی غلطی بھی دُور کی جاتی ہے۔
- طلباء کے ذہنی معیار کو مدِ نظر رکھتے ہوئے الفاظ کا استعمال کیا جاتا ہے۔
- تعلیمی معیار کے علاوہ کاغذ، طباعت، جلد بندی اور قیمت کا بھی خاص خیال رکھا جاتا ہے۔

ہمارا دعویٰ ہے کہ آپ ہماری گائیڈ اور دوسرے اداروں کی گائیڈ سامنے رکھیں۔ سچائی آپ کے سامنے ہوگی۔ (انشاء اللہ)

نوٹ: سب سے اہم گزارش معزز اساتذہ کرام سے ہے کہ ہماری تمام تر احتیاط کے باوجود بھی اگر آپ ہماری گائیڈ میں کوئی معمولی غلطی بھی دیکھیں تو اُس کی نشاندہی فرمائیں۔ ادارہ آپ کا ممنون ہوگا۔

آپ کے تعاون کا محتاج:
ادارہ

ناشر: الحاج محمد حسین گوہر
مرتبِ کتابت: جمیل ستار شیخ
نگرانِ اشاعت: ابوذر غفاری
طابع: حامد جمیل پرنٹنگ پریس
مصنفین: تجربہ کار اساتذہ کرام و ماہرین تعلیم

حمزہ کتب خانہ 14- اردو بازار لاہور
ٹیکنیکل بک ایجنسی کشمیر پبلشرز فون 7312368-7359147 فیکس 7219412
Email: hamdard.kutub@gmail.com, visit us: www.hamdardkutubkhana.com

اسلامیات

پہلا باب

قرآن مجید

1- ناظرہ قرآن

پارہ نمبر 2 تا پارہ نمبر 4 (تین پارے)

(سَیَقُوْلُ - تِلْکَ الرُّسُلُ - لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ)

2- حفظ قرآن

(سُوْرَۃُ الْکٰفِرُوْن، سُوْرَۃُ النَّصْرِ، سُوْرَۃُ اللَّھَبِ)

سُوْرَۃُ الْکٰفِرُوْن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ ۝ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ لَکُمْ دِیْنُکُمْ وَلِیَ دِیْنِ ۝

سُوْرَۃُ النَّصْرِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ وَالْفَتْحُ ۝ وَرَاَیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ اَفْوَاجًا ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ وَاسْتَغْفِرْہُ اِنَّہٗ کَانَ تَوَّابًا ۝

سُوْرَۃُ اللَّھَبِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تَبَّتْ یَدَآ اَبِیْ لَھَبٍ وَّتَبَّ ۝ مَآ اَغْنٰی عَنْہُ مَالُہٗ وَمَا کَسَبَ ۝ سَیَصْلٰی نَارًا ذَاتَ لَھَبٍ ۝ وَّامْرَاَتُہٗ حَمَّالَۃَ الْحَطَبِ ۝ فِیْ جِیْدِھَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝

3- حفظ و ترجمہ:

(الف) رکوع کی تسبیح:

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ

ترجمہ: پاکی بیان کرتا ہوں میں اپنے پروردگار بزرگ کی۔

(ب) تسمیع:

سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ

ترجمہ: اللہ نے سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔

(ج) تحمید:

رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ

ترجمہ: اے ہمارے رب تیرے ہی لیے سب تعریف ہے۔

(ب) سجدے کی تسبیح:

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی

ترجمہ: پاکی بیان کرتا ہوں میں اپنے پروردگار برتر کی۔

(ہ) سُوْرَۃُ الْاِخْلَاصِ

سُوْرَۃُ الْاِخْلَاصِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ۝ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝

ترجمہ: آپ کہہ دیجیے کہ وہ اللہ تعالیٰ ایک (ہی) ہے۔ اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے۔ نہ اس سے کوئی پیدا ہوا نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔

باب 2

ایمانیات وعبادات

ایمان کے اجزا

سوال 1: ایمان کسے کہتے ہیں؟

جواب: کسی بات کو سچے دل سے مان لینا' اس پر یقین رکھنا اور زبان سے اقرار کرنا ایمان کہلاتا ہے۔

سوال 2: اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کا مطلب کیا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کا مطلب ہے کہ وہ ایک ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ صرف وہی عبادت کے لائق ہے۔ ہر شے اسی نے پیدا کی ہے۔ زندگی اور موت اسی کے ہاتھ میں ہے۔

سوال 3: مقرب فرشتوں کے نام لکھیں۔

جواب: (i) حضرت جبرائیلؑ (ii) حضرت اسرافیلؑ
(iii) حضرت میکائیلؑ (iv) حضرت عزرائیلؑ

سوال 4: کون سی کتاب ہدایت کا واحد ذریعہ ہے؟

جواب: قرآن مجید قیامت تک انسانوں کے لیے ہدایت کا واحد ذریعہ ہے۔

سوال 5: اللہ تعالیٰ نے نبی کیوں بھیجے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت اور رہنمائی کے لیے نبی بھیجے۔

سوال 6: چار مشہور الہامی کتابوں کے نام لکھیے۔

جواب: (i) تورات (ii) زبور
(iii) انجیل (iv) قرآن مجید

سوال 7: آخرت سے کیا مراد ہے؟

جواب: آخرت سے مراد مرنے کے بعد دوبارہ اٹھنا ہے یعنی قیامت کے بعد کی زندگی جہاں تمام انسانوں کے اعمال کا حساب ہوگا۔ نیکوکار جنت میں اور برے لوگ جہنم میں

جائیں گے۔ یہی آخرت کا دن ہے۔

سوال 8: خالی جگہ پُر کریں۔

(ا) قیامت کے دن انسانوں کے ..... کا حساب ہوگا۔
(ب) فرشتے ہر وقت اللہ کی ..... کرتے ہیں۔
(ج) حضرت ..... اللہ کے آخری نبی ہیں۔
(د) زندگی اور موت ..... کے ہاتھ میں ہے۔
(ہ) قرآن مجید کی ..... کا ذمہ اللہ نے خود لیا ہے۔

جوابات: (ا) اعمال (ب) عبادت (ج) محمد ﷺ
(د) اللہ (ہ) حفاظت

معروضی سوالات

سوال 1: ہر بیان کے لیے دیے گئے چار جوابات میں سے درست جواب کا انتخاب کریں۔

1- ایمان کے اجزا کی تعداد ہے:
(1) دو (2) تین
(3) پانچ (4) سات

2- زندگی اور موت کا مالک ہے:
(1) اللہ تعالیٰ (2) حضرت عزرائیلؑ
(3) حضرت میکائیلؑ (4) حضرت جبرائیلؑ

3- اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو پیدا کیا:
(1) مٹی سے (2) آگ سے
(3) نور سے (4) جنات سے

4- کائنات کی ہر شے پیدا کی ہے:
(1) اللہ تعالیٰ نے (2) فرشتوں نے
(3) انسان نے (4) جنات نے

5- مقرب فرشتوں کی تعداد ہے:
(1) چار (2) پانچ
(3) چھے (4) سات

6- سب سے آخری نبی ہیں:
(1) حضرت محمد ﷺ (2) حضرت آدمؑ
(3) حضرت نوحؑ (4) حضرت ادریسؑ

7- کسی بات کو سچے دل سے مان لینا' اس پر یقین رکھنا اور

زبان سے اقرار کرنا اسلامی اصطلاح میں کہلاتا ہے:
(1) اسلام (2) ایمان
(3) ارکان (4) آخرت

8- کھانے پینے اور سونے کی حاجت نہیں ہوتی:
(1) فرشتوں کو (2) انسانوں کو
(3) جانوروں کو (4) پودوں کو

9- ایمان کے اجزا میں سے نہیں ہے:
(1) اللہ پر ایمان (2) الہامی کتب پر ایمان
(3) فرشتوں پر ایمان (4) اخلاقیات پر ایمان

10- قیامت تک ہدایت حاصل کرنے کا واحد ذریعہ ہے:
(1) انجیل (2) زبور
(3) تورات (4) قرآن مجید

11- ہر شے کا حقیقی مالک ہے:
(1) اللہ تعالیٰ (2) فرشتے
(3) انبیاء کرام (4) انسان

12- اللہ تعالیٰ نے زبور نازل کی:
(1) حضرت موسیٰؑ پر (2) حضرت داؤدؑ پر
(3) حضرت عیسیٰؑ پر (4) حضرت ابراہیمؑ پر

الہامی کتابیں وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ نے نازل کیں:
(1) انبیاء پر (2) اولیاء پر
(3) جنات پر (4) ان میں سے کوئی بھی نہیں

14- حضرت موسیٰؑ پر نازل ہونے والی کتاب کا نام ہے:
(1) زبور (2) تورات
(3) انجیل (4) قرآن مجید

15- اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے:
(1) قرآن مجید (2) تورات
(3) زبور (4) انجیل

16- جن لوگوں کے نیک اعمال زیادہ ہوں گے قیامت کے دن ان کا ٹھکانہ ہوگا:
(1) جنت (2) جہنم
(3) اعراف (4) ان میں سے کوئی بھی نہیں

17- اللہ تعالیٰ نے انجیل نازل کی:
(1) حضرت داؤدؑ پر (2) حضرت موسیٰؑ پر

(3) حضرت عیسیٰؑ پر (4) حضرت محمد ﷺ پر

18- ہر خلاء سے عمل ہونے والی کتاب ہے:
(1) تورات (2) زبور
(3) انجیل (4) قرآن مجید

19- اللہ تعالیٰ نے حفاظت کا ذمہ خود لیا ہے:
(1) انجیل کا (2) زبور کا
(3) تورات کا (4) قرآن مجید کا

جوابات:

1- پانچ 2- اللہ تعالیٰ 3- نور سے
4- اللہ تعالیٰ نے 5- چار
6- حضرت محمد ﷺ 7- ایمان 8- فرشتوں کو
9- اخلاقیات پر ایمان 10- قرآن مجید
11- اللہ تعالیٰ 12- حضرت داؤدؑ پر 13- انبیاء پر
14- تورات 15- قرآن مجید 16- جنت
17- حضرت عیسیٰؑ پر 18- قرآن مجید 19- قرآن مجید کا

سوال 2: درج ذیل سوالوں کے مختصر جواب لکھیں۔

1- فرشتوں کی خصوصیات بیان کریں۔

جواب: فرشتوں کو کھانے پینے اور سونے کی حاجت نہیں ہوتی۔ وہ ہر وقت اللہ کی عبادت میں لگے رہتے ہیں۔

2- فرشتوں پر ایمان لانے سے کیا مراد ہے؟

جواب: فرشتوں پر ایمان لانے سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں نور سے پیدا کیا ہے۔ انہیں کھانے پینے اور سونے کی حاجت نہیں۔ وہ ہر وقت اللہ کی عبادت میں اور اس کے حکم کی تعمیل میں لگے رہتے ہیں۔

3- کس پیغمبر کی زندگی قیامت تک کے انسانوں کے لیے نمونہ ہے؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کی زندگی قیامت تک کے انسانوں کے لیے نمونہ ہے۔ اب صرف آپ ﷺ کے بتائے ہوئے طریقے پر چلنے سے ہی نجات مل سکتی ہے۔

4- اللہ تعالیٰ کے مقرب فرشتوں کے نام لکھیں۔

جواب: 1- حضرت جبرائیلؑ 2- حضرت اسرافیلؑ
3- حضرت میکائیلؑ 4- حضرت عزرائیلؑ

مسلمان ہونے کے لیے کن باتوں پر ایمان لانا ضروری ہے؟

جواب: مسلمان ہونے کیلئے درج ذیل باتوں پر ایمان لانا ضروری ہے:

1- اللہ تعالیٰ پر ایمان 2- فرشتوں پر ایمان
3- الہامی کتب پر ایمان 4- انبیاء علیہم السلام پر ایمان
5- آخرت پر ایمان

6- اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کا کیا مطلب ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے سے مراد یہ ہے کہ اللہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ صرف وہی عبادت کے لائق ہے۔ ہر شے اسی نے پیدا کی ہے۔ ہر شے کا حقیقی مالک بھی وہی ہے۔ زندگی اور موت اسی کے ہاتھ میں ہے۔ وہ بہت مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔

7- قرآن مجید کی خوبیاں تحریر کریں۔

جواب: قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے جو ہر لحاظ سے مکمل اور محفوظ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی حفاظت کا ذمہ خود لیا ہے۔ اب قیامت تک ہدایت حاصل کرنے کا واحد ذریعہ قرآن مجید ہے۔

8- ایمان سے کیا مراد ہے؟

جواب: کسی بات کو سچے دل سے مان لینا، اس پر یقین رکھنا اور زبان سے اقرار کرنا ایمان کہلاتا ہے۔

9- الہامی کتب سے کیا مراد ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے اپنے بعض رسولوں پر جو کتابیں نازل کیں، انہیں الہامی کتب کہتے ہیں۔

10- آخرت پر ایمان لانے سے کیا مراد ہے؟

جواب: آخرت پر ایمان لانے سے مراد یہ ہے کہ دنیا ایک دن ختم ہو جائے گی۔ اس کے بعد قیامت کا دن آئے گا۔ اس دن تمام انسانوں کے اعمال کا حساب ہوگا۔ جن لوگوں کے نیک اعمال زیادہ ہوئے انہیں جنت میں داخل کر دیا جائے گا جو کہ آرام دہ جگہ ہے۔ جن لوگوں کے برے اعمال زیادہ ہوئے انہیں جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔

11- حضرت عیسیٰؑ اور حضرت محمدؐ پر نازل ہونے والی کتب کے نام تحریر کریں۔

جواب: حضرت عیسیٰؑ پر انجیل اور حضرت محمد ﷺ پر قرآن مجید نازل ہوا۔

12- قرآن مجید کی کوئی سی تین نمایاں خصوصیات تحریر کریں۔

جواب: 1- قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے جو ہر لحاظ سے مکمل ہے۔
2- قرآن مجید کی حفاظت کا ذمہ اللہ تعالیٰ نے لیا ہے۔
3- قرآن مجید قیامت تک کے انسانوں کے لیے ہدایت کا ذریعہ ہے۔

13- آخرت کے حوالے سے ہماری ذمہ داری کیا ہے؟

جواب: ہمارا فرض ہے کہ ہم نیک کام کریں اور برائیوں سے بچیں تاکہ ہم جنت حاصل کر سکیں۔

14- رسالت محمدی ﷺ کی چند خصوصیات تحریر کریں۔

جواب: 1- حضرت محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں۔
2- قیامت تک کے تمام انسانوں کے لیے آپ ﷺ کی زندگی نمونہ ہے۔
3- صرف آپ ﷺ کے طریقے پر زندگی گزار کر ہی آخرت میں نجات مل سکتی ہے۔

15- تورات اور زبور کس پیغمبر پر نازل ہوئیں۔

جواب: تورات حضرت موسیٰؑ پر اور زبور حضرت داؤدؑ پر نازل ہوئی۔

16- اللہ تعالیٰ نے انبیاء کیوں بھیجے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے انبیاء انسانوں کی ہدایت کے لیے بھیجے۔ ہر نبی نے اپنے زمانے کے لوگوں تک اللہ کا پیغام پہنچایا اور انہیں اللہ کے حکم کے مطابق زندگی گزارنے کا طریقہ سکھایا۔

17- تمام انسانوں کے اعمال کا حساب کس دن ہوگا؟

جواب: قیامت کے دن تمام انسانوں کے اعمال کا حساب ہوگا۔

18- کون سی الہامی کتاب کی حفاظت کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ نے خود لی ہے۔

جواب: قرآن مجید کی حفاظت کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ نے خود لی ہے۔

19- آخری نبی کون ہیں؟

جواب: حضرت محمد ﷺ۔

ارکانِ اسلام

سوال 1: ہمارا دین کیا ہے؟

جواب: ہمارا دین اسلام ہے۔

سوال 2: ارکان اسلام سے کیا مراد ہے؟

جواب: ارکان اسلام سے مراد دین کی وہ بنیادی باتیں ہیں جن کے بغیر اسلام کی عمارت قائم نہیں رہ سکتی۔

سوال 3: توحید کسے کہتے ہیں؟

جواب: دل سے اللہ کو ایک ماننا، صرف اسے ہی عبادت کے لائق سمجھنا اور زبان سے اس کا اقرار کرنا توحید ہے۔

سوال 4: رسالت سے کیا مراد ہے؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کو اللہ تعالیٰ کا بندہ اور آخری نبی ماننا رسالت کہلاتا ہے۔

سوال 5: ارکان اسلام کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: ارکان اسلام پر ایمان لائے بغیر کوئی شخص مسلمان نہیں ہو سکتا۔

سوال 6: خالی جگہ پُر کریں۔

(ا) اسلام ایک سچا _____ ہے۔
(ب) نماز اسلام کا ایک _____ ہے۔
(ج) ارکان _____ کی جمع ہے۔
(د) رمضان کے _____ رکھنا اسلام کا ایک رکن ہے۔
(و) اللہ تعالیٰ کا _____ ہے کہ ہم مسلمان ہیں۔

جوابات: (ا) دین (ب) اہم رکن (ج) رکن (د) روزے (و) شکر

معروضی سوالات

سوال 1: ہر بیان کے لیے دیے گئے چار جوابات میں سے درست جواب کا انتخاب کریں۔

1- رکن کے معنی ہیں:
(1) حصہ (2) حصول
(3) عمل (4) ادا

2- اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں:
(1) حضرت آدمؑ (2) حضرت نوحؑ
(3) حضرت محمد ﷺ (4) حضرت ابراہیمؑ

3- ہمارا دین ہے:
(1) یہودیت (2) نصرانیت
(3) اسلام (4) بدھ مت

4- اسلام کے ارکان کی تعداد ہے:
(1) تین (2) پانچ
(3) سات (4) نو

5- نماز کتنی ہیں؟
(1) عیسائی (2) بدھ
(3) یہودی (4) مسلمان

6- رکن کی جمع ہے:
(1) رکنیت (2) ارکان
(3) (1) اور (2) دونوں (4) ارکان

7- اللہ تعالیٰ کا ایک ماننا کہلاتا ہے:
(1) آخرت (2) توحید
(3) رسالت (4) ایمان

8- ہر عبادت کی روح ہوتی ہے:
(1) اخلاص پر (2) خشوع پر
(3) بغیر خشوع کے (4) ان میں سے کوئی بھی نہیں

9- اسلام کی بنیادیں ہیں:
(1) دو ارکان (2) تین ارکان
(3) چار ارکان (4) پانچ ارکان

10- اسلام کا پہلا رکن ہے:
(1) توحید و رسالت (2) حج
(3) زکوٰۃ (4) نماز

11- فرض نمازوں کی تعداد ہے:
(1) چار (2) پانچ
(3) چھ (4) سات

اسلام کا رکن ہے:

(1) اخلاق (2) آداب

(3) زکوٰۃ (4) پاکیزگی

13- مسلمانوں پر روزے رکھنا فرض ہیں:

(1) شعبان کے (2) رمضان کے

(3) شوال کے (4) محرم کے

14- ہمیں کتنے کامیابی پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے کہ ہم:

(1) عیسائی ہیں (2) ہندو ہیں

(3) یہودی ہیں (4) مسلمان ہیں

15- ہمیں کتنے ارکان اسلام کی پابندی کرنی چاہیے؟

(1) دو (2) تین

(3) چار (4) پانچ

16- حج ادا کرنا عمر میں بار فرض ہے؟

(1) ایک بار (2) دو بار

(3) تین بار (4) چار بار

17- رمضان المبارک کے کتنے روزے فرض ہیں:

(1) دس (2) بیس

(3) پندرہ (4) سارے رمضان کے

18- زکوٰۃ کی ادائیگی کس پر فرض ہے؟

(1) عیسائی پر (2) ہندو پر

(3) مسلمان پر (4) یہودی پر

جوابات:

1- ستون 2- حضرت محمد ﷺ 3- اسلام

4- پانچ 5- مسلمان 6- ارکان

7- توحید 8- ستونوں پر 9- پانچ ارکان

10- توحید و رسالت 11- پانچ 12- زکوٰۃ

13- رمضان کے 14- مسلمان ہیں 15- پانچ

16- ایک بار 17- سارے رمضان کے 18- مسلمان پر

سوال 2: درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے۔

1- ارکان اسلام کے حوالے سے ہماری کیا ذمہ داری ہے؟

جواب: مسلمان ہونے کی حیثیت سے ہمارا فرض ہے کہ ہم ارکان اسلام کی پابندی کریں تاکہ آخرت میں کامیاب ہو سکیں۔

2- توحید سے کیا مراد ہے؟

جواب: دل سے اللہ کو ایک ماننا، اسے ہی عبادت کے لائق سمجھنا اور زبان سے اس کا اقرار کرنا توحید کہلاتا ہے۔

3- ارکان اسلام کی اہمیت تحریر کریں۔

جواب: ارکان اسلام ہمارے دین کی بنیاد ہیں۔ ان کے بغیر کوئی شخص مسلمان نہیں ہو سکتا۔

4- ارکان اسلام تحریر کریں۔

جواب: 1- توحید و رسالت کی گواہی 2- پانچ وقت کی نماز ادا کرنا 3- زکوٰۃ ادا کرنا 4- حج کرنا 5- رمضان کے روزے رکھنا

5- ارکان اسلام سے کیا مراد ہے؟

جواب: وہ بنیادی باتیں جن کے بغیر اسلام کی عمارت قائم نہیں رہ سکتی انہیں ارکان اسلام کہا جاتا ہے۔

6- رسالت سے کیا مراد ہے؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کو اللہ کا بندہ اور آخری رسول ماننا رسالت کہلاتا ہے۔

7- کیا دین اسلام ایک سچا دین ہے؟

جواب: جی ہاں! دین اسلام ایک سچا دین ہے۔

8- اسلام کی عمارت کیا ہے؟

جواب: اسلام کی عمارت ارکان اسلام کو کہا جاتا ہے۔

9- ارکان اسلام کی تعداد بتائیے؟

جواب: ارکان اسلام کی تعداد پانچ ہے۔

10- عبادت کے لائق کون ہے؟

جواب: عبادت کے لائق صرف اللہ تعالیٰ ہے۔

11- اللہ تعالیٰ کے آخری رسول کون ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ کے آخری رسول حضرت محمد ﷺ ہیں۔

12- ایک دن میں کتنی نمازیں فرض ہیں؟

جواب: ایک دن میں پانچ نمازیں فرض ہیں۔

13- زندگی میں حج کتنی بار فرض ہے؟

جواب: زندگی میں حج ایک بار فرض ہے۔

14- رمضان المبارک کے کتنے روزے فرض ہیں؟

جواب: پورے رمضان المبارک کے روزے فرض ہیں۔

15- رمضان المبارک کیا ہے؟

جواب: رمضان المبارک قمری سال کا ایک مہینہ ہے جس میں روزے رکھے جاتے ہیں۔

نماز

سوال 1: انسانوں اور جنوں کو کیوں پیدا کیا گیا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے انسانوں اور جنوں کو اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا۔

سوال 2: صلوٰۃ کے کیا معنی ہیں؟

جواب: صلوٰۃ کے معنی رحمت اور دعا کے ہیں۔

سوال 3: قیامت کے روز سب سے پہلے کس چیز کا حساب لیا جائے گا؟

جواب: قیامت کے روز سب سے پہلے نماز کا حساب لیا جائے گا۔

سوال 4: نماز کے کوئی سے پانچ فائدے بیان کریں۔

جواب: (i) نماز پڑھنے سے انسان پاک اور صاف رہتا ہے۔

(ii) نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے۔

(iii) نماز پڑھنے سے نظم و ضبط کی عادت پختہ ہوتی ہے۔

(iv) نماز پڑھنے سے وقت کی پابندی کی عادت پڑتی ہے۔

(v) باجماعت نماز پڑھنے سے اتفاق و اتحاد پیدا ہوتا ہے۔

سوال 5: خالی جگہ پر کریں۔

(ا) نماز دین کا ..... ہے۔

(ب) سجدے کی حالت میں ..... کی انتہا ہوتی ہے۔

(ج) مسلمان پر ..... وقت کی نماز فرض ہے۔

(د) نماز کے لیے جسم، کپڑے اور جگہ کا ..... ہونا ضروری ہے۔

(ہ) صفیں درست رکھنے سے ..... کی تربیت حاصل ہوتی ہے۔

جوابات: (ا) ستون (ب) عاجزی (ج) پانچ

(د) پاک صاف (ہ) نظم و ضبط

معروضی سوالات

سوال 1: ہر بیان کے لیے دیے گئے چار جوابات میں سے درست جواب کا انتخاب کریں۔

1- عبادات میں سب سے زیادہ اہمیت حاصل ہے:

(1) حج کو (2) زکوٰۃ کو

(3) نماز کو (4) جہاد کو

2- اللہ تعالیٰ نے دن رات میں مسلمانوں پر نمازیں فرض کی ہیں:

(1) تین (2) پانچ

(3) چھے (4) سات

3- نماز میں سب سے زیادہ عاجزی کا اظہار ہوتا ہے:

(1) رکوع کی حالت میں (2) سجدے کی حالت میں

(3) قیام کی حالت میں (4) ان میں سے کوئی بھی نہیں

4- قیامت کے روز سب سے پہلے حساب لیا جائے گا:

(1) نماز کا (2) حج کا

(3) روزوں کا (4) زکوٰۃ کا

5- نماز ہمیں روکتی ہے:

(1) روزی کمانے سے (2) برائیوں سے

(3) پاک صاف رہنے سے (4) سخاوت سے

6- اللہ تعالیٰ نے جنوں اور انسانوں کو پیدا کیا:

(1) کھانے پینے کے لیے (2) اپنی عبادت کے لیے

(3) دنیاوی عیش و عشرت کے لیے

(4) سونے کے لیے

7- قرآن مجید میں نماز کے لیے لفظ استعمال ہوا ہے:

(1) صلوٰۃ (2) زکوٰۃ

(3) صوم (4) ان میں سے کوئی بھی نہیں

8- صلوٰۃ کے لفظی معنی ہیں:

(1) قیام کرنا (2) جھکنا

(3) رحمت اور دعا (4) سجدہ کرنا

9- ارکان اسلام میں نماز کو فضیلت حاصل ہے:

(1) سب سے کم (2) سب سے زیادہ

(3) حج سے کم (4) ان میں سے کوئی بھی نہیں

10- نماز کے ذریعے ہی کامیابی ہوگی:

(1) بچپن میں (2) جوانی میں

(3) بڑھاپے میں (4) آخرت میں

11- نماز پڑھنے سے پہلے وضو کرنا:

(1) ضروری ہے (2) ضروری نہیں

(3) (i) اور (ii) دونوں (4) ان میں سے کوئی نہیں

12- اللہ تعالیٰ کو پسند ہے:
(1) اکثر پن (2) عاجزی
(3) غرور (4) ان میں سے کوئی نہیں

13- سجدے میں انسان اللہ تعالیٰ سے بہت ہو جاتا ہے:
(1) دور (2) قریب
(3) چھوٹا (4) ان میں سے کوئی نہیں

14- نماز سے دل کو ملتا ہے:
(1) سکون (2) بے سکونی
(3) درد (4) ان میں سے کوئی نہیں

15- نماز پڑھنے کے فائدے ہیں:
(1) صرف ایک (2) دو
(3) تین (4) بے شمار

جوابات:
1- نماز کو 2- پانچ 3- سجدے کی حالت میں
4- نماز کا 5- برائیوں سے 6- اپنی عبادت کے لیے
7- صلوٰۃ 8- رحمت اور دعا 9- سب سے زیادہ
10- آخرت میں 11- ضروری ہے 12- عاجزی
13- قریب 14- سکون 15- بے شمار

سوال 2: درج ذیل سوالوں کے مختصر جواب لکھیں۔

1- عبادت کی مختلف صورتیں تحریر کریں۔
جواب: نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج اللہ تعالیٰ کی عبادت کی مختلف صورتیں ہیں۔

2- اللہ تعالیٰ نے جنوں اور انسانوں کو کس لیے پیدا کیا؟
جواب: اللہ تعالیٰ نے جنوں اور انسانوں کو اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے۔

3- سجدے میں انسان کس بات کا اقرار کرتا ہے؟
جواب: سجدے میں انسان اپنی زبان سے اقرار کرتا ہے کہ اللہ سب سے اعلیٰ، بلند اور تمام خامیوں سے پاک ہے۔

4- باجماعت نماز ادا کرنے سے نظم و ضبط کی عادت کیسے پختہ ہوتی ہے؟
جواب: نماز میں صف بندی اور امام کی پیروی کرنے سے نظم و ضبط کی عادت پختہ ہوتی ہے۔

5- باجماعت نماز کس چیز کی علامت ہے؟
جواب: باجماعت نماز مساوات اور اتحاد کی علامت ہے۔

6- نماز میں رکوع کی حالت میں کس چیز کا اظہار ہوتا ہے؟
جواب: نماز میں رکوع میں جھک کر ہم اللہ تعالیٰ کے سامنے عاجزی کا اظہار کرتے ہیں۔

7- نماز کی اہمیت بیان کریں۔
جواب: نماز سب سے اہم عبادت ہے۔ پانچ وقت کی نماز ہر مسلمان پر جماعت کے ساتھ ادا کرنا فرض ہے۔ قیامت کے روز سب سے پہلے اسی کا حساب لیا جائے گا۔

8- نماز شروع کرنے سے پہلے کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟
جواب: نماز شروع کرنے سے پہلے بدن کو پاک کرنا، وضو کرنا اور پاک صاف کپڑے پہننا ضروری ہے۔ جہاں نماز پڑھی جائے اس جگہ کا بھی پاک ہونا ضروری ہے۔

9- کون لوگ نماز کا حق ادا نہیں کرتے؟
جواب: جو لوگ نماز تو پڑھتے ہیں لیکن برائیوں سے باز نہیں آتے وہ نماز کا حق ادا نہیں کرتے۔

10- نماز ہمیں کن برائیوں سے روکتی ہے؟
جواب: نماز ہمیں غرور، تکبر اور بے حیائی سے روکتی ہے۔

11- باجماعت نماز کے فائدے بتائیں۔
جواب: باجماعت نماز سے مساوات اور اتفاق و اتحاد پیدا ہوتا ہے اور ایک دوسرے کے حالات سے آگاہی ہوتی ہے۔

12- اللہ تعالیٰ کی قربت کیسے حاصل ہوتی ہے؟
جواب: نماز پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی قربت حاصل ہوتی ہے۔

13- سجدے کی حالت میں انسان اللہ تعالیٰ کے قریب کیسے ہوتا ہے؟
جواب: سجدے کی حالت میں انسان کی عاجزی کی انتہا ہوتی ہے۔ عاجزی اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے۔ اس کے ساتھ وہ اپنی زبان سے اقرار کرتا ہے کہ اللہ سب سے اعلیٰ، بلند اور تمام خامیوں سے پاک ہے۔

14- کیا نماز باجماعت فرض ہے؟
جواب: پانچ وقت کی نماز ہر مسلمان پر جماعت کے ساتھ ادا کرنا فرض ہے۔

مسجد کا احترام

سوال 1: مسجد کسے کہتے ہیں؟
جواب: جہاں مسلمان اکٹھے ہو کر جماعت کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں اسے مسجد کہتے ہیں۔

سوال 2: مسجد تعمیر کرنے پر اللہ کی طرف سے کیا انعام ملتا ہے؟
جواب: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے اللہ کو خوش کرنے کے لیے مسجد بنائی اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا۔

سوال 3: مسجد میں داخل ہوتے وقت کون سی دعا پڑھنی چاہیے؟
جواب: مسجد میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھنی چاہیے۔
اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ۔
ترجمہ: اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

سوال 4: مسجد سے نکلتے وقت کون سی دعا پڑھنی چاہیے؟
جواب: مسجد سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھنی چاہیے۔
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ۔
ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں۔

سوال 5: مسجد کا احترام کیوں ضروری ہے؟
جواب: مسجد عبادت کرنے کی پاک جگہ ہے اس لیے اس کا احترام ضروری ہے۔

سوال 6: مسجد کے کوئی سے تین آداب بیان کریں۔
جواب: (i) مسجد میں پاک صاف ہو کر جائیں۔
(ii) مسجد میں شور نہ کریں بلکہ ادب اور خاموشی سے بیٹھیں۔
(iii) مسجد میں کوئی بدبودار چیز کھا کر نہ جائیں جیسے کچا لہسن، پیاز وغیرہ۔

سوال 7: خالی جگہ پُر کریں۔
(ا) اسلام کی سب سے پہلی مسجد کا نام مسجد ..... ہے۔
(ب) کعبہ شریف مسجد ..... میں واقع ہے۔
(ج) نبی کریم ﷺ نے ..... میں مسجد نبوی تعمیر کروائی۔
(د) مسلمانوں کا قبلہ ..... ہے۔
(ہ) مسجد میں داخل ہوتے وقت پہلے ..... پاؤں اندر رکھنا چاہیے۔

جوابات: (ا) قبا (ب) حرام (ج) مدینے
(د) خانہ کعبہ (ہ) دایاں

معروضی سوالات

سوال 1: ہر بیان کے لیے دیے گئے چار جوابات میں سے درست جواب کا انتخاب کریں۔

1- مسجد کے معنی ہیں:
(1) سجدہ کرنے کی جگہ (2) سونے کی جگہ
(3) عمارت بنانے کی جگہ (4) آرام کرنے کی جگہ

2- اسلام کی سب سے پہلی مسجد ہے:
(1) مسجد نبوی (2) مسجد اقصیٰ
(3) مسجد قبا (4) مسجد حرام

3- مسجد حرام واقع ہے:
(1) طائف میں (2) مکہ مکرمہ میں
(3) مدینہ منورہ میں (4) دمام میں

4- مسجد اس جگہ کو کہتے ہیں جہاں مسلمان اکٹھے ہو کر:
(1) نماز ادا کرتے ہیں (2) مشورہ کرتے ہیں
(3) مجلس کرتے ہیں (4) ان میں سے کوئی بھی نہیں

5- نبی کریم ﷺ نے سب سے پہلے مسجد تعمیر کی:
(1) مسجد حرام (2) مسجد نبوی
(3) مسجد قبا (4) مسجد اقصیٰ

6- مسلمان جہاں رہتے ہیں وہاں سب سے پہلے بناتے ہیں:
(1) گھر (2) سکول
(3) مسجد (4) ان میں سے کوئی بھی نہیں

7- رسول اکرم ﷺ نے اسلام کی پہلی مسجد تعمیر کی:
(1) قبا میں (2) مدینہ میں
(3) مکہ میں (4) اومان میں

8- رسول اکرم ﷺ نے مدینے میں جو مسجد تعمیر کی اس کا نام ہے:
(1) مسجد حرام (2) مسجد رسول

(3) مسجد نبوی (4) مسجد اقصیٰ

9- مسلمانوں کی سب سے زیادہ محترم مسجد ہے:

(1) مکہ میں (2) مدینہ میں

(3) قبا میں (4) یروشلم میں

10- کعبہ شریف واقع ہے:

(1) مسجد نبوی میں (2) مسجد حرام میں

(3) مسجد قبا میں (4) بیت المقدس میں

11- مسجد میں کون سی چیز کھا کر جانے سے منع کیا گیا ہے:

(1) چاول (2) گوشت

(3) کچا لہسن اور پیاز (4) مولی

12- مسلمانوں کا قبلہ کون سا ہے؟

(1) کعبہ شریف (2) بیت المقدس

(3) مسجد قبا (4) مسجد نبوی

13- ہم کس طرف منہ کر کے نماز پڑھتے ہیں؟

(1) مشرق کی طرف (2) مغرب کی طرف

(3) شمال کی طرف (4) جنوب کی طرف

14- مسجد میں داخل ہوتے وقت:

(1) دایاں پاؤں اندر رکھیں (2) بایاں پاؤں اندر رکھیں

(3) کوئی خیال نہ رکھیں (4) ان میں سے کوئی نہیں

15- مسجد سے باہر نکلتے وقت:

(1) دایاں پاؤں باہر رکھیں (2) بایاں پاؤں باہر رکھیں

(3) کوئی خیال نہ رکھیں (4) ان میں سے کوئی نہیں

جوابات:

1- سجدہ کرنے کی جگہ 2- مسجد قبا 3- مکہ مکرمہ میں

4- نماز ادا کرتے ہیں 5- مسجد قبا 6- مسجد

7- قبا میں 8- مسجد نبوی 9- مکہ میں

10- مسجد حرام میں 11- کچا لہسن اور پیاز 12- کعبہ شریف

13- مغرب کی طرف 14- دایاں پاؤں اندر رکھیں

15- بایاں پاؤں باہر رکھیں

سوال 2: درج ذیل سوالوں کے مختصر جواب لکھیں۔

1- مسجد میں داخل ہونے کے بعد کیا کرنا چاہیے؟

جواب: مسجد میں داخل ہونے کے بعد فرض یا نفلی نماز ادا کریں۔ اس کے علاوہ قرآن کریم ﷺ کی تلاوت کریں اور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجیں۔

2- مسجد میں داخل ہونے کی دعا تلفظ کے ساتھ تحریر کریں۔

جواب: اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

ترجمہ: "اے اللہ میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔"

3- مسلمانوں کا قبلہ کون سا ہے اور وہ کہاں واقع ہے؟

جواب: مسلمانوں کا قبلہ خانہ کعبہ ہے جو مکہ مکرمہ میں واقع ہے۔

4- مسجد میں کہاں بیٹھنا چاہیے؟

جواب: مسجد میں لوگوں کے سروں سے گزر کر کسی جگہ نہ جائیں بلکہ جہاں جگہ ملے وہیں بیٹھ جائیں۔

5- اسلام کی پہلی مسجد کون سی ہے؟

جواب: ہمارے پیارے رسول ﷺ جب مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ کے قریب قبا کے مقام پر پہنچے تو وہاں آپ ﷺ نے اسلام کی سب سے پہلی مسجد تعمیر کی جسے مسجد قبا کہتے ہیں۔

6- مسجد کے کوئی سے دو آداب تحریر کریں۔

جواب: i- مسجد میں شور نہ کریں بلکہ ادب اور خاموشی سے بیٹھیں۔

ii- کوئی بدبودار چیز کھا کر مسجد میں نہ جائیں۔

7- مسلمان کسی جگہ آباد ہوں تو سب سے پہلے کیا کام کرتے ہیں؟

جواب: مسلمان کسی جگہ بھی آباد ہوں تو پہلے مسجد تعمیر کرتے ہیں۔

8- مسلمانوں کی سب سے محترم مسجد کون سی ہے؟

جواب: مسجد حرام مسلمانوں کی سب سے محترم مسجد ہے جو مکہ مکرمہ میں ہے۔

9- رسول اکرم ﷺ نے سب سے پہلی مسجد کہاں تعمیر کی؟

جواب: رسول اکرم ﷺ نے سب سے پہلی مسجد قبا میں تعمیر کی۔

10- مسجد سے باہر آنے کی دعا تلفظ کے ساتھ تحریر کریں۔

جواب: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

ترجمہ: "اے اللہ! میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں۔"

11- ہم مسجد کا احترام کس طرح کر سکتے ہیں؟

جواب: مسجد میں باوضو رہیں۔ کپڑے پاک صاف ہوں اور ہو سکے تو خوشبو بھی لگائی جائے۔

12- اللہ تعالیٰ کس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا؟

جواب: نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جس کسی نے اللہ تعالیٰ کو خوش کرنے کے لیے مسجد بنائی اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا۔

13- مسجد کے کیا معنی ہیں؟

جواب: مسجد کے معنی ہیں سجدہ کرنے کی جگہ۔

اللہ تعالیٰ کے حقوق

سوال 1: کائنات کی نعمتیں کس کے لیے پیدا کی گئی ہیں؟

جواب: کائنات کی تمام نعمتیں انسان کے لیے پیدا کی گئی ہیں۔

سوال 2: ہم اللہ کی نعمتوں کا شمار کیوں نہیں کر سکتے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کی نعمتیں بہت زیادہ ہیں اس لیے ہم ان کا شمار نہیں کر سکتے۔

سوال 3: اللہ کے احسانات کا شکر کیسے ادا کیا جائے؟

جواب: انسان کو چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا جائز استعمال کرے اور ذوق و شوق سے اپنے خالق کی عبادت کرے۔

سوال 4: بندوں پر اللہ کے بہت سے حقوق ہیں۔ ان میں سے صرف چار حقوق بیان کیجیے۔

جواب: (i) بندے اللہ تعالیٰ پر ایمان لائیں۔

(ii) اس کی عبادت میں کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں۔

(iii) اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کریں۔

(iv) ماہِ رمضان کے روزے رکھیں۔

سوال 5: خالی جگہ پُر کریں۔

(ا) اللہ ساری ..... کا خالق ہے۔

(ب) ہمارا فرض ہے کہ اللہ کی عبادت میں کسی کو ..... نہ کریں۔

(ج) ہمیں آخری رسول ﷺ کی ..... کرنی چاہیے۔

(د) ہمارے ماں باپ ہمیں اللہ کی ..... سے ملتے ہیں۔

(ہ) اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کا بہترین طریقہ ذوق و شوق سے ..... کرنا ہے۔

جوابات: (ا) کائنات (ب) شریک (ج) پیروی

(د) مہربانی (ہ) عبادت

معروضی سوالات

سوال 1: ہر بیان کے لیے دیے گئے چار جوابات میں سے درست جواب کا انتخاب کریں۔

1- اللہ تعالیٰ نے اپنی ساری نعمتیں پیدا کی ہیں:

(1) فرشتوں کے لیے (2) جنات کے لیے

(3) بندوں کے لیے (4) حیوانات کے لیے

2- ہماری زندگی میں ربّ اللہ کا فرض ہے:

(1) ایک بار (2) دو بار

(3) تین بار (4) چار بار

3- زندگی کے سارے کاموں میں بیوی ضروری ہے:

(1) حضرت ابراہیمؑ کی (2) حضرت محمد ﷺ کی

(3) حضرت موسیٰؑ کی (4) حضرت اسمٰعیلؑ کی

4- انسان کو تمام نعمتیں عطا کی ہیں:

(1) اللہ تعالیٰ نے (2) فرشتوں نے

(3) انبیاء نے (4) قدرت نے

5- ہم تھوڑی دیر کے لیے بھی زندہ نہیں رہ سکتے:

(1) سورج کے بغیر (2) ہوا اور پانی کے بغیر

(3) ستاروں کے بغیر (4) چاند کے بغیر

6- ہم پر بڑی والدہ ہے:

(1) حضرت آدمؑ کی (2) حضرت ابراہیمؑ کی

(3) حضرت محمد ﷺ کی (4) حضرت موسیٰؑ کی

7- روشنی کا ذریعہ ہیں:

(1) آسمان (2) چاند اور تارے

(3) سورج (4) ان میں سے کوئی نہیں

8- روشنی اور حرارت کا ذریعہ ہے:

(1) آسمان (2) چاند

(3) تارے (4) سورج

9- ..... نہ ہوتا تو نہ فصلیں اگتیں نہ پھل پکتے:

(1) سورج (2) چاند

(3) تارے (4) کہکشاں

10- ہمارا جسم، آنکھیں، دل، دماغ عطیہ ہیں:

(1) فرشتوں کا (2) انسان کا

(3) اللہ کا (4) ان میں سے کوئی نہیں

11- ہمارے ماں باپ، بہن بھائی، دوست، رشتہ دار عطیہ ہیں:

(1) اللہ کا (2) فرشتوں کا

(3) انسانوں کا (4) ان میں سے کوئی نہیں

کے احسانات کا بدلہ کوئی نہیں دے سکتا:

(1) انسان (2) نبیوں

(3) اللہ (4) ان میں سے کوئی نہیں

بات:

بندوں کے لیے 2- ایک بار 3- حضرت محمد ﷺ کی

اللہ تعالیٰ نے 5- ہوا اور پانی کے بغیر 6- حضرت محمد ﷺ کی

چاند اور تارے 8- سورج 9- سورج

اللہ کا 11- اللہ کا 12- اللہ

ں 2: درج ذیل سوالوں کے مختصر جواب لکھیں۔

ہم اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی گنتی کیوں نہیں کر سکتے؟

ب: اللہ تعالیٰ نے ہمیں بے حساب نعمتیں عطا کی ہیں اس لیے ہم ان کی گنتی نہیں کر سکتے۔

اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کا بہترین طریقہ کیا ہے؟

اب: اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کا بہترین طریقہ اس کی عبادت کرنا ہے۔

روزے اور زکوٰۃ کن پر فرض ہیں؟

جواب: مسلمانوں پر ماہِ رمضان کے روزے رکھنا اور اللہ تعالیٰ کے دیے ہوئے مال سے زکوٰۃ ادا کرنا فرض ہے۔

اللہ تعالیٰ نے سورج کس لیے پیدا کیا؟

جواب: سورج اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے جو روشنی اور حرارت کا ذریعہ ہے۔ یہ نہ ہوتا تو فصلیں نہ اگتیں اور نہ ہی پھل پکتے۔

5- اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے ہمیں کون کون سے رشتے ملے؟

جواب: ہمارے ماں باپ، بہن بھائی، دوست اور رشتہ دار ہمیں اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے ملے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کو جو نعمتیں عطا کی ہیں ان میں سے تین کے نام لکھیں۔

اب: ہوا۔ پانی۔ روشنی۔

بندوں پر اللہ تعالیٰ کا پہلا حق کیا ہے؟

اب: بندوں پر اللہ تعالیٰ کا پہلا حق یہ ہے کہ بندے اللہ کی ذات پر ایمان لائیں اور اسے اپنا خالق و مالک تسلیم کریں۔

کیا اللہ تعالیٰ کا کوئی شریک ہے؟

اب: جی نہیں اللہ تعالیٰ ایک ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔

صرف اللہ ہی عبادت کے لائق ہے۔ وہ اکیلا کائنات کا خالق و مالک ہے۔

9- اللہ تعالیٰ کے احسانات کا کیا تقاضا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کے احسانات کا تقاضا یہ ہے کہ ہم اس کی نعمتوں کی قدر کریں اس کا شکر ادا کریں اور تمام نعمتوں کا جائز استعمال کریں۔

10- حلال اور حرام کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا کیا حکم ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے جن چیزوں کو حلال قرار دیا ہے ان کو حلال سمجھیں اور جن چیزوں کو حرام قرار دیا ہے ان کو حرام سمجھیں۔

11- اللہ تعالیٰ کو روزانہ یاد کرنے کا بہترین طریقہ کیا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے ہر مسلمان پر دن رات میں پانچ مرتبہ نماز فرض کی ہے۔ اللہ تعالیٰ کو روزانہ یاد کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ روزانہ پانچ وقت کی نماز ادا کریں۔

12- بندوں پر اللہ کے جو حقوق ہیں ان میں سے دو حقوق بیان کریں۔

جواب: i- سب سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ سے محبت کی جائے۔

ii- زندگی کے سارے کاموں میں اللہ کے آخری رسول حضرت محمد ﷺ کی پیروی کی جائے۔

بندوں کے حقوق

سوال 1: بندوں کے حقوق میں کس کس کے حقوق شامل ہیں؟ فہرست بنائیے۔

جواب: بندوں کے حقوق میں والدین کے حقوق، اولاد کے حقوق، رشتہ داروں کے حقوق، یتیموں کے حقوق، غریبوں کے حقوق، پڑوسیوں کے حقوق، قریبی دوستوں کے حقوق، مسافروں کے حقوق، قریبی دوستوں کے حقوق، مسافروں کے حقوق اور ماتحت لوگوں کے حقوق شامل ہیں۔ جن کا ادا کرنا ہمارا فرض ہے۔

سوال 2: والدین اور دوستوں کے حقوق بیان کریں۔

جواب: والدین کے حقوق: والدین کے حقوق یہ ہیں کہ ہم ان کا کہنا مانیں، ان کی خدمت کریں اور ان کی ضروریات کا خیال رکھیں۔ خاص طور پر جب وہ بڑھاپے کی عمر کو پہنچ جائیں تو ان کے ساتھ نہایت ادب سے پیش آئیں۔

دوستوں کے حقوق: دوستوں کے حقوق یہ ہیں کہ ہم دل

سے ان کے خیر خواہ ہوں اور ان کی اجازت کے بغیر ان کی کوئی چیز استعمال نہ کریں۔

سوال 3: رسول اللہ ﷺ نے کسے مفلس قرار دیا؟

جواب: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا "میری امت کا مفلس شخص وہ ہے جو قیامت کے روز نماز، زکوٰۃ اور روزے کے ساتھ آئے گا لیکن دوسروں کے حقوق غصب کرنے کی وجہ سے جہنم میں چلا جائے گا۔"

سوال 4: مندرجہ ذیل بیانات کے آگے درج جوابات میں سے مناسب جواب پر نشان (✓) لگائیں۔

(ا) بندوں کے حقوق اس وقت تک معاف نہ ہوں گے جب تک بندے خود معاف نہ کر دیں۔ صحیح / غلط

(ب) یتیموں کا حق یہ ہے کہ ہم ان کا ادب کریں۔ صحیح / غلط

(ج) حقیقت میں مفلس وہ ہے جس کے پاس درہم و دینار نہ ہوں۔ صحیح / غلط

(د) کسی شخص کا بیمار کی عیادت کرنا اللہ کو بہت پسند ہے۔ صحیح / غلط

(ہ) تعلیم و تربیت کے سلسلے میں بیٹا بیٹی سے زیادہ توجہ کا حقدار ہے۔ صحیح / غلط

(و) آخرت میں نجات کے لیے صرف نماز روزے کی پابندی کافی ہے۔ صحیح / غلط

جوابات: (ا) صحیح (ب) غلط (ج) غلط

(د) صحیح (ہ) غلط (و) غلط

معروضی سوالات

سوال 1: ہر بیان کے لیے دیے گئے چار جوابات میں سے درست جواب کا انتخاب کریں۔

1- یتیموں کا حق یہ ہے کہ ہم:

(1) ان پر سختی کریں (2) ان پر شفقت کریں

(3) انہیں ڈانٹیں (4) ان کا احتساب کریں

2- رشتہ داروں کا حق یہ ہے کہ ہم ان سے:

(1) اچھا سلوک کریں (2) برا سلوک کریں

(3) سختی سے پیش آئیں (4) قرض نہ لیں

3- بندوں کے حقوق ادا نہ کرنے والے کو قیامت کے روز ملے:

(1) جزا (2) سزا

(3) معافی (4) جزا اور سزا

4- اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں خاص طور پر حقوق کا ذکر کیا ہے:

(1) والدین کے (2) بچوں کے

(3) رشتہ داروں کے (4) نوجوانوں کے

5- یتیموں کا حق یہ ہے کہ ان کی امانتیں واپس کی جائیں جب وہ:

(1) بچے ہوں (2) جوان ہو جائیں

(3) بوڑھے ہو جائیں (4) غریب ہو جائیں

6- پڑوسیوں کا حق یہ ہے کہ ہم:

(1) ان کی مہمان نوازی کریں (2) ان پر شفقت کریں

(3) ان کے دکھ درد بانٹیں (4) ان کی نمائندگی کریں

7- رشتہ داروں کا حق یہ ہے کہ ہم ان سے:

(1) اچھا سلوک کریں (2) برا سلوک کریں

(3) سختی سے پیش آئیں (4) ان میں سے کوئی نہیں

8- تعلیم و تربیت حق ہے:

(1) غلاموں کا (2) اولاد کا

(3) والدین کا (4) ہمسائیوں کا

9- رسول اکرم ﷺ نے اپنی امت کا مفلس شخص اسے قرار دیا:

(1) جو دوسروں کے حقوق غصب کرے

(2) جس کے پاس پہننے کے لیے کچھ نہ ہو

(3) جس کے پاس کھانے کے لیے کچھ نہ ہو

(4) جس کے پاس مال نہ ہو

10- بندوں کے حقوق ادا نہ کرنے والے کیلئے قیامت کے روز ہوگی:

(1) جزا (2) سزا

(3) معافی (4) آسانی

11- والدین کا حق ہے کہ ہم:

(1) ان کا کہا مانیں (2) ان سے سختی سے پیش آئیں

(3) ان سے بدتمیزی کریں (4) ان سے برا سلوک کریں

12- مسافروں کا حق یہ ہے کہ ان کی:

(1) مہمان نوازی کی جائے (2) بے عزتی کی جائے

(3) دل شکنی کی جائے (4) ان میں سے کوئی نہیں

جوابات:

1- ان پر شفقت کریں 2- اچھا سلوک کریں 3- سزا
4- والدین کے 5- جوان ہو جائیں
6- ان کے دکھ درد بانٹیں 7- اچھا سلوک کریں 8- اولاد کا
9- جو دوسروں کے حقوق غصب کرے
11- ان کا کہنا مانیں 12- مہمان نوازی کی جائے

سوال 2: درج ذیل سوالوں کے مختصر جواب لکھیں۔

1- اسلام میں بندوں کے حقوق کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: بندوں کے حقوق اس وقت تک معاف نہیں ہوتے جب تک کہ بندے خود معاف نہ کر دیں۔

2- ماتحت لوگوں کے کیا حقوق ہیں؟

جواب: ماتحت لوگوں کا حق یہ ہے کہ ان کے ساتھ انصاف کیا جائے اور ان کا جائز حق انھیں دیا جائے۔

3- یتیموں کے حقوق بیان کریں۔

جواب: یتیموں کا حق یہ ہے کہ ہم ان پر شفقت کریں۔ ان کی امانتوں کی حفاظت کریں اور بالغ ہونے پر ان کی امانتیں ان کے حوالے کر دیں۔

4- مسافروں کا ہم پر کیا حق ہے؟

جواب: مسافروں کا حق یہ ہے کہ ان کی مہمان نوازی کی جائے اور ان کی ضروریات کو پورا کیا جائے۔

5- حقوق العباد میں اللہ تعالیٰ کو کون سی باتیں بہت پسند ہیں؟

جواب: حقوق العباد میں بیماری کی عیادت کرنا، مسلمان کے جنازے میں شریک ہونا، مصیبت کے وقت اپنے بھائی کی مدد کرنا، ضرورت مند کی ضرورت پوری کرنا اور سلام کا جواب دینا اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے۔

6- حقوق العباد کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: حقوق العباد اس وقت تک معاف نہیں ہوتے جب تک کہ بندے خود معاف نہ کر دیں۔

7- اولاد کے کیا حقوق ہیں؟

جواب: اولاد کا یہ حق ہے کہ ہم اپنی والدین سے اللہ کا عطیہ سمجھیں اور اس کی تعلیم و تربیت اور پرورش میں کسی طرح کا فرق روا نہ رکھیں۔

8- اسلام میں کون سے حقوق ادا کرنے پر زیادہ زور دیا گیا ہے؟

جواب: اسلام میں بندوں کے حقوق ادا کرنے پر بہت زور دیا گیا ہے۔

9- بندوں کے حقوق کا خیال نہ رکھنے والے کو قیامت میں کیا سزا دی جائے گی؟

جواب: ایسے شخص کے لیے اللہ فرشتوں کو حکم دے گا کہ اسے جہنم میں پھینک دو، چنانچہ اسے جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔

10- آخرت میں نجات کس طرح حاصل کی جا سکتی ہے؟

جواب: آخرت میں نجات حاصل کرنے کے لیے صرف عبادات کافی نہیں بلکہ بندوں کے حقوق ادا کرنا اور بندوں کو دکھ دینے سے بچنا بھی ضروری ہے۔

11- ایک مومن اپنے بھائی کے لیے کیا پسند کرتا ہے؟

جواب: نبی کریم ﷺ نے فرمایا "مومن اپنے بھائی کے لیے وہی کچھ پسند کرتا ہے جو وہ اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

12- رشتہ داروں اور پڑوسیوں کے حقوق تحریر کریں۔

جواب: رشتہ داروں کا حق یہ ہے کہ ہم ان سے اچھا سلوک کریں اور پڑوسیوں کا حق یہ ہے کہ ہم ان کے دکھ درد بانٹیں اور مصیبت میں ان کے کام آئیں۔

13- بندوں کے حقوق میں کون کون سے حقوق شامل ہیں؟

جواب: بندوں کے حقوق میں والدین کے حقوق، اولاد کے حقوق، رشتہ داروں کے حقوق، یتیموں کے حقوق، غریبوں کے حقوق، پڑوسیوں کے حقوق، قریبی دوستوں کے حقوق، مسافروں کے حقوق اور ماتحت لوگوں کے حقوق شامل ہیں۔

14- بندوں کے حقوق میں اللہ تعالیٰ نے کون سے حقوق کا خاص طور پر ذکر کیا ہے؟

جواب: بندوں کے حقوق میں اللہ تعالیٰ نے والدین کے حقوق کا خاص طور پر ذکر کیا ہے۔

15- دوستوں کے حقوق تحریر کریں۔

جواب: دوستوں کا حق یہ ہے کہ ہم دل سے ان کے خیر خواہ ہوں اور ان کی اجازت کے بغیر ان کی کوئی چیز استعمال نہ کریں۔

16- اپنے بھائی کے لیے دوکون سے عمل ہیں جن سے اللہ بہت خوش ہوتا ہے؟

جواب: بیماری کی عیادت کرنا، مسلمان کے جنازے میں شریک ہونا، مصیبت کے وقت اپنے بھائی کی مدد کرنا، ضرورت مند کی ضرورت پوری کرنا، سلام کا جواب دینا، اللہ کو بہت پسند ہے اور اس پر اللہ تعالیٰ نے بڑے اجر و ثواب کا وعدہ فرمایا ہے۔

تیسرا باب

اسوۂ حسنہ

نزولِ وحی

سوال 1: پہلی وحی کی آیات کا ترجمہ بیان کریں۔

جواب: "پڑھ اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا۔ جس نے انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا کیا پڑھ اور تیرا رب بڑا کریم ہے جس نے قلم کے ذریعے علم سکھایا۔ انسان کو وہ کچھ سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا۔"

سوال 2: پہلی وحی میں حضرت خدیجہؓ نے نبی اکرم ﷺ کے اخلاق کے بارے میں کیا بیان فرمایا؟

جواب: حضرت خدیجہؓ نے فرمایا تھا کہ آپ ﷺ رشتہ داروں سے اچھا سلوک کرتے ہیں، حاجت مندوں کی حاجت پوری کرتے ہیں، مہمانوں کی مہمان نوازی کرتے ہیں، دوسروں کا بوجھ اٹھاتے ہیں اور مصیبت میں دوسروں کے کام آتے ہیں۔

سوال 3: ورقہ بن نوفل نے غارِ حرا کا واقعہ سن کر کیا کہا؟

جواب: ورقہ بن نوفل نے غارِ حرا کا واقعہ سن کر کہا تھا کہ یہ تو وہی فرشتہ ہے جو اللہ تعالیٰ حضرت موسیٰؑ پر نازل کرتا تھا۔ کاش میں اس وقت تک زندہ رہوں جب آپ ﷺ کی قوم آپ ﷺ کو مکہ سے نکال دے گی۔

سوال 4: ورقہ بن نوفل کی بات سن کر آپ ﷺ نے کیا پوچھا اور ورقہ نے کیا جواب

جواب: ورقہ بن نوفل کی بات سن کر [illegible] ﷺ نے حیرانی سے پوچھا "کیا میری قوم مجھے مکہ سے نکالے گی۔" ورقہ بن نوفل نے جواب دیا "جو پیغام لے کر آپ ﷺ آئے ہیں آپ ﷺ سے پہلے جو بھی یہ پیغام لے کر آیا اس کی قوم نے اس کے ساتھ یہی کیا۔"

سوال 5: خالی جگہ پُر کریں۔

(ا) پہلی وحی غار ..... میں نازل ہوئی۔
(ب) پہلی وحی کے وقت آپ ﷺ کی عمر ..... سال تھی۔
(ج) ورقہ بن نوفل تورات اور ..... کے عالم تھے۔
(د) اللہ تعالیٰ نے انسان کو جمے ہوئے ..... سے پیدا کیا۔
(ہ) پہلی وحی میں سورہ ..... کی پانچ آیات نازل ہوئیں۔

جوابات: (ا) حرا (ب) چالیس (ج) انجیل
(د) خون (ہ) علق

معروضی سوالات

سوال 1: ہر بیان کے لیے دیے گئے چار جوابات میں سے درست جواب کا انتخاب کریں۔

1- نبوت ملنے کے وقت رسول اکرم ﷺ کی عمر مبارک تھی:
(1) پینتیس سال (2) چالیس سال
(3) پینتالیس سال (4) پچاس سال

2- رسول اکرم ﷺ کے پاس وحی لے کر آتے تھے:
(1) حضرت جبرائیلؑ (2) حضرت عزرائیلؑ
(3) حضرت اسرافیلؑ (4) حضرت میکائیلؑ

3- پہلی وحی کے نزول کے وقت پہلی پانچ آیات نازل ہوئیں:
(1) سورہ فلق کی (2) سورہ علق کی
(3) سورہ کافرون کی (4) سورہ ملک کی

4- پہلی وحی کا خوف دور کرنے کے لیے رسول اکرم ﷺ کو حوصلہ دیا:
(1) حضرت عائشہؓ نے (2) حضرت حفصہؓ نے
(3) حضرت خدیجہؓ نے (4) حضرت فاطمہؓ نے

5- اعلانِ نبوت سے قبل رسول اکرم ﷺ عبادت کے لیے جاتے تھے:
(1) غارِ ثور میں (2) غارِ حرا میں
(3) غارِ نور میں (4) ان میں سے کوئی نہیں

6- حضور ﷺ پر پہلی وحی کے نزول کے کتنے عرصے بعد ورقہ بن نوفل انتقال کر گئے:
(1) کچھ روز بعد (2) ایک سال بعد
(3) پانچ سال بعد (4) دس سال بعد

7- رسول اکرم ﷺ پر پہلی وحی نازل ہوئی:
(1) ماہ رمضان میں (2) ماہ شوال میں
(3) ماہ شعبان میں (4) ماہ محرم میں

8- پہلی وحی میں سورہ علق کی آیات نازل ہوئیں:
(1) پہلی تین (2) پہلی پانچ
(3) آخری پانچ (4) آخری تین

9- غار حرا کہ مکہ سے کتنی دور ہے؟
(1) بہت زیادہ دور (2) کچھ فاصلے پر
(3) چند کوس دور (4) ان میں سے کوئی نہیں

10- سب سے پہلے آپ ﷺ پر ایمان لائیں:
(1) حضرت عائشہؓ (2) حضرت خدیجہؓ
(3) حضرت زینبؓ (4) حضرت فاطمہؓ

11- ورقہ بن نوفل بہت بڑے عالم تھے:
(1) زبور اور قرآن مجید کے (2) زبور کے
(3) تورات اور انجیل کے (4) قرآن مجید کے

12- ورقہ بن نوفل عربی زبان کے علاوہ بھی جانتے تھے:
(1) عبرانی زبان (2) سریانی زبان
(3) فارسی زبان (4) ہندی زبان

13- رسول اکرم ﷺ کو نبوت ملنے کے وقت ورقہ بن نوفل تھے:
(1) نوجوان (2) ادھیڑ عمر
(3) بوڑھے (4) بچے

14- حضرت جبرائیلؑ نے حضور ﷺ کو کتنی دفعہ کہا کہ "پڑھو"؟
(1) ایک دفعہ (2) دو دفعہ (3) تین دفعہ (4) چار دفعہ

جوابات:
1- چالیس سال 2- حضرت جبرائیلؑ 3- سورہ علق کی
4- حضرت خدیجہؓ نے 5- غار حرا میں 6- کچھ روز بعد
7- ماہ رمضان میں 8- پہلی پانچ 9- کچھ فاصلے پر
10- حضرت خدیجہؓ 11- تورات اور انجیل کے 12- عبرانی زبان
13- بوڑھے 14- تین دفعہ

سوال 2: درج ذیل سوالوں کے مختصر جواب لکھیں۔

1- ورقہ بن نوفل کب فوت ہوئے؟
جواب: ورقہ بن نوفل پہلی وحی کے نزول کے چند دنوں بعد فوت ہوئے۔

2- پہلی وحی کے نزول کے وقت نبی کریم ﷺ کی حالت کیسی تھی؟
جواب: نبی کریم ﷺ اول پہلی وحی کے بوجھ کے سے کانپ گئے اور آپ ﷺ نے حضرت خدیجہؓ سے کہا مجھے چادر اوڑھا دو۔

3- حضرت جبرائیل پہلی وحی کس جگہ لے کر آئے؟
جواب: حضرت جبرائیل پہلی وحی رمضان کے مہینے میں لے کر آئے۔

4- ورقہ بن نوفل کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟
جواب: ورقہ بن نوفل حضرت خدیجہؓ کے چچا زاد بھائی تھے جو تورات اور انجیل کے عالم تھے۔

5- حضرت جبرائیلؑ نے نبی کریم ﷺ کو کتنی مرتبہ پڑھنے کے لیے کہا اور آپ ﷺ نے کیا جواب دیا؟
جواب: حضرت جبرائیلؑ نے نبی کریم ﷺ کو تین مرتبہ پڑھنے کے لیے کہا اور آپ ﷺ نے تینوں مرتبہ جواب دیا "میں پڑھا ہوا نہیں ہوں"۔

6- رسول پاک ﷺ غار حرا میں کس لیے جاتے تھے؟
جواب: رسول پاک ﷺ غار حرا میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے کے لیے جایا کرتے تھے۔

7- نزول وحی کے واقعہ کا حضرت خدیجہؓ پر کیا اثر ہوا؟
جواب: حضرت خدیجہؓ سمجھ گئی تھیں کہ حضور ﷺ اللہ کے نبی ہیں۔ وہ فوراً آپ ﷺ پر ایمان لے آئیں۔

8- نزول وحی کے وقت ورقہ بن نوفل کی صحت کیسی تھی؟
جواب: نزول وحی کے وقت ورقہ بن نوفل بہت بوڑھے اور نابینا ہو چکے تھے۔

9- نزول وحی کے موقع پر ورقہ بن نوفل نے کس خواہش کا اظہار کیا؟
جواب: ورقہ بن نوفل نے کہا کاش میں اس وقت طاقت ور اور تندرست ہوتا جب آپ ﷺ کی قوم آپ ﷺ کو شہر مکہ سے نکال دے گی۔

10- غار حرا کہاں واقع ہے؟
جواب: غار حرا مکے سے کچھ فاصلے پر واقع ہے۔

11- اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ O کا اُردو ترجمہ کریں۔
جواب: "پڑھو اپنے پروردگار کے نام سے جس نے پیدا کیا"۔

12- خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ O کا ترجمہ کریں۔
جواب: جس نے انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا کیا۔

13- الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ O کا اُردو ترجمہ کریں۔
جواب: جس نے قلم کے ذریعے علم سکھایا۔

اسلام کی دعوت

سوال 1: حضور ﷺ پر سب سے پہلے کون سے لوگ ایمان لائے؟
جواب: حضور ﷺ پر سب سے پہلے حضرت خدیجہ "حضرت علیؓ حضرت زیدؓ اور حضرت ابوبکرؓ ایمان لائے۔

سوال 2: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی کوششوں سے کن کن لوگوں نے اسلام قبول کیا؟
جواب: حضرت ابوبکر صدیقؓ کی کوششوں سے حضرت عثمانؓ حضرت عبدالرحمن بن عوفؓ حضرت سعد بن ابی وقاصؓ اور حضرت طلحہؓ نے اسلام قبول کیا۔

سوال 3: رسول اللہ ﷺ نے اپنے اہل خاندان کو دعوت پر بلا کر ان سے کیا پوچھا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کیا کہا؟
جواب: رسول اللہ ﷺ نے اپنے خاندان کے لوگوں کو دعوت پر بلا کر پوچھا تم میں سے کون میرا ساتھ دے گا سب خاموش رہے مگر حضرت علیؓ نے کہا میں اس نیک کام میں آپ ﷺ کا ساتھ دوں گا۔

سوال 4: صفا کی پہاڑی پر حضور ﷺ نے کفار سے کیا پوچھا اور انھوں نے اس کا کیا جواب دیا؟
جواب: آپ ﷺ نے صفا کی پہاڑی پر چڑھ کر کفار سے پوچھا اگر میں کہوں کہ اس پہاڑ کے پیچھے ایک لشکر چھپا ہوا ہے جو ابھی تم پر حملہ کر دے گا تو کیا تم یقین کر لو گے۔ سب نے کہا ہم یقین کر لیں گے کیونکہ آپ ﷺ ہمیشہ سچ بولتے ہیں۔

سوال 5: کفار مکہ نے حضور ﷺ کی مخالفت کیوں شروع کر دی؟
جواب: نبی کریم ﷺ لوگوں کو ایک اللہ کی عبادت کی دعوت دیتے اور انھیں بتوں کی پوجا سے منع کرتے تھے۔ اس لیے وہ آپ ﷺ کی مخالفت کرنا شروع ہو گئے۔

سوال 6: خالی جگہ پُر کریں۔
(ا) سب سے پہلے حضور ﷺ کی بیوی حضرت ــــــ نے اسلام قبول کیا۔
(ب) حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے ــــــ تھے۔
(ج) حضرت ابوبکر صدیقؓ کا پیشہ ــــــ تھا۔
(د) آپ ﷺ کی دعوت میں آپ ﷺ کے خاندان کے قریبی افراد شامل ہوئے۔
(ہ) حضور ﷺ لوگوں کو ایک ــــــ کی طرف بلاتے۔

جوابات: (ا) خدیجہؓ (ب) غلام (ج) تجارت
(د) بنی عبدالمطلب (ہ) اللہ

معروضی سوالات

سوال 1: ہر بیان کے لیے دیے گئے چار جوابات میں سے درست جواب کا انتخاب کریں۔

1- بچوں میں سب سے پہلے اسلام قبول کیا:
(1) حضرت خدیجہؓ نے (2) حضرت زیدؓ نے
(3) حضرت علیؓ نے (4) حضرت زیدؓ نے

2- مردوں میں سب سے پہلے رسول اکرم ﷺ پر ایمان لائے:
(1) حضرت ابوبکر صدیقؓ (2) حضرت عثمانؓ
(3) حضرت علیؓ (4) حضرت عمرؓ

3- حضرت ابوبکر صدیقؓ کا پیشہ تھا:
(1) زراعت (2) تجارت
(3) ملازمت (4) ماہی گیری

4- آپ ﷺ کی دعوت میں خاندان بنو ہاشم کے افراد شامل ہوئے:
(1) 45 (2) 55
(3) 65 (4) 75

5- غلاموں میں سب سے پہلے اسلام قبول کیا:
(1) حضرت بلالؓ نے (2) حضرت زیدؓ نے
(3) حضرت اسامہؓ نے (4) حضرت ابوبکرؓ نے

6- رسول اکرمؐ کے دوستوں میں سب سے پہلے اسلام قبول کیا:
(1) حضرت حمزہؓ نے (2) حضرت عثمانؓ نے
(3) حضرت ابوبکر صدیقؓ نے (4) حضرت عمرؓ نے

7- اعلان نبوت کے بعد پہلی شخصیت جو حضور ﷺ پر ایمان لائیں:

(1) حضرت عائشہؓ (2) حضرت خدیجہؓ
(3) حضرت حفصہؓ (4) حضرت ام کلثومؓ

8- مکے میں اسلام کی خفیہ تبلیغ کا سلسلہ جاری رہا:
(1) دو سال تک (2) تین سال تک
(3) پانچ سال تک (4) سات سال تک

9- قبول اسلام کے وقت حضرت علیؓ کی عمر مبارک تھی:
(1) قریباً سات سال (2) قریباً دس سال
(3) قریباً پندرہ سال (4) تقریباً چار سال

10- رسول اکرم ﷺ نے مکے کے لوگوں تک دعوت عام پہنچانے کے لیے انہیں جمع کیا:
(1) کوہ صفا پر (2) کوہ نور پر
(3) کوہ مروہ پر (4) ان میں سے کوئی نہیں

11- کفار پوجا کرتے تھے:
(1) بتوں کی (2) ایک خدا کی
(3) آگ کی (4) سورج کی

12- کوہ صفا پر دعوت عام میں حضور ﷺ کو برا بھلا کہا:
(1) ابوجہل نے (2) ابولہب نے
(3) ابوسفیان نے (4) ان میں سے کسی نے نہیں

13- تبلیغ کے لیے حضور ﷺ نکلنے والے میلوں اور منڈیوں میں تشریف لے جاتے:
(1) مکہ کے اردگرد (2) مدینہ کے اردگرد
(3) کوفہ کے اردگرد (4) ریاض کے اردگرد

جوابات: 1- حضرت علیؓ نے 2- حضرت ابوبکر صدیقؓ
3- تجارت 4- 45
5- حضرت بلالؓ نے 6- حضرت ابوبکر صدیق
7- حضرت خدیجہؓ 8- تین سال تک
9- قریباً دس سال 10- کوہ صفا پر
11- بتوں 12- ابولہب نے
13- مکہ کے اردگرد

سوال 2: درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے۔

1- کفار نے مسلمانوں پر ظلم کیوں کیا؟
جواب: کفار نے اسلام کی مخالفت کی وجہ سے مسلمانوں پر ظلم کیا۔ اس کے باوجود اسلام پھیلتا گیا۔

2- نبی کریم ﷺ پر اللہ کی طرف سے پہلی وحی کے کتنے عرصے بعد دوسری وحی نازل ہوئی؟
جواب: پہلی وحی کے تین سال بعد دوسری وحی نازل ہوئی۔

3- نبی کریمؐ کی کون سی زوجہ محترمہ سب سے پہلے ایمان لائیں؟
جواب: اعلان نبوت کے بعد نبی کریم ﷺ کی زوجہ محترمہ حضرت خدیجہؓ آپ ﷺ پر سب سے پہلے ایمان لائیں۔

4- قبول اسلام کے وقت حضرت علیؓ کی عمر کتنی تھی؟
جواب: قبول اسلام کے وقت حضرت علیؓ کی عمر قریباً دس سال تھی۔

5- عام تبلیغ کے زمانے میں مکہ معظمہ کون سے کاروبار کا مرکز تھا؟
جواب: عام تبلیغ کے زمانے میں بھی مکہ معظمہ حج و زیارت اور تجارت کا مرکز تھا۔

6- حضرت ابوبکرؓ کن اوصاف کی بنا پر لوگوں میں مقبول تھے؟
جواب: حضرت ابوبکر صدیقؓ اخلاق، شرافت، علم، عقلمندی اور کئی دوسری خوبیوں کی وجہ سے لوگوں میں مقبول تھے۔

7- کفار کو نبی کریم ﷺ کی باتیں کیوں اچھی نہ لگیں؟
جواب: کفار چونکہ بتوں کی پوجا کرتے تھے اس لیے انہیں حضور ﷺ کی باتیں اچھی نہ لگیں۔

8- اسلام کی عام دعوت دینے کے لیے نبی کریم ﷺ نے کیا طریقہ اختیار کیا؟
جواب: نبی کریم ﷺ تبلیغ کے لیے مکہ کے اردگرد لگنے والے میلوں اور منڈیوں میں تشریف لے جاتے اور لوگوں کو اسلام کی طرف بلاتے۔

9- رسول اکرم ﷺ نے دعوت عام دینے سے پہلے کفار مکہ سے کیا کہا؟
جواب: رسول اکرم ﷺ نے کفار مکہ کو جمع کر کے کہا کہ اگر میں کہوں کہ اس پہاڑی کے پیچھے ایک لشکر چھپا ہوا ہے جو ابھی تم پر حملہ کر دے گا تو کیا تم مان لو گے؟

10- نبی کریم ﷺ کا حضرت ابوبکر صدیق کے ساتھ کیا رشتہ تھا؟
جواب: حضرت ابوبکر صدیقؓ نبی کریم ﷺ کے دوست تھے۔

11- اسلام کی دعوت عام پر کس نے نبی کریم ﷺ کی مخالفت کی؟
جواب: اللہ پر ایمان لانے کی دعوت کا سن کر ابولہب نے آپ ﷺ کی مخالفت کی اور آپ ﷺ کو برا بھلا کہا۔

12- تین سال کی خفیہ تبلیغ کے بعد رسول کریم ﷺ کو کیا حکم ملا؟

جواب: خفیہ تبلیغ کے بعد اللہ تعالیٰ نے رسول کریم ﷺ کو حکم دیا کہ اپنے قریبی رشتہ داروں کو اللہ کی نافرمانی کے انجام سے ڈرائیے۔

13- حضرت علیؓ نے کن کے زیر سایہ پرورش پائی؟
جواب: حضرت علیؓ نے حضور ﷺ کے زیر سایہ پرورش پائی۔

14- حضرت ابوبکرؓ کی کوششوں سے کون سے اہم لوگ دائرہ اسلام میں داخل ہوئے؟
جواب: حضرت عثمانؓ بن عفان، حضرت زبیرؓ، حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عوف، حضرت سعدؓ بن ابی وقاص اور حضرت طلحہؓ، حضرت ابوبکر صدیقؓ کی کوششوں کی وجہ سے مسلمان ہوئے۔

ثابت قدمی

سوال 1: کفار مکہ رسول اکرم ﷺ کی مخالفت کیوں کرتے تھے؟
جواب: رسول اکرم ﷺ لوگوں کو ایک اللہ کی طرف بلاتے اور انہیں شرک سے منع کرتے۔ اسی بنا پر کفار مکہ حضور ﷺ کے دشمن بن گئے۔

سوال 2: تبلیغ کے حوالے سے اللہ کے رسول ﷺ نے اپنے چچا ابوطالب کو کیا جواب دیا تھا؟
جواب: رسول اکرم ﷺ نے اپنے چچا سے فرمایا "اللہ کی قسم! اگر یہ لوگ میرے دائیں ہاتھ پر سورج اور بائیں ہاتھ پر چاند رکھ دیں پھر بھی میں اپنا کام جاری رکھوں گا۔"

سوال 3: کفار نے جن صحابہ کرامؓ پر ظلم ڈھائے ان میں سے کوئی سے دو کا حال بیان کریں۔
جواب: حضرت عثمان غنیؓ نے اسلام قبول کیا تو ان کا چچا انہیں کھجور کی چٹائی میں لپیٹ کر دھواں دیتا۔ حضرت عمار بن یاسرؓ نے اسلام قبول کیا تو ابوجہل انہیں گرم ریتلی زمین پر لٹا کر سزا دیتا۔

سوال 4: تبلیغ سے روکنے کے لیے کفار حضور ﷺ سے کیا سلوک کرتے تھے؟
جواب: رسول اکرم ﷺ کو تبلیغ سے روکنے کے لیے کفار آپ ﷺ کے ساتھ بدزبانی کرتے۔ آپ ﷺ کو شاعر اور دیوانہ کہتے۔ تلاوت قرآن پر شور کرتے۔ آپ ﷺ کی راہ میں کانٹے بچھاتے۔ آپ ﷺ پر کوڑا کرکٹ پھینکتے اور طرح طرح کی ذہنی و جسمانی اذیتیں دیتے۔

سوال 5: خالی جگہ پُر کریں۔
(ا) حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حضرت ..... نے آزاد کرایا۔
(ب) حضرت سمیہ رضی اللہ عنہا کو ..... نے نیزہ مار کر شہید کر دیا۔
(ج) حضرت یاسر رضی اللہ عنہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے ..... تھے۔
(د) حضور ﷺ کفار کو ..... سے روکتے تھے۔
(ہ) ظلم و ستم کے باوجود صحابہ کرامؓ ..... رہے۔

جوابات:
(ا) ابوبکر صدیقؓ (ب) ابوجہل (ج) والد
(د) بت پرستی (ہ) ثابت قدم

معروضی سوالات

سوال 1: ہر بیان کے لیے دیے گئے چار جوابات میں سے درست جواب کا انتخاب کریں۔

1- اسلام قبول کرنے کے نتیجے میں گھر سے نکال دیا گیا:
(1) حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ کو
(2) حضرت سعد بن ابی وقاصؓ کو
(3) حضرت مصعب بن عمیرؓ کو
(4) حضرت سعد بن عبادہؓ کو

2- کفار نے رسول اکرم ﷺ کو دعوت حق سے روکنے کیلئے دباؤ ڈالا:
(1) جناب ابوطالب پر (2) حضرت امیر حمزہؓ پر
(3) ابولہب پر (4) ابوجہل پر

3- حضرت بلالؓ غلام تھے:
(1) امیہ بن خلف کے (2) ابولہب کے
(3) ابوجہل کے (4) حضرت عمرؓ نے

4- حضرت بلالؓ کو خرید کر آزاد کیا:
(1) حضرت عثمانؓ نے (2) حضرت ابوبکر صدیقؓ نے
(3) حضرت معاویہؓ نے (4) حضرت علیؓ نے

5- حضرت عثمانؓ کو کھجور کی چٹائی میں لپیٹ کر دھواں دیتا تھا:
(1) ان کا چچا (2) ان کا باپ
(3) ان کا دادا (4) ان کا آقا

6- حضرت مصعب بن عمیرؓ کو گھر سے نکالا:
(1) باپ نے (2) والدہ نے
(3) بھائیوں نے (4) دادا نے

7- حضرت سمیہ ؓ کو نیزہ مار کر شہید کیا:
(1) عتبہ نے (2) ابولہب نے
(3) ابوجہل نے (4) ابوسفیان نے

8- ابوجہل گرم پتھریلی زمین پر لٹا کر سزا دیتا تھا:
(1) حضرت عمارؓ کو (2) حضرت یاسرؓ کو
(3) حضرت خبابؓ کو (4) حضرت بلالؓ کو

9- مشرکین مکہ دہکتے انگاروں پر لٹا کر سزا دیتے تھے:
(1) حضرت بلالؓ کو (2) حضرت خبابؓ کو
(3) حضرت زیدؓ کو (4) حضرت عمارؓ کو

10- جب آپ ﷺ کفار کو قرآن مجید سناتے تو کفار:
(1) چپکے سنتے (2) شور مچاتے
(3) خاموش رہتے (4) ان میں سے کوئی نہیں

11- حضرت عثمانؓ نہایت معزز اور مالدار شخص تھے:
(1) مکے کے (2) مدینے کے
(3) بیت المقدس کے (4) کوفے کے

12- حضرت عثمانؓ کو قبول اسلام کے بعد تنگ کرتا تھا:
(1) ان کا باپ (2) ان کا دادا
(3) ان کا چچا (4) ان کا تایا

جوابات:
1- حضرت مصعب بن عمیرؓ کو 2- جناب ابوطالب پر
3- امیہ بن خلف کے 4- حضرت ابوبکر صدیقؓ
5- ان کا چچا 6- والدہ نے
7- ابوجہل نے 8- حضرت عمارؓ کو
9- حضرت خبابؓ کو 10- شور مچاتے
11- مکے کے 12- ان کا چچا

سوال 2: درج ذیل سوالوں کے مختصر جواب لکھیں۔

1- رسول اکرم ﷺ لوگوں کو کس بات کی دعوت دیتے تھے؟
جواب: رسول اکرم ﷺ لوگوں کو ایک اللہ کی عبادت کی دعوت دیتے اور شرک سے منع کرتے تھے۔

2- حضرت بلالؓ کو ان کا آقا کس طرح سزا دیتا تھا؟
جواب: حضرت بلالؓ کا آقا ان کی گردن میں رسی ڈال کر لڑکوں کو دیتا اور وہ انہیں گھسیٹتے پھرتے۔ پھر امیہ انہیں گرم ریت پر لٹاتا، بھوکا پیاسا رکھتا اور کئی دوسری تکلیفیں دیتا۔

3- حضرت مصعب بن عمیرؓ کو ان کی والدہ نے اسلام قبول کرنے کی کیا سزا دی؟
جواب: حضرت مصعب بن عمیرؓ بڑے ناز و نعمت میں پلے ہوئے تھے۔ ان کی والدہ کو جب ان کے اسلام قبول کرنے کا پتا چلا تو اس نے آپؓ کو گھر سے نکال دیا۔

4- حضرت یاسرؓ کے خاندان کو اسلام قبول کرنے کی وجہ سے کن تکالیف کا سامنا کرنا پڑا؟
جواب: حضرت یاسرؓ کو ابوجہل نے مار مار کر شہید کر دیا۔ ان کی اہلیہ حضرت سمیہؓ کو ابوجہل نے نیزہ مار کر شہید کر دیا۔ حضرت عمارؓ کو بھی ظلم کا نشانہ بنایا گیا۔

5- نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرامؓ پر کفار کے ظلم و ستم کا کیا اثر ہوا؟
جواب: کفار نے نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرامؓ پر ظلم و ستم کی حد کر دی۔ اس کے باوجود آپ ﷺ اور صحابہ کرامؓ کی ثابت قدمی میں ذرا بھی لغزش نہ آئی اور دین پر قائم رہے۔

6- کفار نے نبی کریم ﷺ کے چچا ابوطالب پر دباؤ کیوں ڈالا؟
جواب: کفار نے آپ ﷺ کے چچا جناب ابوطالب پر اس لیے دباؤ ڈالا کہ وہ آپ ﷺ کو دعوت حق سے روکیں۔

7- حضرت خبابؓ بن ارت کو اسلام قبول کرنے کے نتیجے میں کیا سزا دی گئی؟
جواب: حضرت خبابؓ بن ارت کو مشرکین دہکتے ہوئے انگاروں پر لٹا دیتے اور ایک شخص ان کے سینے پر پاؤں رکھ دیتا۔ ان کی چربی پگھلنے سے انگارے بجھ جاتے تھی کہ جلنے سے ان کی پیٹھ داغ داغ ہو گئی۔

8- کفار مکہ نے نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرامؓ پر جو ظلم و ستم کیے اس کا نتیجہ نکلا؟
جواب: کفار مکہ نے نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرامؓ پر ظلم و ستم کی حد کر دی اس کے باوجود آپ ﷺ اور صحابہ کرامؓ کی ثابت قدمی میں ذرا بھی لغزش نہ آئی۔

9- صحابہ کرامؓ نے کفار کی اذیتوں کا کیا جواب دیا؟

جواب: صحابہ کرامؓ نے کفار کی اذیتوں کو بڑے حوصلے سے برداشت کیا اور دین کے بارے میں ذرا بھی کمزوری نہ دکھائی۔

10- احد احد کے کیا معنی ہیں؟
جواب: احد احد کے معنی ہیں۔ اللہ ایک ہے اللہ ایک ہے۔

ہجرت حبشہ

سوال 1: حبشہ کی طرف پہلی ہجرت میں کتنے مرد اور کتنی عورتیں شامل تھیں؟
جواب: حبشہ کی طرف پہلی ہجرت میں گیارہ مرد اور چار عورتوں نے شرکت کی۔

سوال 2: مسلمانوں نے حبشہ کی طرف ہجرت کیوں کی؟
جواب: حبشہ کا حکمران نجاشی انصاف پسند تھا۔ وہ کسی پر ظلم نہیں کرتا تھا۔ وہ دوسروں کے ساتھ بھلائی کا سلوک کرتا تھا۔ اس لیے مسلمانوں نے حبشہ کی طرف ہجرت کی۔

سوال 3: نجاشی کے دربار میں مسلمان مہاجرین کی طرف سے کس نے گفتگو کی؟
جواب: نجاشی کے دربار میں مسلمانوں کی طرف سے حضرت جعفر طیارؓ نے گفتگو کی۔

سوال 4: نجاشی کے دربار میں حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ نے کیا کہا؟
جواب: حضرت جعفر طیارؓ نے کہا "اے بادشاہ! ہم جاہل لوگ تھے۔ بتوں کو پوجتے تھے، مردار کھاتے تھے، بدکاریاں کرتے تھے اور دوسروں پر ظلم کرتے تھے۔ اللہ نے ہم میں سے ایک شخص کو پیدا کیا۔ اس نے ہمیں اسلام کی دعوت دی اور ہمیں سمجھایا کہ ہم بتوں کو پوجنا چھوڑ دیں، سچ بولیں اور دوسروں پر ظلم نہ کریں، نماز پڑھیں اور روزے رکھیں۔ ہم اس شخص پر ایمان لے آئے۔ اس بنا پر ہماری قوم ہماری دشمن بن گئی۔

سوال 5: اللہ کا کلام سن کر نجاشی پر کیا اثر ہوا؟
جواب: مسلمانوں کی باتوں سے نجاشی بہت متاثر ہوا۔ روتے روتے اس کی داڑھی تر ہو گئی۔ اس نے کہا یقیناً یہ کلام بھی اسی کی طرف سے نازل ہوا ہے جس نے حضرت عیسیٰ پر انجیل نازل فرمائی تھی۔

سوال 6: خالی جگہ پُر کریں۔
(ا) دوسری ہجرت حبشہ نبوت کے ـــــ سال ہوئی تھی۔
(ب) دوسری ہجرت حبشہ میں قریباً ـــــ مرد شامل تھے۔
(ج) نجاشی نے مکے کے سفیروں کے ـــــ انہیں واپس دے دیا۔
(د) حبشہ کے لوگوں نے ـــــ قبول کر لیا۔
(ہ) ابوجہل نے حبشہ سے آنے والے لوگوں کو ملامت کی لیکن وہ اپنے ایمان پر ـــــ رہے۔

جوابات: (ا) چھٹے (ب) اسی (ج) تحفے
(د) اسلام (ہ) ثابت قدم

معروضی سوالات

سوال 1: ہر بیان کے لیے دیے گئے چار جوابات میں سے درست جواب کا انتخاب کریں۔

1- مسلمانوں نے حبشہ کی طرف ہجرت کی:
(1) نبوت کے پانچویں سال (2) نبوت کے چھٹے سال
(3) نبوت کے ساتویں سال (4) نبوت کے آٹھویں سال

2- دوسری ہجرت حبشہ میں مردوں کی تعداد تھی:
(1) 15 (2) 17
(3) 19 (4) 21

3- مسلمانوں نے حبشہ کی طرف دوسری دفعہ ہجرت کی:
(1) نبوت کے چھٹے سال (2) نبوت کے ساتویں سال
(3) نبوت کے آٹھویں سال (4) نبوت کے دسویں سال

4- پہلی ہجرت حبشہ میں عورتوں کی تعداد تھی:
(1) چار (2) آٹھ
(3) دس (4) بارہ

5- پہلی ہجرت حبشہ میں مردوں کی تعداد تھی:
(1) آٹھ (2) گیارہ
(3) پندرہ (4) سترہ

6- دوسری ہجرت حبشہ میں مسلمان مردوں کی تعداد تھی:
(1) 80 سے زیادہ (2) 90 سے زیادہ

(3) 100 سے زیادہ (4) 200 سے زیادہ

7- قریش کے سرداروں نے عبداللہ بن ابی ربیعہ اور عمرو بن عاص کو تحائف دے کر بھیجا:

(1) حبشہ (2) مکے
(3) مدینے (4) کوفہ

8- مسلمانوں کے ذاتی کردار سے متاثر ہو کر حبشہ کے آدمی کے میں آ کر مسلمان ہوئے:

(1) دس (2) پندرہ
(3) بیس (4) بائیس

9- مسلمانوں کی طرف سے نجاشی کے دربار میں تقریر کی:

(1) ابوسفیان نے (2) حضرت عثمانؓ نے
(3) حضرت جعفر طیارؓ نے (4) حضرت علیؓ نے

10- حضرت جعفر طیارؓ نے نجاشی کے سامنے تلاوت کی:

(1) سورہ مریم کی (2) سورہ محمد کی
(3) سورہ اخلاص کی (4) سورہ یٰسین کی

11- حبشہ کے مسلمان ہونے والے لوگوں کو ملامت کی:

(1) ابولہب نے (2) ابوجہل نے
(3) ابوسفیان نے (4) حضرت عقیلؓ نے

12- کس سلطنت کا بادشاہ کسی پر ظلم نہیں ہونے دیتا تھا؟

(1) عراق (2) شام
(3) حبشہ (4) اسرائیل

جوابات:

1- نبوت کے پانچویں سال 2- 19
3- نبوت کے چھٹے سال 4- چار
5- گیارہ 6- 80 سے زیادہ
7- حبشہ 8- بیس
9- حضرت جعفر طیارؓ نے 10- سورہ مریم کی
11- ابوجہل نے 12- حبشہ

سوال 2: درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے۔

1- حضرت جعفرؓ نے نجاشی کے سامنے زمانہ جاہلیت کی کن برائیوں کا ذکر کیا؟

جواب: حضرت جعفرؓ نے کہا ہم ایک جاہل قوم تھے، مردار کھاتے تھے۔ بتوں کی پوجا کرتے تھے، بدکاریاں کرتے تھے اور بھائی بھائی پر ظلم کرتا تھا۔

2- پہلی ہجرت حبشہ کے بعد مسلمان مکہ واپس کیوں آ گئے؟

جواب: پہلی ہجرت حبشہ کے چند ماہ بعد افواہ پھیل گئی کہ قریش مکہ مسلمان ہو گئے ہیں۔ یہ سن کر مہاجرین مکہ واپس آ گئے۔

3- دوسری ہجرت حبشہ میں کتنے مرد اور کتنی عورتیں شامل تھیں؟

جواب: دوسری ہجرت حبشہ میں اسی (80) سے زیادہ مرد اور چار عورتیں شامل تھیں۔

4- مسلمانوں کی تبلیغ اور ذاتی کردار کا حبشہ کے لوگوں پر کیا اثر ہوا؟

جواب: حبشہ سے قریباً بیس آدمی مسجد حرام میں آ کر رسول اکرم ﷺ سے ملے۔ آپ ﷺ نے انہیں کلام پاک سنایا جس کا ان پر اس قدر اثر ہوا کہ ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے اور انہوں نے اسلام قبول کر لیا۔

5- حضرت جعفرؓ سے کلام پاک سن کر نجاشی پر کیا اثر ہوا؟

جواب: نجاشی کی روتے روتے ڈاڑھی تر ہو گئی۔ اس نے کہا یقیناً یہ کلام بھی اسی کی طرف سے نازل ہوا ہے جس نے حضرت عیسیٰؑ پر انجیل نازل فرمائی تھی۔

6- نجاشی نے مسلمانوں کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

جواب: نجاشی نے مسلمانوں کو اپنے ملک میں رہنے کی اجازت دے دی۔ اس نے کفار سے کہا کہ میں انھیں ہرگز تمہارے حوالے نہیں کروں گا۔

7- قریش کے سرداروں نے عبداللہ بن ابی ربیعہ اور عمرو بن عاص کو تحائف دے کر حبشہ کیوں بھیجا؟

جواب: قریش کے سرداروں نے عبداللہ بن ابی ربیعہ اور عمرو بن عاص کو بہت سے قیمتی تحائف دے کر حبشہ بھیجا تا کہ وہاں کے بادشاہ نجاشی کو مہاجرین کے واپس کرنے پر آمادہ کریں۔

8- حضرت جعفرؓ نے اللہ کے کلام کا کون سا حصہ پڑھ کر نجاشی کو سنایا؟

جواب: حضرت جعفرؓ نے سورہ مریم کا وہ ابتدائی حصہ سنایا جس میں حضرت یحییٰؑ اور حضرت عیسیٰؑ کا ذکر ہے۔

9- مسلمانوں نے حبشہ کی طرف ہجرت کیوں کی؟

جواب: مسلمانوں نے قریش کے مظالم سے تنگ آ کر حبشہ کی طرف ہجرت کی۔

10- نجاشی کے دربار میں حضرت جعفرؓ کی باتیں سن کر نجاشی نے

کیا کہا؟

جواب: حضرت جعفرؓ کی باتیں سن کر نجاشی نے کہا کہ تمہارے پیغمبر ﷺ پر اللہ کا جو کلام اترا ہے وہ مجھے پڑھ کر سناؤ۔

11- حبشہ کے لوگوں کے اسلام قبول کرنے پر کس نے انہیں ملامت کی؟

جواب: حبشہ کے لوگ اسلام قبول کر کے مکے سے حبشہ واپس جا رہے تھے تو ابوجہل نے انھیں ملامت کی۔ لیکن وہ اپنے ایمان پر ثابت قدم رہے۔

12- قرآن مجید کی کون سی سورہ میں حضرت یحییٰؑ اور حضرت عیسیٰؑ کا ذکر ہے؟

جواب: قرآن پاک کی سورہ مریم میں حضرت یحییٰؑ اور حضرت عیسیٰؑ کا ذکر ہے۔

شعب ابی طالب

سوال 1: حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کس سال ایمان لائے؟

جواب: حضرت حمزہؓ اور حضرت عمرؓ نبوت کے چھٹے سال ایمان لائے۔

سوال 2: حضرت عمرؓ کے ایمان لانے سے مسلمانوں کے حالات میں کیا تبدیلی ہوئی؟

جواب: حضرت عمرؓ کے اسلام قبول کرنے سے مسلمانوں کے حالات بہتر ہوئے اور ان کے حوصلے بلند ہوئے۔ اب مسلمان کھلم کھلا بیت اللہ میں نماز ادا کرنے لگے۔

سوال 3: قریش نے بائیکاٹ کی تحریر میں کیا عہد کیا تھا؟

جواب: قریش نے عہد کیا تھا کہ جب تک بنو ہاشم اور بنو مطلب رسول کریم ﷺ کی حمایت نہیں چھوڑیں گے اس وقت تک ان کے ساتھ کسی قسم کا کوئی تعلق نہیں رکھا جائے گا۔

سوال 4: شعب ابی طالب سے کیا مراد ہے؟

جواب: جس گھاٹی میں بنو ہاشم اور بنو عبدالمطلب محصور تھے وہ گھاٹی شعب ابی طالب کہلاتی ہے۔

سوال 5: بنو ہاشم اور بنو مطلب کو شعب ابی طالب میں کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑا؟

جواب: بنو ہاشم اور بنو مطلب کو شعب ابی طالب میں بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ کفار شعب ابی طالب میں کھانے پینے کی کوئی چیز پہنچنے نہیں دیتے تھے۔ وہاں انہیں درختوں کے پتے اور سوکھا چمڑا ابال کر کھانا پڑا۔

سوال 6: شعب ابی طالب کا محاصرہ کس طرح ختم ہوا؟

جواب: اللہ تعالیٰ کی قدرت سے بائیکاٹ کی تحریر کو دیمک نے چاٹ لیا۔ اس میں لکھا ہوا صرف اللہ کا نام باقی رہ گیا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر کو اس واقعہ کی خبر بذریعہ وحی دی۔ کفار نے یہ دیکھ کر معاہدہ ختم کر دیا۔

سوال 7: عام الحزن سے کیا مراد ہے؟

جواب: شعب ابی طالب کے واقعے کے قریباً چھے ماہ بعد آپ ﷺ کے چچا ابوطالب اور کچھ دنوں کے بعد آپ ﷺ کی بیوی حضرت خدیجہؓ انتقال فرما گئیں۔ آپ ﷺ کو بہت صدمہ پہنچا۔ ان مصائب کی بنا پر وہ سال عام الحزن (غم کا سال) کہلایا۔

سوال 8: خالی جگہ پُر کریں۔

(ا) بنو ہاشم میں سے صرف ..... نے اپنے خاندان والوں کا ساتھ نہ دیا تھا۔

(ب) حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ رسول اکرم ﷺ کے حقیقی ..... تھے۔

(ج) بنو ہاشم اور بنو مطلب کے تمام لوگ ..... میں جمع ہو گئے۔

(د) مقاطعہ کی تحریر میں لفظ ..... کے سوا باقی تمام الفاظ دیمک چاٹ گئی۔

(و) مقاطعہ کی تحریر کو ..... میں لٹکایا گیا تھا۔

(و) حضرت ابوطالب کا انتقال شعب ابی طالب کے واقعے کے ..... ماہ بعد ہوا۔

جوابات: (ا) ابولہب (ب) چچا (ج) شعب ابی طالب
(د) اللہ (و) خانہ کعبہ (و) چھے

معروضی سوالات

سوال 1: ہر بیان کے لیے دیے گئے چار جوابات میں سے درست جواب کا انتخاب کریں۔

1- حضرت حمزہؓ نے اسلام قبول کیا:

(1) نبوت کے پانچویں سال (2) نبوت کے چھٹے سال
(3) نبوت کے ساتویں سال (4) نبوت کے آٹھویں سال

2- بنو ہاشم اور بنو مطلب سے بائیکاٹ کی تحریر لٹکائی گئی:
(1) خانہ کعبہ میں (2) مسجد نبوی میں
(3) ابوسفیان کے گھر میں (4) شعب ابی طالب میں

3- بنو ہاشم اور بنو مطلب شعب ابی طالب میں محصور رہے:
(1) دو سال تک (2) تین سال تک
(3) پانچ سال تک (4) سات سال تک

4- بائیکاٹ کی تمام تحریر کو دیمک نے چاٹ لیا سوائے:
(1) ابوطالب کے نام کے (2) محمد ﷺ کے نام کے
(3) اللہ کے نام کے (4) ابوجہل کے نام کے

5- عام الحزن وہ ہے جس میں انتقال ہوا:
(1) حضرت خدیجہؓ و ابوطالب کا (2) حضرت آمنہ کا
(3) حضرت عبدالمطلب کا (4) حضرت زینبؓ کا

6- مسلمان بیت اللہ میں کھلم کھلا نماز ادا کرنے لگے:
(1) حضرت طلحہؓ کے اسلام قبول کرنے سے
(2) حضرت حمزہؓ کے اسلام قبول کرنے سے
(3) حضرت عمرؓ کے اسلام قبول کرنے سے
(4) ان میں سے کوئی بھی نہیں

7- بنو ہاشم کا معاشرتی بائیکاٹ ہوا نبوت کے:
(1) پانچویں سال (2) ساتویں سال
(3) نویں سال (4) دسویں سال

8- نبوت کے کون سے سال کچھ ایسے واقعات پیش آئے جن سے مشرکین مکہ سخت پریشان ہوئے؟
(1) دوسرے (2) تیسرے
(3) چوتھے (4) چھٹے

9- بنو ہاشم اور بنو مطلب بائیکاٹ کے دوران ٹھہرے:
(1) شعب ابی سفیان میں (2) شعب ابی طالب میں
(3) شعب ابی بکر میں (4) ان میں سے کوئی نہیں

10- قریش نے بنو ہاشم کا بائیکاٹ جاری رکھا:
(1) تین سال تک (2) چار سال تک
(3) پانچ سال تک (4) سات سال تک

11- شعب ابی طالب میں خفیہ طور پر غلہ بھیجوانے تھے:
(1) ابوسفیان (2) حکیم بن حزام
(3) عبداللہ بن ابی ربیعہ (4) حضرت سلمان فارسیؓ

جوابات:
1- نبوت کے چھٹے سال 2- خانہ کعبہ میں
3- تین سال تک 4- اللہ کے نام کے
5- حضرت خدیجہؓ و ابوطالب کا
6- حضرت عمرؓ کے اسلام قبول کرنے سے
7- ساتویں سال 8- چھٹے
9- شعب ابی طالب میں 10- تین سال تک
11- حکیم بن حزام

سوال 2: درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے۔

1- حضرت حمزہؓ کا نبی کریم ﷺ کے ساتھ کیا رشتہ تھا؟
جواب: حضرت حمزہؓ نبی کریم ﷺ کے حقیقی چچا تھے۔

2- مسلمانوں کے بیت اللہ میں نماز ادا کرنے پر قریش نے کیا کارروائی کی؟
جواب: مسلمانوں کے بیت اللہ میں کھلم کھلا نماز ادا کرنے سے قریش بھڑک اٹھے اور ایک تحریر تیار کی جس میں بنو ہاشم اور بنو مطلب سے تعلق قطع کر دیا۔

3- قریش کے سردار کس بات سے جھک گئے؟
جواب: جناب ابوطالب نے قریش سے کہا کہ میرے بھتیجے نے مجھے بائیکاٹ کی تحریر کے ضائع ہونے کی خبر دی ہے۔ اگر یہ بات سچی ہے تو بائیکاٹ ختم کر دو اور اگر جھوٹی ہوئی تو میں اسے تمہارے حوالے کر دوں گا۔ قریش نے تحریر منگوا کر دیکھی تو رسول اکرم ﷺ کی اطلاع درست ثابت ہوئی۔ اس بات سے قریش کے سر جھک گئے۔

4- قریش نے کتنا عرصہ شعب ابی طالب کا محاصرہ جاری رکھا؟
جواب: قریش نے تین سال تک بڑی سختی سے شعب ابی طالب کا محاصرہ جاری رکھا۔

5- شعب ابی طالب میں کس شخص نے مسلمانوں کی خفیہ مدد کی؟
جواب: حضرت خدیجہؓ کے بھتیجے حکیم بن حزام خفیہ طور پر کچھ غلہ بھیج کر مسلمانوں کی مدد کرتے تھے۔

6- مسلمانوں کے ساتھ بائیکاٹ کی تحریر کو کہاں محفوظ کیا گیا؟
جواب: بائیکاٹ کی تحریر کو خانہ کعبہ میں لٹکایا گیا۔

7- بنو ہاشم کے کس شخص نے اپنے خاندان کا ساتھ نہ دیا؟
جواب: بنو ہاشم میں سے ابولہب ایسا بدبخت شخص تھا جس نے اپنے خاندان کا ساتھ چھوڑ کر بائیکاٹ کرنے والوں کا ساتھ دیا۔

8- اللہ تعالیٰ نے شعب ابی طالب کے مسلمانوں کی کس طرح مدد کی؟
جواب: شعب ابی طالب کے مسلمانوں کے لیے اللہ کی طرف سے ایک غیبی امداد آئی۔ اللہ نے نبی اکرم ﷺ کو اطلاع دی کہ بائیکاٹ کی تحریر کو دیمک چاٹ گئی ہے۔

9- شعب ابی طالب کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟
جواب: قریش نے بنو ہاشم اور بنو مطلب کا بائیکاٹ کیا تو اس خاندان کے تمام مسلم اور غیر مسلم لوگ سوائے ابولہب کے جناب ابو طالب کے مشورے سے ایک گھاٹی میں جمع ہو گئے جسے شعب ابی طالب کہتے ہیں۔

10- حضرت حمزہؓ کا مکہ میں کیا مقام تھا؟
جواب: حضرت حمزہؓ بڑے بہادر تھے اور آپ مکہ کے میں بڑا مقام تھا۔

11- کس صحابی کے ایمان لانے کی وجہ سے مسلمان بیت اللہ میں کھلم کھلا نماز ادا کرنے لگے؟
جواب: حضرت عمرؓ کے اسلام لانے کے بعد مسلمان بیت اللہ میں کھلم کھلا نماز ادا کرنے لگے۔

12- قریش مکہ نے جو تحریر تیار کی اس کا کیا متن تھا؟
جواب: قریش مکہ نے جو تحریر تیار کی وہ یہ تھی کہ "جب تک بنو ہاشم اور بنو مطلب نبی کریم ﷺ کی حمایت نہیں چھوڑیں گے اس وقت تک ان سے میل جول، شادی بیاہ اور خرید و فروخت جیسا کوئی تعلق نہیں رکھا جائیگا۔

13- قریش نے جو تحریر تیار کی اس کو کب خانہ کعبہ میں لٹکایا گیا؟
جواب: یہ کام نبوت کے ساتویں سال یکم محرم کو کیا گیا۔

14- شعب ابی طالب میں مسلمانوں کے ساتھ کیا سلوک کیا گیا؟
جواب: بنو ہاشم اور بنو مطلب کی سخت ناکہ بندی کی گئی۔ کھانے پینے کی کوئی چیز ان تک نہ پہنچنے دی جاتی۔

15- شعب ابی طالب میں مسلمان مصیبت کے وقت کیا کھاتے پیتے تھے؟
جواب: مصیبت کے وقت انہیں درختوں کے پتے کھانے پڑتے۔ کبھی چمڑے کا سوکھا ٹکڑا مل جاتا تو اس کو ابال کر بھوک مٹانے کی کوشش کرتے۔

طائف کا سفر

سوال 1: رسول اکرم ﷺ نے طائف کا سفر کس مقصد سے کیا؟
جواب: رسول اکرم ﷺ نے طائف کا سفر اسلام کی تبلیغ کی غرض سے کیا۔

سوال 2: طائف کے لوگوں نے رسول اکرم ﷺ کے ساتھ کیا سلوک کیا؟
جواب: طائف کے لوگوں نے رسول اکرم ﷺ کے ساتھ بہت برا سلوک کیا۔ وہاں کے کسی شخص نے بھی اسلام قبول نہیں کیا۔ واپسی پر وہاں کے اوباش اور شریر لوگوں نے آپ ﷺ کو پتھر مار کر شدید زخمی کر دیا۔ آپ ﷺ کے جوتے خون سے بھر گئے۔

سوال 3: عداس کون تھا؟ حضور ﷺ سے اس کی کیا بات چیت ہوئی؟
جواب: عداس ایک عیسائی غلام تھا۔ عتبہ اور شیبہ نے اسے اپنے باغ میں ملازم رکھا ہوا تھا۔ سفر طائف سے واپسی پر باغ میں قیام کے دوران اس نے آپ ﷺ کی خدمت میں انگوروں کا گچھا پیش کیا۔ آپ ﷺ نے بسم اللہ پڑھ کر کھانا شروع کیا تو اس نے کہا کہ یہاں کے لوگ تو یہ جملہ نہیں بولتے۔ آپ ﷺ نے پوچھا تم کہاں کے رہنے والے ہو؟ اس نے بتایا کہ میں نینوا کا رہنے والا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا اچھا تم یونس بن متی کے گاؤں کے رہنے والے ہو۔ وہ بھی نبی تھے اور میں بھی نبی ہوں۔ یہ سن کر اس نے آپ ﷺ کے ہاتھ چومے۔

سوال 4: طائف سے واپسی پر پہاڑوں کے فرشتے نے رسول اکرم ﷺ سے کیا کہا اور رسول اکرم ﷺ نے اس کا کیا جواب دیا؟
جواب: طائف سے واپسی پر پہاڑوں کا فرشتہ حاضر ہوا اور کہنے لگا "یا رسول اللہ ﷺ! اگر آپ حکم دیں تو میں ان لوگوں کو ان دونوں پہاڑوں کے درمیان پیس دوں؟"

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا "نہیں مجھے امید ہے کہ اللہ ان کی نسل سے ایسے لوگ پیدا فرمائے گا جو صرف ایک اللہ کی عبادت کریں گے اور کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔

سوال 5: طائف کے واقعات سے حضور ﷺ کی کون سی خوبی ظاہر ہوتی ہے؟

جواب: ہمارے نبی ﷺ ہمیشہ عفو و درگزر سے کام لیتے تھے۔ طائف کے واقعات سے آپ ﷺ کے عفو و درگزر کی خوبی ظاہر ہوتی ہے۔ آپ ﷺ نے طائف والوں کی سختیوں اور بدسلوکی کے باوجود ان کے لیے بددعا نہ کی بلکہ دعا فرمائی اور فرمایا کہ مجھے امید ہے کہ اللہ ان میں سے ایسی نسل پیدا فرمائے گا جو صرف ایک اللہ کی عبادت کرے گی اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرے گی۔ آپ ﷺ کی اس دعا سے ان پر ہونے والا عذاب رحمت میں بدل گیا۔

سوال 6: خالی جگہ پُر کریں۔

(ا) نبوت کے دسویں سال میں آپ ﷺ ..... کی طرف روانہ ہوئے۔

(ب) سفر طائف میں ..... آپ ﷺ کے ساتھ تھے۔

(ج) رسول اکرم ﷺ نے طائف سے واپسی پر ..... کے باغ میں پناہ لی۔

(د) طائف مکے سے جنوب کی طرف قریباً ..... کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔

(ہ) حضور ﷺ نے ظالموں کے لیے ..... نہ کی۔

جوابات: (ا) طائف (ب) حضرت زید بن حارثؓ

(ج) انگوروں (د) ایک سو بارہ (ہ) بددعا

معروضی سوالات

سوال 1: ہر بیان کے لیے دیے گئے چار جوابات میں سے درست جواب کا انتخاب کریں۔

1- وادی طائف کا مکے سے فاصلہ ہے:

(1) ایک سو بارہ کلومیٹر (2) دو سو بارہ کلومیٹر

(3) تین سو بارہ کلومیٹر (4) چار سو بارہ کلومیٹر

2- رسول اکرم ﷺ نے طائف کا سفر کیا:

(1) نبوت کے دسویں سال (2) نبوت کے گیارھویں سال

(3) نبوت کے بارھویں سال (4) نبوت کے تیرھویں سال

3- طائف کے سفر میں رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ تھے:

(1) حضرت اسامہؓ بن زید (2) حضرت زیدؓ بن حارثہ

(3) حضرت زیدؓ بن ثابت (4) حضرت علیؓ

4- رسول اکرم ﷺ نے طائف میں قیام کیا:

(1) پانچ روز (2) سات روز

(3) دس روز (4) بارہ روز

5- عتبہ اور شیبہ کے باغ کا طائف سے فاصلہ تھا:

(1) پانچ کلومیٹر (2) دس کلومیٹر

(3) پندرہ کلومیٹر (4) سترہ کلومیٹر

6- عتبہ اور شیبہ کے باغ کا ملازم تھا:

(1) یہودی (2) عیسائی

(3) مسلمان (4) ہندو

7- طائف سے واپسی پر رسول اکرم ﷺ نے آرام فرمایا:

(1) توری کی بیل کے سائے میں

(2) کدو کی بیل کے سائے میں

(3) انگور کی بیل کے سائے میں

(4) ان میں سے کوئی بھی نہیں

8- طائف سے واپسی پر رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں پہاڑوں کا فرشتہ حاضر ہوا:

(1) حضرت جبرائیلؑ کے ہمراہ

(2) حضرت عزرائیل علیہ السلام کے ہمراہ

(3) حضرت میکائیلؑ کے ہمراہ

(4) حضرت اسرافیلؑ کے ہمراہ

9- طائف پہنچ کر آپ ﷺ تشریف لے گئے وہاں کے:

(1) دو بڑے سرداروں کے پاس

(2) تین بڑے سرداروں کے پاس

(3) چار بڑے سرداروں کے پاس

(4) پانچ بڑے سرداروں کے پاس

جوابات:

1- ایک سو بارہ کلومیٹر 2- نبوت کے بارھویں سال

3- حضرت زیدؓ بن حارثہ 4- دس روز

5- پانچ کلومیٹر 6- عیسائی

7- انگور کی بیل کے سائے میں 8- حضرت جبرائیلؑ کے ہمراہ

9- تین بڑے سرداروں کے پاس

سوال 2: درج ذیل سوالوں کے مختصر جواب لکھیں۔

1- رسول اکرم ﷺ نے طائف کا سفر کب کیا؟

جواب: رسول اکرم ﷺ نے طائف کا سفر نبوت کے دسویں سال کیا۔

2- رسول اکرم ﷺ نے طائف کا سفر کیوں کیا؟

جواب: آپ ﷺ نے مکے میں دس سال اسلام کی تبلیغ کی لیکن اکثریت مسلمان نہ ہوئی۔ آپ ﷺ نے مکے سے باہر اسلام کی تبلیغ کا ارادہ فرمایا تو طائف کا انتخاب کیا۔

3- رسول اکرم ﷺ نے طائف کا سفر کیسے کیا؟

جواب: رسول اکرم ﷺ نے طائف کا سفر پیدل کیا۔ راستے میں جس قبیلے کے پاس سے گزر ہوتا آپ ﷺ انہیں اسلام کی دعوت دیتے مگر کسی نے اسلام قبول نہ کیا۔

4- طائف سے واپسی پر رسول اکرم ﷺ نے کہاں قیام کیا؟

جواب: طائف سے واپسی پر رسول اکرم ﷺ نے ایک باغ میں انگوروں کی بیل کے سائے میں قیام کیا۔ باغ کے ملازم نے رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں انگوروں کا گچھا پیش کیا۔

5- پہاڑوں کے فرشتے نے اہل طائف پر عذاب کی اجازت مانگی تو آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا! انہیں تباہ نہ کریں۔ مجھے امید ہے کہ اللہ ان سے ایسی نسل پیدا فرمائے گا جو صرف ایک اللہ کی عبادت کرے گی اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرے گی۔

6- طائف مکے کے کس جانب واقع ہے؟

جواب: طائف مکے سے جنوب کی طرف ایک سو بارہ کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔

7- سفر طائف میں رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ کون سے صحابی تھے؟

جواب: سفر طائف میں رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ حضرت زیدؓ بن حارثہ تھے۔

8- طائف کے لوگوں پر رسول اکرم ﷺ کی تبلیغ کا کیا اثر ہوا؟

جواب: رسول اکرم ﷺ نے طائف میں دس روز قیام کیا اور یہاں کے سرداروں اور لوگوں سے گفتگو کی لیکن کسی نے بھی اسلام قبول نہ کیا۔

9- طائف کے لوگوں نے رسول اکرم ﷺ کے ساتھ کیسا سلوک کیا؟

جواب: طائف کے لوگوں نے آپ ﷺ کو پتھر مار کر لہولہان کر دیا۔ شرارتی اور اوباش لوگ آپ ﷺ کو گالیاں دیتے، تالیاں بجاتے اور شور مچاتے۔

10- عتبہ اور شیبہ کا آپ ﷺ سے کیا تعلق تھا؟

جواب: عتبہ اور شیبہ آپ ﷺ کے شہر کے تھے اور رشتے دار بھی۔

11- عداس اور رسول اکرم ﷺ کے درمیان کیا گفتگو ہوئی؟

جواب: آپ ﷺ نے عداس سے پوچھا تم کہاں کے ہو اور تمہارا دین کیا ہے؟ اس نے بتایا کہ وہ نینوا کا عیسائی ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اچھا تم نیک مرد یونس بن متی کی بستی کے رہنے والے ہو۔ وہ بھی نبی تھے اور میں بھی نبی ہوں۔

12- آپ ﷺ کی گفتگو کا عداس پر کیا اثر ہوا؟

جواب: جب عداس کو پتا چلا کہ آپ ﷺ اللہ کے نبی ہیں تو اس نے جھک کر رسول اکرم ﷺ کے ہاتھوں، پیروں اور سر کو بوسہ دیا۔

13- سفر طائف میں آپ ﷺ کے عفو و درگزر کا کوئی واقعہ تحریر کریں۔

جواب: طائف سے واپسی پر ایک مقام پر پہاڑوں کا فرشتہ حضرت جبرائیلؑ کے ساتھ آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ آپ ﷺ حکم دیں تو میں ان لوگوں کو دو پہاڑوں کے درمیان پیس دوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا نہیں مجھے امید ہے کہ اللہ ان سے ایسی نسل پیدا فرمائے گا جو صرف ایک اللہ کی عبادت کرے گی اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے گی۔

معراج النبی ﷺ

سوال 1: واقعہ معراج النبی ﷺ سے کیا مراد ہے؟

جواب: معراج سے مراد رسول اکرم ﷺ کا وہ مبارک سفر ہے جس میں اللہ تعالیٰ آپ ﷺ کو مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک لے گیا اور وہاں سے آسمانوں کی سیر کروائی۔

سوال 2: نماز کب فرض کی گئی؟

جواب: نماز معراج کے موقع پر فرض کی گئی۔

سوال 3: ساتویں آسمان پر آپ ﷺ کی ملاقات کس پیغمبر

سے ہوئی؟

جواب: ساتویں آسمان پر آپ ﷺ کی ملاقات حضرت ابراہیمؑ سے ہوئی۔

سوال 4: معراج کا واقعہ سن کر کفار نے کیا کیا؟

جواب: معراج کا واقعہ سن کر کفار نے اسے جھٹلایا اور حضرت ابوبکر صدیقؓ نے کہا اگر محمد ﷺ خود یہ واقعہ بیان کرتے ہیں تو ضرور سچا ہے۔

سوال 5: واقعہ معراج کو اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

جواب: نبوت کے دسویں سال رجب کی ستائیسویں تاریخ کو نبی ﷺ اپنے گھر میں سو رہے تھے کہ جبرائیلؑ نے آپ ﷺ کو جگایا۔ آپ ﷺ کو تیز رفتار جانور (براق) پر بٹھا کر بیت المقدس لے گئے۔ وہاں تمام انبیائے کرام جمع تھے۔ آپ ﷺ نے تمام انبیائے کرام کی امامت کرواتے ہوئے نماز ادا کی۔ اس کے بعد آپ ﷺ کو آسمانوں کی سیر کا شرف حاصل ہوا۔ مختلف آسمانوں پر مختلف انبیائے کرام سے ملاقات ہوئی۔ اس کے بعد آپ ﷺ آگے سفر کرتے کرتے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں انتہائی قریب پہنچ گئے۔ اس موقع پر اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو اپنی قدرت کی بہت سی نشانیوں کا مشاہدہ کروایا۔ اس کے علاوہ آپ ﷺ کو بہت سے احکامات کی تفصیل بتائی۔ اسی موقع پر مسلمانوں کے لیے پانچ وقت کی نماز فرض کی گئی۔

سوال 6: خالی جگہ پُر کریں۔

(ا) حضرت ____ نے واقعہ معراج سُن کر اس کی تصدیق کی۔

(ب) مسجد اقصیٰ تک آپ ﷺ نے ____ پر سوار ہو کر سفر کیا۔

(ج) جبرائیل علیہ السلام ____ پر ٹھہر گئے اور آگے آپ ﷺ نے تنہا سفر کیا۔

(د) کفار معجزہ دیکھ کر بھی ____ نہ لائے۔

(ہ) سارے نبیوں نے ____ کی امامت میں نماز پڑھی۔

جوابات:

(ا) ابوبکر صدیقؓ (ب) براق (ج) سدرۃ المنتہیٰ

(د) ایمان (ہ) حضرت محمد ﷺ

معروضی سوالات

سوال 1: ہر بیان کے لیے دیے گئے چار جوابات میں سے درست جواب کا انتخاب کریں۔

1- معراج کا واقعہ پیش آیا:

(1) نبوت کے ساتویں سال (2) نبوت کے آٹھویں سال

(3) نبوت کے دسویں سال (4) نبوت کے پانچویں سال

2- رسول اکرم ﷺ نے تمام انبیائے کرام کی امامت کروائی:

(1) بیت المقدس میں (2) مدینے میں

(3) جنت میں (4) مسجد حرام میں

3- رسول اکرم ﷺ کی تیسرے آسمان پر ملاقات ہوئی:

(1) حضرت یحییٰؑ سے (2) حضرت یوسفؑ سے

(3) حضرت ادریسؑ سے (4) حضرت زکریاؑ سے

4- رسول اکرم ﷺ کی پہلے آسمان پر ملاقات ہوئی:

(1) حضرت آدمؑ سے (2) حضرت موسیٰؑ سے

(3) حضرت ابراہیمؑ سے (4) حضرت عیسیٰؑ سے

5- پانچ وقت کی نماز فرض ہوئی:

(1) ہجرت مدینہ کے دوران (2) معراج کے موقع پر

(3) سفر طائف کے دوران (4) ہجرت حبشہ کے دوران

6- واقعہ معراج کی سب سے پہلے تصدیق کی:

(1) حضرت عثمانؓ نے (2) حضرت عمرؓ نے

(3) حضرت ابوبکر صدیقؓ نے (4) حضرت علیؓ نے

7- معراج کا واقعہ ستائیسویں رات کو پیش آیا:

(1) شعبان کی (2) رجب کی

(3) رمضان کی (4) صفر کی

8- معراج کے سفر میں رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ تھے:

(1) حضرت جبرائیلؑ (2) حضرت اسرافیلؑ

(3) حضرت میکائیلؑ (4) حضرت عزرائیلؑ

9- رسول اکرم ﷺ نے معراج کا سفر کیا:

(1) خچر پر (2) اونٹ پر

(3) براق پر (4) گھوڑے پر

10- معراج شریف ہر قمری سال کی تاریخ کو منائی جاتی ہے:

(1) رجب 27 (2) رجب 23

(3) رجب 11 (4) یکم رجب

11- رسول اکرم ﷺ نے ثواب و عذاب کے مناظر دیکھے:

(1) پہلے آسمان پر (2) دوسرے آسمان پر

(3) تیسرے آسمان پر (4) چوتھے آسمان پر

جوابات:

1- نبوت کے دسویں سال 2- بیت المقدس میں

3- حضرت یوسفؑ سے 4- حضرت آدمؑ سے

5- سفر طائف کے دوران 6- حضرت عمرؓ نے

7- رجب کی 8- حضرت جبرائیلؑ

9- براق پر 10- رجب 27

11- پہلے آسمان پر

سوال 2: درج ذیل سوالوں کے مختصر جواب لکھیں۔

1- معراج کا سفر آپ ﷺ نے کس کے ہمراہ کیا؟

جواب: معراج کا سفر آپ ﷺ نے حضرت جبرائیلؑ کے ہمراہ کیا۔

2- کفار پر واقعہ معراج کی سچائی کس طرح ثابت ہوئی؟

جواب: رسول اکرم ﷺ نے راستے میں ملنے والے جن قافلوں کا ذکر کیا تھا وہ چند روز کے بعد مکے میں پہنچ گئے جس سے کافروں کو یقین ہو گیا کہ آپ ﷺ نے واقعی یہ سفر کیا ہے۔

3- معراج کے موقع پر رسول اکرم ﷺ کی کن انبیا سے ملاقات ہوئی؟ صرف تین کے نام لکھیں۔

جواب: (i) حضرت عیسیٰؑ (ii) حضرت موسیٰؑ

(iii) حضرت ابراہیمؑ

4- معراج سے کیا مراد ہے؟

جواب: معراج سے مراد رسول کریم ﷺ کا وہ مبارک سفر ہے جس میں اللہ تعالیٰ آپ ﷺ کو مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک لے گیا اور وہاں سے آسمانوں کی سیر کرائی۔

5- واقعہ معراج کب پیش آیا؟

جواب: معراج کا واقعہ نبوت کے دسویں سال رجب کے مہینے کی ستائیسویں رات کو پیش آیا۔

6- رسول اکرم ﷺ نے مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک کا سفر کیسے کیا؟

جواب: رسول اکرم ﷺ نے مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک کا سفر براق پر کیا۔

7- بیت المقدس میں آپ ﷺ کو کیا شرف حاصل ہوا؟

جواب: بیت المقدس میں تمام انبیائے کرام جمع تھے۔ جبرائیلؑ نے آپ ﷺ کا ہاتھ پکڑ کر امامت کے لیے آگے کر دیا۔ تمام انبیائے کرام نے آپ ﷺ کی امامت میں نماز ادا کی۔

8- دوسرے، چوتھے اور چھٹے آسمان پر آپ ﷺ کی ملاقات کس کس پیغمبر سے ہوئی؟

جواب: دوسرے آسمان پر آپ ﷺ کی ملاقات حضرت عیسیٰؑ اور حضرت یحییٰؑ سے، چوتھے آسمان پر حضرت ادریسؑ سے اور چھٹے آسمان پر حضرت عیسیٰؑ سے ہوئی۔

9- سدرۃ المنتہیٰ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: سدرۃ المنتہیٰ اس مقام کو کہتے ہیں جہاں حضرت جبرائیلؑ رک گئے تھے اور اس سے اگلا سفر آپ ﷺ نے تنہا کیا۔

10- معراج کا واقعہ سن کر کفار نے کیا کہا؟

جواب: معراج کا واقعہ سن کر کفار نے کہا کہ یہ من گھڑت بات ہے۔

ہجرت مدینہ

سوال 1: مختصر جواب دیجیے۔

(الف) رسول اکرم ﷺ نے مکہ والوں کی امانتیں واپس کرنے کا کام کس صحابی کے سپرد کیا؟

جواب: رسول اکرم ﷺ نے مکہ والوں کی امانتیں واپس کرنے کا کام حضرت علیؓ کے سپرد کیا۔

(ب) ہجرت میں رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ کون سے صحابی تھے؟

جواب: ہجرت میں رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ حضرت ابوبکر صدیقؓ تھے۔

(ج) مواخات مدینہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: نبی کریم ﷺ نے ہجرت مدینہ کے بعد انصار اور مہاجرین کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا۔ اسے "مواخات مدینہ" کہتے ہیں۔

سوال 2: کفار نے حضور ﷺ کے خلاف کیا سازش کی تھی؟

☆☆

جواب: کفار کو جب پتا چلا کہ حضرت محمد ﷺ ہجرت کرنے والے ہیں تو انہوں نے فیصلہ کیا کہ ہر قبیلے سے ایک جوان لیا جائے۔ یہ سب رات کو حضور ﷺ کے گھر کو گھیر لیں۔ صبح جونہی آپ ﷺ گھر سے باہر نکلیں تمام لوگ آپ ﷺ پر حملہ کر کے آپ ﷺ کو (نعوذ باللہ) قتل کر دیں۔

سوال 3: مدینہ والوں نے مہاجرین کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

جواب: مدینہ کے مسلمانوں نے مہاجرین کے ساتھ بہت اچھا سلوک کیا۔ انہیں رہنے کے لیے مکان دیے اور روزگار کے لیے اپنے کاروبار میں شریک کر لیا۔ اس کے علاوہ بھی مہاجرین کی تمام ضروریات کا خیال رکھا۔

سوال 4: نبی کریم ﷺ کی ہجرت کا واقعہ بیان کیجیے۔

جواب: مشرکین مکہ سے تنگ آ کر رسول اکرم ﷺ نے مسلمانوں کو حکم دیا کہ وہ مدینے کی طرف ہجرت کر جائیں۔ کفار مکہ کو نبی کریم ﷺ کی ہجرت کا پتا چلا تو انہوں نے آپ ﷺ کے (نعوذ باللہ) قتل کا منصوبہ بنایا۔ آپ ﷺ اللہ کی قدرت سے کفار کی سازش سے محفوظ رہے۔ آپ ﷺ کے پاس کچھ لوگوں کی امانتیں تھیں۔ آپ ﷺ نے وہ امانتیں حضرت علیؓ کے سپرد کیں اور حضرت ابوبکر صدیقؓ کو ساتھ لے کر مدینے کی طرف روانہ ہوئے۔ راستے میں تین روز غار ثور میں قیام فرمایا۔ اس کے بعد سفر کرتے ہوئے قبا پہنچ گئے۔ وہاں چند روز قیام فرمایا اور یہیں اسلام کی پہلی مسجد تعمیر کی۔ اس کے بعد آپ ﷺ مدینے روانہ ہو گئے۔ مدینے کے لوگوں نے آپ ﷺ کا شاندار استقبال کیا۔

سوال 5: خالی جگہ پُر کریں۔

(ا) نبوت کے تیرھویں سال صحابہؓ نے ____ کی طرف ہجرت کی۔

(ب) یثرب کو اب ____ کہا جاتا ہے۔

(ج) انصار ____ کرنے والوں کو کہتے ہیں۔

(د) ہجرت کرنے والوں کو ____ کہتے ہیں۔

(ہ) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کے حکم کی ____ کی۔

جوابات: (ا) مدینہ (ب) مدینہ (ج) مدد

(د) مہاجر (ہ) قبیل

معروضی سوالات

سوال 1: ہر بیان کے لیے دیے گئے چار جوابات میں سے درست جواب کا انتخاب کریں۔

1- نبی کریم ﷺ نے مدینے کی طرف ہجرت کی:
(1) نبوت کے تیرھویں سال
(2) نبوت کے دسویں سال
(3) نبوت کے گیارھویں سال
(4) نبوت کے ساتویں سال

2- رسول اکرم ﷺ نے غار ثور میں قیام فرمایا:
(1) دو دن (2) تین دن
(3) پانچ دن (4) سات دن

3- رسول اکرم ﷺ نے اسلام کی پہلی مسجد تعمیر کی:
(1) مکے میں (2) مدینے میں
(3) قبا میں (4) طائف میں

4- رسول اکرم ﷺ نے بھائی چارے کا رشتہ قائم کیا:
(1) مہاجرین اور انصار کے درمیان
(2) انصار اور یہود کے درمیان
(3) مسلمانوں اور یہود کے درمیان
(4) انصار اور نصاریٰ کے درمیان

5- مکے سے ہجرت کرتے وقت رسول اکرم ﷺ نے امانتیں واپس کرنے کی ذمہ داری سونپی:
(1) حضرت ابوبکر صدیقؓ کو (2) حضرت عمرؓ کو
(3) حضرت علیؓ کو (4) حضرت عثمانؓ کو

6- مدینے کے آس پاس رہتے تھے:
(1) عیسائی (2) یہودی
(3) مجوسی (4) ہندو

7- رسول اکرم ﷺ کی آمد کے بعد یثرب کا نام پڑ گیا:
(1) مدینۃ النبی (2) مدینۃ الانصار
(3) مدینۃ المہاجرین (4) ان میں سے کوئی بھی نہیں

8- یثرب کے قریب بستی تھی:
(1) قباکی (2) بدر کی
(3) مدینہ کی (4) مکہ کی

9- مدینۃ النبی کا مطلب ہے:
(1) نبیؐ کا گاؤں (2) نبیؐ کا شہر
(3) نبیؐ کا ملک (4) نبیؐ کا علاقہ

جوابات:
1- نبوت کے تیرھویں سال 2- تین دن
3- قبا میں 4- مہاجرین اور انصار کے درمیان
5- حضرت علیؓ کو 6- یہودی
7- مدینۃ النبی 8- قبا کی
9- نبیؐ کا شہر

سوال 2: درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے۔

1- نبی کریم ﷺ نے مکہ سے مدینہ ہجرت کیوں کی؟

جواب: مکہ کے لوگ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت تنگ کرتے تھے۔ نبوت کے تیرھویں سال مدینے کے کچھ لوگوں نے اسلام قبول کر کے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مدینے آنے کی دعوت دی۔ لہٰذا آپ ﷺ نے مدینے کی طرف ہجرت کی۔

2- نبی کریم ﷺ نے اسلام کی پہلی مسجد کہاں تعمیر کی؟

جواب: نبی کریم ﷺ نے مدینہ کے قریب قبا نامی بستی میں اسلام کی پہلی مسجد تعمیر کی۔

3- مدینے میں اسلامی معاشرہ کس طرح قائم ہوا؟

جواب: نبی کریم ﷺ نے انصار اور مہاجرین کے درمیان بھائی چارے کا رشتہ قائم کیا۔ اس طرح مدینے میں اسلامی معاشرہ قائم ہو گیا۔

4- انصار کسے کہتے ہیں؟

جواب: انصار مدد کرنے والے کو کہتے ہیں۔ مدینہ کے وہ لوگ جنھوں نے ہجرت کر کے آنے والے مسلمانوں کی مدد کی انصار کہلاتے ہیں۔

5- کون لوگ مہاجرین کہلائے؟

جواب: مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ آنے والے صحابہ کرامؓ مہاجرین کہلائے۔

6- آپؐ نے اللہ کے حکم سے مکہ سے مدینہ ہجرت کب کی؟

جواب: اللہ تعالیٰ کے حکم سے نبی کریم ﷺ نے نبوت کے تیرھویں سال اپنے صحابہ کرامؓ کے ساتھ یثرب کی طرف ہجرت کی۔

7- کیا مکہ سے یثرب کی طرف ہجرت کرتے وقت یثرب کے لوگ مسلمان ہو چکے تھے؟

جواب: یثرب کے کچھ لوگ اسلام قبول کر چکے تھے اور انہوں نے رسول کریم ﷺ اور صحابہ کرامؓ کو ہجرت کر کے یثرب کی دعوت دی تھی۔

8- حضور ﷺ کے سفر ہجرت کے وقت کفار مکہ نے کون سی ناپاک اور ناکام سازش کی؟

جواب: حضور ﷺ کے سفر ہجرت کے وقت کفار مکہ نے آپ ﷺ کو قتل کرنے کا ناپاک ارادہ کیا۔ مگر اللہ تعالیٰ نے اس ناپاک سازش کو ناکام بنا دیا۔

9- ہجرت مدینہ کے وقت آپ ﷺ نے مکے والوں کی امانتیں کن کے سپرد کیں؟

جواب: سفر ہجرت کے وقت آپ ﷺ نے مکہ والوں کی امانتیں حضرت علیؓ کے حوالے کیں اور انہیں حکم دیا کہ آپ ﷺ کے بستر پر لیٹ جائیں اور مکہ والوں کی امانتیں واپس دینے کے بعد یثرب چلے آئیں۔

10- آپ ﷺ نے مکہ سے نکلنے کے بعد کہاں قیام فرمایا؟

جواب: آپ ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کے ہمراہ مکہ سے نکلنے کے بعد اللہ تعالیٰ کے حکم سے غار ثور میں قیام فرمایا۔

11- یثرب والوں نے آپ ﷺ کا یثرب میں استقبال کیسے کیا؟

جواب: جب آپ ﷺ کی سواری یثرب میں داخل ہوئی تو انہوں نے آپ ﷺ کا پرجوش استقبال کیا۔ بچیوں نے خوشی کے گیت گائے۔

12- یثرب کے اندر کون لوگ آباد تھے؟

جواب: یثرب شہر کے اندر قبیلہ اوس اور قبیلہ خزرج کے لوگ آباد تھے جو اسلام لا چکے تھے۔

13- اسلامی تاریخ میں مواخات مدینہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: نبی کریم ﷺ نے مہاجرین اور انصار کے درمیان بھائی چارے کا رشتہ قائم کیا اسے اسلامی تاریخ میں "مواخات مدینہ" کہتے ہیں۔

☆☆☆

چوتھا باب

اخلاق و آداب

ایمانداری

سوال 1: ایمانداری سے کیا مراد ہے؟

جواب: ایمانداری سے مراد یہ ہے کہ انسان کسی کے مال میں خیانت اور بددیانتی نہ کرے۔ کسی کی جو چیز، جو مال یا جو حق آدمی کے ذمے ہو اسے پورا پورا ادا کرے اور کسی کی کوئی چیز دبا نہ لے۔

سوال 2: دنیا میں ہمیں ایمانداری سے کس طرح عزت اور کامیابی حاصل ہوتی ہے؟

جواب: ایماندار شخص پر لوگ اعتماد کرتے ہیں اور اس کا احترام کرتے ہیں۔ اسے کسی معاملے میں بھی پریشانی کا سامنا نہیں کرنا پڑتا۔ تجارت اور کاروبار میں کامیابی کے لیے ایمانداری کو بڑا دخل ہے۔

سوال 3: حضور ﷺ کی دیانتداری اور ایمانداری کے بارے میں بیان کریں۔

جواب: حضور ﷺ ایمانداری کا بہترین نمونہ تھے۔ آپ ﷺ کا تو نام ہی امین (امانتدار) مشہور ہو گیا تھا۔ آپ ﷺ کے مخالفین بھی آپ ﷺ پر اتنا اعتماد کرتے تھے کہ اپنی امانتیں آپ ﷺ کے پاس رکھتے تھے۔ ہجرت مدینہ کے وقت نبی کریم ﷺ کے پاس کفار کی امانتیں تھیں۔ آپ ﷺ نے اپنے چچازاد بھائی حضرت علیؓ سے کہا کہ آپ صبح لوگوں کی امانتیں واپس کر کے مدینے آ جائیں۔

سوال 4: خالی جگہ پُر کریں۔

(ا) جو شخص ایمان دار ہوتا ہے لوگ اس پر ..... کرتے ہیں۔

(ب) دیانت ہی کی وجہ سے آپ ﷺ کا نام ..... مشہور ہو گیا۔

(ج) حضور ﷺ نے فرمایا کہ جو ..... نہیں اس کے ایمان کا بھی کوئی اعتبار نہیں۔

(د) دنیا میں انسان کو ایمانداری سے ..... حاصل ہوتی ہے۔

(و) حضور ﷺ ایمانداری کا ..... نمونہ تھے۔

جوابات: (ا) اعتماد (ب) امین (ج) امانتدار (د) عزت (و) بے مثل

معروضی سوالات

سوال 1: ہر بیان کے لیے دیے گئے چار جوابات میں سے درست جواب کا انتخاب کریں۔

1- تجارت اور کاروبار میں کامیابی کے لیے بڑا دخل ہے:
(1) ایمانداری کو (2) سرمائے کو
(3) تعلیم کو (4) ترازو کو

2- دنیا میں انسان کو عزت ملتی ہے:
(1) مال و دولت سے (2) بددیانتی سے
(3) ایمانداری سے (4) بہادری سے

3- کسی انسان کے مال میں خیانت اور بددیانتی نہ کرنا کہلاتا ہے:
(1) ایمانداری (2) حسن خلق
(3) خدمت خلق (4) ریاکاری

4- انسان کو ایمانداری سے حاصل ہوتی ہے:
(1) شرافت (2) عزت اور کامیابی
(3) ناکامی (4) شہرت

5- کسی کی جو چیز، جو مال یا جو حق آدمی کے ذمہ ہو وہ اسے:
(1) دبالے (2) پورا پورا ادا کرے
(3) آدھا ادا کرے (4) ان میں سے کوئی نہیں

6- رسول اکرم ﷺ کو امین کا لقب ملنے کی وجہ تھی:
(1) دیانتداری (2) حسن اخلاق
(3) شرافت (4) بزرگی

7- رسول اکرم ﷺ نے ہجرت مدینہ کے وقت لوگوں کی امانتیں سپرد کیں:
(1) حضرت عثمانؓ (2) حضرت علیؓ
(3) حضرت ابوبکرؓ (4) حضرت عمرؓ

8- رسول اکرم ﷺ نے فرمایا اس شخص کے ایمان کا کوئی اعتبار

نہیں ہے جو:
(1) بااخلاق نہیں (2) شریف النفس نہیں
(3) امانتدار نہیں (4) چالاک نہیں

9- ..... ہی کی وجہ سے دنیا میں انسان کو عزت اور کامیابی ملتی ہے:
(1) بددیانتی (2) ایمانداری
(3) بدنیتی (4) بدکاری

10- ایمانداری کا بے مثال نمونہ تھے:
(1) نبی کریم ﷺ (2) حضرت آدمؑ
(3) ابوجہل (4) ابولہب

جوابات:
1- ایمانداری کو 2- ایمانداری سے 3- ایمانداری
4- عزت اور کامیابی 5- پورا پورا ادا کرے 6- دیانتداری
7- حضرت علیؓ 8- امانتدار نہیں 9- ایمانداری
10- نبی کریمؐ

سوال 2: درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے۔

1- کسی بھی معاملے میں پریشانی سے بچنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب: ایمانداری سے کام کرنے والے شخص کو کسی بھی معاملے میں پریشانی کا سامنا نہیں کرنا پڑتا۔

2- تجارت اور کاروبار میں کس طرح ترقی ہوتی ہے؟

جواب: تجارت اور کاروبار میں ایمانداری سے ترقی اور کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

3- ایمانداری کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: ایمانداری سے انسان کو عزت اور کامیابی ملتی ہے۔ لوگ ایمان دار شخص پر اعتماد کرتے ہیں اور اس کا احترام کرتے ہیں۔

4- رسول اکرم ﷺ کی زندگی سے ایمانداری کی ایک مثال بیان کریں۔

جواب: ہجرت مدینہ کے وقت رسول اکرم ﷺ کی جان خطرے میں تھی لیکن اس کے باوجود آپ ﷺ نے لوگوں کی امانتیں حضرت علیؓ کے حوالے کیں اور انھیں لوٹانے کا حکم دیا۔

5- ایمانداری کے بارے میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک فرمان لکھیں۔

جواب: رسول اکرم ﷺ کا فرمان ہے کہ جو شخص امانتدار نہیں وہ ایماندار نہیں۔

6- کسی کا حق ادا کرنے کے بارے میں اسلام میں کیا حکم ہے؟

جواب: آدمی کے ذمے کسی کا جو بھی حق ہو وہ اسے پورا پورا ادا کرے۔

7- تجارت اور کاروبار میں کس طرح ترقی ہوتی ہے؟

جواب: تجارت اور کاروبار میں ایمانداری سے ترقی اور کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

8- نبی اکرم ﷺ امین کس وجہ سے مشہور ہوئے؟

جواب: نبی کریم ﷺ ایمانداری کا بے مثال نمونہ تھے۔ اس وجہ سے آپ ﷺ کا نام امین یعنی امانت دار مشہور ہو گیا۔

9- لوگ نبی کریم ﷺ کے پاس امانتیں کیوں رکھتے تھے؟

جواب: نبی کریم ﷺ کی ایمانداری کی وجہ سے مسلمان اور کفار سبھی آپ ﷺ کے پاس اپنی امانتیں رکھتے تھے اور آپ ﷺ پر پورا اعتماد کرتے تھے۔

خدمت خلق

سوال 1: خدمت خلق سے کیا مراد ہے؟

جواب: خدمت خلق سے مراد یہ ہے کہ اللہ کی مخلوق کی خدمت کی جائے۔ اگر کوئی شخص تکلیف میں ہے تو اس کے ساتھ پورا پورا تعاون کیا جائے۔

سوال 2: خدمت خلق کے سلسلے میں ہم کیا کیا کام انجام دے سکتے ہیں؟

جواب: خدمت خلق کے سلسلے میں ہم درج ذیل کام سرانجام دے سکتے ہیں۔

(1) یتیموں اور بیواؤں کا خیال رکھا جائے۔
(2) بیماروں کی دیکھ بھال اور تیمارداری کی جائے۔
(3) رشتہ داروں کا خیال رکھا جائے۔
(4) بھوکوں کو کھانا کھلایا جائے۔
(5) غریبوں کی مالی امداد کی جائے۔
(6) جسمانی اور ذہنی طور پر معذور لوگوں کی خدمت کی جائے۔
(7) خدمت خلق کے ادارے قائم کیے جائیں۔
(8) مسجدیں، مدرسے اور ہسپتال بنائے جائیں۔

سوال 3: نبی کریم ﷺ اور صحابہؓ کا خدمت خلق کے بارے میں کیا طرز عمل رہا؟ مثالیں دے کر بتائیں

جواب: نبی کریم ﷺ کسی سوالی کو خالی نہیں لوٹاتے تھے۔ اگر آپ ﷺ کے پاس دینے کے لیے کچھ نہ ہوتا تو قرض لے کر بھی دوسروں کی مدد کرتے۔ صحابہ کرام بھی خدمت خلق کے کاموں میں دل کھول کر حصہ لیتے تھے۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ معذور لوگوں کی بکریوں کا دودھ دوہ کر دے آتے تھے۔ حضرت عمرؓ مخلوق خدا کی خدمت کے لیے رات کو بازاروں کا گشت کرتے۔ حضرت عثمانؓ نے قحط کے دنوں میں اپنا سارا غلہ مہنگے داموں بیچنے کی بجائے لوگوں میں مفت تقسیم کر دیا۔ حضرت علیؓ خود بھوکے رہ کر دوسروں کو کھانا کھلاتے۔

سوال 4: آپ ﷺ معذوروں کی خدمت کیسے کرتے تھے؟

جواب: رسول اکرم ﷺ معذوروں کی مالی امداد بھی کرتے اور انہیں کسی روزگار پر لگا دیتے تاکہ انہیں بھیک مانگنے کی ضرورت نہ رہے۔

سوال 5: خالی جگہ پُر کریں۔

(ا) سنت رسول ﷺ ہے کہ مخلوق خدا کی ..... کی جائے۔

(ب) اہل ایمان اپنے ذاتی فائدے کے مقابلے میں ..... کے فائدے کا زیادہ خیال رکھتے ہیں۔

(ج) خدمت خلق کے سلسلے میں ..... نے مومن اور کافر میں بھی فرق نہیں کیا۔

(د) جس نے اپنے بھائی کی ..... کی اللہ اس کی حاجت روائی کرے گا۔

جوابات: (ا) خدمت (ب) دوسروں (ج) اسلام (د) مدد

معروضی سوالات

سوال 1: ہر بیان کے لیے دیے گئے چار جوابات میں سے درست جواب کا انتخاب کریں۔

1- خدمت خلق سے مراد یہ ہے کہ مخلوق خدا کی:

(1) خدمت کی جائے (2) عزت کی جائے
(3) تکریم کی جائے (4) تعظیم کی جائے

2- مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ بیمار پرسی کریں:

(1) تندرستوں کی (2) بیماروں کی
(3) معذوروں کی (4) کمزوروں کی

3- معذور لوگوں کی بکریوں کا دودھ دوہ کر آتے تھے:

(1) حضرت عثمانؓ (2) حضرت عمرؓ
(3) حضرت ابوبکر صدیقؓ (4) حضرت علیؓ

4- مخلوق خدا کی خدمت کرنا کہلاتا ہے:

(1) خدمت خلق (2) حسن خلق
(3) سخاوت (4) نیکی

5- خدمت خلق پر بڑا زور دیا ہے:

(1) ہندو مذہب نے (2) اسلام نے
(3) یہودیت نے (4) عیسائیت نے

6- رات کو شہروں کا گشت کرتے تھے:

(1) حضرت علیؓ (2) حضرت عمرؓ
(3) حضرت ابوبکر صدیقؓ (4) حضرت عثمانؓ

7- قحط کے دنوں میں غلہ مفت تقسیم کیا تھا:

(1) حضرت عثمانؓ نے (2) حضرت معاویہؓ نے
(3) حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عوف نے
(4) حضرت علیؓ نے

8- مسلمانوں کا فریضہ یہ ہے کہ یتیموں کی پرورش اور بیواؤں کی:

(1) خدمت کی جائے (2) بے عزتی کی جائے
(3) دل آزاری کی جائے (4) ان میں سے کوئی نہیں

9- ..... بھی خدمت خلق کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے:

(1) یہودی (2) ہندو
(3) کفار مکہ (4) صحابہ کرامؓ

10- ضرورت مندوں کو ضرورت کی چیزیں خود اپنے کندھے پر لاد کر مہیا کرتے تھے:

(1) حضرت علیؓ (2) حضرت ابوبکر صدیقؓ
(3) حضرت عثمان غنیؓ (4) حضرت عمرؓ

11- خود بھوکے رہ کر دوسروں کو کھلایا:

(1) حضرت ابوبکر صدیقؓ نے (2) حضرت عمرؓ نے
(3) حضرت عثمان غنیؓ نے (4) حضرت علیؓ نے

جوابات: 1- خدمت کی جائے 2- بیماروں کی

3- حضرت ابوبکر صدیقؓ 4- خدمت خلق
5- اسلام نے 6- حضرت عمرؓ
7- حضرت عثمانؓ نے 8- خدمت کی جائے
9- صحابہ کرامؓ 10- حضرت عمر فاروقؓ
11- حضرت علیؓ نے

سوال 2: مختصر جواب دیں۔

1- خدمت خلق کے بارے میں رسول اکرم ﷺ کا ایک فرمان لکھیں۔

جواب: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا جب تک کوئی مسلمان اپنے کسی بھائی کی حاجت پوری کرنے اور مدد کرنے میں لگا رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی حاجتیں پوری کرتا رہتا ہے۔

2- اسلام نے خدمت خلق کا کیا معیار قائم کیا ہے؟

جواب: خدمت خلق کے سلسلے میں اسلام نے مومن اور کافر میں کوئی فرق نہیں رکھا۔ انسانوں کے علاوہ جانور بھی اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں۔ ان کا بھی خیال رکھنا نیکی کا کام ہے۔

3- اگر کوئی شخص اپنا کام کرنے میں تکلیف محسوس کرتا ہے تو اس کی کیسے مدد کی جائے؟

جواب: اگر کوئی شخص اپنا کام کرنے میں تکلیف محسوس کرتا ہے تو اسے پورا کرنے میں اس سے تعاون کیا جائے۔ اگر کوئی معذور ہے تو اسے سہارا دیا جائے۔

4- حضرت ابوبکر صدیقؓ اور حضرت عثمانؓ کا خدمت خلق کے بارے میں کیا طرز عمل رہا ہے؟

جواب: حضرت ابوبکر صدیقؓ معذور لوگوں کی بکریوں کا دودھ دوہ کر دے آتے تھے۔ حضرت عثمانؓ نے قحط کے دنوں میں غلے کے لدے ہوئے اونٹ لوگوں میں مفت تقسیم کر دیے۔

5- اسلام میں خدمت خلق کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: اسلام نے خدمت خلق کو عبادت کا حصہ قرار دیا ہے۔

6- خدمت خلق کے کوئی سے تین کاموں کے نام لکھیں۔

جواب: 1- مسجدیں بنوانا 2- مدرسے قائم کرنا
3- ہسپتال بنوانا

7- کیا اسلام میں خدمت خلق کے سلسلے میں مومن اور کافر میں فرق ہے؟

جواب: جی نہیں! اسلام نے خدمت خلق کے سلسلے میں مومن اور کافر میں فرق نہیں رکھا۔

8- خدمت خلق کے سلسلے میں مومنوں کو کیا کمال حاصل ہے؟

جواب: مومنوں کا کمال یہ ہے کہ وہ اپنے ذاتی فائدے کے مقابلے میں دوسروں کے آرام اور فائدے کا زیادہ خیال رکھتے ہیں۔

9- خدمت خلق کا کیا تقاضا ہے؟

جواب: خدمت خلق کا تقاضا یہ ہے کہ خدمت خلق دکھاوے، نمائش اور ذاتی فائدے کے لیے نہ ہو بلکہ یہ کام صرف اللہ کی رضا کے لیے کیا جائے۔

سادگی

سوال 1: سادگی سے کیا مراد ہے؟

جواب: دکھاوے اور فضول خرچی سے بچتے ہوئے صرف ضروری چیزوں پر گزارا کرنا سادگی کہلاتا ہے۔

سوال 2: ہمیں زندگی کے کن کن معاملات میں سادگی کا خیال رکھنا چاہیے؟

جواب: ہمیں لباس، کھانے پینے، رہن سہن، رسم و رواج اور گھریلو ساز و سامان میں سادگی اختیار کرنی چاہیے۔

سوال 3: لباس کے معاملے میں ہمیں کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟

جواب: ہمیں چاہیے کہ اپنی حیثیت کے مطابق مناسب لباس پہنیں جو پاک اور صاف ستھرا ہو۔ ایسا لباس استعمال نہیں کرنا چاہیے جس سے فخر اور غرور ظاہر ہو۔

سوال 4: سادگی اپنانے سے ہمیں کیا کیا فائدے ہو سکتے ہیں؟

جواب: سادگی اپنانے سے ہمیں درج ذیل فائدے ہو سکتے ہیں:

(i) ہم بہت سی پریشانیوں سے بچ سکتے ہیں۔
(ii) حلال کی کمائی پر گزارا کر سکتے ہیں۔
(iii) دکھاوے سے اور قرض لینے سے بچ سکتے ہیں۔

سوال 5: مختصر جواب دیں۔

(الف) ہمارے دور کی اکثر خرابیوں کی اصل وجہ کیا ہے؟

جواب: ہمارے دور کی اکثر خرابیوں کی وجہ یہ ہے کہ ہم نے سادگی

کے بارے میں رسول اکرم ﷺ کی تعلیمات پر عمل کرنا چھوڑ دیا ہے۔

(ب) رسول اکرم ﷺ نے کیسے برتنوں میں کھانا کھانے سے منع فرمایا؟

جواب: رسول اکرم ﷺ نے سونے چاندی کے برتنوں میں کھانا کھانے سے منع فرمایا۔

(ج) رسول اکرم ﷺ کھانا کیسے کھاتے تھے؟

جواب: رسول اکرم ﷺ ہمیشہ دائیں ہاتھ سے اور تین انگلیوں کے ساتھ کھانا کھاتے تھے۔

(د) کھاتے وقت کوئی چیز زمین پر گر جائے تو کیا کرنا چاہیے؟

جواب: اگر کھانے کی کوئی چیز زمین پر گر جائے تو اسے صاف کر کے کھا لینا چاہیے۔

(و) ہم قرض لینے سے کیسے بچ سکتے ہیں؟

جواب: ہم سادگی اختیار کر کے قرض لینے سے بچ سکتے ہیں۔

معروضی سوالات

سوال 1: ہر بیان کے لیے دیے گئے چار جوابات میں سے درست جواب کا انتخاب کریں۔

1- رسول اکرم ﷺ کھانا کھاتے تھے:
(1) دو انگلیوں سے (2) تین انگلیوں سے
(3) چار انگلیوں سے (4) پورے ہاتھ سے

2- رسول اکرم ﷺ نے کھانا کھانے سے منع کیا ہے:
(1) سونے چاندی کے برتنوں میں
(2) مٹی کے برتنوں میں
(3) لوہے کے برتنوں میں
(4) تانبے کے برتنوں میں

3- حضرت فاطمہؓ کی شادی کی تقریب ہوئی:
(1) کھلے میدان میں (2) گھر میں
(3) مسجد میں (4) محلے میں

4- رسول اکرم ﷺ ایسا لباس نہیں پہنتے تھے جس سے ظاہر ہو:
(1) سادگی (2) فخر اور غرور
(3) عاجزی (4) بزرگی

5- قیامت کے روز ذلت اور رسوائی کا لباس پہنایا جائے گا:
(1) متکبر اور ریاکار کو (2) میلا لباس پہننے والے کو
(3) پیوند والا لباس پہننے والے کو (4) ان میں سے کوئی نہیں

6- رسول اکرم ﷺ کی خوراک ہوتی تھی:
(1) مرغن (2) سادہ
(3) پرتکلف (4) ان میں سے کوئی نہیں

7- نبی کریم ﷺ نے اہل ایمان کے لیے:
(1) دکھاوے کو پسند کیا (2) فضول خرچی کو پسند کیا
(3) نمائش کو پسند کیا (4) سادگی کو پسند کیا

8- نبی کریم ﷺ سر پر پگڑی باندھتے اور پاؤں میں:
(1) مہنگے جوتے پہنتے (2) شوخ جوتے پہنتے
(3) سادہ سے جوتے پہنتے (4) ہلکے جوتے پہنتے

9- نبی کریم ﷺ روٹی کھاتے تھے:
(1) چھنے ہوئے آٹے کی (2) بن چھنے ہوئے آٹے کی
(3) میدے کی (4) ان میں سے کوئی نہیں

10- نبی کریم ﷺ کی ہدایت ہے کہ اگر کھانے کی کوئی چیز زمین پر گر جائے تو اسے:
(1) صاف کر کے کھا لیا جائے (2) نہ کھایا جائے
(3) دبا دیا جائے (4) کسی جانور کو کھلا دیں

11- حضرت فاطمہؓ آپ ﷺ کی:
(1) والدہ تھیں (2) ہمشیرہ تھیں
(3) پیاری بیٹی تھیں (4) پھوپھی تھیں

12- حضرت علیؓ اپنی شادی کے موقع پر گھریلو ضروریات کی چیزیں:
(1) سرکاری فنڈ سے لائے (2) اپنے پیسوں سے لائے
(3) نبی کریم کے پیسوں سے (4) مال غنیمت سے لائے

13- حضرت فاطمہؓ کا حق مہر مقرر ہوا:
(1) 500 دینار (2) 1000 دینار
(3) 100 ریال (4) معمولی سا

14- حضرت فاطمہؓ کی شادی میں شریک ہوئے:
(1) سارے عرب کے تاجر (2) صرف امیر
(3) چند قریبی رشتہ دار اور احباب (4) کفار مکہ

جوابات:
1- تین انگلیوں سے 2- سونے چاندی کے برتنوں میں
3- مسجد میں 4- فخر اور غرور
5- متکبر اور ریاکار کو 6- سادہ
7- سادگی کو پسند کیا 8- سادہ سے جوتے پہنتے
9- بن چھنے ہوئے آٹے کی 10- صاف کر کے کھا لیا جائے
11- پیاری بیٹی تھیں 12- اپنے پیسوں سے لائے
13- معمولی سا 14- چند قریبی رشتہ دار اور احباب

سوال 2: درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے۔

1- رسول اکرم ﷺ کیسا لباس پہنتے تھے؟

جواب: رسول اکرم ﷺ کو جو لباس مل جاتا پہن لیتے تھے۔ یہاں تک کہ پیوند والا لباس پہننے میں بھی عار محسوس نہ کرتے تھے۔ آپ ﷺ کے لباس میں عام طور پر قمیص، تہ بند چادر اور پگڑی شامل تھی۔

2- رسول پاک ﷺ کیسی خوراک کھاتے تھے؟

جواب: رسول پاک ﷺ کی خوراک سادہ تھی۔ آپ ﷺ بن چھنے آٹے کی روٹی کھاتے۔ دودھ اور سرکے کے ساتھ روٹی کھا لیتے تھے۔ اکثر اوقات دودھ اور کھجور پر ہی گزارا کر لیتے تھے۔

3- نبی کریم ﷺ کی زندگی سے رسم و رواج میں سادگی کی مثال پیش کریں۔

جواب: رسم و رواج کے سلسلے میں نبی کریم ﷺ نے سادگی کا بہترین نمونہ پیش کیا۔ آپ ﷺ نے اپنی پیاری بیٹی حضرت فاطمہؓ کی شادی انتہائی سادگی سے مسجد میں کی اور حضرت فاطمہؓ کا مہر بھی معمولی مقرر کیا۔

4- کیسا لباس زیب تن کرنے سے آپ ﷺ نے منع فرمایا ہے؟

جواب: آپ ﷺ کا فرمان ہے کہ ایسا لباس استعمال نہ کریں جن سے فخر اور غرور ظاہر ہو۔

5- نبی کریم ﷺ نے کون سا لباس زیب تن کرنے کا حکم فرمایا ہے؟

جواب: آپ ﷺ کا فرمان ہے کہ فضول خرچی اور غرور سے بچتے ہوئے اپنی حیثیت کے مطابق مناسب لباس زیب تن کریں جو پاک اور صاف ستھرا ہو۔

6- رسول اکرم ﷺ نے اہل ایمان کو لباس کے بارے میں کیا تعلیم دی ہے؟

جواب: رسول اکرم ﷺ کا فرمان ہے کہ جو شخص فخر اور دکھاوے کے لیے کپڑے پہنے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے ذلت اور رسوائی کا لباس پہنائے گا۔

7- ہم پریشانیوں سے کیسے بچ سکتے ہیں؟

جواب: اگر ہم زندگی کے ہر پہلو میں سادگی اپنا لیں تو بہت سی پریشانیوں سے بچ سکتے ہیں اور حلال کمائی پر گزارا کر سکتے ہیں۔

وقت کی پابندی

سوال 1: وقت کی پابندی سے کیا مراد ہے؟

جواب: ہر کام کو اس کے وقت پر کرنا وقت کی پابندی کہلاتا ہے۔

سوال 2: کائنات میں وقت کی پابندی پر کیسے عمل ہو رہا ہے؟

جواب: سورج اپنے مقررہ وقت پر نکلتا اور غروب ہوتا ہے۔ دن رات اور موسم بھی وقت کی پابندی کے ساتھ بدلتے رہتے ہیں۔

سوال 3: اسلامی عبادات وقت کی پابندی کا سبق کس طرح دیتی ہیں؟ کسی ایک مثال سے واضح کریں۔

جواب: اسلامی عبادات میں وقت کی پابندی کو ضروری قرار دیا گیا ہے۔ نماز اپنے مقررہ وقت پر ادا کرنا ضروری ہے ورنہ نماز ضائع ہو جائے گی۔ اسی طرح رمضان میں سحری اور افطاری کا وقت مقرر ہے۔ ذرا سی بے احتیاطی روزہ ضائع کر دیتی ہے اور ثواب کی بجائے گناہ کا خطرہ پیدا ہو جاتا ہے۔ زکوٰۃ سال پورا ہونے پر ادا کی جاتی ہے۔ حج بھی اسلام کا اہم رکن ہے اور اس کا مہینا، دن اور وقت مقرر ہے، اس کی پابندی کے بغیر حج نہیں ہوتا۔

سوال 4: وقت کی پابندی کے فوائد بیان کریں۔

جواب: وقت کی پابندی سے ہر کام بہتر طور پر ہوتا ہے اور انسان کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہیں کرنا پڑتا۔ وقت کی پابندی سے انسان تھوڑے وقت میں زیادہ سے زیادہ کام کر لیتا ہے۔ وقت کی پابندی سے انسان کو ذہنی سکون ملتا ہے۔ وقت کی پابندی سے انسان کی محنت ضائع نہیں ہوتی۔

سوال 5: خالی جگہ پُر کریں۔

(ا) زندگی کے ہر کام میں ..... کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

(ب) نماز کی ادائیگی ..... وقت پر کرنی ضروری ہے۔

(ج) وقت کی پابندی سے محنت ..... نہیں ہوتی۔

(د) ترقی کے لیے ضروری ہے کہ انسان اپنا ہر کام ..... پر مکمل کرے۔

(ہ) وقت اللہ کی نعمت ہے اسے ضائع کرنا اللہ کی ..... ہے۔

(و) کائنات کی ہر چیز کو اللہ تعالیٰ نے وقت کا ..... بنایا ہے۔

جوابات: (ا) وقت (ب) مقررہ (ج) ضائع (د) وقت (ہ) ناشکری (و) پابند

معروضی سوالات

سوال 1: ہر بیان کے لیے دیے گئے چار جوابات میں سے درست جواب کا انتخاب کریں۔

1- سب سے اہم عبادت ہے:
(1) نماز (2) روزہ
(3) حج (4) زکوٰۃ

2- مال پر زکوٰۃ ادا کی جاتی ہے:
(1) ایک ماہ پورا ہونے پر
(2) ایک سال پورا ہونے پر
(3) چھے ماہ پورے ہونے پر
(4) آٹھ ماہ پورے ہونے پر

3- تمام عبادات میں ضروری قرار دیا گیا ہے:
(1) قیام کو (2) وقت کی پابندی کو
(3) سجدے کو (4) رکوع کو

4- ہمیں نماز کی ادائیگی:
(1) مقررہ وقت پر کرنی چاہیے (2) جلدی کرنی چاہیے
(3) دیر سے کرنی چاہیے (4) وقت سے پہلے کرنی چاہیے

5- حج ادا کیا جاتا ہے:
(1) سال میں دو بھی (2) اپنے مقررہ وقت پر
(3) سال کے پہلے مہینے (4) ان میں سے کوئی نہیں

جوابات:

1- نماز 2- ایک سال پورا ہونے پر
3- وقت کی پابندی کو 4- مقررہ وقت پر کرنی چاہیے
5- اپنے مقررہ وقت پر

سوال 2: درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے۔

1- روزہ ہمیں کس طرح وقت کی پابندی کا درس دیتا ہے؟

جواب: رمضان المبارک میں سحری اور افطاری کا ایک وقت مقرر ہوتا ہے اس میں ذرا سی بے احتیاطی روزے کو ضائع کر دیتی ہے۔

2- حج کس طرح ہمیں وقت کی پابندی کا درس دیتا ہے؟

جواب: حج کا مہینا، دن اور وقت مقرر ہے۔ اس کی پابندی نہ کی جائے تو حج نہیں ہو سکتا۔

3- نظام زندگی میں وقت کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: وقت گزرتا چلا جاتا ہے۔ یہ ایسی قیمتی شے ہے کہ اگر ایک بار ہاتھ سے نکل جائے تو اس کا دوبارہ ملنا ممکن نہیں۔

4- ہمیں کن کاموں میں وقت کی پابندی کا حکم دیا گیا ہے؟

جواب: ہمیں زندگی کے ہر کام میں وقت کی پابندی کا حکم دیا گیا ہے۔

5- کیا قدرت بھی وقت کی پابندی کرتی ہے؟

جواب: جی ہاں! سورج، چاند، ستارے سب اپنے مقررہ وقت پر نکلتے ہیں اور اپنے مقررہ وقت پر غروب ہوتے ہیں۔ اسی طرح موسم بھی وقت پر آتے جاتے ہیں۔

6- دنیا کا کارخانہ کس طرح کامیابی سے چل رہا ہے؟

جواب: کائنات کی ہر چیز کو اللہ تعالیٰ نے وقت کا پابند بنایا ہے۔ اسی وجہ سے دنیا کا کارخانہ کامیابی سے چل رہا ہے۔

7- سورج سے وقت کی پابندی کی مثال پیش کریں۔

جواب: سورج ایک خاص وقت پر نکلتا اور غروب ہوتا ہے۔

8- ہمیں وقت کی پابندی کا خیال کس طرح رکھنا چاہیے؟

جواب: ہمیں چاہیے کہ ہر کام اپنے مقررہ وقت پر کریں اور بے کار کھیل تماشوں میں وقت ضائع نہ کریں۔

9- وقت کے نقصان سے بچنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: وقت کے نقصان سے بچنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ ہر کام کے لیے مناسب وقت مقرر کر لیں اور پھر اس کی پابندی کریں۔

آدابِ مجلس

سوال 1: مجلس سے کیا مراد ہے؟ مجلس کے مقاصد بیان کریں۔

جواب: جہاں انسان مل جل کر بیٹھتے ہیں اسے مجلس کہتے ہیں۔ مجلس کے مختلف مقاصد ہوتے ہیں۔ مجلس دین کے امور کے بارے میں بھی ہو سکتی ہے جہاں کوئی بزرگ یا عالم دین کی باتیں بتاتا ہے۔ مجلس رفاہ عامہ کے کاموں اور کسی باہمی مشورے کے لیے بھی منعقد ہو سکتی ہے۔

سوال 2: مجلس میں مل جل کر کیوں بیٹھتے ہیں؟

جواب: کوئی مشورہ کرنے کے لیے مجلس میں مل جل کر بیٹھتے ہیں۔

سوال 3: آدابِ مجلس کے بارے میں قرآن مجید میں کیا حکم ہے؟

جواب: آدابِ مجلس کے بارے میں قرآن مجید میں حکم ہے کہ جب کوئی شخص باہر سے مجلس میں آئے تو اس کو بٹھانے کے لیے گنجائش پیدا کی جائے۔

سوال 4: آدابِ مجلس اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

جواب: (i) مجلس میں جہاں جگہ ملے وہیں بیٹھ جائیں۔

(ii) لوگوں کے سروں پر سے پھلانگ کر آگے جانے کی کوشش نہ کی جائے۔

(iii) دو آدمی بیٹھے ہوں تو انہیں الگ کر کے ان کے درمیان نہ بیٹھیں۔

(iv) مجلس میں داخل ہونے والا اہلِ مجلس کو سلام کرے۔

(v) مجلس میں ادب کے ساتھ بیٹھیں بلا ضرورت بات نہ کریں۔

سوال 5: مجلس میں کشادگی پیدا کرنے کا کیا مطلب ہے؟

جواب: مجلس میں کشادگی پیدا کرنے کا مطلب ہے کہ جب کوئی شخص باہر سے آئے تو اپنے آپ کو سمیٹ کر اس کے لیے جگہ بنا دی جائے۔

سوال 6: خالی جگہ پُر کریں۔

(ا) مجلس میں داخل ہونے والا سب سے پہلے اہلِ مجلس کو ..... کر کے بیٹھے۔

(ب) اگر مجلس میں بات چیت جاری ہو تو آنے والا ..... سے بیٹھ جائے۔

(ج) مجلس میں موقع محل دیکھ کر ..... کی جائے۔

(د) تم لوگ خود دوسروں کے لیے جگہ ..... کرو۔

(ہ) جہاں انسان مل کر بیٹھتے ہیں اسے ..... کہتے ہیں۔

جوابات: (ا) سلام (ب) خاموشی (ج) بات (د) کشادہ (ہ) مجلس

معروضی سوالات

سوال 1: ہر بیان کے لیے دیے گئے چار جوابات میں سے درست جواب کا انتخاب کریں۔

1- مجلس میں بیٹھنے کا طریقہ یہ ہے کہ مناسب جگہ رکھی جائے:
(1) بچوں کے لیے (2) صدرِ مجلس کے لیے
(3) بزرگوں کے لیے (4) عورتوں کے لیے

2- مجلس میں شریک ہونے والوں کو چاہیے کہ وہ بیٹھیں:
(1) آپس میں جگہ چھوڑ کر (2) بغیر ترتیب کے
(3) ترتیب سے (4) سر اٹھا کر

3- قرآن مجید میں مسلمانوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ مجلسوں میں:
(1) کشادگی پیدا کرو (2) کمی پیدا کرو
(3) بلندی پیدا کرو (4) عاجزی پیدا کرو

4- جہاں انسان مل جل کر بیٹھتے ہیں اسے کہتے ہیں:
(1) مجلس (2) مسجد
(3) حویلی (4) کھلی جگہ

5- مجلس میں اگر دو آدمی اکٹھے بیٹھے ہوں:
(1) تو ان کو اٹھا دیا جائے (2) الگ کر دیا جائے
(3) الگ کر کے ان کے درمیان میں بیٹھا جائے
(4) الگ کر کے ان کے درمیان میں نہ بیٹھا جائے

6- مجلس میں موقع محل دیکھ کر:
(1) بات کی جائے (2) سلام کیا جائے
(3) (1) اور (2) دونوں (4) ان میں سے کوئی نہیں

7- مجلس میں کشادگی پیدا کرنے کا مطلب ہے کہ:
(1) کھلے ہو کر بیٹھا جائے (2) سکڑ کر بیٹھا جائے
(3) ٹانگیں بچھا کر بیٹھا جائے (4) ان میں سے کوئی بھی نہیں

جوابات: 1- صدر مجلس کے لیے 2- ترتیب سے
3- کشادگی پیدا کرو 4- مجلس
5- الگ کر کے ان کے درمیان نہ بیٹھا جائے
6- (1) اور (2) دونوں 7- سکڑ کر بیٹھا جائے

سوال 2: درج ذیل سوالوں کے مختصر جواب لکھیں۔

1- مجلس میں بیٹھنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: مجلس میں بیٹھنے کا طریقہ یہ ہے کہ صدر مجلس کے لیے مناسب جگہ رکھی جائے۔ مجلس میں شریک ہونے والے لوگ ایک ترتیب سے بیٹھیں۔ جس کو جہاں جگہ ملے وہیں بیٹھ جائے۔ لوگوں کے سروں پر سے پھلانگ کر آگے جانے کی کوشش نہ کی جائے۔

2- مجلس میں کسی قابل احترام شخصیت کے لیے جگہ خالی کرنا کیسا ہے؟

جواب: مجلس میں کسی قابل احترام شخصیت کے لیے اپنی مرضی سے جگہ خالی کر دینا بہت اچھی بات ہے۔

3- مجلس میں داخل ہونے والا شخص سب سے پہلے اہل مجلس سے کیا کہے؟

جواب: مجلس میں داخل ہونے والا شخص سب سے پہلے اہل مجلس کو السلام علیکم کہے۔

4- مجلس میں بیٹھے ہوئے جمائی آئے تو کیا کرنا چاہیے؟

جواب: مجلس میں بیٹھے ہوئے جمائی آئے تو منہ پر کپڑا یا بایاں ہاتھ الٹا کر کے رکھ لیا جائے۔

5- قرآن مجید میں مسلمانوں کو مجلسوں کے بارے میں کیا حکم دیا گیا ہے؟

جواب: قرآن مجید میں مسلمانوں کو مجلسوں کے بارے میں حکم دیا گیا ہے کہ کشادگی پیدا کریں یعنی مزید کچھ لوگ آ جائیں تو پہلے سے بیٹھے ہوئے لوگ نئے آنے والوں کو کچھ سکڑ کر جگہ دیں۔

6- مجلس کسے کہتے ہیں؟

جواب: جہاں انسان مل جل کر بیٹھتے ہیں اُسے مجلس کہتے ہیں۔

7- مجلس منعقد کرنے کا کیا مقصد ہوتا ہے؟

جواب: مجلس منعقد کرنے کا مقصد باہمی مشورہ کرنا، کسی بزرگ یا عالم کی باتیں سننا ہوتا ہے۔

وطن سے محبت

سوال 1: وطن کی محبت سے کیا مراد ہے؟

جواب: وطن کی محبت سے مراد یہ ہے کہ انسان وطن کا احسان مند اور وفادار رہے۔ اس کی بہتری کے لیے ہر ممکن کوشش کرے۔

سوال 2: ہمیں اہل وطن کے ساتھ کیسا سلوک کرنا چاہیے؟

جواب: ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے ہم وطنوں کے دکھ درد کو اپنے دکھ درد کی طرح محسوس کریں۔ بے سہارا بھائیوں کی امداد کریں۔ علم کی روشنی پھیلائیں اور اپنے بھائیوں کے دل میں بھی وطن کی محبت کی شمع روشن کریں۔

سوال 3: سرزمین پاکستان کی حفاظت کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

جواب: سرزمین پاکستان کی حفاظت کے لیے ہمیں فوجی طاقت کی طرف توجہ دینی چاہیے۔ ہر حال میں اس کا دفاع کریں اور اس کے قیمتی وسائل کو ضائع ہونے سے بچائیں۔

سوال 4: ماحول کو بہتر بنانے میں ہم کس طرح حصہ لے سکتے ہیں؟

جواب: ماحول کو بہتر بنانے کے لیے زراعت و شجرکاری کی طرف خصوصی توجہ دینا ہوگی۔ ہمیں چاہیے کہ ہم زیادہ سے زیادہ پودے لگا کر اپنے ملک کو سرسبز و شاداب بنا دیں۔

سوال 5: وطن کی محبت کے سلسلے میں رسول اکرم ﷺ کی زندگی سے کوئی مثال دیجیے۔

جواب: رسول اکرم ﷺ کو اپنے وطن سے بہت محبت تھی۔ مکے سے ہجرت کے وقت آپ ﷺ نے فرمایا "اے مکہ! میں تجھ سے بہت محبت کرتا ہوں مگر تیرے لوگوں نے میرا یہاں رہنا ناممکن بنا دیا ہے۔"

سوال 6: پاکستان کس مقصد کے لیے حاصل کیا گیا تھا؟

جواب: پاکستان اس لیے حاصل کیا گیا تھا کہ ہم آزادی کے ساتھ دین اسلام کے مطابق زندگی گزاریں اور غیروں کی غلامی سے بچ جائیں۔

سوال 7: خالی جگہ پُر کریں۔

(ا) وطن سے محبت ایک فطری ..... ہے۔

(ب) رسول اکرم ﷺ نے ہجرت کے وقت فرمایا کہ مکہ! میں تجھ سے بہت ..... کرتا ہوں۔

(ج) پاکستان ہمارا پیارا ..... ہے۔

(د) پاکستان کے لیے ہمارے بزرگوں نے بے شمار ..... دیں۔

(ہ) ضروری ہے کہ ہم اپنے وطن کے قیمتی وسائل کو ..... ہونے سے بچائیں۔

(و) ہمیں چاہیے کہ ..... کے ذریعے اپنے وطن کو سرسبز و شاداب بنا دیں۔

جوابات: (ا) بات (ب) محبت (ج) وطن
(د) قربانیاں (ہ) ضائع (و) زراعت و شجرکاری

معروضی سوالات

سوال 1: ہر بیان کے لیے دیے گئے چار جوابات میں سے درست جواب کا انتخاب کریں۔

1- ہمارا پیارا وطن ہے:
(1) ایران (2) شام
(3) پاکستان (4) سعودی عرب

2- ہم اپنے ملک کو سرسبز و شاداب بنا سکتے ہیں:
(1) زراعت و شجرکاری کے ذریعے
(2) جھنڈیوں کے ذریعے
(3) فصلوں کے ذریعے
(4) ان میں سے کوئی نہیں

3- نبی کریم ﷺ کو بہت محبت تھی اپنے وطن:
(1) مکہ سے (2) مدینہ سے
(3) یروشلم سے (4) طائف سے

4- جہاں ہم پیدا ہوتے ہیں اور زندگی گزارتے ہیں اسے کہتے ہیں:
(1) شہر (2) قصبہ
(3) وطن (4) صوبہ

5- ہمارے بزرگوں نے پاکستان حاصل کیا:
(1) قربانیاں دے کر (2) مال و دولت دے کر
(3) زمینیں دے کر (4) ان میں سے کوئی نہیں

جوابات:
1- پاکستان 2- زراعت و شجرکاری کے ذریعے
3- مکہ سے 4- وطن 5- قربانیاں دے کر

سوال 2: درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے۔

1- وطن سے کیا مراد ہے؟

جواب: وطن سے مراد ہمارا ملک ہے جس میں ہم پیدا ہوتے ہیں اور زندگی گزارتے ہیں۔

2- وطن کی محبت کے سلسلے میں رسول اکرم ﷺ کی زندگی سے کوئی مثال دیں۔

جواب: رسول اکرم ﷺ نے مکے سے ہجرت کے وقت فرمایا اے مکہ! میں تجھ سے بہت محبت کرتا ہوں مگر تیرے لوگوں نے میرا یہاں رہنا ناممکن بنا دیا ہے۔

3- پاکستان کس مقصد کے لیے حاصل کیا گیا؟

جواب: پاکستان اس لیے حاصل کیا گیا کہ ہم غیروں کی غلامی سے بچ جائیں اور آزادی کے ساتھ اسلام کے مطابق زندگی گزاریں۔

4- سرزمین پاکستان کی حفاظت کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

جواب: سرزمین پاکستان کی حفاظت کے لیے ہمیں کسی قربانی سے دریغ نہیں کرنا چاہیے۔ ہمیں چاہیے کہ ہر حال میں اس کا دفاع کریں۔ اس کے قیمتی وسائل کو ضائع ہونے سے بچائیں۔

5- ہماری سہولیات کا ذریعہ اللہ نے کس چیز کو بنایا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے ہماری سہولیات کا ذریعہ وطن کو بنایا ہے۔

6- پاکستان کس مقصد کے لیے حاصل کیا گیا؟

جواب: پاکستان اس لیے حاصل کیا گیا کہ ہم غیروں کی غلامی سے بچ جائیں اور آزادی کے ساتھ اسلام کے مطابق زندگی گزاریں۔

7- ہمارے بزرگوں نے پاکستان کس طرح حاصل کیا؟

جواب: ہمارے بزرگوں نے بے شمار قربانیاں دے کر پاکستان حاصل کیا۔

8- ہم وطنوں کے حوالے سے ہم پر کون کون سی ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔

جواب: ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنے ہم وطنوں کے دکھ درد کو اپنے دکھ درد کی طرح محسوس کریں۔ بے سہارا بھائیوں کی امداد کریں۔ علم کی روشنی پھیلائیں۔ اپنے بھائیوں کے دل میں وطن کی محبت کی شمع روشن کریں۔ ہم طالب علم ہیں تو پوری لگن سے علم حاصل کریں۔ ملک کی ترقی میں اپنا حصہ ادا کرنا اپنی زندگی کا مقصد بنائیں۔

☆.....☆.....☆

معاشرتی علوم (جماعت چہارم)

باب 1

صوبہ پنجاب

حل مشقی سوالات

1- مختصر جواب دیں۔

(i) پاکستان کے صوبہ پنجاب کا کل رقبہ کتنا ہے؟

جواب: پاکستان کے صوبہ پنجاب کا کل رقبہ 2,05,345 مربع کلومیٹر ہے۔

(ii) پنجاب کا لفظی مطلب کیا ہے؟

جواب: پنجاب کا لفظ فارسی زبان کے دو الفاظ "پنج" اور "آب" سے مل کر بنا ہے۔ پنج کا مطلب پانچ اور آب سے مراد پانی ہے۔ پنجاب کی سرزمین کو پانچ دریاؤں کا پانی سیراب کرتا ہے اس لیے اس کو پنجاب کہتے ہیں۔

(iii) پنجاب کے چند صوفی بزرگان دین کے نام لکھیں۔

جواب: صوبہ پنجاب میں بہت سے صوفی بزرگان دین نے اسلام کی تبلیغ و اشاعت کے لیے گراں قدر خدمات سرانجام دیں۔ ان بزرگان دین میں حضرت داتا گنج بخش، "بابا بلھے شاہ"، "بابا فرید گنج شکرؒ" اور بہاؤالدین زکریا ملتانیؒ کے نام خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

(iv)- صوبہ پنجاب کا محل وقوع بیان کریں۔

جواب: صوبہ پنجاب کے شمال مشرق میں جموں و کشمیر کا علاقہ ہے۔ مغرب میں صوبہ بلوچستان ہے۔ شمال اور شمال مغرب میں صوبہ سرحد واقع ہے۔ جنوب میں صوبہ سندھ اور مشرق میں ہمسایہ ملک بھارت ہے۔

(v) صوبہ پنجاب کو سطح کے لحاظ سے کتنے حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے؟

جواب: سطح کے لحاظ سے صوبہ پنجاب کی زمین کو پانچ حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے

(i) پہاڑی علاقہ (ii) سطح مرتفع (iii) میدانی علاقہ (iv) ریگستان (v) دریا

2- خالی جگہ پر کریں۔

(i) پتھریلی اور بلند قسم کی سطح زمین ..... کہلاتی ہے۔

(ii) صوبہ پنجاب کے مغرب میں کوہ ..... کا کچھ حصہ ہے۔

(iii) صوبہ پنجاب کے ..... میں سطح مرتفع پٹھوار ہے۔

(iv) مری کے پہاڑوں کی بلندی سطح سمندر سے قریباً ..... میٹر ہے۔

(v) پنجاب کا میدان ..... کی لائی ہوئی مٹی سے بنا ہے۔

(vi) ریگستان میں بہت کم ..... ہوتی ہے۔

(vii) پنجاب میں ..... اور ..... کا ریگستان ہے۔

(viii) دریائے سندھ جھیل ..... سے نکلتا ہے۔

جوابات:

(i) سطح مرتفع (ii) سلیمان (iii) شمال مغرب (iv) دو سے تین ہزار (v) دریاؤں (vi) بارش (vii) تھل، چولستان (viii) مانسرور

عملی کام:

1- صوبائی تقسیم کے لحاظ سے پاکستان کا نقشہ بنا کر کمرہ جماعت میں لگائیں۔

جواب:

معروضی سوالات

☐ ہر بیان کے چار ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں، درست جواب پر دائرہ لگائیں۔

1- لفظ پنجاب کس زبان کے دو الفاظ سے مل کر بنا ہے:

(1) اردو (2) عربی

(3) ہندی (4) فارسی

2- پنجاب کی سرزمین کتنے دریاؤں کا مجموعہ ہے؟

(1) دو (2) تین

(3) پانچ (4) سات

3- پنجاب کا کل رقبہ ہے:

(1) 2,05,345 مربع کلومیٹر

(2) 3,05,435 مربع کلومیٹر

(3) 2,07,345 مربع کلومیٹر

(4) 4,08,535 مربع کلومیٹر

4- 1998 کی مردم شماری کے مطابق پنجاب کی کل آبادی ہے:

(1) 11 کروڑ 20 لاکھ (2) 9 کروڑ 35 لاکھ

(3) 8 کروڑ 10 لاکھ (4) 7 کروڑ 36 لاکھ

5- صوبہ پنجاب کا دارالحکومت ہے:

(1) اسلام آباد (2) لاہور

(3) سیالکوٹ (4) مری

6- صوبہ پنجاب میں کتنے ریگستان واقع ہیں؟

(1) دو (2) تین

(3) چار (4) پانچ

7- جس زمین پر سالانہ بارش اور نباتات کم ہوں اسے کیا کہتے ہیں؟

(1) نخلستان (2) سطح مرتفع

(3) گلستان (4) ریگستان

8- پنجند کے مقام پر نکالی گئی نہر کا نام ہے:

(1) نہر پنجند (2) نہر چولستان

(3) نہر عباسیہ (4) نہر بی آر بی

9- سکندر اعظم کس دریا کو پار کر کے ضلع راولپنڈی میں داخل ہوا؟

(1) دریائے راوی (2) دریائے جہلم

(3) دریائے سندھ (4) دریائے چناب

10- قرارداد پاکستان کس مقام پر منظور کی گئی؟

(1) لاہور (2) جہلم

(3) سیالکوٹ (4) راولپنڈی

11- مقبرہ جہانگیر کس صوبے میں واقع ہے؟

(1) سندھ (2) بلوچستان

(3) سرحد (4) پنجاب

12- صوبہ پنجاب کے شمال مشرق میں ہے:

(1) چین (2) جموں و کشمیر

(3) بھارت (4) روس

13- سطح کے لحاظ سے صوبہ پنجاب کی زمین کو تقسیم کیا گیا ہے:

(1) تین حصوں میں (2) چار حصوں میں

(3) پانچ حصوں میں (4) سات حصوں میں

14- صوبہ پنجاب کے پہاڑی علاقہ کے حصے ہیں:

(1) دو (2) تین

(3) چار (4) پانچ

15- مری میں کن مہینوں میں زیادہ بارشیں ہوتی ہیں؟

(1) جون و جولائی (2) مئی و جون

(3) جولائی و اگست (4) اگست و ستمبر

16- صوبہ پنجاب کے مغرب میں واقع کوہ سلیمان کی بلندی ہے:

(1) دو ہزار میٹر (2) تین ہزار میٹر

(3) ایک ہزار میٹر (4) پانچ ہزار میٹر

17- سطح مرتفع کے علاقہ میں زیادہ کیا پایا جاتا ہے؟

(1) نباتات (2) حیوانات

(3) آبادی (4) معدنیات

18- تھل اور چولستان صوبہ پنجاب کے کس حصے میں شامل ہیں؟

(1) پہاڑی علاقہ (2) سطح مرتفع کا علاقہ

(3) ریگستان (4) میدانی علاقہ

جوابات:

1- فارسی 2- پانچ

3- 2,05,345 مربع کلومیٹر 4- 7 کروڑ 36 لاکھ

5- لاہور 6- دو

7- ریگستان 8- نہر عباسیہ

9- دریائے سندھ 10- لاہور

11- پنجاب 12- جموں و کشمیر

13- پانچ حصوں میں 14- دو

15- جولائی و اگست 16- ایک ہزار میٹر

17- معدنیات 18- ریگستان

☐ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

1- لفظ پنجاب کن دو الفاظ سے مل کر بنا ہے؟

جواب: لفظ پنجاب فارسی کے دو الفاظ "پنج" اور "آب" سے مل کر بنا ہے۔

2- صوبہ پنجاب کے دارالحکومت کا نام بتائیں۔

جواب: صوبہ پنجاب کا دارالحکومت لاہور ہے۔

3- صوبہ پنجاب کی موجودہ کل آبادی کتنی ہے؟

جواب: صوبہ پنجاب کی موجودہ کل آبادی تقریباً 8 کروڑ 68 لاکھ ہے۔

4- پاکستان کے کتنے صوبے ہیں؟ نام بتائیں۔

جواب: پاکستان کے چار صوبے ہیں:

(1) صوبہ پنجاب (2) صوبہ سندھ

(3) صوبہ بلوچستان (4) شمال مغربی سرحدی صوبہ

5- صوبہ پنجاب میں کتنے دریا بہتے ہیں؟

جواب: صوبہ پنجاب میں پانچ دریا بہتے ہیں۔

6- لاہور میں کون سی تاریخی قرارداد منظور کی گئی؟

جواب: لاہور میں تاریخی قرارداد "قراردادِ پاکستان" منظور کی گئی۔

7- سکندر اعظم نے کس سن میں پنجاب پر حملہ کیا؟

جواب: سکندر اعظم نے 327 قبل مسیح میں پنجاب پر حملہ کیا۔

8- علامہ اقبالؒ کا تعلق پنجاب کے کس شہر سے تھا؟

جواب: شاعرِ مشرق علامہ اقبالؒ کا تعلق صوبہ پنجاب کے شہر سیالکوٹ سے تھا۔

9- صوبہ پنجاب کی زمین کو سطح کے لحاظ سے کتنے حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے؟

جواب: سطح کے لحاظ سے صوبہ پنجاب کی زمین کو پانچ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

(i) پہاڑی علاقہ (ii) سطح مرتفع (iii) میدانی علاقہ

(iv) ریگستان (v) دریا

10- پہاڑی علاقے کی تعریف کریں۔

جواب: بہت اونچے اور تیز ڈھلانوں والے علاقے کو پہاڑی علاقہ کہتے ہیں۔

11- صوبہ پنجاب کے مغربی پہاڑی سلسلے کا نام بتائیں۔

جواب: صوبہ پنجاب کے مغربی پہاڑی سلسلے کا نام کوہِ سلیمان ہے۔

12- سطح مرتفع کسے کہتے ہیں؟

جواب: ایسا بلند علاقہ جس کے اوپر کی سطح وسیع اور تقریباً ہموار ہو اسے سطح مرتفع کہتے ہیں۔

13- سیلاب آنے کی اہم وجہ کیا ہے؟

جواب: گرمی کے موسم میں پہاڑوں کی برف پگھلنے اور زیادہ بارشیں ہونے سے دریاؤں میں پانی زیادہ آجاتا ہے۔ دریاؤں کے پاٹ کم چوڑے اور کم گہرے ہونے کی وجہ سے پانی کناروں سے باہر نکل آتا ہے۔

14- ریگستان کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس زمین پر سالانہ بارش کم ہونے کی وجہ سے نباتات اور آبادی کم ہو اسے ریگستان کہتے ہیں۔

15- صوبہ پنجاب میں کتنے ریگستان ہیں؟

جواب: صوبہ پنجاب میں دو ریگستان ہیں: (i) تھل (ii) چولستان

16- پنجاب کا دارالحکومت لاہور کس دریا کے کنارے واقع ہے؟

جواب: پنجاب کا دارالحکومت لاہور دریائے راوی کے کنارے واقع ہے۔

17- دریائے جہلم صوبہ پنجاب میں کس جگہ سے داخل ہوتا ہے؟

جواب: دریائے جہلم کشمیر کی وادی سے بہتا ہوا منگلا کے نزدیک صوبہ پنجاب میں داخل ہوتا ہے۔

18- کس مقام پر پانچوں دریا ملتے ہیں؟

جواب: پاکستان کے پانچ بڑے دریا مظفر گڑھ کے مقام پر دریائے سندھ میں مل جاتے ہیں۔

باب 2

وسائل

(موسم اور آب و ہوا)

حل مشقی سوالات

1- خالی جگہ پر کریں۔

(i) انسانی زندگی میں ____ کا بہت عمل دخل ہے۔

(ii) صوبہ پنجاب کی آب و ہوا ____ قسم کی ہے۔

(iii) مون سون ہوائیں ____ ہوائیں ہیں۔

(iv) پہاڑی علاقے میں سردیوں میں ____ ہوتی ہے۔

جوابات:

(i) آب و ہوا (ii) گرم

(iii) موسمی (iv) برف باری

2- غلط اور درست فقرات کی نشاندہی (✗) اور (✓) سے کریں۔

(i) آب و ہوا انسانی پیشوں پر کوئی اثر نہیں ڈالتی۔ ✗

(ii) چولستان میں موسم گرما میں موسم معتدل رہتا ہے۔ ✗

(iii) کسی علاقے کی آب و ہوا میں فرق کی اصل وجہ وہاں کی زمین کی سطح ہے۔ ✓

(iv) آب و ہوا سے مراد موسم کی لمبے عرصے تک کی مجموعی کیفیت ہے۔ ✓

(v) شمالی پہاڑی علاقوں کی آب و ہوا سرد ہوتی ہے۔ ✓

3- مندرجہ ذیل میں سے صرف درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) موسم گرما کی مون سون ہوائیں ____ کے مہینوں میں چلتی ہیں۔ (مئی جون جولائی اگست)

(ii) بارش ماپنے والے آلے کو ____ کہتے ہیں۔ (ریڈیمیٹر، تھرمامیٹر)

(iii) صحرائی علاقوں کے لوگوں کا اہم پیشہ ____ ہے۔ (ڈاکٹری، کھیتی باڑی، گلہ بانی)

(iv) درجہ حرارت ماپنے والے آلے کو ____ کہا جاتا ہے۔ (تھرمامیٹر، بارومیٹر)

جوابات:

(i) جولائی اگست (ii) مقیاس المطر

(iii) گلہ بانی (iv) تھرمامیٹر

4- مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

(i) موسم اور آب و ہوا میں کیا فرق ہے؟

جواب: موسم: کسی علاقے میں فضا کی مختصر عرصے کی مجموعی کیفیت کو موسم کہا جاتا ہے۔

آب و ہوا: کسی علاقے کے موسم کی ایک لمبے عرصے تک کی مجموعی کیفیت کو آب و ہوا کہا جاتا ہے۔

(ii) صوبہ پنجاب کے شمالی پہاڑی علاقوں کی آب و ہوا کیسی ہے؟

جواب: صوبہ پنجاب کے شمالی پہاڑی علاقے 1,000 سے 10,000 فٹ تک بلند ہیں۔ اس لیے ان علاقوں کی آب و ہوا گرمیوں میں معتدل اور سردیوں میں شدید سرد ہوتی ہے۔

(iii) آب و ہوا انسانی زندگی پر کس طرح اثر انداز ہوتی ہے؟

جواب: آب و ہوا کا انسانی زندگی پر گہرا اثر ہوتا ہے اور انسان اپنے علاقے کی آب و ہوا کے مطابق اپنی طرز رہائش اختیار کرتا ہے۔

(i) گھروں کی تعمیر: پہاڑی علاقوں میں موسم سرما میں شدید برفباری ہوتی ہے۔ اس لیے ان علاقوں میں ڈھلانی چھتوں والے مکانات تعمیر کیے جاتے ہیں تاکہ برف چھت پر جمع نہ ہو۔ جبکہ میدانی علاقوں میں ہموار چھتوں والے مکانات بنائے جاتے ہیں۔

(ii) لباس و خوراک: لباس موسم کی مناسبت سے استعمال کیے جاتے ہیں۔ گرم موسم میں ہلکے اور بھاری کپڑے پہنے جاتے ہیں اور سرد موسم میں گرم لباس استعمال کیے جاتے ہیں۔ اسی طرح خوراک بھی گرم موسم میں ٹھنڈی چیزوں پر مشتمل ہوتی ہے جیسے دودھ سبزیاں اور جوس وغیرہ۔ سرد موسم میں گرم چیزوں کا استعمال کیا جاتا ہے جیسے مچھلی انڈے اور خشک میوہ جات وغیرہ۔

5- عملی کام:

1- تھرمامیٹر کی مدد سے اپنے اسکول کے آس پاس کا درجہ حرارت معلوم کریں اور اپنی کاپی پر نوٹ کریں۔

جواب: طلبہ یہ عملی کام گروپ کی شکل میں کر کے کاپی پر نوٹ کریں۔

2- تھرمامیٹر پر زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت اور کم سے کم درجہ حرارت پڑھنے کی مشق کریں۔

جواب: تھرمامیٹر پر دو قسم کا درجہ حرارت ہوتا ہے۔ سینٹی گریڈ میں اور فارن ہائیٹ میں۔ طلبہ تھرمامیٹر لے کر دونوں قسم کے درجہ حرارت کو نوٹ کریں۔

معروضی سوالات

ہر بیان کے چار ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں درست جواب پر دائرہ لگائیں۔

1- فضا کی مختصر عرصے کی مجموعی کیفیت کو کہتے ہیں:

(1) آب و ہوا (2) موسم

(3) درجہ حرارت (4) وسائل

2- آب و ہوا کا اندازہ لگانے کے لیے کتنے عرصے کی مجموعی کیفیت درکار ہوتی ہے؟

(1) 5 سے 10 سال (2) 10 سے 15 سال

(3) 15 سے 20 سال (4) 25 سے 35 سال

3- صوبہ پنجاب کی آب وہوا ہے:
(1) سرد (2) گرم
(3) خشک (4) تر

4- میدانی علاقوں کا گرمیوں میں درجہ حرارت ہوتا ہے:
(1) 45 ڈگری سینٹی گریڈ (2) 15 ڈگری سینٹی گریڈ
(3) 25 ڈگری سینٹی گریڈ (4) 10 ڈگری سینٹی گریڈ

5- گرم ترین مہینے کون سے ہیں؟
(1) مئی وجون (2) اپریل ومئی
(3) اگست وستمبر (4) جولائی واگست

6- شمالی پہاڑوں کی بلندی ہوتی ہے:
(1) 100 سے 1,000 فٹ
(2) 5,000 سے 7,000 فٹ
(3) 10,000 سے 15,000 فٹ
(4) 1,000 سے 10,000 فٹ

7- پنجاب میں سب سے زیادہ بارش کا علاقہ ہے:
(1) جہلم (2) ملتان
(3) مری (4) لاہور

8- ریگستان تھل اور چولستان میں سالانہ بارش ہوتی ہے:
(1) 10 ملی میٹر (2) 15 ملی میٹر
(3) 20 ملی میٹر (4) 25 ملی میٹر

9- مقیاس المطر سے ماپتے ہیں:
(1) درجۂ حرارت (2) گرد وغبار
(3) بلندی (4) بارش

10- ڈھلانی چھتوں والے مکانات کن علاقوں میں تعمیر کیے جاتے ہیں؟
(1) پوٹھوار (2) ریگستان
(3) پہاڑی علاقے (4) میدانی علاقے

11- مچھلی اور انڈے کس موسم میں زیادہ استعمال کیے جاتے ہیں؟
(1) گرم موسم میں (2) برسات میں
(3) سرد موسم میں (4) معتدل موسم میں

12- زیادہ بارشوں والے علاقے کی زمین ہوتی ہے:
(1) بنجر (2) زرخیز
(3) ریتلی (4) چکنی

13- صحرائی لوگوں کا زیادہ تر پیشہ ہوتا ہے:
(1) کاشتکاری (2) گلہ بانی
(3) کپڑا بانی (4) رنگسازی

14- زیادہ بارشیں کن علاقوں میں ہوتی ہیں؟
(1) جنوبی علاقوں میں (2) شمالی علاقوں میں
(3) جنوب مغربی علاقوں میں (4) مشرقی علاقوں میں

15- شمالی پہاڑوں کے جنوب کی طرف واقع ہے:
(1) چولستان (2) پوٹھوار
(3) ریگستان (4) صحرا

16- شمالی پہاڑی علاقوں میں برفباری ہوتی ہے:
(1) موسم گرما میں (2) موسم برسات میں
(3) موسم سرما میں (4) موسم بہار میں

17- ہموار چھتوں والے مکانات تعمیر کیے جاتے ہیں:
(1) میدانی علاقوں میں (2) پہاڑی علاقوں میں
(3) ریگستانی علاقوں میں (4) پوٹھواری علاقوں میں

جوابات:

1-	موسم	2-	25 سے 35 سال
3-	خشک	4-	45 ڈگری سینٹی گریڈ
5-	مئی وجون	6-	1,000 سے 10,000 فٹ
7-	مری	8-	25 ملی میٹر
9-	بارش	10-	پہاڑی علاقے
11-	سرد موسم میں	12-	زرخیز
13-	گلہ بانی	14-	شمالی علاقوں میں
15-	پوٹھوار	16-	موسم سرما میں
17-	میدانی علاقوں میں		

❑ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

1- موسم کی تعریف کریں۔
جواب: فضا کی مختصر عرصے کی مجموعی کیفیت کو "موسم" کہتے ہیں۔

2- آب وہوا سے کیا مراد ہے؟
جواب: موسم کی ایک لمبے عرصے تک کی مجموعی کیفیت کو "آب وہوا" کہتے ہیں۔

3- صوبہ پنجاب کی آب وہوا کیسی ہے؟
جواب: صوبہ پنجاب کی آب وہوا گرم ہے۔

4- درجہ حرارت ماپنے والے آلے کو کیا کہتے ہیں؟
جواب: درجہ حرارت ماپنے والے آلے کو تھرمامیٹر کہتے ہیں۔

5- آب وہوا کے لحاظ سے صوبہ پنجاب کو کتنے حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے؟
جواب: صوبہ پنجاب کو آب وہوا کے لحاظ سے چار حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ (i) شمالی پہاڑی علاقے (ii) سطح مرتفع پوٹھوار (iii) وسطی اضلاع (iv) جنوبی اضلاع

6- شمالی پہاڑی علاقوں کی آب وہوا کیسی ہے؟
جواب: شمالی پہاڑی علاقوں کی آب وہوا گرمیوں میں معتدل اور سردیوں میں شدید سرد ہوتی ہے۔

7- پنجاب میں سب سے زیادہ بارش والا علاقہ کون سا ہے؟
جواب: صوبہ پنجاب میں سب سے زیادہ بارش مری میں ہوتی ہے۔

8- سطح مرتفع پوٹھوار کی آب وہوا کیسی ہوتی ہے؟
جواب: بارانی علاقہ ہونے کی وجہ سے گرمیوں میں گرم اور سردیوں میں موسم بہت ٹھنڈا ہوتا ہے۔

9- مون سون ہواؤں سے کیا مراد ہے؟
جواب: موسمی ہوائیں مون سون ہوائیں کہلاتی ہیں۔

10- مقیاس المطر کس کام آتا ہے؟
جواب: بارش کی مقدار کو ناپنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

11- پنجاب میں واقع دو ریگستانوں کے نام بتائیں۔
جواب: پنجاب میں دو ریگستان واقع ہیں۔ (i) تھل (ii) چولستان

12- زمین کے صحرا میں تبدیل ہونے کی کیا وجہ ہے؟
جواب: بارش کی کمی کی وجہ سے زمین ریت میں تبدیل ہو کر صحرا بن جاتی ہے۔

13- آب وہوا کا گھروں کی تعمیر پر کیا اثر ہوتا ہے؟
جواب: پہاڑی علاقوں میں ڈھلانی چھتوں والے جبکہ میدانی علاقوں میں ہموار چھتوں والے گھر تعمیر کیے جاتے ہیں۔

14- گرم علاقوں میں رہنے والے لوگ کس قسم کی خوراک استعمال کرتے ہیں؟
جواب: گرم علاقوں میں موسم گرما میں ٹھنڈی اشیاء جیسے دودھ، سبزیاں اور جوس وغیرہ کا استعمال کیا جاتا ہے۔

15- سرد علاقوں میں رہنے والے لوگ کس قسم کی خوراک استعمال کرتے ہیں؟
جواب: سرد علاقوں میں لوگ گرم چیزوں کا زیادہ تر استعمال کرتے ہیں جیسے انڈے، مچھلی، قہوہ اور خشک میوہ جات وغیرہ۔

16- انسانی لباس پر موسم کا کیا اثر ہوتا ہے؟
جواب: موسم کے لحاظ سے انسانی لباس میں تبدیلی آتی ہے جیسا کہ گرم موسم میں ہلکے اور ہوادار اور سرد موسم میں موٹے گرم کپڑے پہنے جاتے ہیں۔

17- صحرائی علاقے کے رہائشی زیادہ تر کون سا پیشہ اختیار کرتے ہیں؟
جواب: صحرائی علاقوں کے رہائشیوں کا زیادہ تر پیشہ گلہ بانی ہے۔

18- بنجر زمین سے کیا مراد ہے؟
جواب: ایسی زمین جو زیادہ درجہ حرارت اور کم بارش کی وجہ سے ناقابل کاشت ہو بنجر زمین کہلاتی ہے۔

19- زمین کی زرخیزی کے لیے کیا ضروری ہے؟
جواب: زمین کی زرخیزی کے لیے بارشوں کا ہونا ضروری ہے۔

20- آب وہوا کا آبادی پر کیا اثر ہوتا ہے؟
جواب: آب وہوا کا انسانی آبادی پر بہت اثر ہوتا ہے۔ شدید سردی اور برفباری والے علاقوں اور شدید گرمی والے علاقوں میں لوگ کم رہتے ہیں۔

آب پاشی کے ذرائع

حل مشقی سوالات

1- خالی جگہ پُر کریں۔
(i) انسان کو ..... رہنے کے لیے پانی کی ضرورت ہے۔
(ii) آب کا مطلب ..... ہے۔
(iii) صوبہ ..... کا نہری نظام پورے ملک کے نہری نظام سے بہتر ہے۔
(iv) ..... نہریں قریباً سارا سال چلتی رہتی ہیں۔
جوابات: (i) زندہ (ii) پانی (iii) پنجاب (iv) دوامی

2- غلط اور درست فقرات کی نشاندہی (✗) اور (✓) سے کریں۔
(i) ایسی نہریں جو قریباً سارا سال چلتی ہیں انہیں سیلابی نہریں ✗ کہتے ہیں۔

(ii) اگر بارش زیادہ ہو جائے تو دریاؤں میں سیلاب آ جاتے ہیں۔ ✔

(iii) کنوئیں کی مدد سے پانی نکالنا پرانا طریقہ آب پاشی ہے۔ ✔

3- مختصر جوابات دیں۔

(i) آب پاشی سے کیا مراد ہے؟

جواب: آب کا مطلب پانی اور پاشی کا مطلب چھڑکنا ہوتا ہے۔ اس لیے فصلوں کو جس طرح پانی دیا جاتا ہے اسے "آب پاشی" کہتے ہیں۔

(ii) صوبہ پنجاب میں کتنی قسم کی نہریں ہیں؟ ان کے نام لکھیں۔

جواب: صوبہ پنجاب میں تین قسم کی نہریں بہتی ہیں۔ ان کے نام یہ ہیں:

(i) دوامی نہریں (ii) غیر دوامی نہریں (iii) سیلابی نہریں

(iii) کون سے علاقوں کو بارانی علاقے کہا جاتا ہے؟

جواب: ایسے علاقے جہاں آب پاشی کا ذریعہ بارش ہو، اسے بارانی علاقے کہا جاتا ہے مثلاً خوشاب، اٹک، پکھوال اور میانوالی کے اضلاع وغیرہ۔

عملی کام:

اساتذہ کرام بچوں کو نہر، ٹیوب ویل اور کنواں دکھائیں اور ان سے تینوں کا فرق پوچھیں۔

جواب: عملی کام ہے۔ اساتذہ کرام بچوں کی رہنمائی کریں۔

معروضی سوالات

☐ ہر بیان کے چار ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں درست جواب پر دائرہ لگائیں۔

1- انسان کو زندہ رہنے کے لیے ضروری ہے:

(1) زمین (2) آسمان

(3) پانی (4) لباس

2- صوبہ پنجاب کی زمین ہے:

(1) بنجر (2) ریگستانی

(3) زرخیز (4) چٹانی

3- صوبہ پنجاب میں فصلیں کاشت کی جاتی ہیں:

(1) دو قسم کی (2) تین قسم کی

(3) چار قسم کی (4) مختلف قسم کی

4- آب کا مطلب ہے:

(1) ہوا (2) فصل

(3) زمین (4) پانی

5- پاشی کا مطلب ہے:

(1) کھانا (2) ڈالنا

(3) چھڑکنا (4) سونگھنا

6- صوبہ پنجاب میں بہتے ہیں:

(1) دو دریا (2) تین دریا

(3) چار دریا (4) پانچ دریا

7- دریاؤں سے نہریں نکالی گئی ہیں:

(1) بند باندھ کر (2) کھال بنا کر

(3) راجباہ بنا کر (4) پل بنا کر

8- نہری پانی کو کھیتوں تک پہنچایا جاتا ہے:

(1) راجباہ اور کھال کے ذریعے (2) کنوئیں کے ذریعے

(3) تالاب کے ذریعے (4) دریا کے ذریعے

9- صوبہ پنجاب میں نہریں ہیں:

(1) دو قسم کی (2) تین قسم کی

(3) پانچ قسم کی (4) چھے قسم کی

10- غیر دوامی نہریں خشک ہو جاتی ہیں:

(1) موسم گرما میں (2) موسم برسات میں

(3) موسم سرما میں (4) موسم بہار میں

11- سیلابی نہریں زیادہ تر ہیں:

(1) ضلع مظفر گڑھ میں (2) ضلع راولپنڈی میں

(3) ضلع خانیوال میں (4) ضلع اٹک میں

12- صوبہ پنجاب کے میدانی علاقوں میں آب پاشی کا ذریعہ ہے:

(1) تالاب (2) ٹیوب ویل

(3) بارش (4) کنوئیں

13- کنوئیں کی گہرائی ہوتی ہے:

(1) 15 سے 25 فٹ (2) 25 سے 50 فٹ

(3) 30 سے 60 فٹ (4) 50 سے 80 فٹ

14- صوبہ پنجاب کے شمالی پہاڑی علاقوں میں آب پاشی کی جاتی ہے۔

(1) کنوئیں کے ذریعے (2) تالاب کے ذریعے

(3) نہروں کے ذریعے (4) ٹیوب ویل کے ذریعے

15- تالاب کے ذریعے آب پاشی کی جاتی ہے:

(1) ضلع خانیوال میں (2) ضلع راجن پور میں

(3) ضلع پکھوال میں (4) ضلع اٹک میں

16- تالاب میں پانی جمع کرنے کا ذریعہ ہے:

(1) کنوئیں (2) نلکی کی موٹر

(3) بارش (4) نہر

17- بارانی علاقے میں آب پاشی کا ذریعہ ہے:

(1) بارش (2) کنوئیں

(3) تالاب (4) نہر

جوابات:

1- پانی 2- زرخیز 3- مختلف قسم کی

4- پانی 5- چھڑکنا 6- پانچ دریا

7- بند باندھ کر 8- راجباہ اور کھال کے ذریعے

9- تین قسم کی 10- موسم سرما میں

11- ضلع مظفر گڑھ میں 12- ٹیوب ویل

13- 30 سے 60 فٹ 14- تالاب کے ذریعے

15- ضلع پکھوال میں 16- بارش 17- بارش

☐ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

1- آب کا کیا مطلب ہے؟

جواب: آب کا مطلب پانی ہے۔

2- پاشی سے کیا مراد ہے؟

جواب: پاشی سے مراد چھڑکنا ہے۔

3- صوبہ پنجاب کی زمین کیسی ہے؟

جواب: صوبہ پنجاب کی زمین زرخیز ہے۔

4- صوبہ پنجاب میں آب پاشی کے کون سے طریقے رائج ہیں۔

جواب: صوبہ پنجاب میں آب پاشی کے یہ طریقے رائج ہیں۔

(i) نہریں (ii) ٹیوب ویل (iii) کنوئیں

(iv) تالاب (v) بارش

5- صوبہ پنجاب میں کتنے دریا بہتے ہیں؟

جواب: صوبہ پنجاب میں پانچ دریا بہتے ہیں۔

6- نہری پانی کو کھیتوں تک کس طرح پہنچایا جاتا ہے؟

جواب: نہری پانی کو راجباہ اور کھال کے ذریعے کھیتوں تک پہنچایا جاتا ہے۔

7- دوامی نہر کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس نہر میں سارا سال پانی بہتا رہتا ہے اسے دوامی نہر کہتے ہیں۔

8- سیلابی نہروں سے کیا مراد ہے؟

جواب: سیلابی نہروں سے مراد وہ نہریں ہیں جن میں سیلاب کے دنوں میں پانی چھوڑا جاتا ہے۔

9- سیلاب کیوں آتا ہے؟

جواب: پہاڑوں پر زیادہ بارشوں کی وجہ سے دریاؤں میں زیادہ پانی آ جاتا ہے۔ اور دریاؤں میں پانی بڑھنے کی وجہ سے سیلاب آ جاتا ہے۔

10- غیر دوامی نہر کسے کہتے ہیں؟

جواب: موسم سرما میں خشک ہو جانے والی نہر کو غیر دوامی کہتے ہیں۔

11- سیلابی نہریں کن اضلاع میں واقع ہیں؟

جواب: سیلابی نہریں زیادہ تر ضلع ڈیرہ غازی خان اور ضلع مظفر گڑھ میں واقع ہیں۔

12- ٹیوب ویل زمین میں سے کس طرح پانی کھینچتا ہے؟

جواب: ٹیوب ویل بجلی کی موٹر یا ڈیزل انجن کے ذریعے زیر زمین گہرائی میں سے پانی کھینچتا ہے۔

13- ٹیوب ویل کا استعمال کن اضلاع میں زیادہ ہوتا ہے؟

جواب: ٹیوب ویل کا استعمال زیادہ تر ضلع مظفر گڑھ، ضلع رحیم یار خان، ضلع راجن پور اور ضلع خانیوال میں ہوتا ہے۔

14- تالاب کے ذریعے آب پاشی کن اضلاع میں کی جاتی ہے؟

جواب: تالاب کے ذریعے آب پاشی ضلع راولپنڈی اور ضلع پکھوال میں کی جاتی ہے۔

15- بارانی علاقوں سے کیا مراد ہے؟

جواب: بارانی علاقوں سے مراد ایسے علاقے ہیں جہاں آب پاشی کا زیادہ تر ذریعہ بارش ہو۔

16- صوبہ پنجاب کے شمالی پہاڑی علاقوں میں آب پاشی کا ذریعہ کیا ہے؟

جواب: صوبہ پنجاب کے شمالی پہاڑی علاقوں میں آب پاشی کا ذریعہ تالاب ہیں۔

17- کیا بارانی علاقوں میں نہری نظام موجود ہوتا ہے؟

جواب: بارانی علاقوں میں نہری نظام موجود نہیں ہوتا ہے۔

18- صوبہ پنجاب کی زرعی پیداوار دوسرے صوبوں کی نسبت کیسی ہے؟

جواب: صوبہ پنجاب کی زرعی پیداوار دوسرے صوبوں کی نسبت بہت زیادہ ہے۔

19- کنوئیں کی گہرائی عموماً کتنی رکھی جاتی ہے؟

جواب: کنوئیں کی عموماً گہرائی 30 سے 60 فٹ رکھی جاتی ہے۔

20- کنوئیں کے پانی کے ذریعے کتنے رقبے کی آب پاشی کی جا سکتی ہے؟

جواب: کنوئیں کے پانی کے ذریعے صرف تھوڑے سے رقبے کی آب پاشی کی جا سکتی ہے۔

انسانی وقدرتی وسائل

حل مشقی سوالات

1- خالی جگہ پُر کریں۔

(i) زمین کی سطح پر اُگے ہوئے تمام درختوں اور جڑی بوٹیوں کو _____ کہا جاتا ہے۔

(ii) صوبہ پنجاب کے شمال میں _____ کے پہاڑ واقع ہیں۔

(iii) سطح مرتفع پوٹھوار دریائے سندھ کے میدان کے _____ میں واقع ہے۔

(iv) میدانی علاقے کے جنگلات کو _____ کے جنگلات بھی کہا جاتا ہے۔

جوابات: (i) نباتات (ii) کوہ ہمالیہ (iii) شمال (iv) بیلے

2- غلط اور درست فقرات کی نشاندہی (✗) اور (✓) سے کریں۔

(i) صوبہ پنجاب کا بیشتر حصہ صحرا پر مشتمل ہے۔ ✗

(ii) دریائے جہلم صوبہ پنجاب میں بہتا ہے۔ ✓

(iii) بیلے کے جنگلات شمالی پہاڑی علاقوں میں پائے جاتے ہیں۔ ✗

(iv) ہاتھ سے لگے جنگلات میں سے ڈفر کا جنگل سب سے بڑا ہے۔ ✗

(v) چنیوٹ ضلع ساہیوال میں واقع ہے۔ ✓

3- مندرجہ ذیل میں سے درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) چھانگا مانگا کا جنگل لاہور سے _____ کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ (82، 75، 40)

(ii) ماہرین کے خیال میں کسی ملک کے _____ فیصد رقبے پر جنگلات ہونے چاہئیں۔ (25، 10، 40)

(iii) جنگلات سے ہم _____ حاصل کرتے ہیں۔ (آکسیجن، لکڑی، دونوں)

جوابات:

(i) 75 (ii) 25 (iii) دونوں (آکسیجن اور لکڑی)

4- مختصر جواب دیں۔

(i) جنگلات کے کیا فوائد ہوتے ہیں؟ کوئی سے پانچ اہم فائدے لکھیں۔

جواب: جنگلات کے فوائد:

(1) جنگلات سے ادویات بنانے کے لیے بہت سی جڑی بوٹیاں ملتی ہیں۔

(2) جنگلات زمین کو کٹاؤ سے بچاتے ہیں۔

(3) جنگلات بارش برسانے کا باعث بنتے ہیں۔

(4) جنگلات ہمیں آکسیجن فراہم کرتے ہیں۔

(5) جنگلات سے مختلف مقاصد کے لیے لکڑی حاصل کی جاتی ہے۔

(ii) بیلے کے جنگلات کہاں پائے جاتے ہیں؟

جواب: صوبہ پنجاب میں دریاؤں اور بڑی نہروں کے اردگرد بیلے کے جنگلات پائے جاتے ہیں۔

(iii) جنگلات کی حفاظت کیوں ضروری ہے؟

جواب: جنگلات آکسیجن فراہم کرنے کا سب سے بڑا ذریعہ ہیں۔ اس کے علاوہ یہ ماحولیاتی آلودگی کو کم کرنے اور بارش لانے کا باعث بنتے ہیں۔

عملی کام:

1- درختوں کے پتے اکٹھے کریں اور اپنی کاپی پر چسپاں کریں۔

جواب: طلبہ یہ کام خود کریں۔

2- ہر بچہ اپنے سکول میں ایک ایک پودا لگائے۔

جواب: ہر طالب علم اپنی پسند کا پودا لگائے۔

معروضی سوالات

❑ ہر بیان کے چار ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں درست جواب پر دائرہ لگائیں۔

1- زمین پر اُگے ہوئے تمام درختوں اور جڑی بوٹیوں کو کہتے ہیں:

(1) نباتات (2) جمادات
(3) زراعت (4) کوہستان

2- کسی ملک کی ترقی کے لیے اس کے کل رقبے کے کتنے فیصد رقبے پر جنگلات ہونے چاہئیں؟

(1) 10 (2) 25
(3) 35 (4) 45

3- جنگلات انہیں کہا جاتا ہے جہاں نباتات ہوں:

(1) بہت کم (2) کم
(3) زیادہ (4) بہت زیادہ

4- صوبہ پنجاب کے شمال میں پہاڑ شروع ہو جاتے ہیں:

(1) کوہ ہمالیہ کے (2) کے۔ٹو کے
(3) کشمیر کے (4) مری کے

5- صوبہ پنجاب کے شمالی پہاڑوں پر سالانہ بارش کی مقدار ہے:

(1) 1000 ملی میٹر (2) 2000 ملی میٹر
(3) 3000 ملی میٹر (4) 4000 ملی میٹر

6- کوہ ہمالیہ کے جنگلات میں درخت پائے جاتے ہیں:

(1) امرود و مالٹے کے (2) کاہو و پھلاہی کے
(3) صنوبر و اخروٹ کے (4) کیکر و سفیدہ کے

7- دامنی علاقوں کے جنگلات کی سخت لکڑی کام آتی ہے:

(1) جلانے کے (2) فرنیچر بنانے کے
(3) کھیلوں کا سامان بنانے کے
(4) آرائشی اشیاء بنانے کے

8- دریائے سندھ کے میدان کے شمال میں واقع ہے:

(1) شمالی پہاڑ (2) سطح مرتفع پوٹھوار
(3) ریگستان (4) دامنِ کوہ کے جنگلات

9- صوبہ پنجاب میں دریا بہتے ہیں:

(1) تین (2) چار
(3) پانچ (4) چھے

10- دریاؤں کے اردگرد پائی جانے والی زمین ہے:

(1) چٹانی (2) صحرائی
(3) بنجر (4) زرخیز

11- چھانگا مانگا کا جنگل واقع ہے:

(1) ضلع راولپنڈی میں (2) ضلع گجرات میں
(3) ضلع قصور میں (4) ضلع لاہور میں

12- چھانگا مانگا کا جنگل لاہور سے کتنے فاصلے پر ہے؟

(1) 55 کلومیٹر (2) 65 کلومیٹر
(3) 75 کلومیٹر (4) 85 کلومیٹر

13- صحرائی علاقوں کی نباتات ہیں:

(1) بیری اور آک (2) پانبر اور سفیدہ
(3) شیشم و پکائن (4) شیشل اور سرس

14- تھل کس ضلع کے صحرا میں واقع ہے؟

(1) نوبہ لیک سنگھ (2) لیہ
(3) گجرات (4) ساہیوال

15- چولستان کس ضلع کے صحرا میں واقع ہے؟

(1) مظفر گڑھ (2) راولپنڈی
(3) بہاولپور (4) اٹک

16- جنگلات کی وجہ سے کسی علاقے کی آب و ہوا رہتی ہے:

(1) گرم (2) سرد
(3) ناخوشگوار (4) خوشگوار

17- زندہ رہنے کے لیے جنگلات ہمیں فراہم کرتے ہیں:

(1) پھل (2) لکڑی
(3) شہد (4) آکسیجن

18- بیلے کے جنگلات پائے جاتے ہیں:

(1) دریاؤں کے کنارے (2) پہاڑوں پر
(3) صحرا میں (4) چٹانی سطح پر

19- ضلع اٹک میں کالا چٹا کی پہاڑیوں پر پائے جاتے ہیں:

(1) بیلے کے جنگلات (2) کوہستان نمک کے جنگلات
(3) میدانی جنگلات (4) دامن کوہ کے جنگلات

20- جنگلات کی سرپرستی کرنے والے ادارے کا نام ہے:

(1) محکمہ زراعت (2) محکمہ جنگلات
(3) محکمہ حیوانات (4) محکمہ بلدیات

جوابات:

1- نباتات 2- 25 3- بہت زیادہ
4- کوہ ہمالیہ کے 5- 2000 ملی میٹر
6- صنوبر و اخروٹ کے 7- جلانے کے
8- سطح مرتفع پوٹھوار 9- پانچ 10- زرخیز
11- ضلع قصور میں 12- 75 کلومیٹر 13- بیری اور آک

14- لیہ 15- بہاولپور 16- خوشگوار
17- آکسیجن 18- دریاؤں کے کنارے
19- دامن کوہ کے جنگلات 20- مخلوط جنگلات

☐ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

1- نباتات سے کیا مراد ہے؟

جواب: نباتات سے مراد زمین کی سطح پر اُگے ہوئے تمام درخت اور جڑی بوٹیاں ہیں۔

2- جنگلات کسے کہتے ہیں؟

جواب: کسی علاقے میں نباتات بہت زیادہ تعداد میں اُگ آئیں تو انہیں جنگلات کہتے ہیں۔

3- جنگلات کی اہمیت تحریر کریں۔

جواب: ملک کی ترقی کے لیے جنگلات نہایت اہم ہیں۔ جنگلات سے ہمیں لکڑی حاصل ہوتی ہے جو بطور ایندھن استعمال ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ لکڑی فرنیچر اور کھیلوں کا سامان بنانے کے کام آتی ہے۔ جنگلات موسم پر خوشگوار اثر مرتب کرتے ہیں۔

4- جنگلات کتنے فیصد رقبے پر ہونے چاہئیں؟

جواب: کسی ملک کے کل رقبے کے 25 فیصد پر جنگلات ہونے چاہئیں۔

5- کوہ ہمالیہ کا پہاڑی سلسلہ کہاں سے شروع ہوتا ہے؟

جواب: صوبہ پنجاب کے شمال میں کوہ ہمالیہ کا پہاڑی سلسلہ شروع ہوتا ہے۔

6- شمالی پہاڑی علاقوں میں سالانہ بارش کی مقدار کتنی ہے؟

جواب: شمالی پہاڑی علاقوں میں سالانہ بارش کی مقدار 2000 ملی میٹر سے زیادہ ہے۔

7- شمالی پہاڑی علاقوں کے جنگلات میں کون سے درخت بکثرت پائے جاتے ہیں؟

جواب: شمالی پہاڑی علاقوں کے جنگلات میں صنوبر، اخروٹ، چیڑ اور دیودار کے درخت بکثرت پائے جاتے ہیں۔

8- صنوبر کے جنگلات کس ضلع میں واقع ہیں؟

جواب: صنوبر کے جنگلات ضلع راولپنڈی میں واقع ہیں۔

9- دامنی علاقے کسے کہتے ہیں؟

جواب: ایسے علاقے جو شمالی پہاڑوں کے جنوب میں ان کی اترائی پر واقع ہیں انہیں دامنی علاقے کہتے ہیں۔

10- دامن کوہ کے جنگلات میں کون سے درخت بکثرت پائے جاتے ہیں؟

جواب: دامن کوہ کے جنگلات میں آہنوس، کاہو، پھلاہی اور صندل کے درخت بکثرت پائے جاتے ہیں۔

11- کالا چٹا پہاڑ کس ضلع میں واقع ہے؟

جواب: کالا چٹا پہاڑ ضلع اٹک میں واقع ہے۔

12- سطح مرتفع پوٹھوار کی ڈھلانوں پر پائے جانے والے درختوں کے نام بتائیے۔

جواب: سطح مرتفع پوٹھوار کی ڈھلانوں پر زیادہ تر کیکر، فراش، کاہو اور پھلاہی کے درخت پائے جاتے ہیں۔

13- دریاؤں کے کنارے موجود جنگلات کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: دریاؤں کے کنارے موجود جنگلات کو بیلے کے جنگلات کہتے ہیں۔

14- دریائی جنگلات میں پائے جانے والے درختوں کے نام بتائیں۔

جواب: دریائی جنگلات میں شیشم، بکائن، کیکر، پیپل، شہتوت اور سرس کے درخت پائے جاتے ہیں۔

15- محکمۂ جنگلات کا کیا کام ہے؟

جواب: محکمۂ جنگلات حکومت کی جانب سے میدانی علاقوں میں لگائے جانے والے جنگلات کی سرپرستی کرتا ہے۔

16- ہاتھ سے لگے سب سے بڑے جنگل کا نام بتائیں؟

جواب: چھانگا مانگا کا جنگل ہاتھ سے لگے جنگلات میں سب سے بڑا ہے۔

17- صحرائی علاقے کی نباتات بتائیں؟

جواب: صحرائی علاقے میں زیادہ تر ریتی، آک اور سرکنڈے پائے جاتے ہیں۔

18- زندہ رہنے کے لیے جنگلات ہمیں کیا فراہم کرتے ہیں؟

جواب: زندہ رہنے کے لیے جنگلات ہمیں آکسیجن فراہم کرتے ہیں۔

19- جنگلات سے حاصل کردہ لکڑی کس کام آتی ہے؟

جواب: جنگلات سے حاصل کردہ لکڑی فرنیچر اور کھیلوں کا سامان بنانے کے کام آتی ہے اور بطور ایندھن بھی یہ لکڑی استعمال کی جاتی ہے۔

20- جنگلات کی حفاظت کے لیے کیا اقدام ضروری ہے؟

جواب: تعلیمی اداروں اور سرکاری دفاتر میں شجرکاری مہم کا بندوبست کر کے عوامی شعور بیدار کیا جائے۔

معدنیات

حل مشقی سوالات

1- خالی جگہ پُر کریں۔

(i) اللہ تعالیٰ نے انسان کے لیے بہت سے ..... پیدا کیے ہیں۔

(ii) پنجاب میں تیل صاف کرنے کے کارخانے راولپنڈی اور ..... میں واقع ہیں۔

(iii) معدنی تیل ..... کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

(iv) کوئلہ ایک اہم طاقتی ..... ہے۔

(v) ہر طرح کی مشینری کی تیاری کے لیے ..... بہت اہم ہے۔

جوابات:

(i) وسائل (ii) ملتان (iii) ایندھن
(iv) وسیلہ (v) لوہا

2- غلط اور درست فقرات کی نشاندہی (✗) اور (✓) سے کریں۔

(i) قدرتی گیس کو گھر میں کھانا پکانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ ✓

(ii) دنیا کی سب سے بڑی نمک کی کان صوبہ بلوچستان میں واقع ہے۔ ✗

(iii) سلیکا ایک خاص قسم کی دھات ہے جسے سٹیل بنانے میں استعمال کیا جاتا ہے۔ ✗

(iv) یورینیم کے ذخائر پاکستان میں بہت کم ہیں۔ ✓

3- مندرجہ ذیل میں سے درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) صوبہ پنجاب میں تیل صاف کرنے کے دو کارخانے ہیں۔ ایک راولپنڈی میں دوسرا ..... میں ہے۔
(ملتان، کراچی، بہاولپور)

(ii) کھیوڑا نمک کی کان ضلع ..... میں واقع ہے۔
(گجرات، سیالکوٹ، جہلم)

(iii) یورینیم سے ..... تیار کی جاتی ہے۔
(ایٹمی بجلی، پن بجلی، تھرمل بجلی)

جوابات:

(i) ملتان (ii) جہلم (iii) ایٹمی بجلی

4- مختصر جوابات دیں۔

(i) صوبہ پنجاب میں تیل صاف کرنے کے دو بڑے کارخانے ہیں ان کے نام لکھیں۔

جواب: صوبہ پنجاب میں راولپنڈی اور ملتان میں تیل صاف کرنے کے بڑے کارخانے ہیں۔

(ii) جدید دور میں یورینیم کو کس مقصد کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے؟

جواب: جدید دور میں یورینیم سے ایٹمی اسلحہ یعنی ایٹم بم بنائے جاتے ہیں اس کے علاوہ یہ مختلف بیماریوں کے علاج میں بھی استعمال ہوتا ہے اور اس سے ایٹمی بجلی بھی تیار کی جاتی ہے۔

(iii) پنجاب کی کوئی سی تین اہم معدنیات کے متعلق لکھیں۔

جواب: اہم معدنیات:

1- معدنی تیل:

صوبہ پنجاب میں معدنی تیل کے کنوئیں ڈھلیاں، جویامیر، کرسال، بلکسر، توت اور کھوڑ میں واقع ہیں۔ یہ تیل صاف ہونے کے بعد گاڑیوں اور کارخانوں میں بطور ایندھن استعمال ہوتا ہے۔

2- لوہا:

صوبہ پنجاب میں لوہے کے ذخائر چوئی، کالاباغ اور گلاخیل میں پائے جاتے ہیں۔ لوہا ہر طرح کی مشینری بنانے کے کام آتا ہے۔

3- نمک

صوبہ پنجاب میں کھیوڑہ کے مقام پر دنیا کی سب سے بڑی نمک کی کان پائی جاتی ہے۔ نمک کھانے پینے کے علاوہ کیمیکلز اور ادویات بنانے اور چمڑہ رنگنے کے کارخانوں میں استعمال ہوتا ہے۔

معروضی سوالات

☐ ہر بیان کے چار ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں درست جواب پر دائرہ لگائیں۔

1- زیرِ زمین پائے جانے والے وسائل کو کہتے ہیں:
(1) زراعت (2) نباتات
(3) معدنیات (4) جمادات

2- تیل صاف کرنے کے کارخانے قائم ہیں:
(1) لاہور و قصور (2) ملتان و راولپنڈی
(3) سیالکوٹ و گجرات (4) بہاولپور و بہاول نگر

3- تھرمل بجلی پیدا کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔
(1) قدرتی گیس کو (2) کوئلہ کو
(3) معدنی تیل کو (4) نمک کو

4- قدرتی گیس کا سب سے بڑا ذخیرہ موجود ہے:
(1) صوبہ پنجاب میں (2) صوبہ سندھ میں
(3) صوبہ بلوچستان میں (4) صوبہ سرحد میں

5- لوہے کے ذخائر صوبہ پنجاب میں پائے جاتے ہیں:
(1) کالا باغ اور گلا خیل (2) میال اور پنگلسر
(3) کھیوڑا اور مکزوال (4) بوری خیل اور پائی خیل

6- دنیا کی سب سے بڑی نمک کی کان موجود ہے:
(1) ضلع میانوالی (2) ضلع جہلم
(3) ضلع ڈیرہ غازی خاں (4) ضلع سرگودھا

7- چمڑا رنگنے کے کارخانوں میں استعمال ہوتا ہے:
(1) نمک (2) جپسم
(3) سلیکا (4) یورینیم

8- چونے کے پتھر کے ذخائر پائے جاتے ہیں:
(1) شمالی پہاڑوں میں (2) کوہستانِ نمک میں
(3) ریگستانِ تھل میں (4) میدانی دریائی علاقے میں

9- چونے کا پتھر استعمال ہوتا ہے:
(1) شیشہ بنانے میں (2) فرنیچر بنانے میں
(3) ادویات سازی میں (4) سیمنٹ بنانے میں

10- چائنا مٹی کا رنگ ہوتا ہے:
(1) سرخ (2) سفید
(3) کالا (4) سبز

11- چائنا مٹی پائی جاتی ہے:
(1) ضلع جہلم میں (2) ضلع اٹک میں
(3) ضلع چکوال میں (4) ضلع خوشاب میں

12- جپسم مل کر بنتی ہے:
(1) گندھک اور چونے سے (2) نمک اور لوہے سے
(3) سلیکا اور سنگِ مرمر سے (4) چائنا مٹی اور یورینیم سے

13- جپسم سے تیار ہوتا ہے:
(1) چاک (2) شیشہ
(3) برتن (4) کیمیکل

14- سنگِ مرمر کے ذخائر موجود ہیں:
(1) کالا چٹا پہاڑ (2) میانوالی
(3) کوہستان (4) ڈنڈوت

15- جپسم کے ذخائر واقع ہیں:
(1) میانوالی، جہلم (2) جوہر آباد، شاہین آباد
(3) چوئی، کالا باغ (4) موسیٰ خیل، واہ

16- سنگِ مرمر استعمال ہوتا ہے:
(1) شیشہ بنانے میں (2) سیمنٹ بنانے میں
(3) عمارت بنانے میں (4) چاک بنانے میں

17- سلیکا کیا ہے؟
(1) تیزاب (2) معدنی تیل
(3) معدنی ریت (4) معدنی نمک

18- سلیکا سے بنتا ہے:
(1) شیشہ (2) کیمیکل
(3) سیمنٹ (4) سٹیل

19- یورینیم ہے:
(1) معدنی ریت (2) پتھر
(3) معدنی نمک (4) قیمتی دھات

20- ایٹم بم بنانے میں استعمال ہوتا ہے:
(1) سلیکا (2) جپسم
(3) یورینیم (4) تیل

جوابات:

1-	معدنیات	2-	ملتان و راولپنڈی
3-	کوئلہ کو	4-	صوبہ بلوچستان میں
5-	کالا باغ اور گلا خیل	6-	ضلع جہلم
7-	نمک	8-	کوہستانِ نمک میں
9-	سیمنٹ بنانے میں	10-	سفید
11-	ضلع چکوال میں	12-	گندھک اور چونے سے

13- چاک 14- کالا چٹا پہاڑ
15- میانوالی، جہلم 16- عمارت بنانے میں
17- معدنی ریت 18- شیشہ
19- قیمتی دھات 20- یورینیم

☐ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

1- معدنیات کسے کہتے ہیں؟
جواب: اللہ تعالیٰ کے پیدا کردہ زیرِ زمین موجود ایسے وسائل جنہیں انسان نکال کر استعمال کرتا ہو معدنیات کہلاتے ہیں۔

2- پنجاب کی اہم معدنیات کون سی ہیں؟
جواب: پنجاب کی اہم معدنیات تیل، کوئلہ، قدرتی گیس، لوہا اور نمک ہیں۔

3- صوبہ پنجاب میں معدنی تیل کے کنوئیں کہاں پر واقع ہیں؟
جواب: صوبہ پنجاب میں معدنی تیل کے کنوئیں 'دھلیاں' جو یمیز کرسال' توت اور کھوڑ میں واقع ہیں۔

4- زمین سے نکلنے والا تیل کس حالت میں ہوتا ہے؟
جواب: زمین سے نکلنے والا تیل خالص حالت میں نہیں ہوتا۔

5- معدنی تیل کو صاف کرنے کے کارخانے کہاں قائم کیے گئے ہیں؟
جواب: معدنی تیل کو صاف کرنے کے کارخانے ملتان اور راولپنڈی میں قائم کیے گئے ہیں۔

6- معدنی تیل کن مقاصد کے لیے استعمال ہوتا ہے؟
جواب: معدنی تیل زیادہ تر گاڑیوں اور کارخانوں میں بطور ایندھن استعمال ہوتا ہے۔

7- صوبہ پنجاب میں پایا جانے والا کوئلہ کس قسم کا ہے؟
جواب: صوبہ پنجاب میں پایا جانے والا کوئلہ اچھی قسم کا نہیں ہے۔

8- کوئلے کے ذخائر کہاں پائے جاتے ہیں؟
جواب: کوئلے کے ذخائر 'کھیوڑہ' 'ڈھلوال' 'پڈھ' 'ڈنڈوت' 'مکزوال' 'ٹلہ جوگیاں' اور 'دکھنی' میں پائے جاتے ہیں۔

9- کوئلہ کن مقاصد کے لیے استعمال ہوتا ہے؟
جواب: کوئلہ تھرمل بجلی پیدا کرنے، چونے کی بھٹیوں اور اینٹوں کے بھٹے میں استعمال ہوتا ہے۔

10- قدرتی گیس کہاں استعمال ہوتی ہے؟
جواب: قدرتی گیس گھروں اور کارخانوں میں بطور ایندھن استعمال ہوتی ہے۔

11- صوبہ پنجاب میں قدرتی گیس کے ذخائر کہاں پائے جاتے ہیں؟
جواب: صوبہ پنجاب میں قدرتی گیس کے ذخائر کرسال، میال پنگلسر، اٹھلیاں، مت اور ساق کے مقامات پر پائے جاتے ہیں۔

12- کیا صوبہ پنجاب میں پائی جانے والی قدرتی گیس تمام صوبے کی ضروریات پوری کرتی ہے؟
جواب: صوبہ پنجاب میں پائی جانے والی گیس تمام صوبے کی ضروریات کو پورا نہیں کرتی۔

13- پاکستان میں قدرتی گیس کا سب سے بڑا ذخیرہ کس مقام پر ہے؟
جواب: پاکستان میں قدرتی گیس کا سب سے بڑا ذخیرہ صوبہ بلوچستان میں سوئی کے مقام پر ہے۔

14- صوبہ پنجاب میں لوہے کے ذخائر کہاں پائے جاتے ہیں؟
جواب: صوبہ پنجاب میں لوہے کے ذخائر 'چوئی' 'کالا باغ' 'گلا خیل' اور ضلع ڈیرہ غازی خاں میں پائے جاتے ہیں۔

15- لوہا کس مقصد کے لیے استعمال ہوتا ہے؟
جواب: لوہا ہر طرح کی مشینری بنانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

16- صوبہ پنجاب میں نمک کی سب سے بڑی کان کہاں واقع ہے؟
جواب: صوبہ پنجاب میں نمک کی سب سے بڑی کان ضلع جہلم کھیوڑہ میں واقع ہے۔

17- چونے کے پتھر کے ذخائر صوبہ پنجاب کے کس علاقے میں ہیں؟
جواب: چونے کے پتھر کے ذخائر صوبہ پنجاب کے کوہستانِ نمک کے علاقے میں ہیں۔

18- چائنا مٹی کس کام آتی ہے؟
جواب: خوبصورت اور مضبوط برتن بنانے کے لیے چائنا مٹی استعمال ہوتی ہے۔

19- سنگِ مرمر کے ذخائر کہاں موجود ہیں؟
جواب: سنگِ مرمر کے ذخائر ضلع اٹک میں کالا چٹا پہاڑیوں میں موجود ہیں۔

20- سلیکا کا استعمال بتائیں۔
جواب: سلیکا شیشہ بنانے والی فیکٹریوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔

صنعتیں

حل مشقی سوالات

1- خالی جگہ پُر کریں۔

(i) خام مال سے اشیاء تیار کرنا ..... کہلاتا ہے۔

(ii) سوتی کپڑا ..... سے تیار کیا جاتا ہے۔

(iii) ریشم کے کیڑے ..... کے پتوں پر پالے جاتے ہیں۔

(iv) ہماری کتابیں اور کاپیاں ..... سے تیار ہوتی ہیں۔

(v) ..... کو سنہری ریشہ کہا جاتا ہے۔

جوابات: (i) صنعت (ii) کپاس (iii) شہتوت (iv) کاغذ (v) پٹ سن

2- غلط اور درست فقرات کی نشاندہی (✘) اور (✔) سے کریں۔

(i) چونے کا پتھر اور جپسم سیمنٹ بنانے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ ✔

(ii) مغل پورہ ریلوے ورکشاپ لاہور میں واقع ہے۔ ✔

(iii) پٹ سن کا کارخانہ راولپنڈی میں واقع ہے۔ ✘

(iv) کھیلوں کا سامان سب سے زیادہ فیصل آباد میں تیار کیا جاتا ہے۔ ✘

(v) آلات جراحی بنانے کے کارخانے گوجرانوالہ، گجرات اور سیالکوٹ میں ہیں۔ ✔

3- درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) کھیلوں کا زیادہ تر سامان ..... میں تیار کیا جاتا ہے۔
(سیالکوٹ، مری، بہاولپور)

(ii) ملکی ترقی کے لیے ..... کا ہونا بہت ضروری ہے۔
(کھانے پینے کی اشیا، صنعت، گاڑیوں)

(iii) ریشم ..... سے حاصل کیا جاتا ہے۔
(درختوں، کیڑوں، سمندروں)

(iv) چینی اور شین لیس سٹیل کے برتن ضلع سیالکوٹ اور ..... میں تیار کیے جاتے ہیں۔
(راولپنڈی، اٹک، گوجرانوالہ)

جوابات: (i) سیالکوٹ (ii) صنعت (iii) کیڑوں (iv) گوجرانوالہ

4- مختصر جواب لکھیں۔

(i) صوبہ پنجاب کی پانچ اہم صنعتوں کے نام لکھیں۔

جواب: صوبہ پنجاب کی اہم صنعتیں:

1- سوتی کپڑا بنانے کے کارخانے
2- بجلی کا سامان بنانے کے کارخانے
3- لوہے کے کارخانے
4- ریشمی کپڑا بنانے کے کارخانے
5- چینی بنانے کے کارخانے

(ii) گھریلو صنعت سے کیا مراد ہے؟

جواب: گھریلو صنعت سے مراد ایسی صنعت ہے جو کہ گھروں یا چھوٹے یونٹوں میں لگائی جاتی ہے۔ ان میں زیادہ تر کام ہاتھ کی مدد سے کیا جاتا ہے۔

(iii) صنعتوں کے چند فوائد تحریر کریں۔

جواب: صنعتوں میں خام مال سے ضرورت کی اشیاء تیار کی جاتی ہیں ملکی ترقی کے لیے صنعتوں کا قیام نہایت ضروری ہے۔ صنعتوں میں تیار شدہ مال دوسرے ممالک کو بیچ کر بہت سا زرمبادلہ کمایا جاتا ہے۔

عملی کام:

1- اساتذہ کرام مقامی سطح پر تیار کی گئی مشینی اور ہاتھ کی بنی ہوئی اشیاء کی نمائش کا اہتمام کریں۔

جواب: اساتذہ کرام نمائش کا اہتمام کریں۔

2- بچوں سے صنعت کی اہمیت کے موضوع پر ایک مباحثہ کروائیں۔

جواب: اساتذہ اس موضوع پر مباحثے کا اہتمام کریں۔

معروضی سوالات

☐ ہر بیان کے چار ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں درست جواب پر دائرہ لگائیں۔

1- خام مال سے اشیاء تیار کرنا کہلاتا ہے:
(1) زراعت (2) معدنیات
(3) صنعت (4) روزگاری

2- صوبہ پنجاب میں صنعتیں قائم ہیں:
(1) دو طرح کی (2) تین طرح کی
(3) چار طرح کی (4) پانچ طرح کی

3- سوتی کپڑا تیار ہوتا ہے:
(1) پٹ سن سے (2) کپاس سے
(3) ریشم سے (4) اُون سے

4- پنجاب کی سب سے بڑی صنعت ہے:
(1) کاغذ بنانے کی (2) سیمنٹ بنانے کی
(3) کھاد بنانے کی (4) سوتی کپڑا بنانے کی

5- ریشم کے کیڑے پالے جاتے ہیں:
(1) شہتوت کے پتوں پر (2) کیلے کے پتوں پر
(3) آم کے پتوں پر (4) امرود کے پتوں پر

6- ریشم کی قسمیں ہوتی ہیں:
(1) دو (2) تین
(3) چار (4) پانچ

7- اُون حاصل کی جاتی ہے:
(1) پودوں سے (2) کیڑوں سے
(3) بھیڑ بکریوں سے (4) پہاڑوں سے

8- قالین اور کمبل تیار ہوتے ہیں:
(1) کپاس سے (2) ریشم سے
(3) اُون سے (4) کھاد سے

9- چینی تیار ہوتی ہے:
(1) گنے کے رس سے (2) مالٹے کے رس سے
(3) سیب کے رس سے (4) گاجر کے رس سے

10- سیمنٹ تیار کرنے کے لیے ضروری ہے:
(1) جپسم (2) نمک
(3) لوہا (4) کھاد

11- زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے فصلوں میں استعمال ہوتا ہے:
(1) نمک کا (2) کھاد کا
(3) ادویات کا (4) سیمنٹ کا

12- لوہے کا دوسرا بڑا کارخانہ واقع ہے:
(1) لاہور میں (2) گوجرانوالہ میں
(3) ٹیکسلا میں (4) سیالکوٹ میں

13- سنہری ریشہ کہتے ہیں:
(1) کپاس کو (2) ریشم کو
(3) پٹ سن کو (4) اُون کو

14- سورج مکھی، بنولہ اور تل سے تیار ہوتا ہے:
(1) بناسپتی گھی (2) ادویات
(3) کھاد (4) ریشم

15- انسانی زندگی کو بچانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے:
(1) بناسپتی گھی (2) ادویات
(3) کھاد (4) ریشم

16- موٹر سائیکل اور بائیسکل بنانے کے کارخانے واقع ہیں:
(1) لاہور و گوجرانوالہ (2) لاہور و قصور
(3) قصور و شیخوپورہ (4) جہلم و ملتان

17- کھیلوں کا سامان تیار کرنے کے لیے مشہور ہے:
(1) گجرات (2) گوجرانوالہ
(3) سیالکوٹ (4) ملتان

18- کتابیں اور کاپیاں تیار کی جاتی ہیں:
(1) ریشم سے (2) اُون سے
(3) کپاس سے (4) کاغذ سے

19- چینی اور شین لیس سٹیل کے برتن تیار ہوتے ہیں:
(1) سیالکوٹ و گوجرانوالہ میں (2) لاہور و شیخوپورہ میں
(3) قصور و لاہور میں (4) ملتان و جہلم میں

20- ریلوے کے انجن بنائے جاتے ہیں:
(1) سیالکوٹ میں (2) گوجرانوالہ میں
(3) گجرات میں (4) لاہور میں

جوابات:

1- صنعت 2- دو طرح کی 3- کپاس سے
4- سوتی کپڑا بنانے کی 5- شہتوت کے پتوں پر
6- دو 7- بھیڑ بکریوں سے 8- اُون سے
9- گنے کے رس سے 10- جپسم 11- کھاد کا
12- ٹیکسلا میں 13- پٹ سن کو 14- بناسپتی گھی
15- ادویات 16- لاہور و گوجرانوالہ 17- سیالکوٹ
18- کاغذ سے 19- سیالکوٹ و گوجرانوالہ میں 20- لاہور میں

☐ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

1- صنعت کسے کہتے ہیں؟

جواب: خام مال سے اشیا تیار کرنا صنعت کہلاتا ہے۔

2- خام مال سے کیا مراد ہے؟

جواب: خام مال سے مراد وہ اشیاء یا مال ہے جو زراعت اور معدنیات سے ان کی اصل حالت میں حاصل ہوتا ہے۔

3- خام مال کہاں استعمال ہوتا ہے؟

جواب: خام مال فیکٹریوں اور کارخانوں میں استعمال ہوتا ہے جہاں مشینوں کی مدد سے اس خام مال سے اشیاء تیار کی جاتی ہیں۔

4- ملک کی ترقی میں صنعتوں کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: کسی ملک میں صنعتوں کی زیادتی اسے ترقی یافتہ بناتی ہے۔

5- صوبہ پنجاب میں کس طرح کی صنعتیں قائم ہیں؟

جواب: صوبہ پنجاب میں دو طرح کی صنعتیں قائم ہیں۔ بھاری صنعتیں اور دوسری گھریلو صنعتیں۔

6- بھاری صنعت سے کیا مراد ہے؟

جواب: بھاری صنعت میں اشیاء بڑی مشینوں کی مدد سے تیار کی جاتی ہیں۔

7- گھریلو صنعتیں کہاں قائم کی جاتی ہیں؟

جواب: گھریلو صنعتیں چھوٹے یونٹوں میں یا گھروں میں قائم کی جاتی ہیں۔

8- پنجاب کی سب سے بڑی صنعت کون سی ہے؟

جواب: پنجاب کی سب سے بڑی صنعت سوتی کپڑا بنانے کی صنعت ہے۔

9- سوتی کپڑا کس نباتات سے تیار ہوتا ہے؟

جواب: سوتی کپڑا کپاس سے تیار ہوتا ہے۔

10- صوبہ پنجاب میں ریشمی کپڑا بنانے کے کارخانے کہاں قائم ہیں؟

جواب: صوبہ پنجاب میں ریشمی کپڑا بنانے کے کارخانے شیخوپورہ، فیصل آباد، گوجرانوالہ اور ملتان میں قائم ہیں۔

11- خالص ریشم حاصل کرنے کا ذریعہ کیا ہے؟

جواب: خالص ریشم ریشم کے کیڑوں سے حاصل کیا جاتا ہے۔

12- گرم کپڑا بنانے کے لیے اون کہاں سے حاصل کی جاتی ہے؟

جواب: گرم کپڑا بنانے کے لیے بھیڑ بکریوں کے بالوں سے اون حاصل کی جاتی ہے۔

13- بجلی کا سامان بنانے کے کارخانے کن شہروں میں قائم ہیں؟

جواب: بجلی کا سامان بنانے کے کارخانے گوجرانوالہ، گجرات، سیالکوٹ اور لاہور میں قائم ہیں۔

14- چینی کس نباتات سے تیار کی جاتی ہے؟

جواب: چینی گنے کے رس سے تیار کی جاتی ہے۔

15- سیمنٹ بنانے میں کون سی معدنیات بطور خام مال استعمال ہوتی ہیں؟

جواب: سیمنٹ بنانے میں جپسم اور چونے کا پتھر بطور خام مال استعمال ہوتے ہیں۔

16- زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے فصلوں میں کونسی چیز استعمال کرتے ہیں؟

جواب: زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے فصلوں میں کھاد کا استعمال کیا جاتا ہے۔

17- پاکستان کی سب سے بڑی ورکشاپ کا نام بتائیں۔

جواب: مغل پورہ ریلوے ورکشاپ پاکستان کی سب سے بڑی ورکشاپ ہے۔

18- کھیلوں کا سامان تیار کرنے میں کون سا شہر مشہور ہے؟

جواب: سیالکوٹ کھیلوں کا سامان تیار کرنے کے لیے مشہور ہے۔

19- ہوزری کے سامان سے کیا مراد ہے؟

جواب: ہوزری کے سامان سے مراد ہے جرابیں، بنیان، رومال، جرسیاں، دستانے وغیرہ۔

20- پٹ سن سے کیا تیار کیا جاتا ہے؟

جواب: پٹ سن سے بوریاں، رسے اور ٹاٹ وغیرہ تیار ہوتے ہیں۔

مٹی

حل مشقی سوالات

1- مختصر جوابات دیں۔

(i) مٹی سے کیا مراد ہے؟

جواب: مٹی سے مراد زمین کی سطح پر موجود مختلف قسم کا چٹانی مواد ہے جو نباتات اور حیوانات کی پرورش میں مدد دیتا ہے۔

(ii) صوبہ پنجاب میں کتنی اقسام کی مٹی پائی جاتی ہے؟

جواب: صوبہ پنجاب میں تین اقسام کی مٹی پائی جاتی ہے۔

(1) پہاڑی مٹی

(2) دریائے سندھ کے میدان کی مٹی

(3) ریگستانی مٹی

(iii) دریائے سندھ کے میدان کی مٹی کے بارے میں لکھیں۔

جواب: دریائے سندھ پاکستان کا سب سے بڑا دریا ہے۔ یہ دریا اپنے معاون دریاؤں کے ساتھ صوبہ پنجاب میں سے گزرتا ہے۔ ہر سال سیلاب اور آب پاشی کے ذریعے یہ دریا پنجاب کے میدان پر زرخیز مٹی کی تہیں بچھا دیتے ہیں۔ دریائے سندھ کے بالائی میدان میں پائی جانے والی مٹی کو بانگر مٹی کہا جاتا ہے۔ یہ مٹی دریاؤں کی گزرگاہوں سے دور ہوتی ہے۔ اس طرح دریاؤں کی گزرگاہوں کے ساتھ جو مٹی پائی جاتی ہے اسے کھادر مٹی کہتے ہیں۔ یہ مٹی بہت زرخیز ہے جس پر ہر طرح کی فصلیں کاشت کی جاتی ہیں۔

2- خالی جگہ پُر کریں۔

(i) زمین کی سطح پر موجود مختلف قسم کا _____ مواد موجود ہے۔

(ii) زمین کی سطح پر موجود ایسا چٹانی مواد جس میں نباتات اور حیوانات پرورش پاتے ہیں اسے _____ کہتے ہیں۔

(iii) صوبہ پنجاب کے _____ حصوں میں مٹی کی قسم پہاڑی ہے۔

(iv) پاکستان کا سب سے بڑا دریا _____ ہے۔

(v) دریائے جہلم اور _____ کے درمیان تھل کا ریگستان واقع ہے۔

جوابات:

(i) چٹانی (ii) مٹی (iii) شمالی

(iv) دریائے سندھ (v) دریائے سندھ

3- غلط اور درست فقرات کی نشاندہی (✔) اور (✘) سے کریں۔

(i) بانگر مٹی دریاؤں کی گزرگاہ سے دور پائی جاتی ہے۔ ✔

(ii) صوبہ پنجاب کے جنوب مشرق میں تھل کا ریگستان واقع ہے۔ ✔

(iii) فصلوں کی کاشت کے لیے ریتلی مٹی بہت مفید ہوتی ہے۔ ✘

(iv) پہاڑی علاقوں کی مٹی میں زیادہ تر ریت کے ذرات پائے جاتے ہیں۔ ✘

4- مندرجہ ذیل میں سے درست جوابات کا انتخاب کریں۔

(i) _____ مٹی دریاؤں کی گزرگاہ کے قریب پائی جاتی ہے۔

(i) کھادر (ii) بانگر (iii) سرخ

(ii) صوبہ پنجاب کے شمالی علاقے _____ ہیں۔

(i) پہاڑی (ii) میدانی (iii) صحرائی

(iii) دریائے سندھ کے میدان کی مٹی _____ ہے۔

(i) کم زرخیز (ii) بنجر (iii) زرخیز

(iv) ریگستانی مٹی _____ کے عمل سے ایک جگہ سے دوسری جگہ اڑتی رہتی ہے۔

(i) ہوا کے عمل سے (ii) دریا کے عمل سے

(iii) گلیشیر کے عمل سے

جوابات:

(i) کھادر (ii) پہاڑی

(iii) زرخیز (iv) ہوا کے عمل

عملی کام:

1- چکنی مٹی اور ریتلی مٹی کو پلاسٹک کے لفافے میں ڈالیں اور اسے اپنی کاپی پر لگائیں۔

جواب: طلبہ یہ کام کریں۔

2- اس بات کا مشاہدہ کریں کہ آپ کے علاقے میں زیادہ تر کون سی مٹی کی قسم پائی جاتی ہے اور یہ کس طرح کی فصلوں کے لیے زیادہ مفید ہے؟

جواب: ہمارے علاقے میں چکنی مٹی پائی جاتی ہے جو کہ چاول کی فصل کے لیے بہت مفید ہے کیونکہ چاول کی فصل میں پانی کھڑا رکھنا ضروری ہوتا ہے۔ چکنی مٹی کی موجودگی میں زمین پانی جلدی جذب نہیں کرتی اور فصل میں پانی کافی دنوں تک کھڑا رہتا ہے۔

معروضی سوالات

☐ ہر بیان کے چار ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں درست جواب پر دائرہ لگائیں۔

1- زمین کی سطح پر موجود مختلف قسم کا مواد موجود ہے۔

(1) چٹانی (2) دریائی

(3) نباتاتی (4) حیواناتی

2- حیوانات اور نباتات کی پرورش میں مدد گار ہے۔

(1) دریا (2) سمندر

(3) مٹی (4) پتھر

3- کس مٹی میں نامیاتی اجزا مزید وافر مقدار میں ہوتے ہیں؟
(1) پہاڑی مٹی (2) ریگستانی مٹی
(3) میدانی مٹی (4) ان میں سے کوئی نہیں

4- صوبہ پنجاب میں کتنی طرح کی خصوصیات والی مٹی پائی جاتی ہے؟
(1) تین طرح کی (2) چار طرح کی
(3) پانچ طرح کی (4) چھے طرح کی

5- صوبہ پنجاب کا کونسا علاقہ پہاڑوں پر مشتمل ہے؟
(1) جنوبی (2) مغربی
(3) مشرقی (4) شمالی

6- پہاڑوں پر پائی جانے والی مٹی کو کہتے ہیں:
(1) ریگستانی مٹی (2) کھادر مٹی
(3) بانگر مٹی (4) پہاڑی مٹی

7- نامیاتی اجزا پائے جاتے ہیں:
(1) پہاڑی مٹی میں (2) ریت میں
(3) کھادر مٹی میں (4) بانگر مٹی میں

8- پہاڑوں کے دامنی علاقے کی مٹی میں اجزا ہوتے ہیں:
(1) ریت کے (2) نباتات کے
(3) چونے کے (4) کنکر کے

9- کنکر اور پتھر پر مشتمل بھربھری مٹی ہوتی ہے:
(1) پہاڑوں کی (2) ریگستان کی
(3) میدان کی (4) دریاؤں کی

10- پہاڑی علاقہ کی آب و ہوا ہے:
(1) مرطوب قسم کی (2) گرم خشک قسم کی
(3) سرد خشک قسم کی (4) خشک قسم کی

11- پاکستان کا سب سے بڑا دریا ہے:
(1) دریائے جہلم (2) دریائے سندھ
(3) دریائے ستلج (4) دریائے چناب

12- صوبہ پنجاب کے میدان کی مٹی ہے:
(1) زرخیز (2) چٹانی
(3) ریتلی (4) بھربھری

13- مٹی کے زرخیز ہونے کی وجہ ہے:
(1) سیلاب (2) ہوا
(3) دھوپ (4) پتھر

14- بانگر مٹی پائی جاتی ہے:
(1) پہاڑوں میں (2) ریگستان میں
(3) میدانی علاقہ میں (4) دریاؤں میں

15- دریاؤں کی گزرگاہ کے ساتھ پائی جانے والی مٹی ہوتی ہے:
(1) کھادر مٹی (2) چٹانی مٹی
(3) بھربھری مٹی (4) ریت والی مٹی

جوابات:
1- چٹانی 2- مٹی 3- پہاڑی مٹی
4- تین طرح کی 5- شمالی 6- پہاڑی مٹی
7- پہاڑی مٹی میں 8- چونے کے 9- پہاڑوں کی
10- مرطوب قسم کی 11- دریائے سندھ 12- زرخیز
13- سیلاب 14- میدانی علاقہ میں 15- کھادر مٹی

☐ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

1- مٹی کسے کہتے ہیں؟
جواب: زمین کی سطح پر موجود چٹانی مواد جو نباتات اور حیوانات کی پرورش میں مدد دے مٹی کہلاتا ہے۔

2- نباتات کے لیے مٹی کی کیا اہمیت ہے؟
جواب: مٹی نباتات کی پرورش کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

3- کسی ملک کے لیے مٹی کی اہمیت بتائیں۔
جواب: کسی ملک کی زرعی ترقی میں مٹی بہت مددگار ثابت ہوتی ہے۔

4- صوبہ پنجاب میں کتنی قسم کی مٹی پائی جاتی ہے؟
جواب: صوبہ پنجاب میں تین قسم کی مٹی پائی جاتی ہے۔

5- صوبہ پنجاب میں پائی جانے والی مٹی کی اقسام کے نام لکھیں۔
جواب: (i) پہاڑی مٹی (ii) دریاؤں کی لائی ہوئی زرخیز مٹی (iii) ریگستانی مٹی

6- ہوا سے لائی مٹی کو کیا کہتے ہیں؟
جواب: ہوا سے لائی ہوئی مٹی کو ریگستانی مٹی کہتے ہیں۔

7- صوبہ پنجاب کا شمالی علاقہ کن علاقوں پر مشتمل ہے؟
جواب: صوبہ پنجاب کا شمالی علاقہ پہاڑی علاقے اور وسیع سطح مرتفع پر مشتمل ہے۔

8- صوبہ پنجاب کے شمالی علاقہ کی آب و ہوا کس قسم کی ہے؟

جواب: صوبہ پنجاب کے شمالی علاقہ کی آب و ہوا مرطوب قسم کی ہے۔

9- پہاڑی مٹی میں کون سے اجزا پائے جاتے ہیں؟
جواب: پہاڑی مٹی میں نامیاتی اجزا پائے جاتے ہیں۔

10- دامنی علاقوں کی مٹی کے اجزا بتائیں۔
جواب: دامنی علاقوں کی مٹی میں چونے کے اجزا پائے جاتے ہیں۔

11- پاکستان کا سب سے بڑا دریا کون سا ہے؟
جواب: دریائے سندھ پاکستان کا سب سے بڑا دریا ہے۔

12- دریائے سندھ کے میدان میں کتنی قسم کی مٹی پائی جاتی ہے؟
جواب: دریائے سندھ کے میدان میں دو قسم کی مٹی پائی جاتی ہے۔

13- دریائے سندھ کے میدان میں پائی جانے والی مٹی کے نام بتائیں۔
جواب: دریائے سندھ کے میدان میں بانگر مٹی اور کھادر مٹی پائی جاتی ہے۔

14- چولستان اور تھل کی مٹی کیسی ہے؟
جواب: چولستان اور تھل کی مٹی ریگستانی مٹی ہے۔

15- زرخیز مٹی کے ریت میں تبدیل ہونے کی کیا وجہ ہے؟
جواب: بارش کے کم ہونے کی وجہ سے زرخیز مٹی ریت کے ذرات میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

درآمدات و برآمدات

حل مشقی سوالات

1- مختصر جوابات دیں۔

(i) درآمدات و برآمدات سے کیا مراد ہے؟
جواب: درآمدات:
درآمدات سے مراد ایسی تجارت ہے جس میں ایک ملک دوسرے ممالک سے اپنی ضروریات پوری کرنے کے لیے اشیاء خریدتا ہے۔
برآمدات:
برآمدات سے مراد ایسی تجارت ہے جس میں ایک ملک اپنی اشیاء دوسرے ممالک کو بیچتا ہے۔

(ii) ہمیں اپنی برآمدات میں اضافہ کرنا چاہیے یا درآمدات میں؟
جواب: ہمیں اپنی برآمدات میں اضافہ کرنا چاہیے کیونکہ برآمدات میں اضافے سے بہت سا زرمبادلہ حاصل ہوتا ہے جس سے ہمارا ملک ترقی یافتہ ممالک کی صف میں کھڑا ہو سکتا ہے۔

عملی کام:

1- صوبہ پنجاب کی اہم برآمدات کا چارٹ بنائیں۔
جواب: صوبہ پنجاب کی اہم درآمدات: لوہا اور فولاد، معدنی تیل، مشینری اور پرزے، ادویات، الیکٹرانکس کا سامان، گاڑیاں، ریلوے انجن، جہاز اور دفاعی سامان۔

2- ہم اپنے صوبے کی برآمدات کو کیسے بڑھا سکتے ہیں؟ آپس میں بحث کریں۔
جواب: طلبہ گروپ کی صورت میں اپنے اساتذہ کرام کی رہنمائی میں اس موضوع پر بحث کریں۔

معروضی سوالات

☐ ہر بیان کے چار ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں درست جواب پر دائرہ لگائیں۔

1- اشیاء کے لین دین کو کہتے ہیں:
(1) برآمدات (2) درآمدات
(3) تجارت (4) زرمبادلہ

2- برآمدات سے مراد ہے ایک ملک کا دوسرے ملک سے:
(1) اشیاء خریدنا (2) اشیاء بیچنا
(3) اشیاء تبدیل کرنا (4) اشیاء خریدنا اور بیچنا

3- درآمدات سے مراد ہے ایک ملک کا دوسرے ملک سے:
(1) اشیاء خریدنا اور بیچنا (2) اشیاء بیچنا
(3) اشیاء خریدنا (4) اشیاء تبدیل کرنا

4- ملکی ترقی کے لیے ضروری ہے:
(1) زراعت (2) برآمدات
(3) درآمدات (4) زرمبادلہ

5- زرمبادلہ حاصل ہوتا ہے:
(1) اشیاء بنانے سے (2) اشیاء خریدنے سے
(3) اشیاء بیچنے سے (4) اشیاء خریدنے اور بیچنے سے

6- صوبہ پنجاب معدنی تیل درآمد کرتا ہے:
(1) یورپی ممالک سے (2) اسلامی ممالک سے

(3) ایشیائی ممالک سے (4) افریقی ممالک سے

7- کھیلوں کا سامان برآمد کیا جاتا ہے:
(1) سعودی عرب (2) برطانیہ
(3) چین (4) جاپان

8- کپاس برآمد کی جاتی ہے:
(1) متحدہ عرب امارات (2) ہانگ کانگ، جرمنی
(3) نیوزی لینڈ و امریکہ (4) ملائیشیا و چین

9- چاول برآمد کیا جاتا ہے:
(1) چین و جرمنی (2) نیدرلینڈ و امریکہ
(3) کویت و ایران (4) کینیا و بحرین

10- کینیا، بحرین، کویت اور سری لنکا کو برآمد کیا جاتا ہے:
(1) چاول (2) کپاس
(3) بجلی کا سامان (4) سوتی کپڑا و سوتی دھاگہ

11- ادویات درآمد کی جاتی ہیں:
(1) برطانیہ و امریکہ سے (2) جرمنی اور فرانس سے
(3) روس و ملائیشیا سے (4) سعودی عرب و کویت سے

12- دفاعی سامان درآمد کیا جاتا ہے:
(1) سری لنکا سے (2) بحرین سے
(3) نیدرلینڈ سے (4) امریکہ سے

13- الیکٹرونکس کا سامان درآمد کیا جاتا ہے:
(1) جاپان و چین سے (2) کویت و سعودی عرب سے
(3) جرمنی و فرانس سے (4) سری لنکا و برازیل سے

14- چمڑا اور چمڑے کی مصنوعات برآمد کی جاتی ہیں:
(1) سعودی عرب و بحرین (2) روس و ملائیشیا
(3) فرانس و اٹلی (4) ایران و لیبیا

15- بجلی کا سامان برآمد کیا جاتا ہے:
(1) سعودی عرب و بحرین (2) سری لنکا و ملائیشیاء
(3) انڈونیشیا و برطانیہ (4) امریکہ و فرانس

16- لوہا اور فولاد درآمد کیے جاتے ہیں:
(1) آسٹریلیا و جاپان سے (2) سعودی عرب و کویت سے
(3) سری لنکا و روس سے (4) برطانیہ و امریکہ سے

17- ریلوے انجن اور جہاز درآمد کیے جاتے ہیں:
(1) ہانگ کانگ و بیلجیم سے (2) چین و جاپان سے
(3) برطانیہ و انڈونیشیا سے (4) ایران و لیبیا سے

18- ہم اسلامی ممالک کو سب سے زیادہ برآمد کرتے ہیں:
(1) چاول و سوتی کپڑا (2) مشینری و پرزے
(3) کھیلوں کا سامان (4) معدنی تیل

جوابات:
1- تجارت 2- اشیاء بیچنا 3- اشیاء خریدنا
4- زرمبادلہ 5- اشیاء بیچنے سے 6- اسلامی ممالک سے
7- برطانیہ 8- ہانگ کانگ، جرمنی 9- کویت و ایران
10- سوتی کپڑا و سوتی دھاگہ 11- برطانیہ و امریکہ سے
12- امریکہ سے 13- جاپان و چین سے 14- فرانس و اٹلی
15- سعودی عرب و بحرین 16- آسٹریلیا و جاپان سے
17- چین و جاپان سے 18- چاول و سوتی کپڑا

❑ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

1- اشیاء کے لین دین کو کیا کہتے ہیں؟
جواب: اشیاء کے لین دین کو تجارت کہتے ہیں۔

2- درآمدات کسے کہتے ہیں؟
جواب: ایسی تجارت جس میں ایک ملک دوسرے ملک سے اپنی ضروریات کی اشیاء خریدتا ہے۔

3- برآمدات کسے کہتے ہیں؟
جواب: برآمدات ایسی تجارت ہے جس میں ایک ملک دوسرے ملک کو اشیاء بیچتا ہے۔

4- صوبہ پنجاب کی درآمدات زیادہ ہیں یا برآمدات۔
جواب: صوبہ پنجاب کی برآمدات زیادہ ہیں۔

5- کیا صوبہ پنجاب کی تیار کردہ اشیاء برآمد کی جاتی ہیں؟
جواب: جی ہاں! صوبہ پنجاب میں بہت سی اشیاء تیار کر کے برآمد کی جاتی ہیں۔

6- اشیاء برآمد کیوں کی جاتی ہیں؟
جواب: اشیاء کی برآمدات سے زرمبادلہ کمایا جاتا ہے جو ملکی ترقی کے لیے ضروری ہے۔

7- زرمبادلہ سے کیا مراد ہے؟
جواب: زرمبادلہ سے مراد وہ پیسہ ہے جو ایک ملک دوسرے ملک کے ساتھ تجارت میں کماتا ہے۔

8- صوبہ پنجاب لوہا کن ممالک سے درآمد کرتا ہے؟

جواب: صوبہ پنجاب لوہا آسٹریلیا، جاپان، جرمنی اور فرانس سے درآمد کرتا ہے۔

9- صوبہ پنجاب معدنی تیل درآمد کرتا ہے یا برآمد کرتا ہے؟
جواب: صوبہ پنجاب معدنی تیل درآمد کرتا ہے۔

10- مشینری اور پرزے کن ممالک سے درآمد کیے جاتے ہیں؟
جواب: مشینری اور پرزے جاپان، چین، برطانیہ اور جرمنی سے درآمد کیے جاتے ہیں۔

11- اسلامی ممالک سعودی عرب، ایران، کویت اور متحدہ عرب امارات سے کیا درآمد کیا جاتا ہے؟
جواب: اسلامی ممالک سے معدنی تیل درآمد کیا جاتا ہے۔

12- کیا صوبہ پنجاب ادویات درآمد کرتا ہے یا برآمد کرتا ہے؟
جواب: صوبہ پنجاب ادویات درآمد کرتا ہے۔

13- دفاعی سامان ہماری برآمدات میں شامل ہے یا درآمدات میں۔
جواب: دفاعی سامان ہماری درآمدات میں شامل ہے۔

14- صوبہ پنجاب کپاس کو درآمد کرتا ہے یا برآمد۔
جواب: صوبہ پنجاب کپاس کو برآمد کرتا ہے۔

دیگر ذرائع (زرعی پیداوار)

حل مشقی سوالات

1- خالی جگہ پُر کریں۔
(i) موسموں کے لحاظ سے فصلوں کو ..... حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔
(ii) ایسی فصلیں جو موسم گرما کے شروع میں کاشت کی جائیں انہیں ..... کہا جاتا ہے۔
(iii) کپاس ایک ..... فصل ہے۔
(iv) گندم ..... کے موسم میں کاشت کی جاتی ہے۔
(v) سید جمیل احمد شاہ بخاری فارم، کوٹلہ رحم علی شاہ ضلع ..... میں واقع ہے۔
(vi) چنا زیادہ تر صوبہ پنجاب کے ..... علاقوں میں کاشت کیا جاتا ہے۔
(vii) اپنی خوراک کی بہت سی اشیاء ہم ..... سے حاصل کرتے ہیں۔
(viii) صوبہ پنجاب کی ویٹرنری یونیورسٹی ..... میں قائم ہے۔

جوابات:
(i) دو (ii) فصل خریف (iii) نقد آور
(iv) سردیوں (v) مظفر گڑھ (vi) بارانی
(vii) جانوروں (viii) لاہور

2- غلط اور درست فقرات کی نشاندہی (✗) اور (✓) سے کریں۔
(i) ضلع اوکاڑہ میں جرسی نسل کی گائیں پالی جاتی ہیں۔ ✓
(ii) اونٹ کو صحرائی جانور کے طور پر استعمال کیا جاتا ✓
(iii) ایسی فصلیں جنہیں خوراک کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے انہیں غذائی اجناس کہا جاتا ہے۔ ✓
(iv) صوبہ پنجاب میں اعلیٰ قسم کا چاول کاشت کیا جاتا ہے۔ ✓
(v) بکری کو صرف جانوروں کے چارے کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ ✗
(vi) ہماری خوراک کا اہم ترین حصہ سبزیاں اور پھل ہیں۔ ✓
(vii) روغنی بیج سے کیمیکلز تیار کیے جاتے ہیں۔ ✗
(viii) گنے سے چینی، شکر اور گڑ تیار کیا جاتا ہے۔ ✓
(ix) چاول کی کاشت کے لیے کم پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ ✗

3- مندرجہ ذیل میں سے درست جواب کا انتخاب کریں۔
(i) تھری نسل کے بیل ..... علاقے میں پالے جاتے ہیں۔
(i) ریگستانی (ii) میدانی (iii) پہاڑی
(ii) اُون ..... سے حاصل ہوتی ہے۔
(i) بھیڑ (ii) بھینس (iii) گائے
(iii) صحرائی جہاز ..... کو کہا جاتا ہے۔
(i) بیل (ii) اونٹ (iii) گھوڑا
(iv) بار برداری کے لیے ..... کو استعمال کیا جاتا ہے۔
(i) گھوڑا (ii) بھینس (iii) بکری
(v) چاندی کا ریشہ ..... کو کہا جاتا ہے۔
(i) کپاس (ii) گندم (iii) گنا
(vi) پاکستان کا مانچسٹر ..... کو کہا جاتا ہے۔
(i) کراچی (ii) لاہور (iii) فیصل آباد

پھلوں کا بادشاہ ..... کو کہا جاتا ہے۔
(i) خربوزہ (ii) انگور (iii) آم

(viii) صوبہ پنجاب میں سب سے زیادہ آموں کے باغات ..... میں ہیں۔
(i) ملتان اور مظفر گڑھ (ii) لاہور اور گوجرانوالہ
(iii) راولپنڈی اور اٹک

جوابات:
(i) ریگستانی (ii) بھیڑ (iii) اونٹ
(iv) گھوڑا (v) کپاس (vi) فیصل آباد
(vii) آم (viii) ملتان اور مظفر گڑھ

2- مختصر جوابات دیں۔
(i) فصل خریف اور فصل ربیع میں کیا فرق ہے؟
جواب: 1- فصل خریف
فصل خریف جو موسم گرما کے آغاز میں بوئی جاتی ہے اور موسم سرما کے آغاز میں کاٹ لی جاتی ہے۔
2- فصل ربیع
ربیع کی فصل موسم سرما کے شروع میں بوئی جاتی ہے اور موسم گرما کے شروع میں کاٹ لی جاتی ہے۔
(ii) چاندی کا ریشہ کسے کہتے ہیں؟
جواب: چاندی کا ریشہ کپاس کو کہتے ہیں۔
(iii) صوبہ پنجاب کی اہم فصلوں کے نام لکھیں۔
جواب: گندم، چاول، کپاس، گنا، مکئی، چنا، روغنی بیج، سبزیاں، پھل اور دالیں پنجاب کی اہم فصلیں ہیں۔
(iv) جانوروں سے ہمیں کون سے فوائد حاصل ہوتے ہیں؟
جواب: جانوروں کے فوائد:
جانوروں کے بے شمار فوائد ہیں۔ ان سے ہم اپنی خوراک اور استعمال کی اشیاء جیسے اون، کھال وغیرہ حاصل کرتے ہیں۔ جانوروں سے ہم اپنی خوراک کی بہت سی اشیاء جیسے دودھ، مکھن، گوشت اور انڈے وغیرہ حاصل کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ جانوروں کو زرعی مقاصد کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے اور صنعتوں میں استعمال ہونے والا خام مال جیسے کہ بھیڑ بکریوں سے اون اور کھال حاصل کی جاتی ہے اور ان کے گوبر سے قدرتی گیس بھی تیار کی جاتی ہے اور گوبر بطور کھاد بھی استعمال ہوتا ہے۔

5- کالم "الف" اور کالم "ب" کو ان کی مناسبت سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
1- دودھ	گھوڑا
2- انڈے	روغنی بیج
3- سواری	چاندی کا ریشہ
4- خربوزہ	گائے
5- تل	سبزی
6- کپاس	مرغی
7- کریلے	پھل

جوابات:
(1) گائے (2) مرغی (3) گھوڑا
(4) پھل (5) روغنی بیج (6) چاندی کا ریشہ
(7) سبزی

عملی کام:
1- مختلف جانوروں کی تصویریں اکٹھی کریں اور انہیں اپنی کاپی پر چسپاں کریں۔
جواب: طلبہ مختلف جانوروں کی تصاویر اکٹھی کر کے انہیں اپنی کاپی میں چسپاں کریں۔
2- اپنی کاپی پر مختلف فصلوں کے بیجوں کے نمونے پلاسٹک کی تھیلیوں میں بند کر کے چسپاں کریں اور ان کے نیچے نام لکھیں۔
جواب: پلاسٹک کی تھیلیوں میں مختلف فصلوں کے بیجوں کے نمونے پیک کر کے انہیں ایک کاپی میں لگائیں اور ان کے نیچے نام بھی لکھیں۔

معروضی سوالات

☐ ہر بیان کے چار ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں درست جواب پر دائرہ لگائیں۔

1- دیہات میں رہنے والوں کا اہم پیشہ ہے:
(1) گلہ بانی (2) زراعت

(3) ماہی گیری (4) تجارت

2- موسموں کے لحاظ سے فصلوں کی تقسیم ہے:
(1) دو قسم کی (2) تین قسم کی
(3) چار قسم کی (4) پانچ قسم کی

3- فصل خریف بوئی جاتی ہے:
(1) موسم گرما میں (2) موسم برسات میں
(3) موسم بہار میں (4) موسم سرما میں

4- فصل ربیع کی بوائی کا موسم ہے:
(1) موسم سرما (2) موسم گرما
(3) موسم برسات (4) موسم بہار

5- بطور خوراک استعمال کی جانے والی فصل کو کہتے ہیں:
(1) فصل خریف (2) فصل ربیع
(3) نقد آور فصل (4) غذائی اجناس

6- گندم کس موسم کی فصل ہے؟
(1) سردی (2) گرمی
(3) بہار (4) خزاں

7- چاول کی کاشت کے لیے زیادہ ضروری ہے:
(1) پانی (2) ہوا
(3) مٹی (4) دھوپ

8- چاندی کا ریشہ کہتے ہیں:
(1) چاول کو (2) گندم کو
(3) کپاس کو (4) مکئی کو

9- کون سی فصل ربیع اور خریف دونوں موسموں کی فصل ہے:
(1) چنا (2) گندم
(3) چاول (4) گنا

10- پاکستان کا مانچسٹر کہتے ہیں:
(1) سیالکوٹ کو (2) فیصل آباد کو
(3) لاہور کو (4) کراچی کو

11- روغنی بیج سے تیار ہوتا ہے:
(1) گڑ (2) کاغذ
(3) کپڑا (4) بناسپتی گھی

12- مسور کی دال کاشت کی جاتی ہے:
(1) نارووال و سیالکوٹ (2) گوجرانوالہ و قصور
(3) شیخوپورہ و سرگودھا (4) جہلم و گجرات

13- پھلوں کا بادشاہ ہے:
(1) مالٹا (2) انار
(3) آم (4) کیلا

14- داجل نسل کے بیل موجود ہیں:
(1) ضلع مظفر گڑھ میں (2) ضلع ڈیرہ غازی خان میں
(3) ضلع راجن پور میں (4) ضلع راولپنڈی میں

15- آسٹریلیا نسل کے گھوڑے پالے جاتے ہیں:
(1) ضلع راجن پور (2) ضلع قصور
(3) ضلع خانیوال (4) ضلع لاہور

16- باربرداری کے لیے استعمال کیا جاتا ہے:
(1) مرغی و بکری کو (2) کتا و بلی کو
(3) گائے و بھینس کو (4) گھوڑا و گدھا کو

جوابات:
1- زراعت 2- دو قسم کی 3- موسم گرما میں
4- موسم سرما 5- غذائی اجناس 6- سردی
7- پانی 8- کپاس کو 9- گنا
10- فیصل آباد کو 11- بناسپتی گھی 12- نارووال و سیالکوٹ
13- آم 14- ضلع راجن پور میں 15- ضلع لاہور
16- گھوڑا اور گدھا کو

☐ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔
1- ہم زرعی پیداوار کیسے حاصل کرتے ہیں؟
جواب: ہم زمین میں فصلیں کاشت کر کے زرعی پیداوار حاصل کرتے ہیں۔
2- دیہات میں رہنے والے لوگوں کا اہم پیشہ کیا ہے؟
جواب: دیہات میں رہنے والے لوگوں کا اہم پیشہ زراعت ہے۔
3- موسموں کے لحاظ سے فصلوں کی تقسیم بتائیں۔
جواب: موسموں کے لحاظ سے فصلوں کو دو اقسام میں تقسیم کرتے ہیں۔ 1- فصل ربیع 2- فصل خریف
4- فصل خریف کسے کہتے ہیں؟
جواب: موسم گرما کے شروع میں بوئی جانے والی اور موسم سرما کے شروع میں کاٹ لی جانے والی فصل کو فصل خریف کہتے ہیں۔
5- فصل ربیع کی تعریف کریں۔
جواب: فصل ربیع موسم سرما کے شروع میں بوئی جاتی ہے اور موسم گرما کے شروع میں کاٹ لی جاتی ہے۔

استعمال کی بنا پر فصلوں کی تقسیم بتائیں۔

جواب: استعمال کی بنا پر فصلوں کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔
1- غذائی اجناس 2- نقد آور فصلیں

7- غذائی اجناس کسے کہتے ہیں؟

جواب: بطور خوراک استعمال کی جانے والی فصلوں کو غذائی اجناس کہتے ہیں۔

8- نقد آور فصلوں سے کیا مراد ہے؟

جواب: ایسی فصلیں جنہیں خوراک کے لیے کم استعمال کیا جاتا ہے بلکہ انہیں بیچ کر رقم حاصل کی جا سکے، کو نقد آور فصلیں کہتے ہیں۔

9- گندم ربیع کی فصل ہے یا خریف کی۔

جواب: گندم ربیع کی فصل ہے۔

10- گندم سے دانے اور بھوسے کو کیسے الگ کرتے ہیں؟

جواب: جدید مشینوں کے ذریعے گندم کو کاٹ کر ایک ہی وقت ان سے دانے اور بھوسے کو الگ کیا جاتا ہے۔

11- چاول کی فصل کون سے موسم کی فصل ہے؟

جواب: چاول کی فصل خریف کی فصل ہے۔

12- چاندی کا ریشہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: چاندی کا ریشہ کپاس کو کہتے ہیں۔

13- کپاس نقد آور فصل ہے یا غذائی اجناس۔

جواب: کپاس نقد آور فصل ہے۔

14- گنے کی کاشت کن مہینوں میں کی جاتی ہے؟

جواب: گنا جنوری اور فروری کے مہینوں میں کاشت کیا جاتا ہے۔

15- صوبہ پنجاب کے کن علاقوں میں چنے کی کاشت کی جاتی ہے؟

جواب: صوبہ پنجاب کے بارانی علاقوں میں چنے کی کاشت کی جاتی ہے۔

16- صوبہ پنجاب میں زیادہ تر کون سے جانور پالے جاتے ہیں؟

جواب: صوبہ پنجاب میں زیادہ تر بیل، گائے، بکریاں، بھینسیں، اونٹ اور گھوڑے پالے جاتے ہیں۔

17- کون سے جانوروں میں سراغ رسانی کی صلاحیت ہوتی ہے؟

جواب: ڈولفن، کتا اور بلخ وغیرہ میں سراغ رسانی کی صلاحیت ہوتی ہے۔

18- ریگستانی جہاز کسے کہتے ہیں؟

جواب: اونٹ کو ریگستانی جہاز کہتے ہیں۔

19- ویٹرنری یونیورسٹی کس شہر میں قائم کی گئی ہے؟

جواب: ویٹرنری یونیورسٹی لاہور میں قائم کی گئی ہے۔

20- بار برداری کے لیے کون سے جانور استعمال کیے جاتے ہیں؟

جواب: بار برداری کے لیے بیل، اونٹ، گھوڑے اور گدھے کو استعمال کیا جاتا ہے۔

باب 3

نظم و نسق

انتظامی ڈھانچہ اور ہیڈ کوارٹرز

حل مشقی سوالات

1- مختصر جوابات دیں۔

(i) صوبے کے انتظامی ڈھانچہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: صوبے کے انتظامی ڈھانچہ سے مراد تشکیل شدہ وہ ادارے ہیں جو مل کر صوبہ کے نظم و نسق اور معاملات کو پاکستان کے آئین کے مطابق چلاتے ہیں مثلاً گورنر، وزیر اعلیٰ، انتظامی محکمے اور صوبائی اسمبلی وغیرہ۔

(ii) عدالتی نظام سے کیا مراد ہے؟

جواب: عدالتی نظام سے مراد وہ مختلف عدالتیں ہیں جو مختلف مقدمات کا فیصلہ کرتی ہیں۔ ان میں ہائی کورٹ قانون کے مطابق فیصلہ کرتی ہے جبکہ شریعت کورٹ اسلامی قانون کے مطابق اور سیشن کورٹ، جج ججوں کا فیصلہ سناتی ہے۔

(iii) صوبے کے مختلف محکموں کے نام لکھیں۔

جواب: (1) انتظامی سربراہ (2) سیکریٹریٹ
(3) صوبائی اسمبلی (4) صوبائی عدالتی نظام
(5) صوبائی الیکشن کمیشن (6) صوبائی پبلک سروس کمیشن

2- خالی جگہ پر کریں۔

(i) صوبے کا سربراہ ..... ہوتا ہے۔

(ii) صوبے کی سب سے بڑی عدالت ..... ہوتی ہے۔

(iii) صوبے کا قانون ساز ادارہ ..... ہے۔

(iv) صوبائی اسمبلی میں نشستوں کی کل تعداد ..... ہے۔

(v) صوبے کا مکمل تعلیمی نظام محکمہ ..... کے تحت ہوتا ہے۔

جوابات:
(i) گورنر (ii) ہائی کورٹ (iii) صوبائی اسمبلی
(iv) 371 (v) تعلیم

3- صحیح جواب کا انتخاب کر کے اس پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(i) ووٹ ڈالنے کی عمر:
(i) 18 سال (ii) 20 سال
(iii) 22 سال

(ii) صوبہ پنجاب کی اسمبلی کی نشستیں:
(i) 350 نشستیں (ii) 371 نشستیں
(iii) 450 نشستیں

(iii) صوبائی انتظامی سربراہ:
(i) گورنر (ii) وزیر اعلیٰ
(iii) صدر

(iv) صوبائی وزیر کس کے ماتحت ہوتے ہیں؟
(i) گورنر (ii) وزیر اعلیٰ
(iii) صدر

جوابات: (i) 18 سال (ii) 371 نشستیں
(iii) گورنر (iv) وزیر اعلیٰ

4- مندرجہ ذیل سوالات کا جواب "ہاں" یا "نہیں" پر نشان لگا کر دیں۔

(i) انتخابات الیکشن کمیشن کے ذریعے ہوتے ہیں۔	ہاں۔نہیں
(ii) صوبے میں صوبائی الیکشن کمشنر ہوتا ہے۔	ہاں۔نہیں
(iii) وزیر اعلیٰ وہ تمام فیصلے کرتا ہے جو صوبے کا نظام چلانے کے لیے ضروری ہیں۔	ہاں۔نہیں
(iv) مرکزی اور صوبائی حکومتوں کا اپنا دائرہ کار ہے۔	ہاں۔نہیں

جوابات:
(i) ہاں (ii) ہاں (iii) ہاں (iv) ہاں

عملی کام:

1- بچے ایسی کہانیاں پڑھیں جو قومی یکجہتی کے بارے میں ہوں۔

جواب: طلبہ لائبریری سے کہانیوں کی کتاب لے کر اس کا مطالعہ کریں۔

2- صوبے کا نقشہ بنائیں جس میں مختلف انتظامی یونٹ مختلف رنگوں میں دکھائیں۔

جواب: طلبہ اپنی کاپیوں پر صوبے کا نقشہ بنائیں اور اس میں مختلف انتظامی یونٹ لکھ کر ان میں مختلف رنگ بھریں۔

معروضی سوالات

☐ ہر بیان کے چار ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں درست جواب پر دائرہ لگائیں۔

1- ملکی معاملات کو خوش اسلوبی سے چلانے کے لیے کیا کرتے ہیں؟
(1) قانون سازی (2) انتخابات
(3) پولیس میں اضافہ (4) آئین سازی

2- ووٹ ڈالنے کے لیے کم از کم عمر ہے:
(1) 16 سال (2) 17 سال
(3) 18 سال (4) 19 سال

3- عوامی نمائندوں کا انتخاب کرنے والوں کو کہتے ہیں:
(1) جج (2) گورنر
(3) وزیر (4) ووٹر

4- طریقۂ انتخاب ہوتا ہے
(1) دو طرح کا (2) تین طرح کا
(3) چار طرح کا (4) پانچ طرح کا

5- بالواسطہ طریقۂ انتخاب کتنے مراحل میں مکمل ہوتا ہے؟
(1) دو مراحل میں (2) تین مراحل میں
(3) چار مراحل میں (4) پانچ مراحل میں

6- قانون سازی کی ذمہ داری ہوتی ہے:
(1) کورٹ کی (2) الیکشن کمیشن کی
(3) پارلیمنٹ کی (4) صوبائی اسمبلی کی

7- پاکستان کی پارلیمنٹ کے ایوان ہیں:
(1) دو (2) تین
(3) چار (4) پانچ

8- کسی ملک کا قانونی سربراہ ہوتا ہے:
(1) جج (2) گورنر

(3) وزیراعلیٰ (4) صدر

9- صوبے کا سربراہ ہوتا ہے:
(1) وزیراعلیٰ (2) گورنر
(3) صدر (4) جج

10- صوبائی حکومت کا سربراہ ہوتا ہے:
(1) گورنر (2) ناظم
(3) وزیراعلیٰ (4) جج

11- تمام صوبائی وزراء ماتحت ہوتے ہیں:
(1) گورنر کے (2) وزیراعلیٰ کے
(3) جج کے (4) صدر کے

12- تمام صوبائی سیکرٹریوں کا سربراہ ہوتا ہے:
(1) وزیراعلیٰ (2) گورنر
(3) جج (4) چیف سیکرٹری

13- صوبائی اسمبلی میں صوبہ پنجاب کی کل نشستیں ہیں:
(1) 350 نشستیں (2) 371 نشستیں
(3) 381 نشستیں (4) 390 نشستیں

14- اعلیٰ صوبائی عدالت کو کہتے ہیں:
(1) ہائی کورٹ (2) سیشن کورٹ
(3) شریعت کورٹ (4) سپریم کورٹ

15- ضلع و تحصیل کی مقامی عدالت ہے:
(1) سیشن کورٹ (2) شریعت کورٹ
(3) ہائی کورٹ (4) سپریم کورٹ

جوابات:
1- قانون سازی 2- 18 سال 3- ووٹر
4- دو طرح کا 5- دو مراحل میں 6- پارلیمنٹ کی
7- دو 8- صدر 9- گورنر۔
10- وزیراعلیٰ 11- وزیراعلیٰ کے 12- چیف سیکرٹری
13- 371 نشستیں 14- ہائی کورٹ 15- سیشن کورٹ

☐ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

1- کسی ملک میں قانون سازی کن حالات کو مدنظر رکھ کر کی جاتی ہے؟

جواب: کسی ملک میں قانون سازی وہاں کے سیاسی، مذہبی اور معاشرتی حالات کو مدنظر رکھ کر کی جاتی ہے۔

2- ووٹر کسے کہتے ہیں؟

جواب: ملکی معاملات کے فیصلے میں رائے دینے اور عمومی نمائندوں کا انتخاب کرنے والے شہری کو ووٹر کہتے ہیں۔

3- ووٹ کسے کہتے ہیں؟

جواب: ملک میں اظہار رائے کی انتخابی پرچی سے عوامی نمائندہ کا انتخاب کرنا ووٹ کہلاتا ہے۔

4- طریقۂ انتخاب کی تعریف کریں۔

جواب: وہ طریقہ جس میں کسی ملک کے شہری اپنا حق رائے دہی استعمال کرکے اپنے نمائندے چنتے ہیں، انتخاب کہلاتا ہے۔

5- رائے دہندگان کسے کہا جاتا ہے؟

جواب: وہ شہری جو ریاست کے قانون کے مطابق اپنے نمائندے منتخب کرنے کے حقدار ہیں انہیں مجموعی طور پر رائے دہندگان کہا جاتا ہے۔

6- طریقۂ انتخاب کتنی طرح کا ہوتا ہے؟

جواب: طریقۂ انتخاب دو طرح کا ہوتا ہے۔
1- بلاواسطہ 2- بالواسطہ

7- استصواب رائے کا طریقہ بتائیں۔

جواب: استصواب رائے کے طریقۂ انتخاب میں رائے دہندگان براہ راست اپنی رائے کا اظہار کرسکتے ہیں۔

8- قانون سازی کی ذمہ داری کس ادارے کی ہوتی ہے؟

جواب: قانون سازی کی ذمہ داری پارلیمنٹ کی ہوتی ہے۔

9- پاکستان کی پارلیمنٹ کتنے ایوان پر مشتمل ہے؟

جواب: پاکستان کی پارلیمنٹ دو ایوانوں پر مشتمل ہے۔

10- ملک میں صدر کی کیا اہمیت ہوتی ہے؟

جواب: صدر ملک کا قانونی سربراہ ہوتا ہے۔

11- صوبے کا نظم و نسق کس طرح قائم رکھا جاتا ہے؟

جواب: صوبے کے نظم و نسق کے لیے مختلف ادارے تشکیل دیے گئے ہیں۔

12- صوبائی انتظامات کا سربراہ کون ہوتا ہے؟

جواب: گورنر صوبائی انتظامات کا سربراہ ہوتا ہے۔

13- صوبائی وزراء کس کے ماتحت ہوتے ہیں؟

جواب: صوبائی وزراء صوبے کے وزیراعلیٰ کے ماتحت ہوتے ہیں۔

14- صوبائی سیکرٹری کسے کہتے ہیں؟

جواب: صوبے میں مختلف شعبوں کا نظم و نسق الگ الگ محکموں کے تحت ہوتا ہے۔ ہر محکمے کا سربراہ صوبائی سیکرٹری ہوتا ہے۔

15- صوبہ پنجاب کی صوبائی اسمبلی کی کل کتنی نشستیں ہیں؟

جواب: صوبہ پنجاب کی صوبائی اسمبلی کی کل 371 نشستیں ہیں۔

16- ہائی کورٹ کسے کہتے ہیں؟

جواب: اعلیٰ صوبائی عدالت کو ہائی کورٹ کہتے ہیں۔

17- شریعت کورٹ کس قانون کے تحت فیصلے کرتی ہے؟

جواب: شریعت کورٹ اسلامی قانون کے تحت فیصلے کرتی ہے۔

18- کس کورٹ کا فیصلہ آخری ہوتا ہے؟

جواب: سپریم کورٹ کا فیصلہ آخری ہوتا ہے۔

19- ناظم کسے کہتے ہیں؟

جواب: ناظم وہ منتخب شدہ فرد ہوتا ہے جو لوگوں کے مسائل ان کے گھروں کے پاس رہ کر حل کرتا ہے اور صوبائی و وفاقی حکومت کو ان مسائل سے آگاہ کرتا ہے۔

20- صوبائی الیکشن کمیشن کیا کام کرتا ہے؟

جواب: الیکشن کے لیے پولنگ بوتھ، بیلٹ پیپر کی تیاری اور عملے کی تقرری صوبائی الیکشن کمیشن کرتا ہے۔

باب 4

آبادی

حل مشقی سوالات

1- خالی جگہ پر کریں۔
(i) صوبے کی آبادی 1998ء میں ..... تھی۔
(ii) 1981ء سے 1998ء تک صوبے میں آبادی کی بڑھنے کی شرح ..... فیصد تھی۔
(iii) صوبے کی ..... میں صنعت کار کا اہم کردار ہے۔
(iv) صوبہ پنجاب میں ..... فیصد افراد معاشی طور پر برسرروزگار ہیں۔

جوابات:
(i) 7 کروڑ 36 لاکھ (ii) 2.6
(iii) ترقی (iv) 28

2- درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔
(i) 1998ء میں صوبہ پنجاب کی آبادی مندرجہ ذیل تھی:
(i) 7.36 کروڑ (ii) 8 کروڑ
(iii) 9 کروڑ
(ii) صوبہ پنجاب میں لوگ شہروں میں رہتے ہیں:
(i) 20 فیصد (ii) 25 فیصد
(iii) 32 فیصد
(iii) نرس کام کرتی ہے:
(i) بینک میں (ii) ہسپتال میں
(iii) سکول میں

جوابات:
(i) 7.36 کروڑ (ii) 32 فیصد (iii) ہسپتال میں

3- مندرجہ ذیل فقرات کا جواب "ہاں" یا "نہیں" پر نشان لگا کر دیں۔

(i)	انجینئر مریضوں کا علاج کرتا ہے۔	ہاں۔نہیں
(ii)	نرس مریضوں کی دیکھ بھال کرتی ہے۔	ہاں۔نہیں
(iii)	استاد بچوں اور بڑوں کو تعلیم دیتے ہیں۔	ہاں۔نہیں
(iv)	وکیل قانونی معاملات میں مدد دیتے ہیں۔	ہاں۔نہیں
(v)	ایک دوسرے کو سہولیات مہیا کرنا ہر پیشے کے لیے ضروری ہے۔	ہاں۔نہیں

جوابات:
(i) نہیں (ii) ہاں (iii) ہاں
(iv) ہاں (v) ہاں

4- مندرجہ ذیل کے مختصر جوابات لکھیں۔
(i) صوبہ پنجاب میں لوگوں کے تین اہم شعبوں کے نام لکھیں۔
جواب: صوبہ پنجاب کے اہم شعبے:
(i) استاد (ii) تاجر (iii) ڈاکٹر
(ii) آپ بڑے ہو کر کون سا پیشہ اختیار کریں گے؟
جواب: میں بڑا ہو کر ڈاکٹر بنوں گا۔

عملی کام:
1- کسی فیکٹری یا چھوٹی صنعت کا مطالعاتی دورہ کریں۔
جواب: اساتذہ کرام طلبہ کو کسی فیکٹری یا چھوٹی صنعت کا دورہ کروائیں۔

پیشوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں کی تصاویر اکٹھی کریں۔

جواب: طلبہ مختلف پیشوں سے تعلق رکھنے والے مشہور افراد کی تصاویر اکٹھی کر کے اپنی کاپی میں چسپاں کریں۔

معروضی سوالات

☐ ہر بیان کے چار ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں درست جواب پر دائرہ لگائیں۔

1- 1981ء کی مردم شماری کے مطابق صوبہ پنجاب کی کل آبادی تھی۔
(1) 4 کروڑ72لاکھ (2) 7 کروڑ36لاکھ
(3) 7 کروڑ46لاکھ (4) 7 کروڑ56لاکھ

2- 1998ء میں صوبہ پنجاب کی آبادی تھی:
(1) 7 کروڑ26لاکھ (2) 7 کروڑ36لاکھ
(3) 7 کروڑ46لاکھ (4) 7 کروڑ56لاکھ

3- صوبہ پنجاب کی موجودہ آبادی ہے:
(1) 8 کروڑ48لاکھ (2) 8 کروڑ58لاکھ
(3) 8 کروڑ68لاکھ (4) 8 کروڑ76لاکھ

4- صوبہ پنجاب میں آبادی بڑھنے کی شرح ہے:
(1) 2.6فیصد (2) 3.6فیصد
(3) 4.6فیصد (4) 5.6فیصد

5- 2010ء تک صوبہ پنجاب کی آبادی کی تعداد کتنی ہونے کا امکان ہے؟
(1) 9.3 کروڑ (2) 10.3 کروڑ
(3) 11.3 کروڑ (4) 12.3 کروڑ

6- تقریباً کتنے سال میں صوبہ پنجاب کی آبادی دگنی ہونے کا امکان ہے:
(1) 10سال میں (2) 20سال میں
(3) 30سال میں (4) 40سال میں

7- صوبہ پنجاب کی موجودہ کل آبادی میں مردوں کی تعداد ہے:
(1) 4 کروڑ50لاکھ (2) 4 کروڑ60لاکھ
(3) 4 کروڑ70لاکھ (4) 4 کروڑ80لاکھ

8- صوبہ پنجاب کی موجودہ کل آبادی میں خواتین کی تعداد ہے:
(1) 4 کروڑ8لاکھ (2) 4 کروڑ18لاکھ
(3) 4 کروڑ28لاکھ (4) 4 کروڑ38لاکھ

9- صوبہ پنجاب کی آبادی پورے ملک کی آبادی کا ہے:
(1) 26فیصد (2) 36فیصد
(3) 46فیصد (4) 56فیصد

10- بجلی کا کام کرتا ہے:
(1) مکینیکل انجینئر (2) کیمیکل انجینئر
(3) الیکٹریکل انجینئر (4) ڈاکٹر

11- تمام فنی شعبوں میں کام کر رہے ہیں:
(1) تاجر (2) ڈاکٹر
(3) انجینئر (4) استاد

12- کیمیکل انجینئر کیا کرتا ہے؟
(1) تجارت (2) زراعت
(3) کیمیکل کا کام (4) مرض کی تشخیص

جوابات:

1- 4 کروڑ72لاکھ 2- 7 کروڑ36لاکھ
3- 8 کروڑ68لاکھ 4- 2.6فیصد
5- 10.3 کروڑ 6- 30سال میں
7- 4 کروڑ50لاکھ 8- 4 کروڑ18لاکھ
9- 56فیصد 10- الیکٹریکل انجینئر
11- انجینئر 12- کیمیکل کا کام

☐ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

1- 1981ء کی مردم شماری کے مطابق صوبہ پنجاب کی کل آبادی بتائیں۔

جواب: 1981ء کی مردم شماری کے مطابق صوبہ پنجاب کی کل آبادی 4 کروڑ72لاکھ تھی۔

2- صوبہ پنجاب کی موجودہ آبادی کتنی ہے؟

جواب: صوبہ پنجاب کی موجودہ آبادی قریباً 8 کروڑ68لاکھ ہے۔

3- ہمارے ملک میں آبادی بڑھنے کی شرح کیا ہے؟

جواب: آبادی بڑھنے کی شرح تقریباً 2.6فیصد ہے۔

4- صوبہ پنجاب کی موجودہ آبادی میں مردوں کی تعداد کتنی ہے؟

جواب: صوبہ پنجاب کی موجودہ آبادی میں قریباً 4 کروڑ 50لاکھ مرد ہیں۔

5- صوبہ پنجاب کی موجودہ کل آبادی میں خواتین کی آبادی کی تعداد بتائیں۔

جواب: صوبہ پنجاب کی موجودہ کل آبادی میں خواتین کی تعداد 4 کروڑ18لاکھ ہے۔

6- صوبہ پنجاب کی آبادی پورے ملک کی آبادی کا کتنے فیصد ہے؟

جواب: صوبہ پنجاب کی آبادی پورے ملک کی آبادی کا 56فیصد ہے۔

7- صوبہ پنجاب میں شہری اور دیہاتی آبادی کا تناسب کیا ہے؟

جواب: صوبہ پنجاب کی 32فیصد آبادی شہروں میں اور 68فیصد آبادی دیہاتوں میں ہے۔

8- صوبہ پنجاب کی موجودہ آبادی کے قریباً کتنے فیصد افراد برسرِ روزگار ہیں؟

جواب: صوبہ پنجاب کی موجودہ آبادی کے قریباً 28فیصد افراد برسرِ روزگار ہیں۔

9- استاد کا کیا کام ہے؟

جواب: استاد کا کام بچوں اور بڑوں کو تعلیم دینا ہے۔

10- انجینئر کا کام بتائیں۔

جواب: انجینئر ٹیکنیکل کام کرتا ہے۔

11- تاجر کیا کام کرتے ہیں؟

جواب: زراعت اور فیکٹریوں کی پیداوار عام صارفین تک پہنچانے کا کام تاجر کرتے ہیں۔

12- ملک کے مرکزی بینک کا نام بتائیں۔

جواب: ''سٹیٹ بنک آف پاکستان'' ملک کا مرکزی بنک ہے۔

13- بینکار کسے کہتے ہیں؟

جواب: تمام بلازمین جو بینکوں میں کام کرتے ہیں بینکار کہلاتے ہیں۔

14- سٹیٹ بنک کا کیا کام ہے؟

جواب: سٹیٹ بنک ملک کا معاشی نظام چلانے کا ذمہ دار ہے۔

15- صنعت کاروں کی ملک میں کیا اہمیت ہے؟

جواب: ملکی ترقی میں صنعت کار بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔

16- زراعت کا کام کرنے والے والوں کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: زراعت کا کام کرنے والوں کو کاشتکار کہتے ہیں۔

17- فوج کا کیا کام ہے؟

جواب: ملکی دفاع اور ہماری حفاظت فوج کا کام ہے۔

18- 1961ء میں صوبہ پنجاب کی شہری آبادی کتنے فیصد تھی؟

جواب: 1961ء میں صوبہ پنجاب کی شہری آبادی 31.3فیصد تھی۔

19- 1981ء سے 1998ء تک شہری آبادی کس شرح سے بڑھی؟

جواب: 1981ء سے 1998ء تک شہری آبادی کے بڑھنے کی شرح 3.4فیصد رہی۔

20- بہتر معیارِ زندگی کس طرح حاصل کیا جا سکتا ہے؟

جواب: تعلیم عام کر کے صحت کے شعبے کو ترقی دے کر اور ماحول کو بہتر بنا کر بہتر معیارِ زندگی حاصل کیا جا سکتا ہے۔

باب 5

ادارے اور خدمات

حل مشقی سوالات

1- مختصر جوابات دیں۔

(i) بینک کیا کام کرتے ہیں؟

جواب: کسی ملک اور اس کی عوام کا تمام مالیاتی کام بینک سرانجام دیتے ہیں جیسا کہ سرمایہ محفوظ رکھنے کا کام، قرضے دینے کا کام وغیرہ۔

(ii) انجمن امداد باہمی کس مقصد کے لیے بنائی جاتی ہے؟

جواب: اپنی مدد آپ کے تحت مل جل کر ایک دوسرے کا کام کرنے کے لیے انجمن امداد باہمی بنائی جاتی ہے۔

(iii) کوآپریٹو بینک زراعت کے شعبے میں کیا کردار ادا کرتے ہیں؟

جواب: کوآپریٹو بینک ضرورت مند کسانوں کو زراعت کے شعبے میں مختلف کاموں کے لیے قرضے فراہم کرتے ہیں جیسا کہ ٹریکٹر خریدنے یا بیج کھاد وغیرہ خریدنے کے لیے۔

(iv) رفاہی ادارے معاشرے میں کس قسم کے کام کرتے ہیں؟

جواب: رفاہی ادارے معاشرے میں مختلف مصیبت زدہ اور مصائب میں گھرے ہوئے لوگوں کی مدد کرتے ہیں۔ اس ضمن میں وہ مسائل زدہ لوگوں کو مالی مدد بھی فراہم کرتے ہیں۔

(v) انجمن ہلالِ احمر کا کیا کردار ہے؟

جواب: انجمن ہلالِ احمر جس کا انگریزی نام (Red Crescent) ہے۔ یہ ناگہانی آفت میں گھرے لوگوں کی مالی مدد اور حادثوں کا شکار یا بیمار لوگوں کو خون مہیا کرتا ہے۔

مندرجہ ذیل فقرات کا "ہاں" یا "نہیں" میں جواب دیں۔

(i) بینک قرضے کی سہولت دیتے ہیں۔	ہاں۔نہیں
(ii) انجمن امداد باہمی حکومت کے سرمایے سے چلتی ہے۔	ہاں۔نہیں
(iii) رفاہی ادارے بے گھر لوگوں کی مدد کرتے ہیں۔	ہاں۔نہیں
(iv) انجمن ہلالِ احمر مریضوں کی مدد کرتی ہے۔	ہاں۔نہیں

جوابات:

(i) ہاں (ii) نہیں

(iii) ہاں (iv) ہاں

3- صحیح جواب پر (✔) کا نشان لگائیں۔

(i) بینکوں کا کام:

(ا) بچی ہوئی رقم کو رکھنا (ب) قانونی مشورے دینا

(ج) مریضوں کو خون مہیا کرنا

(ii) مریضوں کا علاج کرنے میں مدد دیتے ہیں:

(ا) بینک (ب) ہسپتال

(ج) سکول

جواب:

(i) بچی ہوئی رقم کو رکھنا (ii) بینک

عملی کام:

1- اپنے قریبی ہسپتال کا مطالعاتی دورہ کروائیں۔

جواب: اساتذہ کرام اپنی نگرانی میں بچوں کو کسی قریبی ہسپتال کا دورہ کرائیں۔

2- کسی این جی او کا مطالعاتی دورہ کریں۔

جواب: اساتذہ کرام اپنی نگرانی میں بچوں کو کسی این۔جی۔او کا دورہ کروائیں۔

معروضی سوالات

☐ ہر بیان کے چار ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں درست جواب پر دائرہ لگائیں۔

1- لوگ اپنی رقوم رکھتے ہیں:

(1) بنک میں (2) انجمن ہلال احمر میں

(3) کوآپریٹو بنک میں (4) رفاہی ادارے میں

2- کاروبار کے لیے قرضہ کی سہولت دیتے ہیں:

(1) بنک (2) ہسپتال

(3) سکول (4) انجمن ہلال احمر

3- مریضوں کو خون فراہم کرتا ہے:

(1) سٹیٹ بنک (2) انجمن امداد باہمی

(3) انجمن ہلالِ احمر (4) کوآپریٹو بنک

4- پاکستان کی معیشت کا اہم ستون ہے:

(1) کوآپریٹو بنک (2) انجمن ہلالِ احمر

(3) بنک (4) محکمۂ اوقاف

5- اپنی مدد آپ کے تحت بنائے جاتے ہیں:

(1) محکمۂ اوقاف (2) سوشل سکیورٹی سکیم

(3) انجمن امداد باہمی (4) بنک

6- صنعتی قرضہ حاصل ہوتا ہے:

(1) بنک سے (2) انجمن ہلالِ احمر سے

(3) محکمۂ اوقاف سے (4) انجمن امداد باہمی سے

7- انجمن امداد باہمی کے لیے سرمایہ اکٹھے کرتے ہیں:

(1) بنک سے (2) سب لوگ مل کر

(3) سوشل سکیورٹی سکیم سے (4) انجمن ہلالِ احمر سے

8- انجمن امداد باہمی فراہم کرتی ہے:

(1) مریضوں کو خون

(2) چھوٹے کاروبار کے لیے قرضہ

(3) زراعت کے لیے قرضہ

(4) صنعت لگانے کے لیے قرضہ

9- ضرورت مند کسان کو قرضہ مہیا کرتے ہیں:

(1) بنک (2) کوآپریٹو بنک

(3) محکمۂ اوقاف (4) قومی بچت بنک

10- کوآپریٹو بنک قرضہ فراہم کرتا ہے:

(1) ہسپتال کے لیے (2) زراعت کے لیے

(3) صنعت کے لیے (4) سکول کے لیے

11- ٹیوب ویل کے لیے قرضہ حاصل کیا جا سکتا ہے:

(1) سٹیٹ بنک سے (2) کوآپریٹو بنک سے

(3) سوشل سکیورٹی سکیم سے (4) محکمۂ اوقاف سے

12- مسائل میں گھرے لوگوں کی مدد کرتا ہے:

(1) بنک (2) سوشل سکیورٹی سکیم

(3) محکمۂ اوقاف (4) رفاہی ادارہ

13- Red crescent انگریزی میں نام ہے:

(1) سوشل سکیورٹی سکیم کا (2) انجمن ہلالِ احمر کا

(3) رفاہی ادارہ کا (4) محکمۂ اوقاف کا

14- خون کا عطیہ لینے اور دینے کا کام ہے:

(1) کوآپریٹو بنک کا (2) سوشل سکیورٹی سکیم کا

(3) بنک کا (4) انجمن ہلالِ احمر کا

15- مزدوروں کے سماجی تحفظ کے لیے کام کرتے ہیں:

(1) سوشل سکیورٹی سکیم (2) انجمن ہلالِ احمر

(3) بنک (4) کوآپریٹو بنک

16- مزدوروں کے بچوں کے لیے سکول و کالج کا انتظام کرتا ہے:

(1) محکمۂ اوقاف (2) کوآپریٹو بنک

(3) سوشل سکیورٹی سکیم (4) انجمن ہلالِ احمر

17- محکمۂ اوقاف قائم کیا:

(1) صدر پرویز مشرف نے (2) صدر ایوب خاں نے

(3) صدر ضیاء الحق نے (4) صدر یحییٰ خاں نے

18- این۔جی۔اوز سے مراد ہے:

(1) سرکاری تنظیمیں (2) غیر سرکاری تنظیمیں

(3) سوشل سکیورٹی سکیم (4) محکمہ اوقاف

19- ترقیاتی پروگراموں میں حکومت کی مدد کون کرتا ہے؟

(1) کوآپریٹو بنک (2) انجمن ہلالِ احمر

(3) محکمۂ اوقاف (4) این۔جی۔اوز

20- غیر سرکاری تنظیمیں جو فلاح و بہبود کا کام کریں انہیں کہتے ہیں:

(1) سوشل سکیورٹی سکیم (2) این جی اوز

(3) فلاحی ادارے (4) انجمن۔ہلال۔احمر

جوابات:

1- بنک میں 2- بنک 3- انجمن ہلالِ احمر

4- بنک 5- انجمن امداد باہمی 6- بنک سے

7- سب لوگ مل کر 8- چھوٹے کاروبار کے لیے قرضہ

9- کوآپریٹو بنک 10- زراعت کے لیے

11- کوآپریٹو بنک سے 12- رفاہی ادارہ

13- انجمن ہلالِ احمر کا 14- انجمن ہلالِ احمر کا

15- سوشل سکیورٹی سکیم 16- سوشل سکیورٹی سکیم

17- صدر ایوب خاں نے 18- غیر سرکاری تنظیمیں

19- این۔جی۔اوز 20- این۔جی۔اوز

☐ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

1- پاکستان کی معیشت کا اہم ستون کیا ہے؟

جواب: بنک پاکستان کی معیشت کا اہم ستون ہے۔

2- درآمد و برآمد کے سلسلے میں بنک کا کیا کردار ہے؟

جواب: درآمد و برآمد کے سلسلے میں تمام مالیاتی کام بنک کرتے ہیں۔

3- کیا بنک قرضے کی سہولت فراہم کرتے ہیں؟

جواب: جی ہاں! بنک قرضے کی سہولت بھی فراہم کرتے ہیں۔

4- انجمن امداد باہمی کسے کہتے ہیں؟

جواب: اپنی مدد آپ کے تحت لوگ مل جل کر جو تنظیم بنائیں انجمن امداد باہمی کہلاتی ہے۔

5- انجمن امداد باہمی کے لیے سرمایہ کہاں سے حاصل کیا جاتا ہے؟

جواب: انجمن امداد باہمی کے لیے لوگ مل جل کر سرمایہ جمع کرتے ہیں۔

6- کوآپریٹو بنک کیا کام کرتے ہیں؟

جواب: کوآپریٹو بنک ضرورت مندوں کو زراعت، گھریلو صنعت یا گھر بنانے کے لیے قرضہ فراہم کرتے ہیں۔

7- فلاحی ادارے کیا کام کرتے ہیں؟

جواب: فلاحی ادارے مسائل میں گھرے ہوئے لوگوں کی مدد کرتے ہیں۔

8- انجمن ہلالِ احمر کا کیا کام ہے؟

جواب: انجمن ہلالِ احمر معذور اور بیمار لوگوں کو مالی مدد فراہم کرتا ہے اور بیماروں کو خون فراہم کرتا ہے۔

9- مزدوروں کے سماجی تحفظ کے لیے کون سی سکیم بنائی گئی ہے؟

جواب: سوشل سکیورٹی سکیم مزدوروں کے سماجی تحفظ کے لیے بنائی گئی ہے۔

10- سوشل سکیورٹی سکیم مزدوروں کے بچوں کے لیے کیا کام کرتی ہے؟

جواب: سوشل سکیورٹی سکیم مزدوروں کے بچوں کے لیے سکول، کالج اور ہسپتال کھولتی ہے۔

11- مزدوروں کی مالی مدد کون سی تنظیم کرتی ہے؟

جواب: مزدوروں کی مالی مدد سوشل سکیورٹی سکیم کرتی ہے۔

مزارات، مساجد، اقلیتی عبادت گاہوں کی دیکھ بھال کا کام کون سا محکمہ کرتا ہے؟

جواب: محکمۂ اوقاف مزارات، اقلیتی عبادت گاہوں اور مساجد کی دیکھ بھال کا کام کرتا ہے۔

13- ملک میں مقدس مقامات سے حاصل شدہ آمدنی کہاں استعمال کی جاتی ہے؟

جواب: ملک میں مقدس مقامات سے حاصل شدہ آمدنی رفاہی اداروں اور مقدس مقامات کی دیکھ بھال اور توسیع کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔

باب 6

ذرائع آمدورفت اور ذرائع ابلاغ

ذرائع آمدورفت

حل مشقی سوالات

1- مختصر جواب لکھیں۔

(i) ذرائع آمدورفت کی اقسام لکھیں۔

جواب: ذرائع آمدورفت کی مندرجہ ذیل اقسام ہیں:

(1) ریل کے راستے (2) سڑک کے راستے
(3) ہوائی راستے (4) دریائی راستے

(ii) سڑکیں کتنی قسم کی ہوتی ہیں؟

جواب: سڑکیں تین قسم کی ہوتی ہیں:

(1) پکی سڑکیں (2) نیم پختہ سڑکیں
(3) کچی سڑکیں اور موٹروے

(iii) پاکستان کی مشہور ایئر لائن کون سی ہے؟

جواب: پاکستان کی مشہور ایئر لائن "پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائن" ہے جسے عام طور پر پی۔آئی۔اے (PIA) بھی کہا جاتا ہے۔

2- مندرجہ ذیل میں سے صحیح پر (✔) اور غلط پر (✘) کا نشان لگائیں۔

(i) ذرائع آمدورفت صرف ریلیں اور سڑکیں ہی ہوتی ہیں۔ ✘

(ii) کچی سڑکوں پر بسیں اور ٹرک آسانی سے چل سکتے ہیں۔ ✘

(iii) ہوائی سفر سستا ترین سفر ہے۔ ✘

(iv) ہمارے صوبے میں صرف ایک ہی مین ریلوے لائن ہے۔ ✘

(v) ایک بڑی پکی سڑک صوبہ پنجاب میں ہے اسے قومی شاہراہ کہتے ہیں۔ ✔

(vi) موٹروے لاہور اور اسلام آباد کے درمیان ہے۔ ✔

عملی کام:

1- مندرجہ ذیل تصاویر بنا کر ان کے نام لکھیں۔

ریل گاڑی - ریلوے اسٹیشن
پکی سڑک - ہوائی اڈے

جواب:

2- ایک نئی سڑک اور قریب ترین ریلوے اسٹیشن کا بچوں کو مطالعاتی دورہ کروایا جائے۔

جواب: طلبا اپنے اساتذہ کی نگرانی میں یہ دورہ کریں۔

معروضی سوالات

☐ ہر بیان کے چار ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں درست جواب پر دائرہ لگائیں۔

1- ذرائع آمدورفت کہتے ہیں:

(1) راستے کو (2) ریلوے سٹیشن کو
(3) ذریعۂ سفر کو (4) سڑک کو

2- صوبہ پنجاب میں کتنی طرح کے ذرائع آمدورفت ہیں:

(1) تین طرح کے (2) چار طرح کے
(3) پانچ طرح کے (4) چھے طرح کے

3- سڑکوں کی اقسام ہیں:

(1) دو (2) تین
(3) چار (4) پانچ

4- جس جگہ ریل گاڑیاں ٹھہرتی اور چلتی ہیں اسے کہتے ہیں:

(1) ریلوے سٹیشن (2) بس سٹاپ
(3) ریلوے لائنز (4) موٹروے

5- ریل گاڑیاں جن لوہے کی پٹڑیوں پر چلتی ہیں، کہلاتی ہے:

(1) ریلوے سٹیشن (2) سڑک
(3) ریلوے لائنز (4) موٹروے

6- جس جگہ جہاز اترتے اور پرواز کرتے ہیں اسے کہتے ہیں:

(1) ریلوے سٹیشن (2) بس سٹاپ
(3) ہوائی اڈا (4) موٹروے

7- مال گاڑیاں اور سست رفتار گاڑیاں چلتی ہیں:

(1) مین لائن پر (2) ریلوے لائن پر
(3) برانچ لائن پر (4) موٹروے پر

8- دیہاتوں میں سڑک ہوتی ہے:

(1) پکی (2) کچی
(3) نیم پختہ (4) موٹروے

9- پکی سڑک بنتی ہے:

(1) سیمنٹ و تارکول سے (2) سولنگ سے
(3) مٹی سے (4) لوہے سے

10- صوبہ پنجاب کے بڑے شہروں کو ملاتی ہے:

(1) قومی شاہراہ (2) کچی سڑک
(3) موٹروے (4) ریلوے لائن

11- قومی شاہراہ کراچی سے جاتی ہے:

(1) گوجرانوالہ تک (2) لاہور تک
(3) راولپنڈی تک (4) پشاور تک

جوابات:

1- ذریعۂ سفر کو 2- چار طرح کے 3- تین
4- ریلوے سٹیشن 5- ریلوے لائنز 6- ہوائی اڈا
7- برانچ لائن پر 8- کچی 9- سیمنٹ و تارکول سے
10- قومی شاہراہ 11- پشاور تک

☐ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

1- ذرائع آمدورفت سے کیا مراد ہے؟

جواب: ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے کے لیے جو ذرائع اختیار کیے جاتے ہیں ان کو ذرائع آمدورفت کہتے ہیں۔

2- صوبہ پنجاب میں کتنی اقسام کے ذرائع آمدورفت ہیں؟

جواب: صوبہ پنجاب میں چار اقسام کے ذرائع آمدورفت ہیں۔

3- ریلوے لائنز کسے کہتے ہیں؟

جواب: جن لوہے کی پٹڑیوں پر ریل گاڑی چلتی ہے ان کو ریلوے لائنز کہتے ہیں۔

4- ریلوے سٹیشن کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس جگہ ریل گاڑیاں ٹھہرتی اور چلتی ہیں اسے ریلوے سٹیشن کہتے ہیں۔

5- برانچ لائنوں پر کون سی گاڑیاں چلتی ہیں؟

جواب: مال گاڑیاں اور سست رفتار گاڑیاں برانچ لائنوں پر چلتی ہیں۔

6- سڑکیں کس کام آتی ہیں؟

جواب: سڑکیں ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے کا ذریعہ ہیں۔

7- سڑک پر آمدورفت کے کون سے ذرائع استعمال ہوتے ہیں؟

جواب: سڑک پر سائیکل، موٹر سائیکل، کار، ویگن اور بس آمدورفت کے ذرائع ہیں۔

8- سڑک پر سامان کی نقل و حمل کے لیے کون سے ذرائع استعمال کیے جاتے ہیں؟

جواب: سڑک پر سامان کی نقل و حمل کے لیے ریڑھا، گدھا گاڑی، ٹرالی، ٹرک اور بڑے ٹرالے استعمال کیے جاتے ہیں۔

9- سڑکیں کتنی قسموں کی ہوتی ہیں؟

جواب: سڑکیں تین اقسام کی ہوتی ہیں۔

10- کچی سڑک کس طرح کی ہوتی ہے؟

جواب: کچی سڑک مٹی کی ہوتی ہے۔

11- کچی سڑک کس قسم کے ٹریفک کے لیے کام آتی ہے؟

جواب: کچی سڑک پر سست رفتار ٹریفک جیسے بیل گاڑیاں چلتی ہیں۔

12- نیم پختہ سڑک سے کیا مراد ہے؟

جواب: ایسی سڑک جو نہ تو زیادہ کچی ہو اور نہ زیادہ پکی ہو نیم پختہ سڑک ہوتی ہے۔

13- سولنگ کسے کہتے ہیں؟

جواب: نیم پختہ سڑکیں اینٹوں سے بنائی جاتی ہیں اسے سولنگ کہتے ہیں۔

سڑک کس طرح بنائی جاتی ہے؟

جواب: پکی سڑک بجری سیمنٹ ریت اور تارکول سے بنائی جاتی ہے۔

15- قومی شاہراہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: صوبہ پنجاب میں بڑے شہروں کو ملانے کے لیے جو پکی سڑک بنائی گئی ہے اسے قومی شاہراہ کہتے ہیں۔

16- قومی شاہراہ کہاں سے کہاں تک جاتی ہے؟

جواب: قومی شاہراہ صوبہ پنجاب کے شمال میں پشاور سے جنوب میں کراچی تک جاتی ہے۔

17- ہوائی اڈا کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس جگہ جہاز اترتے اور پرواز کرتے ہیں اسے ہوائی اڈا کہتے ہیں۔

18- پاکستان کی مشہور ائیر لائن کا نام بتائیں۔

جواب: پاکستان کی مشہور ائیر لائن پاکستان انٹرنیشنل ائیر لائن ہے۔

19- دریائے سندھ کو پار کرنے کے لیے کیا ذرائع استعمال کیے جاتے ہیں؟

جواب: دریائے سندھ کو پار کرنے کے لیے کشتیاں اور سٹیمرز استعمال کیے جاتے ہیں۔

20- بس شاپ کسے کہتے ہیں؟

جواب: ایسی جگہ جہاں بسیں سواریوں کو اتارنے اور سوار کرنے کے لیے رکتی ہیں اسے بس شاپ کہتے ہیں۔

ذرائع ابلاغ

حل مشقی سوالات

1- مختصر جواب دیں۔

(i) ذرائع ابلاغ سے کیا مراد ہے؟

جواب: معلومات حاصل کرنے یا معلومات دوسروں تک پہنچانے کے تمام ذرائع کو ذرائع ابلاغ کہا جاتا ہے۔ مثلاً ریڈیو، ٹی وی، ٹیلی فون اور ڈاکخانہ وغیرہ۔

(ii) ٹیلی ویژن کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: ٹیلی ویژن خبر رسانی اور معلومات کا ایسا ذریعہ ہے جسے سنا اور سکرین پر دیکھا جا سکتا ہے۔ تعلیمی اور سائنسی پروگرام ہماری معلومات میں اضافہ کرتے ہیں۔ اسے زیادہ فریب سے دیکھنے سے نظر متاثر ہوتی ہے۔ اس لیے اسے مناسب فاصلہ سے دیکھنا چاہیے۔

(iii) کمپیوٹر کو ذرائع ابلاغ میں کس طرح استعمال کیا جاتا ہے؟

جواب: فوری اور درست معلومات آسانی سے حاصل کرنے کے لیے ذرائع ابلاغ مثلاً ریڈیو، ٹیلی ویژن، اخبار، انٹرنیٹ اور سیٹلائٹ وغیرہ کمپیوٹر کی مدد سے چلتے ہیں۔

(iv) انٹرنیٹ کی مدد سے ہم کیا کام لے سکتے ہیں؟

جواب: انٹرنیٹ مختلف کمپیوٹرز کے آپس میں رابطہ کا نام ہے۔ اس کے ذریعے ایک دوسرے کے ساتھ رابطہ رکھنا اور معلومات کا تبادلہ کرنا اہم نوعیت کے کام ہیں۔

2- خالی جگہ پر کریں۔

(i) ریڈیو سے زیادہ تر ..... زبانوں میں پروگرام نشر کیے جاتے ہیں۔

(ii) کسی نئی چیز سے واقفیت ..... کہلاتا ہے۔

(iii) اخبار ..... کی جمع ہے۔

(iv) ..... سے ہم دنیا میں کہیں بھی بات چیت کر سکتے ہیں۔

(v) ٹیلی فون کی جدید قسم ..... فون ہے۔

جوابات:

(i) قومی اور علاقائی (ii) خبر (iii) خبر

(iv) ٹیلی فون (v) موبائل

3- مندرجہ ذیل صحیح پر (✔) کا نشان لگائیں اور غلط جملے پر (✘) کا نشان لگائیں۔

(i) فیکس مشین سے ہم کسی سے بات چیت کر سکتے ہیں۔ ✘

(ii) ای میل انٹرنیٹ کی مدد سے بھیجی جا سکتی ہے۔ ✔

(iii) سیٹلائٹ کو دوسرے ممالک کے حالات معلوم کرنے کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ ✔

(iv) کمپیوٹر کی مدد سے ہم موسم کا حال معلوم نہیں کر سکتے۔ ✘

(v) ٹیلی ویژن اور ریڈیو میں کوئی فرق نہیں ہے۔ ✘

4- مندرجہ ذیل میں سے صرف درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) ڈاکیا کام کرتا ہے۔

(ڈاکخانے میں، ٹیلی ویژن سنٹر میں، ریڈیو اسٹیشن میں)

(ii) سیٹلائٹ کو مدار میں بھیجا جاتا ہے:

(زمین کے، چاند کے، مریخ کے)

(iii) ہم ای میل بھیج سکتے ہیں:

(انٹرنیٹ کی مدد سے، ڈاکخانے کی مدد سے، فیکس کی مدد سے)

(iv) ٹیلی فون کی جدید قسم ہے:

(موبائل فون، انٹرنیٹ، سیٹلائیٹ)

(v) فیکس مشین ذریعہ ہے:

(ابلاغ کا، نقل و حمل کا، بار برداری کا)

جوابات:

(i) ڈاکخانے میں (ii) زمین کے (iii) انٹرنیٹ کی مدد سے

(iv) موبائل فون (v) ابلاغ کا

عملی کام:

1- طلبہ کے درمیان ذرائع ابلاغ کے کردار پر مباحثہ کروائیں۔

جواب: اساتذہ کرام طلبہ کے درمیان ذرائع ابلاغ کے کردار پر مباحثے کا اہتمام کریں۔

معروضی سوالات

☐ ہر بیان کے چار ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں درست جواب پر دائرہ لگائیں۔

1- خبریں اور معلومات پہنچانے والے تمام ذرائع کو کہتے ہیں:

(1) ریڈیو (2) ڈاکخانہ

(3) فیکس (4) ذرائع ابلاغ

2- معلوماتی اور تفریحی پروگرام سن سکتے ہیں بذریعہ:

(1) فیکس (2) ٹیلی گراف

(3) ریڈیو (4) ٹیلی وژن

3- ریڈیو ہمیں معلومات دیتا ہے:

(1) اپنے شہر کی (2) اپنے صوبہ کی

(3) اپنے ملک کی (4) دنیا بھر کی

4- ٹیلی وژن سے پروگرام کو:

(1) سن سکتے ہیں (2) دیکھ سکتے ہیں

(3) بھیج سکتے ہیں (4) دیکھ اور سن سکتے ہیں

5- ٹیلی وژن کو قریب سے دیکھنے سے تکلیف ہو سکتی ہے:

(1) کانوں کی (2) گلے کی

(3) آنکھوں کی (4) ان میں سے کوئی نہیں

6- کسی نئی چیز سے واقفیت کہلاتا ہے:

(1) ٹیلی فون (2) کمپیوٹر

(3) ٹیلی وژن (4) خبر

7- درست اور تیز کام کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے:

(1) ٹیلی وژن (2) ٹیلی فون

(3) کمپیوٹر (4) فیکس

8- زیادہ سے زیادہ معلومات محفوظ کی جاتی ہیں:

(1) فیکس میں (2) ٹیلی گراف میں

(3) ٹیلی فون میں (4) کمپیوٹر میں

9- مشینی آلہ سے جو راکٹ کے ذریعے زمین کے مدار میں چھوڑا جاتا ہے:

(1) انٹرنیٹ (2) ای میل

(3) موبائل فون (4) سیٹلائیٹ

10- سیٹلائیٹ کس کی مدد سے معلومات زمین کو بھیجتا ہے؟

(1) ریڈیو کی (2) ٹیلی ویژن کی

(3) ٹیلی فون کی (4) ٹرانسٹرز کی

11- مختلف کمپیوٹرز کے آپس کے رابطے کو کہتے ہیں:

(1) ای میل (2) موبائل فون

(3) فیکس (4) انٹرنیٹ

12- انٹرنیٹ کی مدد سے پیغامات بھیجنا کہلاتا ہے:

(1) ٹیلی گراف (2) خط

(3) ای میل (4) فیکس

13- دنیا کے کسی بھی حصے میں بات چیت کے لیے استعمال ہوتا ہے:

(1) ٹیلی گراف (2) فیکس

(3) ٹیلی فون (4) سیٹلائیٹ

14- ٹیلی فون کا سارا نظام کنٹرول کیا جاتا ہے:

(1) کمپیوٹر سے (2) انٹرنیٹ سے

(3) سیٹلائیٹ سے (4) ٹیلی گراف سے

جوابات:

1- ذرائع ابلاغ 2- ریڈیو 3- دنیا بھر کی

4- دیکھ اور سن سکتے ہیں 5- آنکھوں کی 6- خبر

7- کمپیوٹر 8- کمپیوٹر میں 9- سیٹلائیٹ

10- ٹرانسٹرز کی 11- انٹرنیٹ 12- ای میل

13- ٹیلی فون 14- کمپیوٹر سے

☐ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

1- ذرائع ابلاغ کسے کہتے ہیں؟

جواب: ایسے تمام ذرائع جن کی مدد سے خبریں یا معلومات ایک جگہ سے دوسری جگہ تک پہنچائی جائیں انہیں ذرائع ابلاغ کہتے ہیں۔

2- اہم ذرائع ابلاغ کیا ہیں؟

جواب: اہم ذرائع ابلاغ میں ریڈیو، ٹی وی، اخبار اور کمپیوٹر شامل ہیں۔

3- ریڈیو کس مقصد کے لیے استعمال ہوتا ہے؟

جواب: ریڈیو کے ذریعے معلومات حاصل ہوتی ہیں اور تفریحی سامان جیسے موسیقی وغیرہ سے لطف اندوز ہوا جاتا ہے۔

4- صوبہ پنجاب میں کتنے ریڈیو سٹیشن ہیں؟

جواب: صوبہ پنجاب کے قریباً ہر بڑے شہر میں ریڈیو سٹیشن قائم کیا گیا ہے۔

5- ٹیلی ویژن اور ریڈیو میں کیا فرق ہے؟

جواب: ریڈیو سے ہم صرف سن سکتے ہیں جبکہ ٹیلی ویژن سے نہ صرف سن بلکہ بولنے والے کو سکرین پر دیکھ سکتے ہیں۔

6- ٹیلی ویژن کن مقاصد کے لیے استعمال ہوتا ہے؟

جواب: ٹیلی ویژن تفریحی اور معلوماتی پروگرام دیکھنے اور سننے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

7- کمپیوٹر کسے کہتے ہیں؟

جواب: کمپیوٹر ایک ایسا برقی آلہ ہے جو درست اور تیز کام کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

8- سیٹلائیٹ سے کیا مراد ہے؟

جواب: سیٹلائیٹ ایک ایسا مشینی آلہ ہے جو زمین کے مدار سے بذریعہ ٹرانسفرز اور آلات معلومات زمین کو بھیجتا ہے۔

9- سیٹلائیٹ کا جدید استعمال کیا ہے؟

جواب: سیٹلائیٹ کو ٹیلی ویژن کی نشریات، مواصلاتی نظام اور دوسرے ممالک کے حالات جاننے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

10- انٹرنیٹ کسے کہتے ہیں؟

جواب: مختلف جگہوں یا ممالک کے کمپیوٹرز کے آپس میں رابطے کو انٹرنیٹ کہتے ہیں۔

11- ذرائع ابلاغ میں انٹرنیٹ کا کیا کردار ہے؟

جواب: انٹرنیٹ نہ صرف رابطے کا ذریعہ ہے بلکہ اس سے مالی معلومات بھی حاصل کی جاتی ہیں۔

12- ای میل سے کیا مراد ہے؟

جواب: انٹرنیٹ کی مدد سے کسی کو پیغامات بھیجنا یا وصول کرنا ای میل کہلاتا ہے۔

13- کیا ای میل ذرائع ابلاغ کا حصہ ہے؟

جواب: ای میل ذرائع ابلاغ کا اہم ذریعہ ہے۔ ای میل کا پیغام رسانی کے ساتھ ساتھ معلومات کے تبادلے کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

14- ٹیلی فون کا استعمال بتائیں۔

جواب: ٹیلی فون کے ذریعے ایک جگہ سے دوسری جگہ آسانی کے ساتھ رابطہ ہو جاتا ہے اور پوری دنیا میں بات چیت آسانی سے ہو جاتی ہے۔

15- ٹیلی فون کا نظام کس طرح کنٹرول کیا جاتا ہے؟

جواب: ٹیلی فون کا نظام کمپیوٹر سے کنٹرول کیا جاتا ہے۔

16- کسٹمر سروسز سنٹر کیا کام کرتے ہیں؟

جواب: کسٹمر سروسز سنٹر عوام کو رہنمائی و معلومات دینے کے ساتھ ساتھ بلوں کی وصولی کا بھی کام کرتے ہیں۔

17- موبائل فون کیا ہے؟

جواب: موبائل فون ٹیلی فون کی جدید ترین قسم ہے جو کہ بغیر تار کے کام کرتا ہے۔

18- سم کسے کہتے ہیں؟

جواب: سم ایک کمپیوٹرائزڈ چپ ہے جو موبائل فون کے اندر لگا دی جاتی ہے اور موبائل فون کام کرنے لگتا ہے۔

19- فیکس کسے کہتے ہیں؟

جواب: فیکس ایک برقی مشین ہے جس کی مدد سے تحریری مواد ایک جگہ سے دوسری جگہ آسانی سے بھیجا جا سکتا ہے۔

20- فیکس مشین کس طرح استعمال کرتے ہیں؟

جواب: فیکس مشین میں دستاویزات کو ڈال کر فون کی طرح اس کا نمبر ڈائل کیا جاتا ہے تو دوسری فیکس مشین سے اصل حالت میں فوٹو کاپی کی طرح دستاویزات نکال لی جاتی ہیں۔

باب 7

مسائل

حل مشقی سوالات

1- مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

(i) معاشرتی مسائل سے کیا مراد ہے؟

جواب: معاشرتی مسائل سے مراد ایسی ابتر صورت حال ہے جس سے معاشرے پر منفی اثرات مرتب ہو رہے ہوں مثلاً آلودگی، غربت اور ناخواندگی وغیرہ۔

(ii) صوبہ پنجاب کو درپیش معاشرتی مسائل بیان کریں۔

جواب: صوبہ پنجاب کو مندرجہ ذیل اہم معاشرتی مسائل درپیش ہیں۔

1- آلودگی 2- پانی کی کمی 3- سیم تھور

4- غربت 5- ناخواندگی 6- بے روزگاری

7- آبادی میں اضافہ

(iii) ناخواندہ کس شخص کو کہتے ہیں؟

جواب: ناخواندہ وہ شخص کو کہتے ہیں جو پڑھ لکھ نہیں سکتا۔

(iv) آبادی میں اضافے سے کیا مراد ہے؟

جواب: جب آبادی کے بڑھنے کی شرح وسائل کے بڑھنے کی شرح سے زیادہ ہو تو اس سے مراد آبادی میں اضافہ لیا جاتا ہے۔

2- خالی جگہ پُر کریں۔

(i) معاشرہ زبان کا لفظ ہے۔

(ii) لوگوں کے مل جل کر رہنے کو کہتے ہیں۔

(iii) شور بھی کی قسم ہے جس سے کان اور ذہن کے امراض پیدا ہوتے ہیں۔

(iv) کلر یا تھور میں سطح زمین پر کی تہہ جمع ہو جاتی ہے۔

جوابات:

(i) عربی (ii) معاشرہ

(iii) آلودگی (iv) نمکیات

3- غلط بیانات پر (✗) کا نشان اور درست بیانات پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(i) میوزک بھیشہ اونچی آواز میں سننا چاہیے۔ ✗

(ii) ہمیں پانی ضائع نہیں کرنا چاہیے۔ ✓

(iii) بے روزگاری ایک نعمت ہے۔ ✗

(iv) سیم زدہ زمین میں زمینی پانی کی سطح بلند ہو جاتی ہے۔ ✓

(v) ہمیں غریب لوگوں کی مدد کرنی چاہیے۔ ✓

(vi) ہمیں علم حاصل نہیں کرنا چاہیے۔ ✗

عملی کام

1- کسی ایسے علاقے کا مشاہدہ کریں جہاں غریب لوگ رہتے ہوں یا کسی کارخانے کے اردگرد کے علاقے میں جا کر ماحول کی آلودگی کا مشاہدہ کریں۔

جواب: ہر طالب علم اپنے قریبی متاثرہ علاقے کا مشاہدہ کرے۔

2- اپنے محلے کے کسی مسئلے کی نشاندہی کریں اور متعلقہ ادارے کو خط لکھیں۔

جواب

سمن آباد لاہور

مجریہ 2008ء

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر صاحب

السلام علیکم! امید ہے مزاج بخیر ہوں گے۔

آپ کے علم میں ہے کہ آج کل ملک میں ہیضہ کی وبا پھوٹی ہوئی ہے۔ جس کی وجہ سے ہمارا ملک بہت پریشان ہے۔ اسی طرح ہمارے محلے میں بھی اس وبائی مرض کا حملہ ایک دو افراد پر ہو چکا ہے۔ اس کی سب سے بڑی وجہ ہمارے محلے میں صفائی کا ناقص انتظام ہے بلکہ صفائی کرنے والا عملہ ایک ایک ماہ تک ہمارے محلے کا رخ نہیں کرتا۔

گندگی کے ڈھیروں کی وجہ سے ہمارا محلہ کوڑا دان بنا ہوا ہے۔ جگہ جگہ گندگی بکھری ہوئی ہے۔ سیوریج سسٹم ناکارہ ہو چکا ہے۔ جس کی وجہ سے گلی میں جگہ جگہ پانی کے گڑھے بنے ہوئے ہیں۔ ان گڑھوں کے گندے پانی پر محلہ پل رہا ہے اور اس نے محلے میں رہنے والوں کی زندگی اجیرن کی ہوئی ہے۔ اس خط سے پہلے بھی محلے والوں نے آپ کو ایک خط لکھا تھا لیکن آپ نے کوئی خاص دھیان نہیں دیا۔ براہ مہربانی اس مسئلے سے ہم لوگوں کو نجات دلایئے۔ تمام محلے والے آپ کے شکر گزار ہوں گے۔

والسلام

اہالیان محلہ

معروضی سوالات

☐ ہر بیان کے چار ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں درست جواب پر دائرہ لگائیں۔

1- معاشرہ کس زبان کا لفظ ہے:
(1) عربی (2) فارسی
(3) ہندی (4) اُردو

2- لوگوں کے مل جل کر رہنے کو کہتے ہیں:
(1) شہر (2) ملک
(3) معاشرہ (4) قوم

3- ایسی صورت حال جس سے معاشرے پر منفی اثرات مرتب ہوں اسے کہتے ہیں:
(1) قومی مسئلہ (2) مالیاتی مسئلہ
(3) معاشرتی مسئلہ (4) تعلیمی مسئلہ

4- صوبہ پنجاب کا اہم مسئلہ ہے:
(1) ماحول کی آلودگی (2) پانی کی کمی
(3) ناخواندگی (4) غربت

5- ہماری فضا آلودہ ہوتی ہے:
(1) دھوئیں سے (2) شور سے
(3) گندے پانی سے (4) کوڑا کرکٹ سے

6- گندہ پانی پینے سے بیماریاں ہوتی ہے:
(1) کان کی (2) ذہن کی
(3) معدہ وجگر کی (4) سینہ وسانس کی

7- سانس کی نالی کی سوزش اور سینے کی بیماریاں ہوتی ہے:
(1) شور سے (2) فضائی آلودگی سے
(3) گندہ پانی پینے سے (4) ناقص صفائی سے

8- صوبہ پنجاب کی زیادہ تر آبادی ہے:
(1) کاشتکار (2) ڈاکٹر
(3) استاد (4) تاجر

9- صوبہ پنجاب کتنے دریاؤں کی سرزمین ہے؟
(1) دو (2) تین
(3) چار (4) پانچ

10- دریاؤں سے پانی کو کھیتوں کو تک پہنچایا جاتا ہے:
(1) نالے کے ذریعے (2) راجباہ کے ذریعے
(3) کھالوں کے ذریعے (4) نہروں کے ذریعے

11- عام طور پر کھیت کیا چیز نہ ہونے کے باعث کسی قسم کی پیداوار نہیں دیتے؟
(1) پانی (2) ہوا
(3) کھاد (4) مٹی

12- سیم کہتے ہیں جب زمین میں سطح بلند ہو جاتی ہے:
(1) کھاد کی (2) مٹی کی
(3) پانی کی (4) نمکیات کی

13- پودوں کی جڑوں کو کیا تباہ کرتا ہے۔
(1) تھور وکلر (2) پانی
(3) نمکیات (4) چھیم

14- معیار زندگی پست ہو جاتا ہے:
(1) غربت سے (2) ناخواندگی سے
(3) آلودگی سے (4) خوراک کی کمی سے

15- ناخواندہ کہتے ہیں:
(1) کاشتکار کو (2) اَن پڑھ کو
(3) پڑھے لکھے کو (4) غریب کو

16- چوری ڈاکہ اور خودکشی کی وجہ ہے:
(1) بے روزگاری (2) آلودگی
(3) پانی کی کمی (4) ناقص صحت

17- وسائل کے کم ہونے کی وجہ ہے:
(1) آبادی میں اضافہ (2) بے روزگاری
(3) غربت (4) ناخواندگی

جوابات:
1- عربی 2- معاشرہ 3- معاشرتی مسئلہ
4- ماحول کی آلودگی 5- دھوئیں سے 6- معدہ وجگر کی
7- فضائی آلودگی سے 8- کاشتکار 9- پانچ
10- نہروں کے ذریعے 11- پانی 12- پانی کی
13- تھور وکلر 14- غربت سے 15- ان پڑھ کو
16- بے روزگاری 17- آبادی میں اضافہ

☐ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

1- معاشرہ کس زبان کا لفظ ہے؟
جواب: معاشرہ عربی زبان کا لفظ ہے۔

2- معاشرہ کسے کہتے ہیں؟
جواب: لوگوں کے مل جل کر رہنے کو معاشرہ کہتے ہیں۔

3- معاشرتی مسئلے سے کیا مراد ہے؟
جواب: ایسی صورت حال جس سے معاشرے پر منفی اثرات مرتب ہوں اسے معاشرتی مسئلہ کہتے ہیں۔

4- معاشرتی مسئلہ حل کرنے کی کیا تدبیر ہے؟
جواب: معاشرتی مسئلہ معاشرے کے افراد کی مشترکہ کوششوں سے حل کیا جاسکتا ہے۔

5- صوبہ پنجاب کا اہم معاشرتی مسئلہ کیا ہے؟
جواب: صوبہ پنجاب کا اہم معاشرتی مسئلہ ماحول کی آلودگی ہے۔

6- پانی کی آلودگی کی کیا وجہ ہے؟
جواب: کارخانوں سے آنے والا گندہ پانی اور زہریلی سٹرفتیں پانی میں شامل ہو کر اسے آلودہ کر دیتی ہیں۔

7- ہوا کس طرح آلودہ ہوتی ہے؟
جواب: فیکٹریوں، کارخانوں اور ذرائع آمدورفت سے نکلنے والا دھواں ہوا کو آلودہ کر دیتا ہے۔

8- فضائی آلودگی سے کون کون سی بیماریوں کے پھیلنے کا خطرہ ہوتا ہے؟
جواب: فضائی آلودگی سے سینے اور سانس کی بیماریاں پھیلنے کا خطرہ ہوتا ہے۔

9- کان کے امراض اور ذہن کے امراض کس آلودگی کے باعث ہوتے ہیں؟
جواب: شور جو کہ آلودگی کی ایک قسم ہے اس سے ذہن کے امراض اور کانوں کے امراض ہو رہے ہیں۔

10- پینے کا گندا پانی کن امراض کا باعث بنتا ہے؟
جواب: پینے کا گندا پانی معدہ اور جگر کی بیماریوں کا باعث بنتا ہے۔

11- سیم کسے کہتے ہیں؟
جواب: زمینی پانی کی سطح کا بلند ہو کر زمین کو گارے کی صورت میں تبدیل کر دینا، سیم کہلاتا ہے۔

12- تھور یا کلر کسے کہتے ہیں؟
جواب: زمین پر کچھ نمکیات کی سطح کا بلند ہونا جس سے زمین پر سفید پاؤڈر سا بچھ جاتا ہے تھور یا کلر کہلاتا ہے۔

13- حکومت پنجاب ناخواندگی کو کم کرنے کے لیے کیا اقدامات کر رہی ہے؟
جواب: حکومت پنجاب ناخواندگی کو کم کرنے کے لیے مستحق تعلیم، مفت کتابیں اور تعلیم بالغاں جیسے اقدامات کر رہی ہے۔

14- غربت کو کس طرح کم کیا جاسکتا ہے؟
جواب: تعلیمی معیار کو بہتر اور اعلیٰ تعلیم و فنی تعلیم کو عام و سستا کرنے سے غربت کو کم کیا جاسکتا ہے۔

15- بے روزگاری مزید کن معاشرتی مسائل کا باعث بنتی ہے؟
جواب: بے روزگاری سے چوری، ڈاکہ اور خودکشی جیسے مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔

16- آبادی میں اضافہ کب محسوس ہوتا ہے؟
جواب: جب وسائل کے بڑھنے کی شرح آبادی کے بڑھنے سے کم ہو تو آبادی میں اضافہ ہوتا ہے۔

باب 8

اہم شخصیات

حضرت محمد ﷺ

حل مشقی سوالات

1- مختصر جواب دیں۔

(i) رسول کریم ﷺ کب اور کہاں پیدا ہوئے؟
جواب: رسول کریم ﷺ 28 اپریل 571 عیسوی بمطابق 12 ربیع الاوّل بروز پیر کو مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے۔

(ii) جب آپ ﷺ نے فتح مکہ کے بعد مکہ والوں کو معاف کر دیا تو ان پر کیا اثر ہوا؟
جواب: فتح مکہ کے بعد جب آپ ﷺ نے اہل مکہ کو معاف کر دیا تو آپ ﷺ کے حسن سلوک سے متاثر ہو کر کفار مسلمان ہونے لگے اور آپس میں بھی اتفاق سے رہنا شروع کر دیا۔

(iii) آپ ﷺ پر وحی کہاں نازل ہوئی؟
جواب: آپ ﷺ پر غار حرا میں وحی نازل ہوئی۔

(iv) مسجد نبوی ﷺ کہاں واقع ہے؟

جواب: مسجد نبوی ﷺ مدینہ منورہ میں واقع ہے۔

2- درست جواب پر (✔) کا نشان لگائیں۔

(ا) جب آپ ﷺ کی والدہ فوت ہوئیں اس وقت آپ ﷺ کی عمر:

(i) آٹھ سال (ii) چھے سال

(iii) چار سال

(ب) رسول کریم ﷺ پیدا ہوئے۔

(i) 12 ربیع الثانی کو (ii) 12 ربیع الاول کو

(iii) 12 جمادی الاول کو

(ج) آپ ﷺ کی ولادت کس شہر میں ہوئی؟

(i) مکۃ المکرمہ (ii) مدینہ منورہ

(iii) طائف

جوابات:

(ا) چھے سال (ب) 12 ربیع الاول کو

(ج) مکۃ المکرمہ

3- خالی جگہ پُر کریں۔

(i) حضور ﷺ ہجرت کر کے چلے گئے۔

(ii) آپ ﷺ نے سال کی عمر میں وفات پائی۔

(iii) آپ ﷺ کے والد ماجد کا نام حضرت تھا۔

(iv) حضرت عبدالمطلب آپ ﷺ کے تھے۔

(v) آپ ﷺ کی پیدائش کے وقت لوگ کا شکار تھے۔

جوابات:

(i) مدینہ (ii) تریسٹھ (iii) عبداللہ

(iv) دادا (v) جہالت

4- درست فقرات کے سامنے (✔) اور غلط کے سامنے (✘) کا نشان لگائیں۔

(i) مکہ والے مسلمانوں کو بہت تنگ کرتے تھے۔ ✔

(ii) حضرت ابوطالبؓ آپ ﷺ کے چچا تھے۔ ✔

(iii) مسلمانوں نے مکہ فتح کر لیا۔ ✔

(iv) آٹھ سال کی عمر میں آپ ﷺ کے دادا بھی انتقال کر گئے تھے۔ ✘

عملی کام:

1- آپ اپنے کمرہ جماعت میں مسجد نبوی ﷺ کی تصویر آویزاں کریں۔

جواب: طلبہ اپنے کمرہ جماعت میں مسجد نبوی کی تصویر چارٹ پر لگا کر آویزاں کریں۔

2- استاد کمرہ جماعت میں بچوں سے سیرت النبی ﷺ کے موضوع پر تقاریر کروائیں۔

جواب: اساتذہ کرام تقریری مقابلے کا اہتمام کریں۔

معروضی سوالات

❑ ہر بیان کے چار ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں درست جواب پر دائرہ لگائیں۔

1- حضرت محمد ﷺ کی تاریخ پیدائش ہے:

(1) 12 ربیع الاول (2) 12 ربیع الثانی

(3) 12 جمادی الاول (4) 12 جمادی الثانی

2- حضرت محمد ﷺ کی پیدائش کا دن ہے:

(1) پیر (2) منگل

(3) بدھ (4) جمعرات

3- آپ ﷺ کے والد کا نام تھا:

(1) حضرت عبدالمطلب (2) حضرت ابوطالب

(3) حضرت عبداللہ (4) حضرت عبیداللہ

4- حضرت محمد ﷺ کی بچپن میں پرورش کی:

(1) حضرت آمنہؓ نے (2) حضرت حلیمہؓ نے

(3) حضرت صفیہؓ نے (4) حضرت زینبؓ نے

5- جب حضرت محمد ﷺ کی والدہ کا انتقال ہوا تب آپ ﷺ کی عمر تھی:

(1) تین برس (2) چار برس

(3) پانچ برس (4) چھے برس

6- والدہ کے انتقال کے کتنے سال بعد حضرت محمد ﷺ کے دادا کا انتقال ہوا؟

(1) دو سال بعد (2) تین سال بعد

(3) چار سال بعد (4) پانچ سال بعد

7- دادا کے انتقال کے بعد حضرت محمد ﷺ کی پرورش کی ذمہ داری اٹھائی:

(1) چچا نے (2) نانا نے

(3) پھوپھا نے (4) تایا نے

8- حضرت محمد ﷺ کی پیدائش کے وقت اہل عرب چوپایا کرتے تھے:

(1) آگ کی (2) گائے کی

(3) چاند کی (4) بتوں کی

9- مہاجر کہتے ہیں:

(1) ہجرت کرنے والے کو

(2) مدد کرنے والے کو

(3) کام کرنے والے کو

(4) خانہ کعبہ میں جانے والے کو

10- حضرت محمد ﷺ نے کتنے برس کی عمر میں وفات پائی؟

(1) باون برس (2) تریسٹھ برس

(3) بہتر برس (4) اسی برس

11- حضرت محمد ﷺ کا روضہ مبارک ہے:

(1) مکہ مکرمہ میں (2) مدینہ منورہ میں

(3) جدہ میں (4) ریاض میں

جوابات:

1- 12 ربیع الاول 2- پیر 3- حضرت عبداللہ

4- حضرت حلیمہؓ نے 5- چھے برس 6- دو سال بعد

7- چچا نے 8- بتوں کی 9- ہجرت کرنے والے کو

10- تریسٹھ برس 11- مدینہ منورہ میں

❑ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

1- حضرت محمد ﷺ کی تاریخ پیدائش کیا ہے؟

جواب: حضرت محمد ﷺ 28 اپریل 571 عیسوی 12 ربیع الاول بروز پیر کو پیدا ہوئے۔

2- حضرت محمد ﷺ کی ولادت کس شہر میں ہوئی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کی ولادت مکہ مکرمہ میں ہوئی۔

3- حضرت محمد ﷺ کے والد کا نام بتائیں۔

جواب: حضرت محمد ﷺ کے والد کا نام حضرت عبداللہ تھا۔

4- حضرت محمد ﷺ کی والدہ ماجدہ کا نام کیا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کی والدہ ماجدہ کا نام حضرت آمنہؓ تھا۔

5- حضرت محمد ﷺ کے والد گرامی نے کب وفات پائی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کے والد گرامی آپ ﷺ کی پیدائش سے قبل وفات پا گئے تھے۔

6- حضرت محمد ﷺ کی پیدائش کے زمانے میں عرب میں کیا رواج تھا؟

جواب: اس زمانے میں عرب میں رواج تھا کہ بچوں کو دیہات میں پرورش پانے کے لیے بھیج دیا جاتا تھا۔

7- حضرت محمد ﷺ کی دایہ کا نام کیا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کی دایہ کا نام حضرت حلیمہ سعدیہؓ تھا۔

8- حضرت محمد ﷺ کی والدہ ماجدہ کا کب انتقال ہوا؟

جواب: جب حضرت محمد ﷺ کی عمر چھے سال کے قریب تھی تب آپ ﷺ کی والدہ ماجدہ کا انتقال ہوا تھا۔

9- حضرت محمد ﷺ حضرت حلیمہ سعدیہؓ کے پاس کب تک رہے؟

جواب: حضرت محمد ﷺ چھے سال کی عمر تک حضرت حلیمہؓ کے پاس رہے۔

10- حضرت محمد ﷺ کے دادا کا نام کیا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کے دادا کا نام عبدالمطلب تھا۔

11- حضرت محمد ﷺ کے دادا کا انتقال کب ہوا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کے دادا کا انتقال آپ ﷺ کی والدہ ماجدہ کے انتقال کے دو سال بعد ہوا۔

12- حضرت محمد ﷺ کے دادا کے انتقال کے بعد آپ ﷺ کی پرورش کا ذمہ کس نے لیا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کے دادا کے انتقال کے بعد آپ ﷺ کی پرورش کا ذمہ آپ ﷺ کے چچا نے لیا۔

13- حضرت محمد ﷺ کے کس چچا نے آپ ﷺ کی پرورش کی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کے چچا حضرت ابوطالب نے آپ ﷺ کی پرورش کی۔

14- حضرت محمد ﷺ کی پیدائش کے وقت اہل عرب کس جہالت کا شکار تھے؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کی پیدائش کے وقت اہل عرب جہالت کی وجہ سے بتوں کی پوجا کرتے تھے۔

15- حضرت محمد ﷺ عبادت کے لیے کس غار میں جایا کرتے تھے؟

جواب: حضرت محمد ﷺ عبادت کے لیے غارِ حرا میں جایا کرتے تھے۔

16- حضرت محمد ﷺ پر وحی کس فرشتے کے ذریعے نازل فرمائی گئی؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد ﷺ پر حضرت جبرائیلؑ کے ذریعے وحی نازل فرمائی۔

17- حضرت محمد ﷺ نے لوگوں کو کس بات کی دعوت دی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے لوگوں کو ایک اللہ کی عبادت کرنے کی دعوت دی۔

18- مسلمانوں نے پہلی ہجرت کہاں کی؟

جواب: مسلمانوں نے پہلی ہجرت مکہ سے مدینہ منورہ کی طرف کی۔

19- انصار اور مہاجر آپس میں کس طرح رہتے تھے؟

جواب: انصار اور مہاجر آپس میں پیار محبت سے بھائیوں کی طرح رہتے تھے۔

20- حضرت محمد ﷺ کا وصال کس عمر میں ہوا؟

جواب: آپ ﷺ نے تریسٹھ برس کی عمر میں وفات پائی۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

حل مشقی سوالات

1- مختصر جوابات دیں۔

(i) نبی کریم ﷺ کی وفات کے بعد کون کون سے فتنے پھیلے؟

جواب: نبی کریم ﷺ کی وفات کے بعد کئی فتنے پھیلے۔ ان میں بڑا فتنہ یہ تھا کہ لوگوں نے زکوٰۃ دینے سے انکار کر دیا تھا۔ اس کے علاوہ کئی لوگوں نے نبی ہونے کا دعویٰ بھی کیا لیکن حضرت ابوبکرؓ نے نہایت دانشمندی سے ان فتنوں کو دبا دیا۔

(ii) حضرت ابوبکرؓ نے مسلمانوں کی کس طرح خدمت کی؟

جواب: حضرت ابوبکرؓ نے مسلمانوں کی ہر طرح سے خدمت کی۔ آپؓ نے مستحق لوگوں کے وظیفے لگوائے اور جو بھی مال اور پیسہ آتا آپؓ اس کو فوری طور پر مسلمانوں میں بانٹ دیتے۔

(iii) آپؓ نے مسجد نبوی کی تعمیر میں کس طرح حصہ لیا؟

جواب: مسجد نبوی کی تعمیر کے لیے حضرت ابوبکرؓ نے زمین کی تمام قیمت خود ادا کی۔

(iv) حضرت ابوبکرؓ کا نام کیا تھا؟

جواب: حضرت ابوبکرؓ کا نام عبداللہ کنیت ابوبکر اور لقب صدیق تھا۔

2- درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(ا) حضرت ابوبکرؓ اپنا مال اکثر

(i) بانٹ دیتے تھے (ii) مال جمع کرتے تھے

(iii) اپنی ذات پر خرچ کرتے تھے

(ب) نبی کریم ﷺ جب بیمار ہوئے تو امامت کرائی:

(i) حضرت عمرؓ (ii) حضرت ابوبکرؓ

(iii) حضرت عثمانؓ

(ج) مردوں میں سب سے پہلے اسلام قبول کیا:

(i) حضرت عثمانؓ (ii) حضرت ابوبکرؓ

(iii) حضرت علیؓ

جوابات:

(ا) بانٹ دیتے تھے (ب) حضرت ابوبکرؓ

(ج) حضرت ابوبکرؓ

3- خالی جگہ پُر کریں۔

(i) حضرت ابوبکرؓ کا لقب ____ تھا۔

(ii) حضرت ابوبکرؓ خلیفہ ہونے کے باوجود اپنے سارے کام ____ کرتے تھے۔

(iii) حضرت ابوبکرؓ کا پیشہ ____ تھا۔

جوابات:

(i) صدیق (ii) خود (iii) تجارت

4- درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(i) حضرت ابوبکرؓ بچپن ہی سے سچ بولتے تھے۔ ✓

(ii) آپؓ اپنا مال مسلمانوں کو بانٹ دیتے تھے۔ ✓

(iii) مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ تھے۔ ✗

(iv) آپؓ نے پینسٹھ سال کی عمر میں وفات پائی۔ ✗

(v) نبی کریمؐ کی اور آپؓ کی عمر میں صرف تین سال کا فرق تھا۔ ✗

عملی کام:

1- بچے استاد کی نگرانی میں حضرت ابوبکرؓ کی خدمات چارٹ پر لکھ

کر کمرۂ جماعت میں آویزاں کریں۔

جواب: طلبہ چارٹ پر حضرت ابوبکر صدیقؓ کی خدمات لکھ کر اپنی کمرۂ جماعت میں آویزاں کریں۔

2- بچے حضرت ابوبکرؓ کی سیرت پر نظم تحریر کریں۔

جواب: اساتذہ کرام تحریری مقابلے کا اہتمام کریں۔

معروضی سوالات

☐ ہر بیان کے چار ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں درست جواب پر دائرہ لگائیں۔

1- مردوں میں سے حضرت ابوبکرؓ نے اسلام قبول کیا:

(1) پہلے (2) بعد میں

(3) آخر میں (4) دوسرے نمبر پر

2- مسلمان ہجرت کر کے گئے:

(1) مدینہ منورہ میں (2) مکہ مکرمہ میں

(3) خانہ کعبہ میں (4) جدہ میں

3- اہل مکہ نے ہجرت کے بعد بھی مسلمانوں کو نہ رہنے دیا:

(1) خوش (2) اکٹھے

(3) چین سے (4) دل لگا کر

4- حضرت ابوبکر صدیقؓ کا پیشہ تھا:

(1) تجارت (2) زراعت

(3) گلہ بانی (4) 1 اور 2 دونوں

5- حضرت ابوبکر صدیقؓ اپنے مال کو خرچ کرتے تھے:

(1) گھر والوں پر (2) رشتہ داروں میں

(3) فضول خرچی میں (4) اللہ کی راہ میں

6- گھر کا سارا مال و سامان اللہ کی راہ میں دینے پر حضور اکرم ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کے لیے:

(1) خوشخبری دی (2) دعا کی

(3) نصیحت کی (4) دلجوئی کی

7- حضرت ابوبکر صدیقؓ اور نبی اکرم ﷺ کی عمر میں فرق تھا:

(1) دو سال کا (2) تین سال کا

(3) چار سال کا (4) پانچ سال کا

8- مسجد نبوی ﷺ کی تعمیر کے لیے حضرت ابوبکر صدیقؓ نے:

(1) زمین کی قیمت ادا کی (2) سامان مہیا کیا

(3) تعمیر میں حصہ لیا (4) پیشکش کیا

9- حضور پاک ﷺ کی ہجرت میں معاونت کرنے والے:

(1) حضرت ابوبکرؓ نے (2) حضرت عثمانؓ نے

(3) حضرت عمرؓ نے (4) حضرت علیؓ نے

10- حضرت ابوبکرؓ مسلمانوں کے خلیفہ تھے:

(1) پہلے (2) دوسرے

(3) تیسرے (4) چوتھے

11- حضرت ابوبکر صدیقؓ کے خلیفہ بننے کی تمام مسلمانوں نے کی:

(1) تائید (2) مخالفت

(3) مدد (4) دل جوئی

12- حضرت ابوبکر صدیقؓ نے رسول کریم ﷺ کی وفات کے بعد لوگوں کو دینے کے لیے چھوڑ کیا:

(1) تحفے (2) مال

(3) زکوٰۃ (4) اونٹ

13- حضرت ابوبکر صدیقؓ نے وفات پائی:

(1) تریسٹھ برس کی عمر میں (2) پینسٹھ برس کی عمر میں

(3) پینتیس برس کی عمر میں (4) چھیاسٹھ برس کی عمر میں

14- مسیلمہ اور سجاح نے دعویٰ کیا:

(1) خلافت کا (2) نبوت کا

(3) امامت کا (4) ولایت کا

15- حضرت ابوبکر صدیقؓ کو دفن کیا گیا:

(1) مدینہ منورہ میں (2) جدہ میں

(3) مکہ مکرمہ میں (4) الریاض میں

جوابات:

1- پہلے 2- مدینہ منورہ میں 3- چین سے

4- تجارت 5- اللہ کی راہ میں 6- دعا کی

7- دو سال کا 8- زمین کی قیمت ادا کی

9- حضرت ابوبکرؓ نے 10- پہلے 11- تائید

12- زکوٰۃ 13- تریسٹھ برس کی عمر میں 14- نبوت کا

15- مدینہ منورہ میں

☐ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

1- حضرت ابوبکرؓ کا نام اور کنیت بتائیں۔

جواب: حضرت ابوبکرؓ کا نام عبداللہ اور کنیت ابوبکر ہے۔

2- حضرت ابوبکر صدیقؓ کس لقب سے پکارے جاتے تھے؟
جواب: حضرت ابوبکر صدیقؓ لقب صدیق سے پکارے جاتے تھے۔
3- حضرت ابوبکر صدیقؓ کو لقب صدیق کس نے عطا کیا؟
جواب: حضرت ابوبکر صدیقؓ کو لقب صدیق حضور پاک ﷺ نے عطا کیا۔
4- مردوں میں سب سے پہلے کس نے اسلام قبول کیا؟
جواب: حضرت ابوبکرؓ نے مردوں میں سب سے پہلے اسلام قبول کیا۔
5- اہل مکہ کے مظالم سے تنگ آکر مسلمان کہاں گئے؟
جواب: اہل مکہ کے مظالم سے تنگ آکر مسلمان مدینہ ہجرت کر گئے۔
6- کس موقع پر خوش ہو کر حضور پاک ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کے لیے دعا فرمائی؟
جواب: ایک دفعہ حضرت ابوبکر صدیقؓ اپنے گھر کا سارا سامان اللہ کی راہ میں تقسیم کرنے کے لیے حضور پاک ﷺ کی خدمت میں لائے۔ اس موقع پر آپ ﷺ نے حضرت ابوبکرؓ کے لیے دعا فرمائی۔
7- حضرت ابوبکر صدیقؓ اور نبی اکرم ﷺ کی عمر میں کتنا فرق تھا؟
جواب: حضرت ابوبکر صدیقؓ نبی اکرم ﷺ سے دو سال چھوٹے تھے۔
8- مسجد نبوی ﷺ کی زمین کی قیمت کس نے ادا کی؟
جواب: مسجد نبوی ﷺ کی زمین کی قیمت حضرت ابوبکرؓ نے ادا کی۔
9- نبی کریم ﷺ کا یار غار کسے کہتے ہیں؟
جواب: نبی کریم ﷺ کا یار غار حضرت ابوبکرؓ کو کہا جاتا ہے۔
10- رسول کریم ﷺ کی بیماری میں آپ ﷺ کی جگہ کس صحابیؓ نے امامت کروائی؟
جواب: حضرت ابوبکرؓ نے رسول کریم ﷺ کی بیماری میں آپ ﷺ کی جگہ امامت کروائی۔
11- نبی کریم ﷺ کی وفات کے بعد سب سے بڑا فتنہ کیا اٹھا؟
جواب: نبی کریم ﷺ کی وفات کے بعد سب سے بڑا فتنہ یہ اٹھا کہ لوگوں نے زکوٰۃ دینے سے انکار کر دیا۔
12- حضرت ابوبکر صدیقؓ نے منکرین زکوٰۃ پر کیسے قابو پایا؟
جواب: حضرت ابوبکر صدیقؓ نے ایسے لوگوں کے خلاف جنگ کا ارادہ کیا اور ان کو زکوٰۃ دینے پر آمادہ کیا۔

13- نبی کریم ﷺ کی وفات کے بعد نبی ہونے کا دعویٰ کس نے کیا؟
جواب: نبی کریم ﷺ کی وفات کے بعد مسیلمہ کذاب نے نبوت کا دعویٰ کیا۔
14- حضرت ابوبکر صدیقؓ نے کتنے برس کی عمر میں وفات پائی؟
جواب: حضرت ابوبکر صدیقؓ نے تریسٹھ سال کی عمر میں وفات پائی۔
15- حضرت ابوبکر صدیقؓ کو کہاں دفن کیا گیا؟
جواب: آپؓ کو مدینہ منورہ میں نبی اکرم ﷺ کے پہلو میں دفن کیا گیا۔

حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حل مشقی سوالات

1- مختصر جواب دیں۔
(i) حضرت خدیجہؓ کا لقب کیا تھا؟
جواب: حضرت خدیجہؓ کا لقب طاہرہ تھا۔
(ii) آپؓ کا نکاح نبی کریم ﷺ سے کتنی عمر میں ہوا؟
جواب: آپؓ کا نکاح نبی کریم ﷺ سے چالیس برس کی عمر میں ہوا۔
(iii) آپؓ کی وفات رمضان المبارک کی کس تاریخ کو ہوئی؟
جواب: آپؓ کی وفات رمضان المبارک کی دس تاریخ کو ہوئی۔
(iv) نبی کریم ﷺ سے شادی سے پہلے حضرت خدیجہؓ کا کیا کاروبار تھا؟
جواب: نبی کریم ﷺ سے شادی سے پہلے حضرت خدیجہؓ کا کاروبار تجارت تھا۔
2- درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔
(ا) نبی کریم ﷺ عبادت کے لیے جاتے:
(i) غار ثور (ii) غار حرا (iii) گھر
(ب) جب نبی کریم ﷺ حضرت خدیجہؓ کا مال تجارت باہر کے ملک لے کر گئے:
(i) کچھ فائدہ ہوا (ii) بہت زیادہ منافع ہوا
(iii) کچھ نقصان ہوا
جوابات:

(ا) غار حرا (ب) بہت زیادہ منافع ہوا
3- مندرجہ ذیل میں سے درست کے اوپر (✓) اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں۔
(i) حضرت خدیجہؓ غریبوں کی بے پناہ مدد کرتیں۔ ✓
(ii) حضرت خدیجہؓ نے شادی کے بعد بیس سال نبی کریم ﷺ کے ساتھ گزارے۔ ✗
(iii) حضرت خدیجہؓ کے غلام کا نام میسرہ تھا۔ ✓
(iv) حضرت خدیجہؓ نے نبی کریم ﷺ کا بھرپور ساتھ دیا۔ ✓
(v) حضرت خدیجہؓ نبی کریم ﷺ کی ایمانداری سے بہت متاثر ہوئیں۔ ✓
4- خالی جگہ پُر کریں۔
(i) حضرت خدیجہؓ میں بہت زیادہ تھی۔
(ii) آپ ﷺ نے سارا ماجرا کو سنایا۔
(iii) حضرت خدیجہؓ کا کاروبار تھا۔
(iv) آپؓ کا لقب تھا۔
(v) آپؓ ہمیشہ اسلام کی میں مال خرچ کرتیں تھیں۔
جوابات:
(i) انکساری (ii) حضرت خدیجہؓ (iii) تجارت
(iv) طاہرہ (v) راہ

عملی کام:
1- بچے کمرہ جماعت میں حضرت خدیجہؓ کی سیرت پر تقریر کریں۔
جواب: اساتذہ کرام حضرت خدیجہؓ کی سیرت پر تقریر کا اہتمام کریں۔

معروضی سوالات

☐ ہر بیان کے چار ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں درست جواب پر دائرہ لگائیں۔
1- طاہرہ حضرت خدیجہؓ کا تھا:
(1) نام (2) کنیت
(3) لقب (4) تخلص
2- حضرت خدیجہؓ میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی:
(1) محبت (2) انکساری
(3) عزت (4) ہمدردی
3- حضرت خدیجہؓ کے والد کا پیشہ تھا:
(1) باغبانی (2) زراعت
(3) تجارت (4) گلہ بانی
4- حضرت خدیجہؓ نے پیشہ جاری رکھا:
(1) تجارت کا (2) ڈاکٹر کا
(3) نرس کا (4) استاد کا
5- نبی کریم ﷺ پورے عرب میں کس لقب سے یاد کیے جاتے تھے؟
(1) نبی (2) بہادر
(3) صادق و امین (4) ہمدرد
6- حضرت خدیجہؓ نے وفات پائی:
(1) دس رمضان المبارک کو (2) 10 شوال کو
(3) 10 ذی قعدہ کو (4) 10 ذی الحجہ کو
7- حضرت خدیجہؓ آپ ﷺ کی کس عادت سے متاثر ہوئیں؟
(1) شفقت (2) ہمدردی
(3) ایمانداری (4) عزت
8- آپ ﷺ حضرت خدیجہؓ کا مال تجارت لے کر گئے:
(1) دوسرے ملک (2) دوسرے شہر
(3) دوسرے قصبے (4) بازار
9- حضرت خدیجہؓ نے آپ ﷺ کے ساتھ کس کو بھیجا؟
(1) بھائی کو (2) چچا کو
(3) ماموں کو (4) غلام کو
10- میسرہ غلام تھا:
(1) حضرت خدیجہؓ کا (2) نبی اکرم ﷺ کا
(3) حضرت عثمانؓ کا (4) حضرت ابوبکرؓ کا
11- آپ ﷺ کی ایمانداری سے متاثر ہو کر حضرت خدیجہؓ نے آپ ﷺ کو بھیجا:
(1) تحفہ (2) منافع کا حصہ
(3) پیغام نکاح (4) غلام
12- نکاح کے وقت حضرت خدیجہؓ کی عمر تھی:
(1) 20 سال (2) 30 سال
(3) 40 سال (4) 50 سال
13- حضرت خدیجہؓ سے نکاح کے وقت حضور اکرم ﷺ کی عمر مبارک تھی:

(1) 25سال (2) 35سال
(3) 45سال (4) 55سال

14- حضرت محمد ﷺ نے وحی نازل ہونے کا ماجرا سب سے پہلے سنایا:
(1) حضرت ابوبکرؓ کو (2) حضرت خدیجہؓ کو
(3) حضرت فاطمہؓ کو (4) چچا حضرت ابوطالب کو

جوابات:
1- لقب 2- انکساری 3- تجارت
4- تجارت کا 5- صادق وامین 6- دس رمضان المبارک کو
7- ایمانداری 8- دوسرے ملک 9- غلام کو
10- حضرت خدیجہؓ کا 11- پیغامِ نکاح
12- 40سال 13- 25سال 14- حضرت خدیجہؓ کو

❑ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

1- حضرت خدیجہؓ کا لقب کیا تھا؟
جواب: حضرت خدیجہؓ کا لقب طاہرہ تھا۔

2- حضرت خدیجہؓ کس قبیلے سے تعلق رکھتی تھیں؟
جواب: حضرت خدیجہؓ کا تعلق بنو قریش کے اعلیٰ خاندان سے تھا۔

3- حضرت خدیجہؓ کا اخلاق کیسا تھا؟
جواب: حضرت خدیجہؓ کا اخلاق بہت اچھا تھا۔ انکساری آپؓ کے مزاج کا حصہ تھی اور آپؓ ہر ایک کا عزت و احترام کرتی تھیں۔

4- حضرت خدیجہؓ کا پیشہ کیا تھا؟
جواب: حضرت خدیجہؓ کا پیشہ تجارت تھا۔

5- نبی کریم ﷺ پورے عرب میں کس لقب سے پکارے جاتے تھے؟
جواب: حضرت محمد ﷺ پورے عرب میں صادق اور امین کے لقب سے پکارے جاتے تھے۔

6- حضرت خدیجہؓ آپ ﷺ کی کس خوبی سے متاثر ہوئیں؟
جواب: حضرت خدیجہؓ آپ ﷺ کی ذہانت، ایمانداری اور کردار سے بہت متاثر ہوئیں۔

7- آپ ﷺ کے کردار سے متاثر ہو کر حضرت خدیجہؓ نے آپؐ کو کیا پیغام بھیجا؟
جواب: آپ ﷺ کے کردار سے متاثر ہو کر حضرت خدیجہؓ نے آپ ﷺ کو نکاح کا پیغام بھیجا۔

8- نکاح کے وقت حضرت خدیجہؓ اور آپ ﷺ کی عمر کتنی تھی؟
جواب: نکاح کے وقت حضرت خدیجہؓ کی عمر چالیس سال اور آپ ﷺ کی عمر پچیس سال تھی۔

9- حضرت خدیجہؓ رسولِ اکرم ﷺ کی کیسے خدمت کرتی تھیں؟
جواب: حضرت خدیجہؓ رسولِ اکرم ﷺ کی ہر طرح سے خدمت کرتیں اور آپ ﷺ کے دکھ درد میں شریک ہوتیں۔

10- نبی اکرم ﷺ کہاں عبادت فرمایا کرتے تھے؟
جواب: نبی اکرم ﷺ عبادت غارِ حرا میں جا کر فرمایا کرتے تھے۔

مولانا ظفر علی خاں

حل مشقی سوالات

1- مختصر جواب دیں۔
(i) مولانا ظفر علی خاں کہاں پیدا ہوئے؟
جواب: مولانا ظفر علی خاں ضلع گوجرانوالہ کے گاؤں کرم آباد میں پیدا ہوئے۔
(ii) قائداعظمؒ نے مولانا ظفر علی خاں کے متعلق کیا فرمایا تھا؟
جواب: قائداعظمؒ نے مولانا ظفر علی خانؒ کے متعلق فرمایا تھا کہ اگر مجھے ان جیسے چند آدمی اور مل جائیں تو پھر ہم جلد اپنے مقصد کو پورا کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔
(iii) مولانا ظفر علی خاں اپنی تحریروں میں کیا کچھ کہتے تھے اور مسلمانوں کو اس سے کیا فائدہ ہوا؟
جواب: آپ کی تحریریں بہت ولولہ انگیز ہوتیں جس میں مسلمانوں کو آزادی حاصل کرنے کے لیے بیدار کیا جاتا۔ آپ کی تحریروں سے مسلمانوں میں آزادی کا جذبہ پیدا ہوا۔
(iv) مولانا ظفر علی خاں نے بی۔اے کا امتحان کہاں سے پاس کیا؟
جواب: مولانا ظفر علی خاں نے علی گڑھ کالج سے بی۔اے کا امتحان پاس کیا۔

2- درست جواب پر (✔) کا نشان لگائیں۔
(ا) مولانا ظفر علی خاں پیدا ہوئے:
(i) 1876ء میں (ii) 1873ء میں
(iii) 1902ء میں

(ب) مولانا ظفر علی خاں کے والد کے نام:
(i) مولوی ضیاء بخش (ii) مولوی سراج دین
(iii) مولوی عبدالحق

(ج) مولانا ظفر علی خاں کے اخبار کا نام تھا:
(i) نوائے وقت (ii) زمیندار
(iii) جنگ

(د) مولانا ظفر علی خاں نے وفات پائی:
(i) 27نومبر 1956ء (ii) 27نومبر 1959ء
(iii) 5دسمبر 1961ء

جوابات:
(ا) 1873ء میں (ب) مولوی سراج دین
(ج) زمیندار (د) 27نومبر 1956ء

3- خالی جگہ پُر کریں۔
(i) مولانا ظفر علی خاں نے ابتدائی تعلیم ..... میں حاصل کی۔
(ii) مولانا ظفر علی خاں نے سیاسی زندگی کا آغاز ..... میں کیا۔
(iii) مولانا ظفر علی خاں نے محکمہ ..... میں ملازمت اختیار کی۔
(iv) مولانا ظفر علی خاں نے ..... سال کی عمر میں وفات پائی۔

جوابات:
(i) وزیرآباد (ii) 1909ء
(iii) ڈاک (iv) 83

4- درست جواب پر (✔) اور غلط پر (✘) لگائیں۔
(i) مولانا ظفر علی خاں نے فوج میں ملازمت کی۔ ✔
(ii) مولانا ظفر علی خاں کے اخبار کا نام نوائے وقت تھا۔ ✘
(iii) مولانا ظفر علی خاں کو کئی مرتبہ جیل جانا پڑا۔ ✔
(iv) قائداعظمؒ نے فرمایا: مجھے پنجاب میں ظفر علی خان جیسے لوگ مل جائیں تو پھر مسلمان اپنے مقصد میں کامیاب ہو جائیں گے۔ ✔
(v) مولانا ظفر علی خاں نے 27نومبر 1958ء کو وفات پائی۔ ✘

عملی کام:
1- بچے اپنے کمرہ جماعت میں مولانا ظفر علی خاں کی تصویر آویزاں کریں۔
جواب: طلبہ چارٹ مولانا ظفر علی خان کی تصویر لگا کر اسے کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔

معروضی سوالات

❑ ہر بیان کے چار ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں درست جواب پر دائرہ لگائیں۔

1- مولانا ظفر علی خاں پیدا ہوئے:
(1) ضلع گجرات میں (2) ضلع گوجرانوالہ میں
(3) ضلع قصور میں (4) ضلع سیالکوٹ میں

2- مولانا ظفر علی خاں کے گاؤں کا نام ہے:
(1) کرم آباد (2) اکرم آباد
(3) سلطان آباد (4) مہاجر آباد

3- مولانا ظفر علی خاں کی تاریخ پیدائش ہے:
(1) 1863ء (2) 1973ء
(3) 1883ء (4) 1893ء

4- مولانا ظفر علی خاں کے والد کا نام تھا:
(1) معراج الدین (2) سراج الدین
(3) محمد صدیق (4) محمد حافظ

5- مولانا ظفر علی خاں نے ابتدائی تعلیم حاصل کی:
(1) گوجرانوالہ میں (2) سیالکوٹ میں
(3) وزیرآباد میں (4) حیدرآباد میں

6- مولانا ظفر علی خاں نے بی۔اے کا امتحان پاس کیا:
(1) اسلامیہ کالج سے (2) علی گڑھ کالج سے
(3) ایم اے او کالج سے (4) گورنمنٹ کالج سے

7- مولانا ظفر علی خاں نے والدین کا سہارا بننے کے لیے ملازمت کی:
(1) محکمہ مال میں (2) محکمہ ڈاک میں
(3) فوج میں (4) محکمہ تعلیم میں

8- فوج میں ملازمت کے لیے مولانا ظفر علی خاں گئے:
(1) وزیرآباد (2) حیدرآباد
(3) لاہور (4) گوجرانوالہ

9- مولانا ظفر علی نے سیاسی اور صحافتی زندگی کا آغاز کیا:
(1) 1909ء میں (2) 1910ء میں
(3) 1911ء میں (4) 1912ء میں

10- مولانا ظفر علی خاں کے والد کے اخبار کا نام تھا:

(1) نوائے وقت (2) جنگ
(3) مشرق (4) زمیندار

11- مولانا ظفر علی خاں کی وفات کی تاریخ ہے:
(1) 27 ستمبر 1956ء (2) 21 اکتوبر 1956ء
(3) 27 نومبر 1956ء (4) 27 دسمبر 1956ء

12- مولانا ظفر علی خاں کو دفن کیا گیا:
(1) کرم آباد (2) وزیر آباد
(3) لاہور (4) علی گڑھ

جوابات:
1- ضلع گوجرانوالہ 2- کرم آباد 3- 1873ء
4- سراج الدین 5- وزیر آباد میں 6- علی گڑھ کالج سے
7- محکمۂ ڈاک میں 8- حیدر آباد 9- 1909ء میں
10- زمیندار 11- 27 نومبر 1956ء 12- کرم آباد

☐ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

1- مولانا ظفر علی خاں کہاں پیدا ہوئے؟
جواب: مولانا ظفر علی خاں ضلع گوجرانوالہ کے چھوٹے سے گاؤں کرم آباد میں پیدا ہوئے۔

2- مولانا ظفر علی خاں کس سن میں پیدا ہوئے؟
جواب: مولانا ظفر علی خاں 1873ء میں پیدا ہوئے۔

3- مولانا ظفر علی خاں کے والد کا نام بتائیں۔
جواب: مولانا ظفر علی خاں کے والد کا نام سراج الدین تھا۔

4- مولانا ظفر علی خاں نے ابتدائی تعلیم کہاں سے حاصل کی؟
جواب: مولانا ظفر علی خاں نے ابتدائی تعلیم وزیر آباد سے حاصل کی۔

5- مولانا ظفر علی خاں نے سب سے پہلے ملازمت کس محکمہ میں کی؟
جواب: مولانا ظفر علی خاں نے محکمہ ڈاک میں سب سے پہلی ملازمت کی۔

6- مولانا ظفر علی خاں نے بی۔اے کا امتحان کہاں سے پاس کیا؟
جواب: مولانا ظفر علی خاں نے بی۔اے کا امتحان علی گڑھ کالج سے پاس کیا۔

7- بی۔اے پاس کرنے کے بعد مولانا ظفر علی خاں نے کہاں ملازمت کی؟
جواب: مولانا ظفر علی خاں نے بی۔اے پاس کرنے کے بعد فوج میں ملازمت اختیار کر لی۔

8- مولانا ظفر علی نے صحافتی اور سیاسی زندگی کا آغاز کس میں کیا؟
جواب: مولانا ظفر علی خاں نے صحافتی اور سیاسی زندگی کا آغاز 1909ء میں کیا۔

9- مولانا ظفر علی خاں کے والد کے اخبار کا نام کیا تھا؟
جواب: مولانا ظفر علی خاں کے والد کے اخبار کا نام "زمیندار" تھا۔

10- مولانا ظفر علی خاں نے اخبار کے ذریعے کیا کام کیا؟
جواب: مولانا ظفر علی خاں نے اخبار کے ذریعے مسلمانوں میں آزادی کا جذبہ پیدا کیا۔

11- مولانا ظفر علی خاں نے کس سیاسی جماعت میں حصہ لینا شروع کیا؟
جواب: مولانا ظفر علی خاں نے مسلم لیگ میں حصہ لینا شروع کیا۔

12- شاعر مشرق علامہ اقبالؒ نے مولانا ظفر علی خاں کے متعلق کیا فرمایا؟
جواب: علامہ اقبالؒ نے مولانا کے متعلق فرمایا تھا کہ پنجاب کے لوگوں پر آپ کے بہت احسانات ہیں۔

بیگم سلمیٰ تصدق حسین

حل مشقی سوالات

1- مختصر جواب دیں۔
(i) بیگم سلمیٰ تصدق حسین کہاں پر پیدا ہوئیں اور تعلیم کہاں تک حاصل کی؟
جواب: بیگم سلمیٰ تصدق حسین لاہور میں 11 اپریل 1908ء کو پیدا ہوئیں اور آپ نے بی۔اے تک تعلیم حاصل کی۔
(ii) بیگم صاحبہ نے مسلمان عورتوں کو کیا سبق دیا؟
جواب: بیگم صاحبہ نے مسلمان عورتوں کو آزادی کا سبق دیا اور انہیں تنظیمیں کی کہ سماجی تنظیموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔
(iii) بیگم صاحبہ نے مسلمان عورتوں کو مسلم لیگ کے جھنڈے تلے کس طرح جمع کیا؟
جواب: بیگم صاحبہ نے مسلم لیگ کے جھنڈے تلے رہ کر بے شمار جلوسوں میں حصہ لے کر خواتین میں جذبۂ بیداری اجاگر کیا

اور اس طرح تحریک آزادی کے لیے انہیں مسلم لیگ کے جھنڈے تلے جمع کیا۔

2- درست جواب پر (✔) کا نشان لگائیں۔
(ا) بیگم سلمیٰ تصدق حسین پیدا ہوئیں
(i) لاہور میں (ii) پشاور میں
(iii) گجرات میں
(ب) بیگم صاحبہ برطانیہ کے دورے پر کس کے ساتھ گئیں؟
(i) نواب لیاقت علی خاں (ii) قائداعظمؒ
(iii) سردار عبدالرب نشتر
(ج) بیگم سلمیٰ تصدق حسین نے وفات پائی
(i) 1992ء میں (ii) 1995ء میں
(iii) 1988ء میں
(د) پاکستان بننے کے بعد آپ کو کیا عہدہ ملا:
(i) پنجاب ریلیف سیکرٹری (ii) سیکرٹری ہلال احمر
(iii) سیکرٹری مسلم لیگ

جوابات:
(ا) لاہور میں (ب) قائداعظمؒ
(ج) 1988ء میں (د) پنجاب ریلیف سیکرٹری

3- خالی جگہ پُر کریں۔
(i) بیگم صاحبہ نے مسلمان عورتوں میں آزادی حاصل کرنے کی پیدا کی۔
(ii) بیگم صاحبہ نے نیشنل گرلز گائیڈز کو کیا۔
(iii) بیگم سلمیٰ تصدق حسین کو بچپن ہی سے کا شوق تھا۔
(iv) آپ کی بہترین کھلاڑی تھیں۔
(v) بیگم صاحبہ لاہور میں 11 اپریل کو پیدا ہوئیں۔

جوابات:
(i) تحریک (ii) مضبوط (iii) لکھنے
(iv) ٹینس اور بیڈمنٹن (v) 1908ء

4- مندرجہ ذیل فقرات میں سے درست کے سامنے (✔) اور غلط کے سامنے (✘) کا نشان لگائیں۔
(i) بیگم سلمیٰ تصدق حسین نے پنجاب یونیورسٹی لاہور سے ایم۔اے کی ڈگری حاصل کی۔ ✘
(ii) بیگم صاحبہ نے کئی ممالک کے دورے کیے۔ ✔
(iii) آپ کو کئی مرتبہ عورتوں کے ساتھ جیل جانا پڑا۔ ✔
(iv) پاکستان بننے کے بعد آنے والے مہاجرین کی آپ نے بہت خدمت کی۔ ✔
(v) انہوں نے 78 سال کی عمر میں وفات پائی۔ ✘

عملی کام:
1- بچے بیگم سلمیٰ تصدق حسین کے کارہائے نمایاں پر تقاریر کریں۔
جواب: اساتذہ تقریری مقابلے کا اہتمام کریں۔

معروضی سوالات

☐ ہر بیان کے چار ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں درست جواب پر دائرہ لگائیں۔

1- بیگم سلمیٰ تصدق حسین پیدا ہوئیں۔
(1) لاہور میں (2) کراچی میں
(3) حیدر آباد میں (4) راولپنڈی میں

2- بیگم سلمیٰ تصدق حسین کی تاریخ پیدائش ہے:
(1) 8 اپریل 1908ء (2) 10 اپریل 1908ء
(3) 11 اپریل 1908ء (4) 14 اپریل 1908ء

3- بیگم سلمیٰ تصدق حسین نے ابتدائی تعلیم حاصل کی:
(1) لاہور سے (2) علی گڑھ سے
(3) حیدر آباد سے (4) کراچی سے

4- بیگم سلمیٰ تصدق حسین نے تعلیم حاصل کی:
(1) ایف اے تک (2) بی اے تک
(3) ایم اے تک (4) میٹرک تک

5- بیگم سلمیٰ تصدق حسین عورتوں کو تلقین کرتیں کہ وہ حصہ لیں:
(1) ڈراموں میں (2) کھیلوں میں
(3) سماجی تنظیموں میں (4) جلسوں میں

6- بیگم سلمیٰ تصدق حسین نے سیاست میں آنے کے لیے مسلم لیگ کا چنا:
(1) جھنڈا (2) پلیٹ فارم
(3) عہدہ (4) دفتر

7- مسلم لیگ میں رہ کر بیگم سلمیٰ تصدق حسین نے کئی پر

کام کیا:

(1) مسئلوں (2) عہدوں

(3) مضامین (4) پالیسیوں

8- بیگم سلمیٰ تصدق حسین نے مسلم خواتین کو لے کر سفر کیا:

(1) اسلامی ممالک کا (2) دنیا کا

(3) برصغیر کا (4) ایشیا کا

9- بیگم سلمیٰ تصدق حسین نے مسلمان عورتوں کو مسلم لیگ کے _____ جمع کیا:

(1) دفتر میں (2) جلوس میں

(3) جھنڈے تلے (4) پلیٹ فارم پر

10- بیگم سلمیٰ تصدق حسین نے اپنی عقل و فراست اور سیاسی بصیرت سے مسلم لیگ کا مرکز بنایا:

(1) لاہور کو (2) کراچی کو

(3) دہلی کو (4) علی گڑھ کو

11- بیگم سلمیٰ تصدق حسین کو سیاسی دورے کے درمیان کئی مرتبہ جانا پڑا:

(1) جیل (2) ہسپتال

(3) کالج (4) بیرون ملک

12- پاکستان بننے کے بعد بیگم سلمیٰ تصدق حسین کو عہدہ ملا:

(1) جنرل سیکرٹری کا (2) چیف سیکرٹری کا

(3) ریلیف سیکرٹری کا (4) سیکرٹری مسلم لیگ کا

جوابات:

1- لاہور میں 2- 11 اپریل 1908ء

3- لاہور سے 4- بی۔اے تک

5- سماجی تنظیموں میں 6- پلیٹ فارم

7- عہدوں 8- برصغیر کا

9- جھنڈے تلے 10- لاہور کو

11- جیل 12- ریلیف سیکرٹری کا

☐ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

1- تحریک پاکستان میں حصہ لینے والی خواتین میں بیگم سلمیٰ کا نام کس طرح آتا ہے؟

جواب: تحریک پاکستان میں حصہ لینے والی خواتین میں بیگم سلمیٰ کا نام سرفہرست آتا ہے۔

2- بیگم سلمیٰ تصدق حسین خواتین کو کیا تاکید کرتی تھیں؟

جواب: بیگم سلمیٰ تصدق حسین خواتین کو تحریک پاکستان میں حصہ لینے کی تاکید کرتی تھیں۔

3- بیگم سلمیٰ تصدق حسین کن کھیلوں میں حصہ لیتی تھیں؟

جواب: بیگم سلمیٰ تصدق حسین بیڈمنٹن اور ٹینس کی کھلاڑی تھیں۔

4- بیگم سلمیٰ تصدق حسین فارغ وقت میں کیا کرتی تھیں؟

جواب: بیگم سلمیٰ تصدق حسین فارغ وقت میں مضامین لکھتی اور شاعری کرتی تھیں۔

5- بیگم سلمیٰ تصدق حسین کی کیا مصروفیات تھیں؟

جواب: بیگم سلمیٰ تصدق حسین سماجی تنظیموں کی کارکن تھیں اور سماجی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں۔

6- سیاست میں آنے کے لیے بیگم سلمیٰ تصدق حسین کس جماعت میں شامل ہوئیں؟

جواب: سیاست میں آنے کے لیے بیگم سلمیٰ تصدق حسین مسلم لیگ میں شامل ہوئیں۔

7- مسلم لیگ میں شامل ہو کر انہوں نے کیا کیا؟

جواب: مسلم لیگ میں رہ کر انہوں نے کئی عہدوں پر کامیابی سے کام کیا۔

8- بیگم سلمیٰ تصدق حسین نے مسلم خواتین کو کس مقصد کے لیے تیار کیا؟

جواب: بیگم سلمیٰ تصدق حسین نے مسلم خواتین کو تحریک آزادی کے لیے تیار کیا۔

9- سیاست میں رہ کر آپ کو کیا پریشانی اٹھانی پڑی؟

جواب: سیاست میں آپ کو کئی مرتبہ جیل جانا پڑا۔

10- پاکستان بننے کے بعد آپ کو کیا عہدہ ملا؟

جواب: پاکستان بننے کے بعد سلمیٰ تصدق حسین کو پنجاب ریلیف سیکرٹری بنایا گیا۔

11- بیگم سلمیٰ تصدق حسین نے کب وفات پائی؟

جواب: بیگم سلمیٰ تصدق حسین نے 17 اگست 1988ء کو وفات پائی۔

12- بیگم سلمیٰ تصدق حسین نے قائداعظمؒ کے ساتھ کس ملک کا دورہ کیا؟

جواب: بیگم سلمیٰ تصدق حسین نے قائداعظمؒ کے ساتھ برطانیہ کا دورہ کیا۔

جہاد اور اس کی اہمیت

حل مشقی سوالات

1- مختصر جواب دیں۔

(i) جہاد کا لفظ کس سے نکلا ہے اور جہاد کے کیا معنی ہیں؟

جواب: جہاد عربی لفظ "جہد" سے نکلا ہے اور جہاد کے معنی کوشش اور محنت ہیں۔

(ii) اسلام میں جہاد کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: اسلام میں جہاد ایک اہم رکن اور عبادت کی حیثیت رکھتا ہے۔ قرآن پاک و حدیث نبوی ﷺ میں بھی جہاد کی بہت زیادہ اہمیت و فضیلت بتائی گئی ہے۔

(iii) قلم کے ذریعے کس طرح جہاد کیا جا سکتا ہے؟

جواب: قلم کے ذریعے لوگوں کو اچھی باتیں بتانا اور بری باتوں سے روکنا جہاد ہے۔

(iv) سب سے اعلیٰ قسم کا جہاد کون سا ہے؟

جواب: اللہ کی راہ میں جہاد بالنفس اور جہاد بالمال اعلیٰ قسم کے جہاد ہیں۔

(v) امر بالمعروف سے کیا مراد ہے؟

جواب: امر بالمعروف سے مراد اچھی باتوں کا حکم دینا ہے۔

(vi) نہی عن المنکر سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟

جواب: برائی سے روکنے کو نہی عن المنکر کہتے ہیں۔

(vii) اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرنا ہم پر کیوں ضروری ہے؟

جواب: اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرنا بحیثیت مسلمان ہم پر فرض ہے۔

(viii) سادہ زندگی بسر کرنے کے کیا کیا فائدے ہیں؟

جواب: سادہ زندگی بسر کرنے سے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے اور ایک صحیح اسلامی معاشرہ تشکیل پاتا ہے۔

2- خالی جگہ پر کریں۔

(i) اللہ کی راہ میں اپنے مال اور ..... سے جہاد کرو۔

(ii) اللہ کی راہ میں لڑو مگر کسی پر ..... نہ کرو۔

(iii) جہاد کی بہت ..... بیان کی گئی ہے۔

(iv) ہمیں چاہیے کہ ہم ..... بولنے سے گریز کریں۔

(v) اللہ نے والدین کی ..... کرنے کا حکم دیا ہے۔

(vi) مجھے کے ..... کا بھی احترام لازمی ہے۔

(vii) غریبوں اور بے کسوں کی ..... کی جائے۔

جوابات:

(i) جان (ii) نظر (iii) فضیلت

(iv) جھوٹ (v) خدمت و عزت

(vi) بزرگوں (vii) مدد

3- مندرجہ ذیل فقرات میں سے درست کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) لگائیں۔

(i) جہاد کی ایک قسم جہاد بالمال ہے۔ ✓

(ii) اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو۔ ✓

(iii) جہاد اسلام کا رکن ہے۔ ✓

(iv) ہمیشہ استاد کا احترام کریں۔ ✓

(v) سچ بولنا اچھی عادت ہے۔ ✓

(vi) ہمیں غریبوں کو کتابیں اور دوسری اشیاء لے کر دینی چاہییں۔ ✓

(vii) اسلام نے ہمیں سادہ زندگی بسر کرنے کی تلقین کی ہے۔ ✓

عملی کام: اساتذہ کرام جماعت میں بچوں سے امر بالمعروف و نہی عن المنکر پر تقاریر کروائیں۔

جواب: اساتذہ کرام تقریری مقابلے کا اہتمام کریں۔

معروضی سوالات

☐ ہر بیان کے چار ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں درست جواب پر دائرہ لگائیں۔

1- جہاد لفظ ہے:

(1) فارسی کا (2) اردو کا

(3) عربی کا (4) ہندی کا

2- جہاد کے معنی ہیں:

(1) لڑائی کرنا (2) کوشش کرنا

(3) جنگ کرنا (4) ہمدردی کرنا

3- اسلام کی سربلندی و فلاح کے لیے کوشش کرنا کہلاتا ہے:

(1) محنت (2) جہاد

(3) جدوجہد (4) جہد

4- جہاد کا مطلب ہے اللہ کے دین کی سربلندی کے لیے تکلیف اٹھائی جائے:
(1) جسمانی (2) روحانی
(3) اخلاقی (4) معاشی

5- دین کی کامیابی واشاعت کے لیے دولت خرچ کرنا کہلاتا ہے:
(1) جہاد بالنفس (2) جہاد باللسان
(3) جہاد بالمال (4) جہاد بالقلم

6- مسلمانوں نے بہت سی لڑائیاں لڑیں:
(1) اسلام کی سربلندی کے لیے
(2) شان وشوکت کے لیے
(3) رعب ودبدبے کے لیے
(4) مال ودولت کے لیے

7- اچھی باتوں کا حکم دینا کہلاتا ہے:
(1) احسان (2) اخلاق حسنہ
(3) عدل (4) امر بالمعروف

8- ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو لوگوں کو بلائے:
(1) خیر کی طرف (2) راحت کی طرف
(3) محبت کی طرف (4) شفقت کی طرف

9- اللہ اور اس کے رسولؐ کے احکامات کی: کی جائے:
(1) اطاعت (2) حفاظت
(3) اشاعت (4) پردہ پوشی

10- کسی کو اپنے سے نہ سمجھا جائے:
(1) برتر (2) برابر
(3) کمتر (4) چھوٹا

جوابات:
1- عربی 2- کوشش کرنا
3- جہاد 4- جسمانی
5- جہاد بالمال 6- اسلام کی سربلندی کے لیے
7- امر بالمعروف 8- خیر کی طرف
9- اطاعت 10- کمتر

☐ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

1- لفظ جہاد کس زبان کا لفظ ہے؟
جواب: لفظ جہاد عربی زبان کے لفظ "جہد" سے نکلا ہے۔

2- جہاد کا مطلب کیا ہے؟
جواب: اسلام کی سربلندی اور امت کے دفاع کے لیے محنت وکوشش کرنا جہاد کہلاتا ہے۔

3- اسلام میں جہاد کی کیا فضیلت ہے؟
جواب: جہاد اسلام کا رکن اور عبادت ہے۔ اس کی فضیلت قرآن وحدیث میں بھی بیان کی گئی ہے۔

4- اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں جہاد کے متعلق کیا فرمایا ہے؟
جواب: قرآن پاک میں ارشاد ہے "بے شک پسند کرتا ہے اللہ ان لوگوں کو جو لڑتے ہیں اس کی راہ میں۔"

5- جہاد کی کتنی قسمیں ہیں؟
جواب: جہاد کی دو بڑی قسمیں ہیں۔

6- جہاد بالنفس سے کیا مراد ہے؟
جواب: جان کے ذریعے جہاد کرنا جہاد بالنفس کہلاتا ہے۔

7- جہاد بالنفس کس طرح کیا جاتا ہے؟
جواب: اللہ کے دین کی خاطر ہر قسم کی جسمانی تکلیف اٹھانا یا اپنی جان گنوانا جہاد بالنفس ہے۔

8- جہاد بالمال کسے کہتے ہیں؟
جواب: مال کے ذریعے جہاد کرنا جہاد بالمال ہے۔

9- جہاد بالمال کس طرح ممکن ہے؟
جواب: دین حق کی اشاعت وکامیابی کے لیے اپنی جائیداد اور دولت دینے سے گریز نہ کیا جائے۔

10- مسلمانوں نے اسلام کی سربلندی کے لیے کیا کیا؟
جواب: مسلمانوں نے اسلام کی سربلندی کے لیے' اس کو نقصان پہنچانے والوں سے بہت سی لڑائیاں لڑیں۔

11- امر بالمعروف کا کیا مطلب ہے؟
جواب: امر بالمعروف کا مطلب ہے اچھی باتوں کا حکم دینا۔

12- نہی عن المنکر سے کیا مراد ہے؟
جواب: نہی عن المنکر سے مراد برائی سے روکنا ہے۔

13- اسلام میں سچ بولنے کی کیا اہمیت ہے؟
جواب: اسلام میں ہمیشہ سچ بولنے کی تاکید کی گئی ہے۔

14- ایک صحیح اسلامی معاشرہ کس طرح تشکیل پاسکتا ہے؟
جواب: امر بالمعروف اور نہی عن المنکر پر عمل کرکے ایک صحیح اسلامی معاشرہ تشکیل پاسکتا ہے۔

☆☆☆

ریاضی

یونٹ 1

اعداد
(Numbers)

سرگرمی: خالی خانے ایسے اعداد سے پُر کیجیے کہ دیا گیا جملہ صحیح ہو۔

1- ایک ہندسی بڑے سے بڑا عدد ____ ہے۔
2- دو ہندسی چھوٹے سے چھوٹا عدد ____ ہے۔
3- دو ہندسی بڑے سے بڑا عدد ____ ہے۔
4- چھوٹے سے چھوٹا تین ہندسی عدد ____ ہے۔
5- بڑے سے بڑا تین ہندسی عدد ____ ہے۔
6- چھوٹے سے چھوٹا چار ہندسی عدد ____ ہے۔
7- بڑے سے بڑا چار ہندسی عدد ____ ہے۔
8- چھوٹے سے چھوٹا پانچ ہندسی عدد ____ ہے۔
9- بڑے سے بڑا پانچ ہندسی عدد ____ ہے۔
10- چھوٹے سے چھوٹا چھے ہندسی عدد ____ ہے۔

جوابات:
1- 9 2- 10 3- 99 4- 100
5- 999 6- 1000 7- 9999 8- 10000
9- 99999 10- 100000

حل مشق 1.1

1- دیے گئے خانے میں درست ہندسے لکھیے۔

(i) 6395 =
اکائیاں [5] دہائیاں [9] سینکڑے [3] ہزار [6]

(ii) 9870 =
اکائیاں [0] دہائیاں [7] سینکڑے [8] ہزار [9]

(iii) 50341 =
اکائیاں [1] دہائیاں [4] سینکڑے [3] ہزار [0] دس ہزار [5]

(iv) 87187 =
اکائیاں [7] دہائیاں [8] سینکڑے [1] ہزار [7] دس ہزار [8]

(v) 99192 =
اکائیاں [2] دہائیاں [9] سینکڑے [1] ہزار [9] دس ہزار [9]

2- دیے گئے خانے میں درست عدد لکھیے۔

(i) 8000+600+10+3 = [8613]
(ii) 10000+2000+600+30+5 = [12635]
(iii) 3000+8000+700+90+1 = [11791]
(iv) 70000+6000+900+90+9 = [76999]
(v) 90000+1000+100+10+1 = [91111]
(vi) 90000+9000+900+90+9 = [99999]

3- کون سا عدد بڑا ہے؟ اس کے گرد دائرہ لگائیے۔

(i) 8293 یا 999 (8329) (1000)
(ii) 9999 یا 99899 (10000)
(iii) (99989) 99899
(iv) 76676 یا 9999 (76766)
(v) (100000) 9999

4- دیے گئے اعداد کو ترتیب صعودی میں لکھیے۔

(i) 8647, 6847, 8746, 8674
ترتیب صعودی: 6847, 8647, 8674, 8746

(ii) 9327, 9732, 9237, 9723,
ترتیب صعودی: 9237, 9327, 9723, 9732

(iii) 39286, 93286, 92683, 93862,
ترتیب صعودی: 39286, 92683, 93286, 93862

(iv) 89989, 88989, 98989, 88999,
ترتیب صعودی: 88989, 88999, 89989, 98989

(v) 99509, 99950, 59990, 90599,
ترتیب صعودی: 59990, 90599, 99509, 99950

5- دیے گئے اعداد کو ترتیب نزولی میں لکھیے۔

(i) 6710, 1067, 6071, 6017,
ترتیب نزولی: 6710, 6071, 6017, 1067

(ii) 2913, 2931, 9213, 9321,
ترتیب نزولی: 9321, 9213, 2931, 2913

(iii) 69296, 69629, 99626, 96926

(ii) 1200000+110000+11000+1100+100+20+6= 1322226

(iii) 3500000+290000+36000+5000+600+30+9= 3831639

(iv) 8000000+600000+20000+9000+900+99+4= 8630003

(v) 9000000+900000+90000+9000+800+70+1= 9999871

-2 دائرہ لگا کر عدد کی مقامی قیمت لکھیے۔

(i) 8 ⑥ 42497 — 600000
(ii) 35 ④ 1932 = — 40000
(iii) 98 ⑦ 6452 = — 70000
(iv) ① 896532 = — 1000000
(v) 20 ④ 22029 = — 400000
(vi) 35 ④ 059 = — 4000

-3 دیے گئے اعداد کے درمیانی اعداد لکھیے۔

(i) 49999, 50000 , 50001
(ii) 793959, 793960, 793961
(iii) 1000009, 1000010, 1000011
(iv) 500088, 500089, 500090
(v) 6043289, 6043290, 6043291
(vi) 703459, 703460, 703461

-4 دیے گئے عدد سے پہلا اور اگلا عدد لکھیے۔

(i) 4950625, 4950626, 4950627
(ii) 999988, 999989, 999990
(iii) 788099, 788100, 788101
(iv) 3026778, 3026779, 3026780

-5 دیے گئے اعداد کو ہندسوں میں لکھیے۔

(i) تیس لاکھ پینتیس ہزار چار سو نوے۔ — 20,35,499
(ii) اُناسی لاکھ نو ہزار نو سو چورانوے۔ — 79,09,994
(iii) بانوے لاکھ چالیس ہزار نو اسی۔ — 92,40,089
(iv) نو لاکھ نو ہزار نو سو اکانوے۔ — 9,09,991
(v) اڑسٹھ لاکھ ایک ہزار ایک سو ایک۔ — 68,01,101

-6 دیے گئے اعداد کو الفاظ میں لکھیے۔

(i) 8926431 — نو اسی لاکھ چھبیس ہزار چار سو اکتیس
(ii) 9999999 — ننانوے لاکھ ننانوے ہزار نو سو ننانوے

(iii) ترتیب نزولی: 99626, 96926, 69629, 69296
(iv) 19385, 91385, 83915, 85139,
ترتیب نزولی: 91385, 85139, 83915, 19385
(v) 12230, 12320, 12032, 12023,
ترتیب نزولی: 12320, 12230, 12032, 12023

-6 ایک ایک ہزار کے فرق سے دیے گئے عدد سے اگلے چار اعداد لکھیے۔

(i) 1672, 2672, 3672, 4672, 5672
(ii) 2999, 3999, 4999, 5999, 6999,
(iii) 2306, 3306, 4306, 5306, 6306
(iv) 62332, 63332, 64332, 65332, 66332,
(v) 91999, 92999, 93999, 94999, 95999

سرگرمی: دس دس ہزار کے فرق سے دیے گئے ہر عدد سے اگلے چار اعداد لکھیے۔

(i) 1,09,999 — 1,19,999, 1,29,999, 1,39,999, 1,49,999
(ii) 2,09,999 — 2,19,999, 2,29,999, 2,39,999, 2,49,999
(iii) 3,09,999 — 3,19,999, 3,29,999, 3,39,999, 3,49,999
(iv) 4,09,999 — 4,19,999, 4,29,999, 4,39,999, 4,49,999
(v) 5,09,999 — 5,19,999, 5,29,999, 5,39,999, 5,49,999
(vi) 6,09,999 — 6,19,999, 6,29,999, 6,39,999, 6,49,999
(vii) 7,09,999 — 7,19,999, 7,29,999, 7,39,999, 7,49,999
(viii) 8,09,999 — 8,19,999, 8,29,999, 8,39,999, 8,49,999
(ix) 9,59,999 — 9,69,999, 9,79,999, 9,89,999, 9,99,999

حل مشق 1.2

-1 اعداد لکھیے۔

(i) 700000+50000+8000+600+40+2 = 758642

نو لاکھ نو ہزار نو سو نو

(iii) 909909

دس لاکھ ایک ہزار ایک

(iv) 1001001

حل مشق 1.3

-1 دیے گئے اعداد کو الفاظ میں لکھیے۔

(i) 6800914 — اڑسٹھ لاکھ نو سو چودہ
(ii) 7094525 — ستر لاکھ چورانوے ہزار پانچ سو پچیس
(iii) 94526390 — نو کروڑ پینتالیس لاکھ چھبیس ہزار تین سو نوے
(iv) 8043236 — اسی لاکھ تینتالیس ہزار دو سو چھتیس
(v) 9239999 — بانوے لاکھ انتالیس ہزار نو سو ننانوے
(vi) 52525525 — پانچ کروڑ پچیس لاکھ پچیس ہزار پانچ سو پچیس
(vii) 3640896 — چونتیس لاکھ چالیس ہزار آٹھ سو چھیانوے
(viii) 8628699 — چھیاسی لاکھ اٹھائیس ہزار چھ سو ننانوے

-2 دیے گئے اعداد کو ہندسوں میں لکھیے۔

(i) ایک کروڑ چونتیس لاکھ انچاس ہزار نو سو تینتالیس — 13649943
(ii) پینتیس لاکھ انچاس ہزار تین سو انتیس — 3549329
(iii) آٹھ کروڑ ستاون لاکھ چھتیس ہزار تین سو بائیس — 85736322
(iv) نو کروڑ ایک لاکھ تیس ہزار آٹھ سو سات — 90130807
(v) چھ کروڑ اٹھاسی لاکھ اکانوے ہزار تین سو پانچ — 68891305

-3 خالی جگہ پُر کیجیے۔

(i) چھوٹے سے چھوٹا چھ ہندسی عدد لکھیے۔ — 100000
(ii) بڑے سے بڑا سات ہندسی عدد لکھیے۔ — 9999999
(iii) 3,4,6 کی مدد سے تمام ممکنہ تین ہندسی اعداد لکھیے۔ — 346, 364, 436, 463, 634, 643
(iv) 9,8,2,6 کی مدد سے چھوٹے سے چھوٹا چار ہندسی عدد لکھیے۔ — 2689
(v) 2,9,7,4,3,6 کی مدد سے بڑے سے بڑا چھ ہندسی عدد لکھیے۔ — 976432
(vi) 8,4,0,2,3,1,9 کی مدد سے بڑے سے بڑا سات ہندسی عدد لکھیے۔ — 9843210
(vii) 1,3,5,9,6 کی مدد سے چھوٹے سے چھوٹا پانچ ہندسی عدد لکھیے۔ — 13569
(viii) 3,2,1,0,9,7,8,6 کی مدد سے چھوٹے سے چھوٹا آٹھ ہندسی عدد لکھیے۔ — 10236789

-4 دائرے میں دیے گئے عدد کی مقامی قیمت لکھیے۔

(i) 589 ① 7 — 10
(ii) 13 ⑥ 9825 — 60000
(iii) 9 ⑤ 5421 — 50000
(iv) 99 ⑨ 999 — 9000
(v) 500 ② 3498 — 20000
(vi) 90 ⑨ 7989 — 90000
(vii) 1 ② 093476 — 2000000
(viii) ③ 304658 — 3000000

-5 دیے گئے اعداد سے پہلا عدد لکھیے۔

(i) 699999 — 700000
(ii) 8000009 — 8000010
(iii) 293010 — 293011
(iv) 4595888 — 4595889
(v) 7600298 — 7600299
(vi) 4750600 — 4750601
(vii) 20220018 — 20220019
(viii) 9383100 — 9383101

-6 دیے گئے عدد سے اگلا عدد لکھیے۔

(i) 600001 — 600002
(ii) 5000109 — 5000110
(iii) 2023999 — 2024000
(iv) 79303899 — 79303900
(v) 12102199 — 12102200
(vi) 7351702 — 7351703
(vii) 43360343 — 43360344
(viii) 3364799 — 3364800

-7 دیے گئے اعداد میں سب سے بڑے عدد کے اوپر (✔) کا نشان لگائیے۔

(i) 799459, 799495, 799945, 2023999✔
(ii) 330465, 330546, 330645, 330654✔
(iii) 6552783,6557283,6558723✔, 6553278
(iv) 7351702, 7351207, 7350127, 7351721✔
(v) 603433, 603334, 604333✔, 603343

حل مشق 1.4

-1 اردو ہندسوں میں لکھے گئے مندرجہ ذیل اعداد کو الفاظ میں لکھیے۔

(i) ۳۵۶۷۱۰ — تین لاکھ چھپن ہزار سات سو دس
(ii) ۳۶۵۷۱۰ — تین لاکھ پینسٹھ ہزار سات سو دس
(iii) ۹۲۲۷۹۹۰ — پانوے لاکھ ستائیس ہزار نو سو نوے
(iv) ۹۷۷۲۹۹۰ — ستانوے لاکھ بہتر ہزار نو سو نوے
(v) ۷۰۶۵۵۹۲۴ — سات کروڑ چھ لاکھ پچپن ہزار نو سو چوبیس
(vi) ۷۶۰۵۰۹۲۴ — سات کروڑ ساٹھ لاکھ پچاس ہزار نو سو چوبیس
(vii) ۴۵۵۱۸۹ — چار لاکھ پچپن ہزار ایک سو اسی
(viii) ۴۵۱۵۸۱۹ — پینتالیس لاکھ پندرہ ہزار آٹھ سو انیس

-2 دائرے میں لکھے گئے عدد کی مقامی قیمت لکھیے۔

(i) ۵ (۲) ۵۹۳۶ — ۲۰۰۰۰
(ii) ۹۹ (۳) ۲۴۱ — ۳۰۰۰
(iii) ۷ (۲) ۹۹۶۴۵ — ۲۰۰۰۰۰
(iv) ۲۰ (۵) ۷۱۹۵ — ۷۰۰۰۰

-3 درج ذیل میں ہر عدد سے اگلا عدد لکھیے۔

(i) ۲۳۶۵۶۱ — ۲۳۶۵۶۲
(ii) ۳۶۳۶۱۰۹ — ۳۶۳۶۱۱۰
(iii) ۴۵۹۲۹۹۹ — ۴۵۹۳۰۰۰
(iv) ۷۳۳۹۰۰۹ — ۷۳۳۹۰۱۰
(v) ۲۵۵۰۴۰۹ — ۲۵۵۰۴۱۰
(vi) ۲۱۰۰۲۱۹ — ۲۱۰۰۲۲۰

-4 درج ذیل میں ہر عدد سے پہلا عدد لکھیے۔

(i) ۳۱۴۱۰۰ — ۳۱۴۱۰۱
(ii) ۳۲۹۰۹۸ — ۳۲۹۰۹۹
(iii) ۵۲۶۹۱۹۰۸ — ۵۲۶۹۱۹۰۹
(iv) ۲۰۲۲۰۹۹ — ۲۰۲۲۱۰۰
(v) ۹۳۱۰۲۶۹ — ۹۳۱۰۲۷۰
(vi) ۸۷۲۵۱۹۹ — ۸۷۲۵۲۰۰

-5
(i) ۹۶۱، ۲۳۰ کی مدد سے چھوٹے سے چھوٹا چار ہندی عدد لکھیے۔
۱۲۳۹

(ii) اُردو ہندسوں میں چھوٹے سے چھوٹا چار ہندی عدد لکھیے۔
***

(iii) اُردو ہندسوں میں چھوٹے سے چھوٹا چھے ہندی عدد لکھیے۔
*****

(iv) اُردو ہندسوں میں بڑے سے بڑا سات ہندی عدد لکھیے۔
****

(v) اُردو ہندسوں میں بڑے سے بڑا آٹھ ہندی عدد لکھیے۔
****

(vi) ۳۷۸، ۸ کی مدد سے تمام ممکن تین ہندی اعداد لکھیے۔
۸۳۷، ۷۸۳، ۷۳۸، ۳۸۷، ۳۷۸

رومن اعداد

سرگرمی 1: درج ذیل رومن اعداد سے پہلا اور اگلا عدد لکھیے۔

-1 IV , V , VI — -2 III , IV , V
-3 VIII , IX , X — -4 II , III , IV
-5 X , XI , XII — -6 IX , X , XI
-7 V , VI , VII — -8 VI , VII , VIII

سرگرمی 2: دیے گئے ہر عدد کے لیے درست رومن علامت پر (✓) نشان لگائیے۔

-1 9 = VIIII, XI, IX✓, IIX
-2 12 = VVII, IIIVVV, IIX, XII✓
-3 11 = IXII, VVI, XI✓, IIIIVVV
-4 8 = VIII✓, IIX, VVII, IIVV
-5 7 = VII✓, IIIVV, VIIIV, IIIX

رومن میں ایک سے پچاس تک اعداد

رومن اعداد	مرجبہ اعداد	رومن اعداد	مرجبہ اعداد
I	1	XXVI	26
II	2	XXVII	27
III	3	XXVIII	28
IV	4	XXIX	29
V	5	XXX	30
VI	6	XXXI	31
VII	7	XXXII	32
VIII	8	XXXIII	33
IX	9	XXXIV	34
X	10	XXXV	35
XI	11	XXXVI	36
XII	12	XXXVII	37
XIII	13	XXXVIII	38
XIV	14	XXXIX	39
XV	15	XL	40
XVI	16	XLI	41
XVII	17	XLII	42
XVIII	18	XLIII	43
XIX	19	XLIV	44
XX	20	XLV	45
XXI	21	XLVI	46
XXII	22	XLVII	47
XXIII	23	XLVIII	48
XXIV	24	XLIX	49
XXV	25	L	50

معروضی سوالات

☐ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

-1 بڑے اعداد لکھتے وقت کوما (،) کیسے لگایا جاتا ہے؟
جواب: اعداد کو ہزاروں، لاکھوں یا کروڑوں میں لکھتے ہوئے دائیں طرف سے تین ہندسوں کے بعد پہلا کوما (،) پھر دو ہندسوں کے بعد کوما (،) لگاتے ہیں۔ ملین میں لکھتے وقت دائیں طرف سے تین تین ہندسوں کے بعد کوما (،) لگاتے ہیں۔

-2 ایک ملین کتنے لاکھ کے برابر ہوتا ہے؟
جواب: ایک ملین دس لاکھ کے برابر ہوتا ہے۔

-3 دس ملین کے کہتے ہیں؟
جواب: ایک کروڑ یا ایک سو لاکھ کو دس ملین کہتے ہیں۔

-4 8,75,46,329 میں ہر ہندسے کی مقامی قیمت لکھیں۔
جواب:

اکائیاں	دہائیاں	سینکڑے	ہزار	دس ہزار	لاکھ	دس لاکھ	کروڑ
9	2	3	6	4	5	7	8

آٹھ کروڑ = 80000,000 = 8 کی مقامی قیمت
ستر لاکھ = 7000000 = 7 کی مقامی قیمت
پانچ لاکھ = 500000 = 5 کی مقامی قیمت
چالیس ہزار = 40000 = 4 کی مقامی قیمت
چھے ہزار = 6000 = 6 کی مقامی قیمت
تین سو = 300 = 3 کی مقامی قیمت
بیس = 20 = 2 کی مقامی قیمت
نو = 9 = 9 کی مقامی قیمت

-5 99,999 سے اگلا عدد کون سا ہے؟ اسے ہم کیا پڑھتے ہیں؟
جواب: 99,999 سے اگلا عدد 1,00,000 ہے۔ اسے ہم ایک لاکھ پڑھتے ہیں۔

-6 9,99,999 سے اگلے عدد کو کیا لکھتے ہیں اور اسے کیسے پڑھتے ہیں؟
جواب: 9,99,999 سے اگلے عدد کو 10,00,000 ہے اور اسے دس لاکھ پڑھتے ہیں۔

-7 ایک کروڑ یا ایک سو لاکھ کتنے ملین کے برابر ہوتا ہے؟
جواب: ایک کروڑ یا ایک سو لاکھ دس ملین کے برابر ہوتا ہے۔

حل مشق 1.5

-1 (i) رومن میں 33 کے لیے صحیح علامت پر (✓) کا نشان لگائیں۔
XXXIII✓, XXIIX, XIIXX

(ii) رومن میں 27 کے لیے صحیح علامت پر (✓) کا نشان لگائیں۔
XXIIV, XXVII✓, XVIIX

(iii) رومن میں XXVIII کے لیے صحیح علامت پر (✓) کا نشان لگائیں۔
38, 18, 28✓

(iv) رومن میں XLVII کے لیے صحیح علامت پر (✓) کا نشان لگائیں۔
37, 47✓, 42

-2 رومن میں لکھے گئے مندرجہ ذیل اعداد کو مرجبہ اعداد میں لکھیے۔

(i) XIII 13 — (ii) XXIV 24
(iii) XIX 19 — (iv) XXVII 27
(v) XXI 21 — (vi) XXXV 35
(vii) XIV 14 — (viii) XLII 42
(ix) XXII 22 — (x) XLIV 44
(xi) XIV 16 — (xii) XLVI 46

-3 دیے گئے ہر عدد کے لیے رومن علامت لکھیے۔

(i) 8 VIII — (ii) 36 XXXVI
(iii) 12 XII — (iv) 29 XXIX
(v) 32 XXXII — (vi) 42 XLII
(vii) 46 XLVI — (viii) 18 XVIII
(ix) 49 XLIX — (x) 50 L
(xi) 38 XXXVIII — (xii) 41 XLI

8- دیے گئے ہندسوں کی مدد سے چھوٹے سے چھوٹا عدد لکھنے کا طریقہ بتائیں۔

جواب: دیے گئے ہندسوں کی مدد سے چھوٹے سے چھوٹا عدد لکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ:

i- سب سے چھوٹا ہندسہ اکائی کے مقام پر لکھتے ہیں۔

ii- اس سے چھوٹا ہندسہ دہائی کے مقام پر لکھتے ہیں۔

iii- اس سے چھوٹا ہندسہ سینکڑے کے مقام پر لکھتے ہیں اور اسی ترتیب سے تمام ہندسے لکھتے جاتے ہیں۔

9- دیے گئے ہندسوں کی مدد سے بڑے سے بڑا عدد کیسے لکھتے ہیں؟

جواب: دیے گئے ہندسوں کی مدد سے بڑے سے بڑا عدد لکھنے کے لیے:

i- سب سے چھوٹا ہندسہ اکائی کے مقام پر لکھتے ہیں۔

ii- اس سے بڑا ہندسہ دہائی کے مقام پر لکھتے ہیں۔

iii- اس سے بڑا ہندسہ سینکڑے کے مقام پر لکھتے ہیں اور اسی ترتیب سے تمام ہندسے لکھتے جاتے ہیں۔

10- کسی دیے گئے عدد سے اگلا عدد اور اس سے پہلا عدد کیسے حاصل ہوتا ہے؟

جواب: دیے گئے عدد میں ایک جمع کرنے سے اگلا عدد حاصل ہوتا ہے جب کہ دیے گئے عدد میں سے ایک تفریق کرنے سے پہلا عدد حاصل ہوتا ہے۔

11- رومن میں 50,10,5,1 کے لیے کون سی علامات استعمال ہوتی ہیں؟

جواب: رومن میں 50,10,5,1 کے لیے مندرجہ ذیل علامات استعمال ہوتی ہیں۔

1	5	10	50
i	v	x	L

12- کیا صفر کے لیے رومن اعداد میں کوئی علامت ہے؟

جواب: صفر کے لیے رومن اعداد میں کوئی علامت نہیں ہے۔

13- رومن اعداد لکھنے کا طریقہ بتائیں۔

جواب: i- رومن اعداد کو پڑھنے اور لکھنے کے کچھ قوانین ہیں۔ مثلاً

1 = i

2 = i+i = (ii)

3 = i+i+i = (iii)

ii- علامات کی تکرار کا مطلب ان کی قیمتوں کی جمع ہے۔

iii- کسی بھی علامت کی تکرار تین سے زیادہ مرتبہ نہیں ہو سکتی۔

iv- علامات I اور x کی زیادہ سے زیادہ تین مرتبہ تکرار ہو سکتی ہے۔

v- اگر کسی کم قیمت والی علامت کو کسی بڑی قیمت والی علامت کے بائیں طرف لکھا جائے تو ہم رومن میں مطلوبہ عدد بڑی قیمت والی علامت سے چھوٹی قیمت والی علامت کو تفریق کر کے حاصل کرتے ہیں۔

14- کیا علامت v تفریق ہوتی ہے؟

جواب: علامت v تفریق نہیں ہوتی۔

15- کیا علامت v کی تکرار ہوتی ہے؟

جواب: علامت v کی تکرار نہیں ہوتی۔

16- 2,4,8,5,3,1,7 کی مدد سے بڑے سے بڑا سات ہندسی عدد لکھیے۔

جواب: 8754321

17- دیے گئے ہندسوں 8,5,7,7,9,3 کی مدد سے چھوٹے سے چھوٹا سات ہندسی عدد لکھیے۔

جواب: 2357789

18- دیے گئے اعداد کو ترتیب صعودی میں لکھیے۔

8697, 6847, 8746, 8694

جواب: 6847, 8694, 8697, 8746

19- دیے گئے اعداد کو ترتیب نزولی میں لکھیں۔

6818, 1067, 6881, 6019

جواب: 6881, 6818, 6019, 1067

20- 12, 84, 970 کو پڑھیے۔

جواب: بارہ لاکھ، چوراسی ہزار، نو سو ستر۔

☐ درست جواب کی نشاندہی دائرہ لگا کر کریں۔

(1) دس لاکھ دو ہزار دو کو ہندسوں میں لکھتے ہیں۔

(1) 10,00,02 (2) 10,02,02

(3) 10,02,002 (4) 10,20,002

(2) بڑے سے بڑا چار ہندسی عدد ہے۔

(1) 1000 (2) 1009 (3) 9889 (4) 9999

(3) مندرجہ ذیل میں سب سے بڑا عدد ہے۔

(1) 9898 (2) 9989 (3) 9998 (4) 9889

(4) ایک سو لاکھ کو کہتے ہیں۔

(1) 1 ملین (2) دس ملین (3) 1 بلین (4) دس بلین

(5) 1,01,999 سے اگلا عدد ہے۔

(1) 1,01,999 (2) 1,02,000

(3) 1,92,000 (4) 1,09,000

(6) 3452768 میں 5 کی مقامی قیمت ہے۔

(1) 500 (2) 500000

(3) 5000000 (4) 50000

(7) ۲۳۳۵۰ میں ۳ کی مقامی قیمت ہے۔

(1) ۳ (2) ۳۰ (3) ۳۰۰۰ (4) ۳۰۰

(8) ایک کروڑ یا سو لاکھ کو کہتے ہیں۔

(1) سو ہزار (2) ہزار لاکھ (3) 10 ملین (4) 1 بلین

(9) دس ملین چھوٹے سے چھوٹا عدد ہے۔

(1) پانچ ہندسی (2) آٹھ ہندسی (3) چھے ہندسی (4) چار ہندسی

(10) ۶۵'۷ سے بننے والا چھوٹے سے چھوٹا عدد ہے۔

(1) ۵۶۷ (2) ۵۷۶ (3) ۶۵۷ (4) ۷۵۶

(11) 3,2,1,4,0,7 کی مدد سے چھوٹے سے چھوٹا چھے ہندسی عدد ہے۔

(1) 123407 (2) 134072

(3) 724310 (4) 102347

(12) ۲۵۱۶۷۹ کو انگریزی ہندسوں میں لکھتے ہیں۔

(1) 451278 (2) 541679

(3) 451679 (4) 451697

(13) رومن اعداد میں 10 کی علامت ہے۔

(1) V (2) VIII (3) X (4) L

(14) رومن اعداد میں 40 کو لکھتے ہیں۔

(1) XXXX (2) LX (3) XL (4) VL

(15) اردو ہندسوں میں بڑے سے بڑا چار ہندسی عدد ہے۔

(1) ۱۰۰۰ (2) ۹۰۰۰ (3) ۹۹۰۹ (4) ۹۹۹۹

(16) مندرجہ ذیل میں سب سے بڑا عدد ہے۔

(1) XL (2) LX (3) LXII (4) XLII

(17) XLV رومن اعداد میں ظاہر کرتا ہے۔

(1) 40 (2) 15 (3) 45 (4) 55

(18) L+X+V+I مساوی ہے۔

(1) 36 (2) 56 (3) 46 (4) 64

(19) چھوٹے سے چھوٹا تین ہندسی عدد ہے۔

(1) 100 (2) 999 (3) 507 (4) 205

(20) ۳۶ رومن اعداد میں لکھا جاتا ہے۔

(1) XL (2) VXII (3) XXXVI (4) IXXXV

(21) L.X.V.I کی مدد سے بڑے سے بڑا چار ہندسی عدد ہے۔

(1) LXVI (2) XLVI

(3) VLXI (4) LVXI

(22) 1 ملین کہتے ہیں۔

(1) سو ہزار کو (2) سو لاکھ کو (3) سو کروڑ کو (4) دس لاکھ کو

(23) تاسی لاکھ بارہ ہزار ایک سو چھیانوے کو ہندسوں میں لکھا جاتا ہے۔

(1) 7912659 (2) 8912695

(3) 6912695 (4) 7912195

(24) 86570 میں سینکڑوں کی تعداد ہے۔

(1) 2 (2) 3 (3) 7 (4) 5

(25) 6527831 میں 7 کی مقامی قیمت ہے۔

(1) 7 (2) 700 (3) 7000 (4) 70000

(26) 600000 سے پہلا عدد ہے۔

(1) 699999 (2) 609999

(3) 599999 (4) 599090

(27) 60,00,000 کو لکھتے ہیں۔

(1) 60 ملین (2) 6 ملین (3) 6 ملین (4) 6 لاکھ

(28) 1 ملین چھوٹے سے چھوٹا عدد ہے۔

(1) چار ہندسی (2) پانچ ہندسی (3) چھے ہندسی (4) سات ہندسی

(29) 8827654 میں 7 کی مقامی قیمت ہے۔

(1) 700 (2) 70000 (3) 7000 (4) 70

(30) 42 کی رومن علامت ہے۔

(1) XXXXII (2) VLII

(3) LVII (4) XLII

جوابات:

(1) 10,02,002 (2) 9999 (3) 9998

(4) دس ملین (5) 1,02,000 (6) 50000

(7) ۳۰۰ (8) 10 ملین (9) آٹھ ہندسی

(10) ۵۶۷ (11) 102347 (12) 451679

(13) X (14) XL (15) ۹۹۹۹

(16) LXII (17) 45 (18) 46

(19) 100 (20) XXXVI (21) VLXI

(22) دس لاکھ کو (23) 7912195 (24) 5

(25) 7000 (26) 599999 (27) 6 ملین

(28) سات ہندسی (29) 7000 (30) XLII

یونٹ 2

تجزی (عاد اور اضعاف)

(Factors and Multiples)

سرگرمی: مندرجہ ذیل میں سے درست جملوں کے سامنے (✔) اور غلط جملوں کے سامنے (✘) کا نشان لگائیے۔

1- 35 قابل تقسیم ہے 4 پر۔ ✘
2- 49 قابل تقسیم ہے 3 پر۔ ✘
3- 20 قابل تقسیم ہے 2 پر۔ ✔
4- 50 قابل تقسیم ہے 5 پر۔ ✔
5- 48 قابل تقسیم ہے 5 پر۔ ✘
6- 25 قابل تقسیم ہے 4 پر۔ ✘

سرگرمی: مندرجہ ذیل میں سے ہر عدد کے ممکنہ عاد اس کے سامنے لکھیے۔

عدد	عاد
21	1, 3, 7, 21
25	1, 5, 25
27	1, 3, 9, 27
35	1, 5, 7, 35
40	1, 2, 4,5,8,10,20,40
50	1,2,5,10,25,50

سرگرمی: مندرجہ ذیل عدد میں سے عدد 2 پر پورا پورا تقسیم ہونے والے اعداد پر (✔) لگائیں

422,✔ 145, 69, 257,
3420,✔ 860,✔ 3100,✔ 10230,✔
5637, 89678,✔ 93457, 1000000✔

سرگرمی: مندرجہ ذیل میں سے عدد 3 پر تقسیم ہونے والے اعداد کے گرد دائرہ لگائیے:

637, (4305), 7225, 835, (3420), 728, 4526, 9730, 47293

عدد 5 پر پورا پورا تقسیم ہونے والے اعداد

ایسا عدد جس کا اکائی کا ہندسہ 0 یا 5 ہو عدد 5 پر پورا پورا تقسیم ہو جاتا ہے۔

مثلاً 100,95,90,25 وغیرہ۔

سرگرمی: مندرجہ ذیل میں سے عدد 5 پر پورا پورا تقسیم ہونے والے اعداد کے گرد دائرہ (O) لگائیں۔

26, 12, (75), (80), (95), 73, (100), (200), (150), 1776, (2005), 30012, 28536

سرگرمی: 1 تا 100 گنتی لکھ کر مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب اُن کے سامنے لکھیں۔

1	21	41	61	81
2	22	42	62	82
3	23	43	63	83
4	24	44	64	84
5	25	45	65	85
6	26	46	66	86
7	27	47	67	87
8	28	48	68	88
9	29	49	69	89
10	30	50	70	90
11	31	51	71	91
12	32	52	72	92
13	33	53	73	93
14	34	54	74	94
15	35	55	75	95
16	36	56	76	96
17	37	57	77	97
18	38	58	78	98
19	39	59	79	99
20	40	60	80	100

1- کتنے اعداد 2 پر قابل تقسیم ہیں؟ 50
2- کتنے اعداد 3 پر قابل تقسیم ہیں؟ 33
3- کتنے اعداد 5 پر قابل تقسیم ہیں؟ 20
4- ہندسہ 1 کتنی مرتبہ آیا ہے؟ 20
5- ہندسہ 2 کتنی مرتبہ آیا ہے؟ 20
6- ہندسہ 9 کتنی مرتبہ آیا ہے؟ 20

سرگرمی: درست جملوں کے سامنے (✔) اور غلط کے سامنے (✘) لگائیے۔

1- ہر عدد عدد 1 پر تقسیم ہوتا ہے۔ ✔
2- ہر ایک عدد عدد 2 پر تقسیم ہو سکتا ہے۔ ✘
3- عدد 3 پر تقسیم ہونے والے اعداد 9 پر بھی تقسیم ہو سکتے ہیں۔ ✘
4- عدد 5 پر تقسیم ہونے والے اعداد کا اکائی کا ہندسہ 5 نہیں ہوتا۔ ✘
5- ایسے اعداد جن کا اکائی کا ہندسہ 0 ہو وہ عدد 10 پر پورے پورے تقسیم ہو سکتے ہیں۔ ✔

سرگرمی: خالی جگہ پُر کیجیے (ہر عدد کے صرف پہلے 5 اضعاف لکھیے)

(i) 6 کے اضعاف: 6 , 12 , 18 , 24 , 30
(ii) 7 کے اضعاف: 7 , 14 , 21 , 28 , 35
(iii) 9 کے اضعاف: 9 , 18 , 27 , 36 , 45
(iv) 10 کے اضعاف: 10 , 20 , 30 , 40 , 50
(v) 15 کے اضعاف: 15 , 30 , 45 , 60 , 75

سرگرمی: خالی جگہ پُر کیجیے۔

(i) عدد 1 کا صرف ایک ہی عاد ہے۔
(ii) عدد 2 کے صرف دو عاد ہیں۔
(iii) عدد 10 کے عاد 1، 2، 5 اور 10 ہیں۔
(iv) ہر عدد اپنا بڑے سے بڑا عاد ہوتا ہے۔
(v) ہر عدد اپنا چھوٹے سے چھوٹا ضعف ہوتا ہے۔
(vi) ہر قدرتی عدد کے کم از کم دو عاد ہوتے ہیں۔
(vii) ہر قدرتی عدد کے لیے بے شمار اضعاف ہوتے ہیں۔
(viii) ہر عدد اپنے ہر عاد پر پورا پورا تقسیم ہو جاتا ہے۔
(ix) ہر عدد اپنے تمام اضعاف کو پورا پورا تقسیم کرتا ہے۔
(x) کسی عدد کو پورا پورا تقسیم کرنے والا عدد اُس کا ضعف کہلاتا ہے۔
(xi) کسی عدد پر پورا پورا تقسیم ہونے والے اعداد اس کے عاد کہلاتے ہیں۔

سرگرمی: خالی جگہ کو دیے گئے اعداد کے اضعاف سے پُر کریں۔

2 کے اضعاف: 2 , 4 , 6 , 8
10 , 12 , 14

3 کے اضعاف: 3 , 6 , 9 , 12
15 , 18 , 21

5 کے اضعاف: 5 , 10 , 15 , 20
25 , 30 , 35

1- اوپر لکھے گئے اضعاف میں سے 2 اور 3 کا چھوٹے سے چھوٹا مشترک ضعف لکھیں۔ 6
2- اوپر لکھے گئے اضعاف میں سے 3 اور 5 کا چھوٹے سے چھوٹا مشترک ضعف لکھیں۔ 15
3- اوپر لکھے گئے اضعاف میں سے 2، 3 اور 5 کا چھوٹے سے چھوٹا مشترک ضعف لکھیں۔ 30

تجزی (Factorization)

سرگرمی: مندرجہ ذیل اعداد کو ان کے اجزائے ضربی کے صور پر لکھیے جیسا کہ پہلے خانے میں کیا گیا ہے۔

42 = 1×42 = 2×21 = 3×14 = 6×7 = 2×3×7	36 = 1×36 = 2×18 = 3×12 = 4×9 = 6×6 = 2×3×2×3
72 = 1×72 = 2×36 = 3×24 = 4×18 = 6×12 = 8×9 = 2×2×2×3×3	64 = 1×64 = 2×32 = 4×16 = 8×8 = 2×2×2×2×2×2
60 = 1×60 = 2×30 = 3×20 = 4×15 = 5×12 = 6×10 = 2×3×2×5	90 = 1×90 = 2×45 = 3×30 = 5×18 = 6×15 = 9×10 = 3×3×2×5
91 = 1×91 = 7×13	81 = 1×81 = 3×27 = 9×9 = 3×3×3×3
	50 = 1×50 = 2×25 = 5×10 = 5×5×2

مفرد اور مرکب اعداد

سرگرمی: مندرجہ ذیل اعداد میں سے مفرد اور مرکب اعداد الگ الگ لکھیے۔

12, 17, 15, 29, 31, 35, 81, 71, 68, 100, 95, 69

مفرد اعداد	مرکب اعداد
17,29, 31, 71	12, 15, 35, 81, 68, 100, 95, 69

سرگرمی: مندرجہ ذیل اعداد کی مفرد تجزیاں بنائیے۔

(i) 36

2	36
2	18
3	9
3	3
	1

$36 = 1\times36$
$= 2\times18$
$= 2\times2\times9$
$= 2\times2\times3\times3$

(ii) 104

2	104
2	52
2	26
13	13
	1

$104 = 1\times104$
$= 2\times52$
$= 2\times2\times26$
$= 2\times2\times2\times13$

(iii) 38

2	38
19	19
	1

$38 = 1\times38$
$= 2\times19$

(iv) 125

5	125
5	25
5	5
	1

$125 = 1\times125$
$= 5\times25$
$= 5\times5\times5$

(v) 140

2	140
2	70
5	35
7	7
	1

$140 = 1\times140$
$= 2\times70$
$= 2\times2\times35$
$= 2\times2\times5\times7$

(vi) 96

2	96
2	48
2	24
2	12
2	6
3	3
	1

$96 = 1\times96$
$= 2\times48$
$= 2\times2\times24$
$= 2\times2\times2\times12$
$= 2\times2\times2\times2\times6$
$= 2\times2\times2\times2\times2\times3$

(vii) 100

2	100
2	50
5	25
5	5
	1

$100 = 1\times100$
$= 2\times50$
$= 2\times2\times25$
$= 2\times2\times5\times5$

(viii) 150

2	150
3	75
5	25
5	5
	1

$150 = 1\times150$
$= 2\times75$
$= 2\times3\times25$
$= 2\times3\times5\times5$

(ix) 200

2	200
2	100
2	50
5	25
5	5
	1

$200 = 1\times200$
$= 2\times100$
$= 2\times2\times50$
$= 2\times2\times2\times25$
$= 2\times2\times2\times5\times5$

(x) 375

3	375
5	125
5	25
5	5
	1

$375 = 1\times375$
$= 3\times125$
$= 3\times5\times25$
$= 3\times5\times5\times5$

سرگرمی: مندرجہ ذیل اعداد کے تجزیی ڈائیگرام بنائیے۔

(i) 45

45 → 9 × 5
$45 = (3\times3) \times (5\times1)$

(ii) 75

75 → 25 × 3
$75 = (5\times5) \times (3\times1)$

(iii) 81

81 → 9 × 9
$81 = (3\times3) \times (3\times3)$

(iv) 48

48 → 8 × 6; 8 → 4×2; 6 → 2×3
$48 = (2\times2\times2) \times (2\times3)$

(v) 60

60 → 10 × 6; 10 → 2×5; 6 → 2×3
$60 = (2\times5) \times (2\times3)$

سرگرمی: مندرجہ ذیل اعداد کے عاد لکھیے اور مشترک عادوں کے گرد دائرہ لگائیے۔

1- 28 کے عاد : 1, (2), (4), 7, 14, 28
24 کے عاد : 1, (2), 3, (4), 6, 8, 12, 24

2- 39 کے عاد : 1, 3, (13), 39
52 کے عاد : 1, 2, 4, (13), 26, 52

3- 48 کے عاد : 1, (2), (3), (4), (6), (8), (12), 16, (24), 48
72 کے عاد : 1, (2), (3), (4), (6), (8), 9, (12), (24), 36, 72

16 کے عاد : 1, 2, 4, 8, 16
32 کے عاد : 1, 2, 4, 8, 16, 32
مشترک عاد 1، 2، 4 اور 8 ہیں۔ پس عاد اعظم 8 ہے۔

(ix) 36, 48, 72
36 کے عاد : 1, 2, 3, 4, 6, 9, 12, 18, 36
48 کے عاد : 1, 2, 3, 4, 6, 8, 12, 16, 24, 48
72 کے عاد : 1, 2, 3, 4, 6, 8, 9, 12, 18, 24, 36, 72
مشترک عاد 1، 2، 3، 4، 6 اور 12 ہیں۔ پس عاد اعظم 12 ہے۔

(x) 40, 25, 35
40 کے عاد : 1, 2, 4, 5, 8, 10, 20, 40
25 کے عاد : 1, 5, 25
35 کے عاد : 1, 5, 7, 35
مشترک عاد 1 اور 5 ہیں۔ پس عاد اعظم 5 ہے۔

(xi) 28, 14, 42
28 کے عاد : 1, 2, 4, 7, 14, 28
14 کے عاد : 1, 2, 7, 14
42 کے عاد : 1, 2, 3, 6, 7, 14, 21, 42
مشترک عاد 1، 2، 7، 4 اور 14 ہیں۔ پس عاد اعظم 14 ہے۔

(xii) 33, 66, 55
33 کے عاد : 1, 3, 11, 33
66 کے عاد : 1, 2, 3, 6, 11, 22, 33, 66
55 کے عاد : 1, 5, 11, 55
مشترک عاد 1 اور 11 ہیں۔ پس عاد اعظم 11 ہے۔

حل مشق 2.1

مندرجہ ذیل اعداد کا عاد اعظم بذریعہ مفرد تجزی معلوم کیجیے۔

1- 50, 75

2	50	3	75
5	25	5	25
5	5	5	5
	1		1

$50 = 2\times5\times5$
$75 = 3\times5\times5$
عاد اعظم $= 5\times5 = 25$

2- 70, 49

2	70	7	49
5	35	7	7
7	7		1
	1		

$70 = 2\times5\times7$
$49 = 7\times7$
عاد اعظم $= 7$

4- 16 کے عاد : 1, (2), (4), 8, 16
36 کے عاد : 1, (2), 3, (4), 6, 9, 12, 18, 36
20 کے عاد : 1, (2), (4), 5, 10, 20
عاد اعظم

سرگرمی: مندرجہ ذیل اعداد کا عاد اعظم معلوم کیجیے۔ (بذریعہ عاد)

(i) 48, 72
48 کے عاد : 1, 2, 3, 4, 6, 8, 12, 16, 24, 48
72 کے عاد : 1, 2, 3, 4, 6, 8, 9, 12, 18, 24, 36, 72
48 اور 72 کے مشترک عاد 1، 2، 3، 4، 6، 8، 12 اور 24 ہیں۔
پس عاد اعظم 24 ہے۔

(ii) 25, 65
25 کے عاد : 1, 5, 25
65 کے عاد : 1, 5, 13, 65
25 اور 65 کے مشترک عاد 1 اور 5 ہیں۔
پس عاد اعظم 5 ہے۔

(iii) 75, 100
75 کے عاد : 1, 3, 5, 15, 25, 75
100 کے عاد : 1, 2, 4, 5, 10, 20, 25, 50, 100
مشترک عاد 1، 5 اور 25 ہیں۔ پس عاد اعظم 25 ہے۔

(iv) 30, 99
30 کے عاد : 1, 2, 3, 5, 6, 10, 15, 30
99 کے عاد : 1, 3, 9, 11, 33, 99
مشترک عاد 1 اور 3 ہیں۔ پس عاد اعظم 3 ہے۔

(v) 33, 63
33 کے عاد : 1, 3, 11, 33
63 کے عاد : 1, 3, 7, 9, 21, 63
مشترک عاد 1 اور 3 ہیں۔ پس عاد اعظم 3 ہے۔

(vi) 45, 72
45 کے عاد : 1, 3, 5, 9, 15, 45
72 کے عاد : 1, 2, 3, 4, 6, 8, 9, 12, 18, 24, 36, 72
مشترک عاد 1، 3 اور 9 ہیں۔ پس عاد اعظم 9 ہے۔

(vii) 20, 35, 40
20 کے عاد : 1, 2, 4, 5, 10, 20
35 کے عاد : 1, 5, 7, 35
40 کے عاد : 1, 2, 4, 5, 8, 10, 20, 40
مشترک عاد 1 اور 5 ہیں۔ پس عاد اعظم 5 ہے۔

(viii) 24, 16, 32
24 کے عاد : 1, 2, 3, 4, 6, 8, 12, 24

1- 56, 130

56)130(2
112
18)56(3
54
2)18(9
18
××

H.C.F = 2 پس

2- 34, 51

34)51(1
34
17)34(2
34
××

H.C.F = 17 پس

3- 65, 95

65)95(1
65
30)65(2
60
5)30(6
30
××

H.C.F = 5 پس

4- 24, 72, 116

24)72(3
72
××

24)116(4
96
20)24(1
20
4)20(5
20
××

H.C.F = 4 پس

5- 63, 117, 153

63)117(1
63
54)63(1
54
9)54(6
54
××

9)153(17
153
×××

H.C.F = 9 پس

6- 1204, 731

3- 80, 64

80 = 2×2×2×2×5
64 = 2×2×2×2×2×2
عادِ اعظم = 2×2×2×2 = 16

2	80	2	64
2	40	2	32
2	20	2	16
2	10	2	8
5	5	2	4
	1	2	2
			1

4- 99, 81

99 = 3×3×11
81 = 3×3×3×3
عادِ اعظم = 3×3 = 9

3	99	3	81
3	33	3	27
11	11	3	9
	1	3	3
			1

5- 63, 56

63 = 1×3×3×7
56 = 1×2×2×2×7
عادِ اعظم = 1×7 = 7

3	63	2	56
3	21	2	28
7	7	2	14
	1	7	7
			1

6- 78, 91

78 = 1×2×3×13
91 = 1×7×13
عادِ اعظم = 13

2	78	7	91
3	39	13	13
13	13		1
	1		

7- 120, 96, 72

120 = 1×2×2×2×3×5
96 = 1×2×2×2×2×2×3
72 = 1×2×2×2×3×3
عادِ اعظم = 2×2×2×3
= 24

		2	120		
		2	60		
		2	30		
2	96	3	15	2	72
2	48	5	5	2	36
2	24		1	2	18
2	12			3	9
2	6			3	3
3	3				1
	1				

8- 75, 85, 105

75 = 1×3×5×5
85 = 1×5×17
105 = 1×3×5×7
عادِ اعظم = 1×5 = 5

3	75	5	85	3	105
5	25	17	17	5	35
5	5		1	7	7
	1				1

حل مشق 2.2

ذیل میں دیے گئے سوالوں میں عادِ اعظم بذریعہ تقسیم معلوم کیجیے۔

11- 864, 452

452)864(1
452
412)452(1
412
40)412(10
400
12)40(3
36
4)12(3
12
××

H.C.F = 4 پس

12- 412, 580

412)580(1
412
168)412(2
336
76)168(2
152
16)76(4
64
12)16(1
12
4)12(3
12
××

H.C.F = 4 پس

731)1204(1
731
473)731(1
473
258)473(1
258
215)258(1
215
43)215(5
215
×××

H.C.F = 43 پس

7- 48, 96, 144

48)96(2
96
××

48)144(3
144
×××

H.C.F = 48 پس

8- 39, 65, 41

39)65(1
39
26)39(1
26
13)26(2
26
××

13)41(3
39
2)13(6
12
1)2(2
2
×

H.C.F = 1 پس

9- 368, 506

368)506(1
368
138)368(2
276
92)138(1
92
46)92(2
92
××

H.C.F = 46 پس

10- 57, 95, 114

57)95(1
57
38)57(1
38
19)38(2
38
××

19)114(6
114
×××

H.C.F = 19 پس

مشترک اضعاف

سرگرمی: مندرجہ ذیل اعداد کے مشترک اضعاف کے گرد دائرہ لگائیے۔

1-	7 کے اضعاف: 7,14,21,28,35,42,.... 5 کے اضعاف: 5,10,15,20,25,30,35,....
2-	4 کے اضعاف: 4,8,12,16,20,24,28,32,36 6 کے اضعاف: 6,12,18,24,30,36,42,48
3-	12 کے اضعاف: 12,24,36,48,60,72 15 کے اضعاف: 15,30,45,60,75,90
4-	15 کے اضعاف: 15,30,45,60,75,90,105,120 20 کے اضعاف: 20,40,60,80,100,120
5-	10 کے اضعاف: 10,20,30,40,50,60,70,80,90 18 کے اضعاف: 36,54,72,90,108

6- 10, 5, 15

10 کے اضعاف: 10,20,30,40,50,60,70,80,90,100

5 کے اضعاف: 5,10,15,20,25,30,35,40,45,50,55,60

15 کے اضعاف: 15,30,45,60,75,90,105,120,135

10، 5 اور 15 کا ذواضعاف اقل = 30

حل مشق 2.4

مندرجہ ذیل اعداد کے ذواضعاف اقل بذریعہ مفرد تجزی معلوم کیجیے۔

1- 36, 48

36 = 2 × 2 × 3 × 3

48 = 2 × 2 × 2 × 2 × 3

مشترک اجزا = 2×2×3

غیر مشترک اجزا = 3×2×2

ذواضعاف اقل = مشترک اجزا × غیر مشترک اجزا

ذواضعاف اقل = 2×2×3×3×2×2 = 144

2- 18, 63

18 = 2 × 3 × 3

63 = 3 × 3 × 7

مشترک اجزا = 3×3

غیر مشترک اجزا = 2×7

ذواضعاف اقل = 3×3×2×7 = 126

3- 14, 70

14 = 2 × 7

70 = 2 × 5 × 7

مشترک اجزا = 2×7

غیر مشترک اجزا = 5

ذواضعاف اقل = 2×7×5 = 70

4- 15, 50

15 = 3 × 5

50 = 2 × 5 ×5

مشترک اجزا = 5

غیر مشترک اجزا = 3×2×5

ذواضعاف اقل = 5×3×2×5 = 150

5- 27, 81

27 = 3 × 3 × 3

81 = 3 × 3 × 3 × 3

مشترک اجزا = 3×3×3

6- 12:12,24,36,48,60,72,84,96 108,120,132,144, (156)

اضعاف 26:26,52,78,104,130, (156)

حل مشق 2.3

مندرجہ ذیل اعداد کے ذواضعاف اقل بذریعہ مشترک اضعاف معلوم کیجیے۔

1- 2, 4, 5

2 کے اضعاف: 2,4,6,8,10,12,14,16,18,20,22,24

4 کے اضعاف: 4,8,12,16,20,24,28,32,36

5 کے اضعاف: 5,10,15,20,25,30,35,40

4، 2 اور 5 کا ذواضعاف اقل = 20

2- 6, 10, 12

6 کے اضعاف: 6,12,18,24,36,42,48,54,60,66,72

10 کے اضعاف: 10,20,30,40,50,60,70,80,90,100

12 کے اضعاف: 12,24,36,48,60,72,84,96,108

10، 6 اور 12 کا ذواضعاف اقل = 60

3- 9,15,6

9 کے اضعاف: 9,18,27,36,45,54,63,72,81,90,99,108

15 کے اضعاف: 15,30,45,60,75,90,105,120

6 کے اضعاف: 6,12,18,24,36,42,48,54,60,66,72, 78,84,90,96,102,108

15، 9 اور 6 کا ذواضعاف اقل = 90

4- 3,7,6

3 کے اضعاف: 3,6,9,12,15,18,21,24,27,30,33,36 42,45,48

7 کے اضعاف: 7,14,21,28,35,42,49,56,63,70,77

6 کے اضعاف: 6,12,18,24,36,42,48,54,60,66,72

7، 3 اور 6 کا ذواضعاف اقل = 42

5- 5,3,6

5 کے اضعاف: 5,10,15,20,25,30,35,40,45,50,55

3 کے اضعاف: 3,6,9,12,15,18,21,24,27,30,33,36,39

6 کے اضعاف: 6,12,18,24,36,42,48,54,60,66,72

5، 3 اور 6 کا ذواضعاف اقل = 30

25 = 5 × 5

75 = 3 × 5 × 5

مشترک اجزا = 3×5×5

کوئی نہیں = غیر مشترک اجزا

ذواضعاف اقل = 3×5×5

= 75

12- 12, 36, 54

12 = 2 × 2 × 3

36 = 2 × 2 × 3 × 3

54 = 2 × 3 × 3 × 3

مشترک اجزا = 2×2×3×3

غیر مشترک اجزا = 3

ذواضعاف اقل = 2×2×3×3×3

= 108

حل مشق 2.5

مندرجہ ذیل اعداد کے ذواضعاف اقل بذریعہ تقسیم معلوم کیجیے۔

1- 15, 18, 36

2	15, 18, 36
2	15 , 9, 18
3	15 , 9 , 9
3	5, 3, 3
5	5, 1, 1
	1, 1, 1

ذواضعاف اقل = 2×2×3×3×5 = 180

2- 18, 27, 72

2	18, 27, 72
2	9, 27, 36
2	9, 27, 18
3	9, 27, 9
3	3, 9, 3
3	1, 3, 1
	1, 1, 1

ذواضعاف اقل = 2×2×2×3×3×3 = 216

3- 10, 20, 30

غیر مشترک اجزا = 3

ذواضعاف اقل = 3×3×3×3 = 81

6- 39, 26

39 = 3 × 13

26 = 2 × 13

مشترک اجزا = 13

غیر مشترک اجزا = 3×2

ذواضعاف اقل = 13×3×2 = 78

7- 15, 18, 36

15 = 3 × 5

18 = 2 × 3 × 3

36 = 2 × 2 × 3 × 3

مشترک اجزا = 2×3×3

غیر مشترک اجزا = 5×2

ذواضعاف اقل = 2×3×3×5×2 = 180

8- 20, 25, 10

20 = 2 × 2 × 5

25 = 5 × 5

10 = 2 × 5

مشترک اجزا = 5×2

غیر مشترک اجزا = 2×5

ذواضعاف اقل = 5×2×2×5 = 100

9- 18, 90, 15

18 = 2 × 3 × 3

90 = 2 × 3 × 3 × 5

15 = 3 × 5

مشترک اجزا = 2×3×3×5

کوئی نہیں = غیر مشترک اجزا

ذواضعاف اقل = 2×3×3×5 = 90

10- 12, 16, 9

12 = 2 × 2 × 3

16 = 2 × 2 × 2 × 2

9 = 3 × 3

مشترک اجزا = 2×2×3

غیر مشترک اجزا = 2×2×3

ذواضعاف اقل = 2×2×3×2×2×3 = 144

11- 15, 25, 75

15 = 3 × 5

ذواضعاف اقل = $2\times2\times2\times5\times3\times3 = 360$

3- 30, 36, 72

2	30, 36, 72
2	15, 18, 36
2	15, 9, 18
3	15, 9, 9
3	5, 3, 3
5	5, 1, 1
	1, 1, 1

ذواضعاف اقل = $2\times2\times2\times3\times3\times5 = 360$

4- 57, 95, 76

2	57, 95, 76
2	57, 95, 38
3	57, 95, 19
5	19, 95, 19
19	19, 19, 19
	1, 1, 1

ذواضعاف اقل = $2\times2\times3\times5\times19 = 1140$

10- 90, 60, 45

2	90, 60, 45
3	45, 30, 45
3	15, 10, 15
5	5, 10, 5
2	1, 2, 1
	1, 1, 1

ذواضعاف اقل = $2\times3\times3\times5\times2 = 180$

11- 28, 56, 42

2	28, 56, 42
2	14, 28, 21
2	7, 14, 21
3	7, 7, 21
7	7, 7, 7
	1, 1, 1

ذواضعاف اقل = $2\times2\times2\times3\times7 = 168$

12- 51, 85, 34

2	51, 85, 34
3	51, 85, 17
5	17, 85, 17
17	17, 17, 17
	1, 1, 1

2	10, 20, 30
2	5, 10, 15
3	5, 5, 15
5	5, 5, 5
	1, 1, 1

ذواضعاف اقل = $2\times2\times3\times5 = 60$

4- 20, 25, 36

2	20, 25, 36
2	10, 25, 18
3	5, 25, 9
3	5, 25, 3
5	5, 25, 1
5	1, 5, 1
	1, 1, 1

ذواضعاف اقل = $2\times2\times3\times3\times5\times5 = 900$

5- 21, 49, 28

2	21, 49, 28
2	21, 49, 14
7	21, 49, 7
7	3, 7, 1
3	3, 1, 1
	1, 1, 1

ذواضعاف اقل = $2\times2\times7\times7\times3 = 588$

6- 40, 50, 20

2	40, 50, 20
2	20, 25, 10
2	10, 25, 5
5	5, 25, 5
5	1, 5, 1
	1, 1, 1

ذواضعاف اقل = $2\times2\times2\times5\times5 = 200$

7- 40, 45, 15

2	40, 45, 15
2	20, 45, 15
2	10, 45, 15
5	5, 45, 15
3	1, 9, 3
3	1, 3, 1
	1, 1, 1

ذواضعاف اقل = $2\times3\times5\times17 = 510$

حل مشق 2.6

-1 کم از کم کتنی لمبی رسی 2، 4، 6 میٹر کے پیمائش فیتوں سے پوری پوری ماپی جاسکتی ہے؟

حل:

2	6, 4, 2
2	3, 2, 1
3	3, 1, 1
	1, 1, 1

ذواضعاف اقل = $2\times2\times3 = 12$

پس 12 میٹر لمبی رسی 2، 4 اور 6 میٹر کے پیمائش فیتوں سے پوری پوری ماپی جاسکتی ہے۔

-2 18، 24، 32 میٹر لمبی رسیوں کو بڑے سے بڑے کس پیمائش کے فیتے سے پورا پورا ماپا جاسکتا ہے؟

حل:

2	32, 24, 18
2	16 , 12 , 9
2	8 , 6 , 9
3	4 , 3 , 9
	4, 3, 3

ذواضعاف اقل = $2\times2\times2\times3\times4\times1\times3 = 288$

پس 18، 24 اور 32 میٹر لمبی رسیوں کو 288 میٹر کے فیتے سے پورا پورا ماپا جاسکتا ہے۔

-3 کم از کم کتنے سیب 25، 45 اور 50 بچوں میں پورے پورے تقسیم کیے جاسکتے ہیں؟

حل:

2	50, 45, 25
5	25, 45, 25
5	5, 9, 5
3	1, 9, 1
3	1, 3, 1
	1, 1, 1

ذواضعاف اقل = $2\times5\times5\times3\times3 = 450$

پس 450 سیب 25، 45 اور 50 بچوں میں پورے پورے تقسیم کیے جاسکتے ہیں۔

-4 تین بانسوں کی لمبائیاں بالترتیب 32، 48 اور 50 میٹر میں ہیں۔ زیادہ سے زیادہ کتنے میٹر لمبا پیمانہ ان کو پورا پورا ماپ سکتا ہے؟

حل:

32 کی تجزی $= 2\times2\times2\times2\times2$

48 کی تجزی $= 2\times2\times2\times2\times3$

50 کی تجزی $= 2\times5\times5$

مشترک $= 2$

عاداعظم $= 2$

پس 2 میٹر لمبا پیمانہ 32، 48 اور 50 میٹر کی لمبائیوں کو پورا پورا ماپ سکتا ہے۔

-5 40، 50، 75 اور 90 کو کون سا بڑے سے بڑا عدد پورا پورا تقسیم کرے گا؟

حل:

40 کی تجزی $= 2\times2\times2\times5$

50 کی تجزی $= 2\times5\times5$

75 کی تجزی $= 3\times5\times5$

90 کی تجزی $= 2\times3\times3\times5$

مشترک $= 5$

عاداعظم $= 5$

پس 5 دیے ہوئے اعداد 40، 50، 75، اور 90 کو پورا پورا تقسیم کرے گا۔

-6 70، 98، 112 اور 140 میٹر لمبا کپڑا کس بڑے سے بڑے پیمائشی فیتہ سے پورا پورا ماپا جاسکتا ہے؟

حل:

70 کی تجزی $= 2\times5\times7$

98 کی تجزی $= 2\times7\times7$

112 کی تجزی $= 2\times2\times2\times2\times7$

140 کی تجزی $= 2\times2\times5\times7$

مشترک $= 2\times7 = 14$

عاداعظم $= 14$

پس 14 میٹر کے پیمائشی فیتہ سے 70، 98، 112 اور 140 میٹر لمبا کپڑا پورا پورا ماپا جاسکتا ہے۔

-7 36، 18 اور 27 کس چھوٹے سے چھوٹے عدد کو پورا پورا تقسیم کریں گے؟

حل:

2	27, 18, 36
2	27, 9, 18
3	27, 9, 9
3	9, 3, 3
3	3, 1, 1
	1, 1, 1

$2\times2\times3\times3\times3 = 108$ = ذواضعاف اقل

پس 108، 36، 18 اور 27 پورے پورے تقسیم ہو جائیں گے۔

-8 کون سا چھوٹے سے چھوٹا عدد 15، 20 اور 25 پر پورا پورا تقسیم ہو سکتا ہے؟

حل:

5	15, 20, 25
2	3, 4, 5
2	3, 2, 5
3	3, 1, 5
5	1, 1, 5
	1, 1, 1

پس 300 اعداد 15، 20 اور 25 پر پورا پورا تقسیم ہو سکتا ہے۔

-9 30، 40 اور 50 کس چھوٹے سے چھوٹے عدد کو پورا پورا تقسیم کریں گے؟

حل:

2	30, 40, 50
5	15, 20, 25
2	3, 4, 25
2	3, 2, 5
3	3, 1, 5
5	1, 1, 5
	1, 1, 1

$2\times5\times2\times2\times3\times5 = 600$ = ذواضعاف اقل

پس 600 پر 30، 40 اور 50 پورا پورا تقسیم ہوں گے۔

-10 کون سا بڑے سے بڑا عدد 270، 351 اور 63 کو پورا پورا تقسیم کرے گا؟

270)351(1
270
81)270(3
243
27)81(3
81
××

27)63(2
54
9)27(3
27
××

9 = عاد اعظم

پس 9 اعداد 270، 351 اور 63 کو پورا پورا تقسیم کرے گا۔

نوٹ: طلبہ عاد اعظم کو بذریعہ تقسیم، تجزی یا عادوں کے ذریعے معلوم کر سکتے ہیں۔

معروضی سوالات

☐ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

-1 قابل تقسیم عدد کسے کہتے ہیں؟

جواب: ایک عدد کسی دوسرے عدد پر پورا پورا تقسیم ہو جائے (یعنی باقی صفر) بچے تو پہلا عدد دوسرے عدد پر قابل تقسیم (divisible) ہے۔

-2 عاد کسے کہتے ہیں؟

جواب: کسی عدد کو پورا پورا تقسیم کرنے والا عدد اس کا عاد کہلاتا ہے۔

-3 تقسیم کیے بغیر بتائیں کہ عدد 92436 عدد 3 پر پورا تقسیم ہوتا ہے یا نہیں؟

جواب: عدد کا مجموعہ 24 ہے جو کہ 3 پر پورا پورا تقسیم ہو رہا ہے۔ لہٰذا عدد 92436 بھی عدد 3 پر پورا پورا تقسیم ہو جاتا ہے۔

-4 اضعاف سے کیا مراد ہے؟

جواب: لفظ اضعاف عربی لفظ ضعف کی جمع ہے جس کا مطلب "گنا" کے ہیں۔ یعنی دوگنا، تین گنا وغیرہ۔ کسی عدد کے حاصل ضرب کے طور پر حاصل ہونے والے اعداد اس کے اضعاف کہلاتے ہیں۔

2 کے اضعاف : 2,4,6,8,10,12

-5 کیا ہر عدد اپنا چھوٹے سے چھوٹا ضعف ہے؟

جواب: جی ہاں! ہر عدد اپنا چھوٹے سے چھوٹا ضعف ہے۔

-6 ہر عدد کے اضعاف کی تعداد کتنی ہے؟

جواب: ہر عدد کے اضعاف کی تعداد بے شمار ہے۔

-7 کیا کسی عدد کا بڑے سے بڑا ضعف معلوم کیا جا سکتا ہے؟

جواب: کسی عدد کا بڑے سے بڑا ضعف معلوم نہیں کیا جا سکتا۔

-8 کیا صفر کے علاوہ کسی بھی عدد کے اضعاف بے شمار ہو سکتے ہیں؟

جواب: جی ہاں! صفر کے علاوہ کسی بھی عدد کے اضعاف بے شمار ہو سکتے ہیں۔

-9 مفرد اعداد کون سے ہوتے ہیں؟

جواب: ایسے اعداد (سوائے 1 کے) جو اپنے علاوہ صرف عدد 1 پر تقسیم ہوتے ہوں مفرد اعداد کہلاتے ہیں۔ مثلاً 11, 13, 19 2,3,5,7 اور 23 وغیرہ۔ ایسے اعداد صرف 1 پر اور اپنے آپ پر پورا تقسیم ہوتے ہیں۔

-10 مرکب اعداد کون سے ہوتے ہیں؟

جواب: ایسے اعداد جو اپنے اور 1 کے علاوہ کسی دوسرے عدد پر بھی تقسیم ہوتے ہوں مرکب اعداد کہلاتے ہیں۔ مثلاً عدد 6 عدد 2 پر اور 3 پر تقسیم ہو جاتا ہے۔ لہٰذا 6 ایک مرکب عدد ہے۔ اسی طرح 15 بھی ایک مرکب عدد ہے۔

-11 کیا یہ بات درست ہے کہ جفت اعداد میں صرف عدد 2 ایک ایسا جفت عدد ہے جو مفرد ہے؟

جواب: جی ہاں! یہ بات درست ہے کہ جفت اعداد میں صرف عدد 2 ایک ایسا جفت عدد ہے جو مفرد ہے۔

-12 عاد اعظم سے کیا مراد ہے؟

جواب: دو اعداد کا سب سے بڑا مشترک عاد ان اعداد کا عاد اعظم کہلاتا ہے۔ اسے عام طور پر

G.C.D(greatest Common Divisor)

H.C.F(Highest Common Factor)

بھی کہا جاتا ہے۔ واضح رہے کہ آخری بچنے والا غیر صفر "مقسوم علیہ" ہی عاد اعظم ہوتا ہے۔

-13 ذواضعاف اقل کسے کہتے ہیں؟

جواب: دو یا دو سے زیادہ اعداد کے مشترک اضعاف میں سے سب سے چھوٹا ضعف ان اعداد کا ذواضعاف اقل (L.C.M) کہلاتا ہے۔ مثلاً 6، 8 اور 12 کے مشترک اضعاف 72,48,24 ہیں۔ ان میں سے سب سے چھوٹا عدد 24 ہے پس 24 ہی ان تینوں اعداد کا ذواضعاف اقل ہے۔

-14 عدد 1 سے بڑے ہر عدد کے کم از کم کتنے عاد ہیں؟

جواب: 1 سے بڑے ہر عدد کے کم از کم دو عاد ہیں۔

-15 عدد 2 پر تقسیم ہونے والے اعداد کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: عدد 2 پر تقسیم ہونے والے اعداد کو جفت اعداد کہتے ہیں۔

-16 جو اعداد 2 اور 3 دونوں پر تقسیم ہوتے ہوں وہ کون سے دوسرے عدد پر تقسیم ہو جاتے ہیں؟

جواب: جو اعداد 2 اور 3 دونوں پر تقسیم ہوتے ہوں وہ 6 پر تقسیم ہو جاتے ہیں۔

-17 جو اعداد 2 اور 5 دونوں پر تقسیم ہوتے ہوں وہ کون سے دوسرے عدد پر تقسیم ہو جاتے ہیں؟

جواب: وہ 10 پر تقسیم ہو جاتے ہیں۔

-18 عدد 1 مفرد ہے یا مرکب؟

جواب: عدد 1 نہ تو مفرد ہے اور نہ ہی مرکب۔

☐ درست جواب کی نشاندہی دائرہ لگا کر کریں۔

(1) 620 قابل تقسیم ہے۔
(1) 3 پر (2) 7 پر
(3) 5 پر (4) 9 پر

(2) ہر عدد کا عاد ہے۔
(1) 0 (2) 1
(3) 2 (4) 4

(3) 15 کا بڑے سے بڑا عاد ہے۔
(1) 1 (2) 3
(3) 5 (4) 15

(4) ایک مفرد عدد ہے۔
(1) 11 (2) 12
(3) 14 (4) 15

(5) ایسا عدد جس کا اکائی کا ہندسہ 0، 2، 4، 6 یا 8 ہو وہ پورا پورا تقسیم ہوتا ہے۔
(1) 1 پر (2) صفر پر
(3) 2 پر (4) 5 پر

(6) جفت اعداد کو کہلاتے ہیں۔
(1) 1 پر تقسیم ہونے والے (2) 2 پر تقسیم ہونے والے
(3) 4 پر تقسیم ہونے والے (4) 3 پر تقسیم ہونے والے

(7) ایک مرکب عدد ہے۔
(1) 11 (2) 17
(3) 19 (4) 21

(8) ایسے اعداد جن کے ہندسوں کا مجموعہ عدد 3 پر پورا پورا تقسیم ہوتا ہو وہ خود بھی تقسیم ہوتے ہیں۔
(1) 3 پر (2) 2 پر
(3) 5 پر (4) 7 پر

(9) وہ عدد جو 4 اور 8 پر تقسیم ہوتا ہے وہ ضرور تقسیم ہوتا ہے۔
(1) 10 پر (2) 12 پر
(3) 16 پر (4) 2 پر

(10) 32 کا عاد ہے۔
(1) 2 (2) 3

(3) 5 (4) 7

(11) ایسے اعداد جو 2 اور 5 دونوں پر تقسیم ہوتے ہیں وہ ضرور تقسیم ہوتے ہیں۔

(1) 20 پر (2) 10 پر
(3) 15 پر (4) 50 پر

(12) 12 کا چھوٹے سے چھوٹا ضعف ہے۔

(1) 2 (2) 24
(3) 3 (4) 12

(13) 10 کا چھوٹے سے چھوٹا ضعف ہے۔

(1) 2 (2) 5
(3) 10 (4) 20

(14) 15 کے عاد ہیں۔

(1) 1,3,5,15 (2) 2,3,5,15
(3) 15,30,45,60 (4) 3,5,15,30

(15) چھوٹے سے چھوٹا مفرد عدد ہے۔

(1) 1 (2) 2
(3) 3 (4) 5

(16) 2 اور 3 کا چھوٹے سے چھوٹا مشترک ضعف ہے۔

(1) 1 (2) 2
(3) 3 (4) 6

(17) 12 کی مفرد تجزی ہے۔

(1) 2×2×2×2 (2) 2×3×3
(3) 2×2×3 (4) 2×3×5

(18) 6 اور 9 کا بڑے سے بڑا مشترک عاد ہے۔

(1) 1 (2) 3 (3) 36 (4) 54

(19) 38 کے عاد ہیں۔

(1) 1,2,4,38 (2) 1,2,19,38
(3) 1,2,12,38 (4) 1,2,17,38

(20) ذیل میں سے ایک مرکب عدد ہے۔

(1) 1 (2) 2 (3) 3 (4) 4

(21) چھوٹے سے چھوٹا مرکب عدد ہے۔

(1) 2 (2) 4 (3) 6 (4) 5

(22) عدد جو 2 اور 5 دونوں پر تقسیم ہوتا ہے۔

(1) 15 (2) 25 (3) 35 (4) 40

(23) 30 کی مفرد تجزی ہے۔

(1) 2×3×5 (2) 2×2×5
(3) 2×5×5 (4) 3×5×5

(24) 3 اور 4 کا ذواضعاف اقل ہے۔

(1) 3 (2) 4 (3) 12 (4) 24

(25) 3 پر تقسیم ہونے والا عدد ہے۔

(1) 54 (2) 23 (3) 34 (4) 44

(26) 8 اور 12 کا عاد اعظم ہے۔

(1) 2 (2) 4 (3) 8 (4) 24

(27) 16 اور 20 کا چھوٹے سے چھوٹا مشترک عاد ہے۔

(1) 4 (2) 8 (3) 2 (4) 80

(28) 10 کے عاد ہیں۔

(1) 1,2,4,10 (2) 1,2,5,10
(3) 1,2,4,5 (4) 1,2,5,6

(29) 25 کے عاد ہیں۔

(1) 1,5,25 (2) 1,5,15,25
(3) 1,5,25,50 (4) 1,5,25,75

(30) ایسے اعداد جن کا اپنے علاوہ صرف 1 عاد ہوتا ہے' کہلاتے ہیں۔

(1) طاق اعداد (2) جفت اعداد
(3) مفرد اعداد (4) مرکب اعداد

جوابات:

(1) 5 پر (2) 1 (3) 15
(4) 11 (5) 2 پر
(6) 2 پر تقسیم ہونے والے
(7) 21 (8) 3 پر (9) 2 پر
(10) 2 (11) 10 پر (12) 12
(13) 10 (14) 1,3,5,15 (15) 2
(16) 6 (17) 2×2×3 (18) 3
(19) 1,2,19,38 (20) 4 (21) 4
(22) 40 (23) 2×3×5 (24) 12
(25) 54 (26) 4 (27) 2
(28) 1,2,5,10 (29) 1,5,25 (30) مفرد اعداد

یونٹ 3

کسور عام

(Common Fractions)

واجب کسر

ایسی کسر جس کا شمار کنندہ مخرج سے چھوٹا ہو واجب کسر کہلاتی ہے۔

مثالیں: $\frac{1}{2}, \frac{2}{3}, \frac{3}{4}$ وغیرہ

غیر واجب کسر

ایسی کسر جس کا شمار کنندہ مخرج کے برابر یا اس سے بڑا ہو غیر واجب کسر کہلاتی ہے۔

مثالیں: $\frac{4}{3}, \frac{5}{2}, \frac{6}{1}$ وغیرہ۔

سرگرمی: واجب کسور کے گرد دائرہ (O) لگائیے اور غیر واجب کے گرد باکس ☐ بنائیے۔

$\frac{5}{3}, \frac{3}{5}, \frac{5}{5}, \frac{3}{3}, \frac{9}{10}, \frac{10}{9}, \frac{4}{9}, \frac{9}{4}, \frac{7}{6}, \frac{3}{7}, \frac{9}{6}, \frac{2}{6}, \frac{4}{8}, \frac{4}{4}, \frac{10}{3}, \frac{3}{10}, \frac{3}{8}, \frac{2}{8}, \frac{1}{6}, \frac{1}{1}, \frac{5}{2}, \frac{8}{1}, \frac{10}{8}, \frac{8}{10}$

مخلوط کسر

غیر واجب کسر کو جب ایک مکمل عدد اور واجب کسر کے مجموعے کی شکل میں لکھا جائے تو یہ مخلوط کسر کہلاتی ہے۔

مثلاً $\frac{7}{2}$ کو ہم مخلوط کسر کی شکل میں $3\frac{1}{2}$ لکھ سکتے ہیں۔

دیگر مثالیں: $1\frac{1}{3}, 2\frac{1}{2}, 4\frac{1}{3}$ وغیرہ۔

سرگرمی: مندرجہ ذیل میں سے واجب' غیر واجب اور مخلوط کسور کو علیحدہ علیحدہ لکھیے۔

$\frac{100}{9}, \frac{9}{100}, \frac{1}{150}, 3\frac{7}{200}, \frac{200}{7}, \frac{300}{500}, \frac{21}{3}, \frac{70}{60}, \frac{40}{60}, \frac{50}{40}, \frac{40}{50}, \frac{20}{19}, 2\frac{19}{20}, 1\frac{1}{37}, \frac{28}{1}, \frac{20}{60}, 3\frac{1}{60}, \frac{80}{1}, \frac{30}{5}, \frac{1}{8}, 4\frac{5}{6}, \frac{80}{3}$

واجب کسور	غیر واجب کسور	مخلوط کسور
$\frac{1}{150}, \frac{9}{100}$	$\frac{21}{3}, \frac{200}{7}, \frac{100}{9}$	$3\frac{7}{200}, 1\frac{1}{37}$
$\frac{20}{60}, \frac{40}{60}$	$\frac{50}{40}, \frac{20}{19}, \frac{28}{1}$	$2\frac{19}{20}, 3\frac{1}{60}$
$\frac{40}{50}, \frac{300}{500}$	$\frac{80}{3}, \frac{30}{5}, \frac{80}{1}$	$7\frac{1}{8}, 4\frac{5}{6}$
	$\frac{70}{60}$	

سرگرمی: کوئی سی 5 واجب 5 غیر واجب اور 5 مخلوط کسور لکھیے۔

واجب کسور: $\frac{2}{3}, \frac{1}{4}, \frac{3}{5}, \frac{6}{7}, \frac{7}{11}$

غیر واجب کسور: $\frac{3}{2}, \frac{4}{3}, \frac{7}{5}, \frac{15}{10}, \frac{12}{5}$

مخلوط کسور: $3\frac{1}{5}, 2\frac{1}{3}, 4\frac{1}{6}, 7\frac{1}{5}, 5\frac{2}{3}$

مترادف کسور

کسی کسر کے شمار کنندہ اور مخرج کو کسی ایک ہی غیر صفر عدد سے ضرب دینے سے کسر کی قیمت میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ اور ہمیں مترادف کسر حاصل ہوتی ہے۔

مثالیں:

$\frac{1}{3} = \frac{1\times2}{3\times2} = \frac{1\times3}{3\times3} = \frac{1\times4}{3\times4} = \frac{1\times5}{3\times5}$

$\frac{1}{3} = \frac{2}{6} = \frac{3}{9} = \frac{4}{12} = \frac{5}{15}$

سرگرمی: ہر کسر کی پانچ مترادف کسور لکھیے۔

(i) $\frac{3}{4} = \frac{6}{8} = \frac{9}{12} = \frac{12}{16} = \frac{15}{20} = \frac{18}{24}$

(ii) $\frac{2}{3} = \frac{4}{6} = \frac{6}{9} = \frac{8}{12} = \frac{10}{15} = \frac{12}{18}$

(iii) $\frac{3}{2} = \frac{6}{4} = \frac{9}{6} = \frac{12}{8} = \frac{15}{10} = \frac{18}{12}$

کسر عام کو مختصر ترین شکل میں لکھنا

جس طرح کسر عام میں شمار کنندہ اور مخرج کو ایک ہی غیر صفر عدد سے ضرب دینے سے کسر کی مترادف کسر حاصل ہوتی ہے۔ اسی طرح کسر عام کے شمار کنندہ اور مخرج کو کسی ایک ہی غیر صفر عدد پر تقسیم کرنے سے

کی مترادف کسر حاصل ہوتی ہے۔ جب کسی کسر کے شمار کنندہ اور مخرج میں کوئی عدد مشترک نہ رہے تو کسر کی ایسی صورت کو مختصر ترین صورت کہتے ہیں۔

$$\frac{3}{6} = \frac{3 \div 3}{6 \div 3} = \frac{1}{2}$$

$$\frac{15}{10} = \frac{15 \div 5}{10 \div 5} = \frac{3}{2}$$

سرگرمی: مندرجہ ذیل کسور کو مختصر ترین شکل میں لکھیے۔

(i) $\frac{26}{78} = \frac{2 \times \cancel{13}}{2 \times 3 \times \cancel{13}} = \frac{1}{3}$

(ii) $\frac{27}{35} = \frac{27}{35}$

(iii) $\frac{100}{105} = \frac{2 \times 2 \times 5 \times \cancel{5}}{3 \times 7 \times \cancel{5}} = \frac{20}{21}$

(iv) $\frac{28}{74} = \frac{\cancel{2} \times 2 \times 7}{\cancel{2} \times 37} = \frac{14}{37}$

(v) $\frac{490}{700} = \frac{\cancel{2} \times \cancel{5} \times 7 \times \cancel{7}}{\cancel{2} \times 2 \times \cancel{5} \times 5 \times \cancel{7}} = \frac{7}{10}$

(vi) $\frac{16}{50} = \frac{\cancel{2} \times 2 \times 2 \times 2}{\cancel{2} \times 5 \times 5} = \frac{8}{25}$

(vii) $\frac{121}{44} = \frac{11 \times \cancel{11}}{4 \times \cancel{11}} = \frac{11}{4}$

(viii) $\frac{480}{960} = \frac{\cancel{2} \times \cancel{2} \times \cancel{2} \times \cancel{2} \times \cancel{2} \times \cancel{3} \times \cancel{5}}{2 \times \cancel{2} \times \cancel{2} \times \cancel{2} \times \cancel{2} \times \cancel{2} \times \cancel{3} \times \cancel{5}} = \frac{1}{2}$

(ix) $\frac{180}{360} = \frac{\cancel{2} \times \cancel{2} \times \cancel{3} \times \cancel{3} \times \cancel{5}}{2 \times \cancel{2} \times \cancel{2} \times \cancel{3} \times \cancel{3} \times \cancel{5}} = \frac{1}{2}$

(x) $\frac{90}{450} = \frac{\cancel{2} \times \cancel{3} \times \cancel{3} \times \cancel{5}}{\cancel{2} \times \cancel{3} \times \cancel{3} \times 5 \times \cancel{5}} = \frac{1}{5}$

غیر واجب کسر کو مخلوط کسر میں تبدیل کرنا

مثال: $\frac{13}{5}$ کو مخلوط کسر میں تبدیل کیجیے۔

$$5\overline{)13}\ 2$$
$$\underline{10}$$
$$3$$

$$\frac{13}{5} = 2\frac{3}{5}$$

مخلوط کسر کو غیر واجب کسر کی شکل میں لکھنا

مثال: $6\frac{7}{8}$ کو غیر واجب کسر کی شکل میں لکھیے۔

حل:

$$6\frac{7}{8} = \frac{6 \times 8 + 7}{8} = \frac{48 + 7}{8} = \frac{55}{8}$$

سرگرمی: خالی خانے پُر کیجیے۔

(i) $3\frac{4}{5} = \frac{15 + 4}{5} = \frac{19}{5}$

(ii) $2\frac{7}{9} = \frac{18 + \boxed{7}}{9} = \boxed{\frac{25}{9}}$

(iii) $4\frac{5}{10} = \frac{\boxed{40} + 5}{10} = \boxed{\frac{45}{10}}$

(iv) $3\frac{1}{6} = \frac{\boxed{18} + 1}{6} = \boxed{\frac{19}{6}}$

(v) $2\frac{3}{7} = \boxed{\frac{17}{7}}$

(vi) $1\frac{2}{3} = \boxed{\frac{5}{3}}$

(vii) $3\frac{4}{7} = \boxed{\frac{25}{7}}$

کسور کا موازنہ

برابر مخرج والی کسور میں جس کا شمار کنندہ بڑا ہو وہی کسر بڑی ہوتی ہے۔ جبکہ برابر شمار کنندہ والی کسور میں جس کا مخرج بڑا ہو وہ کسر چھوٹی ہوتی ہے۔

سرگرمی: علامت ">" یا "<" کا مناسب استعمال کرتے ہوئے جملے مکمل کیجیے۔

(i) 3 [>] 1 (ii) 100 [<] 200
(iii) 10 [>] 5 (iv) 315 [<] 513
(v) 419 [<] 450 (vi) 18 [<] 20
(vii) 2013 [<] 3102 (viii) 3900 [>] 3889
(ix) 500 [<] 600 (x) 5000 [>] 4999
(xi) 2005 [<] 3005 (xii) 2603 [<] 3025

سرگرمی: کون سی کسر بڑی ہے؟ (جواب خالی خانے میں لکھیے)۔

(i) $\frac{3}{4}$ یا $\frac{1}{4}$ $\boxed{\frac{3}{4}}$

(ii) $\frac{7}{8}$ یا $\frac{3}{8}$ $\boxed{\frac{7}{8}}$

(iii) $\frac{3}{7}$ یا $\frac{5}{7}$ $\boxed{\frac{5}{7}}$

(iv) $\frac{4}{7}$ یا $\frac{6}{7}$ $\boxed{\frac{6}{7}}$

(v) $\frac{25}{200}$ یا $\frac{33}{200}$ $\boxed{\frac{33}{200}}$

(vi) $\frac{25}{100}$ یا $\frac{35}{200}$ $\boxed{\frac{35}{100}}$

(vii) $\frac{21}{36}$ یا $\frac{31}{36}$ $\boxed{\frac{31}{36}}$

(viii) $\frac{20}{75}$ یا $\frac{22}{75}$ $\boxed{\frac{22}{75}}$

سرگرمی: کون سی کسر چھوٹی ہے؟

(i) $\frac{3}{4}$ یا $\frac{3}{8}$ $\boxed{\frac{3}{8}}$

(ii) $\frac{6}{7}$ یا $\frac{6}{11}$ $\boxed{\frac{6}{11}}$

(iii) $\frac{7}{8}$ یا $\frac{7}{9}$ $\boxed{\frac{7}{9}}$

(iv) $\frac{9}{10}$ یا $\frac{9}{13}$ $\boxed{\frac{9}{13}}$

(v) $\frac{9}{21}$ یا $\frac{9}{20}$ $\boxed{\frac{9}{21}}$

(vi) $\frac{7}{8}$ یا $\frac{7}{4}$ $\boxed{\frac{7}{8}}$

(vii) $\frac{9}{15}$ یا $\frac{9}{13}$ $\boxed{\frac{9}{15}}$

(viii) $\frac{15}{20}$ یا $\frac{15}{16}$ $\boxed{\frac{15}{20}}$

مترادف کسور معلوم کر کے کسور کا موازنہ کرنا

دو کسور کا موازنہ کرنے کے لیے دی گئی کسور کی مترادف کسور معلوم کرتے ہیں حتیٰ کہ ان مترادف کسور میں ایک جیسے مخرج یا ایک جیسے شمار کنندہ والی کسور حاصل ہوں۔

(i) شمار کنندہ برابر کر کے موازنہ کرنا

مثال: $\frac{6}{5}$ اور $\frac{3}{8}$ میں کون سی کسر بڑی ہے؟

$\frac{6}{5}$ کی مترادف کسور: $\frac{6}{5} = \frac{12}{10} = \frac{18}{15} = \frac{24}{20}$

$\frac{3}{8}$ کی مترادف کسور: $\frac{3}{8} = \frac{6}{16} = \frac{9}{24} = \frac{12}{32}$

$$\frac{12}{10} > \frac{12}{32}$$

پس $\frac{6}{5}$ بڑی کسر ہے۔

(ii) مخرج برابر کر کے موازنہ کرنا

مثال: $\frac{7}{3}$ اور $\frac{6}{5}$ میں سے کون سی کسر چھوٹی ہے؟

$\frac{7}{3}$ کی مترادف کسور: $\frac{7}{3} = \frac{14}{6} = \frac{21}{9} = \frac{28}{12} = \frac{35}{15} = \frac{42}{18}$

$\frac{6}{5}$ کی مترادف کسور: $\frac{6}{5} = \frac{12}{10} = \frac{18}{15} = \frac{24}{20} = \frac{30}{25} = \frac{36}{30}$

$$\frac{18}{15} < \frac{35}{15}$$

پس $\frac{6}{5}$ چھوٹی کسر ہے۔

سرگرمی: دی گئی کسور کی مترادف کسور معلوم کر کے علامات ">" یا "<" کی مدد سے ان کا موازنہ کیجیے۔

(i) $\frac{3}{4}, \frac{2}{3}$

$\frac{3}{4}$ کی مترادف کسور: $\frac{3}{4} = \frac{6}{8} = \frac{9}{12} = \frac{12}{16}$

$\frac{2}{3}$ کی مترادف کسور: $\frac{2}{3} = \frac{4}{6} = \frac{6}{9} = \frac{8}{12}$

$$\frac{9}{12} > \frac{8}{12}$$

پس $\frac{3}{4} > \frac{2}{3}$

(ii) $\frac{6}{5}, \frac{7}{10}$

$\frac{6}{5}$ کی مترادف کسور: $\frac{6}{5} = \frac{12}{10} = \frac{18}{15} = \frac{24}{20} = \frac{30}{25}$

$\frac{7}{10}$ کی مترادف کسور: $\frac{7}{10} = \frac{14}{20} = \frac{21}{30} = \frac{28}{40}$

$$\frac{12}{10} > \frac{7}{10}$$

پس $\frac{6}{5} > \frac{7}{10}$

(iii) $\frac{3}{2}, \frac{4}{5}$

$\frac{3}{2}$ کی مترادف کسور: $\frac{3}{2} = \frac{6}{4} = \frac{9}{6} = \frac{12}{8} = \frac{15}{10} = \frac{18}{12}$

$\frac{2}{3}$ کی متراوف کسور: $\frac{2}{3} = \frac{4}{6} = \frac{6}{9} = \frac{8}{12} = \frac{10}{15} = \frac{12}{18}$

$\frac{5}{6}$ کی متراوف کسور: $\frac{5}{6} = \frac{10}{12} = \frac{15}{18} = \frac{20}{24} = \frac{25}{30} = \frac{30}{36}$

$\frac{15}{18} > \frac{12}{18}$

پس $\frac{5}{6} > \frac{2}{3}$

(viii) $\frac{2}{7}, \frac{3}{28}$

$\frac{2}{7}$ کی متراوف کسور: $\frac{2}{7} = \frac{4}{14} = \frac{6}{21} = \frac{8}{28} = \frac{10}{35}$

$\frac{3}{28}$ کی متراوف کسور: $\frac{3}{28} = \frac{6}{56} = \frac{9}{84}$

$\frac{6}{21} > \frac{3}{28}$

پس $\frac{2}{7} > \frac{3}{28}$

(ix) $\frac{4}{3}, \frac{3}{4}$

$\frac{4}{3}$ کی متراوف کسور: $\frac{4}{3} = \frac{8}{6} = \frac{12}{9} = \frac{16}{12} = \frac{20}{15}$

$\frac{3}{4}$ کی متراوف کسور: $\frac{3}{4} = \frac{6}{8} = \frac{9}{12} = \frac{12}{16} = \frac{15}{20}$

$\frac{16}{12} > \frac{9}{12}$

پس $\frac{4}{3} > \frac{3}{4}$

(x) $\frac{3}{5}, \frac{4}{12}$

$\frac{3}{5}$ کی متراوف کسور: $\frac{3}{5} = \frac{6}{10} = \frac{9}{15} = \frac{12}{20} = \frac{15}{25} = \frac{18}{30} = \frac{21}{35} = \frac{24}{40} = \frac{27}{45} = \frac{30}{50} = \frac{33}{55} = \frac{36}{60}$

$\frac{4}{12}$ کی متراوف کسور: $\frac{4}{12} = \frac{8}{24} = \frac{12}{36} = \frac{16}{48} = \frac{20}{60}$

$\frac{36}{60} > \frac{20}{60}$

پس $\frac{3}{5} > \frac{4}{12}$

(xi) $\frac{8}{5}, \frac{5}{8}$

$\frac{8}{5}$ کی متراوف کسور: $\frac{8}{5} = \frac{16}{10} = \frac{12}{15} = \frac{16}{20} = \frac{20}{25} = \frac{24}{30}$

$\frac{15}{10} > \frac{8}{10}$

پس $\frac{3}{2} > \frac{4}{5}$

(iv) $\frac{2}{25}, \frac{3}{20}$

$\frac{2}{25}$ کی متراوف کسور: $\frac{2}{25} = \frac{4}{50} = \frac{6}{75} = \frac{8}{100} = \frac{10}{125}$

$\frac{3}{20}$ کی متراوف کسور: $\frac{3}{20} = \frac{6}{40} = \frac{9}{60} = \frac{12}{80} = \frac{15}{100}$

$\frac{15}{100} > \frac{8}{100}$

پس $\frac{3}{20} > \frac{2}{25}$

(v) $\frac{7}{6}, \frac{6}{7}$

$\frac{7}{6}$ کی متراوف کسور: $\frac{7}{6} = \frac{14}{12} = \frac{21}{18} = \frac{28}{24} = \frac{35}{30} = \frac{42}{36} = \frac{49}{42}$

$\frac{6}{7}$ کی متراوف کسور: $\frac{6}{7} = \frac{12}{14} = \frac{18}{21} = \frac{24}{28} = \frac{30}{35} = \frac{36}{42} = \frac{42}{49}$

$\frac{49}{42} > \frac{36}{42}$

پس $\frac{7}{6} > \frac{6}{7}$

(vi) $\frac{2}{5}, \frac{5}{2}$

$\frac{2}{5}$ کی متراوف کسور: $\frac{2}{5} = \frac{4}{10} = \frac{6}{15} = \frac{8}{20} = \frac{10}{25} = \frac{12}{30}$

$\frac{5}{2}$ کی متراوف کسور: $\frac{5}{2} = \frac{10}{4} = \frac{15}{6} = \frac{20}{8} = \frac{25}{10}$

$\frac{25}{10} > \frac{4}{10}$

پس $\frac{5}{2} > \frac{2}{5}$

(vii) $\frac{2}{3}, \frac{5}{6}$

$= \frac{56}{35} = \frac{20}{60}$

$\frac{5}{8}$ کی متراوف کسور: $\frac{5}{8} = \frac{10}{16} = \frac{15}{24} = \frac{20}{32} = \frac{25}{40} = \frac{30}{48}$

$\frac{64}{40} > \frac{25}{40}$

پس $\frac{8}{5} > \frac{5}{8}$

(xii) $\frac{7}{12}, \frac{3}{8}$

$\frac{7}{12}$ کی متراوف کسور: $\frac{7}{12} = \frac{14}{24} = \frac{21}{36} = \frac{28}{48} = \frac{35}{60}$

$\frac{3}{8}$ کی متراوف کسور: $\frac{3}{8} = \frac{6}{16} = \frac{9}{24}$

$\frac{14}{24} > \frac{9}{24}$

پس $\frac{7}{12} > \frac{3}{8}$

سرگرمی: مندرجہ ذیل بیانات کو درست بنانے کے لیے > یا < علامت لگائیے۔

(i) $\frac{3}{9} \square \frac{5}{7}$
$7\times3 \square 9\times5$
$21 < 45$

(ii) $\frac{8}{7} \square \frac{3}{4}$
$8\times4 \square 3\times7$
$32 > 21$

(iii) $\frac{2}{5} \square \frac{7}{8}$
$2\times8 \square 5\times7$
$16 < 35$

(iv) $\frac{4}{7} \square \frac{1}{3}$
$3\times4 \square 7\times1$
$12 > 7$

(v) $\frac{8}{15} \square \frac{4}{25}$
$8\times25 \square 15\times4$
$200 > 60$

(vi) $\frac{3}{100} \square \frac{100}{3}$
$3\times3 \square 100\times100$
$9 < 10000$

(vii) $\frac{4}{15} \square \frac{15}{4}$
$4\times4 \square 15\times15$
$16 < 225$

(viii) $\frac{3}{10} \square \frac{5}{6}$
$3\times6 \square 5\times10$
$18 < 50$

(ix) $\frac{5}{8} \square \frac{3}{7}$
$5\times7 \square 3\times8$
$35 > 24$

(x) $\frac{4}{21} \square \frac{3}{5}$
$4\times5 \square 3\times21$
$20 < 63$

(xi) $\frac{6}{7} \square \frac{8}{9}$
$6\times9 \square 8\times7$
$54 < 56$

(xii) $\frac{1}{20} \square \frac{1}{30}$
$1\times30 \square 1\times20$
$30 > 20$

حل مشق 3.1

حل کیجیے۔

(i) $\frac{3}{7} + \frac{9}{14}$

حل: $\frac{3}{7} + \frac{9}{14}$

$= \frac{(2\times3)+(9\times1)}{14}$

$= \frac{6+9}{14}$

$= \frac{15}{14} = 1\frac{1}{14}$

2	7 - 14
7	7 - 7
	1 - 1

ذواضعاف اقل $= 2\times7$
$= 14$

(ii) $\frac{5}{6} + \frac{7}{8}$

حل: $\frac{5}{6} + \frac{7}{8}$

$= \frac{(5\times4)+(7\times3)}{24}$

$= \frac{20+21}{24}$

$= \frac{41}{24} = 1\frac{17}{24}$

2	6 - 8
2	3 - 4
2	3 - 2
3	3 - 1
	1 - 1

ذواضعاف اقل
$= 2\times2\times2\times3 = 24$

(iii) $\frac{1}{15} + \frac{7}{12}$

حل: $\frac{1}{15} + \frac{7}{12}$

$= \frac{(4\times1)+(5\times7)}{60}$

$= \frac{4+35}{60}$

$= \frac{39}{60} = \frac{13}{20}$

2	15-12
2	15 - 6
3	15 - 3
5	5 - 1
	1 - 1

ذواضعاف اقل
$= 2\times2\times3\times5 = 60$

(iv) $\frac{2}{3} + \frac{1}{4}$

حل: $\frac{2}{3}+\frac{1}{4}$

$=\frac{(2\times4)+(1\times3)}{12}$

$=\frac{8+3}{12}$

$=\frac{11}{12}$

2	3 - 4
2	3 - 2
3	3 - 1
	1 - 1

ذواضعاف اقل $=2\times2\times3=12$

(v) $\frac{1}{4}+\frac{3}{8}$

حل: $\frac{1}{4}+\frac{3}{8}$

$=\frac{(2\times1)+(3\times1)}{8}$

$=\frac{2+3}{8}$

$=\frac{5}{8}$

2	4 - 8
2	2 - 4
2	1 - 2
	1 - 1

ذواضعاف اقل $=2\times2\times2=8$

(vi) $\frac{2}{3}+\frac{3}{4}$

حل: $\frac{2}{3}+\frac{3}{4}$

$=\frac{(2\times4)+(3\times3)}{12}$

$=\frac{8+9}{12}$

$=\frac{17}{12}=1\frac{5}{12}$

2	3 - 4
2	3 - 2
3	3 - 1
	1 - 1

ذواضعاف اقل $=2\times2\times3=12$

(vii) $\frac{5}{12}+\frac{14}{15}$

حل: $\frac{5}{12}+\frac{14}{15}$

$=\frac{(5\times5)+(14\times4)}{60}$

$=\frac{25+56}{60}$

$=\frac{81}{60}=1\frac{\cancel{21}^{7}}{\cancel{60}_{20}}=1\frac{7}{20}$

3	12 - 15
2	4 - 5
2	2 - 5
5	1 - 5
	1 - 1

ذواضعاف اقل $=3\times2\times2\times5=60$

(viii) $\frac{21}{8}+\frac{3}{32}$

حل: $\frac{21}{8}+\frac{3}{32}$

$=\frac{(21\times4)+(1\times3)}{32}$

$=\frac{84+3}{32}$

$=\frac{87}{32}=2\frac{23}{32}$

2	8 - 32
2	4 - 16
2	2 - 8
2	1 - 4
2	1 - 2
	1 - 1

ذواضعاف اقل $=2\times2\times2\times2\times2=60$

(ix) $\frac{3}{8}+\frac{14}{15}$

حل: $\frac{3}{8}+\frac{14}{15}$

$=\frac{(3\times15)+(14\times8)}{120}$

$=\frac{45+112}{120}$

$=\frac{157}{120}=1\frac{37}{120}$

2	8 - 15
2	4 - 15
2	2 - 15
3	1 - 15
5	1 - 5
	1 - 1

ذواضعاف اقل $=2\times2\times2\times3\times5=120$

حل مشق 3.2

حل کیجیے۔

(i) $\frac{6}{8}+\frac{3}{4}$

حل: $\frac{6}{8}+\frac{3}{4}$

$=\frac{(6\times1)+(3\times2)}{8}$

$=\frac{6+6}{8}$

$=\frac{\cancel{12}^{3}}{\cancel{8}_{2}}=1\frac{1}{2}$

2	8 - 4
2	4 - 2
2	2 - 1
	1 - 1

ذواضعاف اقل $=2\times2\times2=8$

(ii) $\frac{7}{9}+\frac{8}{10}$

حل: $\frac{7}{9}+\frac{8}{10}$

$=\frac{(7\times10)+(8\times9)}{90}$

$=\frac{70+72}{90}$

2	9 - 10
3	9 - 5
3	3 - 5
5	1 - 5
	1 - 1

ذواضعاف اقل $=2\times3\times3\times5=90$

حل: $\frac{43}{25}+\frac{15}{75}$

$=\frac{(43\times3)+(1\times15)}{75}$

$=\frac{129+15}{75}$

$=\frac{144}{75}=1\frac{\cancel{69}^{23}}{\cancel{75}_{25}}$

$=1\frac{23}{25}$

5	25 - 75
5	5 - 15
3	1 - 3
	1 - 1

ذواضعاف اقل $=5\times5\times3=75$

(vii) $1\frac{1}{2}+2\frac{3}{4}$

حل: $1\frac{1}{2}+2\frac{3}{4}$

$=\frac{3}{2}+\frac{11}{4}$

$=\frac{(3\times2)+(11\times1)}{4}$

$=\frac{6+11}{4}$

$=\frac{17}{4}=4\frac{1}{4}$

2	2 - 4
2	1 - 2
	1 - 1

ذواضعاف اقل $=2\times2=4$

(viii) $1\frac{5}{12}+1\frac{5}{8}$

حل: $\frac{17}{12}+\frac{13}{8}$

$=\frac{34+39}{24}$

$=\frac{73}{24}=3\frac{1}{24}$

2	12 - 8
2	6 - 4
2	3 - 2
3	3 - 1
	1 - 1

ذواضعاف اقل $=2\times2\times2\times3=24$

(ix) $2\frac{1}{6}+1\frac{3}{5}$

حل: $2\frac{1}{6}+1\frac{3}{5}$

$=\frac{13}{6}+\frac{8}{5}$

$=\frac{(13\times5)+(8\times6)}{30}$

$=\frac{65+48}{30}$

2	6 - 5
3	3 - 5
5	1 - 5
	1 - 1

ذواضعاف اقل $=2\times3\times5=30$

$=\frac{\cancel{142}^{71}}{\cancel{90}_{45}}=\frac{71}{45}$

$=1\frac{26}{45}$

(iii) $\frac{21}{7}+\frac{7}{10}$

حل: $\frac{21}{7}+\frac{7}{10}$

$=\frac{(21\times10)+(7\times7)}{70}$

$=\frac{210+49}{70}$

$=\frac{259}{70}=3\frac{\cancel{49}^{7}}{\cancel{70}10}$

$=3\frac{7}{10}$

2	7 - 10
5	7 - 5
7	7 - 1
	1 - 1

ذواضعاف اقل $=2\times5\times7=70$

(iv) $\frac{12}{25}+\frac{21}{50}$

حل: $\frac{12}{25}+\frac{21}{50}$

$=\frac{(12\times2)+(21\times1)}{50}$

$=\frac{24+21}{50}$

$=\frac{\cancel{45}^{9}}{\cancel{50}_{10}}=\frac{9}{10}$

2	25 - 50
5	25 - 25
5	5 - 5
	1 - 1

ذواضعاف اقل $=2\times5\times5=50$

(v) $\frac{6}{17}+\frac{9}{34}$

حل: $\frac{6}{17}+\frac{9}{34}$

$=\frac{(6\times2)+(9\times1)}{34}$

$=\frac{12+9}{34}$

$=\frac{21}{34}$

2	17 - 34
17	17 - 17
	1 - 1

ذواضعاف اقل $=2\times17=34$

(vi) $\frac{43}{25}+\frac{15}{75}$

حل: $2\frac{3}{5}+1\frac{7}{10}$

$=\frac{13}{5}+\frac{17}{10}$

$=\frac{(13\times2)+(17\times1)}{10}$

$=\frac{26+17}{10}$

$=\frac{43}{10}=4\frac{3}{10}$

2	5 - 10
5	5 - 5
	1 - 1

ذواضعاف اقل $=2\times5=10$

(xiv) $3\frac{4}{5}+3\frac{1}{8}$

حل: $3\frac{4}{5}+3\frac{1}{8}$

$=\frac{19}{5}+\frac{25}{8}$

$=\frac{(19\times8)+(25\times5)}{40}$

$=\frac{152+125}{40}$

$=\frac{277}{40}=6\frac{37}{40}$

5	5 - 8
2	1 - 8
2	1 - 4
2	1 - 2
	1 - 1

ذواضعاف اقل $=5\times2\times2\times2=40$

(xv) $3\frac{1}{7}+6\frac{2}{9}$

حل: $3\frac{1}{7}+6\frac{2}{9}$

$=\frac{22}{7}+\frac{56}{9}$

$=\frac{(22\times9)+(56\times7)}{63}$

$=\frac{198+392}{63}$

$=\frac{590}{63}=9\frac{23}{63}$

7	7 - 9
3	1 - 9
3	1 - 3
	1 - 1

ذواضعاف اقل $=5\times2\times2\times2=40$

حل مشق 3.3

حل کیجیے۔

(i) $\frac{6}{11}-\frac{7}{33}$

$=\frac{113}{30}=3\frac{23}{30}$

(x) $3\frac{2}{5}+1\frac{11}{20}$

حل: $3\frac{2}{5}+1\frac{11}{20}$

$=\frac{17}{5}+\frac{31}{20}$

$=\frac{(17\times4)+(31\times1)}{20}$

$=\frac{68+31}{20}$

$=\frac{99}{20}=4\frac{19}{20}$

5	5 - 20
2	1 - 4
2	1 - 2
	1 - 1

ذواضعاف اقل $=5\times2\times2=20$

(xi) $\frac{22}{9}+3\frac{1}{15}$

حل: $\frac{22}{9}+\frac{46}{15}$

$=\frac{(22\times5)+(46\times3)}{45}$

$=\frac{110+138}{45}$

$=\frac{248}{45}$

$=5\frac{23}{45}$

3	9 - 15
3	3 - 5
5	1 - 5
	1 - 1

ذواضعاف اقل $=3\times3\times5=45$

(xii) $1\frac{1}{4}+1\frac{1}{8}$

حل: $1\frac{1}{4}+1\frac{1}{8}$

$=\frac{5}{4}+\frac{9}{8}$

$=\frac{(5\times2)+(9\times1)}{8}$

$=\frac{10+9}{8}=\frac{19}{8}$

$=2\frac{3}{8}$

2	4 - 8
2	2 - 4
2	1 - 2
	1 - 1

ذواضعاف اقل $=2\times2\times2=8$

(xiii) $2\frac{3}{5}+1\frac{7}{10}$

$\frac{6}{7}-2\frac{1}{4}$

حل: $3\frac{6}{7}-2\frac{1}{4}$

$=\frac{27}{7}-\frac{9}{4}$

$=\frac{(27\times4)-(9\times7)}{28}$

$=\frac{108-63}{28}$

$=\frac{45}{28}=1\frac{17}{28}$

2	7 - 4
2	7 - 2
7	7 - 1
	1 - 1

ذواضعاف اقل $=2\times2\times7=28$

(vi) $4\frac{5}{9}-2\frac{1}{3}$

حل: $4\frac{5}{9}-2\frac{1}{3}$

$=\frac{41}{9}-\frac{7}{3}$

$=\frac{(41\times1)-(3\times7)}{9}$

$=\frac{41-21}{9}$

$=\frac{20}{9}=2\frac{2}{9}$

3	3 - 9
3	1 - 3
	1 - 1

ذواضعاف اقل $=3\times3=9$

(vii) $7\frac{1}{4}-5\frac{1}{3}$

حل: $7\frac{1}{4}-5\frac{1}{3}$

$=\frac{29}{4}-\frac{16}{3}$

$=\frac{(29\times3)-(4\times16)}{12}$

$=\frac{87-64}{12}$

$=\frac{23}{12}=1\frac{11}{12}$

2	4 - 3
2	2 - 3
3	1 - 3
	1 - 1

ذواضعاف اقل $=2\times2\times3=12$

(viii) $6\frac{3}{4}-2\frac{4}{5}$

حل: $6\frac{3}{4}-2\frac{4}{5}$

$=\frac{27}{4}-\frac{14}{5}$

2	4 - 5
2	2 - 5
5	1 - 5
	1 - 1

حل: $\frac{6}{11}-\frac{7}{33}$

$=\frac{(6\times3)-(7\times1)}{33}$

$=\frac{18-7}{33}$

$=\frac{11}{33}=\frac{1}{3}$

3	11 - 33
11	11 - 11
	1 - 1

ذواضعاف اقل $=11\times3=33$

(ii) $\frac{4}{9}-\frac{5}{13}$

حل: $\frac{4}{9}-\frac{5}{13}$

$=\frac{(4\times13)-(5\times9)}{117}$

$=\frac{52-45}{117}$

$=\frac{7}{117}$

3	9 - 13
3	3 - 13
13	1 - 13
	1 - 1

ذواضعاف اقل $=3\times3\times13=117$

(iii) $\frac{7}{8}-\frac{2}{7}$

حل: $\frac{7}{8}-\frac{2}{7}$

$=\frac{(7\times7)-(2\times8)}{56}$

$=\frac{49-16}{56}$

$=\frac{33}{56}$

7	7 - 8
8	1 - 8
	1 - 1

ذواضعاف اقل $=7\times8=56$

(iv) $4\frac{7}{8}-3\frac{4}{5}$

حل: $4\frac{7}{8}-3\frac{4}{5}$

$=\frac{39}{8}-\frac{19}{5}$

$=\frac{(39\times5)-(19\times8)}{40}$

$=\frac{195-152}{40}$

$=\frac{43}{40}=1\frac{3}{40}$

5	5 - 8
2	1 - 8
2	1 - 4
2	1 - 2
	1 - 1

ذواضعاف اقل $=5\times2\times2\times2=40$

$= \frac{37}{10} = 3\frac{7}{10}$

(2) $\frac{3}{17} + \frac{5}{51} + \frac{7}{102}$

3	17 - 51 - 102
2	17 - 17 - 34
17	17 - 17 - 17
	1 - 1 - 1

حل: $\frac{3}{17} + \frac{5}{51} + \frac{7}{102}$

$= \frac{(3\times6)+(5\times2)+(7\times1)}{102}$

$= \frac{18+10+7}{102}$ ذواضعاف اقل $= 3\times2\times17$

$= 102$

$= \frac{35}{102}$

(3) $\frac{8}{15} + \frac{6}{30} + \frac{2}{45}$

2	15 - 30 - 45
3	15 - 15 - 45
3	5 - 5 - 15
5	5 - 5 - 5
	1 - 1 - 1

حل: $\frac{8}{15} + \frac{6}{30} + \frac{2}{45}$

$= \frac{(8\times6)+(6\times3)+(2\times2)}{90}$

$= \frac{48+18+4}{90}$ ذواضعاف اقل $= 2\times3\times3\times5$

$= 90$

$= \frac{70\div10}{90\div10}$

$= \frac{7}{9}$

(4) $3\frac{1}{2} + 6\frac{1}{4} + 7\frac{1}{8}$

2	2 - 4 - 8
2	1 - 2 - 4
2	1 - 1 - 2
	1 - 1 - 1

حل: $3\frac{1}{2} + 6\frac{1}{4} + 7\frac{1}{8}$

$= \frac{7}{2} + \frac{25}{4} + \frac{57}{8}$

$= \frac{(7\times4)+(25\times2)+(57\times1)}{8}$

$= \frac{28+50+57}{8}$ ذواضعاف اقل $= 2\times2\times2$

$= 8$

$= 16\frac{7}{8}$

(5) $10\frac{1}{5} + 3\frac{2}{15} + 1\frac{7}{30}$

2	5 - 15 - 30
3	5 - 15 - 15
5	5 - 5 - 5
	1 - 1 - 1

حل: $10\frac{1}{5} + 3\frac{2}{15} + 1\frac{7}{30}$

$= \frac{51}{5} + \frac{47}{15} + \frac{37}{30}$

$= \frac{(27\times5)-(4\times14)}{20}$ ذواضعاف اقل $= 2\times2\times5 = 20$

$= \frac{135-56}{20}$

$= \frac{79}{20} = 3\frac{19}{20}$

(ix) $3\frac{1}{8} - 1\frac{2}{3}$

حل: $3\frac{1}{8} - 1\frac{2}{3}$

3	3 - 8
2	1 - 8
2	1 - 4
2	1 - 2
	1 - 1

$= \frac{25}{8} - \frac{5}{3}$

$= \frac{(25\times3)-(5\times8)}{24}$

$= \frac{75-40}{24}$ ذواضعاف اقل $= 3\times2\times2\times2 = 24$

$= \frac{35}{24} = 1\frac{11}{24}$

سرگرمی: خالی خانے پُر کیجیے۔

(i) $\frac{3}{7} + \frac{2}{7} = \boxed{\frac{2}{7}} + \frac{3}{7} = \boxed{\frac{5}{7}}$

(ii) $\frac{6}{13} + \frac{8}{13} = \frac{8}{13} + \boxed{\frac{6}{13}} = \boxed{\frac{14}{13}}$

(iii) $\frac{1}{3} + \frac{3}{4} = \frac{3}{4} + \boxed{\frac{1}{3}} = \boxed{\frac{13}{12}}$

(iv) $\frac{8}{15} + \frac{15}{8} = \frac{15}{8} + \boxed{\frac{8}{15}} = \boxed{\frac{289}{120}}$

(v) $\frac{7}{18} + \frac{18}{7} = \frac{18}{7} + \boxed{\frac{7}{18}} = \boxed{\frac{373}{126}}$

(vi) $\frac{6}{5} + \frac{5}{6} = \boxed{\frac{5}{6}} + \frac{6}{5} = \boxed{\frac{61}{30}}$

حل مشق 3.4

حل کیجیے۔

(1) $\frac{9}{10} + \frac{12}{10} + \frac{16}{10}$

حل: $\frac{9}{10} + \frac{12}{10} + \frac{16}{10}$

$= \frac{9+12+16}{10}$

$= \frac{117+222+110}{108}$ ذواضعاف اقل $= 2\times2\times3\times3\times3$

$= 108$

$= \frac{449}{108} = 4\frac{17}{108}$

(9) $\frac{3}{14} + \frac{5}{6} + \frac{7}{10}$

حل: $\frac{3}{14} + \frac{5}{6} + \frac{7}{10}$

$= \frac{(3\times15)+(5\times35)+(7\times21)}{210}$

7	14 - 7 - 21
2	2 - 1 - 3
3	1 - 1 - 3
	1 - 1 - 1

$= \frac{45+175+147}{210}$

$= \frac{367}{210}$ ذواضعاف اقل $= 2\times7\times3\times5$

$= 210$

$= 1\frac{157}{210}$

(10) $\frac{1}{2} + \frac{2}{3} + \frac{3}{4}$

حل: $\frac{1}{2} + \frac{2}{3} + \frac{3}{4}$

$= \frac{(1\times6)+(2\times4)+(3\times3)}{12}$

2	2 - 3 - 4
2	1 - 3 - 2
3	1 - 3 - 1
	1 - 1 - 1

$= \frac{6+8+9}{12}$ ذواضعاف اقل $= 2\times2\times3 = 12$

$= \frac{23}{12} = 1\frac{11}{12}$

سرگرمی: خالی خانے پر کیجیے۔

(1) $\left(\frac{1}{2} + \boxed{\frac{2}{3}}\right) + \frac{3}{4} = \frac{1}{2} + \left(\frac{2}{3} + \frac{3}{4}\right)$

(2) $\frac{3}{4} + \left(\frac{5}{8} + \boxed{\frac{7}{9}}\right) = \left(\boxed{\frac{3}{4}} + \frac{5}{8}\right) + \frac{7}{9}$

(3) $1\frac{1}{2} + \left(3\frac{1}{4} + 5\frac{3}{7}\right) = \left(\boxed{1\frac{1}{2}} + \frac{13}{4}\right) + \boxed{5\frac{3}{7}}$

(4) $\left(2\frac{1}{3} + 6\frac{1}{7}\right) + \boxed{1\frac{1}{6}} = \boxed{2\frac{1}{3}} + \left(\boxed{6\frac{1}{7}} + 1\frac{1}{6}\right)$

$= \frac{(51\times6)+(47\times2)+(37\times1)}{30}$

$= \frac{306+94+37}{30}$ ذواضعاف اقل $= 2\times3\times5$

$= 30$

$= \frac{437}{30} = 14\frac{17}{30}$

(6) $2\frac{13}{14} + 3\frac{3}{7} + 1\frac{6}{21}$

2	14 - 6 - 10
7	7 - 3 - 5
3	1 - 3 - 5
5	1 - 1 - 5
	1 - 1 - 1

حل: $2\frac{13}{14} + 3\frac{3}{7} + 1\frac{6}{21}$

$= \frac{41}{14} + \frac{24}{7} + \frac{27}{21}$

$= \frac{(41\times3)+(24\times6)+(27\times2)}{42}$

$= \frac{123+144+54}{42}$ ذواضعاف اقل $= 7\times2\times3$

$= 42$

$= \frac{321}{42} = \frac{321\div3}{42\div3}$

$= \frac{107}{14} = 7\frac{9}{14}$

(7) $4\frac{3}{8} + 2\frac{5}{16} + 1\frac{1}{32}$

2	8 - 16 - 32
2	4 - 8 - 16
2	2 - 4 - 8
2	1 - 2 - 4
2	1 - 1 - 2
	1 - 1 - 1

حل: $4\frac{3}{8} + 2\frac{5}{16} + 1\frac{1}{32}$

$= \frac{35}{8} + \frac{37}{16} + \frac{33}{32}$

$= \frac{(35\times4)+(37\times2)+(33\times1)}{32}$

$= \frac{140+74+33}{32}$ ذواضعاف اقل $= 2\times2\times2\times2\times2$

$= 32$

$= \frac{247}{32} = 7\frac{23}{32}$

(8) $1\frac{3}{36} + 2\frac{1}{18} + 1\frac{1}{54}$

2	36 - 18 - 54
2	18 - 9 - 27
3	9 - 9 - 27
3	3 - 3 - 9
3	1 - 1 - 3
	1 - 1 - 1

حل: $1\frac{3}{36} + 2\frac{1}{18} + 1\frac{1}{54}$

$= \frac{39}{36} + \frac{37}{18} + \frac{55}{54}$

$= \frac{(39\times3)+(37\times6)+(55\times2)}{108}$

حل مشق 3.5

حل کیجیے۔

(i) $\frac{13}{25} \times \frac{215}{26}$

حل: $\frac{\cancel{13}^{1}}{\cancel{25}_{5}} \times \frac{\cancel{215}^{43}}{\cancel{26}_{2}}$

$= \frac{1 \times 43}{5 \times 2} = \frac{43}{10} = 4\frac{3}{10}$

(ii) $\frac{18}{35} \times \frac{7}{12}$

حل: $\frac{\cancel{18}^{3}}{\cancel{35}_{5}} \times \frac{\cancel{7}^{1}}{\cancel{12}_{2}}$

$= \frac{3 \times 1}{5 \times 2} = \frac{3}{10}$

(iii) $\frac{7}{10} \times \frac{50}{49}$

حل: $\frac{\cancel{7}^{1}}{\cancel{10}_{5}} \times \frac{\cancel{50}^{5}}{\cancel{49}_{7}}$

$= \frac{1 \times 5}{1 \times 7} = \frac{5}{7}$

(iv) $\frac{28}{45} \times \frac{9}{35}$

حل: $\frac{\cancel{28}^{4}}{\cancel{45}_{5}} \times \frac{\cancel{9}^{1}}{\cancel{35}_{5}}$

$= \frac{4 \times 1}{5 \times 5} = \frac{4}{25}$

(v) $\frac{219}{13} \times \frac{39}{415}$

حل: $\frac{219}{\cancel{13}_{1}} \times \frac{\cancel{39}^{3}}{415}$

$= \frac{219 \times 3}{1 \times 415} = \frac{657}{415} = 1\frac{242}{415}$

(vi) $\frac{21}{40} \times \frac{64}{63}$

حل: $\frac{\cancel{21}^{1}}{\cancel{40}_{5}} \times \frac{\cancel{64}^{8}}{\cancel{63}_{3}}$

$= \frac{1 \times 8}{5 \times 3} = \frac{8}{15}$

(vii) $\frac{13}{25} \times \frac{5}{12} \times \frac{15}{39}$

حل: $\frac{\cancel{13}^{1}}{\cancel{25}_{5}} \times \frac{\cancel{5}^{1}}{\cancel{12}_{4}} \times \frac{\cancel{15}^{5}}{\cancel{39}_{3}}$

$= \frac{1 \times 1 \times \cancel{5}^{1}}{\cancel{5} \times 4 \times 3} = \frac{1}{12}$

(viii) $\frac{18}{45} \times \frac{39}{12} \times \frac{36}{13}$

حل: $\frac{18}{\cancel{45}_{5}} \times \frac{\cancel{39}^{3}}{\cancel{12}_{1}} \times \frac{\cancel{36}^{3}}{\cancel{13}_{1}}$

$= \frac{18 \times 1 \times 1}{5 \times 1 \times 1} = \frac{18}{5} = 3\frac{3}{5}$

(ix) $\frac{21}{49} \times \frac{60}{63} \times \frac{2}{15}$

حل: $\frac{\cancel{21}^{1}}{49} \times \frac{\cancel{60}^{4}}{\cancel{63}_{3}} \times \frac{2}{\cancel{15}_{1}}$

$= \frac{4 \times 2}{49 \times 3} = \frac{8}{147}$

(x) $\frac{66}{19} \times \frac{57}{32} \times \frac{48}{56}$

حل: $\frac{\cancel{66}^{33}}{\cancel{19}_{1}} \times \frac{\cancel{57}^{3}}{\cancel{32}_{2}} \times \frac{\cancel{48}^{3}}{56}$

$= \frac{33 \times 3 \times 3}{1 \times 1 \times 56} = \frac{297}{56} = 5\frac{17}{56}$

سرگرمی: خالی خانے پُر کیجیے۔

(1) $\frac{8}{10} \times \frac{9}{5} = \boxed{\frac{9}{5}} \times \frac{8}{10} = \boxed{\frac{72}{50}}$

(2) $\frac{3}{4} \times \frac{7}{10} = \frac{7}{10} \times \boxed{\frac{3}{4}} = \boxed{\frac{21}{40}}$

(3) $\frac{13}{15} \times \boxed{\frac{12}{7}} = \frac{12}{7} \times \boxed{\frac{13}{15}} = \boxed{\frac{156}{105}}$

(4) $\frac{701}{800} \times \frac{400}{300} = \boxed{\frac{400}{300}} \times \frac{701}{800} = \boxed{\frac{280400}{240000}}$

(5) $\frac{215}{125} \times \boxed{\frac{40}{75}} = \frac{40}{75} \times \boxed{\frac{215}{125}} = \boxed{\frac{8600}{9375}}$

(6) $\frac{701}{800} \times \frac{400}{300} = \boxed{\frac{400}{300}} \times \frac{701}{800} = \boxed{\frac{280400}{240000}}$

سرگرمی: خاصیت تلازم کی پڑتال کیجیے۔

(1) $\frac{1}{4} \times \left(\frac{3}{8} \times \frac{7}{16}\right) = \left(\frac{1}{4} \times \frac{3}{8}\right) \times \frac{7}{16}$

حل:

بائیں طرف کی کسور کا حاصل ضرب $= \frac{1}{4} \times \left(\frac{3}{8} \times \frac{7}{16}\right)$

$= \frac{1}{4} \times \frac{21}{128}$

$= \frac{21}{512}$

دائیں طرف کی کسور کا حاصل ضرب $= \left(\frac{1}{4} \times \frac{3}{8}\right) \times \frac{7}{16}$

$= \frac{3}{32} \times \frac{7}{16}$

$= \frac{21}{512}$

پس ثابت ہوا

$\frac{1}{4} \times \left(\frac{3}{8} \times \frac{7}{16}\right) = \left(\frac{1}{4} \times \frac{3}{8}\right) \times \frac{7}{16}$

(2) $\left(\frac{2}{3} \times \frac{1}{6}\right) \times \frac{2}{9} = \frac{2}{3} \times \left(\frac{1}{6} \times \frac{2}{9}\right)$

حل:

بائیں طرف کی کسور کا حاصل ضرب $= \left(\frac{2}{3} \times \frac{1}{6}\right) \times \frac{2}{9}$

$= \frac{2}{18} \times \frac{2}{9}$

$= \frac{4}{162}$

دائیں طرف کی کسور کا حاصل ضرب $= \frac{2}{3} \times \left(\frac{1}{6} \times \frac{2}{9}\right)$

$= \frac{2}{3} \times \frac{2}{54}$

$= \frac{4}{162}$

پس ثابت ہوا

$\left(\frac{2}{3} \times \frac{1}{6}\right) \times \frac{2}{9} = \frac{2}{3} \times \left(\frac{1}{6} \times \frac{2}{9}\right)$

(3) $\frac{4}{5} \times \left(\frac{15}{4} \times \frac{1}{3}\right) = \left(\frac{4}{5} \times \frac{15}{4}\right) \times \frac{1}{3}$

حل:

بائیں طرف کی کسور کا حاصل ضرب $= \frac{4}{5} \times \left(\frac{15}{4} \times \frac{1}{3}\right)$

$= \frac{\cancel{4}}{\cancel{5}_{1}} \times \frac{\cancel{15}^{\cancel{3}^{1}}}{\cancel{12}_{\cancel{3}_{1}}}$

$= 1$

دائیں طرف کی کسور کا حاصل ضرب $= \left(\frac{\cancel{4}}{\cancel{5}_{1}} \times \frac{\cancel{15}^{3}}{\cancel{4}}\right) \times \frac{1}{3}$

$= \frac{1 \times \cancel{3}}{1} \times \frac{1}{\cancel{3}}$

$= 1$

پس ثابت ہوا

$\frac{4}{5} \times \left(\frac{15}{4} \times \frac{1}{3}\right) = \left(\frac{4}{5} \times \frac{15}{4}\right) \times \frac{1}{3}$

(4) $\frac{6}{7} \times \left(\frac{14}{12} \times \frac{7}{8}\right) = \left(\frac{6}{7} \times \frac{14}{12}\right) \times \frac{7}{8}$

حل:

بائیں طرف کی کسور کا حاصل ضرب $= \frac{6}{7} \times \left(\frac{\cancel{14}^{7}}{12} \times \frac{7}{\cancel{8}_{4}}\right)$

$= \frac{\cancel{6}}{\cancel{7}} \times \frac{\cancel{49}^{7}}{\cancel{48}_{8}}$

$= \frac{7}{8}$

دائیں طرف کی کسور کا حاصل ضرب $= \left(\frac{6}{7} \times \frac{14}{12}\right) \times \frac{7}{8}$

$= \left(\frac{\cancel{6}^{1}}{\cancel{7}_{1}} \times \frac{\cancel{14}^{2}}{\cancel{12}_{2}}\right) \times \frac{7}{8}$

$= 1 \times \frac{7}{8}$

$= \frac{7}{8}$

پس ثابت ہوا

$\frac{6}{7} \times \left(\frac{14}{12} \times \frac{7}{8}\right) = \left(\frac{6}{7} \times \frac{14}{12}\right) \times \frac{7}{8}$

سرگرمی: ہر سوال میں دی گئی تینوں کسور کے لیے خاصیت تلازم بلحاظ جمع اور خاصیت تلازم بلحاظ ضرب کی پڑتال کیجیے۔

(i) $\frac{2}{3}, \frac{4}{5}, \frac{5}{6}$

(a) خاصیت مبادلہ بلحاظ جمع

$$\frac{2}{3}+\left(\frac{4}{5}+\frac{5}{6}\right)=\left(\frac{2}{3}+\frac{4}{5}\right)+\frac{5}{6}$$

بائیں طرف کی سور کا حاصل جمع $=\frac{2}{3}+\left(\frac{4}{5}+\frac{5}{6}\right)$

$$=\frac{2}{3}+\left(\frac{24+25}{30}\right)$$

$$=\frac{2}{3}+\frac{49}{30}$$

$$=\frac{20+49}{30}=\frac{69}{30}$$

$$=2\frac{\cancel{9}^{3}}{\cancel{30}_{10}}=2\frac{3}{10}$$

دائیں طرف کی سور کا حاصل جمع $=\left(\frac{2}{3}+\frac{4}{5}\right)+\frac{5}{6}$

$$=\left(\frac{10+12}{15}\right)+\frac{5}{6}$$

$$=\frac{22}{15}+\frac{5}{6}$$

$$=\frac{44+25}{30}=\frac{69}{30}$$

$$=2\frac{\cancel{9}^{3}}{\cancel{30}_{10}}$$

$$=2\frac{3}{10}$$

پس ثابت ہوا

$$\frac{2}{3}+\left(\frac{4}{5}+\frac{5}{6}\right)=\left(\frac{2}{3}+\frac{4}{5}\right)+\frac{5}{6}$$

(b) خاصیت تلازم بلحاظ ضرب

$$\frac{2}{3}\times\left(\frac{4}{5}\times\frac{5}{6}\right)=\left(\frac{2}{3}\times\frac{4}{5}\right)\times\frac{5}{6}$$

بائیں طرف کی سور کا حاصل ضرب $=\frac{2}{3}\times\left(\frac{\cancel{4}^{2}}{5}\times\frac{\cancel{5}}{\cancel{6}_{3}}\right)$

$$=\frac{2}{3}\times\frac{2}{3}$$

$$=\frac{4}{9}$$

دائیں طرف کی سور کا حاصل ضرب $=\left(\frac{2}{3}\times\frac{4}{5}\right)\times\frac{5}{6}$

$$=\left(\frac{\cancel{8}^{4}}{\cancel{15}_{3}}\times\frac{\cancel{5}^{1}}{\cancel{6}_{3}}\right)$$

$$=\frac{4}{9}$$

پس ثابت ہوا کہ

$$\frac{2}{3}\times\left(\frac{4}{5}\times\frac{5}{6}\right)=\left(\frac{2}{3}\times\frac{4}{5}\right)\times\frac{5}{6}$$

(ii) $\frac{7}{8}, \frac{11}{16}, \frac{9}{16}$

(a) خاصیت تلازم بلحاظ جمع

$$\left(\frac{7}{8}+\frac{11}{16}\right)+\frac{9}{16}=\frac{7}{8}+\left(\frac{11}{16}+\frac{9}{16}\right)$$

بائیں طرف کی سور کا حاصل جمع $=\left(\frac{7}{8}+\frac{11}{16}\right)+\frac{9}{16}$

$$=\left(\frac{14+11}{16}\right)+\frac{9}{16}$$

$$=\frac{25}{16}+\frac{9}{16}$$

$$=\frac{25+9}{16}$$

$$=\frac{\cancel{34}^{17}}{\cancel{16}_{8}}=\frac{17}{8}$$

$$=2\frac{1}{8}$$

دائیں طرف کی سور کا حاصل جمع $=\frac{7}{8}+\left(\frac{11}{16}+\frac{9}{16}\right)$

$$=\frac{7}{8}+\left(\frac{11+9}{16}\right)$$

$$=\frac{7}{8}+\frac{20}{16}$$

$$=\frac{14+20}{16}$$

$$=\frac{\cancel{34}^{17}}{\cancel{16}_{8}}=\frac{17}{8}=2\frac{1}{8}$$

پس ثابت ہوا کہ

$$\left(\frac{7}{8}+\frac{11}{16}\right)+\frac{9}{16}=\frac{7}{8}+\left(\frac{11}{16}+\frac{9}{16}\right)$$

(b) خاصیت تلازم بلحاظ ضرب

$$\left(\frac{7}{8}\times\frac{11}{16}\right)\times\frac{9}{16}=\frac{7}{8}\times\left(\frac{11}{16}\times\frac{9}{16}\right)$$

بائیں طرف کی سور کا حاصل ضرب $=\left(\frac{7}{8}\times\frac{11}{16}\right)\times\frac{9}{16}$

$$=\frac{77}{128}\times\frac{9}{16}$$

$$=\frac{693}{2048}$$

دائیں طرف کی سور کا حاصل ضرب $=\frac{7}{8}\times\left(\frac{11}{16}\times\frac{9}{16}\right)$

$$=\frac{7}{8}\times\frac{99}{256}$$

$$=\frac{693}{2048}$$

پس ثابت ہوا کہ

$$\left(\frac{7}{8}\times\frac{11}{16}\right)\times\frac{9}{16}=\frac{7}{8}\times\left(\frac{11}{16}\times\frac{9}{16}\right)$$

(iii) $\frac{4}{7}, \frac{3}{10}, \frac{6}{21}$

(a) خاصیت تلازم بلحاظ جمع

$$\left(\frac{4}{7}+\frac{3}{10}\right)+\frac{6}{21}=\frac{4}{7}+\left(\frac{3}{10}+\frac{6}{21}\right)$$

بائیں طرف کی سور کا حاصل جمع $=\left(\frac{4}{7}+\frac{3}{10}\right)+\frac{6}{21}$

$$=\left(\frac{40+21}{70}\right)+\frac{6}{21}$$

$$=\frac{61}{70}+\frac{6}{21}$$

$$=\frac{183+60}{210}$$

$$=\frac{\cancel{243}^{81}}{\cancel{210}_{70}}=1\frac{11}{70}$$

دائیں طرف کی سور کا حاصل جمع $=\frac{4}{7}+\left(\frac{3}{10}+\frac{6}{21}\right)$

$$=\frac{4}{7}+\left(\frac{63+60}{210}\right)$$

$$=\frac{4}{7}+\frac{123}{210}$$

$$=\frac{120+123}{210}$$

$$=\frac{\cancel{243}^{81}}{\cancel{210}_{70}}=1\frac{11}{70}$$

پس ثابت ہوا کہ

$$\left(\frac{4}{7}+\frac{3}{10}\right)+\frac{6}{21}=\frac{4}{7}+\left(\frac{3}{10}+\frac{6}{21}\right)$$

(b) خاصیت تلازم بلحاظ ضرب

$$\left(\frac{4}{7}\times\frac{3}{10}\right)\times\frac{6}{21}=\frac{4}{7}\times\left(\frac{3}{10}\times\frac{6}{21}\right)$$

بائیں طرف کی سور کا حاصل ضرب $=\left(\frac{4}{7}\times\frac{3}{10}\right)\times\frac{6}{21}$

$$=\frac{12}{\cancel{70}_{35}}\times\frac{\cancel{6}^{2}}{\cancel{21}_{7}}$$

$$=\frac{12\times1}{7\times35}=\frac{12}{245}$$

دائیں طرف کی سور کا حاصل ضرب $=\frac{4}{7}\times\left(\frac{3}{\cancel{10}_{5}}\times\frac{\cancel{6}^{2}}{\cancel{21}_{7}}\right)$

$$=\frac{4}{7}\times\frac{3}{35}$$

$$=\frac{12}{245}$$

پس ثابت ہوا کہ

$$\left(\frac{4}{7}\times\frac{3}{10}\right)\times\frac{6}{21}=\frac{4}{7}\times\left(\frac{3}{10}\times\frac{6}{21}\right)$$

(iv) $\frac{1}{4}, \frac{5}{8}, \frac{7}{16}$

(a) خاصیت تلازم بلحاظ جمع

$$\left(\frac{1}{4}+\frac{5}{8}\right)+\frac{7}{16}=\frac{1}{4}+\left(\frac{5}{8}+\frac{7}{16}\right)$$

بائیں طرف کی سور کا حاصل جمع $=\left(\frac{1}{4}+\frac{5}{8}\right)+\frac{7}{16}$

$$=\left(\frac{2+5}{8}\right)+\frac{7}{16}$$

$$=\frac{7}{8}+\frac{7}{16}$$

$$=\frac{14+7}{16}$$

$$=\frac{21}{16}=1\frac{5}{16}$$

دائیں طرف کی کسور کا حاصل جمع $= \frac{1}{4} + \left(\frac{5}{8} + \frac{7}{16}\right)$

$= \frac{1}{4} + \left(\frac{10+7}{16}\right)$

$= \frac{1}{4} + \frac{17}{16}$

$= \frac{4+17}{16}$

$= \frac{21}{16} = 1\frac{5}{16}$

پس ثابت ہوا کہ

$\left(\frac{1}{4} + \frac{5}{8}\right) + \frac{7}{16} = \frac{1}{4} + \left(\frac{5}{8} + \frac{7}{16}\right)$

(b) خاصیت تلازم بلحاظ ضرب

$\left(\frac{1}{4} \times \frac{5}{8}\right) \times \frac{7}{16} = \frac{1}{4} \times \left(\frac{5}{8} \times \frac{7}{16}\right)$

بائیں طرف کی کسور کا حاصل ضرب $= \left(\frac{1}{4} \times \frac{5}{8}\right) \times \frac{7}{16}$

$= \frac{5}{32} \times \frac{7}{16}$

$= \frac{35}{512}$

دائیں طرف کی کسور کا حاصل ضرب $= \frac{1}{4} \times \left(\frac{5}{8} \times \frac{7}{16}\right)$

$= \frac{1}{4} \times \frac{35}{128}$

$= \frac{35}{512}$

پس ثابت ہوا کہ

$\left(\frac{1}{4} \times \frac{5}{8}\right) \times \frac{7}{16} = \frac{1}{4} \times \left(\frac{5}{8} \times \frac{7}{16}\right)$

حل مشق 3.6

حل کیجیے۔

1- $\frac{36}{35} \div \frac{9}{28}$

حل: $= \frac{36^{4}}{35_{5}} \times \frac{28^{4}}{9_{1}}$

$= \frac{4 \times 4}{5 \times 1} = \frac{16}{5} = 3\frac{1}{5}$

2- $\frac{7}{10} \div \frac{5}{6}$

حل: $= \frac{7}{10_{5}} \times \frac{6^{3}}{5}$

$= \frac{7 \times 3}{5 \times 5} = \frac{21}{25}$

3- $\frac{8}{15} \div \frac{7}{21}$

حل: $= \frac{8}{15_{5}} \times \frac{21^{7}}{7}$

$= \frac{8 \times 7}{5 \times 7} = \frac{8}{5} = 1\frac{3}{5}$

4- $\frac{18}{15} \div \frac{25}{8}$

حل: $= \frac{18^{6}}{15_{5}} \times \frac{8}{25}$

$= \frac{6 \times 8}{5 \times 25} = \frac{48}{125}$

5- $\frac{21}{40} \div \frac{20}{7}$

حل: $= \frac{21}{40} \times \frac{7}{20}$

$= \frac{147}{800}$

6- $\frac{6}{9} \div \frac{6}{9}$

حل: $= \frac{6^{1}}{9_{1}} \times \frac{9^{1}}{6_{1}}$

$= 1$

7- $\frac{7}{8} \div \frac{7}{8}$

حل: $= \frac{7}{8} \times \frac{8}{7}$

$= 1$

8- $\frac{1}{50} \div \frac{25}{30}$

حل: $= \frac{1}{50} \times \frac{30}{25}$

$= \frac{1 \times 30^{3}}{50_{5} \times 25} = \frac{1 \times 3}{5 \times 25}$

$= \frac{3}{125}$

9- $\frac{4}{5} \div \frac{35}{40}$

حل: $= \frac{4^{8}}{5} \times \frac{40^{8}}{35}$

$= \frac{4 \times 8}{35} = \frac{32}{35}$

10- $\frac{6}{10} \div \frac{15}{8}$

حل: $= \frac{6^{2}}{10_{5}} \times \frac{8^{4}}{15_{5}}$

$= \frac{2 \times 4}{5 \times 5} = \frac{8}{25}$

11- $\frac{7}{20} \div \frac{40}{21}$

حل: $= \frac{7}{20} \times \frac{21}{40}$

$= \frac{147}{800}$

12- $\frac{8}{9} \div \frac{27}{24}$

حل: $= \frac{8}{9_{3}} \times \frac{24^{8}}{27}$

$= \frac{8 \times 8}{3 \times 27}$

$= \frac{64}{81}$

حل مشق 3.7

1- ایک تالاب کا $\frac{2}{9}$ حصہ پانی سے بھرا ہے۔ اس میں کتنا حصہ پانی اور ڈالا جائے کہ کل بھرا ہوا حصہ $\frac{7}{9}$ ہو جائے؟

حل:

تالاب میں جتنے حصے پانی ہے $= \frac{2}{9}$

کل بھرا ہوا حصہ $= \frac{7}{9}$

جتنا پانی اور ڈالا جائے $= \frac{7}{9} - \frac{2}{9}$

$= \frac{7-2}{9} = \frac{5}{9}$

2- ایک ٹینک کا $\frac{9}{10}$ حصہ پانی سے بھرا ہے۔ اگر ہر روز پانی کا $\frac{3}{10}$ حصہ استعمال کیا جائے تو پانی کتنے دنوں کے لیے کافی ہوگا؟

حل:

حصہ ٹینک میں جتنا پانی ہے $= \frac{9}{10}$

حصہ روزانہ جتنا پانی استعمال کیا جائے $= \frac{3}{10}$

جتنے دنوں کے لیے پانی کافی ہوگا $= \frac{9}{10} \div \frac{3}{10}$

$= \frac{9^{3}}{10} \times \frac{10}{3}$

دن 3 = جتنے دنوں کے لیے پانی کافی ہوگا

3- رابعہ نے ایک کتاب کا $\frac{4}{15}$ حصہ ایک دن $\frac{3}{15}$ حصہ دوسرے دن اور $\frac{1}{3}$ حصہ تیسرے دن پڑھا۔ اس نے کتاب کا کل کتنا حصہ پڑھا؟ اور کتاب کا کتنا حصہ پڑھنے والا رہ گیا؟

حل:

رابعہ نے کتاب کا جتنا حصہ پہلے دن پڑھا $= \frac{4}{15}$

دوسرے دن جتنا حصہ پڑھا $= \frac{3}{15}$

تیسرے دن جتنا حصہ پڑھا $= \frac{1}{3}$

کل حصہ جو تین دنوں میں پڑھا گیا $= \frac{4}{15} + \frac{3}{15} + \frac{1}{3}$

$= \frac{4+3+5}{15} = \frac{4}{5}$

جتنا حصہ باقی رہ گیا $= 1 - \frac{4}{5}$

$= \frac{5-4}{5}$

$= \frac{1}{5}$

4- ایک جائیداد کا $\frac{15}{16}$ حصہ کتنے لوگوں میں $\frac{5}{16}$ فی کس کے حساب سے برابر تقسیم کیا جاسکتا ہے؟

حل:

$\frac{15}{16}$ = جائیداد کا کل حصہ

$\frac{5}{16}$ = ہر ایک کا حصہ

$\frac{15}{16} \div \frac{5}{16}$ = حصہ داروں کی تعداد

$= \frac{\cancel{15}^{3}}{\cancel{16}} \times \frac{\cancel{16}}{\cancel{5}}$

لوگ 3 = پس حصہ داروں کی کل تعداد

5- ایک بجلی کا کھمبا $2\frac{1}{4}$ میٹر لمبا ہے۔ اس کا $\frac{2}{3}$ حصہ زمین کے باہر ہے۔ اس کا کتنا حصہ زمین کے اندر ہے؟

حل:

میٹر $= 2\frac{1}{4}$ میٹر = کھمبے کی اونچائی

$\frac{2}{3}$ = جتنا حصہ زمین کے باہر ہے

$1 - \frac{2}{3}$ = جتنا حصہ زمین کے اندر ہے

$= \frac{3-2}{3} = \frac{1}{3}$

زمین کے اندر والے حصے کی لمبائی $= \frac{1}{\cancel{3}} \times \frac{\cancel{9}^{3}}{4}$

$= \frac{3}{4}$ میٹر

6- لوہے کی ایک میٹر لمبی سلاخ کا وزن $2\frac{1}{2}$ کلوگرام ہے۔ $\frac{9}{10}$ میٹر لمبی سلاخ کا وزن کتنا ہوگا؟

حل:

کلوگرام $= \frac{5}{2}$ کلوگرام $2\frac{1}{2}$ = ایک میٹر لمبی سلاخ کا وزن

$\frac{9}{10}$ میٹر لمبی سلاخ کا وزن $= \frac{9}{\cancel{10}_{2}} \times \frac{\cancel{5}^{1}}{2}$

$= \frac{9}{4}$

کلوگرام $2\frac{1}{4}$ = پس $\frac{9}{10}$ میٹر لمبی سلاخ کا وزن

7- عبدالرحمٰن نے ایک کیک کا $\frac{3}{4}$ حصہ اپنے بھائی اکرام کو دے دیا بتایئے اس کے پاس کتنا کیک بچا؟

حل:

$\frac{3}{4}$ = جتنا حصہ اکرام کو دیا

$1 - \frac{3}{4}$ = باقی بچا

$= \frac{4-3}{4}$

$\frac{1}{4}$ = پس جتنا حصہ باقی بچا

8- $3\frac{5}{8}$ میٹر لمبی سلاخ کو 4 برابر حصوں میں تقسیم کریں تو ایک حصے کی لمبائی بتایئے؟

حل:

میٹر $3\frac{5}{8}$ = سلاخ کی لمبائی

$= \frac{29}{8}$ میٹر

$\frac{29}{8} \div 4$ = سلاخ کے ایک حصے کی لمبائی

$= \frac{29}{8} \times \frac{1}{4}$

$= \frac{29}{32}$ میٹر

9- دودھ کا ایک پیکٹ 500 گرام ہے۔ 4 کلوگرام کی یہ کون سی کسر ہوگی؟

حل:

گرام 500 = ایک پیکٹ کا وزن

گرام $4000 = 4 \times 1000 = 4$ کلوگرام وزن گراموں میں

$\frac{\cancel{500}^{1}}{\cancel{4000}_{8}}$ = کسر کی شکل میں

پس 500 گرام 4 کلوگرام کا $\frac{1}{8}$ حصہ ہے۔

10- 100 کلوگرام چینی کے کتنے پیکٹ بنائے جائیں کہ ہر پیکٹ میں $2\frac{1}{2}$ کلوگرام چینی ہو۔

حل:

کلوگرام 100 = چینی کا کل وزن

کلوگرام $\frac{5}{2}$ = کلوگرام $2\frac{1}{2}$ = ایک پیکٹ کا وزن

100 کلوگرام چینی کے لیے پیکٹوں کی تعداد $= 100 \div \frac{5}{2}$

$= \frac{\cancel{100}^{20}}{} \times \frac{2}{\cancel{5}}$

$40 = 20 \times 2$ = پس پیکٹوں کی تعداد

معروضی سوالات

☐ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

(1) کسر عام سے کیا مراد ہے؟

جواب: کسی قدرتی عدد کو کسی دوسرے قدرتی عدد پر تقسیم کرنے سے جو کسر حاصل ہوتی ہے وہ کسر عام ہوتی ہے۔ $\frac{1}{4}, \frac{5}{7}, \frac{5}{9}$ وغیرہ۔

(2) کسر عام کو کیا لکھتے اور پڑھتے ہیں؟

جواب: کسر عام کو ہم عام طور پر کسر ہی لکھتے اور پڑھتے ہیں۔

(3) واجب کسر کے بارے میں بتائیں۔

جواب: ایسی کسر جس کا شمار کنندہ مخرج سے چھوٹا ہو واجب کسر کہلاتی ہے۔ مثلاً $\frac{1}{4}, \frac{2}{5}, \frac{3}{8}$ وغیرہ۔

(4) غیر واجب کسر کیا ہوتی ہے؟

جواب: (i) ایسی کسر جس کا شمار کنندہ مخرج سے بڑا ہو غیر واجب کسر کہلاتی ہے۔ مثلاً $\frac{7}{5}, \frac{9}{4}, \frac{3}{1}$ وغیرہ۔

(5) مترادف کسر کس طرح حاصل ہوتی ہے؟

جواب: کسی کسر کے شمار کنندہ اور مخرج کو کسی ایک ہی غیر صفر عدد سے ضرب دینے سے اس کی مترادف کسر حاصل ہوتی ہے۔

(6) غیر ہم مخرج کسور کی جمع کے لیے کیا کریں گے؟

جواب: ایسی کسور جن کے مخارج مختلف ہوں انہیں جمع کرنے کے لیے:

i- دونوں کسور کے مخارج کے ذواضعاف اقل لیں۔

ii- ذواضعاف اقل کو پہلی کسر کے مخرج پر تقسیم کرکے حاصل تقسیم کو اس کے شمار کنندہ سے ضرب دیں۔

iii- اسی طرح ذواضعاف اقل کو دوسری کسر کے مخرج پر تقسیم کرکے حاصل تقسیم کو اس کے شمار کنندہ سے ضرب دیں اور لائن کے اوپر لکھے ہوئے پہلے حاصل ضرب میں جمع کرلیں۔

(7) کیا کسور کو ہم مخرج مترادف کسور میں تبدیل کرکے تفریق کا عمل کیا جاسکتا ہے؟

جواب: جی ہاں! کسور کو ہم مخرج مترادف کسور میں تبدیل کرکے بھی تفریق کا عمل کیا جاسکتا ہے۔

(8) کیا مخلوط کسور میں مکمل اعداد والے حصے علیحدہ اور کسری حصے علیحدہ تفریق نہیں کرنے چاہئیں۔

جواب: جی ہاں! مخلوط کسور میں مکمل اعداد والے حصے علیحدہ اور کسری حصے علیحدہ تفریق نہیں کرنے چاہئیں۔

(9) کسور کی ضرب کے بارے میں بتائیں۔

جواب: دو کسور کی ضرب میں شمار کنندہ کو شمار کنندہ اور مخرج کو مخرج سے ضرب دی جاتی ہے۔ حاصل ہونے والی نئی کسر کو مختصر ترین شکل میں لکھ لیا جاتا ہے۔

(10) کسور کی خاصیت مبادلہ بلحاظ ضرب کے بارے میں لکھیں۔

جواب: دو کسور کی ضرب میں ان کی ترتیب بدلنے سے حاصل ضرب میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ کسور کی یہ خاصیت کسور کی خاصیت مبادلہ بلحاظ ضرب کہلاتی ہے۔

(11) غیر واجب کسر کی تعریف کریں۔

جواب: ایسی کسر جس کا شمار کنندہ مخرج سے بڑا ہو غیر واجب کسر کہلاتی ہے۔

(12) مخلوط کسر کی تعریف کریں۔

جواب: غیر واجب کسر کو ایک مکمل عدد اور واجب کسر کے مجموعے کے طور پر بھی لکھا جاسکتا ہے۔ مثلاً $\frac{7}{2} = \frac{6+1}{2} = \frac{6}{2} + \frac{1}{2} = 3 + \frac{1}{2}$

اور اس مجموعے کو مختصراً $3\frac{1}{2}$ لکھا جاتا ہے اور اسے "تین صحیح ایک بٹا دو" پڑھتے ہیں۔ اس کسر میں 3 صحیح عددی حصہ کہلاتا ہے اور $\frac{1}{2}$ اس کا کسری حصہ کہلاتا ہے۔ اس طرح لکھی گئی غیر واجب کسر "مخلوط کسر" کہلاتی ہے۔

13- مترادف کسر کی تعریف کریں۔

جواب: کسی کسر کے شمار کنندہ اور مخرج کو کسی ایک ہی غیر صفر عدد سے ضرب دینے سے اس کی مترادف کسر حاصل ہوتی ہے۔

14- غیر واجب کسر کی مختصر ترین صورت کیا ہے؟

جواب: غیر واجب کسر کو عام طور پر مخلوط کسر کی شکل میں ہی لکھا جاتا ہے اور یہی اس کی مختصر ترین صورت ہوتی ہے۔

15- عدد "سے چھوٹا ہے" کی علامت کیا ہے؟

جواب: عدد "سے چھوٹا ہے" کی علامت "<" ہے۔

16- عدد "سے بڑا ہے" کی علامت لکھیے

جواب: عدد "سے بڑا ہے" کی علامت ">" ہے۔

17- علامت ">" یا "<" کے کونے کی طرف والا عدد چھوٹا ہوتا ہے یا بڑا ہوتا ہے۔

جواب: علامت ">" یا "<" کے کونے کی طرف والا عدد چھوٹا ہوتا ہے۔

18- حاصل جمع کو کون سی صورت میں لکھا جاتا ہے؟

جواب: حاصل جمع کو ہمیشہ مختصر ترین صورت میں لکھا جاتا ہے۔

19- مخلوط کسر میں کسری حصے کو کون سی صورت میں لکھا جاتا ہے؟

جواب: مخلوط کسر میں کسری حصے کو اس کی مختصر ترین صورت میں لکھا جاتا ہے۔

20- کسور کی خاصیت مبادلہ بلحاظ جمع کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: ہم جانتے ہیں کہ کوئی سے دو قدرتی اعداد مثلاً 3 اور 4 کے لیے

$3 + 4 = 4 + 3 = 7$

یعنی اعداد کی جمع میں ان کی ترتیب بدلی جا سکتی ہے۔

اعداد کی یہ خاصیت "خاصیت مبادلہ بلحاظ جمع" کہلاتی ہے۔

❑ درست جواب کی نشاندہی دائرہ لگا کر کریں۔

(1) کسر عام مشتمل ہوتی ہے۔

(1) ایک حصے پر (2) دو حصوں پر

(3) تین حصوں پر (4) چار حصوں پر

(2) واجب کسر کے حصے ہوتے ہیں۔

(1) ایک (2) دو (3) تین (4) چار

(3) $\frac{3}{5}$ میں شمار کنندہ ہے۔

(1) 3 (2) 5 (3) 0 (4) 1

(4) ایسی کسر جس کا شمار کنندہ مخرج سے چھوٹا ہو کہلاتی ہے۔

(1) غیر واجب کسر (2) مخلوط کسر

(3) واجب کسر (4) کسر اعشاریہ

(5) ایک واجب کسر ہے۔

(1) $\frac{3}{2}$ (2) $\frac{4}{5}$ (3) $\frac{5}{2}$ (4) $\frac{3}{2}$

(6) ایک غیر واجب کسر ہے۔

(1) $\frac{1}{2}$ (2) $\frac{1}{3}$ (3) $\frac{1}{4}$ (4) $\frac{3}{2}$

(7) $\frac{7}{3}$ کی مخلوط کسر ہے۔

(1) $3\frac{1}{3}$ (2) $7\frac{1}{3}$ (3) $2\frac{1}{7}$ (4) $2\frac{1}{3}$

(8) $\frac{15}{4}$ کی مخلوط کسر ہے۔

(1) $3\frac{2}{4}$ (2) $3\frac{1}{4}$ (3) $3\frac{3}{4}$ (4) $4\frac{3}{5}$

(9) ایک غیر واجب کسر ہے۔

(1) $\frac{1}{2}$ (2) $\frac{1}{5}$ (3) $\frac{2}{7}$ (4) 4

(10) ایک غیر واجب کسر ہے۔

(1) $\frac{2}{3}$ (2) $\frac{1}{4}$ (3) $\frac{1}{7}$ (4) 3

(11) $\frac{3}{7}$ کی مترادف کسر ہے۔

(1) $\frac{6}{12}$ (2) $\frac{6}{15}$ (3) $\frac{9}{21}$ (4) $\frac{12}{24}$

(12) $\frac{12}{56}$ کی مختصر صورت ہے۔

(1) $\frac{3}{4}$ (2) $\frac{3}{8}$ (3) $\frac{3}{10}$ (4) $\frac{3}{14}$

(13) $\frac{2}{5}$ کی مترادف کسر ہے۔

(1) $\frac{4}{5}$ (2) $\frac{2}{10}$ (3) $\frac{4}{10}$ (4) $\frac{6}{10}$

(14) $2\frac{1}{11}$ کی غیر واجب کسر ہے۔

(1) $\frac{3}{11}$ (2) $\frac{23}{11}$ (3) $\frac{11}{23}$ (4) $\frac{2}{23}$

(15) ایسی کسر جس کا شمار کنندہ اور مخرج برابر ہو کہلاتی ہے۔

(1) واجب کسر (2) غیر واجب

(3) مخلوط کسر (4) مترادف کسر

(16) $\frac{15}{24}$ کی مختصر ترین شکل ہے۔

(1) $\frac{5}{6}$ (2) $\frac{5}{8}$ (3) $\frac{8}{5}$ (4) $\frac{8}{3}$

(17) سب سے چھوٹی کسر ہے۔

(1) $\frac{2}{3}$ (2) $\frac{3}{3}$ (3) $\frac{4}{3}$ (4) $\frac{5}{3}$

(18) مترادف کسور ہیں۔

(1) $\frac{1}{2}$ اور $\frac{1}{3}$ (2) $\frac{1}{2}$ اور $\frac{1}{5}$

(3) $\frac{1}{2}$ اور $\frac{2}{4}$ (4) $\frac{1}{2}$ اور $\frac{1}{4}$

(19) سب سے بڑی کسر ہے۔

(1) $\frac{1}{2}$ (2) $\frac{1}{3}$ (3) $\frac{1}{4}$ (4) $\frac{1}{5}$

(20) $\frac{3}{4}$ اور $\frac{13}{4}$ کا حاصل جمع ہے۔

(1) $\frac{15}{4}$ (2) 4 (3) $\frac{16}{8}$ (4) $\frac{16}{16}$

(21) $\frac{1}{2} + \frac{1}{3} = \frac{1}{3} + \frac{1}{2}$ کسور کی خاصیت ہے۔

(1) خاصیت تلازم (2) خاصیت تقسیمی

(3) خاصیت مبادلہ (4) جمعی ذاتی عنصر

(22) سب سے چھوٹی کسر ہے۔

(1) $\frac{2}{5}$ (2) $\frac{3}{5}$ (3) $\frac{4}{5}$ (4) $\frac{1}{5}$

(23) $\frac{2}{3}$ اور $\frac{6}{8}$ کا حاصل ضرب ہے۔

(1) 2 (2) 3 (3) 4 (4) $\frac{1}{2}$

(24) ایک جگ کا $\frac{2}{5}$ حصہ پانی سے بھرا ہوا ہے۔ خالی حصہ ہوگا۔

(1) $\frac{5}{3}$ (2) $\frac{3}{5}$ (3) 3 (4) $\frac{1}{3}$

(25) $\frac{2}{10} \div \frac{1}{10}$ کا حل ہے۔

(1) 1 (2) 2 (3) $\frac{1}{10}$ (4) $\frac{2}{10}$

(26) $\frac{3}{7} \div \frac{1}{21}$ کا حل ہے۔

(1) 3 (2) 7 (3) 6 (4) 9

(27) $\frac{2}{11}$ کی مترادف کسر ہے۔

(1) $\frac{2}{22}$ (2) $\frac{4}{11}$ (3) $\frac{6}{22}$ (4) $\frac{6}{33}$

(28) $\frac{3}{7} \times \frac{1}{5}$ کا حاصل ہے۔

(1) $\frac{3}{12}$ (2) $\frac{3}{7}$ (3) $\frac{3}{35}$ (4) $\frac{1}{35}$

(29) $2\times(3\times4) = (2\times3)\times4$ اعداد کی خاصیت ہے۔

(1) خاصیت تلازم (2) خاصیت مبادلہ

(3) خاصیت تقسیمی (4) جمعی ذاتی عنصر

(30) $\frac{23}{69}$ کی مختصر ترین صورت ہے۔

(1) $\frac{23}{69}$ (2) $\frac{1}{2}$ (3) $\frac{1}{3}$ (4) $\frac{6}{13}$

جوابات:

(1) دو حصوں پر (2) دو (3) 3

(4) واجب کسر (5) $\frac{4}{5}$ (6) $\frac{3}{2}$

(7) $2\frac{1}{3}$ (8) $3\frac{3}{4}$ (9) 4

(10) 3 (11) $\frac{9}{21}$ (12) $\frac{3}{14}$

(13) $\frac{4}{10}$ (14) $\frac{23}{11}$ (15) غیر واجب کسر

(16) $\frac{5}{8}$ (17) $\frac{2}{3}$ (18) $\frac{1}{2}$ اور $\frac{2}{4}$

(19) $\frac{1}{2}$ (20) 4 (21) خاصیت مبادلہ

(22) $\frac{1}{5}$ (23) $\frac{1}{2}$ (24) $\frac{3}{5}$

(25) 2 (26) 9 (27) $\frac{6}{33}$

(28) $\frac{3}{35}$ (29) خاصیت تلازم (30) $\frac{1}{3}$

یونٹ 4

کسور اعشاریہ

(Decimal Fractions)

حل سرگرمیاں

سرگرمی 1: خالی جگہ پُر کریں۔

(i) $\frac{3}{10}$ کو .3 لکھتے ہیں اور اس کو اعشاریہ تین پڑھتے ہیں۔

(ii) $\frac{5}{10}$ کو .5 لکھتے ہیں اور اس کو اعشاریہ پانچ پڑھتے ہیں۔

(iii) $\frac{6}{10}$ کو .6 لکھتے ہیں اور اس کو اعشاریہ چھے پڑھتے ہیں۔

(iv) $\frac{35}{100}$ کو .35 لکھتے ہیں اور اس کو اعشاریہ تین پانچ پڑھتے ہیں۔

(v) $\frac{64}{100}$ کو .64 لکھتے ہیں اور اس کو اعشاریہ چھ چار پڑھتے ہیں۔

(vi) $\frac{75}{100}$ کو .75 لکھتے ہیں اور اس کو اعشاریہ سات پانچ پڑھتے ہیں۔

(vii) $\frac{4}{100}$ کو .04 لکھتے ہیں اور اس کو اعشاریہ صفر چار پڑھتے ہیں۔

(viii) $\frac{9}{100}$ کو .09 لکھتے ہیں اور اس کو اعشاریہ صفر نو پڑھتے ہیں۔

سرگرمی 2: خالی جگہ پُر کریں۔

(i) 0.23 + 0.45 = 0.68

(ii) 0.04 + 0.35 = 0.39

(iii) 0.26 + 0.35 = 0.61

(iv) 0.45 + 0.25 = 0.70

(v) 0.63 + 0.25 = 0.88

(vi) 0.85 + 0.27 = 1.12

سرگرمی: سامنے دی گئی شکل میں کسر کے مطابق رنگ بھریں۔

(1)

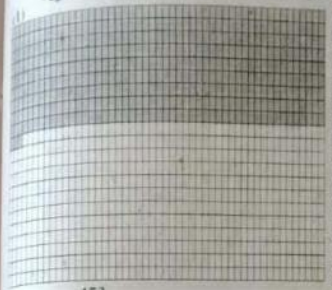

رنگدار حصہ $= \frac{453}{1000} = 0.453$

(2)

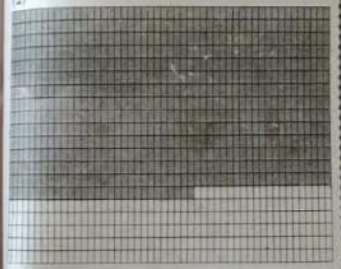

رنگدار حصہ $= \frac{729}{1000} = 0.729$

(3)

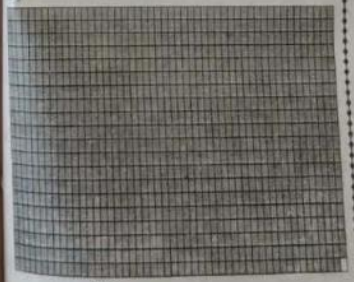

رنگدار حصہ $= \frac{999}{1000} = 0.999$

سرگرمی: درج ذیل کسور اعشاریہ کو دسویں، سویں اور ہزارویں کی ترتیب سے لکھیے۔

	ہزارویں	سویں	دسویں
(i) 0.312	2	1	3
(ii) 0.713	3	1	7
(iii) 0.009	9	0	0
(iv) 0.607	7	0	6
(v) 0.493	3	9	4
(vi) 0.093	3	9	0
(vii) 0.609	9	0	6
(viii) 0.800	0	0	8

سرگرمی: درج ذیل اعداد کو الفاظ میں لکھیں۔

(i) 0.627 — صفر اعشاریہ چھے دو سات

(ii) 0.891 — صفر اعشاریہ آٹھ نو ایک

(iii) 0.006 — صفر اعشاریہ صفر صفر چھے

(iv) 0.792 — صفر اعشاریہ سات نو دو

(v) 0.321 — صفر اعشاریہ تین دو ایک

(vi) 0.006 — صفر اعشاریہ صفر صفر چھے

(vii) 0.969 — صفر اعشاریہ نو چھے نو

سرگرمی: مندرجہ ذیل اعداد کی مقامی قیمت لکھیے۔

مقامی قیمت/عدد	دسواں	سوواں	ہزارواں
0.120	1	2	0
0.364	3	6	4
0.699	6	9	9
0.999	9	9	9

سرگرمی: مندرجہ ذیل کسور اعشاریہ کو کسور عام میں تبدیل کیجیے۔

(1) $.5 = \frac{5}{10}$ (2) $.9 = \frac{9}{10}$

(3) $.73 = \frac{73}{100}$ (4) $.49 = \frac{49}{100}$

(5) $4.5 = 4\frac{5}{10}$ (6) $7.9 = 7\frac{9}{10}$

(7) $84.62 = 84\frac{62}{100}$ (8) $43.97 = 43\frac{97}{100}$

(9) $4.397 = 4\frac{397}{1000}$ (10) $34.641 = 34\frac{641}{1000}$

(11) $62.549 = 62\frac{549}{1000}$ (12) $1.632 = 1\frac{632}{1000}$

(13) $3.754 = 3\frac{754}{1000}$ (14) $.978 = \frac{978}{1000}$

(15) $6.921 = 6\frac{921}{1000}$ (16) $320.209 - 320\frac{209}{1000}$

(17) $9.32 = 9\frac{32}{100}$ (18) $8.37 = 8\frac{37}{100}$

(19) $294.3 = 294\frac{3}{10}$ (20) $66.93 = 66\frac{93}{100}$

(21) $798.699 = 798\frac{699}{1000}$ (22) $978.9 = 978\frac{9}{10}$

سرگرمی: درج ذیل کسور کو کسور اعشاریہ میں تبدیل کریں۔

(1) $\frac{4}{10} = .4$

(2) $\frac{52}{100} = .52$

(3) $\frac{27}{100} = .27$

(4) $\frac{54}{100} = .54$

(5) $\frac{9}{100} = .09$

(6) $\frac{1}{100} = .01$

(7) $\frac{9}{50} = \frac{9 \times 2}{50 \times 2} = \frac{18}{100} = .18$

(8) $\frac{1}{20} = \frac{1 \times 5}{20 \times 5} = \frac{5}{100} = .05$

(9) $\frac{12}{50} = \frac{12 \times 2}{50 \times 2} = \frac{24}{100} = .24$

(10) $\frac{15}{20} = \frac{15 \times 5}{20 \times 5} = \frac{75}{100} = .75$

(11) $\frac{46}{5} = \frac{46 \times 20}{5 \times 20} = \frac{920}{100} = 9.20$

(iv) 54.97+6.95

```
  54.97
+  6.95
 -----
  61.92
```

(v) 42.73+31.14

```
  42.73
+ 31.14
 -----
  73.87
```

(vi) 29.13+4.593

```
  29.130
+  4.593
 ------
  33.723
```

(vii) 921.642+129.326

```
  921.642
+ 129.326
 -------
 1050.968
```

(viii) 429.3+67.521

```
  429.300
+  67.521
 -------
  496.821
```

(ix) 28.1+6.397

```
  28.100
+  6.397
 ------
  34.497
```

(x) 0.324+82.13

```
   0.324
+ 82.130
 ------
  82.454
```

-2 حل کیجیے۔

(i) 3.24+5.69+23.73

```
   3.24
+  5.69
  23.73
 -----
  32.66
```

(ii) 25.62+45.1+0.032

```
  25.62
+ 45.10
   0.032
 -----
  70.752
```

(iii) 433.2+96.73+123.623

```
  433.2
+  96.73
 123.623
 -------
 653.553
```

(12) $\frac{37}{4} = \frac{37 \times 25}{4 \times 25} = \frac{925}{100} = 9.25$

(13) $8\frac{1}{100} = 8.01$

(14) $3\frac{7}{10} = 3.7$

(15) $2\frac{33}{1000} = 2.033$

(16) $42\frac{77}{10} = 42.77$

(17) $3\frac{4}{50} = 3\frac{4 \times 2}{50 \times 2} = 3\frac{8}{100} = 3.08$

(18) $7\frac{9}{50} = 7\frac{9 \times 2}{50 \times 2} = 7\frac{18}{100} = 7.18$

سرگرمی: درج ذیل کسور کا موازنہ کیجیے۔

(i)	0.341 اور .469	0.341 < .469
(ii)	13.978 اور 23.100	13.978 < 23.100
(iii)	35.788 اور 56.091	35.788 < 56.901
(iv)	43.731 اور 43.612	43.731 > 43.612
(v)	97.674 اور 97.629	97.674 > 97.629
(vi)	100.929 اور 100.925	100.929 > 100.925
(vii)	4.6 اور 6.4	4.6 < 6.4
(viii)	2.2 اور 2.100	2.2 > 2.100

حل مشق 4.1

-1 حل کیجیے۔

(i) 4.5+2.3

```
  4.5
  2.3
  ---
  6.8
```

(ii) 24.63+49.23

```
  24.63
  49.23
  -----
  73.86
```

(iii) 32.5+63.25

```
  32.50
+ 63.25
  -----
  95.75
```


(iv) 47.321+5.967+0.37

```
  47.321
+  5.967
   0.370
 ------
  53.658
```

(v) 5.39+46.9+0.329

```
   5.390
+ 46.900
   0.329
 ------
  52.619
```

(vi) 67.53+95.312+6.12

```
  67.530
+ 95.312
   6.120
 ------
 168.962
```

(vii) 561.3+973.129+2.07

```
  561.300
+ 973.129
   2.070
 -------
 1536.499
```

(viii) 4.12+0.373+0.2

```
   4.120
+  0.373
   0.200
 ------
   4.693
```

حل مشق 4.2

-1 حل کیجیے۔

(i) 7.1–4.1

```
  7.1
- 4.1
  ---
  3.0
```

(ii) 62.43–14.27

```
  62.43
- 14.27
  -----
  48.16
```

(iii) 53.93–27.29

```
  53.93
- 27.29
  -----
  26.64
```

(iv) 65.410–59.398

```
  65.410
- 59.398
  ------
   6.012
```

(v) 87.1–76.26

```
  87.10
- 76.26
  -----
  10.84
```

(vi) 79.63–55.29

```
  79.63
- 55.29
  -----
  24.34
```

(vii) 327.489–99.793

```
  327.489
-  99.793
  -------
  227.696
```

(viii) 463.1–293.698

```
  463.100
- 293.698
  -------
  169.402
```

-2 تفریق کیجیے۔

(i) 91.2 میں سے 100

```
  100.0
-  91.2
  ----
   8.8
```

(ii) 342.1 میں سے 910.63

```
  910.63
- 342.1
  ------
  568.53
```

(iii) 55.13 میں سے 76.921

```
  76.921
- 55.130
  -------
  21.791
```

(iv) 3.003 میں سے 4.5

```
  4.500
- 3.003
  -----
  1.497
```

(v) 67.24 میں سے 24.67

(8) 641.031×2

```
  641.031
×       2
1282.062
```

(9) 9.6×3

```
  9.6
×   3
 28.8
```

(10) 73.71×5

```
  73.71
×     5
 368.55
```

(11) 0.596×6

```
  0.596
×     6
 3.576
```

(12) 0.23×4

```
  0.23
×    4
 0.92
```

(13) 6.738×9

```
  6.738
×     9
 60.642
```

(14) 0.007×3

```
  0.007
×     3
 0.021
```

(15) 0.991×8

```
  0.991
×     8
 7.928
```

(16) 4.325×6

```
  4.325
×     6
25.950
```

```
  67.24
- 24.67
  42.57
```

(vi) 1.003 میں سے 6.9

```
  6.900
- 1.003
  5.897
```

حل مشق 4.3

حل کریں۔

(1) 4.6×7

```
  4.6
×   7
 32.2
```

(2) 2.3×7

```
  2.3
×   7
 16.1
```

(3) 4.3×3

```
  4.3
×   3
 12.9
```

(4) 8.8×4

```
  8.8
×   4
 35.2
```

(5) 7.32×4

```
  7.32
×    4
 29.28
```

(6) 6.963×7

```
  6.963
×     7
 48.741
```

(7) 92.376×5

```
  92.376
×      5
461.880
```


حل مشق 4.4

حل کیجیے۔

1- 42.3÷3

```
     14.1
3 ) 42.3
    3
    12
    12
    ××3
      3
      ×
```

پس

42.3÷3 = 14.1

2- 8.355÷5

```
     1.671
5 ) 8.355
    5
    33
    30
     35
     35
     ××5
       5
       ×
```

پس

8.355÷=1.671

3- 237.62÷2

```
     118.81
2 ) 237.62
    2
    ×3
     2
     17
     16
     ×16
      16
      ××2
       2
       ×
```

پس

237.62÷2 = 118.81

4- 7.632÷4

```
     1.908
4 ) 7.632
    4
    36
    36
    ××32
      32
      ××
```

پس

7.632÷4 = 1.908

5- 931.272÷6

```
     155.212
6 ) 931.272
    6
    33
    30
     31
     30
      12
      12
      ××7
        6
        12
        12
        ××
```

پس

931.272÷6=155.212

6- 42.8÷4

```
     10.7
4 ) 42.8
    4
    ×28
     28
     ××
```

پس

42.8÷4=10.7

7- 386.01÷9

```
     42.89
9 ) 386.01
    36
     26
     18
      80
      72
       81
       81
       ××
```

پس

386.01÷9 = 42.89

8- 257.88÷7

```
        36.84
7 ) 257.88
    21
     47
     42
      58
      56
       28
       28
       ××
```

257.88÷7 = 36.84 پس

9- 790.96÷8

```
        98.87
8 ) 790.96
    72
     70
     64
      69
      64
       56
       56
       ××
```

790.96÷8 = 98.87 پس

10- 0.063÷7

```
        0.09
7 ) 0.063
    63
    ××
```

0.063÷7 = 0.09 پس

حل مشق 4.5

-1 آمنہ نے 4.50 میٹر کپڑا خریدا۔ عائشہ نے 10.50 میٹر کپڑا خریدا دونوں نے کل کتنے میٹر کپڑا خریدا؟

حل:

میٹر 4.50 = آمنہ نے کپڑا خریدا

میٹر +10.50 = عائشہ نے کپڑا خریدا

میٹر 15.00 = دونوں نے کل جتنا کپڑا خریدا

-2 پیر کو 2.3 ملی میٹر بارش ہوئی۔ منگل کو 1.22 ملی میٹر بارش اور بدھ کو 0.963 ملی میٹر بارش ہوئی۔ تینوں دنوں میں کل کتنے ملی میٹر بارش ہوئی؟

حل:

ملی میٹر 2.3 = پیر کو جتنی بارش ہوئی

ملی میٹر 1.22 = منگل کو جتنی بارش ہوئی

ملی میٹر +0.963 = بدھ کو جتنی بارش ہوئی

ملی میٹر 4.483 = کل بارش

-3 5 لٹر پٹرول کی قیمت 31.75 روپے فی لیٹر کے حساب سے کتنی ہوگی؟

حل:

روپے 31.75 = ایک لٹر پٹرول کی قیمت

5×31.75 = 5 لٹر پٹرول کی قیمت

```
  31.75
×     7
 158.75
```

روپے 158.75 = 5 لٹر پٹرول کی قیمت

-4 ایک پائپ کی لمبائی 116.2 سینٹی میٹر ہے۔ اگر 64.32 سینٹی میٹر لمبا پائپ کاٹ لیا جائے تو باقی پائپ کی لمبائی کیا ہوگی؟

حل:

سینٹی میٹر 116.20 = پائپ کی کل لمبائی

سینٹی میٹر −64.32 = جتنا حصہ کاٹ لیا گیا

سینٹی میٹر 51.88 = پائپ کا باقی حصہ

-5 ظفر نے ہر روز 8.75 روپے بچائے۔ ایک ہفتے میں اس نے کل کتنے روپے بچائے۔

حل:

روپے 8.75 = ظفر کی روزانہ بچت

8.75×7 = ایک ہفتے (7 دن) کی بچت

```
  8.75
×    5
 61.25
```

روپے 61.25 =

-6 فاطمہ کے پاس 13.8 میٹر لمبا کپڑا تھا۔ اس نے 6 لڑکیوں میں کپڑا برابر تقسیم کیا۔ بتایئے ہر لڑکی کے حصے میں کتنا کپڑا آیا؟

حل:

میٹر 13.8 = فاطمہ کے پاس کل کپڑا

6 = جتنی لڑکیوں میں برابر تقسیم کیا

```
3 ) 13.8 ( 2.3
    12
     18
     ×
     18
     ××
```

13.8÷6 = ہر لڑکی کا حصہ

میٹر 2.3 =

معروضی سوالات

☐ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

(1) $\frac{3}{10}$ کو کیا لکھتے اور پڑھتے ہیں؟

جواب: $\frac{3}{10}$ کو 3. لکھتے ہیں اور اسے اعشاریہ تین پڑھتے ہیں۔

(2) 3. کو اور کس طرح لکھتے ہیں اور پڑھتے ہیں؟

جواب: 3. کو 0.3 بھی لکھتے ہیں اور اس کو صفر اعشاریہ 3 پڑھتے ہیں۔

(3) .35 کو اور کس طرح لکھتے ہیں اور پڑھتے ہیں؟

جواب: .35 کو 0.35 لکھتے اور صفر اعشاریہ تین پانچ پڑھتے ہیں۔

(4) کسور اعشاریہ کو کسور عام میں کیسے تبدیل کرتے ہیں؟

جواب: کسور اعشاریہ کو کسور عام میں تبدیل کرنے کے لیے:

-i نقطہ اعشاریہ کے دائیں طرف کے ہندسوں کی تعداد گنیں۔

-ii نقطہ اعشاریہ کو حذف کرتے ہوئے ان ہندسوں کی تعداد کے برابر صفروں کی تعداد 1 کے دائیں طرف لکھ کر کسر کے مخرج کے طور پر لکھ لیں۔

(5) کسور اعشاریہ کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب: کسور اعشاریہ دو طرح کی ہوتی ہیں۔

i- واجب کسور اعشاریہ ii- غیر واجب / مخلوط کسور اعشاریہ

(6) واجب کسر اعشاریہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس اعشاری کسر کا صحیح عددی حصہ موجود نہ ہو اسے واجب اعشاری کسر کہتے ہیں۔ مثلاً .9, .23, .47, .05, .006, .357

(7) غیر واجب کسر اعشاریہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس کسر اعشاریہ میں نقطہ اعشاریہ کے بائیں طرف صحیح عدد موجود ہو اسے غیر واجب یا مخلوط کسر اعشاریہ کہتے ہیں۔

مثلاً 3.62, 2.45, 3.005, 35.678

(8) کسور اعشاریہ کا موازنہ کرنے کے قوانین لکھیں۔

جواب: کسور اعشاریہ کا موازنہ کرنے کے قوانین درج ذیل ہیں۔

-i اگر مخلوط کسور اعشاریہ میں موازنہ ہوگا تو جس مخلوط کسر اعشاریہ کا صحیح عددی حصہ بڑا ہوگا وہ کسر بڑی ہوگی۔

-ii اگر صحیح عددی حصے برابر ہیں تو جس کسر کا دسواں حصہ بڑا ہوگا وہ کسر بڑی ہوگی۔

(9) کسور اعشاریہ کیسے جمع کرتے ہیں؟

جواب: کسور اعشاریہ کی جمع کرتے ہوئے اس بات کا خیال رکھا جاتا ہے کہ اعداد کو اس ترتیب سے عموداً اوپر نیچے رکھا جائے کہ نقطہ اعشاریہ کے نیچے نقطہ اعشاریہ آئے۔

(10) کسور اعشاریہ کی تفریق (تین درجہ اعشاریہ تک) کے بارے میں لکھیں۔

جواب: کسور اعشاریہ کو تفریق کرتے ہوئے:

-i کسور اعشاریہ کو برابر درجے کی کسور اعشاریہ بناتے ہیں۔

-ii ان کو اوپر نیچے میں اس طرح لکھا جاتا ہے کہ دونوں کسور کا نقطہ اعشاریہ ایک دوسرے کے نیچے آئے۔

(11) 5/11 کو کیا لکھتے ہیں اور کیا پڑھتے ہیں؟

جواب: 5/11 کو 0.45 لکھتے ہیں اور اعشاریہ چار پانچ پڑھتے ہیں۔

(12) 64/100 کو کیسے لکھتے ہیں اور کیا پڑھتے ہیں؟

جواب: 64/100 کو 0.64 لکھتے ہیں اور اعشاریہ چھ چار پڑھتے ہیں۔

(13) کسر اعشاریہ میں مقامی ہندسوں کی قیمت کے لحاظ سے عدد 0.698 میں ہندسہ 6 کا کیا مطلب ہے؟

جواب: 6 دسواں

(14) کسر اعشاریہ میں مقامی ہندسوں کی قیمت کے لحاظ سے عدد 0.698 میں ہندسہ 9 کا کیا مطلب ہے؟

جواب: 9 سوواں

(15) کسر اعشاریہ میں ہندسوں کی مقامی قیمت کے لحاظ سے عدد 0.698 میں ہندسہ 8 کا کیا مطلب ہے؟

جواب: 8 ہزارواں

(16) کسر اعشاریہ میں ہندسوں کی مقامی قیمت کے لحاظ سے عدد 0.698 کا کیا مطلب ہے؟

جواب: چھ دسواں، نو سوواں اور آٹھ ہزارواں۔ اسے $\frac{698}{1000}$ بھی لکھ سکتے ہیں۔

(17) کسر اعشاریہ 84.62 کو کسر عام میں تبدیل کریں۔

جواب: $84\frac{62}{100}$

(18) کسور اعشاریہ کی ضرب (ایک ہندی تک) کیسے کی جاتی ہے؟

جواب: کسور اعشاریہ کی ضرب قدرتی اعداد کی ہی طرح کی جاتی ہے۔ کسر اعشاریہ کو ایک ہندی عدد سے ضرب دیتے ہوئے۔

(i) نقطہ اعشاریہ کو نظر انداز کر کے ضرب کا عمل کر لیتے ہیں۔

(ii) کسر اعشاریہ میں نقطہ اعشاریہ کے دائیں طرف کے ہندسوں کی تعداد گن کر حاصل ضرب میں دائیں طرف سے اتنے ہی ہندسوں کے بعد نقطہ اعشاریہ لگا دیا جاتا ہے۔

☐ درست جواب کی نشاندہی دائرہ لگا کر کریں۔

(1) 2.031 کا درجہ ہے۔

0 (1) 1 (2) 2 (3) 3 (4)

(2) ہندسوں میں اعشاریہ صفر تین پانچ لکھا جاتا ہے۔

.35 (1) 3.5 (2) .035 (3) 3.035 (4)

(3) $\frac{72}{100}$ کو کسر اعشاریہ میں لکھتے ہیں۔

(1) 7.2 (2) 72.0 (3) .72 (4) .072

(4) 4 درمی کسر اعشاریہ ہے۔

(1) 3.2500 (2) 2.3400 (3) 2.0003 (4) 1.030

(5) $\frac{4}{100}$ کو کسر اعشاریہ میں لکھتے ہیں۔

(1) 400 (2) 4.0 (3) .04 (4) .4

(6) 2.468 میں 6 کی مقامی قیمت ہے۔

(1) 6 سواں (2) 6 (3) 6 سواں (4) 6 ہزارواں

(7) $\frac{35}{100}$ کو کسر اعشاریہ میں۔

(1) 3.5 (2) .35 (3) .035 (4) .305

(8) .34 کو کسر عام میں لکھتے ہیں۔

(1) $\frac{34}{10}$ (2) $\frac{34}{100}$ (3) $3\frac{4}{100}$ (4) $3\frac{4}{10}$

(9) ایک واجب اعشاری کسر ہے۔

(1) 2.3 (2) 3.02 (3) 4.002 (4) 0.02

(10) 0.325 میں 2 کی مقامی قیمت ہے۔

(1) 2 (2) 20 (3) $\frac{2}{10}$ (4) $\frac{2}{100}$

(11) .003 میں 3 کی مقامی قیمت ہے۔

(1) 3 کائی (2) 3 دہائی (3) 3 سینکڑہ (4) 3 ہزارواں

(12) ایک غلط اعشاری کسر ہے۔

(1) 2.34 (2) 0.34 (3) 0.56 (4) 0.672

(13) صفر اعشاریہ چار نو سات کو ہندسوں میں لکھتے ہیں۔

(1) 0.4 (2) 0.9 (3) 0.7 (4) 0.497

(14) 0.5+0.05+0.05 کا مجموعہ ہے۔

(1) 1.5 (2) 1.05 (3) 1.65 (4) 0.555

(15) 3.452 کا درجہ ہے۔

(1) 3 (2) 4 (3) 5 (4) 2

(16) 0.6742 میں ہزارواں ہے۔

(1) 2 (2) 4 (3) 7 (4) 6

(17) $3\frac{7}{10}$ کو کسر اعشاریہ میں لکھتے ہیں۔

(1) .7 (2) .37 (3) 3.7 (4) 3.07

(18) سب سے بڑی اعشاری کسر ہے۔

(1) .03 (2) .30 (3) .33 (4) .34

(19) $25\frac{3}{100}$ کو کسر اعشاریہ میں لکھتے ہیں۔

(1) 25.3 (2) 25.03 (3) 2.53 (4) 0.253

(20) سب سے چھوٹی اعشاری کسر ہے۔

(1) .3 (2) .03 (3) .003 (4) .3

(21) برابر درجے کی اعشاری کسور ہیں۔

(1) 2.30, 2.34 (2) 1.09, 1.9 (3) 3.24, 1.5 (4) 4.230, 3.25

(22) 4+0.4+0.04+0.004 کا مجموعہ ہے۔

(1) 4.12 (2) 4.8 (3) 4.444 (4) 4.484

(23) سب سے زیادہ درجے والی اعشاری کسر ہے۔

(1) 0.2 (2) 0.22 (3) 0.023 (4) 1.004

(24) .009+.9+009+9 کا حاصل جمع ہے۔

(1) 9.27 (2) 9.18 (3) 9.999 (4) 9.909

(25) 2×5×0.1 کا حاصل ضرب ہے۔

(1) 1 (2) 2 (3) 5 (4) 10

(26) $\frac{15}{20}$ کی اعشاری کسر ہے۔

(1) .15 (2) 1.5 (3) 15.05 (4) .75

(27) 0.80 سے مراد ہے۔

(1) آٹھ دسواں (2) آٹھ سواں (3) آٹھ ہزارواں (4) آٹھ

(28) سب سے بڑی کسر ہے۔

(1) 0.2 (2) .02 (3) .22 (4) 0.32

(29) $\frac{9}{1000}$ کی اعشاری کسر ہے۔

(1) .9 (2) 9.000 (3) .09 (4) 0.009

(30) 2.4352 میں 3 کی مقامی قیمت ہے۔

(1) 3 (2) 30 (3) $\frac{3}{100}$ (4) $\frac{3}{10}$

جوابات:

(1) 3 (2) .035 (3) .72

(4) 2.0003 (5) .04 (6) 6 سواں

(7) .35 (8) $\frac{34}{100}$ (9) 0.02

(10) $\frac{2}{100}$ (11) 3 ہزارواں (12) 2.34

(13) 0.497 (14) 0.555 (15) 3

(16) 4 (17) 3.7 (18) .34

(19) 25.03 (20) .003 (21) 4.230, 3.25

(22) 4.444 (23) 1.004 (24) 9.999

(25) 1 (26) .75 (27) آٹھ دسواں

(28) 0.32 (29) 0.009 (30) $\frac{3}{100}$

یونٹ 5

پیمائش
Measurement

لمبائی کی اکائیوں کو تبدیل کرنے کے پیمانوں کا جدول

1km = 1000m
1m = 100cm
1m = 10dm
1dm = 10cm
1cm = 10mm

سرگرمی: خالی جگہ پُر کیجیے۔

(i) 5km = 5000m = 5000×100cm = 500000cm

(ii) 7km = [7000] m = [7000×100] cm
= [700000] cm

(iii) 3km 400m = 3000+400m = 3400×100cm
= [340000] cm

(iv) 9km 700m = [9000+700m] = [9700×100] cm
= [970000cm]

حل مشق 5.1

جمع کیجیے۔

1- 452 کلومیٹر 219 میٹر اور 637 کلومیٹر 159 میٹر۔

	km	m
	452	219
+	637	159
	1089	378

2- 44 کلومیٹر 6 میٹر 8 ڈیسی میٹر اور 9 کلومیٹر 3 میٹر 6 ڈیسی میٹر۔

	km	m	dm
	44	6	8
+	9	3	6
	53	10	4

3- 5 کلو میٹر 6 میٹر 8 سینٹی میٹر اور 10 کلو میٹر 7 میٹر 7 سینٹی میٹر۔

	m	dm	cm
	5	6	8
+	10	7	7
	16	4	5

4- 6 ڈیسی میٹر 4 سینٹی میٹر 9 ملی میٹر اور 5 ڈیسی میٹر 6 سینٹی میٹر 2 ملی میٹر۔

	dm	cm	mm
	6	4	9
+	5	6	2
	12	1	1

5- 8 سینٹی میٹر 6 ملی میٹر اور 9 سینٹی میٹر 3 ملی میٹر۔

	cm	mm
	8	6
+	9	3
	17	9

6- 4 ڈیسی میٹر 9 سینٹی میٹر 6 ملی میٹر اور 4 ڈیسی میٹر 7 سینٹی میٹر 8 ملی میٹر۔

	dm	cm	mm
	4	9	6
+	4	7	8
	9	7	4

7- 9 میٹر 6 ڈیسی میٹر 2 سینٹی میٹر 6 ملی میٹر اور 3 میٹر 2 ڈیسی میٹر 5 سینٹی میٹر 3 ملی میٹر۔

	m	dm	cm	mm
	9	6	2	6
+	3	2	5	3
	12	8	7	9

8- 5 کلومیٹر 8 میٹر 7 ڈیسی میٹر 2 سینٹی میٹر 6 ملی میٹر اور 19 کلومیٹر 7 میٹر 3 ڈیسی میٹر 5 سینٹی میٹر 7 ملی میٹر۔

	km	m	dm	cm	mm
		①		①	
	5	8	7	2	6
+	19	7	3	5	7
	24	16	0	8	3

حل مشق 5.2

تفریق کیجیے۔

-1 7 میٹر 4 سینٹی میٹر میں سے 3 میٹر 8 سینٹی میٹر۔

m	cm
7	4 (104)
− 3	8
3	96

-2 632 کلومیٹر 40 میٹر 6 سینٹی میٹر میں سے 425 کلومیٹر 62 میٹر 9 سینٹی میٹر۔

km	m	cm
632	40 (39)	6 (106)
− 425	62	9
206	977	97

-3 36 کلومیٹر 6 میٹر 7 ڈیسی میٹر میں سے 29 کلومیٹر 84 میٹر 9 ڈیسی میٹر۔

km	m	dm
36	6 (905)	7 (17)
− 29	84	9
6	921	8

-4 70 میٹر 5 ڈیسی میٹر 4 سینٹی میٹر میں سے 61 میٹر 2 ڈیسی میٹر 4 سینٹی میٹر۔

m	dm	cm
70	5	4
− 61	2	4
9	3	0

-5 7 ڈیسی میٹر 7 سینٹی میٹر 1 ملی میٹر میں سے 4 ڈیسی میٹر 9 سینٹی میٹر 6 ملی میٹر۔

dm	cm	mm
7	7 (16)	1 (11)
− 4	9	6
2	7	5

-6 7 میٹر 3 ڈیسی میٹر 4 سینٹی میٹر میں سے 3 میٹر 5 ڈیسی میٹر 5 سینٹی میٹر۔

m	dm	cm
7	3 (12)	4 (14)
− 3	5	5
3	7	9

-7 4 کلومیٹر 50 سینٹی میٹر میں سے 3 کلومیٹر 220 میٹر 33 سینٹی میٹر۔

km	m	cm
4	000	50
− 3	220	23
0	780	17

-8 4 ڈیسی میٹر 6 ملی میٹر میں سے 3 ڈیسی میٹر 5 سینٹی میٹر 2 ملی میٹر۔

dm	cm	mm
4	00	06
− 3	05	02
0	5	4

کمیت کی اکائیاں

1Q = 100kg
1kg = 1000gm
1Q = 100kg
= 100×1000gm
1Q = 100000gm

سرگرمی: خالی خانے پُر کیجیے۔

(i) 36Q = [3600] kg
(ii) 225Q = [22500] kg
(iii) 20Q = [2000] kg
(iv) 12Q = [1200] kg
(v) 2250Q = [22] Q [50] kg
(vi) 3275kg = [32] Q [75] kg
(vii) 89750kg = [897] Q [50] kg
(viii) 69225kg = [692] Q [25] kg

حل مشق 5.3

نیچے دی ہوئی مقداروں کا مجموعہ معلوم کیجیے۔

-1 16 کلوگرام 927 گرام اور 83 کلوگرام 536 گرام

حل:

کلوگرام	گرام
16	927
+ 83	536
100	463

-2 6 کلوگرام 329 گرام اور 8 کلوگرام 997 گرام

حل:

کلوگرام	گرام
6	329
+ 8	997
15	326

-3 397 کلوگرام 411 گرام اور 211 کلوگرام 639 گرام

حل:

کلوگرام	گرام
397	411
+ 211	639
609	050

-4 14 کوئنٹل 65 کلوگرام اور 66 کوئنٹل 32 کلوگرام

حل:

کوئنٹل	کلوگرام
14	65
+ 66	32
80	97

-5 437 کوئنٹل 43 کلوگرام اور 523 کوئنٹل 52 کلوگرام

حل:

کوئنٹل	کلوگرام
437	43
+ 523	52
960	95

-6 36 کوئنٹل 27 کلوگرام 400 گرام اور 43 کوئنٹل 36 کلوگرام 327 گرام

حل:

کوئنٹل	کلوگرام	گرام
36	27	400
+ 43	36	327
79	63	727

-7 427 کوئنٹل 5 کلوگرام 30 گرام اور 635 کوئنٹل 9 کلوگرام 411 گرام

حل:

کوئنٹل	کلوگرام	گرام
427	05	030
+ 635	09	411
1062	14	441

-8 6937 کوئنٹل 569 گرام اور 3218 کوئنٹل 69 کلوگرام 437 گرام

حل:

کوئنٹل	کلوگرام	گرام
6937	00	569
+ 3218	69	437
10155	70	006

حل مشق 5.4

تفریق کیجیے۔

-1 912 کلوگرام 36 گرام میں سے 855 کلوگرام 131 گرام

حل:

کلوگرام	گرام
912	036
− 855	131
56	905

-2 73 کوئنٹل 22 کلوگرام میں سے 45 کوئنٹل 43 کلوگرام۔

حل:

کوئنٹل	کلوگرام
73	22
− 45	43
27	79

-3 320 کوئنٹل 87 کلوگرام میں سے 139 کوئنٹل 66 کلوگرام۔

حل:

کوئنٹل	کلوگرام
320	87
− 139	66
181	21

4- 5 کوئنٹل 6 کلوگرام 900 گرام میں سے 4 کوئنٹل 36 کلوگرام 300 گرام۔

حل:

کوئنٹل	کلوگرام	گرام
5	06	900
− 4	36	300
0	70	600

5- 529 کوئنٹل 65 کلوگرام 36 گرام میں سے 436 کوئنٹل 73 کلوگرام 29 گرام۔

حل:

کوئنٹل	کلوگرام	گرام
529	65	36
− 436	73	29
92	92	07

6- 58 کوئنٹل 36 کلوگرام 322 گرام میں سے 52 کوئنٹل 43 کلوگرام 729 گرام

حل:

کوئنٹل	کلوگرام	گرام
58	36	322
− 52	43	729
5	92	593

7- 973 کوئنٹل 38 کلوگرام 626 گرام میں سے 869 کوئنٹل 64 کلوگرام 73 گرام

حل:

کوئنٹل	کلوگرام	گرام
973	38	626
− 869	64	073
103	74	553

حل مشق 5.5

1- 36 لٹر 70 ملی لٹر کو ملی لٹر میں تبدیل کیجیے۔

حل:

36 لٹر = 36×1000
= 36000 ملی لٹر
36 لٹر 70 ملی لٹر = 36000+70
= 36070 ملی لٹر

2- 9 لٹر 605 ملی لٹر کو ملی لٹر میں لکھیں۔

حل:

9 لٹر = 9×1000
= 9000 ملی لٹر
9 لٹر 605 ملی لٹر = 9000+605
= 9605 ملی لٹر

3- 75 لٹر 9 ڈیسی لٹر کو ڈیسی لٹر میں تبدیل کریں۔

حل:

75 لٹر = 75×10
= 750 ڈیسی لٹر
75 لٹر 9 ڈیسی لٹر = 750+9
= 759 ڈیسی لٹر

4- 7 لٹر 9 ڈیسی لٹر کو ڈیسی لٹر میں تبدیل کیجیے۔

حل:

7 لٹر = 7×10
= 70 ملی لٹر
7 لٹر 9 ڈیسی لٹر = 70+9
= 79 ڈیسی لٹر

5- 6842 ڈیسی لٹر 300 ملی لٹر کو ملی لٹر میں تبدیل کریں۔

حل:

6842 ڈیسی لٹر = 6842×100
= 684200 ملی لٹر
6842 ڈیسی لٹر 300 ملی لٹر = 684200+300
= 684500 ملی لٹر

6- 7805 ملی لٹر کو ڈیسی لٹر میں تبدیل کر کے پھر لٹر میں تبدیل کریں۔

حل:

7805 ملی لٹر = 7800+5
= 78 ڈیسی لٹر 5 ملی لٹر
7805 ملی لٹر = 7000+800+5
= 7 لٹر 8 ڈیسی لٹر 5 ملی لٹر

7- عائشہ نے 27 میٹر اور 50 سینٹی میٹر کپڑا خریدا۔ آمنہ نے 20 میٹر اور 80 سینٹی میٹر کپڑا خریدا۔ بتایئے دونوں نے کل کتنا کپڑا خریدا؟

حل:

سینٹی میٹر 50 میٹر 27 = عائشہ نے جتنا کپڑا خریدا

سینٹی میٹر 80 میٹر 20 = آمنہ نے جتنا کپڑا خریدا

سینٹی میٹر	میٹر
50	27
+ 80	20
30	48

= کل کپڑا

8- ایک بانس کی لمبائی 39 میٹر اور 4 سینٹی میٹر ہے۔ 12 میٹر 8 سینٹی میٹر بانس کاٹ دیا گیا۔ بتایئے باقی بانس کی کتنی لمبائی ہوگی؟

حل:

سینٹی میٹر 4 میٹر 39 = بانس کی کل لمبائی
سینٹی میٹر 8 میٹر 12 = جتنا حصہ کاٹا گیا

سینٹی میٹر	میٹر
04	39
− 08	12
96	26

= باقی بانس کی لمبائی

9- نواز نے 25 کلوگرام 275 گرام چینی خریدی اور 75 کلوگرام 200 گرام آٹا خریدا۔ بتایئے اس کے پاس کل کتنا وزن ہے؟

حل:

گرام 275 کلوگرام 25 = چینی کا وزن
گرام 200 کلوگرام 75 = آٹے کا وزن

کلوگرام	گرام
25	275
+ 75	200
100	475

= کل وزن

10- فاطمہ نے 4 لٹر 400 ملی لٹر پٹرول پیر کو گاڑی میں ڈلوایا۔ بدھ کو 3 لٹر 250 ملی لٹر پٹرول ڈلوایا۔ بتایئے فاطمہ نے گاڑی میں کل کتنے لٹر پٹرول ڈلوایا؟

حل:

ملی لٹر 400 لٹر 4 = ایک دن جتنا پٹرول ڈلوایا
ملی لٹر 250 لٹر 3 = دوسرے دن جتنا پٹرول ڈلوایا

ملی لٹر	لٹر
400	4
+ 250	3
650	7

= کل پٹرول

معروضی سوالات

☐ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

(1) سینٹی میٹر کو ملی میٹر میں کیسے تبدیل کرتے ہیں؟

جواب: سینٹی میٹر کو ملی میٹر میں تبدیل کرنے کے لیے سینٹی میٹر کو 10 سے ضرب دی جاتی ہے اور ملی میٹر اس میں جمع کر دیے جاتے ہیں۔

(2) ملی میٹروں کو سینٹی میٹروں میں کیسے تبدیل کرتے ہیں؟

جواب: ملی میٹروں کو سینٹی میٹروں میں تبدیل کرنے کے لیے ملی میٹروں کو 10 سے تقسیم کیا جاتا ہے۔ حاصل تقسیم سینٹی میٹر کو ظاہر کرتا ہے اور جو رقم باقی بچتی ہے وہ ملی میٹر میں ہوتی ہے۔

(3) میٹر کو ڈیسی میٹر میں کیسے تبدیل کرتے ہیں؟

جواب: میٹر کو ڈیسی میٹر میں تبدیل کرنے کے لیے دیے ہوئے میٹر کو 10 سے ضرب دی جاتی ہے اور ڈیسی میٹر اس میں جمع کر دیے جاتے ہیں۔

(4) ڈیسی میٹر کو میٹر میں کیسے تبدیل کرتے ہیں؟

جواب: ڈیسی میٹر کو میٹر میں تبدیل کرنے کے لیے دیے ہوئے ڈیسی میٹر کو 10 سے تقسیم کیا جاتا ہے۔ حاصل تقسیم میٹر کو ظاہر کرتا ہے اور جو رقم باقی بچ جاتی ہے وہ ڈیسی میٹر کو ظاہر کرتی ہے۔

(5) کوئنٹل کے لیے مختصر طور پر کون سا حرف استعمال کرتے ہیں؟

جواب: کوئنٹل کے لیے مختصر طور پر حرف Q استعمال کرتے ہیں۔

(6) ایک کوئنٹل میں کتنے کلوگرام ہوتے ہیں؟

جواب: ایک کوئنٹل میں 100 کلوگرام ہوتے ہیں۔

(7) ایک لٹر میں کتنے ڈیسی لٹر ہوتے ہیں؟

جواب: ایک لٹر میں 10 ڈیسی لٹر ہوتے ہیں۔

☐ درست جواب کی نشاندہی دائرہ لگا کر کریں۔

(1) 1 کلومیٹر میں میٹر ہوتے ہیں۔

(1) 10 (2) 100 (3) 1000 (4) 10,000

(2) 2 سینٹی میٹر میں ملی میٹر ہوتے ہیں۔

(1) 20 (2) 200 (3) 2000 (4) 2

(3) 2 میٹر 40 سینٹی میٹر کو سینٹی میٹروں میں لکھتے ہیں۔

(1) 2.4 سینٹی میٹر (2) 24 سینٹی میٹر
(3) 240 سینٹی میٹر (4) 2400 سینٹی میٹر

(4) لمبائی کی بڑی اکائی ہے۔

(1) ڈیسی میٹر (2) سینٹی میٹر
(3) میٹر (4) کلومیٹر

(5) 5 سینٹی میٹر 6 ملی میٹر کو ملی میٹروں میں لکھتے ہیں۔
(1) 5.6 ملی میٹر (2) 56 ملی میٹر
(3) 560 ملی میٹر (4) 56.0 ملی میٹر

(6) کیت کی چھوٹی اکائی ہے۔
(1) کوئنٹل (2) گرام
(3) ملی گرام (4) ہیکو گرام

(7) 10 میٹر 5 ڈیسی میٹر کو ڈیسی میٹروں میں لکھتے ہیں۔
(1) 150 ڈیسی میٹر (2) 155 ڈیسی میٹر
(3) 105 ڈیسی میٹر (4) 115 ڈیسی میٹر

(8) مائع کے حجم کی اکائی ہے۔
(1) کلوگرام (2) لٹر
(3) میٹر (4) ڈیسی میٹر

(9) 1 کوئنٹل میں کلوگرام کی تعداد ہے۔
(1) 10 (2) 20 (3) 100 (4) 1000

(10) مائع کے حجم کی چھوٹی اکائی ہے۔
(1) لٹر (2) ملی لٹر (3) ڈیسی لٹر (4) سینٹی لٹر

(11) 2 کوئنٹل 10 کلوگرام کو کلوگراموں میں لکھتے ہیں۔
(1) 200 کلوگرام (2) 20 کلوگرام
(3) 10 کلوگرام (4) 210 کلوگرام

(12) 3000 کلوگرام کو کوئنٹل میں لکھا جا سکتا ہے۔
(1) 30 کوئنٹل (2) 3 کوئنٹل
(3) 300 کوئنٹل (4) 0.3 کوئنٹل

(13) 5 کلوگرام 300 گرام کو گراموں میں لکھا جاتا ہے۔
(1) 503 گرام (2) 5300 گرام
(3) 53 گرام (4) 5003 گرام

(14) 6 سینٹی میٹر 2 ملی میٹر کو ملی میٹروں میں لکھتے ہیں۔
(1) 6.2 ملی میٹر (2) 62 ملی میٹر
(3) 602 ملی میٹر (4) 6.02 ملی میٹر

(15) ایک لٹر میں ڈیسی لٹر ہوتے ہیں۔
(1) 10 (2) 20 (3) 100 (4) 1000

(16) کیت کی اکائی نہیں ہے۔
(1) کلوگرام (2) ملی گرام (3) کلومیٹر (4) کوئنٹل

(17) ایک لٹر میں ملی لٹر ہوتے ہیں۔
(1) 10 (2) 100 (3) 500 (4) 1000

(18) 8 ڈیسی میٹر برابر ہے۔
(1) 8 سینٹی میٹر (2) 80 سینٹی لٹر
(3) 80 ملی گرام (4) 80 سینٹی گرام

(19) ایک کوئنٹل میں گرام ہوتے ہیں۔
(1) 1000 (2) 100
(3) 10,000 (4) 100,000

(20) 5 میٹر 50 سینٹی میٹر کو سینٹی میٹروں میں لکھیں گے۔
(1) 550 میٹر (2) 550 ملی میٹر
(3) 550 سینٹی میٹر (4) 505 سینٹی میٹر

(21) 1500 ملی لٹر کو لٹر میں لکھتے ہیں۔
(1) 15 لٹر (2) 150 لٹر
(3) $1\frac{1}{2}$ لٹر (4) 5 لٹر

(22) 1 لٹر مساوی ہے۔
(1) 10 ڈیسی لٹر (2) 10 سینٹی میٹر
(3) 10 ملی لٹر (4) 100 ملی لٹر

(23) 5 کوئنٹل مساوی ہے۔
(1) 5 کلوگرام (2) 50 کلوگرام
(3) 500 کلوگرام (4) 5000 کلوگرام

(24) $2\frac{1}{2}$ کوئنٹل مساوی ہے۔
(1) 2 کلوگرام (2) 250 کلوگرام
(3) 250 ملی گرام (4) 250 سینٹی گرام

جوابات:
(1) 1000 (2) 20 (3) 240 سینٹی میٹر
(4) کلومیٹر (5) 56 ملی میٹر (6) ملی گرام
(7) 105 ڈیسی میٹر (8) لٹر (9) 100
(10) ملی لٹر (11) 210 کلوگرام (12) 30 کوئنٹل
(13) 5300 گرام (14) 62 ملی میٹر (15) 10
(16) کلومیٹر (17) 1000 (18) 80 سینٹی گرام
(19) 100,000 (20) 550 سینٹی میٹر
(21) $1\frac{1}{2}$ لٹر (22) 10 ڈیسی لٹر
(23) 500 کلوگرام (24) 250 کلوگرام

یونٹ 6

جیومیٹری

(Geometry)

سرگرمی: مندرجہ ذیل قطعات کی پیمائش کر کے ان کے سامنے خالی جگہ پر لکھیے۔

1- P ———— Q

معلوم: ایک قطعہ خط $\overline{PQ}$۔
مطلوب: $\overline{PQ}$ کی لمبائی معلوم کرنا۔
مدارج عمل:
(i) پیمانے کو قطعہ خط $\overline{PQ}$ کے ساتھ اس طرح رکھا کہ پیمانے کا صفر نقطہ P کی سیدھ میں ہے۔
(ii) پیمانے پر نقطہ Q کی سیدھ میں آنے والا نمبر پڑھا۔
(iii) نقطہ Q پیمانے پر 3 سینٹی میٹروں کے بعد 3 ملی میٹر کی سیدھ میں آ رہا ہے۔
پس $\overline{PQ}$ کی لمبائی 3.3 سینٹی میٹر ہے۔

2- A ———— B

معلوم: ایک قطعہ خط $\overline{AB}$۔
مطلوب: $\overline{AB}$ کی لمبائی معلوم کرنا۔
مدارج عمل:
(i) اپنے پیمانے کو قطعہ خط $\overline{AB}$ کے ساتھ اس طرح رکھیے کہ پیمانے کا صفر نقطہ A کی سیدھ میں آئے۔
(ii) پیمانے پر نقطہ B کی سیدھ میں آنے والا نمبر پڑھیے۔
(iii) نقطہ B پیمانے پر 4 سینٹی میٹروں کے بعد 8 ملی میٹر کی سیدھ میں آ رہا ہے۔
پس $\overline{AB}$ کی لمبائی 4.8 سینٹی میٹر ہے۔

3- R ———— S

معلوم: ایک قطعہ خط $\overline{RS}$۔
مطلوب: $\overline{RS}$ کی لمبائی معلوم کرنا۔
مدارج عمل:
(i) پیمانے کو قطعہ خط $\overline{RS}$ کے ساتھ اس طرح رکھا کہ پیمانے کا صفر نقطہ R کی سیدھ میں ہے۔
(ii) پیمانے پر نقطہ S کی سیدھ میں آنے والا نمبر پڑھیے۔
(iii) نقطہ S پیمانے پر 4 سینٹی میٹروں کے بعد 2 ملی میٹر کی سیدھ میں آ رہا ہے۔
پس $\overline{RS}$ کی لمبائی 4.2 سینٹی میٹر ہے۔

سرگرمی: دی گئی لمبائیوں کے قطعات خط کھینچیے۔

1- $m\overline{AB} = 3.3cm$

معلوم: $m\overline{AB} = 3.3cm$
مطلوب: قطعہ خط $\overline{AB}$ کھینچنا۔
سامان: پیمانہ (مسطر) نوکدار پنسل
مدارج عمل:
A ———— 3.3cm ———— B
(i) نوٹ بک کے صفحے پر ایک نقطہ A لیا۔
(ii) مسطر کا صفر والا نشان نقطہ A کی سیدھ میں رکھا۔
(iii) مسطر پر 3.3 سم کو ظاہر کرنے والے نشان کی سیدھ میں ایک نقطہ B لگایا۔
(iv) پنسل کی نوک کو مسطر کی سطح کے ساتھ کھسکاتے ہوئے نقطہ A کو B سے ملا دیا۔
(v) $\overline{AB}$ مطلوبہ لمبائی کا قطعہ خط ہے۔

2- $m\overline{RS} = 2.1cm$

معلوم: $m\overline{RS} = 2.1cm$
مطلوب: قطعہ خط $\overline{RS}$ کھینچنا۔
سامان: پیمانہ (مسطر) نوکدار پنسل
مدارج عمل:
R ———— 2.1cm ———— S
(i) نوٹ بک کے صفحے پر ایک نقطہ R لیا۔
(ii) مسطر کا صفر والا نشان نقطہ R کی سیدھ میں رکھا۔
(iii) مسطر پر 2.1 سم کو ظاہر کرنے والے نشان کی سیدھ میں ایک نقطہ S لگایا۔
(iv) پنسل کی نوک کو مسطر کی سطح کے ساتھ کھسکاتے ہوئے نقطہ R کو S سے ملا دیا۔
(v) $\overline{RS}$ مطلوبہ لمبائی کا قطعہ خط ہے۔

3- $m\overline{PR} = 4.2cm$

معلوم: $m\overline{PR} = 4.2cm$
مطلوب: قطعہ خط $\overline{PR}$ کھینچنا۔
سامان: پیمانہ (مسطر) نوکدار پنسل
مدارج عمل:
P ———— 4.2cm ———— R
(i) نوٹ بک کے صفحے پر ایک نقطہ P لیا۔
(ii) مسطر کا صفر والا نشان نقطہ P کی سیدھ میں رکھا۔

(iii) مسطر پر 4.2 سم کو ظاہر کرنے والے نشان کی سیدھ میں ایک نقطہ R لگایا۔

(iv) پنسل کی نوک کو مسطر کی سطح کے ساتھ کھسکاتے ہوئے نقطہ P کو R سے ملا دیا۔

(v) $\overline{PR}$ مطلوبہ لمبائی کا قطعہ خط ہے۔

4- $m\overline{LM} = 1.5cm$

معلوم: $m\overline{LM} = 1.5cm$

مطلوب: قطعہ خط $\overline{LM}$ کھینچنا۔

سامان: پیمانہ (مسطر) نوکدار پنسل

مدارج عمل:

L ——— 1.5cm ——— M

(i) نوٹ بک کے صفحہ پر ایک نقطہ L لیا۔

(ii) مسطر کا صفر والا نشان نقطہ L کی سیدھ میں رکھا۔

(iii) مسطر پر 1.5 سم کو ظاہر کرنے والے نشان کی سیدھ میں ایک نقطہ M لگایا۔

(iv) پنسل کی نوک کو مسطر کی سطح کے ساتھ کھسکاتے ہوئے نقطہ L کو M سے ملا دیا۔

(v) $\overline{LM}$ مطلوبہ لمبائی کا قطعہ خط ہے۔

5- $m\overline{PQ} = 3.5cm$

معلوم: $m\overline{PQ} = 3.5cm$

مطلوب: قطعہ خط $\overline{PQ}$ کھینچنا۔

سامان: پیمانہ (مسطر) نوکدار پنسل

مدارج عمل:

P ——— 3.5cm ——— Q

(i) نوٹ بک کے صفحہ پر ایک نقطہ P لیا۔

(ii) مسطر کا صفر والا نشان نقطہ P کی سیدھ میں رکھا۔

(iii) مسطر پر 3.5 سم کو ظاہر کرنے والے نشان کی سیدھ میں ایک نقطہ Q لگایا۔

(iv) پنسل کی نوک کو مسطر کی سطح کے ساتھ کھسکاتے ہوئے نقطہ P کو Q سے ملا دیا۔

(v) $\overline{PQ}$ مطلوبہ لمبائی کا قطعہ خط ہے۔

6- $m\overline{MN} = 6.3cm$

معلوم: $m\overline{MN} = 6.3cm$

مطلوب: قطعہ خط $\overline{MN}$ کھینچنا۔

سامان: پیمانہ (مسطر) نوکدار پنسل

مدارج عمل:

M ——— 6.3cm ——— N

(i) نوٹ بک کے صفحہ پر ایک نقطہ M لیا۔

(ii) مسطر کا صفر والا نشان نقطہ M کی سیدھ میں رکھا۔

(iii) مسطر پر 6.3 سم کو ظاہر کرنے والے نشان کی سیدھ میں ایک نقطہ N لگایا۔

(iv) پنسل کی نوک کو مسطر کی سطح کے ساتھ کھسکاتے ہوئے نقطہ M کو N سے ملا دیا۔

(v) $\overline{MN}$ مطلوبہ لمبائی کا قطعہ خط ہے۔

سرگرمی: دیے گئے رداسوں کے دائرے کھینچیے۔

(i) 2.3cm

معلوم: دائرے کا رداس 2.3cm ہے۔

مطلوب: 2.3cm رداس کا دائرہ کھینچنا۔

سامان: پرکار (کمپاس) مسطر کاغذ اور چھوٹی پنسل

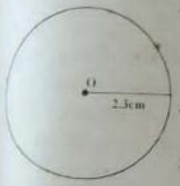

مدارج عمل:

(i) نوٹ بک کے صفحہ پر نقطہ O لیا۔

(ii) پرکار کو مسطر پر رکھ کر 2.3 سم کھولا۔

(iii) نقطہ O کو مرکز مان کر پرکار کے پنسل والے بازو کو تمام اطراف گھما دیا۔ جس سے مطلوبہ رداس کا دائرہ حاصل ہوا۔

(ii) 3.1cm

معلوم: دائرے کا رداس 3.1cm ہے۔

مطلوب: 3.1 سم رداس کا دائرہ کھینچنا۔

سامان: پرکار (کمپاس) مسطر کاغذ اور چھوٹی پنسل

مدارج عمل:

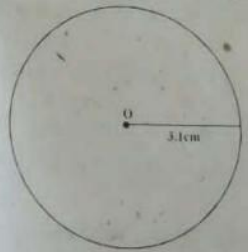

(i) نوٹ بک کے صفحہ پر نقطہ O لیا۔

(ii) پرکار کو مسطر پر رکھ کر 3.1 سم کھولا۔

(iii) نقطہ O کو مرکز مان کر پرکار کے پنسل والے بازو کو تمام اطراف گھما دیا۔ جس سے 3.1 سم رداس کا دائرہ حاصل ہوا۔

(iii) 2.7cm

معلوم: دائرے کا رداس 2.7cm ہے۔

مطلوب: 2.7 سم رداس کا دائرہ کھینچنا۔

سامان: پرکار (کمپاس) مسطر کاغذ اور چھوٹی پنسل

مدارج عمل:

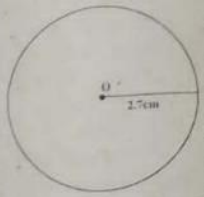

(i) نوٹ بک کے صفحہ پر نقطہ O لیا۔

(ii) پرکار کو مسطر پر رکھ کر 2.7 سم کھولا۔

(iii) نقطہ O کو مرکز مان کر پرکار کے پنسل والے بازو کو تمام اطراف گھما دیا۔ جس سے 2.7 سم رداس کا دائرہ حاصل ہوا۔

(iv) 1.9cm

معلوم: دائرے کا رداس 1.9cm ہے۔

مطلوب: 1.9 سم رداس کا دائرہ کھینچنا۔

سامان: پرکار (کمپاس) مسطر کاغذ اور چھوٹی پنسل

مدارج عمل:

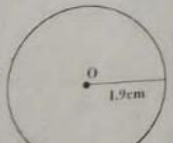

(i) نوٹ بک کے صفحہ پر نقطہ O لیا۔

(ii) پرکار کو مسطر پر رکھ کر 1.9 سم کھولا۔

(iii) نقطہ O کو مرکز مان کر پرکار کی مدد سے 1.9 سم رداس کا مطلوبہ دائرہ لگایا۔

(v) 5cm

معلوم: دائرے کا رداس 5cm ہے۔

مطلوب: 5cm رداس کا دائرہ کھینچنا۔

سامان: پرکار مسطر کاغذ اور چھوٹی پنسل

مدارج عمل:

(i) ایک نقطہ O لیا۔

(ii) پرکار کو مسطر پر رکھ کر 5cm کھولا۔

(iii) نقطہ O کو مرکز مان کر پرکار کی مدد سے 5cm رداس کا مطلوبہ دائرہ کھینچا۔

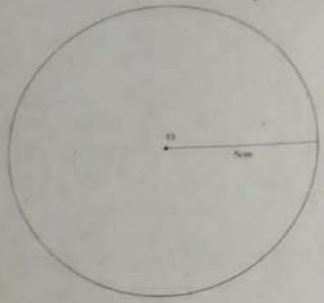

(vi) 4.5cm

معلوم: دائرے کا رداس 4.5cm ہے۔

مطلوب: 4.5 سم رداس کا دائرہ کھینچنا۔

سامان: پرکار مسطر کاغذ اور چھوٹی پنسل

مدارج عمل:

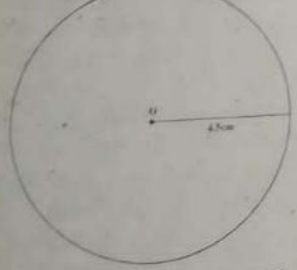

(i) ایک نقطہ O لیا۔

(ii) پرکار کو مسطر پر رکھ کر 4.5 سم کھولا۔

(iii) نقطہ O کو مرکز مان کر پرکار کی مدد سے 4.5 سم رداس کا مطلوبہ دائرہ کھینچا۔

سرگرمیاں: چھوڑی گئی پیمائشوں کی مشقیں کیجیے۔

(i) $m\overline{AB} = m\overline{BC} = m\overline{AC} = 4cm$

(i) $m\overline{AB} = m\overline{BC} = m\overline{AC} = 4cm$

معلوم: مثلث ABC میں

$m\overline{AB} = m\overline{BC} = m\overline{AC} = 4cm$

مطلوب: مثلث ABC بنانا۔

سامان: پرکار، سطر، پنسل اور کاغذ

مدارج عمل:

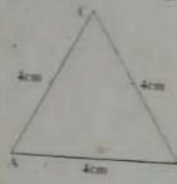

(i) ایک قطعہ خط $\overline{AB}$ 4 سم لمبا کھینچا۔

(ii) کمپاس کو 4 سم کھولا۔

(iii) نقطہ A کو مرکز مان کر 4 سم رداس کی قوس لگائی۔

(iv) نقطہ B کو مرکز مان کر 4 سم رداس کی قوس پہلی قوس کو قطع کرتی ہوئی لگائی۔

(v) نقطہ تقاطع کا نام C رکھا۔

(vi) قطعات خط $\overline{AC}$ اور $\overline{BC}$ کھینچے۔

ΔABC مطلوبہ مثلث ہے۔

(ii) $m\overline{PQ} = m\overline{PR} = m\overline{QR} = 5cm$

معلوم: مثلث PQR میں

$m\overline{PQ} = m\overline{PR} = m\overline{QR} = 5cm$

مطلوب: مثلث PQR بنانا۔

سامان: پرکار، سطر، پنسل اور کاغذ

مدارج عمل:

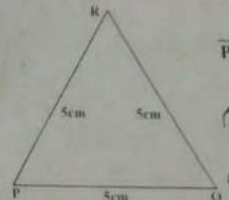

(i) ایک قطعہ خط $\overline{PQ}$ 5 سم لمبا کھینچا۔

(ii) کمپاس کو 5 سم کھولا۔

(iii) نقطہ P کو مرکز مان کر 5 سم رداس کی قوس لگائی۔

(iv) نقطہ Q کو مرکز مان کر 5 سم رداس کی قوس پہلی قوس کو قطع کرتی ہوئی لگائی۔

(v) نقطہ تقاطع کا نام R رکھا۔

(vi) قطعات خط $\overline{PR}$ اور $\overline{QR}$ کھینچے۔

ΔPQR مطلوبہ مثلث ہے۔

(iii) $m\overline{LM} = m\overline{MN} = m\overline{LN} = 3.7cm$

معلوم: مثلث LMN میں

$m\overline{LM} = m\overline{MN} = m\overline{LN} = 3.7cm$

مطلوب: مثلث LMN بنانا۔

سامان: پرکار، سطر، پنسل اور کاغذ

مدارج عمل:

(i) ایک قطعہ خط $\overline{LM}$ 3.7 سم لمبا کھینچا۔

(ii) کمپاس کو 3.7 سم کھولا۔

(iii) نقطہ L کو مرکز مان کر 3.7 سم رداس کی قوس لگائی۔

(iv) نقطہ M کو مرکز مان کر 3.7 سم رداس کی قوس پہلی قوس کو قطع کرتی ہوئی لگائی۔

(v) نقطہ تقاطع کا نام N رکھا۔

(vi) قطعات خط $\overline{LM}$ اور $\overline{MN}$ کھینچے۔

ΔLMN مطلوبہ مثلث ہے۔

(iv) $m\overline{AB} = m\overline{BC} = m\overline{AC} = 4.3cm$

معلوم: مثلث ABC میں

$m\overline{AB} = m\overline{BC} = m\overline{AC} = 4.3cm$

مطلوب: مثلث ABC بنانا۔

سامان: پرکار، سطر، پنسل اور کاغذ

مدارج عمل:

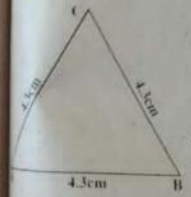

(i) ایک قطعہ خط $\overline{AB}$ 4.3 سم لمبا کھینچا۔

(ii) کمپاس کو 4.3 سم کھولا۔

(iii) نقطہ A کو مرکز مان کر 4.3 سم رداس کی قوس لگائی۔

(iv) نقطہ B کو مرکز مان کر 4.3 سم رداس کی قوس پہلی قوس کو قطع کرتی ہوئی لگائی۔

(v) نقطہ تقاطع کا نام C رکھا۔

(vi) قطعات خط $\overline{AC}$ اور $\overline{BC}$ کھینچے۔

ΔABC مطلوبہ مثلث ہے۔

سرگرمی: دی گئی پیمائشوں کی مثلثیں کھینچیے۔

(i) $m\overline{AB} = m\overline{BC} = 5cm$, $m\overline{AC} = 4cm$

معلوم: مثلث ABC میں

$m\overline{AB} = m\overline{BC} = 5cm$, $m\overline{AC} = 4cm$

مطلوب: مثلث ABC بنانا۔

سامان: پرکار، سطر، پنسل

مدارج عمل:

(i) ایک قطعہ خط $\overline{AC}$ 4 سم لمبا کھینچا۔

(ii) نقطہ A کو مرکز مان کر 5 سم رداس کی قوس لگائی۔

(iii) نقطہ C کو مرکز مان کر 5 سم رداس کی قوس پہلی قوس کو قطع کرتی ہوئی لگائی۔

(iv) نقطہ تقاطع کو B نام دیا۔

(v) قطعات خط $\overline{AB}$ اور $\overline{AC}$ کھینچے۔

ΔABC مطلوبہ مثلث ہے۔

(ii) $m\overline{PQ} = 5cm$, $m\overline{PR} = m\overline{QR} = 6cm$

معلوم: مثلث PQR میں

$m\overline{PQ} = 5cm$, $m\overline{PR} = m\overline{QR} = 6cm$

مطلوب: مثلث PQR بنانا۔

سامان: پرکار، سطر، پنسل

مدارج عمل:

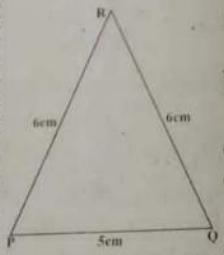

(i) ایک قطعہ خط $\overline{PQ}$ 5 سم لمبا کھینچا۔

(ii) نقطہ P کو مرکز مان کر 6 سم رداس کی قوس لگائی۔

(iii) نقطہ Q کو مرکز مان کر 6 سم رداس کی قوس پہلی قوس کو قطع کرتی ہوئی لگائی۔

(iv) نقطہ تقاطع کو R نام دیا۔

(v) قطعات خط $\overline{PR}$ اور $\overline{QR}$ کھینچے۔

ΔPQR مطلوبہ مثلث ہے۔

(iii) $m\overline{LM} = 3cm$, $m\overline{MN} = m\overline{LN} = 4cm$

معلوم: مثلث LMN میں

$m\overline{LM} = 3cm$, $m\overline{MN} = m\overline{LN} = 4cm$

مطلوب: مثلث LMN بنانا۔

سامان: پرکار، سطر، پنسل

مدارج عمل:

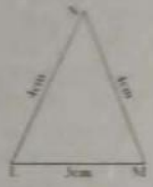

(i) ایک قطعہ خط $\overline{LM}$ 3 سم لمبا کھینچا۔

(ii) نقطہ L کو مرکز مان کر 4 سم رداس کی قوس لگائی۔

(iii) نقطہ M کو مرکز مان کر 4 سم رداس کی قوس پہلی قوس کو قطع کرتی ہوئی لگائی۔

(iv) نقطہ تقاطع کو N نام دیا۔

(v) قطعات خط $\overline{MN}$ اور $\overline{LN}$ کھینچے۔

ΔLMN مطلوبہ مثلث ہے۔

(iv) $m\overline{AB} = 3cm$, $m\overline{BC} = m\overline{AC} = 7cm$

معلوم: مثلث ABC میں

$m\overline{AB} = 3cm$, $m\overline{BC} = m\overline{AC} = 7cm$

مطلوب: مثلث ABC بنانا۔

سامان: پرکار، سطر، پنسل

مدارج عمل:

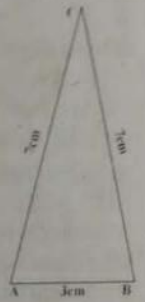

(i) ایک قطعہ خط $\overline{AB}$ 4 سم لمبا کھینچا۔

(ii) نقطہ A کو مرکز مان کر 7 سم رداس کی قوس لگائی۔

(iii) نقطہ B کو مرکز مان کر 7 سم رداس کی قوس پہلی قوس کو قطع کرتی ہوئی لگائی۔

(iv) نقطہ تقاطع کا نام C رکھا۔

(v) قطعات خط $\overline{BC}$ اور $\overline{AC}$ کھینچے۔

ΔABC مطلوبہ مثلث ہے۔

سرگرمیاں: نیچے دی گئی پیمائشوں کی مثلثیں کھینچیے۔

(i) $m\overline{AB} = 4cm$, $m\overline{AC} = 3cm$, $m\overline{BC} = 6cm$

معلوم: مثلث ABC میں

$m\overline{AB} = 4cm$, $m\overline{AC} = 3cm$, $m\overline{BC} = 6cm$

مطلوب: مثلث ABC بنانا۔

سامان: پرکار،سٹرپنسل اور کاغذ

مدارج عمل:

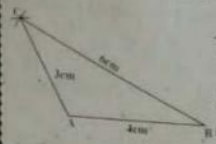

(i) ایک قطعہ خط $\overline{AB}$ 4 سم لمبا کھینچیے۔

(ii) نقطہ A کو مرکز مان کر 3 سم رداس کی قوس پہلی قوس کو قطع کرتی ہوئی لگائی۔

(iii) نقطہ B کو مرکز مان کر 6 سم رداس کی قوس پہلی قوس کو قطع کرتی ہوئی لگائی۔

(iv) نقطہ تقاطع کو C نام دیا۔

(v) قطعات خط $\overline{AC}$ اور $\overline{BC}$ کھینچیے۔

ΔABC مطلوبہ مثلث ہے۔

(ii) $m\overline{PQ}=3.5cm, m\overline{PR}=5cm, m\overline{QR}=3cm$

معلوم: مثلث PQR میں

$m\overline{PQ}=3.5cm, m\overline{PR}=5cm, m\overline{QR}=3cm$

مطلوب: مثلث PQR بنانا۔

سامان: پرکار،سٹرپنسل اور کاغذ

مدارج عمل:

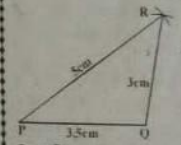

(i) ایک قطعہ خط $\overline{PQ}$ 3.5 سم لمبا کھینچیے۔

(ii) نقطہ P کو مرکز مان کر 5 سم رداس کی قوس لگائی۔

(iii) نقطہ Q کو مرکز مان کر 3 سم رداس کی قوس پہلی قوس کو قطع کرتی ہوئی لگائی۔

(iv) نقطہ تقاطع کو R نام دیا۔

(v) قطعات خط $\overline{PR}$ اور $\overline{QR}$ کھینچیے۔

ΔPQR مطلوبہ مثلث ہے۔

(iii) $m\overline{AB}=5cm, m\overline{BC}=3cm, m\overline{AC}=4cm$

معلوم: مثلث ABC میں

$m\overline{AB}=5cm, m\overline{BC}=3cm, m\overline{AC}=4cm$

مطلوب: مثلث ABC بنانا۔

سامان: پرکار،سٹرپنسل اور کاغذ

مدارج عمل:

(i) ایک قطعہ خط $\overline{AC}$ 4 سم لمبا کھینچیے۔

(ii) نقطہ A کو مرکز مان کر 5 سم رداس کی قوس لگائی۔

(iii) نقطہ C کو مرکز مان کر 3 سم رداس کی قوس پہلی قوس کو قطع کرتی ہوئی لگائی۔

(iv) نقطہ تقاطع کو B نام دیا۔

(v) قطعات خط $\overline{AB}$ اور $\overline{BC}$ کھینچیے۔

ΔABC مطلوبہ مثلث ہے۔

(iv) $m\overline{LM}=2.5cm, m\overline{MN}=1.5cm, m\overline{LN}=2cm$

معلوم: مثلث LMN میں

$m\overline{LM}=2.5cm, m\overline{MN}=1.5cm, m\overline{LN}=2cm$

مطلوب: مثلث LMN بنانا۔

سامان: پرکار،سٹرپنسل اور کاغذ

مدارج عمل:

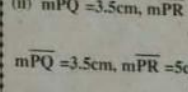

(i) ایک قطعہ خط $\overline{LN}$ 2 سم لمبا کھینچیے۔

(ii) نقطہ L کو مرکز مان کر 2.5 سم رداس کی قوس لگائی۔

(iii) نقطہ N کو مرکز مان کر 1.5 سم رداس کی قوس پہلی قوس کو قطع کرتی ہوئی لگائی۔

(iv) نقطہ تقاطع کو M نام دیا۔

(v) قطعات خط $\overline{LM}$ اور $\overline{MN}$ کھینچیے۔

ΔLMN مطلوبہ مثلث ہے۔

(v) $m\overline{AB}=2.8cm, m\overline{BC}=4.7cm, m\overline{AC}=3.5cm$

معلوم: مثلث ABC میں

$m\overline{AB}=2.8cm, m\overline{BC}=4.7cm, m\overline{AC}=3.5cm$

مطلوب: مثلث ABC بنانا۔

سامان: پرکار،سٹرپنسل

مدارج عمل:

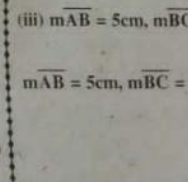

(i) ایک قطعہ خط $\overline{AB}$ 3.5 سم لمبا کھینچیے۔

(ii) نقطہ A کو مرکز مان کر 2.8 سم رداس کی قوس لگائی۔

(iii) نقطہ C کو مرکز مان کر 4.7 سم رداس کی قوس دوسری قوس کو قطع

کرتی ہوئی لگائی۔

(iv) نقطہ تقاطع کو B نام دیا۔

(v) قطعات خط $\overline{AB}$ اور $\overline{BC}$ کھینچیے۔

ΔABC مطلوبہ مثلث ہے۔

احاطہ

سرگرمی: ہر شکل کے اضلاع کی پیمائش کر کے اس کا احاطہ اس کے سامنے دی گئی خالی جگہ پر لکھیے۔

1-

2.4+3+3.7=9.1cm

2- 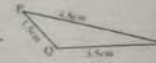

4.8+3.5+1.5=9.8cm

3- 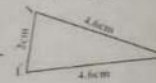

4.6+4.6+2=11.2cm

4- 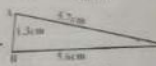

5.6+5.7+1.3=12.6cm

5- 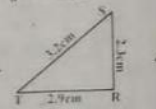

3.2+2.3+2.9=8.4cm

حل مشق 6.1

-1 مثلث ABC کا احاطہ معلوم کیجیے جبکہ

(i) $m\overline{AB}=4cm, m\overline{BC}=3cm, m\overline{AC}=6cm$

حل:

مثلث ABC کا احاطہ $= m\overline{AB}+m\overline{BC}+m\overline{AC}$

$= 4cm+3cm+6cm$

مثلث ABC کا احاطہ $= 13cm$

(ii) $m\overline{AB}=3.5cm, m\overline{BC}=6cm, m\overline{AC}=8cm$

حل:

مثلث ABC کا احاطہ $= m\overline{AB}+m\overline{BC}+m\overline{AC}$

$= 3.5cm+6cm+8cm$

مثلث ABC کا احاطہ $= 17.5cm$

(iii) $m\overline{AB}=2cm, m\overline{BC}=6.7cm, m\overline{AC}=8cm$

حل:

مثلث ABC کا احاطہ $= m\overline{AB}+m\overline{BC}+m\overline{AC}$

$= 2cm+6.7cm+8cm$

مثلث ABC کا احاطہ $= 16.7cm$

-2 ایک مثلثی باغ کے گرد باڑ لگوانے کا 2 روپے فی میٹر لگوائی کے حساب سے کتنا خرچ ہوگا۔ جبکہ اس کے اضلاع کی لمبائیاں 30m، 40m اور 50m ہوں۔

حل:

تین اضلاع کی لمبائیوں کا مجموعہ = مثلثی باغ کا احاطہ

$= 30m+40m+50m$

مثلثی باغ کا احاطہ $= 120m$

مثلثی باغ کے گرد باڑ لگوانے کا خرچ $= 120\times2$

روپے $= 240$

-3 ایک متساوی الاضلاع مثلثی باغ کے گرد 5 چکر لگانے میں شفیق کتنا فاصلہ طے کرے گا جبکہ اس کا ایک ضلع 20 میٹر لمبا ہو۔ اگر عبدالرحمٰن اس باغ کے گرد 8 چکر لگائے تو وہ شفیق سے کتنا زیادہ فاصلہ طے کرے گا؟

حل:

ضلع $= 20m$

متساوی الاضلاع مثلث کے تینوں اضلاع کی لمبائی برابر ہوتی ہے۔

مثلث کا احاطہ $= 3\times$ ضلع

$= 3\times20 = 60m$

مثلثی باغ کے گرد ایک چکر لگانے میں طے کردہ فاصلہ $= 60m$

5 چکروں میں شفیق کا طے کردہ فاصلہ $= 5\times60 = 300m$

8 چکروں میں عبدالرحمٰن کا طے کردہ فاصلہ $= 8\times60 = 480m$

عبدالرحمٰن نے شفیق سے جتنا فاصلہ زیادہ طے کیا $= 480-300$

$= 180m$

سرگرمی: نیچے بنائے گئے ہر زاویہ کے ساتھ اس کا نام لکھیے اور زاویوں کے بازوؤں کا نام بھی لکھیے۔

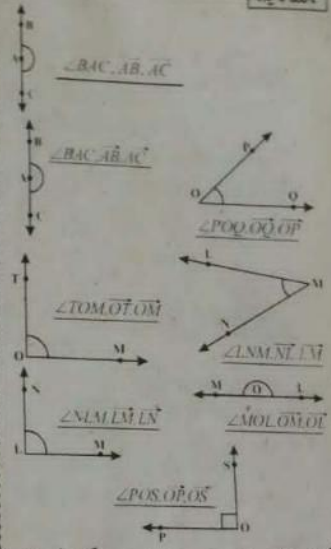

سرگرمی: کوئی سے تین اوقات ایسے بتایئے جب گھڑی کی دونوں سوئیاں آپس میں

(1) تقریباً 0° کا زاویہ بناری ہوں۔

(i) پورے بارہ بجے

(ii) 3 بج کر 15 منٹ پر

(iii) 8 بج کر 45 منٹ پر

(2) تقریباً 180° کا زاویہ بناری ہوں۔

(i) پونے تین بجے یعنی 2 بج کر 45 منٹ پر

(ii) ساڑے بارہ بجے یعنی 12 بج کر 30 منٹ پر

(iii) سات بج کر پانچ منٹ پر

(3) تقریباً 90° کا زاویہ بناری ہوں۔

(i) سوا بارہ بجے یعنی 12 بج کر 15 منٹ پر

(ii) سوا چھے بجے یعنی 6 بج کر 15 منٹ پر

(iii) تین بجے

سرگرمی: مندرجہ ذیل زاویوں کی پیمائش کیجیے ان کے راسوں اور بازوؤں کے نام بھی لکھیے۔

حل:

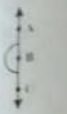

(i) $m\angle ABC = 180^\circ$

$m\angle ABC = 180^\circ$

راس : 'B' ، بازو : AB ، BC

(ii) $m\angle OPQ = 180^\circ$

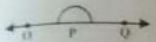

$m\angle OPQ = 180^\circ$

راس : 'P' ، بازو : OP ، OQ

(iii) $m\angle TOS = 90^\circ$

$m\angle TOS = 90^\circ$

راس : 'O' ، بازو : OT ، OS

(iv) $m\angle AOB = 55^\circ$

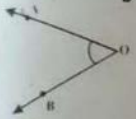

$m\angle AOB = 55^\circ$

راس : 'O' ، بازو : OA ، OB

(v) $m\angle QOP = 120^\circ$

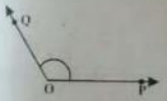

$m\angle QOP = 120^\circ$

راس : 'O' ، بازو : OP ، OQ

سرگرمی: مندرجہ ذیل پیمائشوں کے زاویے بنایئے۔

(1) 0°

مدارج عمل:

(i) ایک شعاع $\overrightarrow{OA}$ کھینچیے۔

(ii) پروٹریکٹر کا زیرو پوائنٹ نقطہ O کی سیدھ میں رکھا۔

(iii) پروٹریکٹر کی دائروی سطح پر نمبر O کی سیدھ میں ایک نقطہ A لگایا۔

(iv) پروٹریکٹر کو اٹھا کر مسطر کی مدد سے نقطہ O کو نقطہ A سے ملا دیا۔

پس $\angle AOA$ مطلوبہ زاویہ ہے جو کہ 0° کا ہے۔

(2) 30°

مدارج عمل:

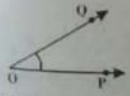

(i) ایک شعاع $\overrightarrow{OP}$ کھینچیے۔

(ii) پروٹریکٹر کا زیرو پوائنٹ نقطہ O کی

سیدھ میں رکھا۔

(iii) پروٹریکٹر کی دائروی سطح پر 30° کی سیدھ میں ایک نقطہ Q لگایا۔

(iv) پروٹریکٹر کو اٹھا کر مسطر کی مدد سے نقطہ O کو نقطہ Q سے ملا دیا۔

پس $\angle POQ$ مطلوبہ زاویہ ہے جو کہ 30° کا ہے۔

(3) 60°

مدارج عمل:

(i) ایک شعاع $\overrightarrow{OC}$ کھینچیے۔

(ii) پروٹریکٹر کا زیرو پوائنٹ نقطہ O کی سیدھ میں رکھا۔

(iii) پروٹریکٹر کی دائروی سطح پر 60° کی سیدھ میں ایک نقطہ D لگایا۔

(iv) پروٹریکٹر کو اٹھا کر مسطر کی مدد سے نقطہ O کو نقطہ D سے ملا دیا۔

پس $\angle COD$ مطلوبہ زاویہ ہے جو کہ 60° کا ہے۔

(4) 90°

مدارج عمل:

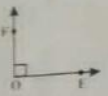

(i) ایک شعاع $\overrightarrow{OE}$ کھینچیے۔

(ii) پروٹریکٹر کا زیرو پوائنٹ نقطہ O کی سیدھ میں رکھا۔

(iii) پروٹریکٹر کی دائروی سطح پر 90° کی سیدھ میں ایک نقطہ F لگایا۔

(iv) پروٹریکٹر کو اٹھا کر مسطر کی مدد سے نقطہ O کو نقطہ F سے ملا دیا۔

پس $\angle EOF$ مطلوبہ زاویہ ہے جو کہ 90° کا ہے۔

سرگرمی: مندرجہ ذیل پیمائشوں کے زاویے بنایئے اور ان کے اندرونے شیڈ کیجیے۔

(i) $m\angle MNR = 70^\circ$

مدارج عمل:

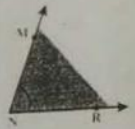

(1) ایک شعاع $\overrightarrow{NR}$ کھینچیے۔

(2) پروٹریکٹر کا زیرو پوائنٹ نقطہ N کی سیدھ میں رکھا۔

(3) پروٹریکٹر کی دائروی سطح پر 70° کی سیدھ میں ایک نقطہ M لگایا۔

(4) پروٹریکٹر کو اٹھا کر مسطر کی مدد سے نقطہ N کو نقطہ M سے ملا دیا۔

پس $\angle MNR$ مطلوبہ زاویہ ہے جبکہ رنگدار حصہ $\angle MNR$ کا اندرونہ ہے۔

(ii) $m\angle PRS = 30^\circ$

مدارج عمل:

(1) ایک شعاع $\overrightarrow{RS}$ کھینچیے۔

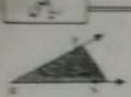

(2) پروٹریکٹر کا زیرو پوائنٹ نقطہ R کی سیدھ میں رکھا۔

(3) پروٹریکٹر کی دائروی سطح پر 30° کی سیدھ میں ایک نقطہ P لگایا۔

(4) پروٹریکٹر کو اٹھا کر مسطر کی مدد سے نقطہ R کو نقطہ P سے ملا دیا۔

پس $\angle PRS$ مطلوبہ زاویہ ہے جبکہ رنگدار حصہ اس کا اندرونہ ہے۔

(iii) $m\angle AOB = 50^\circ$

مدارج عمل:

(1) ایک شعاع $\overrightarrow{OB}$ کھینچیے۔

(2) پروٹریکٹر کا زیرو پوائنٹ نقطہ O کی سیدھ میں رکھا۔

(3) پروٹریکٹر کی دائروی سطح پر 50° کی سیدھ میں ایک نقطہ A لگایا۔

(4) پروٹریکٹر کو اٹھا کر مسطر کی مدد سے نقطہ O کو نقطہ A سے ملا دیا۔

پس $\angle AOB$ مطلوبہ زاویہ ہے جبکہ رنگدار حصہ اس کا اندرونہ ہے۔

(iv) $m\angle BOC = 105^\circ$

مدارج عمل:

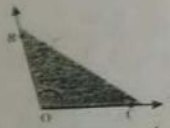

(1) ایک شعاع $\overrightarrow{OC}$ کھینچیے۔

(2) پروٹریکٹر کا زیرو پوائنٹ نقطہ O کی سیدھ میں رکھا۔

(3) پروٹریکٹر کی دائروی سطح پر 105° کی سیدھ میں ایک نقطہ B لگایا۔

(4) پروٹریکٹر کو اٹھا کر مسطر کی مدد سے نقطہ O کو نقطہ B سے ملا دیا۔

پس $\angle BOC$ مطلوبہ زاویہ ہے جبکہ رنگدار حصہ اس کا اندرونہ ہے۔

(v) $m\angle COD = 160^\circ$

مدارج عمل:

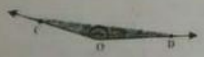

(1) ایک شعاع $\overrightarrow{OD}$ کھینچیے۔

(2) پروٹریکٹر کا زیرو پوائنٹ نقطہ O کی سیدھ میں رکھا۔

(3) پروٹریکٹر کی دائروی سطح پر 160° کی سیدھ میں ایک نقطہ C لگایا۔

(4) پروٹریکٹر کو اٹھا کر مسطر کی مدد سے نقطہ O کو نقطہ C سے ملا دیا۔

پس $\angle COD$ مطلوبہ زاویہ ہے جبکہ رنگدار حصہ اس کا اندرونہ ہے۔

(vi) $m\angle NOM = 90°$

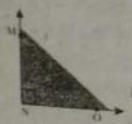

مدارج عمل:

(1) ایک شعاع OM کھینچیں۔

(2) پروٹریکٹر کا زیرو پوائنٹ نقطہ O کی سیدھ میں رکھا۔

(3) پروٹریکٹر کی دائروی سطح پر 90° کی سیدھ میں ایک نقطہ N لگایا۔

(4) پروٹریکٹر کو اٹھا کر مسلوی کی مدد سے نقطہ O کو نقطہ N سے ملا دیا۔

پس $\angle NOM$ مطلوبہ زاویہ ہے جبکہ رنگدار حصہ اس کا اندرونہ ہے۔

سرگرمی: پروٹریکٹر کی مدد سے مندرجہ ذیل زاویوں کی پیمائش کر کے ان کے ساتھ لکھیے اور یہ بھی بتایئے کہ یہ زاویے کی کون سی قسم ہے؟

حل:

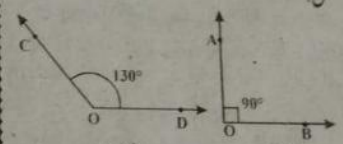

منفرجہ زاویہ — قائمہ زاویہ

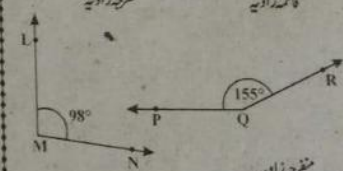

منفرجہ زاویہ — منفرجہ زاویہ

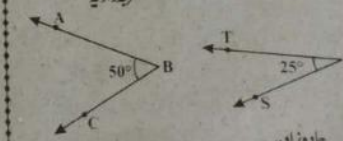

حادہ زاویہ — حادہ زاویہ

سرگرمی: مندرجہ ذیل مثلثوں میں سے ہر ایک کے اوپر اس کی قسم بلحاظ زاویہ لکھیے۔

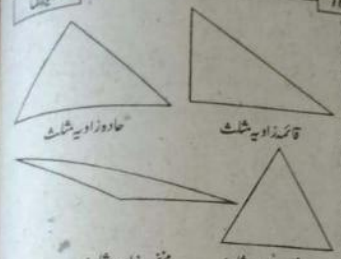

قائمہ زاویہ مثلث — حادہ زاویہ مثلث

منفرجہ زاویہ مثلث — منفرجہ زاویہ مثلث

سرگرمی: نیچے بنی ہوئی تصویر میں اُفقی خطوط کی مثالوں پر H اور راسی پر V لکھیے۔

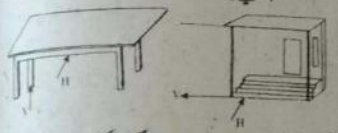

سرگرمی: نیچے بنی ہوئی اشکال پر ان کے صحیح نام لکھیے۔

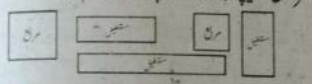

سرگرمی (1): ABCD مربع بنایئے جبکہ

(i) $m\overline{AB} = 2.5cm$

مدارج عمل:

(1) ایک قطعہ خط $m\overline{AB} = 2.5cm$ لمبا کھینچا۔

(2) نقطہ A پر 90° کا زاویہ پروٹریکٹر کی مدد سے بنایا۔

(3) نقطہ B پر 90° کا زاویہ پروٹریکٹر کی مدد سے بنایا۔

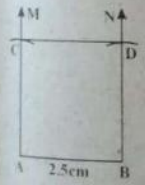

(4) نقطہ A کو مرکز مان کر 2.5cm رداس کی قوس AM کو نقطہ C پر قطع کرتی ہوئی لگائی۔

(5) نقطہ B کو مرکز مان کر 2.5cm رداس کی قوس BN کو نقطہ D پر قطع کرتی ہوئی لگائی۔

(6) نقاط تقاطع بالترتیب C اور D ہیں۔

(7) قطعہ خط $\overline{CD}$ کھینچا۔

ABCD □ مطلوبہ مربع کی شکل ہے۔

(ii) $m\overline{AD} = 4cm$

مدارج عمل:

(1) ایک قطعہ خط $m\overline{AD} = 4cm$ کھینچا۔

(2) نقطہ A پر 90° کا زاویہ پروٹریکٹر کی مدد سے بنایا۔

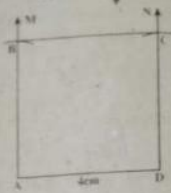

(3) نقطہ D پر 90° کا زاویہ پروٹریکٹر کی مدد سے بنایا۔

(4) نقطہ A کو مرکز مان کر 4cm رداس کی قوس $\overline{AM}$ کو نقطہ B پر قطع کرتی ہوئی لگائی۔

(5) نقطہ B کو مرکز مان کر 2.5cm رداس کی قوس BN کو نقطہ D پر قطع کرتی ہوئی لگائی۔

(6) نقاط تقاطع بالترتیب B اور C ہیں۔

(7) قطعہ خط $\overline{BC}$ کھینچا۔

ABCD □ مطلوبہ مربع کی شکل ہے۔

(iii) $m\overline{BC} = 5cm$

مدارج عمل:

(1) ایک قطعہ خط $m\overline{BC} = 5cm$ کھینچا۔

(2) نقطہ B پر 90° کا زاویہ پروٹریکٹر کی مدد سے بنایا۔

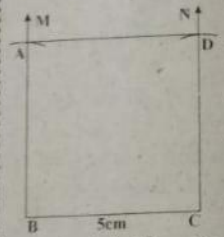

(3) نقطہ C پر 90° کا زاویہ پروٹریکٹر کی مدد سے بنایا۔

(4) نقطہ B کو مرکز مان کر 5cm رداس کی قوس $\overline{BM}$ کو نقطہ A پر قطع کرتی ہوئی لگائی۔

(5) نقطہ C کو مرکز مان کر 5cm رداس کی قوس $\overline{CN}$ کو نقطہ D پر قطع کرتی ہوئی لگائی۔

(6) نقاط تقاطع بالترتیب A اور D ہیں۔

(7) قطعہ خط $\overline{AD}$ کھینچا۔

ABCD □ مطلوبہ مربع کی شکل ہے۔

(iv) $m\overline{CD} = 3.8cm$

مدارج عمل:

(1) ایک قطعہ خط $m\overline{CD} = 3.8cm$ کھینچا۔

(2) نقطہ C پر 90° کا زاویہ پروٹریکٹر کی مدد سے بنایا۔

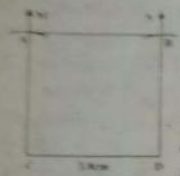

(3) نقطہ D پر 90° کا زاویہ پروٹریکٹر کی مدد سے بنایا۔

(4) نقطہ C کو مرکز مان کر 3.8cm رداس کی قوس CM کو نقطہ A پر قطع کرتی ہوئی لگائی۔

(5) نقطہ D کو مرکز مان کر 3.8cm رداس کی قوس DN کو نقطہ B پر قطع کرتی ہوئی لگائی۔

(6) نقاط تقاطع بالترتیب A اور B ہیں۔

(7) قطعہ خط $\overline{AB}$ کھینچا۔

ABDC □ مطلوبہ مربع کی شکل ہے۔

-2 PQRS مستطیل بنایئے جبکہ

(i) $m\overline{PQ} = 5cm$, $m\overline{QR} = 6cm$

مدارج عمل:

(1) ایک قطعہ خط $m\overline{QR} = 6cm$ لمبا کھینچا۔

(2) نقطہ Q پر پروٹریکٹر کی مدد سے 90° کا زاویہ بنایا۔

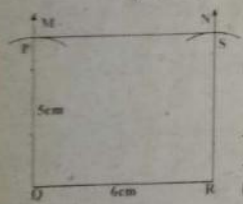

(3) نقطہ R پر پروٹریکٹر کی مدد سے 90° کا زاویہ بنایا۔

(4) نقطہ Q کو مرکز مان کر 5cm رداس کی قوس QM کو نقطہ P پر قطع کرتی ہوئی لگائی۔

(5) نقطہ R کو مرکز مان کر 5cm رداس کی قوس RS کو نقطہ S پر قطع کرتی ہوئی لگائی۔

(6) نقاط تقاطع بالترتیب P اور S ہیں۔

(7) قطعہ خط $\overline{PS}$ کھینچا۔

پس PQRS □ مطلوبہ مستطیل کی شکل ہے۔

(ii) $m\overline{PQ} = 3cm$, $m\overline{QR} = 5cm$

مدارج عمل:

(1) ایک قطعہ خط $m\overline{QR}=5cm$ لمبا کھینچیا۔

(2) نقطہ Q پر پروٹریکٹر کی مدد سے $90°$ کا زاویہ بنایا۔

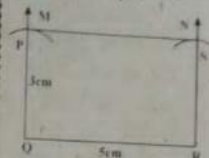

(3) نقطہ R پر پروٹریکٹر کی مدد سے $90°$ کا زاویہ بنایا۔

(4) نقطہ Q کو مرکز مان کر 3cm رداس کی قوس $\overline{QM}$ کو نقطہ P پر قطع کرتی ہوئی لگائی۔

(5) نقطہ R کو مرکز مان کر 3cm رداس کی قوس $\overline{RN}$ کو نقطہ S پر قطع کرتی ہوئی لگائی۔

(6) نقاط تقاطع بالترتیب P اور S ہیں۔

(7) قطعہ خط $\overline{PS}$ کھینچیا۔

پس PQRS ▭ مطلوبہ مستطیل کی شکل ہے۔

(iii) $m\overline{PS} = 4.5cm$, $m\overline{SR} = 2.3cm$

مدارج عمل:

(1) ایک قطعہ خط $m\overline{PS}=4.5cm$ لمبا کھینچیا۔

(2) نقطہ P پر پروٹریکٹر کی مدد سے $90°$ کا زاویہ بنایا۔

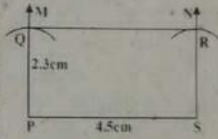

(3) نقطہ S پر پروٹریکٹر کی مدد سے $90°$ کا زاویہ بنایا۔

(4) نقطہ P کو مرکز مان کر 2.3cm رداس کی قوس PM کو نقطہ Q پر قطع کرتی ہوئی لگائی۔

(5) نقطہ S کو مرکز مان کر 2.3cm رداس کی قوس SN کو نقطہ R پر قطع کرتی ہوئی لگائی۔

(6) نقاط تقاطع بالترتیب Q اور R ہیں۔

(7) قطعہ خط $\overline{QR}$ کھینچیا۔

پس PQRS ▭ مطلوبہ مستطیل کی شکل ہے۔

(iv) $m\overline{RS} = 3.4cm$, $m\overline{SP} = 2cm$

مدارج عمل:

(1) ایک قطعہ خط $m\overline{RS}=3.4cm$ لمبا کھینچیا۔

(2) نقطہ R پر $90°$ کا زاویہ پروٹریکٹر کی مدد سے بنایا۔

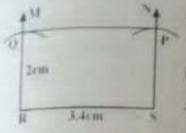

(3) نقطہ S پر $90°$ کا زاویہ پروٹریکٹر کی مدد سے بنایا۔

(4) نقطہ R کو مرکز مان کر 2cm رداس کی قوس RM کو نقطہ Q پر قطع کرتی ہوئی لگائی۔

(5) نقطہ S کو مرکز مان کر 2cm رداس کی قوس SN کو نقطہ P پر قطع کرتی ہوئی لگائی۔

(6) نقاط تقاطع بالترتیب Q اور P ہیں۔

(7) قطعہ خط $\overline{QP}$ کھینچیا۔

پس PQRS ▭ مطلوبہ مستطیل کی شکل ہے۔

چوکور کا احاطہ

سرگرمی 1: مندرجہ ذیل لمبائیوں کے مربع بنائیے اور ان کے احاطے بھی معلوم کیجیے۔

(i) 2cm

مدارج عمل:

(1) ایک قطعہ خط $m\overline{AB}=2cm$ لمبا کھینچیا۔

(2) نقطہ A پر $90°$ کا زاویہ پروٹریکٹر کی مدد سے بنایا۔

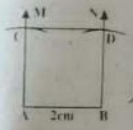

(3) نقطہ B پر $90°$ کا زاویہ پروٹریکٹر کی مدد سے بنایا۔

(4) نقطہ A کو مرکز مان کر 2cm رداس کی قوس AM کو نقطہ C پر قطع کرتی ہوئی لگائی۔

(5) نقطہ B کو مرکز مان کر 2cm رداس کی قوس BN کو نقطہ D پر قطع کرتی ہوئی لگائی۔

(6) نقاط تقاطع بالترتیب C اور D ہیں۔

(7) قطعہ خط $\overline{CD}$ کھینچیا۔

پس ABCD ▭ مربع کی مطلوبہ شکل ہے۔

ایک ضلع کی لمبائی × 4 = ABCD ▭ کا احاطہ

= 4×2

= 8cm

(ii) 3.5cm

مدارج عمل:

(1) ایک قطعہ خط $m\overline{AB}=3.5cm$ لمبا کھینچیا۔

(2) نقطہ A پر پروٹریکٹر کی مدد سے $90°$ کا زاویہ بنایا۔

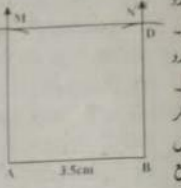

(3) نقطہ B پر پروٹریکٹر کی مدد سے $90°$ کا زاویہ بنایا۔

(4) نقطہ A کو مرکز مان کر 3.5cm رداس کی قوس AM کو نقطہ C پر قطع کرتی ہوئی لگائی۔

(5) نقطہ B کو مرکز مان کر 3.5cm رداس کی قوس BN کو نقطہ D پر قطع کرتی ہوئی لگائی۔

(6) نقاط تقاطع بالترتیب C اور D ہیں۔

(7) قطعہ خط $\overline{CD}$ کھینچیا۔

پس ABCD ▭ مربع کی مطلوبہ شکل ہے۔

ایک ضلع کی لمبائی × 4 = ABCD ▭ کا احاطہ

= 4×3.5

= 14cm

(iii) 4cm

مدارج عمل:

(1) ایک قطعہ خط $m\overline{AB}=4cm$ لمبا کھینچیا۔

(2) نقطہ A پر $90°$ کا زاویہ پروٹریکٹر کی مدد سے بنایا۔

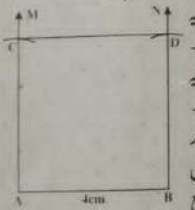

(3) نقطہ B پر $90°$ کا زاویہ پروٹریکٹر کی مدد سے بنایا۔

(4) نقطہ A کو مرکز مان کر 4cm رداس کی قوس AM کو نقطہ C پر قطع کرتی ہوئی لگائی۔

(5) نقطہ B کو مرکز مان کر 4cm رداس کی قوس BN کو نقطہ D پر قطع کرتی ہوئی لگائی۔

(6) نقاط تقاطع بالترتیب C اور D ہیں۔

(7) قطعہ خط $\overline{CD}$ کھینچیا۔

پس ABCD ▭ مربع کی مطلوبہ شکل ہے۔

ایک ضلع کی لمبائی × 4 = ABCD ▭ کا احاطہ

= 4×4

= 16cm

(iv) 4.5cm

مدارج عمل:

(1) ایک قطعہ خط $m\overline{AB}=4.5cm$ لمبا کھینچیا۔

(2) نقطہ A پر $90°$ کا زاویہ پروٹریکٹر کی مدد سے بنایا۔

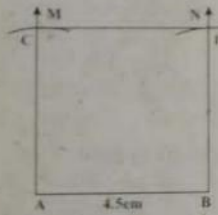

(3) نقطہ B پر $90°$ کا زاویہ پروٹریکٹر کی مدد سے بنایا۔

(4) نقطہ A کو مرکز مان کر 4.5cm رداس کی قوس AM کو نقطہ C پر قطع کرتی ہوئی لگائی۔

(5) نقطہ B کو مرکز مان کر 4.5cm رداس کی قوس BN کو نقطہ D پر قطع کرتی ہوئی لگائی۔

(6) نقاط تقاطع بالترتیب C اور D ہیں۔

(7) قطعہ خط $\overline{CD}$ کھینچیا۔

پس ABCD ▭ مطلوبہ مربع کی شکل ہے۔

ایک ضلع کی لمبائی × 4 = ABCD ▭ کا احاطہ

= 4×4.5

= 18cm

سرگرمی: نیچے دی گئی لمبائیوں اور چوڑائیوں کی مستطیلیں بنائیے اور ان کے احاطے بھی معلوم کیجیے۔

(i) لمبائی = 4cm, چوڑائی = 2cm

مدارج عمل:

(1) ایک قطعہ خط $m\overline{AB}=4cm$ لمبا کھینچیا۔

(2) نقطہ A پر $90°$ کا زاویہ پروٹریکٹر کی مدد سے بنایا۔

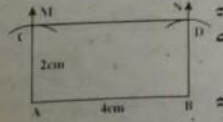

(3) نقطہ B پر $90°$ کا زاویہ پروٹریکٹر کی مدد سے بنایا۔

(4) نقطہ A کو مرکز مان کر 2cm رداس کی قوس AM کو نقطہ C پر

قطع کرتی ہوئی لگائی۔

(5) نقطہ B کو مرکز مان کر 2cm رداس کی قوس $\overline{BN}$ کو نقطہ D پر قطع کرتی ہوئی لگائی۔

(6) نقاط تقاطع بالترتیب C اور D ہیں۔

(7) قطعہ خط $\overline{CD}$ کھینچا۔

پس ABCD ▭ مطلوبہ مستطیل ہے۔

(چوڑائی + لمبائی)2 = ABCD ▭ کا احاطہ

= 2(4+2)

= 12cm

(ii) لمبائی = 5cm, چوڑائی = 2.5cm

مدارج عمل:

(1) ایک قطعہ خط $m\overline{AB}$=5cm لمبا کھینچا۔

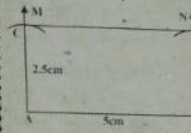

(2) نقطہ A پر 90° کا زاویہ پروٹریکٹر کی مدد سے بنایا۔

(3) نقطہ B پر 90° کا زاویہ پروٹریکٹر کی مدد سے بنایا۔

(4) نقطہ A کو مرکز مان کر 2.5cm رداس کی قوس $\overline{AM}$ کو نقطہ C پر قطع کرتی ہوئی لگائی۔

(5) نقطہ B کو مرکز مان کر 2.5cm رداس کی قوس $\overline{BN}$ کو نقطہ D پر قطع کرتی ہوئی لگائی۔

(6) نقاط تقاطع بالترتیب C اور D ہیں۔

(7) قطعہ خط $\overline{CD}$ کھینچا۔

پس ABCD ▭ مطلوبہ مستطیل ہے۔

(چوڑائی + لمبائی)2 = ABCD ▭ کا احاطہ

= 2(5+2.5)

= 2(7.5)

= 15cm

(iii) لمبائی = 3.5cm, چوڑائی = 1.2cm

مدارج عمل:

(1) ایک قطعہ خط $m\overline{AB}$=3.5cm لمبا کھینچا۔

(2) نقطہ A پر 90° کا زاویہ پروٹریکٹر کی مدد سے بنایا۔

(3) نقطہ B پر 90° کا زاویہ پروٹریکٹر کی مدد سے بنایا۔

(4) نقطہ A کو مرکز مان کر 1.2cm رداس کی قوس $\overline{AM}$ کو نقطہ C پر قطع کرتی ہوئی لگائی۔

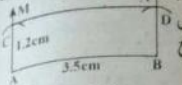

(5) نقطہ B کو مرکز مان کر 1.2cm رداس کی قوس $\overline{BN}$ کو نقطہ D پر قطع کرتی ہوئی لگائی۔

(6) نقاط تقاطع بالترتیب C اور D ہیں۔

(7) قطعہ خط $\overline{CD}$ کھینچا۔

پس ABCD ▭ مطلوبہ مستطیل کی شکل ہے۔

(چوڑائی + لمبائی)2 = ABCD ▭ کا احاطہ

= 2(3.5+1.2)

= 2(4.7)

= 9.4cm

(iv) لمبائی = 4.7cm, چوڑائی = 2.3cm

مدارج عمل:

(1) ایک قطعہ خط $m\overline{AB}$=4.7cm لمبا کھینچا۔

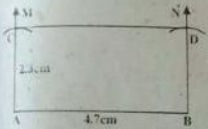

(2) نقطہ A پر 90° کا زاویہ پروٹریکٹر کی مدد سے بنایا۔

(3) نقطہ B پر 90° کا زاویہ پروٹریکٹر کی مدد سے بنایا۔

(4) نقطہ A کو مرکز مان کر 2.3cm رداس کی قوس $\overline{AM}$ کو نقطہ C پر قطع کرتی ہوئی لگائی۔

(5) نقطہ B کو مرکز مان کر 2.3cm رداس کی قوس $\overline{BN}$ کو نقطہ D پر قطع کرتی ہوئی لگائی۔

(6) نقاط تقاطع بالترتیب C اور D ہیں۔

(7) قطعہ خط $\overline{CD}$ کھینچا۔

پس ABCD ▭ مطلوبہ مستطیل کی شکل ہے۔

(چوڑائی + لمبائی)2 = ABCD ▭ کا احاطہ

= 2(4.7+2.3)

= 2(7.0)

= 14cm

معروضی سوالات

☐ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

(1) نیچے دیے گئے قطعہ خط $\overline{AB}$ کی پیمائش کیجیے۔

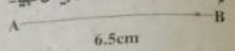

جواب معلوم: ایک قطعہ خط $\overline{AB}$۔

مطلوب: $\overline{AB}$ کی لمبائی معلوم کرنا۔

مدارج عمل:

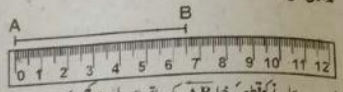

i- پیمانے کو قطعہ خط $\overline{AB}$ کے ساتھ اس طرح رکھیں کہ پیمانے کا صفر کو ظاہر کرنے والا نشان نقطہ A کی سیدھ میں آئے۔

ii- پیمانے پر نقطہ B کی سیدھ میں آنے والا نمبر پڑھیں۔

(یاد رکھیے کہ پیمانے پر سینٹی میٹر کے نشانات کے درمیان آنے والے چھوٹے نشانات ملی میٹروں کے ہیں)۔

10mm = 1cm

iii- نقطہ B پیمانے پر 6 سینٹی میٹروں کے بعد 5 ملی میٹر کے نشان کی سیدھ میں آ رہا ہے۔ پس $\overline{AB}$ کی لمبائی 6.5 سینٹی میٹر ہے۔

$m\overline{AB}$ = 6.5cm

(2) زاویے کس طرح ماپے جاتے ہیں؟

جواب: زاویے پروٹریکٹر کے دائیں سے بائیں اور بائیں سے دائیں دونوں طرح سے ماپے جاتے ہیں۔ بائیں سے دائیں پروٹریکٹر کی دائروی سطح پر اوپر کی لائن میں اور دائیں سے بائیں نیچے کی لائن میں دیکھے جاتے ہیں۔

(3) مربع کا احاطہ معلوم کرنے کا کلیہ لکھیں۔

جواب: ضلع کی لمبائی × 4 = مربع کا احاطہ

(4) مستطیل کا احاطہ معلوم کرنے کا فارمولا لکھیں۔

جواب: مستطیل کی چوڑائی + مستطیل کی لمبائی × 2 = مستطیل کا احاطہ

(5) قائمۃ الزاویہ مثلث کسے کہتے ہیں؟

جواب: اگر کسی مثلث کا ایک زاویہ قائمہ ہو یعنی 90° کا ہو تو ایسی مثلث قائمۃ الزاویہ مثلث (Right angle Triangle) کہلاتی ہے۔

(6) حادۃ الزاویہ مثلث کسے کہتے ہیں؟

جواب: اگر کسی مثلث کے تینوں زاویوں میں سے ہر ایک کی مقدار 90° سے کم ہو یعنی تینوں زاویے حادہ ہوں تو ایسی مثلث حادۃ الزاویہ مثلث (Acute Angle Triangle) کہلاتی ہے۔

(7) منفرجۃ الزاویہ مثلث کسے کہتے ہیں؟

جواب: اگر کسی مثلث کا ایک زاویہ 90° سے زیادہ ہو تو ایسی مثلث منفرجۃ الزاویہ مثلث (Obtuse Angle Triangle) کہلاتی ہے۔

(8) افقی خط سے کیا مراد ہے؟

جواب: ایسا سیدھا راستہ (خط مستقیم) جو ہموار سطح زمین پر یا ہموار سطح زمین سے اوپر زمین سے برابر فاصلوں پر دکھایا گیا ہو افقی خط کہلاتا ہے۔ مثلاً سیڑھی کے چھوٹے ڈنڈے، میز کے کنارے، فرش کے کنارے یا دو کھمبوں کے درمیان کس کر بندھی ہوئی تاریں، زمین پر پڑا ہوا بانس وغیرہ افقی خطوط کی مثالیں ہیں۔

(9) افقی شعاع کس طرح کھینچی جاتی ہے؟

جواب: کسی کاغذ پر کھینچی گئی افقی شعاع عام طور پر دائیں سے بائیں یا بائیں سے دائیں کھینچی جاتی ہے۔

(10) راسی خط کسے کہتے ہیں؟

جواب: افقی خط پر گرایا گیا عمود راسی خط کہلاتا ہے۔ مثلاً بجلی کا کھمبا، درخت کا سیدھا تنا، سطح زمین پر عموداً کھڑی چھڑی، دو دیواروں کے ملنے والا کنارا وغیرہ عمودی خطوط کی مثالیں ہیں۔

(11) افقی خطوط سطح زمین کے ساتھ کتنے درجے کا زاویہ بناتے ہیں؟

جواب: افقی خطوط سطح زمین کے ساتھ "O" کا زاویہ بناتے ہیں۔

(12) راسی خطوط سطح زمین کے ساتھ کتنے درجے کا زاویہ بناتے ہیں؟

جواب: راسی خطوط سطح زمین کے ساتھ 90° کا زاویہ بناتے ہیں؟

(13) دیے گئے رداس کا دائرہ کیسے کھینچا جاتا ہے؟

جواب: سامان: پرکار (کمپاس)، مسطر، کاغذ اور پنسل

مدارج عمل:

(i) اپنی کاپی کے کسی صفحہ پر ایک نقطہ O لیجیے۔
(ii) کمپاس کو مسطر پر دی گئی شکل کے مطابق رکھ کر رداس سازی تک کھولیے۔
(iii) نقطہ O کو مرکز مان کر دی گئی شکل کے مطابق پنسل والے حصے کو نقطہ O کے گرد گھمائیے۔

(14) احاطہ کی تعریف کریں۔
جواب: کسی سادہ بند شکل (علاقہ) کی سرحد کی لمبائی اس کا احاطہ کہلاتی ہے۔

(15) مثلث کا احاطہ کیا ہوتا ہے؟
جواب: کسی بھی مثلث کا احاطہ اس کے اضلاع کی لمبائیوں کا مجموعہ ہوتا ہے۔

(16) ہم سرا شعاعوں کی تعریف کریں۔
جواب: جن شعاعوں کا نقطہ آغاز مشترک ہو وہ ہم سرا شعاعیں کہلاتی ہیں۔

(17) زاویے کا تعین کیسے کیا جاتا ہے؟
جواب: کسی شعاع کا اس کے نقطہ آغاز O کے گرد کسی دوسری شعاع کی سمت میں گھما کر ایک زاویہ کا تعین کرتا ہے۔

(18) مستطیل کی تعریف کریں۔
جواب: ایسی چوکور ہوتی ہے جس میں
(i) ہر زاویہ کی مقدار 90° ہوتی ہے۔
(ii) آمنے سامنے کے اضلاع کی لمبائیاں برابر ہوتی ہیں۔

(19) مستطیل کا مقدار میں چھوٹا ضلع کیا کہلاتا ہے؟
جواب: مستطیل کا مقدار میں چھوٹا ضلع چوڑائی کہلاتا ہے۔

(20) چوکور کا احاطہ کیسے معلوم کیا جاتا ہے؟
جواب: کسی چوکور کا احاطہ اس کے چاروں اضلاع کی لمبائیوں کا مجموعہ ہوتا ہے۔

☐ درست جواب کی نشاندہی دائرہ لگا کر کریں۔

(1) سادہ بند شکل کی سرحد کی لمبائی کہلاتی ہے۔
(1) رقبہ (2) علاقہ
(3) احاطہ (4) حجم

(2) دائرے کے مرکز سے اس کی سرحد کا فاصلہ ہوتا ہے۔
(1) قطعہ خط (2) خط
(3) رداس (4) وتر

(3) مثلث جس کے تینوں اضلاع کی لمبائی برابر ہوتی ہے۔
(1) قائمۃ زاویہ مثلث (2) متماثل الاضلاع مثلث
(3) متماثل الساقین مثلث (4) مختلف الاضلاع مثلث

(4) مثلث کا احاطہ ہوتا ہے۔
(1) زاویوں کا مجموعہ (2) اضلاع کا مجموعہ
(3) ضلع بہ ضلع (4) ضلع بہ ضلع 1/2

(5) مثلث جس کے دو اضلاع کی لمبائی برابر ہوتی ہے۔
(1) متماثل الاضلاع مثلث (2) مختلف الاضلاع مثلث
(3) متماثل الساقین مثلث (4) منفرجہ زاویہ مثلث

(6) مثلث جس کے تینوں اضلاع کی لمبائی مختلف ہوتی ہے۔
(1) متماثل الاضلاع مثلث (2) متماثل الساقین مثلث
(3) حادہ زاویہ مثلث (4) مختلف الاضلاع مثلث

(7) 3cm ضلع والی متماثل الاضلاع مثلث کا احاطہ ہوتا ہے۔
(1) 6cm (2) 9cm
(3) 12cm (4) 18cm

(8) مثلث جس میں تمام حادہ زاویے ہوں۔
(1) حادہ زاویہ مثلث (2) قائمۃ زاویہ مثلث
(3) منفرجہ زاویہ مثلث (4) متماثل الاضلاع مثلث

(9) 5cm ضلع والی متماثل الاضلاع مثلث کا احاطہ ہے۔
(1) 10cm (2) 9cm
(3) 12cm (4) 15cm

(10) دو ہم سرا شعاعوں سے بنتا ہے۔
(1) زاویہ (2) علاقہ
(3) رقبہ (4) احاطہ

(11) ایسی مثلث جس میں ایک زاویہ 90° کا ہو۔
(1) حادہ زاویہ مثلث (2) قائمۃ زاویہ مثلث
(3) منفرجہ زاویہ مثلث (4) متماثل الاضلاع مثلث

(12) ایسی مثلث جس میں ایک زاویہ 90° سے زیادہ ہو۔
(1) قائمۃ زاویہ مثلث (2) حادہ زاویہ مثلث
(3) منفرجہ زاویہ مثلث (4) متماثل الاضلاع مثلث

(13) جن شعاعوں کا نقطہ آغاز مشترک ہو وہ کہلاتی ہیں۔
(1) متوازی (2) مخالف

(3) ہم سرا (4) غیر متوازی

(14) 4cm, 3cm اور 5cm کے اضلاع والی مثلث کا احاطہ ہے۔
(1) 8m (2) 10cm
(3) 12cm (4) 15cm

(15) 5cm, 4cm اور 6cm اضلاع والی مثلث قسم ہے۔
(1) متماثل الاضلاع مثلث کی (2) مختلف الاضلاع مثلث کی
(3) متماثل الساقین مثلث کی (4) قائمۃ زاویہ کی

(16) زاویے کے بازو ہوتے ہیں۔
(1) 3 (2) 4
(3) 1 (4) 2

(17) سادہ مگر بند شکل کے اضلاع کی لمبائیوں کا مجموعہ کہلاتا ہے۔
(1) رقبہ (2) علاقہ
(3) حجم (4) احاطہ

(18) نقطہ آغاز مشترک ہوتا ہے۔
(1) ہم سرا شعاعوں کا (2) متوازی شعاعوں کا
(3) قاطع شعاعوں کا (4) غیر متوازی شعاعوں کا

(19) زاویہ کی پیمائش کی اکائی ہے۔
(1) ڈگری (2) میٹر
(3) لٹر (4) کلوگرام

(20) ہم سرا اور ایک ہی سمت میں واقع شعاعوں سے زاویہ بنتا ہے۔
(1) 45° (2) 90°
(3) 180° (4) 0°

(21) منفرجہ زاویہ مثلث میں کم از کم ایک زاویہ ضرور ہوتا ہے۔
(1) 90° کا (2) 90° سے کم
(3) 90° سے زیادہ (4) 180° سے زیادہ

(22) دو ہم سرا لیکن مخالف سمت میں واقع شعاعوں سے بننے والا زاویہ ہوتا ہے۔
(1) 0° (2) 90°
(3) 180° (4) 360°

(23) دو قاطع خطوط سے بننے والے زاویوں کی تعداد ہوتی ہے۔
(1) 2 (2) 3
(3) 4 (4) 6

(24) افقی خط پر گرایا گیا عمود کہلاتا ہے۔
(1) راسی خط (2) قاطع خط
(3) قطعہ خط (4) شعاع

(25) مستطیل کے اضلاع کے درمیان زاویے ہوتے ہیں۔
(1) 0° (2) 90°
(3) 180° (4) 45°

(26) راسی خطوط زمین کی سطح کے ساتھ زاویہ بناتے ہیں۔
(1) 90° کا (2) 0° کا
(3) 60° کا (4) 180° کا

(27) 2.5cm ضلع کے مربع کا احاطہ ہوگا۔
(1) 8cm (2) 12cm
(3) 10cm (4) 15cm

جوابات:

(1) احاطہ (2) رداس
(3) متماثل الاضلاع مثلث (4) اضلاع کا مجموعہ
(5) متماثل الساقین مثلث (6) مختلف الاضلاع مثلث
(7) 9cm (8) حادہ زاویہ مثلث
(9) 15cm (10) زاویہ
(11) قائمۃ زاویہ مثلث (12) منفرجہ زاویہ مثلث
(13) ہم سرا (14) 12cm
(15) مختلف الاضلاع مثلث کی (16) 2
(17) احاطہ (18) ہم سرا شعاعوں کا
(19) ڈگری (20) 0°
(21) 90° سے زیادہ (22) 180°
(23) 4 (24) راسی خط
(25) 90° (26) 90° کا
(27) 10cm

یونٹ 7

معلومات داری

(Information Handling)

حل سرگرمیاں

سرگرمی 1: لاہور میں ہفتہ کے مختلف دنوں میں درجہ حرارت کو سینٹی گریڈ کی شکل میں درج ذیل لائن گراف سے ظاہر کیا گیا ہے۔ شعاع OB درجہ حرارت کو ظاہر کرتی ہے۔ جبکہ ہفتہ کے دنوں کو شعاع OA کے ساتھ ظاہر کیا گیا ہے۔ دیے گئے گراف کو پڑھیے اور نیچے دی گئی جدول مکمل کیجیے۔

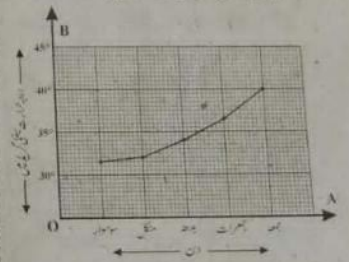

دن	سوموار	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ
درجہ حرارت	31.5°C	32°C	34°C	35.5°C	40°C

سرگرمی 2: آم کے ایک پودے کی پہلے چھ روز میں بڑھ کے اُگنے کی رفتار کو درج ذیل لائن گراف سے ظاہر کیا گیا ہے۔ اس گراف کو پڑھیے اور نیچے دی گئی جدول مکمل کیجیے۔ شعاع OA کے ساتھ دنوں کو ظاہر کیا گیا ہے جبکہ شعاع OB کے ساتھ (ایک بڑا خانہ سینٹی میٹروں میں) اونچائی کو ظاہر کیا گیا ہے۔

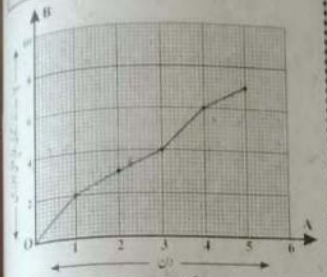

دن	پہلا	دوسرا	تیسرا	چوتھا	5واں
پودے کی اونچائی	2cm	3cm	4cm	6cm	7cm

سرگرمی 3: عمر خیام نے دن کے مختلف اوقات میں بذریعہ کار فاصلہ کلومیٹرز میں طے کیا۔ اس طے کردہ فاصلہ کو درج ذیل لائن گراف سے ظاہر کیا گیا ہے۔ کلومیٹرز کو شعاع OB کے ساتھ اوقات کو شعاع OA کے ساتھ ظاہر کیا گیا ہے۔ دیے گئے گراف کو پڑھیے اور گراف کے آخر میں دی گئی جدول مکمل کیجیے۔

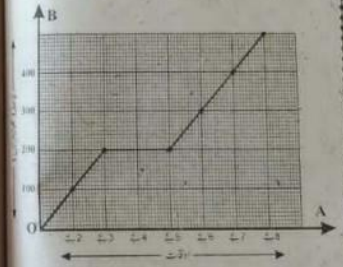

اوقات	2 بجے	3 بجے	4 بجے	5 بجے	6 بجے	7 بجے	8 بجے
فاصلہ (کلومیٹرز میں)	100	200	200	200	300	400	500

سرگرمی 4: مختلف سالوں کی مردم شماری کے مطابق پاکستان کی آبادی کا لائن گراف سامنے دیا گیا ہے۔ اسے پڑھ کر نیچے دی گئی جدول کو مکمل کیجیے۔

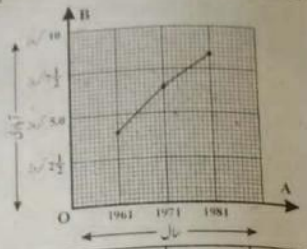

سال	1961	1971	1981
آبادی	4 کروڑ	$6\frac{1}{4}$ کروڑ	8 کروڑ

سرگرمی 5: ایک ملک کی مختلف سالوں کی روئی کی پیداوار کا گراف نیچے دیا گیا ہے۔ گراف کو پڑھ کر نیچے دی گئی جدول مکمل کریں۔

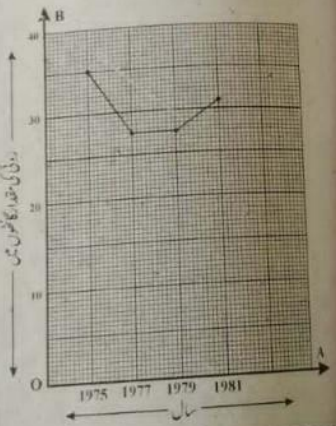

سال	1975	1977	1979	1981
روئی کی مقدار گانٹھوں میں	35	27	27	31

معروضی سوالات

صوبہ پنجاب کی مختلف سالوں کی چاول کی پیداوار کا گراف نیچے دیا گیا ہے۔ گراف کو پڑھ کر نیچے دی گئی خالی جگہیں پُر کریں۔

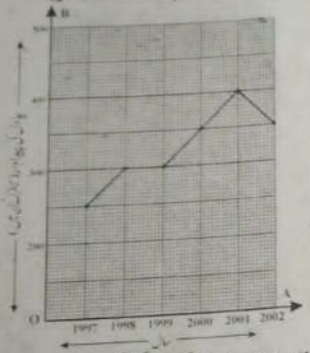

(1) 1997ء میں چاول کی پیداوار کتنی تھی؟
جواب: 250 میٹرک ٹن

(2) 1998ء میں چاول کی پیداوار کتنی تھی؟
جواب: 300 میٹرک ٹن

(3) 1999ء میں چاول کی پیداوار کتنی تھی؟
جواب: 300 میٹرک ٹن

(4) 2000ء میں چاول کی پیداوار کتنی تھی؟
جواب: 350 میٹرک ٹن

(5) 2001ء میں چاول کی پیداوار کتنی تھی؟
جواب: 400 میٹرک ٹن

(6) 2002ء میں چاول کی پیداوار کتنی تھی؟
جواب: 350 میٹرک ٹن

❑ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

(1) لائن گراف میں کیا دکھایا جاتا ہے؟
جواب: لائن گراف میں کسی ایک کارکردگی کا مستقل طور پر بڑھنا یا کم ہونا دکھایا جاتا ہے۔

(2) روئی کی ایک گانٹھ میں کتنے کلوگرام روئی ہوتی ہے؟
جواب: روئی کی ایک گانٹھ میں تقریباً 180 کلوگرام روئی ہوتی ہے۔

اُردو

1 حمد

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حمد	وہ نظم جس میں خدا کی تعریف کی جائے	جان وارنا	جان قربان کرنا
مولا	مالک	محتاج	ضرورت مند
داتا	دینے والا	بھٹکا ہوا	راستہ بھولا ہوا
تاتا	تعلق	دیس	وطن
سچائی	خوبصورت بنائی	تام بڑھانا	مشہور کرنا
ایک بنا دے	اکٹھا کر دے	حیوان	جانور
مل جل کر	اکٹھے	راہ	راستہ
سنوارنا	درست کرنا	نیک	اچھا
		علم	جاننا

اشعار کی تشریح

شعر 1: میرے مولا میرے داتا
ہر اک کا ہے تجھ سے ناتا

نثر: میرے مولا میرے داتا ہر ایک کا تجھ سے ناتا ہے۔

تشریح: شاعر اس شعر میں کہتا ہے کہ اے میرے مالک اور مجھے ہر حال میں دینے والے! پوری دنیا میں موجود ہر انسان اور چرند پرند سب کا تعلق تیرے ساتھ ہے۔ تو ہر چیز کو پیدا کرتا ہے اور رزق دیتا ہے۔

شعر 2: ساری دنیا تو نے بنائی
پھولوں اور پھلوں سے سچائی

نثر: ساری دنیا تو نے بنائی ہے۔ پھولوں اور پھلوں سے سچائی ہے۔

تشریح: شاعر اس شعر میں کہتا ہے کہ اے میرے اللہ! تو ہر چیز پر قادر ہے۔ تو نے یہ تمام دنیا پیدا کی ہے اور اس میں پھل اور پھول پیدا کر کے اس دنیا کو رونق بخشی ہے۔

شعر 3: جنگل اور پہاڑ بنائے
باغوں میں پھل پھول لگائے

نثر: تو نے جنگل اور پہاڑ بنائے ہیں۔ باغوں میں پھل اور پھول لگائے ہیں۔

تشریح: شاعر کہتا ہے کہ اس دنیا میں تمام جنگلات، پہاڑ، پھول، پودے اور اشیاء اللہ نے بنائی ہیں۔ اس دنیا میں باغ، پھل اور پھول سب اسی نے ہی پیدا کیے ہیں۔

شعر 4: تو نے ہی انسان بنائے
تو نے ہی حیوان بنائے

نثر: تو نے ہی انسان اور حیوان بنائے ہیں۔

تشریح: شاعر اس شعر میں کہتا ہے کہ اس دنیا میں انسان، حیوان غرضیکہ پودے اور چھوٹے بڑے چرند پرند سب اللہ تعالیٰ کی ذات نے بنائے ہیں اور تمام اسی کی مخلوقات ہیں۔

شعر 5: علم سکھانے والا تو ہے
عقل بڑھانے والا تو ہے

نثر: علم سکھانے والا اور عقل بڑھانے والا تو ہی ہے۔

تشریح: شاعر اس شعر میں کہتا ہے کہ جب اس کائنات میں کچھ نہیں تھا تو اللہ تعالیٰ نے انسان کو نہ صرف پیدا کیا بلکہ اس کو بخشش، عقل دی اور اسے اشرف المخلوقات بھی بنا دیا۔

شعر 6: ہم کو سیدھی راہ دکھا دے
نیک بنا دے ایک بنا دے

نثر: ہمیں سیدھی راہ دکھا۔ ہمیں نیک اور ایک بنا دے۔

تشریح: شاعر اس شعر میں اللہ تعالیٰ سے التجا کرتا ہے کہ اے اللہ! تو نے ہم پر بہت مہربانیاں کی ہیں۔ ہم پر ایک مہربانی یہ بھی کر کہ تو ہم کو وہ سیدھی راہ دکھا دے جس سے تو خوش ہوتا ہے اور ہم سب کو متحد کر کے نیک اور ایک بنا دے۔

شعر 7: مل جل کر ہم کام سنواریں
نام پہ تیرے جان کو واریں

نثر: ہم مل جل کر کام سنواریں اور تیرے نام پر جان کو وار دیں۔

تشریح: شاعر اس شعر میں یہ کہتا ہے کہ اے اللہ! ہم میں اتحاد پیدا کر دے کہ ہم سب اکٹھے ہو کر بگڑے ہوئے کاموں

سنواریں۔ اگر ضرورت پڑے تو تیری خاطر اور تیرے نام کی عظمت کے لیے ہم جان بھی قربان کر دیں۔

شعر 8: ہم انسانوں کے کام آئیں
بھٹکے ہوؤں کو راہ دکھائیں

نثر: ہم انسانوں کے کام آئیں اور بھٹکے ہوؤں کو راہ دکھائیں۔

تشریح: شاعر اس شعر میں کہتا ہے کہ اے اللہ! ہمیں توفیق عطا فرما کہ ہم ضرورت مندوں کے کام آئیں۔ جو لوگ راستہ بھول کر گمراہ ہو رہے ہیں ہم ان کو سیدھی راہ دکھائیں اور انہیں سیدھے راستے پر چلنے کے قابل بنائیں۔

شعر 9: اپنے دیس کا کام بنائیں
اپنے دیس کا نام بڑھائیں

نثر: ہم اپنے دیس کا کام بنائیں اور اس کا نام بڑھائیں۔

تشریح: شاعر اس شعر میں کہتا ہے کہ اے اللہ! ہمیں اس قابل بنا کہ ہم اپنے ملک کے کسی کام آ سکیں۔ ملک و قوم کے لیے مفید ثابت ہوں اور اپنے ملک کی سربلندی و عظمت کے لیے دن رات کام کریں تاکہ ہمارے ملک کا نام ہماری دنیا میں اونچا ہو۔

شعر 10: میرے مولا میرے داتا
سب ہیں تیرے تو ہے سب کا

نثر: اے میرے مولا! اے میرے داتا سب تیرے ہیں اور تو سب کا ہے۔

تشریح: شاعر اس شعر میں کہتا ہے کہ اے میرے مالک اور مجھے دینے والے! تمام مخلوقات کا مالک اور انہیں پالنے والا تو ہے اور تو ساری دنیا کو رزق دیتا ہے۔ یہ سب تیرے بندے ہیں۔ تو ہی ان کا مالک ہے۔

مرکزی خیال:

اس نظم میں شاعر اللہ تعالیٰ کی عظمت بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ کائنات کی ہر چیز اللہ تعالیٰ نے بنائی ہے اور جتنی بھی نعمتیں ہیں وہ سب اللہ تعالیٰ ہی کی عطا کردہ ہیں۔ اس کے بعد شاعر اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہے کہ اے اللہ! ہم سب کو نیک بنا دے اور ہمیں توفیق دے کہ ہم دوسروں کے کام آ سکیں۔

حل مشقی سوالات

سوال 1: حمد کسے کہتے ہیں؟

جواب: حمد کی نظم کہتے ہیں جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کی گئی ہو۔

سوال 2: پنکھڑی کہانی پڑھیے۔

جواب: استاد صاحب کی نگرانی میں تمام بچے پنکھڑی کو پڑھیں اور اسے یاد کریں۔

سوال 3: کسی کتاب یا رسالے سے ایک ایسی نظم اپنی کاپی میں لکھیے جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی گئی ہو۔

جواب:

اے زمین آسمان کے مالک
ساری دنیا جہان کے مالک
تن بدن اور جان کے مالک
میں نہیں جانتا کہاں تو ہے
روز سنتا ہوں سب سے تیرا نام
تو بناتا ہے سب کے بگڑے کام
تو ہی دیتا ہے رات دن آرام
جانتا ہوں کہ مہرباں تو ہے
ذکر تیرا ہر اک زباں پہ ہے
تیرا چرچا ہمیشہ گھر گھر ہے
تو سمایا دلوں کے اندر ہے
چار ہم ہیں تو پانچواں تو ہے

(محمد اسمٰعیل میرٹھی)

سوال 4: سب چیزیں اللہ نے عطا کی ہیں۔ آپ اللہ کی عطا کی گئی دس چیزوں کے نام بتائیے۔

جواب: پانی۔ سورج۔ چاند۔ اناج۔ پھل۔ زبان۔ ہاتھ۔ آنکھیں۔ کان۔ زندگی۔

سوال 5: اپنی کاپی میں معنی لکھیے۔

مولا۔ ناتا۔ داتا۔ کام سنوارنا۔ جان وارنا۔ محتاج۔ بھٹکنا۔ نام بڑھانا۔

جواب:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مولا	مالک	جان وارنا	جان قربان کرنا
ناتا	تعلق	محتاج	ضرورت مند
داتا	دینے والا	بھٹکنا	راستہ بھولنا
کام سنوارنا	بگڑا کام ٹھیک کرنا	نام بڑھانا	نام روشن کرنا

معروضی سوالات

❖ دیے گئے جوابات میں سے درست پر دائرہ لگائیں۔

1- ہراک کا ہے تھے سے:
(1) رشتہ (2) ناتا
(3) واسطہ (4) وسیلہ

2- پھولوں اور پھلوں سے:
(1) مہکائی (2) بنائی
(3) سجائی (4) کوئی بھی نہیں

3- پھل پھول لگائے:
(1) کھیتوں میں (2) گھروں میں
(3) پارکوں میں (4) باغوں میں

4- داتا کہتے ہیں:
(1) علم والے کو (2) عقل والے کو
(3) دینے والے کو (4) پالنے والے کو

5- بڑھانے والا تو ہے:
(1) بال (2) ناخن
(3) قد (4) عقل

6- کام آئیں:
(1) امیروں کے (2) بیوقوفوں کے
(3) ظالموں کے (4) محتاجوں کے

7- نام بڑھائیں:
(1) اپنے ادارے کا (2) اپنے شہر کا
(3) اپنے دیس کا (4) اپنے محلے کا

8- حمد میں تعریف کی جاتی ہے:
(1) فرشتوں کی (2) اللہ تعالیٰ کی
(3) نبی کریم ﷺ کی (4) اولیاء کرام کی

9- یہ نظم "حمد" لکھی ہے:
(1) علامہ اقبالؒ نے (2) مسرور انور نے
(3) قتیل شفائی نے (4) شفیق عہدی پوری نے

10- دنیا کو بنایا ہے:
(1) اللہ تعالیٰ نے (2) فرشتوں نے
(3) جنوں نے (4) انسانوں نے

11- ہمیں علم سکھاتا ہے:
(1) فرشتہ (2) انسان
(3) نبی (4) خدا

12- بھٹکے ہوؤں کو:
(1) پیسہ دکھائیں (2) کتابیں دکھائیں
(3) راہ دکھائیں (4) روشنی دکھائیں

جوابات:
1- ناتا 2- سجائی 3- باغوں میں
4- دینے والے کو 5- عقل 6- محتاجوں کے
7- اپنے دیس کا 8- اللہ تعالیٰ کی 9- شفیق عہدی پوری
10- اللہ تعالیٰ نے 11- خدا 12- راہ دکھائیں

❖ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے۔

1- "حمد" کس نے لکھی ہے؟
جواب: حمد "شفیق عہدی پوری" نے لکھی ہے۔

2- حمد کا مطلب بتائیں۔
جواب: وہ نظم جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کی گئی ہو۔

3- ساری دنیا کس نے بنائی ہے؟
جواب: ساری دنیا اللہ تعالیٰ نے بنائی ہے۔

4- انسانوں اور دوسرے جانداروں کو کس نے بنایا ہے؟
جواب: انسانوں اور دوسرے جانداروں کو اللہ تعالیٰ نے بنایا ہے۔

5- ہمیں اپنے وطن کے لیے کون سے کام کرنے چاہییں؟
جواب: ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے وطن کو سنواریں۔ اس کی ترقی اور بہتری کے لیے دن رات ہر ممکن کوشش کریں۔

6- جگہ جگہ پھول پھول کس نے پیدا کیے؟
جواب: جگہ جگہ پھول اللہ تعالیٰ نے پیدا کیے۔

7- ہمیں محتاجوں کے کس طرح کام آنا چاہیے؟
جواب: ہمیں چاہیے کہ ہم محتاجوں کی ضرورت پوری کریں اور راستہ بھولے ہوئے ہوں ان کو سیدھا راستہ دکھائیں۔

8- بھٹکے ہوؤں اور محتاجوں کے کام آنے کا مطلب لکھیں۔
جواب: برے کام سے کسی کو روکنا اور ضرورت مند کی مدد کرنا۔

9- علم کون سکھاتا ہے اور عقل کون عطا کرتا ہے؟
جواب: ہمیں علم بھی اللہ تعالیٰ سکھاتا ہے اور عقل بھی وہی عطا کرتا ہے۔

10- اللہ تعالیٰ کی پیدا کی ہوئی نعمتوں کے آٹھ نام لکھیں۔
جواب: ہوا۔ پانی۔ اناج۔ پھل۔ پھول۔ سبزیاں۔ تندرستی۔ والدین۔

11- شاعر نے حمد میں کن چیزوں کا ذکر کیا ہے؟
جواب: شاعر نے حمد میں جنگل، پھل، پھول، انسان اور حیوانوں کا ذکر کیا ہے جن کو اللہ تعالیٰ نے بنایا ہے۔

12- اللہ تعالیٰ نے ساری دنیا کو کس چیز سے سجایا ہے؟
جواب: اللہ تعالیٰ نے ساری دنیا کو پھولوں اور پھلوں سے سجایا ہے۔

2 ہمارے رسول ﷺ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
رسول	اللہ کی طرف سے بھیجا ہوا پیغمبر	ہولبان ہونا	شدید زخمی ہونا
		پہل	آغاز
محبت	شفقت۔ پیار	بسم اللہ	اللہ کے نام سے
نگاہیں	نظریں	یتیم	نابالغ بچہ جس کا باپ فوت ہو جائے
جھکنا	نیچے ہونا		
عظیم	بڑا	حاجت مند	ضرورت مند
عزیز	پیارا	مہربان	رحم دل
ادب	احترام	ارشاد	فرمان، حکم
سرور	خوشی	حبیب	پیارا
عطا کرنا	دینا	رتبہ	درجہ
ستانا	تنگ کرنا	تھکے ماندے	تھکے ہوئے
جاں نثار	جان قربان کرنیوالا	بے حد	بہت زیادہ
فرمان	حکم	باقاعدگی	بلاناغہ
پیوند	جوڑ	بلند	اونچا
آل	اولاد	شفقت	مہربانی
ڈھونا	اٹھا کر لے جانا	معمولی لباس	کم قیمت کا لباس
امین	امانت دار	بوجھ	وزن

سلیس اُردو

س-1: حضرت محمد ﷺ کا پیارا نام جوں ہی زبان پر آتا ہے ہماری نگاہیں ادب سے جھک جاتی ہیں۔ ہمارے دل کو سرور حاصل ہوتا ہے۔ زبان پر درود و سلام جاری ہو جاتا ہے۔ یوں محسوس ہوتا ہے جیسے اس نام میں ہمیں دنیا جہان کی دولت مل گئی ہو۔

سلیس: آخری نبی حضرت محمد ﷺ کا پیارا نام مبارک جیسے ہی ہماری زبان پر آتا ہے ہم اپنی نظروں کو بڑے ادب اور احترام سے جھکا لیتے ہیں۔ اس سے ہمارے دل کو سکون ملتا ہے اور ہماری زبان پر درود پاک جاری ہو جاتا ہے۔ ہمیں ان کا نام اس طرح محسوس ہوتا ہے جیسے یہ ہمارے لیے تمام دنیا کی دولت ہے۔

س-2: حضور ﷺ کمزوروں اور غریبوں سے بڑی محبت تھی۔ آپ ﷺ یتیموں پر شفقت فرماتے تھے۔ آپ ﷺ کے پاس اپنی ضرورت سے زیادہ جو کچھ ہوتا وہ غریبوں میں تقسیم کر دیتے بلکہ خود بھوکے رہ کر بھی حاجت مندوں کو کھانا کھلاتے۔ آپ ﷺ کا فرمان ہے۔ "سب انسان برابر ہیں۔"

سلیس: ہمارے پیارے نبی ﷺ کمزور لوگوں سے بہت زیادہ محبت کرتے تھے۔ آپ ﷺ ان بچوں سے بھی بڑا پیار کرتے تھے جن کے باپ فوت ہو جاتے تھے۔ آپ ﷺ کے پاس ضرورت سے زیادہ جو چیز بھی ہوتی وہ آپ ﷺ غریبوں میں تقسیم کر دیتے تھے۔ آپ ﷺ خود بھوکے رہ کر بھی ضرورت مندوں کو کھانا کھلاتے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ سب انسان برابر ہیں۔

مرکزی خیال:

حضرت محمد ﷺ پوری کائنات کے لیے رحمت بن کر تشریف لائے۔ آپ ﷺ انسانوں اور جانوروں سبھی پر رحم فرماتے تھے۔ آپ ﷺ کو کمزوروں اور غریبوں سے بڑی محبت تھی۔ آپ ﷺ خود بھوکے رہ کر بھی حاجت مندوں کی ضرورت پوری کرتے۔ آپ ﷺ انتہائی سادہ زندگی گزارتے تھے۔ آپ ﷺ اپنے تمام کام خود کرتے تھے۔ آپ ﷺ کی زندگی ہمارے لیے بہترین نمونہ ہے۔

حل مشقی سوالات

سوال 1: ہم حضور ﷺ کو سب سے زیادہ کیوں چاہتے ہیں؟

جواب: ہم حضور ﷺ کو اس لیے سب سے زیادہ چاہتے ہیں کہ وہ ہمیں جہالت کی تاریکیوں سے نکال کر روشنی میں لائے۔ آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری رسول ﷺ ہیں۔ آپ ﷺ تمام دنیا کے لیے رحمت بن کر آئے اور سب انسانوں میں افضل و اعلیٰ ہیں۔

سوال 2: ہمیں اپنے پیارے نبی ﷺ کے نام کے ساتھ ہمیشہ کون سے کلمات کہنے چاہییں؟

جواب: ہمیں اپنے پیارے نبی ﷺ کے نام کے ساتھ ہمیشہ "صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم" کے کلمات کہنے چاہئیں۔

سوال 3: ہمارے رسول ﷺ بچوں کے ساتھ کس طرح پیش آتے تھے؟

جواب: ہمارے پیارے نبی ﷺ بچوں سے بڑی محبت اور شفقت سے پیش آتے تھے۔ آپ ﷺ بچوں کو گود میں اٹھا لیتے اور انہیں پیار کرتے، کوئی چیز تقسیم کرتے تو سب سے پہلے بچوں کو دیتے تھے۔

سوال 4: حضور ﷺ کی زندگی سے ہمیں کیا کیا سبق ملتے ہیں؟

جواب: حضور ﷺ کی زندگی سے ہمیں یہ سبق ملتے ہیں کہ ہمیں دوست دشمن ہر ایک سے مہربانی سے پیش آنا چاہیے۔ دوسروں کی مدد کرنی چاہیے۔ بھوکوں کو کھانا کھلانا چاہیے اور جانوروں پر رحم کرنا چاہیے۔

سوال 5: ان الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے:

سرور۔ جاں نثار۔ تربیت۔ حاجت مند۔ نیک

جواب:

الفاظ	جملوں میں استعمال
سرور	نیکی کا کام کرنے سے انسان کو راحت اور سرور ملتا ہے۔
جاں نثار	پاک فوج کے جوان اسلام کے جاں نثار سپاہی ہیں۔
تربیت	ہمیں بچوں کی تربیت اسلام کے مطابق کرنی چاہیے۔
حاجت مند	حضور ﷺ حاجت مندوں کی مدد کرتے تھے۔
نیک	ہمیں نیک بن کر زندگی گزارنی چاہیے۔

سوال 6: دل و جان ایک مرکب ہے جو دو لفظوں یعنی دل اور جان سے مل کر بنا ہے۔ آپ اس طرح کے پانچ مرکب لکھیے۔

جواب: (i) صبح و شام (ii) مشرق و مغرب
(iii) جان و مال (iv) تر و تازہ (v) بلند و بالا

سوال 7: سپاہی، مسجد اور پتھر، کسی شخص، جگہ یا چیز کے نام ہیں۔ ایسے ناموں کو اسم کہتے ہیں۔ آپ اس سبق میں سے دس اسم چن کر لکھیے۔

جواب: بکری۔ اللہ۔ محمد ﷺ۔ بچے۔ جوتے۔ مسجد۔ دودھ۔ صحن۔ پتھر۔ ماں۔ گارا

معروضی سوالات

❖ دیے گئے جوابات میں سے درست پر دائرہ لگائیں۔

1- دنیا میں ہم بہت سے لوگوں سے کرتے ہیں:
(1) محبت (2) نفرت
(3) خیانت (4) لڑائی

2- ہمارے نبی کریم ساری دنیا کے لیے بن کر آئے:
(1) دولت (2) امانت
(3) رحمت (4) شہرت

3- جب کھانا تقسیم ہوتا، آپ ﷺ سب سے پہلے دیتے:
(1) بڑوں کو (2) غریبوں کو
(3) بچوں کو (4) سرداروں کو

4- دنیا میں سب سے زیادہ جسے ہم چاہتے ہیں وہ ذات
(1) نبی کریم ﷺ کی ہے (2) حضرت موسیٰؑ کی ہے
(3) حضرت عیسیٰؑ کی ہے (4) حضرت داؤدؑ کی ہے

5- ہاتھ سے کام کرنے والا دوست ہوتا ہے:
(1) حکومت کا (2) حضرت محمد ﷺ کا
(3) باپ کا (4) اللہ کا

6- اللہ کے آخری نبی ہیں:
(1) حضرت موسیٰؑ (2) حضرت ابراہیمؑ
(3) حضرت محمد ﷺ (4) حضرت یوسفؑ

7- کھانا شروع کرنے سے پہلے پڑھیں:
(1) اللہ اکبر (2) بسم اللہ
(3) سبحان اللہ (4) الحمدللہ

8- آپ ﷺ گود میں اٹھا لیتے اور خوب پیار کرتے:
(1) پرندوں کو (2) بچوں کو
(3) جانوروں کو (4) بچیوں کو

9- خدا کے بعد سب سے زیادہ رتبہ ہے:
(1) حضرت محمد ﷺ کا (2) حضرت آدمؑ کا
(3) حضرت ابراہیمؑ کا (4) حضرت نوحؑ کا

10- آپ ﷺ بکری کا دودھ خود:
(1) بیچتے تھے (2) خریدتے تھے

(3) دوہتے تھے (4) ناپا کرتے تھے

11- حضور ﷺ کے نام میں تھی ہے:
(1) کشش (2) برکت
(3) شجاعت (4) ہمت

12- ہمارے لیے سب سے محبوب ہستی ہیں:
(1) ماں باپ (2) حضرت امام حسینؓ
(3) حضرت محمد ﷺ (4) حضرت آدمؑ

جوابات:
1- محبت 2- رحمت 3- بچوں کو
4- نبی کریم کی ہے 5- اللہ کا 6- حضرت محمدؐ
7- بسم اللہ 8- بچوں کو 9- حضرت محمدؐ کا
10- دوہتے تھے 11- برکت 12- حضرت محمدؐ

❖ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے۔

1- محنت کرنے والے کے بارے میں حضور ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: محنت کرنے والے کے بارے میں حضور ﷺ نے فرمایا: "ہاتھ سے کام کرنے والا اللہ کا دوست ہے"۔

2- نبیوں میں حضور ﷺ کا مقام اور رتبہ کیا ہے؟

جواب: ہمارے نبی حضرت محمدؐ سب نبیوں کے سردار ہیں اور سب سے آخر میں تشریف لائے۔ آپ ﷺ کا رتبہ اللہ تعالیٰ کے بعد سب سے بلند تر ہے۔

3- رسول کسے کہتے ہیں؟

جواب: خدا کی طرف سے بھیجا ہوا پیغمبر جو کتاب الٰہی بھی لائے، اسے "رسول" کہتے ہیں۔

4- حضور ﷺ جانوروں کے بارے میں کیا نصیحت فرمایا کرتے تھے؟

جواب: حضور ﷺ نے فرمایا کہ جانوروں کو پیٹ بھر کر کھلاؤ۔ ان پر زیادہ بوجھ نہ لادو۔

5- دشمن آپ ﷺ کی کس بات کی تعریف کرتے تھے؟

جواب: آپ ﷺ ایسے سچے تھے کہ دشمن بھی آپ ﷺ کی سچائی کی تعریف کرتے تھے۔

6- بچوں کے ساتھ حضور ﷺ کا سلوک کیسا تھا؟

جواب: آپ ﷺ بچوں سے بہت پیار کرتے، اپنے ساتھ سواری پر بٹھا لیتے، وضو کا طریقہ بتاتے اور اپنے ساتھ نماز بھی پڑھواتے کھانا تقسیم ہوتا تو بچوں کو سب سے پہلے دیتے، بچوں کو گود میں اٹھا کر خوب پیار کرتے۔ آپ ﷺ بچوں کی تربیت کا بہت خیال رکھتے۔

7- حضور ﷺ نے تمام زندگی کس کام میں گزاری؟

جواب: آپ ﷺ نے اپنی تمام زندگی اللہ کے دین اسلام کی سربلندی میں گزاری۔

8- اگر کوئی بچہ بغیر اجازت گھر میں داخل ہو جاتا تو آپ ﷺ کیا فرماتے؟

جواب: اگر کوئی بچہ بغیر اجازت گھر میں داخل ہو جاتا تو آپ ﷺ اسے نرمی سے فرماتے: "بیٹے! تم باہر جا کر پہلے اجازت لو، پھر اندر آؤ"۔

9- حضور ﷺ جانوروں سے کیسا سلوک کرتے تھے؟

جواب: آپ ﷺ جانوروں پر رحم فرماتے، کمزور اور تھکے ماندے جانوروں پر سوار نہ ہوتے، نصیحت کرتے کہ جانوروں کو پیٹ بھر کر کھلاؤ، ان پر زیادہ بوجھ نہ لادو۔

10- کھانا کھانے سے پہلے کیا پڑھنا چاہیے؟

جواب: کھانا کھانے سے پہلے بسم اللہ پڑھنی چاہیے۔

11- اگر کوئی بچہ بسم اللہ کے بغیر کھانا شروع کر دیتا تو آپ ﷺ کیا فرماتے؟

جواب: اگر کوئی بچہ بسم اللہ کے بغیر کھانا شروع کر دیتا تو آپ ﷺ نرمی سے اس کا ہاتھ پکڑ لیتے اور فرماتے: "بیٹے! کھانا شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ ضرور پڑھ لیا کرو"۔

12- حضور ﷺ کو صفائی اور سادگی کیسی پسند تھی؟

جواب: حضور ﷺ کو صفائی اور سادگی بہت پسند تھی، ہمیشہ اپنا لباس، گھر اور مسجد کو صاف رکھتے۔ آپ ﷺ سادہ غذا کھاتے اور کبھی بھی پیٹ بھر کر نہ کھاتے تھے۔

13- حضور ﷺ اپنا زیادہ وقت کس کام میں گزارتے تھے؟

جواب: حضور ﷺ اپنا زیادہ وقت اللہ کی عبادت میں گزارتے تھے۔

14- کس بات کا اثر تھا کہ ہر بچہ اسلام کا جاں نثار سپاہی تھا؟

جواب: حضور ﷺ کی پیروی اور تربیت ہی کا اثر تھا کہ ہر بچہ اسلام کا جاں نثار سپاہی تھا اور آپ ﷺ سے اپنی جان سے بھی زیادہ محبت کرتا تھا۔

15- حضور ﷺ کون سے کام خود کرتے تھے؟

جواب: حضور ﷺ کپڑوں پر پیوند لگاتے تھے۔ بکری کا دودھ دوہتے اور اپنے جوتے خود مرمت کرتے غرضیکہ ہر کام خود کرتے تھے۔

16- حضور ﷺ غریبوں سے کس طرح پیش آتے تھے؟

جواب: حضور ﷺ غریبوں سے بڑے پیار و محبت سے پیش آتے تھے۔

17- آپ ﷺ کی زندگی کیسی تھی؟

جواب: آپ ﷺ کی زندگی بہت سادہ تھی۔ آپ ﷺ نے ہمیشہ سادہ غذا کھائی اور معمولی لباس پہنا۔ اپنا ہر کام اپنے ہاتھ سے کرتے تھے۔ جوتے خود مرمت کرتے اور کپڑوں کو خود پیوند لگاتے تھے۔

3 آزادی مُبارک

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ننھی	چھوٹی سی	گلدان	پھول رکھنے کا برتن
پھدک پھدک کر	اچھل اچھل کر	سلامتی	حفاظت
آنکھ کھلنا	جاگنا	چراغاں کرنا	روشن کرنا
آنکھیں ملنا	آنکھوں کو رگڑنا	توفیق	طاقت
مبارک	برکت والا	بے معنی	بے مقصد
پرچم	جھنڈا	فرض	ذمہ داری
یومِ آزادی	آزادی کا دن	جگ مگ	روشن
چوں چوں	چڑیا کے بولنے کی آواز	چپکے سے	خاموشی سے
آنکھیں مٹکانا	آنکھیں اِدھر اُدھر گھمانا	کیلنڈر	سال نامہ
		اتنا	بہت خوب رہا

سلیس اُردو

پیراگراف 1: خالد کی آنکھ چوں چوں کی آواز سے کھل گئی۔ کھڑکی کی سلاخوں پر ایک ننھی سی چڑیا پھدک پھدک کر چوں چوں کر رہی تھی۔ خالد نے آنکھیں ملتے ہوئے سامنے دیکھا۔ چھوٹے سے کیلنڈر پر سرخ ہندسوں میں لکھی ہوئی ایک تاریخ مسکرا رہی تھی۔

سلیس: چڑیا جب صبح کے وقت چوں چوں کر کے بولی تو خالد جاگ گیا۔ اس نے دیکھا تو اس کے گھر کی کھڑکی کی سلاخوں پر ایک چھوٹی سی پیاری چڑیا بیٹھی ہوئی تھی اور اچھل اچھل کر چوں چوں کر رہی تھی۔ خالد نے آنکھیں ملتے ہوئے دیکھا کہ ایک چھوٹے سے کیلنڈر پر سرخ ہندسوں میں لکھی ہوئی ایک تاریخ ایسے لگ رہی تھی جیسے وہ مسکرا رہی ہو۔

پیراگراف 2: سب بچے یومِ آزادی پر بہت خوش تھے۔ خالد بھی جلدی سے تیار ہوا، ناشتا کیا اور ابا جان کے پاس آ کر زور سے بولا "پاکستان" اس پر سب نے کہا "زندہ باد"۔ سارا شہر اس طرح سجا ہوا تھا جیسے وہ بنس بنس کر بچوں سے کہہ رہا ہو "آزادی کا ایک اور سال مبارک ہو۔"

سلیس: تمام بچے آزادی کے دن پر بہت زیادہ خوش تھے۔ خالد بھی اس دن تیار ہو کر اور صبح کا کھانا کھا کر ابا جان کے پاس آیا اور اونچی آواز میں بولا "پاکستان" اور پھر ہم سب نے "زندہ باد"۔ سارا شہر اس طرح خوبصورت بنایا گیا تھا کہ جس طرح اس کی شادی ہو رہی ہو اور وہ بچوں سے کہہ رہا ہو کہ آپ سب کو آزادی کا ایک اور سال مبارک ہو۔

مرکزی خیال:

14 اگست ہماری آزادی کا دن ہے۔ ہمارے ملک میں یہ دن بڑے جوش و خروش سے منایا جاتا ہے۔ اس روز پورے ملک میں عمارات پر جھنڈے لگائے جاتے ہیں اور چراغاں کیا جاتا ہے۔ اس روز ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں آزادی کی حفاظت کے لیے اپنا فرض پورا کرنے کی توفیق دے۔

حل مشقی سوالات

سوال 1: کیلنڈر میں 14-اگست کی تاریخ سرخ رنگ میں کیوں دکھائی جاتی ہے؟

جواب: 14-اگست کو پورے ملک میں چھٹی ہوتی ہے کیونکہ یہ ہماری آزادی کا دن ہے، اس لیے اسے سرخ رنگ سے ظاہر کیا جاتا ہے۔

سوال 2: 14-اگست کو خالد کی امی نے سارے گھر کو کیوں سجا رکھا تھا؟

جواب: 14 اگست کو خالد کی امی نے سارے گھر کو اس لیے سجا رکھا تھا

کہ یہ ہماری آزادی کا دن ہے۔ اس دن ہمارا ملک انگریزوں کے قبضے سے آزاد ہوا تھا۔ اس لیے ہم اس دن خوشیاں مناتے ہیں اور اپنے گھروں کو سجاتے ہیں۔

سوال 3: خالد نے اپنا منھ کیوں اڑا دیا؟

جواب: خالد کے ابا نے بتایا تھا کہ آزادی کے بغیر زندگی مکمل ہوتی ہے۔ خالد نے سوچا کہ منھو کی زندگی کو خراب نہیں کرنا چاہیے۔ اس لیے اس نے منھو کو آزاد کر دیا۔

سوال 4: ہم آزادی کا دن کس طرح مناتے ہیں؟

جواب: ہم آزادی کا دن اس طرح مناتے ہیں کہ تمام سرکاری عمارتوں پر پرچم لہرایا جاتا ہے، چراغاں کیا جاتا ہے، گھروں اور دکانوں کو بھی جھنڈے اور جھنڈیوں سے سجایا جاتا ہے۔ غرضیکہ ملک میں عید کا سماں ہوتا ہے۔

سوال 5: پرچم۔ سلامتی۔ حفاظت کے معنی بتائیے اور اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

جواب:

الفاظ	معنی	جملوں میں استعمال
پرچم	جھنڈا	خدا ہمارے پرچم کو ہمیشہ بلند رکھے۔
سلامتی	خیریت	14-اگست کو تمام لوگ ملک کی سلامتی کے لیے دعا مانگتے ہیں۔
حفاظت	نگرانی	اللہ تعالیٰ ہمارے ملک کی حفاظت کرے۔

سوال 6: ان الفاظ کے الٹ معنی والے الفاظ لکھیے:

صبح۔ روشنی۔ آزادی۔ صاف۔ غلط۔

جواب:

الفاظ	الٹ	الفاظ	الٹ
صبح	شام	آزادی	غلامی
روشنی	اندھیرا	صاف	گندا
		غلط	صحیح

سوال 7: دونوں جملوں کو غور سے پڑھیے اور اسی طرح باقی جملے مکمل کیجیے۔

خالد تیار ہوا۔ اسلمٰی تیار ہوئی۔

(i) خالد آیا۔ سلمٰی ۔۔۔

(ii) چڑیا اُڑی۔ طوطا ۔۔۔

(iii) بکری کودی۔ کتا ۔۔۔

جواب: (i) آئی (ii) اُڑا (iii) بھونکا۔

معروضی سوالات

دیے گئے جوابات میں سے درست پر دائرہ لگائیں۔

1- پاکستان معرض وجود میں آیا:

(1) 1947ء میں (2) 1948ء میں

(3) 1949ء میں (4) 1950ء میں

2- "پاکستان" کا نعرہ سن کر سب کہتے ہیں:

(1) سلامت رہے (2) مبارک باد

(3) زندہ باد (4) میرا وطن

3- کیلنڈر پر تاریخ 14-اگست مسکرا رہی تھی:

(1) سنہری ہندسوں میں (2) سیاہ ہندسوں میں

(3) سرخ ہندسوں میں (4) سبز ہندسوں میں

4- آزادی کے بغیر زندگی ہوتی ہے:

(1) بے مزہ (2) بے معنی

(3) فضول (4) بے مقصد

5- آزادی ہے:

(1) زحمت (2) بڑی دولت

(3) رحمت (4) انعام

6- میاں منھو نے آخری بار کھال بیچ کر "آزادی مبارک" کہا؟

(1) منڈیر پر (2) چھت پر

(3) درخت پر (4) کھمبے پر

7- سب بچے بہت خوش تھے:

(1) یومِ آزادی پر (2) یومِ دفاع پر

(3) یومِ سیاہ پر (4) یومِ احتجاج پر

8- باجی نے پھول توڑ کر سجائے:

(1) گلاس میں (2) کپ میں

(3) گلدانوں میں (4) گملوں میں

9- ہم یومِ آزادی مناتے ہیں:

(1) 12-اگست کو (2) 13-اگست کو

(3) 14-اگست کو (4) 15-اگست کو

10- آنکھیں ملتے ہوئے اٹھا:

(1) طارق (2) حسن

(3) زہیر (4) خالد

11- میاں منھو بولے:

(1) مجھے چھوڑ دو (2) مجھے قید میں رکھو

(3) میں نہیں جاؤں گا (4) آزادی مبارک

12- خالد کی آنکھ کس کی آواز سن کر کھلی؟

(1) چڑیا کی (2) کوے کی

(3) کبوتر کی (4) بلبل کی

13- امی نے گھر کو سجایا تھا:

(1) سالگرہ کے دن (2) آزادی کے دن

(3) شادی کے دن (4) مہمانوں کی آمد پر

14- چھوٹی چڑیا کو بھی مبارک ہو:

(1) موسم بہار (2) 23 مارچ

(3) یوم آزادی (4) عید

15- پاکستان معرض وجود میں آیا:

(1) 14-اگست (2) 15-اگست

(3) 23-مارچ (4) 25-دسمبر

16- کیلنڈر میں 14-اگست کی تاریخ دکھائی دیتی ہے:

(1) سبز رنگ کی (2) سرخ رنگ کی

(3) سیاہ رنگ کی (4) زرد رنگ کی

جوابات:

1- 1947ء میں 2- زندہ باد

3- سرخ ہندسوں میں 4- بے معنی

5- بڑی دولت 6- درخت پر

7- یوم آزادی پر 8- گلدانوں میں

9- 14-اگست 10- خالد

11- آزادی مبارک 12- چڑیا کی

13- آزادی کے دن 14- یوم آزادی

15- 14-اگست 16- سرخ رنگ کی

❖ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے۔

1- پاکستان کب آزاد ہوا؟

جواب: پاکستان 14-اگست 1947ء کو آزاد ہوا۔

2- ننھی سی چڑیا کیوں پھدک کر چوں چوں کر رہی تھی؟

جواب: ننھی سی چڑیا پھدک کر اپنی آزادی اور خوشی کا اظہار کر رہی تھی۔

3- یوم آزادی کے موقع پر چراغاں کے علاوہ گھروں اور مسجدوں میں کیا کرتے ہیں؟

جواب: یوم آزادی پر گھروں اور مسجدوں میں وطن کی سلامتی کے لیے دعائیں ہوتی ہیں۔ ایک دعا یہ بھی کہ خدا ہمیں آزادی کی حفاظت کے لیے اپنا فرض پورا کرنے کی توفیق دے۔

4- خالد نے آزادی کے دن کونسا پرندہ آزاد کیا؟

جواب: خالد نے آزادی کے دن میاں منھو (طوطا) کو آزاد کیا۔

5- 14-اگست کے دن میاں منھو سے کیا سلوک کیا گیا؟

جواب: خالد نے چپکے سے پنجرے کی کھڑکی کھول دی اور اپنے میاں منھو کو "آزادی مبارک" کہا اور آزاد کر دیا۔

6- کیلنڈر کسے کہتے ہیں؟

جواب: سال مہینوں دنوں اور تاریخوں کے نقشے کو "کیلنڈر" کہتے ہیں۔

7- آزادی کے بغیر زندگی کیسی ہے؟

جواب: آزادی کے بغیر زندگی بے کار ہے۔

8- ہم یوم آزادی صرف 14-اگست ہی کو کیوں مناتے ہیں؟

جواب: اس لیے کہ 14-اگست 1947ء کو ہمارا وطن پاکستان آزاد ہوا تھا۔

9- طارق کے گھر کے صحن کو کس طرح سجایا گیا تھا؟

جواب: طارق کے گھر کے صحن کو پاکستانی پرچم کی چھوٹی چھوٹی جھنڈیوں سے سجایا گیا تھا۔

10- آزادی اپنے ساتھ کیا لاتی ہے؟

جواب: آزادی بہت اچھی چیز ہے کیونکہ یہ اپنے ساتھ روشنیاں اور خوشیاں لاتی ہے۔

11- پاکستان کے پرچم کا کون سا رنگ ہے؟

جواب: پاکستان کے پرچم کا رنگ سبز اور سفید ہے۔

12- خالد کی آنکھ کس کی آواز سے کھلی؟

جواب: خالد کی آنکھ ننھی سی چڑیا کی آواز سے کھلی۔

13- چھوٹی چڑیا کہاں آ کر بیٹھی تھی؟

جواب: چھوٹی چڑیا پھدک کر بیچ والی سلاخ پر آ بیٹھی تھی۔

14- میاں منھو نے پنجرے سے نکلتے ہی کیا کہا؟

جواب: میاں منھو پنجرے کی کھڑکی کھلتے ہی پھر سے اڑے اور ایک دفعہ پر پھیلا کر اپنی گول گول آنکھیں مٹکا کر بولے "آزادی مبارک"۔

15- یوم آزادی کے موقع پر سارا شہر کس طرح سجایا گیا تھا؟

جواب: یوم آزادی کے موقع پر سارا شہر دلہن کی طرح سجایا گیا تھا۔

4 مدینے کی برادری

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
برادری	بھائی چارہ	عمل	کام
ہجرت	اللہ کی خاطر ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا	نسل	خاندان
		مخلص	بے غرض محبت کرنے والا
بے حد	بہت زیادہ	ایثار	قربانی
مزدور	محنت کش	مشق	مہارت
تعلق	رشتہ	گہوارہ	مرکز
انصار	مددگار	حد درجہ	بہت زیادہ
پیش کرنا	حاضر کرنا	تعمیر کرنا	بنانا
مہاجر	ہجرت کرنے والا	وقف کرنا	خدا کے نام پر چھوڑنا
نصف	آدھا	نظیر	مثال
تجارت	کاروبار	بنیاد	جڑ
جدائی	علیحدگی۔ دوری	قدر	عزت
مشقت	محنت	رہن سہن	زندگی گزارنے کا طریقہ
اپنے پاؤں پر کھڑے ہونا	اپنی روزی خود کمانا	خاصی	کافی زیادہ
		مظالم	ظلم کی جمع
اخوت	بھائی چارہ	شانہ بشانہ	کندھے سے کندھا ملا کر
جائیداد	زمین، مکان وغیرہ	قابل	لائق
صدیق	سچا	حد درجہ	بہت زیادہ
برکت	اضافہ	کافر	اللہ کو نہ ماننے والا

سلیس اُردو

پیرا-1: انصار حضور ﷺ کے اس فیصلے سے بے حد خوش ہوئے۔ انہوں نے اس فیصلے پر اس طرح عمل کیا کہ اپنے گھر، باغ اور کھیت اپنے مہاجر بھائیوں میں تقسیم کر دیے۔ ہر انصاری اپنے مہاجر بھائی کو ساتھ لے کر گھر پہنچتا اور گھر کا سارا سامان پیش کر کے کہتا: "اس میں سے نصف آپ لے لیجیے۔" اس طرح پورا مدینہ محبت اور اخوت کا گہوارہ بن گیا۔

سلیس: مدینے کے رہنے والے لوگ حضور ﷺ کے اس فیصلے سے بہت زیادہ خوش ہوئے۔ ان لوگوں نے اس فیصلے پر عمل اس طرح کیا کہ اپنے گھر، باغ اور کھیت اپنے مہاجر بھائیوں میں تقسیم کر دیے۔ انہوں نے مہاجرین کی مدد اس طرح کی کہ ہر انصاری اپنے مہاجر بھائی کو ساتھ لے کر اپنے گھر چلا جاتا اور اپنے گھر کا سارا سامان اس کے سامنے رکھ کر کہتا کہ اس میں سے آدھا سامان آپ لے لیں۔ اس طرح سارا مدینہ باہمی پیار و محبت اور بھائی چارے کا مرکز بن گیا۔

پیرا-2: مدینے کی اس برادری میں حد درجہ محبت تھی۔ سب ایک دوسرے کے دکھ درد میں شریک ہوتے تھے۔ ان کا رہن سہن ایک جیسا تھا۔ وہ امن کے دنوں میں مل کر کام کاج کرتے اور جنگ کے دنوں میں ایک دوسرے کے شانہ بشانہ دشمنوں کا مقابلہ کرتے۔ دینی محبت اور اسلامی برادری کی یہ بہترین مثال تھی جس کی نظیر تاریخ میں نہیں ملتی۔

سلیس: مدینے کے لوگوں میں پیار و محبت اور بھائی چارہ بہت زیادہ تھا۔ تمام لوگ ایک دوسرے کا اچھے برے وقت میں ساتھ دیتے تھے۔ ان کا رہنے کا طریقہ ایک جیسا تھا۔ وہ امن کے دنوں میں مل کر ہر کام کرتے تھے اور جنگ کے وقت بھی مل کر دشمنوں کا مقابلہ کرتے تھے۔ دینی محبت اور اسلامی بھائی چارے کی یہ ایک ایسی عظیم مثال تھی جس کی نظیر ہمیں تاریخ میں نہیں ملتی۔

مرکزی خیال:

رسول اکرم ﷺ نے مدینے پہنچ کر سب سے پہلے مسجد تعمیر کی۔ اس کے بعد آپ ﷺ نے مہاجرین اور انصار کو بھائی بنا دیا۔ انصار نے اپنے گھر، باغات اور کھیتوں میں مہاجرین کو شریک کر لیا۔ مہاجرین نے انصار مدینہ کے اس ایثار کی بڑی قدر کی۔ انہوں نے تجارت کی اور بالآخر اپنے پاؤں پر کھڑے ہو گئے۔

حل مشقی سوالات

سوال 1: ہجرت کسے کہتے ہیں؟

جواب: اللہ کے دین کی خاطر اپنا گھر بار چھوڑ کر کسی دوسری جگہ چلے جانے کو "ہجرت" کہتے ہیں۔

سوال 2: مسلمانوں نے ہجرت کیوں کی تھی؟

جواب: مسلمانوں نے ہجرت اس لیے کی تھی کہ مکے کے کافران کو بہت تنگ کرتے تھے۔ ان پر ظلم وستم کرتے تھے اور اللہ تعالیٰ کی عبادت نہیں کرنے دیتے تھے۔

سوال 3: حضرت محمد ﷺ نے مہاجرین اور انصار کو کس طرح بھائی بھائی بنا دیا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے ایک مہاجر کا ہاتھ ایک انصاری کے ہاتھ میں دیا اور ساتھ ہی یہ فرمایا کہ تم اللہ کی خاطر ایک دوسرے کے بھائی ہو۔

سوال 4: انصار نے حضور ﷺ کے فیصلے پر کس طرح عمل کیا؟

جواب: انصار نے اپنا گھر، باغ، کھیت اور تمام مال واسباب اپنے مہاجر بھائیوں کو پیش کر کے کہا: آپ اس میں سے آدھا لے لیں۔ ان کی یہ پیشکش حضور ﷺ کے فیصلے پر عمل کا واضح ثبوت تھی۔

سوال 5: پاکستانی آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ ہمیں ایک دوسرے کے ساتھ کس طرح رہنا چاہیے؟

جواب: ایک پاکستانی ہونے کی حیثیت سے ہمیں چاہیے کہ ہم پیار و محبت اور بھائی چارے کا مظاہرہ کریں۔ آپس کے اختلافات اور رنجشوں کو بھلا کر وہی بھائی چارہ قائم کریں جو حضور ﷺ نے مدینہ میں قائم کیا تھا۔

سوال 6: ان الفاظ کے معنی یاد کیجیے:

ہجرت۔ اخوت۔ گہوارہ۔ مخلص۔ ایثار۔ قدر کرنا۔ مشقت۔ مظالم۔ شانہ بشانہ۔ وقف۔ نظیر۔

جواب:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ہجرت	اللہ تعالیٰ کی راہ میں گھر بار چھوڑ دینا	مشقت	محنت
اخوت	بھائی چارہ	مظالم	ظلم کی جمع۔ زیادتیاں
		نظیر	مثال

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
گہوارہ	مرکز	شانہ بشانہ	کندھے سے کندھا ملا کر
مخلص	بے غرض محبت کرنے والا	وقف	اللہ کے نام پر چھوڑی ہوئی چیز
ایثار	قربانی		
قدر کرنا	عزت کرنا		

سوال 7: واحد کے جمع لکھیے۔ سبب۔ برکت۔ تعلق۔ مہاجر

جواب:

واحد	جمع
سبب	اسباب
برکت	برکات۔ برکتیں
تعلق	تعلقات
مہاجر	مہاجرین

معروضی سوالات

❖ دیے گئے جوابات میں سے درست پر دائرہ لگائیں۔

1- حضور ﷺ نے سب سے پہلے مسجد تعمیر کی:

(1) مسجد نبوی ﷺ (2) مسجد قبا
(3) مسجد اقصیٰ (4) مسجد حرام

2- حضور ﷺ کی طرف سے بھائی بھائی بننے کے فیصلے پر انصار کا کیا ردعمل تھا؟

(1) دل میں ناگواری محسوس کی (2) خاموش رہے
(3) بے حد خوش ہوئے (4) واہ واہ کی

3- حضرت محمد ﷺ اور ان کے ساتھیوں نے ہجرت کی:

(1) مکے سے شام کو (2) شام سے مکے کو
(3) مکے سے مدینے کو (4) مکے سے حبشہ کو

4- مہاجروں نے اپنے کافر رشتہ داروں سے تعلق ختم کر لیا:

(1) پیغمبرؐ کے لیے (2) اللہ کے لیے
(3) اچھے مستقبل کے لیے (4) خلیفہ کے لیے

5- حضرت ابوبکر صدیقؓ نے کاروبار کیا:

(1) آموں کا (2) کپڑے کا
(3) اناج کا (4) کھجوروں کا

6- کھجوروں کی تجارت کرنے لگے:

(1) حضرت عمرؓ (2) حضرت ابوبکرؓ
(3) حضرت عبدالرحمٰنؓ (4) حضرت عثمانؓ

7- مہاجرین نے گھر بار چھوڑا:

(1) دولت کی خاطر (2) اللہ کی خاطر
(3) لوگوں کی خاطر (4) علم کی خاطر

8- حضرت عثمانؓ نے کاروبار کیا:

(1) بکریوں کا (2) اونٹوں کا
(3) پھلوں کا (4) کھجوروں کا

9- اسلامی برادری کی بنیاد تھی:

(1) نسل پر (2) دین کے رشتے پر
(3) خاندان پر (4) رنگ پر

10- حضرت عبدالرحمٰنؓ نے کاروبار کیا:

(1) سبزیوں کا (2) تیل کا
(3) گھی اور پنیر کا (4) آٹے کا

11- حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ کو ان کے انصاری بھائی نے گھر کا سامان پیش کیا:

(1) تہائی (2) چوتھائی
(3) سارا (4) نصف

12- حضور ﷺ نے ایک جگہ جمع کیا:

(1) صرف انصار کو (2) انصار و مہاجرین کو
(3) تمام لوگوں کو (4) صرف مہاجرین کو

13- حضور ﷺ مسجد کی تعمیر میں اٹھا کر لاتے:

(1) اینٹیں (2) گارا اور پتھر
(3) مٹی (4) ریت

14- مدینے کی برادری کی بنیاد رشتے پر تھی:

(1) بھائی کے (2) دین کے
(3) ماں کے (4) باپ کے

جوابات:

1- مسجد نبوی 2- بے حد خوش ہوئے
3- مکے سے مدینے کو 4- اللہ کے لیے 5- کپڑے کا
6- حضرت عثمانؓ 7- اللہ کی خاطر 8- کھجوروں کا
9- دین کے رشتے پر 10- گھی اور پنیر کا 11- نصف
12- انصار و مہاجرین کو 13- گارا اور پتھر 14- دین کے

❖ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے۔

1- مکے سے مدینے کی طرف کس نے ہجرت کی؟

جواب: مکے سے مدینے کی طرف حضرت محمد ﷺ اور ان کے ساتھیوں نے ہجرت کی۔

2- انصار نے مہاجرین کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

جواب: ہر انصاری اپنے مہاجر بھائی کو اپنے ساتھ لے کر گھر پہنچتا اور گھر کا سارا سامان پیش کر کے کہتا "اس میں سے نصف آپ لے لیجیے"۔

3- حضور ﷺ نے مدینہ آ کر مسجد کی تعمیر میں کس طرح حصہ لیا؟

جواب: مسجد تعمیر کرنے میں سب مسلمانوں نے مزدوروں کی طرح کام کیا۔ حضور ﷺ خود بھی سب کے ساتھ مل کر کام کرتے اور انہی کی طرح گارا، پتھر اٹھا اٹھا کر لاتے۔

4- مدینے پہنچ کر حضور ﷺ نے سب سے پہلے کیا کام کیا؟

جواب: حضور ﷺ نے مدینے پہنچ کر سب سے پہلے ایک مسجد تعمیر کی۔

5- کس طریقے سے حضور ﷺ نے مہاجر و انصار کو بھائی بھائی بنایا۔

جواب: حضور ﷺ نے مہاجرین اور انصار کو جمع کیا اور فرمایا: "اللہ کی خاطر ایک دوسرے کے بھائی بن جاؤ"۔ یہ کہہ کر حضورؐ نے حضرت حمزہؓ کا ہاتھ حضرت زیدؓ کے ہاتھ میں دے دیا اور فرمایا: تم دونوں بھائی ہو۔ اس طرح مہاجرین و انصار بھائی بھائی بنتے چلے گئے۔

6- مہاجرین کو کون سی بات پسند نہ تھی؟

جواب: مہاجرین کو یہ بات پسند نہ تھی کہ وہ ہاتھ پاؤں جوڑ کر بیٹھ رہیں اور اپنے بھائیوں (انصار) کی کمائی کھاتے رہیں۔ اس لیے انہوں نے انصار کے ساتھ مل کر کام کرنا شروع کر دیا۔

7- مدینہ آنے کے بعد مہاجروں کی گزر بسر کیسے ہوئی؟

جواب: مہاجرین انصار کے باغوں کھیتوں میں مل کر محنت کرتے، کچھ نے کاروبار شروع کر دیا۔ اس طرح انصار پر بوجھ بننے کے بجائے اپنے اپنے پاؤں پر کھڑے ہو گئے۔

8- حضرت ابوبکر صدیقؓ نے کون سا پیشہ اختیار کیا؟

جواب: حضرت ابوبکر صدیقؓ نے مدینے پہنچ کر کپڑے کا کاروبار شروع کیا۔

9- بعد میں آنے والے مہاجروں کے ساتھ مدینے کے انصار نے کیا کیا؟

جواب: ہر انصاری چاہتا تھا مہاجر اس کے ہاں ٹھہرے، پھر قرعہ

اندازی ہوتی جس کا نام تھا "وہ مہاجر بھائی کو خوشی خوشی اپنے ساتھ لے جاتا۔

10- حضرت عبدالرحمٰن" بن عوف نے اپنے انصاری بھائی سے کیا فرمایا؟

جواب: حضرت عبدالرحمٰن" بن عوف کا انصاری بھائی انہیں اپنے گھر لے گیا اور گھر کا سامان اور مال پیش کر کے کہنے لگا "اس میں سے نصف آپ لے لیجیے"۔ حضرت عبدالرحمٰن" نے فرمایا "بھائی! یہ مال آپ کو مبارک ہو، مجھے تو مہربانی کر کے بازار کا رستہ دکھا دیجیے۔"

11- مدینے کی برادری میں کون سا جذبہ پایا جاتا تھا؟

جواب: مدینے کی برادری میں بھائی چارے اور محبت کا جذبہ پایا جاتا تھا۔

12- جب کوئی مہاجر قریش کے مظالم سے جان بچا کر مدینے آتا تو ہر انصاری کیا چاہتا تھا؟

جواب: جب کوئی مہاجر قریش کے مظالم سے جان بچا کر مدینے آتا تو ہر انصاری یہ چاہتا کہ وہ اسی کے ہاں ٹھہرے۔

13- انصار کس بات پر اللہ کا شکر ادا کرتے تھے؟

جواب: انصار اس بات پر اللہ کا شکر ادا کرتے تھے کہ اللہ نے دین کے ایک بھائی کو اس کا حصہ دار بنا دیا ہے۔

14- حضورؐ نے مہاجرین اور انصار کو جمع کر کے کیا فرمایا؟

جواب: آپؐ نے فرمایا کہ "اللہ کی خاطر ایک دوسرے کے بھائی بن جاؤ"۔

5 قطار بنائیں

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لپکنا	تیزی سے آگے بڑھنا	دانائی	عقلمندی
کنڈکٹر	بس میں ٹکٹ دینے والا	افضل	اعلیٰ
سمجھدار	عقل مند	منظر	نظارہ
گھسنا	زبردستی داخل ہونا	پھلانگنا	کودنا
الجھنا	جھگڑا کرنا	اصول	قاعدہ
دھینگا مشتی	لڑائی جھگڑا	تماشا	کھیل
ٹوٹ پڑنا	اچانک حملہ کرنا	ہجوم	بھیڑ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
چلانا	زور سے پکارنا	بسر کرنا	گزارنا
ضبط	برداشت، تحمل	فاضل	لاپروا
رینگنا	آہستہ آہستہ پیٹ کے بل چلنا	تماشا	کرتب
راشن ڈپو	جہاں سے آٹا چینی ملتی ہے	سمجھدار	عقلمند
پلیٹ فارم	ریل گاڑی کے رکنے کی جگہ	حیران	پریشان
بک کرانا	نشست مخصوص کرانا	فضا	ہوا
دھکے دینا	آگے دھکیلنا	مجال	طاقت
نگاہیں	نظریں	چلانا	زور زور سے بولنا
قطار	صف		

سلیس اُردو

پیرا-1: بس سٹاپ کا یہ منظر کئی جگہ دیکھنے میں آتا ہے۔ اور یہ صرف بس سٹاپ ہی پر نہیں جہاں لوگوں کا ذرا ہجوم ہوا' یہ تماشا شروع ہو گیا۔ ریلوے سٹیشن پر چلے جائیے۔ آپ دیکھیں گے کہ ٹکٹ گھر کی کھڑکی پر لوگ ایک دوسرے سے الجھ رہے ہیں۔ ہر شخص اس کوشش میں ہے کہ وہ سب سے پہلے ٹکٹ لے لے۔ کھڑکی کے اندر اور باہر ایک وقت میں کئی کئی ہاتھ نظر آئیں گے۔ اگر کچھ لوگ سمجھدار ہوئے تو انھوں نے ٹکٹ لینے کے لیے قطار بنالی ورنہ وہی دھینگا مشتی جو آپ نے بس سٹاپ پر دیکھی' یہاں بھی نظر آئے گی۔

سلیس: بس سٹاپ کی طرح کا نظارہ بہت سی جگہوں پر دیکھنے میں آتا ہے۔ جہاں لوگ زیادہ ہوتے ہیں وہاں یہ کرتب شروع ہو جاتا ہے۔ اگر ہم ریلوے سٹیشن پر دیکھیں تو لوگ کھڑکی پر ایک دوسرے سے لڑ جھگڑ رہے ہوتے ہیں۔ ہر آدمی یہ کوشش کرتا ہے کہ اسے پہلے ٹکٹ مل جائے۔ کھڑکی کے اندر اور باہر ایک وقت میں کئی کئی ہاتھ نظر آتے ہیں۔ اگر کچھ لوگ عقل مند اور پڑھے لکھے نظر آئیں تو وہ اکٹھے ہو کر قطار بنا لیتے ہیں' ورنہ وہی حشر ہوتا ہے جو ریلوے اسٹیشن پر نظر آتا ہے۔

پیرا-2: اب ذرا پلیٹ فارم کا حال بھی دیکھ لیجیے۔ ادھر گاڑی پلیٹ فارم پر رکی، ادھر لوگ گاڑی کے ڈبوں پر ٹوٹ پڑے۔ کوئی کھڑکی میں سے اندر پھلانگ رہا ہے' کوئی دروازے میں سے گھسنے کی کوشش کر رہا ہے۔ ایک چھوٹے سے دروازے میں سے بھلا دس بیس آدمی ایک ساتھ کیسے داخل ہو سکتے

ہیں؟ اگر یہی لوگ قطار میں کھڑے ہو جائیں تو سب کے سب بہت آرام سے گاڑی میں سوار ہو سکتے ہیں لیکن افسوس کہ کوئی بھی شخص قطار میں کھڑا ہونا نہیں چاہتا۔

سلیس: اب پلیٹ فارم کی صورت حال کو دیکھ لیں۔ ابھی گاڑی پلیٹ فارم پر آ کر رکی بھی نہیں کہ لوگ اس پر ٹوٹ پڑتے ہیں۔ کوئی کھڑکی میں سے اندر داخل ہونے کی کوشش کرتا ہے اور کوئی سب کو دھکیل کر دروازے سے اندر جانے کی کوشش کرتا ہے' لیکن سمجھنے کی بات یہ ہے کہ ایک چھوٹے سے دروازے سے دس بیس لوگ اکٹھے کس طرح اندر جا سکتے ہیں؟ اگر یہ سب لوگ قطار بنا لیں تو تمام کے تمام آسانی اور سہولت سے گاڑی میں سوار ہو سکتے ہیں مگر یہ بڑے افسوس کی بات ہے کہ کوئی بھی قطار بنا کر سوار ہونے کو تیار نہیں۔

مرکزی خیال:

لوگ بس یا ریل گاڑی میں عام طور پر بغیر قطار کے سوار ہونے کی کوشش کرتے ہیں جبکہ جہاز میں قطار باندھ کر سوار ہوتے ہیں۔ ہمیں ہر گاڑی میں قطار باندھ کر سوار ہونا چاہیے۔ اس سے وقت کم لگتا ہے' کام جلد ہو جاتا ہے اور انسان دھکوں سے بچ جاتا ہے۔

حل مشقی سوالات

سوال 1: قطار بنانا کیوں ضروری ہے؟

جواب: قطار بنانا اس لیے ضروری ہے کہ قطار میں لگ کر کام کرنے سے کوئی مشکل پیش نہیں آتی اور کسی پریشانی کا سامنا کیے بغیر کام آسانی سے ہو جاتا ہے۔

سوال 2: ہمیں کس کس وقت قطار بنانا چاہیے؟

جواب: جس جگہ پر لوگ زیادہ تعداد میں جمع ہوں وہاں پر ہمیں قطار بنا کر کام کرنا چاہیے مثلاً بس میں سوار ہوتے وقت' ٹکٹ لیتے وقت' بل جمع کرواتے وقت یا پھر کلاس وغیرہ میں داخل ہوتے وقت۔

سوال 3: کون کون سے جانور قطار بندی پر عمل کرتے ہیں؟

جواب: قطار بندی پر چیونٹیاں' بگلے' اونٹ اور کیڑے مکوڑے عمل کرتے ہیں۔

سوال 4: قطار بندی کے فائدے کاپی میں لکھیے۔

جواب: قطار بندی کے مندرجہ ذیل فائدے ہیں:

(1) قطار بندی سے وقت ضائع نہیں ہوتا۔
(2) قطار بندی سے کام آسانی سے اور جلدی ہو جاتا ہے۔
(3) قطار بندی سے نظم و ضبط قائم رہتا ہے۔
(4) قطار بندی سے انسان لڑائی جھگڑے سے بچ جاتا ہے۔

سوال 5: ان لفظوں کے معنی یاد کیجیے:

ہجوم۔ کنڈکٹر (کنڈک + ٹر)۔ منظر۔ الجھنا۔ دھینگا مشتی۔ بک کرانا۔ ضبط۔ فضا۔ افضل۔

جواب:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ہجوم	بھیڑ	بک کرانا	کسی کے لیے نشست مخصوص کرنا
کنڈکٹر	سواریوں سے کرایہ وصول کرنے والا	ضبط	برداشت، تحمل
منظر	نظارہ	فضا	زمین اور آسمان کے درمیان جگہ
الجھنا	جھگڑنا	افضل	اعلیٰ۔ سب سے اچھا
دھینگا مشتی	لڑائی جھگڑا		

سوال 6: ایسے پانچ الفاظ جمع کیجیے جن کے آخر میں "ار" ہو۔ جیسے قطار۔ سوار.....

جواب: بازار۔ اقرار۔ ایثار۔ لاچار۔ ادھار

سوال 7: لڑکا سے لڑکے اور بستہ سے بستے واحد سے جمع بنانے کی مثالیں ہیں۔ اسی طرح آپ نیچے دیے ہوئے الفاظ کی جمع لکھیے۔

بچہ۔ بگلا۔ قافلہ۔ پرندہ۔ مدرسہ۔

جواب:

الفاظ	جمع	الفاظ	جمع
بچہ	بچے	پرندہ	پرندے
بگلا	بگلے	مدرسہ	مدرسے
قافلہ	قافلے		

معروضی سوالات

❖ دیے گئے جوابات میں سے درست پر دائرہ لگائیں۔

1- بس آ کر رکی:
(1) شاپ پر (2) سٹیشن پر
(3) اڈے پر (4) سڑک پر

2- اندر سے چلا رہا تھا کہ پہلے اترنے والے مسافروں کو نیچے آنے دیں:
(1) ڈرائیور (2) ایک مسافر
(3) کنڈکٹر (4) ایک سپاہی

3- ہر شخص یہی چاہتا ہے کہ وہ پہلے سوار ہو جائے:
(1) ٹرک میں (2) بس میں
(3) ٹرین میں (4) جہاز میں

4- سمجھدار لوگ ٹکٹ یا کچھ لینے کے لیے بنا لیتے ہیں:
(1) سائیکل (2) زائچہ
(3) منصوبہ (4) قطار

5- افسوس کہ کوئی بھی شخص کھڑا ہونا نہیں چاہتا:
(1) بازار میں (2) قطار میں
(3) چوک میں (4) گاڑی میں

6- بچے بڑوں کو آپس میں دھکا دیتے دیکھ کر ہوئے:
(1) حیران (2) پریشان
(3) خوش (4) اداس

7- کھڑکی پر لوگ ایک دوسرے سے الجھ رہے تھے:
(1) چڑیا گھر کی (2) ٹکٹ گھر کی
(3) ہسپتال کی (4) عجائب گھر کی

8- قطار نہ بنانے سے ہوتی ہے:
(1) صلح صفائی (2) خوشی
(3) دھینگا مشتی (4) آسانی

9- بس کے اندر والے مسافر زور لگا رہے تھے:
(1) باہر نکلنے کے لیے (2) کھڑے ہونے کے لیے
(3) بیٹھنے کے لیے (4) ٹکٹ لینے کے لیے

10- جہاں لوگوں کا ہجوم ہو وہاں یہ شروع ہو جاتا ہے:
(1) نظم و ضبط (2) سلیقہ
(3) تماشا (4) جھگڑا

جوابات:
1- شاپ پر 2- کنڈکٹر 3- بس میں
4- قطار 5- قطار میں 6- حیران
7- ٹکٹ گھر کی 8- دھینگا مشتی 9- باہر نکلنے کے لیے
10- تماشا

❖ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے۔

1- اشرف المخلوقات کون ہے؟
جواب: انسان اس کائنات میں اشرف المخلوقات ہے۔

2- اکثر مقامات پر مسافروں کے ہجوم کا کیا منظر ہوتا ہے؟
جواب: اکثر مقامات مثلاً بس شاپ، ریلوے اسٹیشن یا بعض ٹکٹ گھروں وغیرہ پر لوگ ایک دوسرے سے الجھتے، کھڑکی میں ٹکٹ لینے کے لیے لوٹ پڑتے، دھینگا مشتی کرتے نظر آتے ہیں۔

3- سمجھدار لوگ کیا کرتے ہیں؟
جواب: سمجھدار لوگ ہر جگہ کام کرنے سے پہلے قطار بناتے ہیں۔

4- قطار سے لوگوں کو کیا سہولت مل سکتی ہے؟
جواب: قطار بندی سے لوگوں کا قیمتی وقت بچتا ہے، لوگ جھگڑے، جیب کتروں اور دیگر پریشانیوں سے محفوظ رہتے ہیں۔

5- بس کا کنڈکٹر چلا کر کیا کہہ رہا تھا؟
جواب: بس کا کنڈکٹر چلا کر کہہ رہا تھا کہ پہلے مسافروں کو اترنے دیں پھر دوسرے سوار ہوں۔

6- بچے قطار باندھ کر کہاں کھڑے تھے؟
جواب: بچے قطار باندھے میدان میں دعا کے لیے کھڑے تھے۔

7- ہوائی جہازوں میں بے ضابطگی، بے ترتیبی نظر نہیں آتی، کیوں؟
جواب: ہوائی جہازوں کی نشستیں محدود اور پہلے سے مخصوص کر دی جاتی ہیں۔ اس کے مسافر بھی پڑھے لکھے تہذیب یافتہ ہوتے ہیں، یہاں تو سامان بھی قطار میں آتا ہے۔

8- پلیٹ فارم کسے کہتے ہیں؟
جواب: گاڑی کے رکنے کی جگہ کو "پلیٹ فارم" کہتے ہیں۔

9- کیا ہوائی جہاز کے مسافر بھی دھینگا مشتی کرتے ہیں؟
جواب: جی نہیں: ہوائی جہاز کے مسافر قطار باندھ کر سوار ہوتے ہیں۔

10- قطار باندھنے سے سکول میں کیا قائم ہوتا ہے؟

جواب: قطار باندھنے سے سکول میں نظم و ضبط قائم ہوتا ہے۔

11- ریلوے اسٹیشن پر شخص کیا کوشش کرتا ہے؟
جواب: ریلوے اسٹیشن پر ہر شخص پہلے ٹکٹ لینے کی کوشش کرتا ہے۔

12- جب بچے بڑوں کو ایک دوسرے کو دھکے دیتے ہوئے دیکھتے ہیں تو کیا سوچتے ہیں؟
جواب: جب بچے بڑوں کو ایک دوسرے کو دھکے دیتے ہوئے دیکھتے ہیں تو حیران ہو کر یہ سوچتے ہیں کہ یہ لوگ آخر قطار کیوں نہیں باندھ لیتے؟

13- قطار بندی پر عمل پیرا کچھ جانوروں کے نام بتائیں۔
جواب: بگلے، طوطے، چیونٹی، کیڑے مکوڑے، اونٹ، گدھے وغیرہ۔

14- بس رکنے پر کیا ہوتا ہے؟
جواب: بس رکنے پر تمام مسافر اس کی طرف لپکتے ہیں۔

6 پاکستانی بچے

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
شوق	محبت	ہاتھ بٹانا	مدد کرنا
لسی	دھوتی	خٹک تاج	پٹھانوں کا تاج
کھیتی باڑی	کاشت کاری	پھرتی	تیزی
بچپن	چھوٹی عمر	ناز	فخر۔ نخرہ
اوڑھنا	اوپر لینا	ہونہار	لائق
پسندیدہ	جو دل کو اچھا لگے	پیدل	پاؤں پر چلنا
غلیل	مٹی کی گولی پھینکنے والا آلہ	مویشی	جانور
تہمد	شلوار کی جگہ باندھنے والا چادر	کثرت	زیادتی
		ویشی	جانور

سلیس اُردو

پیرا: یہ سب بچے پاکستان کے مختلف علاقوں میں رہتے ہیں اور پاکستان سے ان سب کو محبت ہے۔ بڑے ہو کر سب اپنے ملک کی ترقی کے لیے کوشش کریں گے اور پاکستان کو ان ہونہار بچوں پر ناز ہوگا۔

سلیس: یہ تمام بچے پاکستان کے الگ الگ علاقوں میں رہتے ہیں۔ یہ تمام بچے پاکستان سے بہت پیار و محبت کرتے ہیں۔ یہ جب بڑے ہوں گے تو مل جل کر اپنے وطن کی ترقی اور اچھائی کے لیے کوشش کریں گے۔ ہمارے پیارے وطن پاکستان کو بھی ان سب ذہین اور لائق بچوں پر بہت فخر ہوگا۔

مرکزی خیال:
پاکستان کے چار صوبے ہیں۔ چاروں صوبوں کے لوگوں کا لباس، پیشہ اور رہن سہن ایک دوسرے سے مختلف ہے۔ چاروں صوبوں کے لوگوں کی زبان بھی مختلف ہے۔ ہر صوبے کے لوگ محنتی ہیں اور انھیں تعلیم حاصل کرنے کا بہت شوق ہے۔

حل مشقی سوالات

سوال 1: ٹھیک جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔
جواب: (الف) پٹھان رہتے ہیں پاکستان کے:
(i) مشرق میں (ii) شمال مغرب میں
(ب) پٹھان بچوں کی زبان ہے:
(i) سندھی (ii) پشتو

سوال 2: ٹھیک کے سامنے کے دائرے کو کالا کر دیجیے۔
جواب:
○ سندھی لڑکے کے سر پر ٹوپی ہے۔
● پنجاب کا خٹک تاج بہت مشہور ہے۔
○ بلوچی بچیاں چاندی کا زیور پہنتی ہیں۔
● پٹھان لڑکے کے سر پر چادر ہے۔

سوال 3: لفظ بتائیے جیسے پاکستان سے پاکستانی۔ پنجاب سے پنجابی اور سندھ سے سندھی۔
امریکہ۔ جاپان۔ چین۔ مصر۔ برما۔ شام۔ روس۔ عراق

جواب: (i) امریکہ سے امریکی (ii) جاپان سے جاپانی
(iii) چین سے چینی (iv) مصر سے مصری
(v) برما سے برمی (vi) شام سے شامی
(vii) روس سے روسی (viii) عراق سے عراقی

سوال 4: ان کے معانی لکھیے:
ناز۔ ہونہار۔ ہاتھ بٹانا۔ فارغ
جواب:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ناز	نخرہ۔فخر	ہاتھ بٹانا	کام میں مدد کرنا
ہونہار	ذہین۔لائق	فارغ	جسے کوئی کام نہ ہو

معروضی سوالات

❖ دیے گئے جوابات میں سے درست پر دائرہ لگائیں۔

1- سندھیوں کی زبان ہے:
(1) سندھی (2) بلوچی
(3) کشمیری (4) پنجابی

2- پشتو بولنے والے پاکستان کے حصے میں رہتے ہیں:
(1) جنوب مشرق (2) شمال مغرب
(3) جنوب مغرب (4) شمال مشرق

3- دیہاتی بچے چراتے ہیں:
(1) خرگوش (2) کتے
(3) مویشی (4) ہاتھی

4- کس علاقے کے مویشیوں میں اونٹ بھی شامل ہیں:
(1) پنجاب (2) کشمیر
(3) بلوچستان (4) سندھ

5- پنجابی لڑکے باندھتے ہیں:
(1) جانگیا (2) تہمد
(3) شیروانی (4) دھوتی

6- ناشپاتی، سیب اور آڑو کثرت سے پیدا ہوتے ہیں:
(1) لاہور میں (2) کشمیر میں
(3) کراچی میں (4) بہاولپور میں

7- پٹھان لڑکیاں اوڑھتی ہیں:
(1) اجرک (2) دوپٹا
(3) سکارف (4) چادر

8- پٹھانوں کا رنگ ہوتا ہے:
(1) کالا (2) سرخ اور سفید
(3) گندمی (4) زرد

9- پٹھانوں کا مشہور ناچ ہے:
(1) بھنگڑا (2) خٹک
(3) لڈی (4) ۔مال

10- پنجابی بڑے شوقین ہیں:
(1) مویشی چرانے کے (2) غوطہ زنی کے
(3) جلوسوں میں جانے کے (4) میلوں میں جانے کے

11- پٹھان لڑکے کے سر پر ہے:
(1) ٹوپی (2) لنگی
(3) پگڑی (4) چادر

12- پٹھان لڑکی کے سر پر کیا ہے؟
(1) ٹوپی (2) پگڑی
(3) چادر (4) لنگی

13- پٹھانوں کی زبان ہے:
(1) پنجابی (2) سندھی
(3) بلوچی (4) پشتو

14- پٹھان سکول میں پڑھتے ہیں:
(1) انگریزی (2) پشتو
(3) اردو (4) پنجابی

15- بچپن ہی میں بندوق چلانا سیکھ جاتے ہیں:
(1) پٹھان (2) پنجابی
(3) سندھی (4) بلوچی

16- فارغ وقت میں بھیڑ، بکریاں، دنبے اور اونٹ چراتے ہیں:
(1) پنجابی (2) سندھی
(3) پٹھان (4) بلوچی اور مکرانی

جوابات:
1- سندھی 2- شمال مغرب 3- مویشی
4- بلوچستان 5- تہمد 6- کشمیر میں
7- دوپٹا 8- سرخ وسفید 9- خٹک
10- میلوں میں جانے کے 11- لنگی
12- چادر 13- پشتو 14- اردو
15- پٹھان 16- بلوچی اور مکرانی

❖ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے۔

1- پاکستان کے کل کتنے صوبے ہیں؟
جواب: پاکستان کے کل چار صوبے ہیں۔

2- پٹھان بچوں نے کیسا لباس پہن رکھا ہے؟
جواب: پٹھان بچوں نے لمبے کُرتے اور ڈھیلی ڈھالی شلواریں پہن رکھی ہیں۔

3- پٹھان بچوں کی مصروفیت اور شوق بتائیں۔
جواب: مدرسے کے بعد کھیتی باڑی میں ہاتھ بٹاتے، بھیڑ بکریاں چراتے ہیں۔ انھیں بندوق چلانے کا بہت شوق ہے۔ بچپن ہی سے نشانہ بازی سیکھ لیتے ہیں۔ ان کا خٹک ناچ دیکھنے کے لائق ہوتا ہے۔

4- پاکستان کے تمام صوبوں کے نام لکھیں۔
جواب: صوبہ پنجاب۔ صوبہ سندھ۔ صوبہ سرحد۔ صوبہ بلوچستان

5- پٹھان بھائیوں کے علاقے کا کون سا ناچ مشہور ہے؟
جواب: پٹھان بھائیوں کے علاقے کا خٹک ناچ بہت مشہور ہے۔

6- پنجابیوں کا لباس کیسا ہوتا ہے؟
جواب: پنجاب میں اکثر لڑکے اور بڑے تہمد کرتا اور لڑکیاں، عورتیں شلوار قمیص دوپٹہ استعمال کرتی ہیں۔ پاؤں میں بوٹ کی جگہ کھسہ پسند کرتے ہیں۔

7- پاکستانی بچے بڑے ہو کر کیا کرنا چاہتے ہیں؟
جواب: پاکستانی بچے بڑے ہو کر ملک وقوم کی ترقی کے لیے کوشش کرنا چاہتے ہیں۔

8- سندھی بہن بھائیوں نے کس طرح کا لباس پہن رکھا ہے؟
جواب: سندھی بہن بھائیوں نے لمبے اور ڈھیلے ڈھالے کُرتے پہن رکھے ہیں۔ لڑکے کے سر پر شیشوں والی ٹوپی اور لڑکی کے سر پر چادر ہے۔

9- بلوچی اور مکرانی لڑکوں اور بڑوں کا لباس اور مصروفیت بتائیں۔
جواب: بلوچی اور مکرانی بچے قمیص اور بھاری شلواریں اور چپل پہنتے ہیں۔ فارغ وقت میں بھیڑ، بکریاں اور اونٹ چراتے ہیں۔ لڑکیاں پڑھائی کے بعد والدین کا ہاتھ بٹاتی ہیں۔

10- پٹھان بچے بڑوں کا ہاتھ کیسے بٹاتے ہیں؟
جواب: پٹھان بچے بڑوں کے ساتھ بھیڑ بکریاں چراتے اور کھیتی باڑی میں ان کی مدد کرتے ہیں۔

11- پنجابی لڑکے نے کیا باندھ رکھا ہے؟
جواب: پنجابی لڑکے نے تہمد باندھ رکھا ہے اور اس کے سر پر پگڑی ہے۔

12- سندھ کے رہنے والے بچے کون سی زبانیں شوق سے سیکھتے ہیں؟
جواب: سندھی بچے اردو اور سندھی زبان بڑے شوق سے سیکھتے ہیں۔

13- پنجابی لڑکی کا لباس کیسا ہے؟
جواب: پنجابی لڑکی کے سر پر دوپٹا ہے اور وہ کھلی شلوار اور قمیص پہنے ہوئے ہے۔

14- پنجاب کا مشہور رقص کون سا ہے؟
جواب: پنجاب کا مشہور رقص بھنگڑا ہے۔

15- بلوچی اور مکرانی بچوں نے کس طرح کا لباس پہن رکھا ہے؟
جواب: بلوچی اور مکرانی بچوں نے بھاری شلواریں اور چپل پہن رکھے ہیں۔

16- کشمیریوں کی پسندیدہ غذا کون سی ہے؟
جواب: کشمیریوں کی پسندیدہ ترین غذا مکئی کی روٹی اور چاول ہیں۔

17- کشمیری بچوں نے کیا پہن رکھا ہے؟
جواب: کشمیری بچوں نے قمیصیں اور شلواریں پہن رکھی ہیں۔ لڑکے کے سر پر ٹوپی ہے اور لڑکی نے چادر اوڑھ رکھی ہے۔

18- کشمیر میں کون سے پھل کثرت سے پیدا ہوتے ہیں؟
جواب: کشمیر میں ناشپاتی، سیب اور آڑو کثرت سے پیدا ہوتے ہیں۔

19- کون سے بچے بڑی پھرتی سے پہاڑوں پر چڑھ جاتے ہیں؟
جواب: کشمیری بچے بڑی پھرتی سے پہاڑوں پر چڑھ جاتے ہیں۔

7 نعت

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نعت	وہ نظم جس میں حضور ﷺ کی تعریف کی جائے	یتیم	وہ نابالغ بچہ جس کا باپ فوت ہو جائے
فدا	قربان	آرزو	خواہش
رسول خدا	اللہ کے رسولؐ	مدعا	مقصد
آسرا	سہارا	اسمہ	بہت زیادہ تعریف کرنیوالا
والی	سرپرست	بے نوا	جسکی فریاد کوئی نہ سنے
رہا	آزاد	دکھ	تکلیف
صورت	شکل	حقیقت	اصل
بے کس	بے سہارا	قید	پابندی

اشعار کی تشریح

شعر 1: ہمارے نبی احمدِ مصطفیٰؐ ہیں
فدا ان پہ ہم، وہ رسولِ خدا ہیں

شعر: احمد مصطفیٰ ﷺ ہمارے نبی ہیں، ہم ان پر فدا ہوں وہ خدا کے رسول ہیں۔

تشریح: شاعر اس شعر میں کہتا ہے کہ ہمارے نبی ﷺ حضرت محمد ﷺ ہیں۔ آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ہیں۔ آپ ﷺ پر ہماری جانیں بھی قربان ہو جائیں۔

شعر 2: حقیقت کی صورت دکھائی انہوں نے
خدا تک پہنچنے کا وہ راستا ہیں

شرح: انہوں نے حقیقت کی صورت دکھائی، وہ خدا تک پہنچنے کا راستہ ہیں۔

تشریح: شاعر اس شعر میں کہتا ہے کہ حضور ﷺ نے انسان کو زندگی گزارنے کا صحیح طریقہ بتایا۔ اسے اندھیروں اور بھولے ہوئے راستوں سے نکال کر علم کی روشنی میں لائے جو اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل کرنا چاہتا ہے وہ آپ ﷺ کی سیرت پر عمل کرے کیونکہ آپ ﷺ ہی نے خدا تک جانے کا راستہ دکھایا ہے۔

شعر 3: وہی بے کسوں بے نواؤں کے والی
غریبوں یتیموں کا وہ آسرا ہیں

شرح: وہی بے کسوں بے نواؤں کے والی ہیں۔ وہ غریبوں اور یتیموں کا آسرا ہیں۔

تشریح: شاعر اس شعر میں کہتا ہے کہ دنیا میں بہت سے دکھی انسان ایسے بھی ہیں جن کی فریاد کوئی نہیں سنتا۔ حضور ﷺ ان کی فریاد سنتے ہیں وہ غریبوں اور یتیموں کا سہارا ہیں اور ان کی مدد بھی کرتے ہیں۔

شعر 4: ہوئے ہیں جو ان کی محبت کے قیدی
یہ جانو! جہاں کے دکھوں سے رہا ہیں

شرح: جو ان کی محبت کے قیدی ہوئے ہیں، یہ جان لو کہ وہ دنیا کے دکھوں سے رہا ہیں۔

تشریح: شاعر اس شعر میں محبت رسول کی عظمت کو بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ وہ لوگ جن کو اللہ کے رسول ﷺ کی محبت عطا ہوتی ہے اور جو آپ ﷺ کے بتائے ہوئے طریقوں پر چلتے ہیں ایسے لوگوں کو زندگی میں کوئی غم نہیں آتا۔ وہ سدا خوش و خرم رہتے ہیں۔

شعر 5: ہمیشہ رہے نام ان کا زباں پر
وہی آرزو ہیں، وہی مدعا ہیں

شرح: ان کا نام ہمیشہ زبان پر رہے، وہی ہماری آرزو اور مدعا ہیں۔

تشریح: شاعر اس شعر میں دعا کرتا ہے کہ اے اللہ میری زبان پر ہمیشہ تیرے محبوب ﷺ کا نام رہے کیونکہ میرے دل کی خواہش بھی یہی ہے اور میرا مقصد بھی یہی ہے۔

مرکزی خیال:
حضرت محمد ﷺ ہمارے رہبر و راہنما ہیں۔ آپ ﷺ بے سہارا لوگوں کا سہارا ہیں۔ آپ ﷺ اسے لگاؤ کی بدولت ہم دنیا جہان کی مصیبتوں سے چھٹکارا پا سکتے ہیں۔

حل مشقی سوالات

سوال 1: یہ نعت زبانی یاد کر کے سنائیے۔
جواب: بچے یہ نعت زبانی یاد کریں اور کلاس میں سنائیں۔

سوال 2: کسی کتاب یا رسالے میں سے اپنی پسند کی کوئی نعت اپنی کاپی میں لکھیے۔
جواب:
محسن ہمارے نبیؐ ہمارے
سب سے پیارے نبیؐ ہمارے
سب سے اچھے نبیؐ ہمارے
سیدھا رستہ دکھایا سب کو
خدا کا حکم سنایا سب کو
سب سے اچھے نبیؐ ہمارے
سب سے کامل آپ نبیؐ ہیں
سب سے افضل آپ نبیؐ ہیں
سب سے اچھے نبیؐ ہمارے

سوال 3: ان لفظوں کے معنی یاد کیجیے:
بے کس۔ بے نوا۔ مدعا۔ آرزو۔ فدا ہونا۔ رہا ہونا۔

جواب:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بے کس	بے سہارا	آرزو	خواہش۔ تمنا
بے نوا	جس کی فریاد کوئی نہ سنے	فدا ہونا	قربان ہونا
		رہا ہونا	آزاد ہونا
مدعا	مقصد۔ دلی مراد		

معروضی سوالات

❖ دیے گئے جوابات میں سے درست پر دائرہ لگائیں۔

1- ہمارے نبی
(1) حضرت عیسیٰؑ ہیں (2) احمد مصطفیٰ ﷺ ہیں
(3) حضرت موسیٰؑ ہیں (4) حضرت ابراہیمؑ ہیں

2- فدا ان پر ہم، وہ:
(1) بندۂ خدا ہیں (2) محبوب خدا ہیں
(3) رسول خدا ہیں (4) فرشتۂ خدا ہیں

3- خدا تک پہنچنے کا وہ:
(1) وسیلہ ہیں (2) آسرا ہیں
(3) سہارا ہیں (4) راستا ہیں

4- وہی بے کسوں بے نواؤں کے:
(1) داتا (2) سہارا
(3) والی (4) آسرا

5- ہوئے ہیں جو ان کی محبت کے:
(1) قیدی (2) عادی
(3) عاشق (4) شیدا

6- غریبوں یتیموں کے وہ:
(1) آسرا ہیں (2) وسیلہ ہیں
(3) سہارا ہیں (4) مولیٰ ہیں

7- رہے نام ان کا زباں پر:
(1) کبھی کبھی (2) بعض اوقات
(3) اکثر اوقات (4) ہمیشہ

8- وہی آرزو ہیں، وہی:
(1) بادشاہ ہیں (2) مدعا ہیں
(3) والی ہیں (4) آقا ہیں

9- رسول پاک ﷺ کی محبت میں لکھی نظم کہلاتی ہے:
(1) حمد (2) نعت
(3) منقبت (4) مرثیہ

10- نظم "نعت" لکھی ہے:
(1) فتحیہ مہدی پوری (2) علامہ اقبالؒ
(3) قیام نظر (4) شفیع الدین نیر

جوابات:
1- احمد مصطفیٰ ہیں 2- رسول خدا ہیں 3- راستا ہیں
4- والی 5- قیدی 6- مولیٰ ہیں
7- ہمیشہ 8- مدعا ہیں 9- نعت
10- قیام نظر

❖ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے۔

1- ہمیں سیدھا راستہ کس نے دکھایا؟
جواب: ہمیں سیدھا راستہ حضرت محمد ﷺ نے دکھایا ہے۔

2- نعت یا نظم یاد کرنے کے لیے کس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے؟
جواب: ردھم کا ایک بھی حرف یا لفظ آگے پیچھے کرنے سے ردھم ٹوٹ جاتا ہے۔ اس لیے ردھم کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

3- ہمارے نبی کون ہیں؟
جواب: ہمارے نبی احمد مصطفیٰ ﷺ ہیں۔

4- اللہ تعالیٰ کے آخری نبی کون ہیں؟
جواب: اللہ تعالیٰ کے آخری نبی حضرت محمد ﷺ ہیں۔

5- بے کسوں اور بے نواؤں کے والی کون ہیں؟
جواب: بے کسوں اور بے نواؤں کے والی حضرت محمد ﷺ ہیں۔

6- شاعر نے اس نعت میں کیا خواہش ظاہر کی ہے؟
جواب: شاعر یہ چاہتا ہے کہ اس کی زبان پر ہر وقت حضرت محمد ﷺ کا نام جاری رہے۔

7- نبی پاک حضرت محمد ﷺ کس کا آسرا ہیں؟
جواب: نبی پاک حضرت محمد ﷺ بے کسوں، غریبوں، یتیموں اور بے سہارا لوگوں کا آسرا ہیں۔

8 بڑھئی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بڑھئی	لکڑی کا کام کرنے والا	کمر	پیٹھ
کھوکھا	لکڑی کی عارضی دکان	مسہری	پلنگ
لپکنا	تیزی سے بھاگنا	ہنرمند	ماہر
خریدار	خریدنے والا	سڈول	متوازن
گلہ	پیسے رکھنے والا برتن	گھڑائی	بنائی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ہاتھوں ہاتھ لینا	فوراً لینا	توجہ	دھیان
بسولا	لکڑی چھیلنے کا ایک اوزار	مہارت	کاریگری
آری	لکڑی چیرنے کا آلہ	رنگائی	رنگ و روغن
چوڑی	کسی چیز پر گولائی میں کناری بنانا	عمدہ	بہت اچھا
کلی	لوہے میں کسی لوہے کی نلی جس پر لٹو گھومتا ہے	شہرت	مشہوری
رندا	لکڑی کو ہموار کرنے کا آلہ	آری	لوہے کا آلہ
چکنا	ہموار اور چمکدار	بھلی	سب سے اچھا
		شہرت	مشہوری

سلیس اُردو

پیرا-1: بڑھاپے کے باوجود تاج دین کی بچوں سے بہت دوستی ہے۔ ادھر چھٹی کی گھنٹی بجی ادھر بچے اپنے بستے سنبھالے اس کی دکان کی طرف لپکے۔ دراصل تاج دین کے لٹوؤں کی شہرت دور دور تک ہے۔ شہر بھر کے سکولوں کے بچے اس کے خریدار ہیں۔

سلیس: تاج دین ایک بوڑھا اور کمزور آدمی ہے مگر بڑھاپے کے باوجود اس کی دوستی چھوٹے چھوٹے بچوں سے ہے۔ جب سکول میں چھٹی کی گھنٹی بجتی ہے تو بچے اپنے بستے اٹھائے ہوئے سیدھے تاج دین کی دکان پر آ جاتے ہیں۔ اصل میں تاج دین کے بنائے ہوئے لٹو دور دور تک بہت مشہور ہیں۔ عام طور پر شہر کے سکولوں کے بچے اس سے لٹو خریدنے آتے ہیں۔

پیرا-2: تاج دین کے لٹو بچے ہاتھوں ہاتھ لیتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ انہیں پوری توجہ اور محنت سے بناتا ہے۔ لٹو بڑا ہو یا چھوٹا اس کی گھڑائی پر پوری محنت کرتا ہے۔ اتنا چکنا اور اتنا سڈول لٹو تو شاید ہی شہر کا کوئی دوسرا بڑھئی بناتا ہو۔

سلیس: تاج دین کے لٹو بچے بہت زیادہ شوق سے خریدتے ہیں۔ تاج دین کے لٹو بکنے کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ وہ انہیں بڑے شوق اور محنت سے بناتا ہے۔ لٹو بڑا ہو یا چھوٹا اس کی گولائی پر پوری توجہ دیتا ہے۔ تاج دین کے لٹو کی طرح متوازن اور ہموار لٹو شہر میں کوئی دوسرا بڑھئی بنا ہی نہیں سکتا۔

مرکزی خیال:

تاج دین اپنے علاقے کا سب سے بوڑھا اور مشہور بڑھئی ہے۔ بڑھاپے کی وجہ سے وہ صرف لٹو ہی بناتا ہے۔ فرنیچر وغیرہ بنانا اس نے چھوڑ دیا ہے۔ بچوں کو تاج دین کے لٹو بہت پسند ہیں اس لیے وہ انہیں ہاتھوں ہاتھ خرید لیتے ہیں۔ لٹو دیکھ کر تاج دین کی مہارت کا اندازہ ہوتا ہے۔

حل مشقی سوالات

سوال 1: بڑھئی لکڑی کا کام کرتا ہے۔ بتائیے یہ کاریگر کیا کیا کام کرتے ہیں؟ سنار۔ کمہار۔ معمار۔ لوہار۔

جواب: سنار: سونے کا کام کرتا ہے اور زیور وغیرہ بناتا ہے۔

کمہار: مٹی سے برتن بناتا ہے۔

معمار: مکان تعمیر کرتا ہے۔

لوہار: لوہے کا کام کرتا ہے۔

سوال 2: تاج دین اچھا کام کرنے کے لیے کیا طریقے اختیار کرتا ہے؟

جواب: تاج دین اچھا کام کرنے کے لیے اچھی لکڑی منتخب کرتا ہے۔ پھر اس لکڑی سے اشیا بنانے کے لیے پوری محنت اور توجہ سے کام کرتا ہے۔ رنگائی کا کام بھی خود کرتا ہے۔

سوال 3: بچے تاج دین کو کیوں پسند کرتے ہیں؟

جواب: بچے تاج دین کو اس لیے پسند کرتے ہیں کہ وہ بچوں سے ایک تو پیار کرتا ہے، دوسرے وہ ان کو خوبصورت لٹو بنا کر دیتا ہے۔

سوال 4: بڑھئی کے پانچ ہتھیاروں کے نام لکھیے جیسے آری۔

بسولا.....

جواب: کلہاڑا، رندہ، بسولا، تیشا۔ برما۔ ہتھوڑی

سوال 5: آپ گھر میں کون کون سا کھیل کھیلتے ہیں؟

جواب: ہم گھر میں مندرجہ ذیل کھیل کھیلتے ہیں:

بیڈمنٹن، کیرم بورڈ، لڈو، آنکھ مچولی۔

سوال 6: آپ جس کاریگر کے کام کو پسند کرتے ہیں اس کے متعلق دس سطریں لکھیے۔

جواب: 1- ہمارے سکول سے تھوڑی دور ایک ترکھان کی دکان ہے۔

2- وہ صبح سویرے اٹھ کر اپنی دکان کھولتا ہے۔

3- یہ ترکھان ایک بوڑھا آدمی ہے۔

4- اس کا نام بابا حمید ہے جو ایک ایماندار آدمی ہے۔

5- بابا حمید کی بچوں سے بہت دوستی ہے۔

6- وہ بچوں سے بہت پیار کرتا ہے۔

7- وہ میز، کرسیاں اور فرنیچر بناتا ہے۔

8- اسے اپنے اچھے کام کی وجہ سے علاقے بھر میں شہرت حاصل ہے۔

9- لوگوں کا کہنا ہے کہ جتنا اچھا کام بابا حمید کرتا ہے اتنا کوئی نہیں کرتا۔

10- اللہ بابا حمید کی عمر دراز کرے۔

سوال 7: ان کے معنی لکھیے اور اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

مصروف۔ باوجود۔ شہرت۔ عمدہ۔ ہنرمند

جواب:

الفاظ	معنی	جملے
مصروف	کام میں لگا ہوا	تاج دین اپنے کام میں مصروف رہتا ہے۔
باوجود	ہوتے ہوئے	احمد بخار کے باوجود بیچ کھیلنے چلا گیا۔
شہرت	عزت	علامہ اقبال کی شہرت دور دور تک پھیلی ہوئی ہے۔
عمدہ	بہت اچھا	تاج دین عمدہ قسم کے لٹو بناتا ہے۔
ہنرمند	کاریگر	ہنرمند آدمی کو عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔

سوال 8: جس طرح "ہنرمند" لفظ ہنر اور مند کو ملا کر بنایا گیا ہے اسی طرح پانچ الفاظ اور لکھیے جن کے آخر میں "مند" ہو۔

جواب: صحت مند۔ دولت مند۔ غیرت مند۔ ضرورت مند۔ حاجت مند

سوال 9: ان جملوں کو غور سے پڑھیے اور نیچے دیے گئے جملوں کو اسی طریقے سے مکمل کیجیے۔

(الف)۔ تاج دین نے گلے میں پیسے ڈالے۔

(ب)۔ تاج دین نے گلے میں پیسہ ڈالا۔

(i) لڑکا کتاب پڑھتا ہے۔ لڑکے کتاب ..... ہیں۔

(ii) تاج دین نے کرسی بنائی۔ تاج دین نے کرسیاں ..... ۔

جواب: (i) لڑکے کتاب پڑھتے ہیں۔

(ii) تاج دین نے کرسیاں بنائیں۔

معروضی سوالات

دیے گئے جوابات میں سے درست پر دائرہ لگائیں۔

1- بڑھئی کا نام ہے:
(1) معراج دین (2) تاج دین
(3) اللہ رکھا (4) سراج دین

2- تاج دین کے لٹوؤں کی شہرت تھی:
(1) پورے گاؤں میں (2) پورے علاقے میں
(3) دور دور تک (4) محلے میں

3- تاج دین کی دکان ایک بڑا سا ہے:
(1) کھوکھا (2) ڈبا
(3) چھپر (4) مکان

4- تاج دین کو جب کچھ بنانا ہوتا ہے تو وہ لکڑی خریدتا ہے:
(1) خود جا کر (2) جنگل جا کر
(3) دوسرے ملک سے (4) دوسرے شہر سے

5- تاج دین کی دوستی ہے:
(1) جوانوں سے (2) بوڑھوں سے
(3) بچوں سے (4) ترکھانوں سے

6- تاج دین بناتا ہے:
(1) ہتھوڑے (2) زیور
(3) برتن (4) لٹو

7- بڑھئی کام کرتا ہے:
(1) لکڑی کا (2) لوہے کا
(3) سونے کا (4) مٹی کا

8- لوہار کام کرتا ہے:
(1) لکڑی کا (2) مٹی کا
(3) اینٹوں کا (4) لوہے کا

9- دور دور تک شہرت ہے:
(1) معراج دین کی (2) تاج دین کی
(3) بابا گل کی (4) سراج دین کی

10- بنے رہیں تو کافی ہے:
(1) لٹو ہی (2) جوتے ہی
(3) لونے ہی (4) صندوق ہی

جوابات:

1- تاج دین 2- دور دور تک 3- کھوکھا
4- خود جاکر 5- بچوں سے 6- لٹو
7- لکڑی کا 8- لوہے کا 9- تاج دین کی
10- لٹو ہی

❖ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے۔

1- تاج دین روزانہ کب تک کام کرتا ہے؟

جواب: تاج دین روزانہ صبح سے شام تک کام کرتا ہے۔

2- تاج دین کو بڑھاپے میں کیا مسئلہ اور مصروفیت تھی؟

جواب: کمر جھک گئی تھی۔ آنکھوں سے بھی کم دکھائی دیتا تھا۔ اس کے باوجود روٹی کمانے کے لیے صبح سے شام تک لٹو بناتا رہتا تھا۔

3- بڑھی کیا کام کرتا ہے؟

جواب: بڑھی لکڑی کا کام کرتا ہے۔

4- تاج دین کیا بناتا ہے؟

جواب: تاج دین اب صرف لٹو بناتا ہے۔

5- بابا! "لٹوؤں کے سوا اور کچھ نہیں بنانا آتا"؟ کا جواب بڑھئی نے کیا دیا؟

جواب: "اس علاقے میں ایک بھی گھر ایسا نہیں جس میں میری بنائی ہوئی کوئی مسہری، الماری یا میز، کرسی وغیرہ نہ ہو۔ اب میں بوڑھا ہو گیا ہوں ہاتھ کانپتے ہیں۔ یہ لٹو ہی بنتے رہیں تو کافی ہیں۔"

6- تاج دین لٹوؤں کے علاوہ اور کیا کیا چیزیں بنا لیتا ہے؟

جواب: تاج دین لٹوؤں کے علاوہ الماری، میز، کرسی اور پلنگ وغیرہ بنا لیتا ہے۔

7- تاج دین اپنے پیسے کہاں رکھتا ہے؟

جواب: تاج دین اپنے پیسے گلے میں رکھتا ہے۔

8- کس وجہ سے لٹو صفائی سے گھومتا ہے؟

جواب: لٹو کی چوڑیاں جتنی باریک اور عمدہ ہوں گی لٹو پر ڈوری بھی اتنی ہی اچھی لپٹتی ہے اور کیل بھی مضبوط ہو تو لٹو اتنی ہی تیزی اور صفائی سے گھومتا ہے۔

9- تاج دین کی کمر کیوں جھک گئی ہے؟

جواب: تاج دین کی کمر بڑھاپے کی وجہ سے جھک گئی ہے۔

10- لٹو کی باریک چوڑیوں کا کیا فائدہ ہوتا ہے؟

جواب: لٹو کی چوڑیاں جتنی باریک ہوں گی اس پر رسی اتنی ہی زیادہ مضبوط لپیٹی جا سکے گی۔

11- لوہار، معمار، کمہار، سنار کیا کیا کام کرتے ہیں؟

جواب: لوہار: لوہے کی کارآمد چیزیں بناتا ہے۔
معمار: مکان بناتا ہے۔
کمہار: مٹی کے برتن وغیرہ بناتا ہے۔
سنار: سونے کے زیورات بناتا ہے۔

12- تاج دین کی زیادہ دوستی کن سے ہے؟

جواب: تاج دین کی سب سے زیادہ دوستی بچوں سے ہے۔

9 غار کا پتھر

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
غار	پہاڑی گہرا گڑھا	مایوس	نا اُمید
کٹھن	مشکل	سلسلہ	قطار
دشوار گزار	مشکل راستہ	طوفانی آندھی	زبردست تیز ہوا
ریگستان	ریت والا علاقہ	سوجھا	دکھائی دیا
یکا یک	ایک دم	سہمے ہوئے	ڈرے ہوئے
بوچھاڑ	تیز برسنا	ذرا نہ سرکا	بالکل حرکت نہ کی
منظر	نظارہ	ہلاکت	تباہی
نجات	چھٹکارا	جونہی	جیسے ہی
کچھ نہ سوجھا	کوئی صورت نظر نہ آئی	لقمہ	نوالہ
گھسنا	زبردستی داخل ہونا	محتاج	ضرورت مند
لڑھکا	پھسل کر نیچے گرا	خالی ہاتھ	کچھ دیے بغیر
		سائل	سوال کرنے والا

سلیس اُردو

پیرا-1: پتھر ہٹانے کے لیے تینوں نے مل کر زور لگایا مگر وہ پتھر اتنا بھاری تھا کہ اپنی جگہ سے ذرا نہ سرکا۔ غار سے باہر نکلنے کا کوئی راستہ نہ تھا۔ تینوں مسافر مایوس ہو کر بیٹھ گئے اور موت کا انتظار کرنے لگے۔

سلیس: پتھر کو راستے سے دور کرنے کے لیے تینوں مسافروں نے زور لگایا۔ چونکہ پتھر بہت زیادہ وزنی تھا اس لیے اس نے اپنی جگہ سے ذرا سی بھی حرکت نہ کی۔ غار سے باہر نکلنے کا کوئی دوسرا راستا نہیں تھا۔ تینوں مسافر نا اُمید ہو کر بیٹھ گئے

اور موت کا انتظار کرنے لگے۔

پیرا-2: تیسرے مسافر نے کہا۔ "الٰہی! تو جانتا ہے کہ میں سارا دن اپنی بکریاں چراتا ہوں۔ شام کو گھر آتا ہوں۔ بکریوں کا دودھ دوہتا ہوں اور وہ دودھ سب سے پہلے اپنے بوڑھے ماں باپ کو پلاتا ہوں۔ اس کے بعد اپنے بیوی بچوں کو دیتا ہوں۔ میرے ماں باپ مجھ سے خوش ہیں اگر میرا یہ کام تجھے پسند ہے تو ہمیں اس مصیبت سے بچا لے۔

سلیس: تیسرے مسافر نے کہا اے میرے اللہ! تو جانتا ہے کہ میں پورا دن اپنی بکریوں کو چراتا ہوں اور شام کو گھر آتا ہوں۔ ان بکریوں کا دودھ دوہتا ہوں تو سب سے پہلے اپنے بوڑھے والدین کو پلاتا ہوں۔ پھر اپنے بیوی بچوں کو دیتا ہوں۔ میرے ماں باپ مجھ سے بہت خوش ہیں۔ اے اللہ! اگر تجھ کو میرا یہ نیک کام اچھا لگتا ہے تو ہمیں اس مصیبت سے نکال لے۔

مرکزی خیال:

تین آدمی سفر کر رہے تھے کہ اچانک آندھی آ گئی۔ انھیں ایک غار نظر آیا وہ اس میں گھس گئے۔ اچانک غار کے منہ پر ایک پتھر گرا اور اس کا منہ بند ہو گیا۔ انھوں نے اپنے اپنے نیک اعمال کے وسیلے سے اللہ تعالیٰ کو پکارا جس کے نتیجے میں غار کے منہ سے پتھر ہٹ گیا۔

حل مشقی سوالات

سوال 1: مسافر غار میں کس طرح پہنچے؟

جواب: مسافر ایک پہاڑی علاقے سے گزر رہے تھے کہ اچانک آندھی و بارش شروع ہو گئی۔ مسافر بارش، آندھی اور طوفان سے بچنے کے لیے غار میں جا بیٹھے۔

سوال 2: غار کا دروازہ کیسے بند ہو گیا؟

جواب: طوفان اور آندھی کی وجہ سے پہاڑ کے اوپر سے ایک پتھر سرکا اور غار کے منہ کے آگے رک گیا۔ اس طرح غار کا منہ بند ہو گیا۔

سوال 3: مسافروں نے مصیبت سے نجات پانے کے لیے کیا طریقہ اختیار کیا؟

جواب: مسافروں نے مصیبت سے نجات حاصل کرنے کے لیے اپنے اپنے نیک کاموں کے وسیلے سے اللہ تعالیٰ کو پکارا تو وہ پتھر غار کے منہ کے آگے سے ہٹ گیا۔

سوال 4: ہر مسافر نے اپنی کون سی نیک بات کا ذکر کیا؟

جواب: پہلے مسافر نے دعا کی کہ میں حلال روزی کماتا ہوں اور بچوں کا پیٹ پالتا ہوں۔ دوسرے مسافر نے کہا کہ میں غریبوں اور ضرورت مندوں کی مدد کرتا ہوں۔ تیسرے مسافر نے کہا کہ میں بکریاں چرا کر اپنے والدین اور بچوں کو دودھ پلاتا ہوں' میرے والدین مجھ سے خوش ہیں۔

سوال 5: جوڑ ملائیے۔

(ا) پہلے مسافر نے دعا کی۔ ہمیں اس مصیبت سے بچا لے
(ب) دوسرے مسافر نے دعا کی۔ ہمیں موت کے منہ سے نکال لے
(ج) تیسرے مسافر نے دعا کی: ہمیں ہلاکت سے نجات بخش۔

جواب:

(ا) پہلے مسافر نے دعا کی: ہمیں موت کے منہ سے نکال لے
(ب) دوسرے مسافر نے دعا کی: ہمیں ہلاکت سے نجات بخش۔
(ج) تیسرے مسافر نے دعا کی: ہمیں اس مصیبت سے بچا لے

سوال 6: آپ اپنی ڈائری میں ہر روز کم از کم ایک اچھا کام ضرور لکھیے جو آپ نے اس دن کیا ہو۔

جواب: ہر بچہ مندرجہ ذیل اچھے کام روزانہ کرے:

(i) صبح سویرے والدین کو سلام کرے۔
(ii) گھر سے باہر دوسرے لوگوں سے نیکی کرے۔
(iii) کسی بوڑھے آدمی کو سڑک پار کرائے۔
(iv) فقیروں کو خیرات دے۔
(v) سچ بولے۔
(vi) بیماروں کا حال پوچھے۔
(vii) نماز ادا کرے۔

سوال 7: ماں باپ کی خدمت کے متعلق دس جملے اپنی کاپی میں لکھیے۔

جواب: ماں باپ اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہیں۔ ان کی خدمت کرنی چاہیے۔ ان کو ہر حال میں خوش رکھنا چاہیے۔ ویسے بھی والدین کی خدمت کرنا ہمارا اخلاقی فرض ہے۔ کیونکہ ماں کے قدموں تلے جنت ہے۔ اگر ماں ناراض ہو جائے تو انسان کی دعا قبول نہیں ہوتی۔ باپ ہمارے لیے روزی کما کر لاتا ہے۔ اس کی خدمت بھی ہم پر فرض ہے۔ وہ دونوں جس طرح ظلم

دیں ان کے ہر حکم کو ماننا چاہیے۔ ہمیں ہر وقت والدین کی خدمت کرکے ان کی دعائیں لینی چاہئیں۔

سوال 8: ان الفاظ کے معنی یاد کیجیے۔

کٹھن۔ دشوار گزار۔ سہاہوا۔ نجات۔ سائل۔ ہلاکت

جواب:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
کٹھن	مشکل	نجات	چھٹکارا
دشوار گزار	مشکل راستہ	سائل	سوال کرنے والا
سہاہوا	ڈرا ہوا	ہلاکت	تباہی

سوال 9: ان الفاظ کے الٹ لکھیے۔

کٹھن۔ شروع۔ محنت۔ مانگنا۔ حلال

جواب:

الفاظ	الٹ	الفاظ	الٹ
کٹھن	آسان	مانگنا	عطا کرنا
شروع	آخر	حلال	حرام
محنت	کاہلی		

معروضی سوالات

❖ دیے گئے جوابات میں سے درست پر دائرہ لگائیں۔

1- مسافر کتنے سفر پر جا رہے تھے:
(1) دو (2) تین
(3) چار (4) پانچ

2- مسافر خوف ناک طوفان سے بچنے کے لیے جا گھسے:
(1) حویلی میں (2) جھونپڑی میں
(3) کھنڈر میں (4) غار میں

3- پہاڑی چوٹی سے گرا:
(1) ایک آدمی (2) بڑا سا پتھر
(3) مٹی کا تودہ (4) برف کا تودہ

4- غار کے منہ سے پتھر ہٹانے کے لیے تینوں مسافروں نے مل کر لگایا:
(1) زور (2) زور
(3) اپنا اپنا کندھا (4) اپنا اپنا پاؤں

5- آسمان سے جو پھاڑ ہوئی:
(1) بارش کی (2) شہابیوں کی
(3) پتھروں کی (4) اولوں کی

6- یاد کرکے تینوں مسافروں نے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی:
(1) بچوں کو (2) والدین کو
(3) اچھے کاموں کو (4) قیامت کو

7- تینوں مسافر گزر رہے تھے:
(1) سڑک سے (2) پہاڑوں میں سے
(3) ندی کے پل سے (4) شہر میں سے

8- غار کا منہ بند ہوا:
(1) اینٹ سے (2) مٹی سے
(3) اولوں سے (4) پتھر سے

9- مسافر انتظار کرنے لگے:
(1) کرین کا (2) لوگوں کا
(3) موت کا (4) پولیس کا

10- مل کر زور لگایا مگر پتھر
(1) بھاری تھا (2) ہلکا تھا
(3) کھوکھلا تھا (4) ان میں سے کوئی نہیں

11- تیسرا مسافر چراتا تھا:
(1) بکریاں (2) بھیڑیں
(3) گائیں (4) بھینسیں

12- پتھر سرکنے سے آئی:
(1) روشنی کی لکیر (2) امدادی ٹیم
(3) ایک آواز (4) پولیس

13- تینوں مسافروں کو نظر آیا:
(1) گھر (2) غار
(3) مکان (4) کوٹھی

14- تیسرا مسافر دودھ دوہتا تھا:
(1) بھینسوں کا (2) بکریوں کا
(3) اونٹنیوں کا (4) گائے کا

15- دوسرے مسافر نے کہا میں نے اپنے دروازے سے کبھی خالی ہاتھ نہیں پھیرا:
(1) کسی سائل کو (2) کسی غنی کو

(3) کسی فقیر کو (4) کسی درویش کو

جوابات:

1- تین 2- غار میں 3- بڑا سا پتھر
4- زور 5- بارش کی 6- اچھے کاموں کو
7- پہاڑوں میں سے 8- پتھر سے 9- موت کا
10- بھاری تھا 11- بکریاں 12- روشنی کی لکیر
13- غار 14- بکریوں کا 15- کسی سائل کو

❖ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے۔

1- تینوں مسافر کہاں سے گزر رہے تھے؟
جواب: تینوں مسافر پہاڑوں میں سے گزر رہے تھے۔

2- غار کا منہ بند ہونے کے بعد مسافروں نے کیا کیا؟
جواب: تینوں مسافر اپنی پوری کوشش کرنے کے بعد مایوس ہو کر بیٹھ گئے اور موت کا انتظار کرنے لگے۔

3- کتنے مسافر سفر پر جا رہے تھے؟
جواب: تین مسافر سفر پر جا رہے تھے۔

4- مسافروں نے کہاں پناہ لی؟
جواب: مسافروں نے ایک غار میں پناہ لی۔

5- غار میں بند تینوں مسافروں نے اپنے کون سے کام یاد کیے اور کیا دعا مانگی؟
جواب: ایک نے کہا: اللہ میاں تو جانتا ہے میں نے بچوں کو حلال روزی کھلائی' دوسرے نے کہا: اے خدا! تیرے نام پر غریبوں محتاجوں کی مدد کی ہے' تیسرا بولا: الٰہی! بکریاں چرانے کے بعد دودھ دوہ کر سب سے پہلے بوڑھے ماں باپ کو پلایا۔ اس کے بعد بیوی بچوں کو۔ ہمارے کام تجھے پسند ہوں تو ہمیں غار کی مصیبت سے نجات دلا۔

6- غار کا منہ کس چیز سے بند ہوا تھا؟
جواب: غار کا منہ ایک پتھر سے بند ہوا تھا۔

7- پتھر غار کے منہ سے کس طرح ہٹا تھا؟
جواب: غار کے منہ سے پتھر تینوں مسافروں کے دعا مانگنے اور اچھے کام یاد کرنے سے ہٹا تھا۔

8- مسافروں کی دعاؤں کے نتیجے میں نجات کیسے ملی؟
جواب: ہر مسافر کی دعا کے بدلے آخر میں پتھر ذرا سا سرکتا سرکتا لڑھک کر نیچے جا گرا۔ یوں غار کا منہ کھل گیا اور تینوں باہر نکلے۔

9- غار سے نکلنے کے لیے پہلے مسافر نے اپنا کون سا نیک کام یاد کیا اور دعا کی؟
جواب: پہلے مسافر نے کہا کہ میں دن رات محنت کرتا ہوں اور حلال روزی کماتا ہوں۔ اے اللہ! اگر تجھے میرا یہ کام پسند ہے تو ہمیں اس مصیبت (غار) سے نکال۔

10- تیسرے مسافر کا نیک عمل بتائیں جس کے بعد پتھر مکمل ہٹ گیا؟
جواب: تیسرا مسافر بکریوں کا دودھ سب سے پہلے بوڑھے ماں باپ کو پلاتا اور اس کے بعد اپنے بیوی بچوں کو۔

11- پہلا مسافر کون سا نیک کام کیا کرتا تھا؟
جواب: پہلا مسافر رزق حلال کماتا اور حرام سے بچتا تھا۔

12- دوسرا مسافر کون سا نیک کام کیا کرتا تھا؟
جواب: دوسرا مسافر غریبوں اور محتاجوں کی مدد کرتا تھا۔

13- تیسرے مسافر نے کیا دعا کی تھی؟
جواب: تیسرا مسافر اپنی بکریوں کا دودھ نکال کر پہلے بوڑھے والدین' پھر بیوی بچوں کو پلاتا تھا۔ اس نے دعا کی کہ اے اللہ! اگر تجھے میرا یہ کام پسند ہے تو ہمیں اس مصیبت سے بچا لے۔

10 میں کیا بنوں گا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ننھا سا	چھوٹا سا	ہنر	فن
اس قدر	اتنا	ہرگز	کبھی نہیں
شیدا	شوقین	بھلائی	نیکی
بہتر	بہت اچھا	کترانا	بچنا
رہبر	راستہ دکھانے والا	گفتگو	بات چیت
عزیز	پیارا	محفل	مجلس
دلاور	بہادر	دل دکھانا	تکلیف دینا
شاد	خوش	ایجاد	نئی چیز بنانا
بھولا بھالا	سیدھا سادہ	رلانا	رونے پر مجبور کرنا
رستم	یونان کا مشہور پہلوان	دلوں کو ملانا	نفرت ختم کرنا
اوروں کا	دوسروں کا	پائداری	مضبوطی
سکندر	دنیا کا عظیم فاتح	ارسطو	یونان کا فلسفی

اشعار کی تشریح

بند1: مجھے ایک ننھا سا لڑکا نہ سمجھو
مجھے اس قدر بھولا بھالا نہ سمجھو
مجھے کھیلنے ہی کا شیدا نہ سمجھو
سمجھتے ہو ایسا تو ایسا نہ سمجھو

نثر: مجھے ایک ننھا سا بھولا بھالا اور کھیلنے کا شیدا نہ سمجھو ایسا سمجھتے ہو تو ہرگز مجھے ایسا نہ سمجھو۔

تشریح: اس بند میں ایک چھوٹا بچہ اپنے خیالات کا اظہار کرتا ہے کہ وہ دیکھنے میں تو ایک چھوٹا سا بچہ ہے مگر اسے اتنا زیادہ معصوم اور بھولا بھی نہیں سمجھنا چاہیے۔ وہ کہتا ہے کہ مجھے کھیلنے کودنے کا ہی شوق نہیں ہے اور مجھے کھلاڑی بھی نہ سمجھیں اگر ایسا سمجھتے ہیں تو بالکل غلط ہے۔

بند2: میں طاقت میں رستم سے بہتر بنوں گا
بہادر بنوں گا، دلاور بنوں گا
میں پڑھ لکھ کے اوروں کا رہبر بنوں گا
ارسطو بنوں گا، سکندر بنوں گا

نثر: میں طاقت میں رستم سے بہتر، بہادر اور دلاور بنوں گا میں پڑھ لکھ کر اوروں کا رہبر ارسطو اور سکندر بنوں گا۔

تشریح: اس بند میں بچہ اپنے پختہ ارادے کا اظہار کرتے ہوئے کہتا ہے کہ میں رستم جو ایک بہت بڑا پہلوان تھا اس سے بھی زیادہ طاقتور بنوں گا۔ میں دلیر اور بہادر بنوں گا۔ دوسروں کو نیکی کا راستہ دکھاؤں گا۔ میں اتنا عقلمند بنوں گا جتنا کہ ارسطو تھا اور اتنا بہادر جتنا کہ سکندر اعظم تھا۔

بند3: سبق نیکیوں کے مجھے یاد ہوں گے
بہت سے ہنر مجھ سے ایجاد ہوں گے
بہت مجھ سے خوش میرے استاد ہوں گے
عزیز اور ماں باپ سب شاد ہوں گے

نثر: مجھے نیکیوں کے سبق یاد ہوں گے مجھ سے بہت سے ہنر ایجاد ہوں گے۔ مجھ سے میرے استاد، عزیز اور ماں باپ سب شاد ہوں گے۔

تشریح: اس بند میں بچہ یہ کہتا ہے کہ مجھے نیک اور اچھے کاموں کے سارے اسباق اور نصیحتیں یاد ہوں گی۔ میں بہت سے نئے نئے کارنامے انجام دوں گا کہ میرے اساتذہ، والدین اور سب عزیز و اقارب مجھ سے خوش ہوں گے۔

بند4: سچائی سے ہرگز نہ شرماؤں گا میں
بھلائی ہر اک سے کیے جاؤں گا میں
مصیبت میں بالکل نہ گھبراؤں گا میں
برائی کی راہوں سے کتراؤں گا میں

نثر: میں سچائی سے ہرگز نہیں شرماؤں گا، میں ہر ایک سے بھلائی کرتا رہوں گا، میں مصیبت میں بالکل نہیں گھبراؤں گا، میں برائی کی راہوں سے کتراؤں گا۔

تشریح: بچہ اس بند میں یہ کہتا ہے کہ مجھے سچ بولنے میں کوئی شرم نہیں اور کسی کا ڈر نہیں ہوگا اور نہ ہی سچ بولنے سے پیچھے ہٹوں گا۔ ہمیشہ حق کا ساتھ دوں گا۔ تمام لوگوں سے بھلائی کروں گا چاہے اس میں کتنی مشکلات پیش کیوں نہ آئیں۔ میں مشکل میں نہیں گھبراؤں گا اور غلط کاموں سے ہمیشہ بچتا رہوں گا۔

بند5: مری گفتگو ہو گی ساری کی ساری
بہت اچھی اچھی بہت پیاری پیاری
میں بولوں گا محفل میں جب اپنی باری
تو ہوگی مری بات میں پائکاری

نثر: میری ساری کی ساری گفتگو بہت اچھی اور پیاری ہوگی، میں جب محفل میں اپنی باری پر بولوں گا تو میری بات میں پائکاری ہوگی۔

تشریح: اس بند میں طالب علم بچہ یہ کہتا ہے کہ وہ اچھی اچھی باتیں سیکھے گا اور اچھی اور پیاری باتیں کرے گا۔ جب محفل میں بات چیت کے دوران بولنے کی میری باری آئے گی تو میں فضول اور بے معنی بات نہیں کروں گا بلکہ پائکار اور عقلمندانہ گفتگو کروں گا۔

بند6: نہ میں دل دکھانے کی باتیں کروں گا
نہ ہرگز رلانے کی باتیں کروں گا
میں بلکہ ہنسانے کی باتیں کروں گا
دلوں کو ملانے کی باتیں کروں گا

نثر: میں دل دکھانے اور رلانے کی باتیں ہرگز نہیں کروں گا، بلکہ ہنسانے اور دلوں کو ملانے کی باتیں کروں گا۔

تشریح: اس آخری بند میں طالب علم بچہ یہ عزم کرتا ہے کہ وہ کسی شخص کو تکلیف نہیں دے گا اور نہ کسی کا دل دکھائے گا۔ وہ کہتا ہے کہ میں ہر وقت ہنسنے ہنسانے کی باتیں کروں گا۔ ایسی باتیں کروں

گا جن سے لوگوں میں پیار و محبت کے جذبات پیدا ہوں اور وہ معاشرے کے لیے بہتر ہوں۔ میں لوگوں کے دلوں کو آپس میں جوڑنے کی کوشش کروں گا۔

مرکزی خیال:

ایک بچہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہوئے کہتا ہے کہ میں پڑھ لکھ کر دوسروں کا رہبر بنوں گا۔ میں بہت سے ہنر ایجاد کروں گا اور دوسروں کے کام آؤں گا۔ مجھ سے سارے لوگ خوش رہیں گے۔

حل مشقی سوالات

سوال 1: ان الفاظ کے معنی یاد کیجیے:

شیدا۔ دلاور۔ ایجاد۔ کتراؤں گا۔ پائکاری

جواب:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
شیدا	شوقین	کتراؤں گا	بچوں گا
دلاور	بہادر۔ دلیر	پائیکاری	مضبوطی
ایجاد	نئی چیز بنانا		

سوال 2: پانچ ہم آواز الفاظ لکھیے: مثلاً ساری۔ باری۔

جواب: پیاری۔ تیاری۔ دلاری۔ کیاری۔ لوہاری

سوال 3: دوسرے بند میں رستم، ارسطو اور سکندر کا ذکر ہے۔ اپنے استاد سے ان لوگوں کے متعلق معلومات حاصل کیجیے۔

جواب: رستم: ایک مشہور بہادر پہلوان تھا۔

ارسطو: یونان کا مشہور عالم جو فلسفہ کا معلم اول کہلاتا ہے اور سکندر کا استاد و مشیر تھا۔

سکندر: دنیا کا ایک مشہور فاتح، جس نے ہندوستان پر حملہ کیا اور پنجاب کے راجا پورس کو شکست دی۔ اسے سکندر اعظم کہتے ہیں۔

سوال 4: آپ کیا بننا چاہتے ہیں؟ دس سطروں میں لکھیے کرتا ہیں۔

جواب: ہر طالب علم کے دل میں کوئی نہ کوئی خواہش ہوتی ہے کہ وہ بڑا ہو کر کیا بنے گا۔ میرے بھی دل میں ایک خواہش ہے۔ میں بڑا ہو کر ڈاکٹر بننا چاہتا ہوں۔ ڈاکٹر بننے کے لیے ضروری ہے کہ زیادہ محنت کی جائے۔ اس لیے میں زیادہ محنت کرتا ہوں۔ میں ڈاکٹر بن کر غریبوں اور انسانیت کی خدمت کروں گا۔ خطرناک بیماریوں جن کا ابھی علاج دریافت نہیں ہوا ان کا علاج دریافت کروں گا۔ غریبوں کا علاج مفت کروں گا۔ اللہ تعالیٰ مجھے اس نیک مقصد میں کامیاب کرے۔

سوال 5: حفیظ جالندھری نے بچوں کے لیے گیت اور نظمیں لکھی ہیں انھیں ضرور پڑھیے۔

جواب: حفیظ جالندھری کی درج ذیل نظم پڑھیں۔

چیونٹی

یہ بھولی بھالی چیونٹی
پھرتی ہے دن بھر رات بھر
کرتی ہے محنت کس قدر
جاتی ہے کھیتوں کی طرف
لمبی قطاریں باندھ کر
پھر گھر پلٹ آتی ہے یہ
دانے اٹھا لاتی ہے یہ
تلے سے بھر لیتی ہے گھر
کرتی ہے کیا لمبے سفر
یہ بھولی بھالی چیونٹی
رکھو کوئی شے ڈھانک کر
مل جاتی ہے اس کو خبر
لے جاتی ہے یہ کچھ نہ کچھ
وہ نشک شے ہو یا ہو تر
بو سونگھ کر بڑھتی ہے یہ
دیوار پر چڑھتی ہے یہ
جتنے ہیں ننھے جانور
ان سب میں آتی ہے نظر
کیسی نرالی چیونٹی
یہ بھولی بھالی چیونٹی
محنت سے شرماتی نہیں
مشکل سے گھبراتی نہیں
کیسا ہی بھاری کام ہو
کرنے سے اکتاتی نہیں
رہتی نہیں بے کار یہ
ہے واقعی ہشیار یہ
سستی اسے آتی نہیں
سستی اسے بھاتی نہیں
ہے عقل والی چیونٹی
یہ بھولی بھالی چیونٹی

(حفیظ جالندھری)

معروضی سوالات

❖ دیے گئے جوابات میں سے درست پر دائرہ لگائیں۔

1- مجھے ایک نصیحت:
(1) طالبعلم نہ سمجھو (2) بچہ نہ سمجھو
(3) لڑکا نہ سمجھو (4) چھوٹا نہ سمجھو

2- نہ میں دل ڈھانے کی کروں گا:
(1) کراماتیں (2) شرارتیں
(3) کوششیں (4) باتیں

3- میں طاقت میں رستم سے:
(1) بہتر ہوں گا (2) کمزور ہوں گا
(3) طاقتور ہوں گا (4) بڑا ہوں گا

4- ملانے کی باتیں کروں گا:
(1) لوگوں کو (2) آپس میں
(3) دلوں کو (4) خاندانوں کو

5- میں پڑھ لکھ کر اوروں کا:
(1) دشمن ہوں گا (2) دوست ہوں گا
(3) استاد ہوں گا (4) رہبر ہوں گا

6- میں بالکل نہ گھبراؤں گا:
(1) انٹرویو میں (2) جنگل میں
(3) مصیبت میں (4) امتحان میں

7- لفظ شاد کا مطلب ہے:
(1) نادانی (2) خوش
(3) پاگل (4) سچا

8- مجھے شیدا نہ سمجھو:
(1) لڑنے ہی کا (2) کھیلنے ہی کا
(3) لکھنے ہی کا (4) پڑھنے ہی کا

9- میں دانائی میں ہوں گا:
(1) علامہ اقبالؒ (2) ارسطو
(3) افلاطون (4) سقراط

10- یہ نظم لکھی ہے:
(1) قیوم نظر (2) اسمٰعیل میرٹھی
(3) علامہ اقبالؒ (4) حفیظ جالندھری

جوابات:
1- لڑکا نہ سمجھو 2- باتیں 3- بہتر ہوں گا 4- دلوں کو
5- رہبر ہوں گا 6- مصیبت میں 7- خوش
8- کھیلنے ہی کا 9- ارسطو 10- حفیظ جالندھری

❖ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے۔

1- لڑکا اپنے آپ کو کس قسم کا لڑکا ظاہر نہیں کرنا چاہتا؟
جواب: لڑکا اپنے آپ کو بھولا بھالا ظاہر نہیں کرنا چاہتا۔

2- اس نظم میں لڑکے کے بارے میں کیا بیان کیا گیا ہے؟
جواب: اس نظم میں ایک اچھے طالب علم لڑکے کی صفات بیان کی گئی ہیں کہ وہ بڑا ہو کر اچھے اچھے کام کرے گا۔

3- نظم میں لڑکا کیا کہتا ہے کہ وہ کیا کیا بنے گا؟
جواب: لڑکا کہتا ہے: مجھے صرف کھیل کا شوقین بھولا سا لڑکا نہ سمجھیں۔ تندرستی اور توانائی کے ساتھ علم حاصل کر کے دوسروں کے کام آؤں گا۔ نیک عمل اور نئے ہنر ایجاد کروں گا تو میرے استاد والدین اور رشتہ دار مجھ سے بہت خوش ہوں گے۔ سچ بولوں گا۔ مصیبت سے گھبراؤں گا نہیں۔ میں دوستوں سے بچوں گا۔ کسی کا دل نہ دکھاؤں گا بلکہ دلوں کو ملاؤں گا۔ میرا کام ہوگا۔ میں ایک بہت ہی نیک لڑکا بنوں گا۔

4- لڑکے کو کس چیز کا شوق نہیں ہے؟
جواب: لڑکے کو کھیلنے کا شوق نہیں ہے۔

5- ارسطو کون تھا؟
جواب: ارسطو ایک مشہور فلسفی تھا۔

6- نظم "میں کیا بنوں گا" کا شاعر کون ہے؟
جواب: نظم "میں کیا بنوں گا" حفیظ جالندھری نے لکھی ہے۔

7- لڑکا پڑھ لکھ کر کیا بننا چاہتا ہے؟
جواب: لڑکا پڑھ لکھ کر دوسروں کا رہنما بننا چاہتا ہے۔

8- لڑکا کس کے ساتھ بھلائی کرنا چاہتا ہے؟
جواب: لڑکا ہر ایک کے ساتھ بھلائی کرنا چاہتا ہے۔

9- ہمیں کس قسم کی گفتگو کرنی چاہیے؟
جواب: ہمیں مہذبانہ گفتگو کرنی چاہیے۔

10- "دلوں کو ملانے کی باتیں کروں گا" کا کیا مطلب ہے؟
جواب: میں لوگوں میں اتحاد و اتفاق پیدا کرنے والی باتیں کروں گا کہ ان میں ایک دوسرے کے لیے محبت بڑھے اور امن کا معاشرہ قائم ہو۔

11 کبڈی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
کبڈی	پنجاب کا ایک کھیل	چرچا	مشہوری
اردگرد	چاروں طرف	معمور	بھرا ہوا
ڈھماڈھم	ڈھول کی آواز	موجود	حاضر
بیدار ہونا	جاگنا	لنجی	دھوکا
چپکے سے	خاموشی سے	پھرتی	چستی
کروٹیں لینا	پہلو بدلنا	دم	سانس
بیدار ہونا	جاگنا	جھپٹنا	اچانک حملہ کرنا
غول کے غول	گروہ در گروہ	بھیڑ	ہجوم
اساڑھ	چوتھے دسی مہینے کا نام	مہارت	تجربہ۔ ماہر ہونا
ٹھٹ کے ٹھٹ	گروہ کے گروہ	گرم جوشی	جوش و خروش
پالے جمنا	کھیل کے میدان	کروٹ	پہلو
	میں لوگوں کا جمع کر	مسرت	خوشی
	کھڑے ہونا	اکھاڑہ	کبڈی کا میدان

سلیس اُردو

پیرا-1: رات کا اندھیرا ابھی باقی تھا کہ ڈھول کی ڈھم ڈھم ڈھماڈھم کی آواز اردگرد کے دیہات تک جا پہنچی۔ دیہاتی کروٹیں لیتے ہوئے بستروں سے اٹھنے لگے۔ احسن بھی جاگ اٹھا۔ ننھا محسن ابھی تک سو رہا تھا۔ احسن نے چپکے سے اس کے پاؤں میں گدگدی کی۔ وہ بھی اُوں آں کرتا ہوا اُٹھ بیٹھا۔ ان کے امی اور ابا بھی ڈھول کی آواز سے بیدار ہو چکے تھے۔

سلیس: رات کا اندھیرا ابھی مکمل طور پر ختم نہیں ہوا تھا کہ ڈھول کے بجنے کی آواز آنا شروع ہو گئی تھی۔ ڈھول کی آواز گاؤں تک پہنچ رہی تھی۔ گاؤں کے لوگ اپنے پہلو بدلتے ہوئے اپنے بستروں سے نکلنے شروع ہو گئے۔ احسن بھی ڈھول کی آواز سن کر جاگ گیا لیکن ابھی تک اس کا چھوٹا بھائی محسن سو رہا تھا۔ احسن نے بڑی خاموشی اور آہستگی سے اس کے پاؤں میں گدگدی کی تو وہ بھی اوں آں کی آوازیں نکالتا ہوا بستر سے اُٹھ بیٹھا۔ ان کے امی اور ابو بھی ڈھول کی آواز سن کر جاگ گئے تھے۔

پیرا-2: اسی طرح باری باری دونوں طرف سے کھلاڑی آتے اور مرتے یا مارتے رہے۔ آخر جس ٹیم نے زیادہ نمبر حاصل کیے تھے وہ جیت گئی۔ اب اندھیرا چھٹ رہا تھا۔ سب لوگ اپنے اپنے گھروں کو چل دیے۔ میلہ ختم ہو گیا مگر کبڈی کھیلنے والے جوانوں کی مہارت کا چرچا کئی دن تک رہا۔

سلیس: اسی طرح باری باری دونوں طرف سے کھلاڑی آتے اور آپس میں مقابلہ کرتے رہے۔ مقابلے کے آخر میں جس ٹیم نے زیادہ نمبر حاصل کیے تھے، وہ ٹیم جیت گئی۔ اب آہستہ آہستہ اندھیرا چھٹ رہا تھا۔ تمام لوگ اپنے اپنے گھروں کو جانا شروع ہو گئے۔ اس طرح میلہ ختم ہو گیا مگر کبڈی کھیلنے والے نوجوانوں کی کبڈی میں قابلیت کی شہرت کافی دن تک ہوتی رہی۔

مرکزی خیال:
پنجاب میں لگنے والے میلوں میں اساڑھ کا میلا بہت اہم ہے۔ ان میلوں میں مختلف میچ بھی کھیلے جاتے ہیں۔ احسن اور محسن اپنے باپ کے ساتھ میلا دیکھنے گئے تو وہاں کبڈی کا میچ ہو رہا تھا۔ باری باری دونوں طرف سے کھلاڑی آتے اور نمبر حاصل کرتے۔ آخر میں جس ٹیم نے زیادہ نمبر حاصل کیے تھے وہ جیت گئی۔

حل مشقی سوالات

سوال 1: کسی آنکھوں دیکھے میلے کا حال سنائیے۔

جواب: میلے کا آنکھوں دیکھا حال (میلا چراغاں)

میلہ چراغاں پاکستان کا سب سے بڑا میلہ ہے۔ اسے دیکھنے کے لیے لوگ دور دراز کے علاقوں سے آتے ہیں۔ یہ میلہ موسم بہار میں 29 30' اور 31 مارچ کو لاہور میں شالامار باغ کے باہر لگتا ہے۔ باغ کے ساتھ ہی باغبانپورہ میں ایک صوفی بزرگ مادھو لال حسینؒ کا مزار ہے۔ یہ میلہ ان کی یاد میں ان کے عرس کے موقع پر لگتا ہے۔ ہفتے کی رات کو اس مزار پر بے شمار چراغ روشن کیے جاتے ہیں جن سے سارا علاقہ جگمگ جگمگ کرنے لگتا ہے۔ اس بنا پر اس میلے کا نام "میلہ چراغاں" پڑ گیا ہے۔ لاہور میں میلہ چراغاں کی سرکاری چھٹی ہوتی ہے۔ میں نے اپنے دوستوں حامد اور زاہد کے ساتھ مل کر میلہ دیکھنے کا پروگرام بنایا۔ میلے کے دوسرے دن ہم ویگن میں سوار ہو کر

شالامار باغ کی طرف روانہ ہوئے۔ شالامار سے میل دو میل پیچھے ہی ہم نے دیکھا کہ وکیلوں، بسوں، تانگوں، رکشوں، سائیکلوں اور پیدل چلنے والوں کا ایک ہجوم ہے جو مزار ماہ جلال حسینؒ کی طرف رواں دواں ہے۔ ہم نے مزار پر پہنچ کر پہلے فاتحہ خوانی کی پھر ایک طرف لوگوں کے ہجوم میں قوالی سننے کے لیے بیٹھ گئے۔ بے شمار لوگ بڑے ذوق اور شوق سے قوالی سن رہے تھے۔ کچھ لوگ وجد میں آ کر جھوم رہے تھے۔ قوالی سے ہم بھی خوب لطف اندوز ہوئے۔ ایک جانب ڈھول کی تھاپ پر ایک ٹولی بھنگڑا ڈال رہی تھی اور کچھ لوگ چمٹا بجا کر گیت گا رہے تھے۔ ہم نے کچھ دیر یہاں کھڑے ہو کر یہ منظر دیکھا۔

میلے میں لوگوں کی دلچسپی کی بہت سی چیزیں موجود تھیں۔ آسمانی جھولے، موت کا کنواں، سرکس، رنگا رنگ دکانیں، ہوٹل وغیرہ میلے کی رونق بڑھانے میں اہم کردار ادا کر رہے تھے۔ ہوٹل اور سرکس والوں نے بے ہنگم آواز میں پرانے اور نئے فلمی گانوں کی ریکارڈنگ سے آسمان سر پر اٹھایا ہوا تھا۔ کان پڑی آواز سنائی نہیں دیتی تھی۔

اب ہمیں بھوک ستانے لگی۔ ہم نے کچھ مٹھائیاں اور پکوان خرید کر کھائے اور کھانے پینے کی کچھ چیزیں بہن بھائیوں کے لیے بھی خریدیں۔ اس کے بعد ہم گھر واپس لوٹ آئے۔

سوال 2: آپ کون سا کھیل پسند کرتے ہیں؟

(کبڈی۔ فٹ بال۔ ہاکی۔ کرکٹ ــــ وغیرہ)

جواب: میں کرکٹ پسند کرتا ہوں۔ یہ دنیا کا مقبول ترین کھیل ہے جو اکثر ملکوں میں کھیلا جاتا ہے۔ ہمارے ملک میں بھی کرکٹ ایک پسندیدہ کھیل ہے۔ گلی محلے کے علاوہ سکولوں اور کالجوں میں بھی یہ کھیل بڑے شوق سے کھیلا جاتا ہے۔ ہر سال کرکٹ میچ ہوتے ہیں۔ جن میں سکولوں اور کالجوں کے کھلاڑی بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔ قومی اور بین الاقوامی سطح پر اس کھیل کو بہت مقبولیت حاصل ہے اور وقتاً فوقتاً میچ ہوتے رہتے ہیں۔ ان میچوں میں دونوں ٹیموں کے کھلاڑی نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ شروع سے آخر تک شائقین کی دلچسپی بھی دیکھنے کے قابل ہوتی ہے۔

سوال 3: کبڈی میں کھلاڑی کے مرنے اور مارنے سے کیا مراد ہے؟

جواب: کبڈی میں اگر کھلاڑی پکڑا جائے تو اسے "مرنا" کہتے ہیں اور اگر وہ نہ پکڑا جائے اور بھاگ جائے تو اسے "مارنا" کہتے ہیں۔

سوال 4: کبڈی کے کھیل کے متعلق تین فقرے لکھیے۔

جواب: کبڈی صوبہ پنجاب کا ایک قدیم اور مشہور کھیل ہے۔ اس کھیل میں دو ٹیمیں ہوتی ہیں۔ ہر ٹیم میں سے ایک ایک کھلاڑی آتا ہے اور وہ مرتا ہے اور مارتا ہے۔ اس کھیل میں جوانوں کی طاقت اور پھرتی کا مظاہرہ ہوتا ہے۔

سوال 5: ان کے معنی لکھیے اور جملے بنائیے۔

باغ باغ ہونا۔ قرعہ۔ گرم جوشی۔ چرچا۔ نچا دینا۔ ٹھٹ کے ٹھٹ۔

جواب:

الفاظ	معانی	جملے
باغ باغ ہونا	خوش ہونا	کامیابی کی خبر سن کر ہر شخص کا دل باغ باغ ہو جاتا ہے۔
قرعہ	نام کی پرچی نکالنا	کھیل میں قرعہ نکال کر باری کا فیصلہ کیا گیا۔
گرم جوشی	جوش و خروش	میزبان ٹیم نے مہمان ٹیم کا بڑی گرم جوشی سے استقبال کیا۔
چرچا	مشہوری	حضور ﷺ کی صداقت اور امانت داری کا آج تک چرچا ہے۔
نچا دینا	دھوکا دینا	کھلاڑی نے نچا دے کر مخالف کو پکڑ لیا۔
ٹھٹ کے ٹھٹ	گروہ کے گروہ/ہجوم	لوگ ٹھٹ کے ٹھٹ میلا دیکھنے آئے تھے۔

سوال 6: ان کے مؤنث لکھیے:

لڑکا۔ ننھا۔ بیٹا۔ باپ۔

جواب:

الفاظ	مؤنث	الفاظ	مؤنث
لڑکا	لڑکی	بیٹا	بیٹی
ننھا	ننھی	باپ	ماں

معروضی سوالات

❖ دیے گئے جوابات میں سے درست پر دائرہ لگائیں۔

1- رات کا ابھی کچھ باقی تھا:

(1) اندھیرا (2) حصہ
(3) وقت (4) پہر

2- احسن نے کہا: آج ہم بھی چلیں گے:
(1) میلے میں (2) بازار میں
(3) سرکس میں (4) باغ میں

3- ڈھول کی آواز پہنچ گئی:
(1) شہر تک (2) دیہات تک
(3) قصبے تک (4) گلی تک

4- میلے کی جگہ کا دیہات سے فاصلہ تھا:
(1) ایک کلومیٹر (2) ڈیڑھ کلومیٹر
(3) دو کلومیٹر (4) تین کلومیٹر

5- احسن کچھ دیر تو:
(1) سویا رہا (2) شور مچاتا رہا
(3) خاموش رہا (4) شرارتیں کرتا رہا

6- اکھاڑے تیار ہونے لگے:
(1) کشتی اور کبڈی کے (2) کرکٹ کے
(3) ہاکی کے (4) فٹ بال کے

7- گاؤں میں میلا لگتا تھا:
(1) اساڑھ کی پہلی جمعرات کو
(2) اساڑھ کی دوسری جمعرات کو
(3) اساڑھ کی تیسری جمعرات کو
(4) اساڑھ کی چوتھی جمعرات کو

8- تینوں باپ بیٹے چل دیے:
(1) شہر کو (2) گاؤں کو
(3) سیر کو (4) میلے کو

9- احسن اور محسن میلا دیکھنے گئے:
(1) ماموں کے ساتھ (2) چچا کے ساتھ
(3) ابا جان کے ساتھ (4) دادا کے ساتھ

10- امی اور ابا جی بیدار ہو چکے تھے:
(1) گھنگروؤں کی آواز سے (2) ڈھول کی آواز سے
(3) شور سے (4) بانسری کی آواز سے

11- کبڈی کی ٹیم میں کھلاڑی ہوتے ہیں:
(1) نو (2) دس
(3) گیارہ (4) بارہ

12- اکھاڑا بنایا جاتا ہے:
(1) کرکٹ کے لیے (2) فٹ بال کے لیے
(3) ہاکی کے لیے (4) کبڈی کے لیے

13- ڈھلا احمر کی آواز اردگرد کے دیہات تک جا پہنچی:
(1) ڈھول کی (2) بانسری کی
(3) طبلے کی (4) گھنگروؤں کی

14- محسن کے پاؤں میں گدگدی کی:
(1) احمد نے (2) احسن نے
(3) حسن نے (4) اختر نے

جوابات:

1- اندھیرا 2- میلے میں 3- دیہات تک
4- ایک کلومیٹر 5- خاموش رہا 6- کشتی اور کبڈی کے
7- اساڑھ کی پہلی جمعرات کو 8- میلے کو 9- ابا جان کے ساتھ
10- ڈھول کی آواز سے 11- گیارہ
12- کبڈی کے لیے 13- ڈھول کی 14- احسن نے

❖ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے۔

1- احسن اور محسن کس کے ساتھ میلہ دیکھنے گئے؟
جواب: احسن اور محسن اپنے ابا کے ساتھ میلہ دیکھنے گئے تھے۔

2- ڈھول کی آواز کس وقت دیہات تک جا پہنچی؟
جواب: رات کا اندھیرا ابھی باقی تھا کہ ڈھول کی آواز اردگرد کے دیہات تک جا پہنچی۔

3- میلہ احسن کے گھر سے کتنی دور لگتا ہے؟
جواب: میلہ احسن کے گھر سے ایک کلومیٹر کے فاصلے پر لگتا ہے۔

4- احسن اور محسن کا آپس میں کیا رشتہ ہے؟
جواب: احسن اور محسن آپس میں بھائی ہیں۔

5- ہر ٹیم میں کتنے کھلاڑی تھے۔ اور ہر کھلاڑی کیا کہتا ہوا آگے بڑھتا؟
جواب: ہر ٹیم میں گیارہ گیارہ کھلاڑی تھے اور ہر کھلاڑی "کبڈی کبڈی" کہتا ہوا مخالف سمت جاتا اور سانس ٹوٹنے سے پہلے واپس آنے کی کوشش کرتا۔

6- میلہ کب منعقد ہوتا ہے؟
جواب: میلا اساڑھ کی پہلی جمعرات کو منعقد ہوتا ہے۔

7- ڈھول کیوں بجایا گیا تھا؟

جواب: گاؤں میں میرا قد اور کبڈی کے بیچ کے لیے اصول بھلایا گیا تھا۔

8- کبڈی میں کھلاڑی کے مرنے اور مارنے سے کیا مراد ہے؟

جواب: پالے کو چھونے سے پہلے "کبڈی کبڈی کبڈی" کہتے جس کا دم ٹوٹ جائے اسے "مرنا" کہتے ہیں اور اسے میدان سے باہر جانا ہوتا ہے۔ پالے کو چھونے کی کوشش کرنا کام بنانا "مارنا" ہوتا ہے۔ اس سے ایک نمبر حاصل ہوتا ہے۔

9- ننھا محسن خوش ہو کر کیا کرنے لگا؟

جواب: ننھا محسن خوش ہو کر تالیاں بجانے لگا۔

10- لوگ بستروں سے کب اٹھے؟

جواب: جب صبح کی روشنی پھیلنے لگی۔

11- میلے میں کون سے مقابلے ہو رہے تھے؟

جواب: میلے میں کبڈی اور کشتی کے مقابلے ہو رہے تھے۔

12- کھیل سے پہلے کیا کیا جاتا ہے؟

جواب: کھیل سے پہلے باری معلوم کرنے کے لیے قرعہ نکالا جاتا ہے۔

12 جگنو

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
چھا گیا	پھیل گیا	نور	روشنی
بسیرا	ٹھکانا	پیڑ	درخت
تکنا	دیکھنا	ڈالی	ٹہنی
ہر سو	ہر طرف	دمکنا	چمکنا
باڑی	باغیچہ	قدرت	طاقت
پھل جھڑی	وہ آتش بازی جس سے پھول جھڑتے ہیں	بسنے والے	رہنے والے
خوش نما	خوبصورت	خوب	اچھی طرح
جھاڑیاں	خودرو کانٹے دار پودے	اندھیاریوں کو	اندھیروں کو
ننھے ننھے	چھوٹے چھوٹے	تارے	ستارے
باڑیاں	باغیچے	جگمگانا	چمکنا
		پتنگے	کیڑے

اشعار کی تشریح

بند1: لو رات ہوگئی ہے — لو چھا گیا اندھیرا
باغوں میں بسنے والے — لے چلے بسیرا

نثر: اندھیرا چھا گیا اور رات ہوگئی ہے، باغوں میں بسنے والے سب بسیرا لے چکے ہیں۔

تشریح: شاعر اس بند میں رات کا منظر بیان کرتا ہے اور کہتا ہے کہ اب رات چھا گئی ہے اور ہر طرف اندھیرا ہی اندھیرا ہے۔ باغوں میں رہنے والے جانور اور پرندے سب اپنے اپنے گھروں کو آرام کرنے کے لیے جا چکے ہیں۔

بند2: ہر سمت آسماں پر — تارے چمک رہے ہیں
تارے جو ہیں زمیں پر — ان کو یہ تک رہے ہیں

نثر: آسمان پر ہر سمت تارے چمک رہے ہیں، یہ تارے ان کو تک رہے ہیں جو زمین پر ہیں۔

تشریح: شاعر اس بند میں یہ کہتا ہے کہ رات ہونے کے بعد آسمان پر ہر طرف تارے چمک رہے ہیں۔ آسمان کے چمکتے ہوئے تارے زمین کے چمکتے دمکتے اور روشن ستاروں کو دیکھ رہے ہیں۔ زمینی ستاروں سے مراد جگنو ہیں۔

بند3: یہ کیا کہا زمیں کے — وہ کون سے ہیں تارے
آؤ دکھاؤں تم کو — تارے وہ پیارے پیارے

نثر: تم نے یہ کیا کہا زمین کے وہ تارے کون سے ہیں؟ آؤ میں تم کو وہ پیارے پیارے تارے دکھاؤں۔

تشریح: شاعر اس بند میں خود ہی سوال پوچھتا ہے اور خود ہی اس کا جواب دیتا ہے وہ کہتا ہے کہ زمین پر کون سے تارے ہیں؟ پھر خود ہی جواب دیتے ہوئے کہتا ہے کہ زمین پر جو تارے ہیں آؤ میں تم کو ان کے بارے میں بتاتا ہوں کہ وہ تارے کتنے دلکش اور روشن ہیں۔

بند4: دیکھو چمک رہے ہیں — باغوں میں باڑیوں میں
کیا اڑ رہے ہیں ہر سو — کھیتوں میں جھاڑیوں میں

نثر: دیکھو وہ باغوں اور باڑیوں میں چمک رہے ہیں، وہ ہر سو کھیتوں اور جھاڑیوں میں اڑ رہے ہیں۔

تشریح: شاعر اس بند میں زمین کے تاروں کے بارے میں بتاتا ہے کہ زمین پر پیارے اور دلکش تارے جگنو ہیں جو باغات باغیچوں، کھیتوں اور جھاڑیوں میں اڑ رہے ہیں۔ اور یہ اڑتے ہوئے ٹمٹماتے ہوئے بڑے پیارے لگتے ہیں۔

بند5: یہ ننھی لالٹینیں! — کیا جگمگا رہی ہیں
اس سمت آ رہی ہیں — اس سمت جا رہی ہیں

نثر: یہ ننھی لالٹینیں کیا جگمگا رہی ہیں اس سمت سے آ رہی ہیں اور اس سمت کو جا رہی ہیں۔

تشریح: شاعر یہ کہتا ہے کہ یہ ننھی چھوٹی سی ضمیں ہر طرف جگمگ کرتی ہوئی اڑتی پھر رہی ہیں اور کتنے خوبصورت انداز سے کبھی اس طرف جاتی ہیں اور کبھی اس طرف جاتی ہیں۔

بند6: ہیں آگ کے پتنگے! — یا پھول پھل جھڑی کے
کیا نور سے بھرے ہیں — یہ ننھے ننھے کیڑے

نثر: یہ آگ کے پتنگے ہیں یا پھول پھل جھڑی کے؟ یہ ننھے ننھے کیڑے کیا نور سے بھرے ہیں۔

تشریح: شاعر اس بند میں جگنو کے قدرتی حسن کو بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ چھوٹے چھوٹے کیڑے مکوڑے فضا میں ایسے پھرتے ہیں جیسے آگ کی کوئی چنگاری جل اور بجھ رہی ہو۔ یا ایسے لگتے ہیں جیسے چھوٹی سی دیا سلائی جلائی ہوئی ہو۔ حقیقت میں ان کیڑوں کو اللہ نے روشنی عطا کی ہوئی ہے۔

بند7: کیڑے ہیں روشنی کے — جگنو ہے نام ان کا
اندھیاریوں کو روشن — کرتا ہے کام ان کا

نثر: یہ روشنی کے کیڑے ہیں ان کا نام جگنو ہے، اندھیاریوں کو روشن کرنا ان کا کام ہے۔

تشریح: شاعر اس بند میں اس سوال کا جواب دیتا ہے جو اس نے تیسرے بند میں کیا تھا۔ وہ کہتا ہے کہ یہ کیڑے مکوڑے جو روشنیوں کو اپنے ساتھ لیے پھرتے ہیں۔ ان کیڑوں کا نام جگنو ہے۔ ان کا کام اندھیری راتوں اور اندھیروں کو روشن اور جگمگ کرنا ہے۔

بند8: اڑنے کو ننھے ننھے — قدرت نے پر دیے ہیں
ان کی دموں کے اندر — کیا نور بھر دیے ہیں

نثر: قدرت نے ان کو اڑنے کے لیے ننھے ننھے پر دیے ہیں، ان کی دموں کے اندر کیا نور بھر دیے ہیں۔

تشریح: شاعر اس بند میں جگنو کے قدرتی کارنامے کا ذکر کرتے ہوئے کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان جگنوؤں کو چھوٹے چھوٹے ننھے سے پر دے دیے ہیں اور ان کی دموں کے اندر ایک روشنی کی رکھ دی ہے جو بڑے خوبصورت انداز سے چمکتی ہے۔

بند9: پیڑوں کی ڈالیوں پر — جگنو چمک رہے ہیں
اور ان کی روشنی سے — پتے دمک رہے ہیں

نثر: جگنو پیڑوں کی ڈالیوں پر چمک رہے ہیں اور ان کی روشنی سے پتے دمک رہے ہیں۔

تشریح: شاعر اس بند میں کہتا ہے کہ پیاری پیاری روشنیوں والے جگنو درختوں پر کتنے خوبصورت انداز سے چمک رہے ہیں۔ یہ ہر طرف روشنی بکھیر رہے ہیں۔ اس روشنی میں درخت بڑی خوبصورتی سے چمک رہے ہیں۔

بند10: کیا خوش نما ہیں دیکھو — قدرت کے کارخانے
قدرت کے کارخانے — قدرت ہی خوب جانے

نثر: دیکھو قدرت کے کارخانے کتنے خوشنما ہیں، قدرت کے کارخانے کو قدرت ہی خوب جانے۔

تشریح: شاعر اس آخری بند میں اللہ تعالیٰ کی مخلوقات کے اوپر اپنے عاجزی کا اظہار کرتے ہوئے کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے کتنے خوشنما کیڑے مکوڑے بنائے ہیں؟ یہ اللہ کی قدرت ہی ہے اور وہی اس کو جانتا ہے۔ اس کے راز کو کوئی انسان نہ جان سکتا ہے اور نہ پہچان سکتا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے۔

مرکزی خیال:

شاعر کہتا ہے کہ جگنو رات کے وقت ستاروں کی مانند چمکتے ہیں۔ یہ رات کے وقت باغوں، باغیچوں، کھیتوں اور جھاڑیوں میں اڑتے دکھائی دیتے ہیں۔ یہ جانور اڑتے ہوئے بہت خوبصورت لگتے ہیں۔

حل مشقی سوالات

سوال1: شاعر نے زمین کے تارے کس کو کہا ہے؟

جواب: شاعر نے زمین کے تارے جگنوؤں کو کہا ہے۔

سوال2: ننھی لالٹین سے کیا مراد ہے؟

جواب: ننھی لالٹین سے مراد جگنو ہے جو رات کو ادھر ادھر روشنی بکھیرتا ہے۔

سوال3: جگنو کے متعلق دس جملے لکھیے۔

جواب: جگنو چھوٹے چھوٹے اڑنے والے کیڑے مکوڑے ہیں۔ یہ کیڑے عام طور پر رات کو کھیتوں اور جھاڑیوں میں اڑتے ہیں۔ جگنو کی روشنی میں جگمگاہٹ ہوتی ہے۔ ان کا رنگ ہلکا

کالا ہوتا ہے۔ جگنو اپنے ننھے ننھے پروں کی مدد سے اُڑتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی دُم میں ایک ننھی سی لالٹین بنا رکھی ہے۔ جگنو کی روشنی کی رنگت زرد ہوتی ہے۔ یہ جگنو زیادہ تر برسات کے موسم میں نظر آتے ہیں۔ یہ ایک ایسا کیڑا ہے جو ہوا میں اڑتا ہوا بھی جگمگاتا ہے۔ جگنو کو دیکھ کر قدرت کی جادوگری نظر آتی ہے۔

سوال 4: ان لفظوں کے ساتھ پانچ اور ایسے لفظ لکھیے جن کا تعلق باغ سے ہو۔

باغ۔ پھلوں۔ پھل۔ درخت۔

جواب: گھاس۔ جڑی بوٹیاں۔ ڈالی۔ پودے۔ نیری

سوال 5: ان لفظوں کے معنی یاد کیجیے۔

خوش نما۔ سمت۔ باڑی۔ نور۔ اندھیاری۔

جواب:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
خوش نما	خوبصورت	نور	روشنی
سمت	طرف	اندھیاری	تاریکی/اندھیرا
باڑی	باغیچہ		

معروضی سوالات

❖ دیے گئے جوابات میں سے درست پر دائرہ لگائیں۔

1- باغوں میں بسنے والے سب لے چکے:

(1) پھیرا (2) اندھیرا
(3) بسیرا (4) کوئی نہیں ہے

2- نور رات ہوگئی ہے لو چھا گیا:

(1) بادل (2) اندھیرا
(3) سویرا (4) اجالا

3- نور سے مراد ہے:

(1) شبنم (2) تاریکی
(3) خوبصورتی (4) روشنی

4- باغوں میں بسنے والوں سے مراد ہے:

(1) جانور (2) پرندے
(3) مویشی (4) مچھر

5- رات کو چھا جاتا ہے:

(1) اُجالا (2) اندھیرا
(3) گرد و غبار (4) سویرا

6- پیڑوں کی ڈالیوں پر چمک رہے ہیں:

(1) تارے (2) شبنم کے قطرے
(3) جگنو (4) پرندے

7- روشنی کے کیڑے کا نام ہے:

(1) مکھی (2) مچھر
(3) جگنو (4) ابابیل

8- اڑنے کو ننھے ننھے قدرت نے:

(1) بال دیے ہیں (2) ہاتھ دیے ہیں
(3) پاؤں دیے ہیں (4) پر دیے ہیں

9- کیا نور سے بھرے ہیں یہ ننھے ننھے:

(1) پتے (2) کیڑے
(3) پودے (4) جانور

جوابات:

1- بسیرا 2- اندھیرا 3- روشنی
4- پرندے 5- اندھیرا 6- جگنو
7- جگنو 8- پر دیے ہیں 9- کیڑے

❖ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے۔

1- آگ کے پتنگے سے کیا مراد ہے؟

جواب: آگ کے پتنگے سے مراد جگنو ہیں۔

2- اندھیرا کیوں چھا گیا ہے؟

جواب: چونکہ رات ہوگئی ہے اس لیے اندھیرا چھا گیا ہے۔

3- شاعر نے زمین کے تارے کن کو کہا ہے؟

جواب: شاعر نے زمین کے تارے جگنوؤں کو کہا ہے۔

4- نظم "جگنو" کس نے لکھی ہے؟

جواب: نظم "جگنو" حفیظ جالندھری نے لکھی ہے۔

5- رات کے وقت آسمان پر کیا چمکتا ہے؟

جواب: رات کے وقت آسمان پر تارے چمکتے ہیں۔

6- یہ ننھے کیڑے کس چیز سے بھرے ہوتے ہیں؟

جواب: یہ ننھے کیڑے نور سے بھرے ہوتے ہیں۔

7- جگنو کسے کہتے ہیں؟

جواب: جگنو روشنی کے ایک چھوٹے سے کیڑے کو کہتے ہیں۔

8- پیڑوں کی ڈالیوں پر کیا چمک رہا ہے؟

جواب: پیڑوں کی ڈالیوں پر جگنو چمک رہے ہیں۔

9- جگنو کہاں کہاں اڑتے پھرتے ہیں؟

جواب: جگنو رات کے وقت کھیتوں، باغوں، بازیوں، پہاڑوں اور جنگلوں میں چمکتے اڑتے پھرتے ہیں۔

10- "قدرت کے کارخانے، قدرت ہی خوب جانے" کا مطلب بتائیں۔

جواب: جگنو قدرت یعنی اللہ تعالیٰ کے کارخانے سے بن کر آئے ہیں۔ وہی (خدا) اس راز کو بہتر طور پر جانتا ہے کہ یہ بغیر بجلی یا تیل کے کس طرح روشن رہتے ہیں۔

13 مینارِ پاکستان کی کہانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بلند	اونچا	الگ تھلگ	علیحدہ
عظیم الشان	بڑی شان والا	نرالی	انوکھی
قریب	نزدیک	ہمت	پکا ارادہ
تنہا	اکیلا	دریغ کرنا	انکار کرنا
جرأت	دلیری	نجات	چھٹکارا
سج دھج	سجاوٹ	تلے	نیچے
للکارنا	آواز دینا	وطن	ملک
روڑے اٹکانا	رکاوٹ ڈالنا	مقصد	مطلب
جدوجہد	سخت کوشش	قیام	قائم کرنا
مصیبتیں	تکلیفیں	جھیلنا	برداشت کرنا
خون کے آنسو رونا	بہت زیادہ رونا	صابر	صبر کرنے والا
خوشحال	مال دار	غم	دکھ
سلامتی	حفاظت	متحد	اکٹھے
عظمت	بڑائی	پختہ	پکا
ہیبت	ہر رتبہ	جیتا جاگتا	زندہ
مخالف	دشمن	ہم وطن	ایک وطن میں رہنے والے
دلچسپ	مزے دار	داستان	کہانی
شہادت	گواہی	زندگی بسر کرنا	زندگی گزارنا
رہنما	راستہ دکھانے والا	چھاتی	سینہ

سلیس اُردو

پیرا-1: علامہ اقبال کی یہ تجویز قائداعظمؒ کو بہت پسند آئی۔ چنانچہ انھوں نے اس تجویز پر غور کرنے کے لیے 1940ء میں ایک جلسہ کیا۔ یہ جلسہ لیگی ہوا تھا جہاں سے میں آپ کو یہ کہانی سنا رہا ہوں۔ اس جلسے کے صدر قائداعظمؒ تھے۔ انھوں نے اپنے ساتھیوں کے سامنے ایک نیا ملک بنانے کی تجویز پیش کی۔

سلیس: علامہ اقبال کی یہ رائے قائداعظمؒ کو بہت پسند آئی۔ چنانچہ انھوں نے اس مشورہ پر غور کرنے کے لیے 1940ء میں ایک جگہ مسلمانوں کو اکٹھا کیا۔ مسلمانوں کا اجتماع بالکل اسی جگہ ہوا تھا جہاں سے میں آپ کو یہ کہانی سنا رہا ہوں۔ اس جلسے کے صدر قائداعظمؒ تھے۔ انہوں نے اپنے ساتھیوں اور دوستوں کے ساتھ ایک نیا ملک بنانے کا مشورہ دیا۔

پیرا-2: قائداعظمؒ کے تمام ساتھیوں کو یہ تجویز اچھی لگی۔ تجویز منظور ہو گئی تو قائداعظمؒ نے اس کی کامیابی کے لیے دن رات کام کرنا شروع کر دیا۔ ہندوستان کے تمام مسلمانوں کو مسلم لیگ کے جھنڈے تلے جمع کیا اور انھیں ایک الگ اسلامی وطن قائم کرنے کے فائدے سمجھائے۔ سب مسلمان متحد ہو گئے۔ سب نے مل کر کہا "لے کے رہیں گے پاکستان۔ بن کے رہے گا پاکستان۔"

سلیس: قائداعظمؒ کے تمام دوستوں کو یہ رائے اچھی لگی۔ جب یہ مشورہ سب نے مان لیا تو قائداعظمؒ نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر محنت کرنا شروع کی اور ہندوستان کے سب مسلمانوں کو مسلم لیگ کے جھنڈے تلے جمع کر کے ان کو الگ وطن بنانے کے فوائد بتائے۔ سب مسلمان اکٹھے ہو گئے اور سب نے یہ نعرہ لگایا "لے کے رہیں گے پاکستان۔ بن کے رہے گا پاکستان۔"

مرکزی خیال:

مینارِ پاکستان وہ تاریخی مقام ہے جہاں 23 مارچ 1940ء کو برصغیر کے مسلمانوں نے اکٹھے ہو کر انگریز کی غلامی سے نجات حاصل کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ اس جلسے کی صدارت قائداعظمؒ نے کی تھی۔ قائداعظمؒ نے اس مقصد کی کامیابی کے لیے دن رات کام کرنا شروع کر دیا۔ تمام مسلمانوں نے ان کا ساتھ دیا۔ بالآخر 14 اگست 1947ء کو پاکستان معرض وجود میں آیا۔

حل مشقی سوالات

سوال 1: مینارِ پاکستان کس جگہ بنایا گیا ہے؟

جواب: مینارِ پاکستان منٹو پارک لاہور میں عین اسی جگہ بنایا گیا ہے جہاں 1940ء میں قراردادِ پاکستان منظور ہوئی تھی۔

سوال 2: مینارِ پاکستان کس واقعہ کی یاد دلاتا ہے؟

جواب: مینارِ پاکستان اس قرارداد کی یاد دلاتا ہے جو 1940ء میں اقبال پارک لاہور میں منظور کی گئی اور آگے چل کر وہ پاکستان کے قیام کا باعث بنی۔

سوال 3: مسلمانوں نے اپنا الگ ملک کیوں بنایا؟

جواب: ہندوستان میں ہندوؤں کی آبادی زیادہ تھی اور وہ مسلمانوں پر ظلم کرتے تھے۔ مسلمان اللہ کے بتائے ہوئے راستے پر چل کر اپنی زندگیاں اسلام کے لیے وقف کرنا چاہتے تھے جبکہ ہندوؤں کو یہ سب کچھ نامنظور تھا۔ اس لیے مسلمانوں نے اپنا الگ وطن بنایا۔

سوال 4: "پاکستان" کا مطلب کیا ہے؟

جواب: "پاکستان" کا مطلب "مبارک سرزمین" ہے۔ یعنی جہاں پاک لوگ رہتے ہیں۔

سوال 5: مینارِ پاکستان کی کہانی کی طرح آپ بھی کسی تاریخی عمارت کی کہانی بیان کیجیے۔

جواب: بادشاہی مسجد

میرا نام بادشاہی مسجد لاہور ہے۔ مجھے آج سے کئی سو سال پہلے اورنگ زیب عالمگیر نے تعمیر کیا تھا۔ میرا صحن بہت زیادہ اونچا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ کبھی دریائے راوی میرے پاس سے بہتا تھا۔ اس کی نمی سے محفوظ رکھنے کے لیے مجھے اتنا اونچا تعمیر کیا گیا ہے۔ میرے صحن میں ایک بڑا تالاب ہے جہاں سے لوگ وضو کرتے ہیں۔ میرے چاروں کونوں پر ایک ایک مینار ہے اور تین گنبد ہیں۔ میری چھت پر اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام لکھے ہوئے ہیں۔ باہر کی جانب میرے پہلو میں مصورِ پاکستان کا مزار ہے۔ اگر آپ کبھی لاہور آئیں تو مجھے دیکھیں، نماز پڑھیں اور مصورِ پاکستان کے مزار پر فاتحہ پڑھیں۔

سوال 6: ان کے معنی لکھیے اور جملے بنائیے:

روڑے اٹکانا۔ خون کے آنسو رونا۔ جیتا جاگتا ثبوت ہونا۔ دریغ نہ کرنا۔ مصیبت جھیلنا۔

جواب:

الفاظ	معانی	جملے
روڑے اٹکانا	رکاوٹیں کھڑی کرنا	اسے تو نیک کاموں میں بھی روڑے اٹکانے کی عادت ہے۔
خون کے آنسو رونا	بہت زیادہ رونا	پاکستان کے قیام کے وقت مسلمان بھارت سے خون کے آنسو روتے ہوئے آئے۔
جیتا جاگتا ثبوت ہونا	پکا ثبوت	پاکستان مسلمانوں کی کوششوں کا جیتا جاگتا ثبوت ہے۔
دریغ نہ کرنا	انکار نہ کرنا	ہم پاکستان کی حفاظت کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔
مصیبت جھیلنا	تکلیف برداشت کرنا	مصیبت جھیلنے کے بعد ہی آرام ملتا ہے۔

سوال 7: جمع کے واحد لکھیے:

حوصلے۔ مصیبتیں۔ تجویزیں۔ دعائیں۔ نصیحتیں

جواب:

جمع	واحد	جمع	واحد
حوصلے	حوصلہ	دعائیں	دعا
مصیبتیں	مصیبت	نصیحتیں	نصیحت
تجویزیں	تجویز		

سوال 8: اب پاکستان کا جھنڈا گاؤں گاؤں، شہر شہر اور ملک ملک لہرا رہا ہے۔ اسی طرح کے جملے بنائیے جن میں ایک لفظ دو دو بار استعمال کیا گیا ہو جیسے گھر گھر۔ گلی گلی۔ گاؤں گاؤں۔

جواب: ایک لفظ کے دو بار آنے والے الفاظ کا استعمال مندرجہ ذیل ہے:

(i) یومِ پاکستان پر گھر گھر، گلی گلی اور گاؤں گاؤں چراغاں کیا جاتا ہے۔

(ii) جہاں پہلے چھوٹے چھوٹے گھر تھے، وہاں اب بڑی بڑی اور کشادہ عمارتیں ہیں۔

(iii) آبادی بڑھنے سے شہر میں اب بڑے بڑے اور کھلے کھلے میدان نہیں رہے۔

(iv) چڑیاں چوں چوں کرتے اڑ گئی۔

(v) ٹھگ نے میٹھی میٹھی باتیں کر کے دیہاتی سے پیسے بٹور لیے۔

سوال 9: اعراب لگائیے:

مسجد۔ جدوجہد۔ مرتبہ۔ مخالف۔

جواب: مَسْجِدْ۔ جِدُّوجُہْد۔ مَرْتَبہ۔ مُخَالِف

معروضی سوالات

❖ دیے گئے جوابات میں سے درست پر دائرہ لگائیں۔

1- قراردادِ پاکستان منظور ہوئی:
(1) لاہور میں (2) کراچی میں
(3) دہلی میں (4) اسلام آباد میں

2- مسلمان کیا آزادی چاہتے تھے جس میں مسلمانوں کی:
(1) جیت ہو (2) سہولت ہو
(3) حکومت ہو (4) ترقی ہو

3- پاکستان قائم ہوا:
(1) 1940ء میں (2) 1945ء میں
(3) 1947ء میں (4) 1949ء میں

4- "کیوں نہ ہم اپنا ایک الگ ملک بنائیں۔"
(1) لیاقت علیؒ نے کہا (2) علامہ اقبالؒ نے کہا
(3) چودھری رحمت علیؒ نے کہا (4) قائداعظم نے کہا

5- مینارِ پاکستان واقع ہے:
(1) گلشن پارک میں (2) ریس کورس پارک میں
(3) قاسم پارک میں (4) اقبال پارک میں

6- ہندوستان کے تمام مسلمانوں کو جمع کیا مسلم لیگ کے:
(1) درخت تلے (2) خیمے تلے
(3) چھت تلے (4) جھنڈے تلے

7- قراردادِ پاکستان منظور ہوئی:
(1) 15 مارچ کو (2) 23 مارچ کو
(3) 25 مارچ کو (4) 28 مارچ کو

8- قائداعظم بھی اپنے ارادے کے پکے تھے وہ اپنے مقصد پر:
(1) اڑے رہے (2) ڈٹے رہے
(3) کھڑے رہے (4) اکڑے رہے

9- ہندو مسلمانوں کو سمجھتے تھے:
(1) نیک (2) غاصب
(3) اچھوت (4) شور

10- مہاجرین کو لٹی پٹی حالت میں دیکھ کر خون کے آنسو روئے:
(1) قائد کا مزار (2) شاہی قلعہ
(3) مینارِ پاکستان (4) شالیمار باغ

11- مینارِ پاکستان واقع ہے:
(1) لاہور میں (2) کراچی میں
(3) پشاور میں (4) کوئٹہ میں

12- بادشاہی مسجد کے مینار ہیں:
(1) بلند (2) چھوٹے
(3) گارے کے (4) مٹی کے

13- مینارِ پاکستان بادشاہی مسجد سے:
(1) تھوڑا دور ہے (2) بہت دور ہے
(3) قریب ہے (4) بالکل ساتھ ہے

14- ہماری جرأت کا نشان ہے:
(1) قطب مینار (2) ہرن مینار
(3) مینارِ پاکستان (4) بادشاہی قلعہ

15- قراردادِ پاکستان منظور ہوئی:
(1) 1947ء (2) 1940ء
(3) 1965ء (4) 1971ء

16- ہمیں یہ حق حاصل ہے کہ ہم ان صوبوں میں قائم کریں:
(1) اسلامی حکومت (2) جمہوری حکومت
(3) صدارتی نظام (4) ان میں سے کوئی نہیں

جوابات:

1- لاہور میں 2- حکومت ہو 3- 1947ء میں
4- علامہ اقبالؒ نے کہا 5- اقبال پارک میں 6- جھنڈے تلے
7- 23 مارچ کو 8- ڈٹے رہے 9- اچھوت
10- مینارِ پاکستان 11- لاہور میں 12- بلند
13- قریب ہے 14- مینارِ پاکستان 15- 1940ء
16- اسلامی حکومت

❖ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے۔

1- قرارداد پاکستان کب منظور ہوئی؟

جواب: قرارداد پاکستان 23 مارچ 1940ء کو منظور ہوئی۔

2- مینار پاکستان ہماری کس بات کا نشان ہے؟

جواب: مینار پاکستان ہماری جرأت کا نشان ہے۔ یہ مینار ہماری ہمت، حوصلے اور قربانیوں کی علامت ہے۔

3- پاکستان کا نام کس نے تجویز کیا؟

جواب: پاکستان کا نام چودھری رحمت علیؒ نے تجویز کیا تھا۔

4- پاکستان بنانے کی تجویز کس نے پیش کی؟

جواب: پاکستان بنانے کی تجویز علامہ اقبالؒ نے پیش کی۔

5- ہندوستان کی آزادی کے بعد مسلمانوں کو ہندوؤں سے کیا خدشات تھے؟

جواب: ہندو اسلامی حکومت قائم نہ ہونے دیں گے کیونکہ ان کی آبادی زیادہ ہے۔ اللہ کے قانون کی بجائے ہندوؤں کا قانون ہوگا اور وہ مسلمانوں کو زیادہ تنگ کریں گے۔

6- مینار پاکستان کہاں تعمیر کیا گیا؟

جواب: مینار پاکستان اقبال پارک لاہور میں تعمیر کیا گیا۔

7- اہل وطن کے لیے مینار پاکستان کی نصیحت کیا ہے؟

جواب: "میرے ہم وطنو! یہ ملک تمھارے باپ دادا نے بڑی مصیبتیں جھیل کر حاصل کیا ہے۔ اس کو قائم رکھنا" آزادی کی حفاظت کے لیے بڑی سے بڑی قربانی سے بھی دریغ نہ کرنا۔"

8- بادشاہی مسجد کے میناروں کے قریب کونسا مینار واقع ہے؟

جواب: بادشاہی مسجد کے میناروں کے قریب مینار پاکستان ہے۔

9- مسلمان آزادی کیوں چاہتے تھے؟

جواب: مسلمان آزادی اس لیے چاہتے تھے کہ وہ غلامی کی زندگی سے بہت زیادہ تنگ تھے۔

10- قیام پاکستان کے وقت مسلمانوں کا کیا نعرہ تھا؟

جواب: قیام پاکستان کے وقت مسلمانوں کا نعرہ تھا: "لے کے رہیں گے پاکستان۔ بن کے رہے گا پاکستان۔"

11- 23 مارچ 1940ء کو کس مقصد کے لیے لاہور میں بڑا جلسہ منعقد ہوا تھا؟

جواب: 23 مارچ 1940ء کو بہت سے مسلمان رہنما پاکستان بنانے کا فیصلہ کرنے کے لیے لاہور میں جمع ہوئے تھے۔

12- مینار پاکستان بادشاہی مسجد سے کتنی دور ہے؟

جواب: مینار پاکستان بادشاہی مسجد کے قریب ہی ہے۔

13- مسلمان انگریزوں سے کیا چاہتے تھے؟

جواب: مسلمان انگریزوں سے اپنے وطن کو آزاد کرانا چاہتے تھے۔

14- مسلمان کس چیز سے تنگ آگئے تھے؟

جواب: مسلمان غلامی کی زندگی سے تنگ آگئے تھے۔

14 شرارت کی سزا

نیچے دی ہوئی تصویریں غور سے دیکھیے اور ان سے ایک دلچسپ کہانی بنائیے:

اچھا تو یہ ہیں ڈبو! ڈبو کیسے سوئے رہتے ہیں

میں دیکھتی ہوں کسی تاجر نے گھر کی رکھوالی کے لیے ایک کتا پال رکھا تھا۔ کہنے کو تو ایک کتا تھا لیکن اصل میں وہ ایک وفادار اور بلا معاوضہ چوکیدار تھا۔ جونہی کوئی خطرہ محسوس کرتا تو بھونک بھونک کر گھر والوں کو چوکس کر دیتا اور چور ڈاکو بھاگ جاتے۔ اس میں اور بھی خوبیاں تھیں۔ وہ گھر میں پڑی کسی چیز کو بلا اجازت منہ نہیں لگاتا تھا۔ وہی گوشت کھاتا جو اسے ڈالا جاتا۔ اس برتن میں پانی پیتا جو اس کے لیے مخصوص کر دیا گیا تھا۔ سلیقہ شعاری اور وفاداری پر تاجر اسے پیار سے "ڈبو" کہتا تو گھر میں موجود بلی اس سے حسد کرتی۔ دل ہی دل میں کڑھتی رہتی۔ اسے نقصان پہنچانے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیتی۔

ایک دفعہ ہوا یوں کہ ڈبو حسب معمول رات بھر پہرہ دینے کے بعد صبح دیوار کے نیچے سو گیا۔ اس دیوار میں ایک کھڑکی تھی۔ جس میں ایک گملا رکھا ہوا تھا۔ بلی کو شرارت سوجھی۔ وہ جھٹ سے چھلانگ لگا کر کھڑکی میں جا بیٹھی۔ اس نے سوچا کہ میں گملا سوئے ہوئے "ڈبو"

کے سر پر پھینک کر اسے جان سے ہی مار ڈالوں۔ بس پھر میں ہی گھر میں مزے کرتی رہوں گی۔ یہ خیال آتے ہی اس نے گملے کو تھوڑا سا سرکایا اور ڈبو کے سر کے بالکل اوپر لا کر نیچے گرا دیا۔

خدا کی قدرت کہ بلی کا نشانہ خطا ہو گیا۔ گملا ڈبو کے سر پر گرنے کے بجائے ساتھ ہی پڑے پھاوڑے کے پھل پر گرا جس سے پھاوڑا سیدھا ہو گیا۔ اور اس کے لمبے دستے کا سرا کھڑکی میں بیٹھی بلی کی ناک پر زور سے جا لگا۔ زخم آنے پر خون کے فوارے کے ساتھ ہی بلی کی چیخیں نکل گئیں اور کہنے لگی "ہائے اللہ! میں مر گئی"۔ شور سے ڈبو کی آنکھ کھل گئی۔ اوپر دیکھا تو بلی کو تڑپتا ہوا پایا۔ بلی نے ندامت میں سر جھکایا۔ ڈبو بھی اصل بات سمجھ گیا۔ چونکہ بلی کو شرارت کی سزا مل چکی تھی۔ اس لیے ڈبو نے اسے مزید شرمندہ نہ کیا۔

15 ثریا کی دیانت داری

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
دیانت داری	ایمانداری	گاہک	خریدار
قہقہے لگانا	اونچی آواز	عمر دراز	لمبی عمر
ہنسنا	میں ہنسنا	نقدی	پیسہ
بے پروائی	بے فکری	ڈھونڈنا	تلاش کیا
گھمانا	چکر دینا	ایثار	قربانی
قریب	نزدیک	سسکیاں بھرنا	آہستہ آہستہ رونا
ناشتا	صبح کا ہلکا کھانا	چہکارنا	پیار کرنا
چبوترہ	اونچی جگہ	بغل میں دابنا	بغل میں رکھنا
قصہ	کہانی	اٹکھیلیاں کرنا	شرارتیں کرنا
کھوئے ہوئے	گم شدہ	اُلٹے پاؤں لوٹنا	فوراً واپس آنا

سلیس اُردو

ثریا-1: دودھ دہی کی دکان قریب ہی تھی۔ وہ اس دکان پر پہنچی برتن دکان کے چبوترے پر رکھا اور دایاں ہاتھ اپنی جیب میں ڈالا' جیب خالی تھی۔ وہ گھبرا گئی۔ برتن وہیں چھوڑا اور اُلٹے پاؤں لوٹ گئی۔ اب اس کی نگاہ زمین پر تھی۔ وہ اپنے کھوئے ہوئے پیسے ڈھونڈ رہی تھی۔ اسے کچھ خبر نہ تھی' کون آ رہا ہے' کون جا رہا ہے۔

سلیس: دودھ اور دہی کی دکان پاس ہی تھی۔ اس نے دکان پر پہنچ کر برتن دکان کی اونچی جگہ پر رکھا اور پیسے نکالنے کے لیے دایاں ہاتھ جیب میں ڈالا مگر جیب خالی تھی۔ وہ پریشان ہو گئی۔ اس نے برتن وہیں چھوڑا اور پیسے تلاش کرنے کے لیے واپس گئی۔ اس کی نظر زمین پر تھی اور کچھ خبر نہ تھی کہ کون کدھر سے آ رہا ہے اور کون کہاں جا رہا ہے۔

ثریا-2: دکاندار انور کا ایثار اور لڑکی کی دیانت داری دیکھ کر حیران رہ گیا۔ اس نے دونوں کو شاباش دی اور دعا دے کر کہا "بچو! پاکستان کو تم جیسے نیک اور دیانت دار بچوں کی ضرورت ہے۔ خدا تمہاری عمر دراز کرے اور تم ہمیشہ نیک کام کرتے رہو۔"

سلیس: دکاندار انور کی قربانی اور ہمدردی اور لڑکی کی ایمانداری دیکھ کر حیران ہو گیا۔ اس نے دونوں کو شاباش دی اور کہا کہ پاکستان کو تم جیسے نیک اور ایمان دار بچوں کی ضرورت ہے۔ خدا تمہاری عمر لمبی کرے اور تم ہمیشہ اسی طرح اچھے اچھے کام کرتے رہو۔

مرکزی خیال:

ثریا صبح سویرے اپنی امی سے پانچ روپے لے کر دودھ لینے گئی تو راستے میں اس کے پیسے کہیں گر گئے۔ دودھ دہی کی دکان پر پہنچ کر اسے معلوم ہوا کہ اس کے پیسے راستے میں کہیں گر گئے ہیں۔ دکان پر ایک لڑکا انور کھڑا تھا۔ اس نے ثریا کو اپنی جیب سے پیسے دیے۔ ثریا دودھ لے کر چل دی۔ کچھ دور جا کر اس کے پیسے مل گئے۔ اس نے فوراً انور کو پیسے واپس کر دیے اور شکریہ ادا کیا۔ دکاندار انور کے ایثار اور لڑکی کی دیانتداری سے بہت متاثر ہوا۔

حل مشقی سوالات

سوال 1: ثریا کے پیسے کس طرح کھو گئے؟

جواب: ثریا کھیلتی ہوئی جا رہی تھی۔ وہ دودھ کے برتن کو بار بار گھما رہی تھی۔ اس کی لاپروائی کی وجہ سے پیسے گم ہو گئے۔

سوال 2: انور نے ثریا کی مدد کیسے کی؟

جواب: انور نے کاپی خریدنے کے لیے جو دس روپے لیے تھے وہ اس نے ثریا کو دودھ خریدنے کے لیے دے دیے۔

سوال 3: ثریا نے انور کے روپے کیوں واپس کر دیے؟

جواب: ثریا نے انور کے روپے اس لیے واپس کر دیے کہ اسے اپنے گم شدہ پیسے مل گئے تھے۔

سوال 4: آپ اپنی یا اپنے کسی ساتھی کی دیانت داری کا واقعہ سنائیں۔

جواب: ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ میں سکول پڑھنے کے لیے گیا۔ سکول کی گھنٹی بجی تو تمام طلباء اپنی اپنی کلاسوں میں پڑھنے کے لیے چلے گئے۔ میں سب سے آخر میں جماعت میں پہنچا۔ مجھے سکول آتے ہوئے تین سو روپے ملے تھے۔ پہلے میں نے چند بچوں سے پوچھا لیکن کسی نے نہ کہا کہ وہ پیسے میرے ہیں۔ آخر کار سکول میں اعلان ہوا کہ نویں جماعت کے بچے کے تین سو روپے گم ہوئے ہیں۔ میں فوراً ہیڈ ماسٹر صاحب کے دفتر گیا اور اس لڑکے کو پیسے واپس کر دیے۔ سکول کے ہیڈ ماسٹر صاحب نے میری دیانت داری کو دیکھتے ہوئے مجھے شاباش دی اور پین بطور انعام دیا۔

سوال 5: ان کے معنی یاد کیجیے اور اپنے جملوں میں استعمال کیجیے:

فارغ۔ بے پروائی۔ اٹکھیلیاں کرنا۔ چمکارنا۔ اُلٹے پاؤں لوٹنا

جواب:

الفاظ	معانی	جملے
فارغ	جسے کوئی کام نہ ہو	احمد ہر وقت فارغ پھرتا رہتا ہے۔
بے پروائی	بے فکری	امتحان قریب ہے۔ اس کے باوجود ضیا بے پروائی سے کام لے رہا ہے۔
اٹکھیلیاں کرنا	شرارتیں کرنا	بچے جماعت میں اٹکھیلیاں کر رہے تھے۔
چمکارنا	تھپکانا	ماں نے بچے کو چمکارا۔
اُلٹے پاؤں لوٹنا	فوراً واپس مڑنا	بچے بازار سے اُلٹے پاؤں لوٹ آئے۔

سوال 6: ان لفظوں کے ساتھ ایسے لفظ لکھیے جو ان سے اُلٹ معنی رکھتے ہوں جیسے اونچا۔ نیچا۔

نیک ____ گاہک ____ رونا ____

جواب:

الفاظ	اُلٹ	الفاظ	اُلٹ
نیک	بد	رونا	ہنسنا
گاہک	دکاندار		

سوال 7: تین بچے مل کر اس کہانی کو ڈرامے کی صورت میں پیش کریں۔

جواب: استاد صاحب تین بچے منتخب کریں اور اس کہانی کو ڈرامے کی شکل میں پیش کریں۔

سوال 8: یہ جملے غور سے پڑھیے:

اسلم گھر آیا۔ اسلم نے ہاتھ دھوئے اور کھانا کھایا۔ پھر آرام سے سو گیا۔

ان جملوں میں اسلم کا نام بار بار آیا ہے لیکن اس طرح بولنا اچھا نہیں لگتا۔ اب یہ جملے پڑھیے۔

اسلم گھر آیا۔ اس نے ہاتھ دھوئے اور کھانا کھایا۔ پھر آرام سے سو گیا۔

ان جملوں میں اسلم کی جگہ اُس اور وہ کے الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔ آپ اسی طرح ذیل کے جملے مکمل کیجیے۔

☆ انور صبح اٹھا ..... نے منہ ہاتھ دھویا۔ بستہ لیا اور سکول چلا گیا۔

☆ خالد اچھا لڑکا ہے۔ ..... سب کا ادب کرتا ہے۔

☆ اکرم اور اس کے ساتھی ایک جگہ بیٹھے تھے۔ ..... نے باغ کی سیر کی۔

جواب: ☆ اس ☆ وہ ☆ انہوں

معروضی سوالات

❖ دیے گئے جوابات میں سے درست پر دائرہ لگائیں۔

1- ثریا کی عمر تھی:
(1) سات آٹھ سال (2) نو سال
(3) دس سال (4) گیارہ سال

2- انور سکول جا رہا تھا اپنی کتابیں:
(1) بستے میں لیے (2) کمر پر لٹکائے
(3) بغل میں دبائے (4) سائیکل پر

3- ثریا کے ہاتھ میں تھا:

(1) رومال (2) قلم
(3) برتن (4) پھول

4- انور دکان سے آگے بڑھنا چاہتا تھا کہ لڑکی دکھائی دی:
(1) ہنستی ہوئی (2) جاتی ہوئی
(3) واپس آتی ہوئی (4) روتی ہوئی

5- ثریا کی ماں نے اسے پیسے دیے:
(1) دو روپے (2) پانچ روپے
(3) سات روپے (4) دس روپے

6- دکان دار کئی روز تک اپنے گاہکوں کو سناتا رہا:
(1) کہانی (2) لطیفہ
(3) قصہ (4) قصیدہ

7- انور چلا گیا:
(1) مارکیٹ (2) گھر
(3) مسجد (4) سکول

8- ثریا دکان سے خریدنے آئی تھی:
(1) دودھ (2) دہی
(3) مٹھائی (4) پھل

9- درختوں پر چہچہا رہے تھے:
(1) الو (2) پرندے
(3) انسان (4) جانور

10- ناشتے سے فارغ ہو کر سکول کی طرف جا رہے تھے:
(1) بوڑھے (2) ٹیچر
(3) نوجوان (4) بچے

11- ایک لڑکی ہاتھ میں برتن لیے بے پروائی سے چلی جا رہی تھی:
(1) پانچ سال کی (2) تین سال کی
(3) چھے سال کی (4) سات آٹھ سال کی

12- وہ گھماتی، کبھی ادھر اُدھر اچھالتی:
(1) گیند کو (2) سکے کو
(3) برتن کو (4) دوپٹے کو

13- دکان قریب ہی تھی:
(1) کھلونوں کی (2) کتابوں کی
(3) جوتوں کی (4) دودھ دہی کی

14- ثریا نے دکان کے چبوترے پر رکھا:
(1) برتن (2) پلٹی
(3) بیگ (4) بستہ

15- ثریا نے اپنا دایاں ہاتھ ڈالا:
(1) بیگ میں (2) جیب میں
(3) پرس میں (4) برتن میں

16- ثریا کی کتاب تھی:
(1) آسمان پر (2) زمین پر
(3) راستے پر (4) گاڑیوں پر

جوابات

1- سات آٹھ سال 2- بغل میں دبائے 3- برتن
4- واپس آتی ہوئی 5- دس روپے 6- قصہ
7- سکول 8- دودھ 9- پرندے
10- بچے 11- سات آٹھ سال کی 12- برتن کو
13- دودھ دہی کی 14- برتن 15- جیب میں
16- زمین پر

❖ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے۔

1- ثریا کی ماں نے اسے کتنے پیسے دیے تھے؟
جواب: ثریا کی ماں نے اسے دس روپے دیے تھے۔

2- روپے گم کرنے والی ثریا کی مدد سکول جاتے لڑکے نے کس طرح کی؟
جواب: انور کو کاپی خریدنے کے لیے گھر سے دس روپے ملے تھے وہ اس نے لڑکی ثریا کو دے دیے۔

3- ثریا دکان سے کیا خریدنے گئی تھی؟
جواب: ثریا دکان سے دودھ لینے گئی تھی۔

4- لڑکی نے اپنے رونے کا سبب انور کو کیا بتایا؟
جواب: میری امی بیمار ہے انھوں نے دودھ لانے کے لیے دس روپے دیے تھے جو راستے میں گم ہو گئے ہیں۔

5- ثریا کی مدد کس نے کی تھی؟
جواب: ثریا کی مدد انور نے کی تھی۔

6- ثریا نے مدد کے فوراً بعد روپے کیسے لوٹا دیے؟
جواب: دودھ لے کر جاتے ہوئے لڑکی کو راستے میں اپنے دس روپے مل گئے تھے جو انور کو شکریہ کے ساتھ لوٹا دیے۔

7- دکان دار نے جب انور کا ایثار اور ثریا کی دیانت داری دیکھی تو اس نے کیا کہا؟
جواب: دکان دار اس نے دونوں کو شاباش دی اور دعا دے کر

پاکستان کو تم جیسے نیک بچوں کی ضرورت ہے۔ اللہ تمھاری عمر دراز کرے اور تم ہمیشہ نیک کام کرتے رہو۔

8- صبح کے وقت پرندے درختوں پر کیا کر رہے تھے؟

جواب: صبح کے وقت پرندے درختوں پر چہچہا رہے تھے۔

9- بچے سکول کی طرف کیا کرتے جا رہے تھے؟

جواب: وہ قہقہے لگاتے، ایک دوسرے کے پیچھے بھاگتے اور کھیلتے کودتے جا رہے تھے۔

10- سات آٹھ سال کی بچی کا کیا نام تھا؟

جواب: سات آٹھ سال کی بچی کا نام ثریا تھا۔

11- ثریا نے دکان پر پہنچ کر کونسا ہاتھ جیب میں ڈالا؟

جواب: ثریا نے دکان پر پہنچ کر اپنا دایاں ہاتھ جیب میں ڈالا۔

12- ثریا نے جب اپنا ہاتھ اپنی جیب میں ڈالا تو وہ گھبرا کیوں گئی؟

جواب: کیونکہ جیب خالی تھی۔

13- انور اپنی کتابیں بغل میں دابے کہاں جا رہا تھا؟

جواب: انور اپنی کتابیں بغل میں دابے سکول جا رہا تھا۔

14- دکاندار کو حیرانی کس بات پر ہوئی؟

جواب: دکاندار انور کا ایثار اور ثریا کی دیانتداری دیکھ کر حیران رہ گیا۔

16 علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
علامہ	بہت بڑا عالم	شکایت	شکوہ
واقف	جاننے والا	جکڑا ہوا	پھنسا ہوا
تصور	خیال	دین دار	مذہبی
ملت	قوم	تر ہونا	گیلا ہونا
کھوئی ہوئی	گم شدہ	ملازمت	نوکری
محسن	احسان کرنے والا	سربلند	عزت والا
انداز	طریقہ	اتحاد	اتفاق
تڑپ	بے چینی	ضعیف	کمزور
نگاہیں	نظریں	نکمی	بے کار
عظیم	بڑے	حمایت	مدد
[illegible]	اثر کرنا	انس	محبت
		بہتری	بھلائی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مقبول	پسندیدہ	غلط آغاز	شروع
حوصلہ	ہمت	جذبات	خواہشات
غفلت	سستی	سچ سچ	واقعی/حقیقت
طبقہ	گروہ	مقبول ہونا	پسند آنا
ملت	قوم	فلسفی	علم فلسفہ کا ماہر

سلیس اُردو

پیرا-1: اقبالؒ ایک عظیم شاعر تھے۔ انہوں نے اپنی شاعری میں محبت کا رس گھولا اسی لیے اس میں بے حد اثر تھا۔ وہ جو بات کہتے تھے دل میں اتر جاتی تھی۔ ان کے شعر آج بھی دلوں میں جوش اور تڑپ پیدا کر دیتے ہیں۔ انہوں نے قوم کو آزادی، محبت، محنت، اتحاد اور اتفاق کا پیغام دیا۔

سلیس: علامہ محمد اقبالؒ بہت بڑے شاعر تھے۔ انہوں نے اپنی شاعری میں محبت کا اثر پیدا کیا اس لیے ان کی شاعری دلوں میں اثر کرتی تھی۔ آپ جو بات بھی کہتے تھے دل میں اتر کر اثر کرتی تھی۔ آپ کے شعر آج بھی مسلمانوں کے دلوں میں اثر اور جوش پیدا کر دیتے ہیں۔ آپ نے پوری قوم کو محبت، محنت، اتحاد اور اتفاق کا سبق دیا۔

پیرا-2: جس زمانے میں اقبالؒ پیدا ہوئے اس وقت ہمارے ملک پر انگریز کی حکومت تھی اور یہاں کے مسلمان غلامی کی زندگی بسر کر رہے تھے۔ اقبالؒ نے انہیں بتایا کہ آزادی بہت بڑی نعمت ہے اور غلامی بہت بڑی لعنت۔ وہ غفلت کی نیند سو رہے تھے۔ اقبالؒ نے اپنی شاعری کے ذریعے سے انہیں جگایا۔

سلیس: جس زمانے میں علامہ اقبالؒ اس دنیا میں تشریف لائے اس وقت ہمارے ملک پر انگریزوں نے قبضہ کر رکھا تھا۔ ہندوستان کے لوگ غلامی کی زندگی بسر کر رہے تھے۔ علامہ اقبالؒ نے مسلمانوں کو بتایا کہ آزادی ایک اچھی اور غلامی بُری چیز ہے۔ تمام قوم لاپروائی اور بے عزتی کی زندگی بسر کر رہی تھی۔ اقبالؒ نے اپنی شاعری کے ذریعے قوم کو جگایا۔

مرکزی خیال:

علامہ محمد اقبالؒ ہمارے قومی شاعر ہیں۔ آپ نے اپنی شاعری کے ذریعے قوم کو آزادی، محبت، محنت، اتحاد اور اتفاق کا درس دیا اور انہیں خواب غفلت سے بیدار کیا۔ آپ کسی خاص [illegible]

کے شاعر نہیں بلکہ بچوں، جوانوں اور بوڑھوں سبھی میں مقبول ہیں۔ آپ نے بچوں میں بہت سی نظمیں لکھی ہیں۔

حل مشقی سوالات

سوال 1: علامہ اقبالؒ کا ہم پر کیا احسان ہے؟

جواب: علامہ اقبالؒ کا ہم پر یہ احسان ہے کہ انہوں نے مسلمانوں کو غفلت کی نیند سے جگایا اور ایک الگ وطن کا تصور پیش کیا جس کی وجہ سے مسلمانوں نے علیحدہ وطن حاصل کیا۔

سوال 2: علامہ اقبالؒ نے اپنے شعروں میں کیا پیغام دیا؟

جواب: علامہ اقبالؒ نے خودی، محبت، آزادی، محنت اور آپس میں اتحاد کا پیغام دیا۔

سوال 3: علامہ اقبالؒ نے بچوں کے لیے کون کون سی نظمیں لکھی ہیں؟

جواب: علامہ اقبالؒ نے بچوں کے لیے دعا، پہاڑ اور گلہری، گائے اور بکری اور پرندے کی فریاد وغیرہ نظمیں لکھی ہیں۔

سوال 4: علامہ اقبالؒ کی کتاب "بانگ درا" سے "بچوں کی دعا" اپنی کاپی میں لکھیے اور زبانی یاد کر کے سنائیے۔

جواب:

دُعا

لب پہ آتی ہے دعا بن کے تمنا میری
زندگی شمع کی صورت ہو خدایا میری
دور دنیا کا مرے دم سے اندھیرا ہو جائے
ہر جگہ میرے چمکنے سے اجالا ہو جائے
ہو مرے دم سے یونہی میرے وطن کی زینت
جس طرح پھول سے ہوتی ہے چمن کی زینت
زندگی ہو مری پروانے کی صورت یا رب
علم کی شمع سے ہو مجھ کو محبت یارب
ہو مرا کام غریبوں کی حمایت کرنا
درد مندوں سے ضعیفوں سے محبت کرنا
مرے اللہ! برائی سے بچانا مجھ کو
نیک جو راہ ہو اس رہ پہ چلانا مجھ کو

(علامہ اقبالؒ)

سوال 5: ان لفظوں کو ترتیب تہجی سے (اب پ کے مطابق) لکھ کر ان کے معنی لغت میں تلاش کیجیے اور جملوں میں استعمال کیجیے۔

احترام۔ مملکت۔ حلاوت۔ ملت۔ فرد۔ عظیم۔ انس۔ مقبول

جواب: احترام، انس، حلاوت، عظیم، فرد، ملت، مملکت، مقبول

الفاظ	معانی	جملے
احترام	عزت	ہمیں بڑوں کا احترام کرنا چاہیے۔
انس	محبت	والدین بچوں سے انس رکھتے ہیں۔
حلاوت	پڑھنا	میں صبح سویرے قرآن کی حلاوت کرتا ہوں۔
عظیم	بہت بڑا	علامہ اقبالؒ ایک عظیم شاعر تھے۔
فرد	شخص	ہر فرد پر کچھ نہ کچھ ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔
ملت	قوم	ہر فرد ملت کے مقدر کا ستارہ ہوتا ہے۔
مملکت	ملک/وطن	پاکستان ایک اسلامی مملکت ہے۔
مقبول	پسندیدہ	ہاکی پاکستان کا ایک مقبول کھیل ہے۔

معروضی سوالات

دیے گئے جوابات میں سے درست پر دائرہ لگائیں۔

1- یہ آتی ہے دعا بن کے تمنا میری:
(1) ہونٹوں پہ (2) زباں پہ
(3) لب پہ (4) سر پہ

2- علامہ اقبالؒ قرآن مجید غور سے پڑھتے اور اس کا ہر مطلب بیان کرتے:
(1) تدبیروں میں (2) تقریروں میں
(3) شعروں میں (4) نصیحتوں میں

3- بانگ درا لکھی:
(1) قائداعظمؒ نے (2) علامہ اقبالؒ نے
(3) ساغر صدیقی نے (4) غالب نے

4- اقبالؒ نے اپنی پوری زندگی قوم کو ترقی کی منزل تک پہنچانے کے لیے:
(1) ایثار کر دی (2) نثار کر دی
(3) ضائع کر دی (4) وقف کر دی

5- علامہ اقبالؒ پیار کرتے تھے:
(1) یہودیوں سے (2) عیسائیوں سے

(3) مجوسیوں سے (4) مسلمانوں سے

6- علامہ اقبالؒ نے اپنا پیغام دیا:

(1) پشتو میں (2) پنجابی میں

(3) فارسی میں (4) ہندی میں

7- علامہ اقبالؒ پیدا ہوئے:

(1) لاہور میں (2) سیالکوٹ میں

(3) کراچی میں (4) اسلام آباد میں

8- جس زمانے میں اقبالؒ پیدا ہوئے ہمارے ملک میں حکومت تھی:

(1) ہندوؤں کی (2) مسلمانوں کی

(3) انگریزوں کی (4) یہودیوں کی

9- علامہ اقبالؒ کو بہت محبت تھی:

(1) انجیل سے (2) تورات سے

(3) زبور سے (4) قرآن مجید سے

10- پاکستان کا خواب سب سے پہلے دیکھا:

(1) قائداعظمؒ نے (2) علامہ اقبالؒ نے

(3) لیاقت علیؒ نے (4) محمد بن قاسمؒ نے

11- علامہ اقبالؒ نے محبت کا رس گھولا:

(1) اپنے کھیل میں (2) اپنی مصوری میں

(3) اپنی شاعری میں (4) اپنی مہارت میں

12- علامہ اقبالؒ ایک عظیم:

(1) حاکم تھے (2) کھلاڑی تھے

(3) شاعر تھے (4) مصور تھے

جوابات:

1- لب پہ 2- شعروں میں 3- علامہ اقبالؒ نے 4- وقف کردی 5- مسلمانوں سے 6- فارسی میں 7- سیالکوٹ میں 8- انگریزوں کی 9- قرآن مجید سے 10- علامہ اقبالؒ نے 11- اپنی شاعری میں 12- شاعر تھے

❖ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے۔

1- علامہ اقبالؒ کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: علامہ اقبالؒ سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔

2- علامہ اقبالؒ نے قوم کو کیسے جگایا؟

جواب: علامہ اقبالؒ نے اپنی شاعری کے ذریعے قوم کو جگایا۔

3- پاکستان کے خواب سے پہلے نعمتِ آزادی کے لیے انگریزوں سے لڑنے والے چار افراد کے نام لکھیں۔

جواب: حیدر علی، ٹیپو سلطان، نواب سراج الدولہ اور سر سید احمد خان نے مسلمانوں کی آزادی کے لیے بہت قربانیاں دیں۔

4- علامہ اقبالؒ نے کون کون سی کتابیں لکھیں؟

جواب: علامہ اقبالؒ نے بانگِ درا، بالِ جبریل اور ضربِ کلیم جیسی مشہور کتابیں لکھیں۔

5- علامہ اقبال نے اپنی شاعری میں قوم کو کیا پیغام دیا؟

جواب: انھوں نے قوم کو آزادی، محبت، محنت اور اتحاد کا پیغام دیا۔

6- ہمارے قومی شاعر کون ہیں؟

جواب: ہمارے قومی شاعر علامہ اقبالؒ ہیں۔

7- علامہ اقبالؒ نے بچوں کے لیے کون کون سی نظمیں لکھیں؟

جواب: علامہ اقبالؒ نے بچوں کے لیے ہمدردی، ماں کا خواب، پہاڑ اور گلہری اور پرندے کی فریاد جیسی نظمیں لکھیں۔

8- چھے نظموں کا عنوان لکھیں جو علامہ اقبال نے بچوں کے لیے لکھیں۔

جواب: ہمدردی، ماں کا خواب، پہاڑ اور گلہری، مکڑا اور مکھی، گائے اور بکری، پرندے کی فریاد۔

9- اقبالؒ نے نظمیں کس کس زبان میں لکھیں؟

جواب: اقبالؒ نے اردو اور فارسی زبان میں نظمیں لکھیں۔

10- علامہ اقبالؒ نے بچوں کیلئے جو دعا لکھی اس کا پہلا شعر لکھیں؟

جواب: لب پہ آتی ہے دعا بن کے تمنا میری
زندگی شمع کی صورت ہو خدایا میری

11- علامہ اقبالؒ کو کون سی کتاب سے محبت تھی؟

جواب: آپؒ کو قرآن مجید سے بہت محبت تھی۔

12- اس شعر کو مکمل کریں۔

ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے

جواب: ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے
آتے ہیں جو کام دوسروں کے

13- علامہ اقبالؒ قرآن مجید پڑھنے کے بعد کیا کرتے؟

جواب: علامہ اقبالؒ قرآن مجید پڑھتے ہوئے اس کے مطلب پر غور کرتے اور پھر ان باتوں کو شعروں میں بیان کرتے۔

14- کیا اقبالؒ کو تمام مسلمانوں سے محبت تھی؟

جواب: جی ہاں! علامہ اقبالؒ کو تمام مسلمانوں سے محبت تھی۔ انھیں عربوں، ترکوں، ایرانیوں اور افغانیوں سے پیار تھا۔ وہ ان

سب کی بہتری اور ترقی چاہتے تھے۔ وہ ساری دنیا کے مسلمانوں کو ایک ملت سمجھتے تھے۔

15- جب علامہ اقبالؒ کا پیغام فلسطین تک پہنچا تو انہوں نے کیا کیا؟

جواب: جب علامہ اقبالؒ کا پیغام دنیا کے بڑے بڑے فلسفیوں تک پہنچا تو وہ بہت متاثر ہوئے۔ انہوں نے علامہ اقبال کے پیغام کو عام کرنے کے لیے کئی کتابوں کے ترجمے اپنی اپنی زبانوں میں کرائے۔

16- اقبالؒ کی شاعری نے ہماری قوم کو کیا دیا؟

جواب: اقبالؒ کی شاعری نے سچ مچ ہماری قوم کو ایک نیا جذبہ اور حوصلہ دیا۔

17 کم سن شہید

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
کم سن	کم عمر	شہید	اللہ کی راہ میں اپنی جان دینے والا
روشن	چمکدار	دستہ	گروہ
ہوباز	پائلٹ	جانباز	جان قربان کرنیوالا
نوعمر	چھوٹی عمر والا	جرأت	دلیری
کاک پٹ	ہوائی جہاز میں پائلٹ کے بیٹھنے کی جگہ	رخ	چہرہ
		خفیہ	چھپا ہوا
غدار	دھوکے باز	پابندی سے	باقاعدگی سے
مشقی پرواز	تربیتی پرواز	عادی ہونا	عادت ہونا
اگلی نشست	آگے والی سیٹ	ثابت کرنا	سچا کر دکھانا
پھرتی سے	تیزی سے	سکون	آرام
مستحق	حقدار	راز	بھید
ہلاک ہونا	مرنا	عظیم	بہت بڑا
عمل	کام	نقل کرنا	دیکھ کر لکھنا
چوکنا	ہوشیار	جانب	طرف
چست	پھرتیلا	سربلند کرنا	اونچا کرنا
حرکت	کا	حربہ	طریقہ

سلیس اُردو

پیراگراف 1: راشد منہاس شروع ہی سے جانبازی اور دلیری کے کارناموں میں دلچسپی رکھتا تھا۔ اس کو مطالعے کا بہت شوق تھا۔ وہ بہت چھوٹی عمر سے جنگی کارناموں اور بڑے بڑے جرنیلوں کے حالاتِ زندگی پڑھتا رہتا تھا۔ مطالعے کے علاوہ وہ اپنی ڈائری بھی پابندی سے لکھنے کا عادی تھا، جس میں اکثر قومی جذبے اور وطن کی محبت سے متعلق بڑے بڑے لوگوں کے اقوال بھی نقل کیا کرتا تھا۔

سلیس: راشد منہاس شہید شروع سے ہی بہادروں اور جان قربان کرنے والوں کے کارناموں میں دلچسپی لیتا تھا۔ اسے مختلف کتابوں کے پڑھنے کا بڑا شوق تھا۔ وہ چھوٹی سی عمر میں بڑے بڑے فوجی افسروں کے کارنامے پڑھنے میں دلچسپی لیتا تھا۔ وہ نہ صرف مطالعہ کرتا تھا بلکہ باقاعدگی سے اپنی ڈائری بھی لکھتا تھا جس میں اکثر قومی جذبے اور وطن کے ساتھ محبت کے بارے میں بڑے بڑے لوگوں کے اقوال بھی شامل تھے۔

پیراگراف 2: جس جگہ اس کم سن مجاہد کا طیارہ زمین سے ٹکرایا تھا، وہ جگہ اب شہید ڈیرا کہلاتی ہے۔ پہلے اس جگہ کا نام جنڈے تھا۔ یہ کراچی سے شمال مشرق کی جانب دریائے سندھ کے مغربی کنارے سے سو کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ یہ بات قابلِ غور ہے کہ طیارہ گرتے ہی راشد اور اس کا استاد دونوں ہلاک ہو گئے لیکن ایک غدار وطن کہلایا اور دوسرا "کم سن مجاہد" "نشانِ حیدر" کا مستحق بنا۔

سلیس: جس مقام پر اس چھوٹی عمر کے جاباز کا طیارہ زمین سے ٹکرایا تھا اب وہ جگہ شہید ڈیرا کہلاتی ہے۔ پہلے اس مقام کا نام جنڈے تھا۔ یہ مقام کراچی سے شمال مشرق کی طرف دریائے سندھ کے مغربی کنارے سے ایک سو کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ یہ بات بڑی غور کرنے والی ہے کہ جہاز گرنے کے ساتھ ہی راشد اور اس کا استاد مر گئے مگر راشد کا استاد غدار اور دھوکے باز کہلایا جب کہ راشد منہاس محبت وطن اور شہید کہلایا۔ اسے قوم و ملک نے "نشانِ حیدر" عطا کیا۔

مرکزی خیال:

راشد منہاس کم عمر پائلٹ تھا۔ 1971ء کی جنگ میں اس کا استاد طیارے کو اغوا کر کے بھارت لے جانا چاہتا تھا مگر راشد منہاس

شہید نے اپنی جان کی پروانہ کرتے ہوئے طیارے کو تباہ کردیا۔ اس طرح پاکستان کے بہت سے راز دشمن کے پاس پہنچنے سے بچ گئے۔ حکومت نے اس کم عمر ہوابازکو "نشان حیدر" کا اعزاز دیا۔

حل مشقی سوالات

سوال 1: راشد منہاس نے طیارہ کیوں تباہ کردیا؟

جواب: راشد منہاس نے طیارہ اس لیے تباہ کیا تھا کہ اس کے اندر پاکستان کے بارے میں کچھ خفیہ فوجی راز تھے جو اس کا استاد بھارت لے جانا چاہتا تھا۔ اس لیے راشد منہاس نے اپنا جہاز تباہ کردیا۔

سوال 2: اگر طیارہ تباہ نہ ہوتا تو کیا نقصان ہوتا؟

جواب: اگر طیارہ بھارت پہنچ جاتا تو پاکستان کے بہت سے فوجی راز بھارت منتقل ہو جاتے۔ جس سے ہمارے ملک کو زبردست نقصان پہنچتا۔

سوال 3: نشان حیدر کن لوگوں کو دیا جاتا ہے؟

جواب: نشان حیدر ان لوگوں کو دیا جاتا ہے جو وطن کی خاطر اپنی جان کی بازی لگا دیتے ہیں۔ یہ پاکستان کا سب سے بڑا فوجی اعزاز ہے۔

سوال 4: راشد منہاس کو کم سن شہید کیوں کہتے ہیں؟

جواب: راشد منہاس کو کم سن شہید اس لیے کہا جاتا ہے کہ وہ شہید ہونے والوں میں سب سے چھوٹی عمر کا تھا۔

سوال 5: راشد منہاس کو مطالعے کے بعد اپنی ڈائری لکھنے کا شوق تھا۔ کیا آپ نے بھی اپنی ڈائری بنا رکھی ہے؟ اگر بنا رکھی ہے تو اس میں آپ کیا لکھتے ہیں؟

جواب: جی ہاں! میں نے اپنی ڈائری بنا رکھی ہے جس میں مختلف مفکروں کے اقوال، اچھی اچھی باتیں اور نصیحتیں لکھتا ہوں۔

سوال 6: اپنے ہم جماعتوں سے مل کر گفتگو کیجیے۔ سب باری باری بتائیں کہ وہ بڑے ہو کر اپنے وطن کی خدمت کس طرح کریں گے؟

جواب: میں بڑا ہو کر فوجی افسر بنوں گا اور ملک کی سرحدوں کی حفاظت کروں گا۔

3- دیے گئے لفظوں کو ان کے ہجوں کے اعتبار سے ترتیب دے کر ان کے معنی لکھیے:

تربیت، پرواز، نوعمر، کم سن، مستحق، چوکنا، جانباز، اعزاز، تدبر، عمل، طیارہ، حربہ، جرأت، شہادت

جواب:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اعزاز	عزت۔ بڑائی	شہادت	اللہ تعالیٰ کی راہ میں جان قربان کرنا
پرواز	اُڑان		
تدبر	سوچ بچار کرنا	طیارہ	ہوائی جہاز
تربیت	تعلیم اخلاق	عمل	کام
جرأت	بہادری	کم سن	چھوٹی عمر کا
جانباز	جان قربان کرنے والا	مستحق	حقدار
چوکنا	ہوشیار	نوعمر	کم عمر، چھوٹی عمر کا
حربہ	طریقہ		

سوال 8: جن شہیدوں کو نشانِ حیدر مل چکا ہے ان کی تصویریں البم میں لگائیے اور ان کے نام لکھیے۔

جواب: جن شہداء کو نشان حیدر مل چکا ہے ان کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔ طلبہ ان کی تصاویر البم میں لگائیں۔

(i) کیپٹن محمد سرور شہید (ii) میجر طفیل محمد شہید
(iii) میجر راجہ عزیز بھٹی شہید (iv) راشد منہاس شہید
(v) میجر محمد اکرم شہید (vi) میجر شبیر شریف شہید
(vii) لانس نائیک محمد محفوظ شہید (viii) سوار محمد حسین شہید
(ix) حوالدار لالک جان شہید (x) کیپٹن کرنل شیر خان شہید

معروضی سوالات

❖ دیے گئے جوابات میں سے درست پر دائرہ لگائیں۔

1- راشد منہاس کا طیارہ تباہ ہوا:
(1) 20 اگست کو (2) 22 اگست کو
(3) 25 اگست کو (4) 30 اگست کو

2- راشد منہاس سے بات کرنے کے بعد استاد بیٹھ گیا:
(1) موٹر میں (2) رن وے پر
(3) ٹرالی میں (4) طیارے میں

3- تمام ہوباز اپنے طیارے میں پرواز کے لیے بالکل تیار بیٹھے تھے:

(1) درمیانی نشست پر (2) اگلی نشست پر
(3) پچھلی نشست پر (4) اوپر والی نشست پر

4- نوعمر ہوباز پہلے ہی چوکنا تھا اور سب کچھ:
(1) سہ گیا (2) بھانپ گیا
(3) کر گیا (4) مان گیا

5- راشد منہاس کے طیارے کا بھارتی سرحد سے فاصلہ تھا:
(1) 50 کلومیٹر (2) 55 کلومیٹر
(3) 60 کلومیٹر (4) 64 کلومیٹر

6- استاد نے رک جانے کا حکم دیا:
(1) ہاتھ کے اشارے سے (2) آنکھ کے اشارے سے
(3) سر کے اشارے سے (4) کپڑے کے اشارے سے

7- راشد منہاس کو حکومت کی طرف سے دیا گیا:
(1) نشانِ ملت (2) تمغۂ جرأت
(3) نشانِ حیدر (4) تمغۂ بسالت

8- نوعمر ہوباز حکم سے رک گیا:
(1) بھائی کے (2) باپ کے
(3) استاد کے (4) افسر کے

9- راشد منہاس کا استاد طیارہ لے جانا چاہتا تھا:
(1) سری لنکا (2) بھارت
(3) افغانستان (4) بنگلہ دیش

10- موٹر میں ہوبازوں کو تربیت دینے والا بیٹھا تھا:
(1) شاگرد (2) انسٹرکٹر
(3) فزیوتھراپسٹ (4) استاد

11- استاد بیٹھ گیا:
(1) جہاز میں (2) گاڑی میں
(3) کاک پٹ میں (4) کشتی میں

جوابات:

1- 20 اگست کو 2- طیارے میں 3- اگلی نشست پر
4- بھانپ گیا 5- 64 کلومیٹر 6- ہاتھ کے اشارے سے
7- نشان حیدر 8- استاد کے 9- بھارت
10- استاد 11- کاک پٹ میں

❖ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے۔

1- راشد منہاس کا تعلق کس فوج سے تھا؟

جواب: راشد منہاس کا تعلق پاک فضائیہ سے تھا۔

2- 20 اگست 1971ء کو کیا واقعہ پیش آیا تھا؟

جواب: غدار وطن استاد طیارہ بھارت لے جانا چاہتا تھا جسے راشد منہاس نے گرا دیا اور فضائیہ کے رازوں کو دشمن کے ہاتھ لگنے سے بچا لیا۔

3- راشد منہاس کب شہید ہوئے؟

جواب: راشد منہاس 20 اگست 1971ء کو شہید ہوئے۔

4- راشد منہاس نے کیا حربہ استعمال کیا جب استاد کی نیت خراب دیکھی؟

جواب: جب دیکھا کہ طیارہ دوبارہ قابو میں لانا ممکن نہیں تو راشد منہاس نے طیارے کا رُخ زمین کی طرف کر کے طیارہ تباہ کر دیا اور خود بھی شہید ہو گیا۔

5- راشد منہاس کا طیارہ کس جگہ ٹکرایا؟

جواب: راشد منہاس کا طیارہ جنڈے کے مقام پر ٹکرایا۔

6- راشد منہاس کو کون سا فوجی اعزاز دیا گیا؟

جواب: راشد منہاس کو "نشان حیدر" دیا گیا۔

7- راشد منہاس کا استاد کون تھا؟

جواب: راشد منہاس کا استاد غدار وطن تھا۔

8- کم سن شہید کا حلیہ کیسا تھا؟

جواب: راشد منہاس لمبی لمبی خوبصورت آنکھوں والا، دبلے پتلے لیکن چست [illegible] کا ایک نوعمر ہوباز تھا۔

9- غدار طیارے کو کہاں لے جانا چاہتا تھا؟

جواب: غدار طیارے کو بھارت لے جانا چاہتا تھا۔

10- راشد منہاس کے طیارے کا کتنا فاصلہ بھارت سے رہ گیا تھا؟

جواب: راشد منہاس کے طیارے کا فاصلہ بھارت سے 50 کلومیٹر رہ گیا تھا۔

11- راشد منہاس نے طیارے کا رُخ کس طرف کر دیا؟

جواب: راشد منہاس نے طیارے کا رخ زمین کی طرف کر دیا اور دیکھتے ہی دیکھتے طیارہ زمین سے ٹکرا کر تباہ ہو گیا۔

12- طیارے میں راشد منہاس اور اس کے استاد کے علاوہ کیا تھا؟

جواب: طیارے میں راشد منہاس اور اس کے استاد کے علاوہ پاکستان کے خفیہ راز تھے۔

13- پاکستان کا سب سے بڑا فوجی اعزاز کون سا ہے؟

جواب: پاکستان کا سب سے بڑا فوجی اعزاز "نشان حیدر" ہے۔

14- اب تک نشانِ حیدر ہمارے کتنے فوجی افسروں کو ملا ہے؟

جواب: گیارہ فوجی افسروں کو

15- راشد منہاس کو کیا شوق تھا؟

جواب: راشد منہاس کو مطالعے کا بہت شوق تھا۔

16- راشد منہاس نے اپنی شہادت سے چند دن پہلے اپنی بہن کو کیا کہا تھا؟

جواب: آپ نے کہا کہ "میں جنگی قیدی بننے سے مر جانا بہتر سمجھتا ہوں۔

18 مل کر اپنا کام بنائیں

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مل کر	اکٹھے ہو کر	دانا	عقلمند
غول	پرندوں کا گروہ	مصیبت	تکلیف
بکھرے ہوئے	پھیلے ہوئے	نصیحت	اچھا مشورہ
جان گیا	سمجھ گیا	ایکا	اتحاد
دانہ دنکا	پرندوں کی خوراک	ٹوٹ پڑنا	حملہ کرنا
چگنا	کھانا	پھڑپھڑانا	زور سے پر مارنا
ترکیب	طریقہ	خبر ہونا	پتا چلنا

سلیس اُردو

پیرا-1: کبوتروں کو سخت بھوک لگ رہی تھی، دانہ دیکھ کر وہ صبر نہ کر سکے۔ انہیں بوڑھے دانا کبوتر کی نصیحت پسند نہ آئی۔ وہ نیچے اتر آئے۔ بوڑھا کبوتر بھی ان کے پیچھے پیچھے اتر آیا۔ وہ سب بھوکے تو تھے۔ آتے ہی دانے پر ٹوٹ پڑے۔ انہیں پتا بھی نہ چلا کہ وہ سب جال میں پھنس چکے ہیں۔ یہ دانے شکاری ہی نے بکھیرے تھے۔ اور ان پر اس نے جال بھی بچھا رکھا تھا۔

سلیس: کبوتروں کو بہت زیادہ بھوک محسوس ہو رہی تھی اس لیے وہ کھانا دیکھ کر صبر نہ کر سکے۔ تمام کبوتروں کو بوڑھے کبوتر کی بات پسند نہ آئی اور وہ سب نیچے اتر آئے۔ ان کے ساتھ بوڑھا کبوتر بھی آ گیا۔ وہ تمام بھوکے تھے۔ اس لیے آتے ہی دانوں پر ٹوٹ پڑے۔ انہیں ذرا بھی احساس نہ ہوا کہ بچھا جال میں قید ہو چکے ہیں۔ یہ دانے کسی شکاری نے پھینکے تھے اور ان کے اوپر جال بھی بچھایا ہوا تھا۔

پیرا-2: کبوتروں نے اس سے کہا "خدا کے لیے کوئی ترکیب بتاؤ جس سے ہماری جان بچ سکے۔" وہ بولا "یہ جال بہت مضبوط ہے۔ ہم میں سے کوئی بھی اتنا طاقتور نہیں کہ اسے توڑ سکے۔ صرف ایک ترکیب ہے، وہ یہ کہ ہم سب مل کر ایک بار ہی زور لگائیں اور جال کو لے اڑیں۔"

سلیس: کبوتروں نے بوڑھے کبوتر سے کہا کہ خدا کے لیے کوئی ایسا طریقہ بتاؤ جس سے ہماری جان بچ جائے۔ اس نے کہا کہ یہ جال بہت زیادہ مضبوط ہے اور ہم میں سے کسی میں اتنا زور نہیں کہ اس کو توڑ دے۔ اس کا صرف ایک ہی حل ہے کہ ہم تمام مل کر زور لگاتے ہیں اور اس جال کو ہی اڑا کر لے جاتے ہیں۔

مرکزی خیال:

ایک دفعہ کبوتروں کے غول کو کسی جگہ دانے پڑے ہوئے نظر آئے۔ کبوتروں نے دانے چگنے کا ارادہ کیا مگر بوڑھے کبوتر نے منع کیا۔ کبوتروں نے بوڑھے کبوتر کی بات نہ مانی۔ وہ دانے کسی شکاری نے ڈالے ہوئے تھے۔ دانہ چگتے ہوئے کبوتر جال میں پھنس گئے۔ بوڑھے کبوتر کی ہدایت کے مطابق سب نے مل کر زور لگایا اور جال لے کر اُڑ گئے۔ اس سے ہمیں اتفاق کی برکت سمجھ میں آتی ہے۔

حل مشقی سوالات

سوال 1: بوڑھے کبوتر نے اپنے ساتھیوں کو کیا نصیحت کی تھی؟

جواب: بوڑھے کبوتر نے اپنے ساتھیوں کو یہ نصیحت کی تھی کہ نیچے بکھرے ہوئے دانے کسی شکاری نے پھینکے ہوئے ہیں، اس لیے ان پر نہ لپکیں۔ ایسا نہ ہو کہ کسی مصیبت میں پھنس جائیں۔

سوال 2: کبوتروں نے اپنے بزرگ کی بات نہ مانی تو انہیں کیا تکلیف ہوئی؟

جواب: جب کبوتروں نے اپنے بزرگ کی بات نہ مانی تو وہ جال میں پھنس گئے۔

سوال 3: مصیبت سے بچنے کیلئے بوڑھے کبوتر نے کیا طریقہ بتایا؟

جواب: مصیبت سے بچ کر نکلنے کے لیے بوڑھے کبوتر نے بتایا کہ سب مل کر جال کو لے اڑیں۔

سوال 4: مل جل کر کام کرنے سے کیا فائدے ہوتے ہیں؟

جواب: مل جل کر کام کرنے سے کام آسان ہو جاتا ہے اور اچھے طریقے سے تکمیل تک پہنچ جاتا ہے کیونکہ اتفاق میں برکت ہوتی ہے۔

سوال 5: "اتفاق میں برکت ہے"۔ اس کے متعلق دس جملے لکھیے۔

جواب: اتفاق سے مراد مل کر کام کرنا یا رہنا ہے۔ اکٹھے مل کر کام کرنے کا بڑا فائدہ ہے۔ اکٹھے کام کرنے سے ایک تو کام آسان ہو جاتا ہے اور دوسری بات یہ کہ کام اچھا اور جلدی مکمل ہو جاتا ہے۔ اتفاق سے کام کرنے سے اس میں برکت پیدا ہوتی ہے۔ اتفاق سے اللہ تعالیٰ کی مدد بھی ساتھ شامل ہو جاتی ہے۔ اتفاق سے بڑے سے بڑا مشکل کام بھی آسان ہو جاتا ہے۔

سوال 6: ان الفاظ کے معنی یاد کیجیے اور جملے بنائیے۔

قول۔ دانا۔ مضبوط۔ ترکیب۔ نصیحت

جواب:

الفاظ	معنی	جملے
قول	بات	بزرگوں کے قول پر عمل کرنا چاہیے۔
دانا	عقلمند	دانا لوگ ہی حالات کا مقابلہ کرتے ہیں۔
مضبوط	پختہ	ہم پاکستان کو مضبوط بنائیں گے۔
ترکیب	طریقہ	ہر مشکل کام کے حل کی کوئی ترکیب ہوتی ہے۔
نصیحت	ہدایت	بزرگوں کی نصیحت پر عمل کرنا چاہیے۔

سوال 7: اس سبق سے دس ایسے لفظ چن کر لکھیے جو کام کرنے کے معنی دیتے ہوں، جیسے آؤ۔ دیکھا۔ آئی (ایسے لفظوں کو فعل کہتے ہیں)۔

جواب: اڑا۔ دیکھا۔ لگاؤ۔ جاؤ۔ نکلا۔ گئے۔ اتر پڑیں۔ جا رہا تھا۔ بھوک لگنا۔ چگ لیں۔

سوال 8: جمع بنائیے:

جواب:

واحد	جمع	واحد	جمع
بوڑھا	بوڑھے	لڑکا	لڑکے
دانہ	دانے	لڑکی	لڑکیاں
رسی	رسیاں		

معروضی سوالات

❖ دیے گئے جوابات میں سے درست پر دائرہ لگائیں۔

1- غول اڑا جا رہا تھا:
(1) کبوتروں کا (2) چڑیوں کا
(3) بگلوں کا (4) چیلوں کا

2- جال بچھا رکھا تھا:
(1) سیاح نے (2) دیہاتی نے
(3) پولیس والے نے (4) شکاری نے

3- کبوتروں میں سے ایک کبوتر تھا:
(1) جوان (2) بوڑھا
(3) بچہ (4) کمزور

4- بوڑھا کبوتر تھا:
(1) پاگل (2) سرخ
(3) دانا (4) لنگڑا

5- کبوتروں کو دور سے آتا ہوا نظر آیا:
(1) کتا (2) باز
(3) کاشت کار (4) شکاری

6- غول میں ہر رنگ اور ہر عمر کے تھے:
(1) پرندے (2) باز
(3) طوطے (4) کبوتر

7- کبوتروں کا یہ غول تلاش میں نکلا تھا:
(1) راستے کی (2) خوراک کی
(3) اپنے ساتھی کی (4) جنگل کی

8- کبوتروں کی نظریں تھیں:
(1) آسمان پر (2) زمین پر
(3) اِدھر اُدھر (4) سامنے

9- اڑتے اڑتے کبوتروں کو نظر آئے:

(1) سیاہی (2) دانے
(3) کھیت (4) کیڑے مکوڑے

10- کبوتروں کے پیچھے پیچھے اتر آیا:
(1) بوڑھا شیر (2) بوڑھا کوا
(3) بوڑھا ہرن (4) بوڑھا کبوتر

11- رسیاں مضبوط تھیں:
(1) چارپائی کی (2) جال کی
(3) کشتی کی (4) پنجرے کی

12- ہم میں سے کوئی بھی اتنا نہیں:
(1) کمزور (2) طاقتور
(3) گھمنڈی (4) خوبصورت

جوابات:
1- کبوتروں کا 2- شکاری نے 3- بوڑھا
4- دانا 5- شکاری 6- کبوتر
7- خوراک کی 8- زمین پر 9- دانے
10- بوڑھا کبوتر 11- جال کی 12- طاقتور

❖ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے۔

1- کون سے پرندوں کا غول اڑا جا رہا تھا؟
جواب: کبوتروں کا غول اڑا جا رہا تھا۔

2- کبوتروں کا غول کس چیز کی تلاش میں نکلا تھا؟
جواب: کبوتروں کا غول خوراک کی تلاش میں نکلا تھا۔

3- بوڑھے کبوتر نے کن الفاظ میں ساتھیوں کو خبردار کیا؟
جواب: بوڑھے کبوتر نے ساتھیوں کو خبردار کیا کہ "ساتھیو! یہاں نہ اترو' یہ دانے کسی شکاری نے بکھیرے ہیں' مجھے ڈر ہے کہیں ہم سب مصیبت میں نہ پھنس جائیں۔"

4- جال کس نے لگایا ہوا تھا؟
جواب: جال ایک شکاری نے لگایا ہوا تھا۔

5- دانا کبوتر نے جال کی مصیبت سے نکلنے کی کیا ترکیب بتائی؟
جواب: دانا کبوتر نے کہا: جال بہت مضبوط ہے توڑا نہیں جا سکتا۔ صرف ایک ترکیب ہے وہ یہ کہ ہم سب مل کر ایک ہی بار زور لگائیں اور جال کو لے اڑیں۔

6- کبوتر کس مصیبت میں گرفتار ہو گئے؟
جواب: کبوتر اپنے دانا کی بات نہ مان کر دانے پر ٹوٹ پڑے اور جال میں پھنس گئے۔

7- شکاری کیا دیکھ کر بہت حیران ہوا؟
جواب: شکاری یہ دیکھ کر بہت حیران ہوا کہ چھوٹے چھوٹے پرندے بھی اکٹھا کر لیں تو بڑے بڑے کام کر سکتے ہیں۔

8- شکاری کبوتر کیوں نہ پکڑ سکا؟
جواب: شکاری اس لیے کبوتر نہ پکڑ سکا کہ وہ جال کو لے اڑے تھے۔

9- دانا کی بات ماننا کیوں ضروری ہے؟
جواب: دانا کی بات ماننا اس لیے ضروری ہے کہ مصیبت کا وقت دانائی سے کاٹا جاتا ہے۔

10- بوڑھے کبوتر نے کیا نصیحت کی تھی؟
جواب: "نیچے نہ اترو۔ یہ دانے کسی شکاری نے پھینکے ہوں گے"۔

11- مل جل کر کام کرنے سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟
جواب: مل جل کر کام کرنے سے بڑی سے بڑی مشکل پر بھی قابو پا لیا جاتا ہے۔

19 محنت

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نونہال	معصوم بچہ	دستکاری	ہاتھ سے چیزیں بنانا
بل پہ	زور پر		مشہور کرنا
رام کرنا	فرمانبردار بنا لینا	نام کرنا	لگن سے کام کرنا
جان ڈالنا	رونق پیدا کرنا	محنت	وہ جگہ جہاں سے
کارخانہ	کام کرنے کی جگہ	کان	معدنیات نکالی جاتی ہیں
راحت	آرام		

اشعار کی تشریح

شعر 1: اے نونہال بچو! محنت سے کام کرنا
محنت کے بل پہ ساری دنیا کو رام کرنا

نثر: اے نونہال بچوں محنت سے کام کرنا اور محنت کے بل پر ساری دنیا کو رام کرنا۔

تشریح: شاعر اس شعر میں اپنی قوم کے بچوں کو نصیحت کرتا ہے کہ اے معصوم بچو! سخت محنت کرو۔ کسی دوسرے پر بھروسا نہ کرو۔ صرف اپنی صلاحیتوں پر اعتبار کرو۔ دنیا میں محنت سے ہر چیز حاصل کی جا سکتی ہے۔

شعر 2: محنت سے چل رہے ہیں دنیا کے کارخانے

محنت سے مل رہے ہیں ہر قوم کو خزانے

نثر: دنیا کے کارخانے محنت سے چل رہے ہیں، ہر قوم کو خزانے محنت سے مل رہے ہیں۔

تشریح: شاعر اس شعر میں دنیا میں چلنے والے کارخانوں کی مثال دیتے ہوئے کہتا ہے کہ دنیا میں تمام ملیں اور کارخانے صرف محنت کی وجہ سے چل رہے ہیں۔ محنت کی وجہ سے ہی قومیں ترقی کر رہی ہیں اور خزانے حاصل کر رہی ہیں۔

شعر 3: سب دستکاریوں میں ڈالی ہے جان اس نے
مزدور کو دکھا دی دولت کی کان اس نے

نثر: اس (محنت) نے سب دستکاریوں میں جان ڈالی ہے، اس (محنت) نے مزدور کو دولت کی کان دکھا دی۔

تشریح: شاعر اس شعر میں محنت کے کردار کو بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ تمام قسم کی ہاتھ سے بنائی ہوئی اشیاء میں اگر کوئی کشش نظر آتی ہے تو وہ صرف محنت کی بدولت ہی ہے۔ اگر مزدور نے سونے کی کان کو تلاش کیا اور دولت پائی تو صرف محنت کی وجہ سے ہی پائی ہے۔

شعر 4: محنت کرے گا جو بھی' دولت اسے ملے گی
راحت اسے ملے گی' عزت اسے ملے گی

نثر: جو بھی محنت کرے گا اسے دولت' راحت اور عزت ملے گی۔

تشریح: شاعر اس شعر میں محنت کے فائدوں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہتا ہے کہ محنت سے ہر کام ممکن ہے۔ انسان نے محنت سے دولت' عزت' سکون غرضیکہ دنیا کا ہر سکھ پایا ہے۔ اگر محنت ہے تو عزت ہے ورنہ اس کے بغیر کچھ بھی ممکن نہیں ہے۔

شعر 5: جو قوم چاہتی ہے دنیا میں نام کرنا
نیّر وہ جانتی ہے محنت سے کام کرنا

نثر: جو قوم دنیا میں نام کرنا چاہتی ہے، نیّر! وہ محنت سے کام کرنا جانتی ہیں۔

تشریح: شاعر اس شعر میں اپنے آپ سے کہتا ہے کہ اے نیّر! جو قوم دنیا میں عزت' آرام و سکون اور شہرت حاصل کرنا چاہتی ہے وہ خوب محنت کرنا جانتی ہے۔ اگر تو بھی شہرت حاصل کرنا چاہتا ہے تو خوب محنت کر۔ اس کے علاوہ اعلیٰ مقام حاصل کرنے کا کوئی راستہ نہیں۔

مرکزی خیال:
شاعر محنت کی عظمت بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ محنت کی بدولت دنیا کے سارے کارخانے چل رہے ہیں۔ زمین میں پوشیدہ خزانے محنت کی بدولت ہی لوگوں کو مل رہے ہیں۔ جو شخص بھی محنت کرے گا اسے دولت' راحت اور عزت ملے گی۔

حل مشقی سوالات

سوال 1: ان لفظوں کے معنی کاپی میں لکھیے:
جواب:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
محنت	مشقت۔ سخت کام	نام کرنا	مشہور کرنا
بل	سہارا	رام کرنا	دل جیتنا۔ راضی کرنا۔ مقابلہ
راحت	آرام		

سوال 2: اس نظم سے وہ الفاظ چنیے جن کے آخر میں "ے" ہو اور ان لفظوں کو خوشخط لکھیے جیسے اے' ہے' کارخانے .....
جواب: خزانے' اے' کرے' ملے' کارخانے' رہے۔

سوال 3: اپنی کاپی میں محنت کے چار فائدے لکھیے۔
جواب: (1) محنت کامیابی کا راز ہے۔
(2) محنت میں عظمت ہے۔
(3) محنت کرنے سے اللہ تعالیٰ مدد کرتا ہے۔
(4) محنت سے کام آسان ہوتا ہے اور عزت ملتی ہے۔

سوال 4: الٹ معنوں والے لفظ لکھیے۔
جواب: بچہ۔ بڑا۔ آرام۔ خوش

الفاظ	الٹ	الفاظ	الٹ
بچہ	بوڑھا	آرام	تکلیف
بڑا	چھوٹا	خوش	ناراض

معروضی سوالات

❖ دیے گئے جوابات میں سے درست پر دائرہ لگائیں۔

1- محنت سے چل رہے ہیں دنیا کے

(1) کام (2) کاروبار
(3) کارخانے (4) دریا

2- محنت سے مل رہے ہیں ہر قوم کو:
(1) خزانے (2) دیوانے
(3) نذرانے (4) کارخانے

3- محنت کرے گا جو بھی، اسے ملے گی:
(1) دولت (2) کتاب
(3) کرسی (4) دوات

4- سب دستکاریوں میں اس نے ڈالی ہے:
(1) شان (2) جان
(3) ہنرمندی (4) روشنائی

5- جو تو مرجھاتی ہے دنیا میں:
(1) نام کرنا (2) تمام کرنا
(3) بدنام کرنا (4) نادم کرنا

6- مزدور کو دکھا دی دولت کی:
(1) دکان اس نے (2) کان اس نے
(3) سڑک اس نے (4) راہ اس نے

7- ـــــ وہ جانتی ہے محنت سے کام کرنا:
(1) غالب (2) فیض
(3) نیر (4) محسن

جوابات: 1- کارخانے 2- خزانے 3- دولت 4- جان 5- نام کرنا 6- کان اس نے 7- نیر

❖ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے۔

1- نظم "محنت" کس نے لکھی ہے؟
جواب: نظم "محنت" شفیع الدین نیّر نے لکھی ہے۔

2- محنت سے کیا مراد ہے؟
جواب: محنت سے مراد کوشش ہے۔

3- عزت کس چیز سے ملتی ہے؟
جواب: عزت صرف محنت سے ملتی ہے۔

4- دنیا میں تمام ترقی کیسے ہوتی ہے؟
جواب: دنیا میں تمام ترقی محنت سے ہوتی ہے۔

6- راحت اور عزت کسے ملتی ہے؟
جواب: راحت اور عزت اسے ملتی ہے جو محنت کرتا ہے۔

نظم "محنت" کا مرکزی خیال کیا ہے؟
جواب: محنت کی وجہ سے دنیا کا کاروبار چل رہا ہے۔ زمین میں پوشیدہ خزانے محنت کی بدولت ہی لوگوں کو مل رہے ہیں محنت کرنے والے ہی کو دولت، راحت اور عزت ملتی ہے۔

7- تو میں دنیا میں نام کیسے پیدا کرتی ہیں؟
جواب: تو میں محنت سے دنیا میں نام پیدا کرتی ہیں۔

8- مزدور کو دولت کی کان کس نے دکھائی ہے؟
جواب: مزدور کو دولت کی کان محنت نے دکھائی ہے۔

9- اس نظم سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟
جواب: اس نظم سے ہمیں "محنت میں برکت ہے" کا سبق ملتا ہے۔

20 اسلام کی تبلیغ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
دور	زمانہ	نازل کی	اتاری
فقہاء	دین کی سوجھ بوجھ رکھنے والے	مقبول	پسندیدہ
نقشِ قدم	پاؤں کا نشان، مراد پیروی کرنا	فلاح	کامیابی
تبلیغ	پہنچانا یعنی اللہ کا حکم پہنچانا	سونپا	سپرد کیا
مستحق	حقدار	رضا	مرضی
اصلاح	بہتری۔ درستی	سلامتی	حفاظت
حق	سچ	ڈھنگ	طریقہ
اسوہ حسنہ	بہترین نمونہ	ارشاد	حکم
سعی	کوشش	ثمر	پھل
فرض	ذمہ داری	نگری	شہر
مبلغین	تبلیغ کرنے والے	عبادت	بندگی
عجم	عرب کے علاوہ تمام ممالک	کامل	مکمل
الہامی کتب	آسمانی کتابیں	بانی	بنیاد رکھنے والا
خدا رسیدہ اولیا	اللہ کے نیک بندے	فروغ	ترقی
محتاج	ضرورت مند	قدیم	پرانا
کوشاں	کوشش کرنے والا	عالم	علم والے
		بے شمار	لاتعداد
		آگاہ کرنا	خبر دینا
		صرف ہونا	خرچ ہونا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
توحید	اللہ کو ایک ماننا	مظالم ڈھانا	ظلم کرنا
ولی اللہ	اللہ کا دوست	تعمیل	عمل کرنا
وسعت	کشادگی۔ پھیلاؤ	سعی	کوشش

سلیس اُردو

پیرا-1: سب نبیوں کے بعد اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد ﷺ کو دنیا میں بھیجا۔ آپ ﷺ اللہ کے آخری نبی اور آخری رسول ہیں۔ نبوت کا سلسلہ آپ ﷺ کی ذات پاک پر ختم ہو گیا ہے۔ آپ ﷺ کی نبوت قیامت تک کے لیے اور دنیا کے تمام انسانوں کے لیے ہے کیونکہ دنیا کی اصلاح و ہدایت کے لیے اب کوئی نبی یا رسول نہیں آئے گا۔

سلیس: تمام نبیوں کے آخر میں اللہ تعالیٰ نے ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کو اس دنیا میں بھیجا۔ آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی اور رسول ہیں۔ آپ ﷺ کی نبوت دنیا میں تمام رہنے والے افراد کے لیے ہدایت ہے کیونکہ دنیا کی اصلاح کے لیے اب کوئی نبی اس دنیا میں نہیں بھیجا جائے گا۔

پیرا-2: دین اسلام کی تبلیغ پوری اُمت مسلمہ اور اس امت کے ہر باشعور فرد کی ذمہ داری ہے۔ لہٰذا ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ دین کا کامل علم حاصل کرے۔ اپنی پوری زندگی کو نبی اکرم ﷺ کے اسوۂ حسنہ کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کرے۔ اسلامی آداب و اخلاق اپنائے۔ اپنے کاروبار، اپنی ملازمت اور اپنے معاملات میں دینی احکام کی پابندی کرے تاکہ اس کا عملی نمونہ بھی اسلام کی اشاعت کا ذریعہ بن جائے۔

سلیس: اسلام کو پھیلانا پوری مسلمان امت اور اس امت کے ہر باشعور فرد کی ذمہ داری ہے۔ ہر مسلمان پر فرض ہے کہ دین کا مکمل علم حاصل کرے۔ اسلامی طریقہ سیکھے اور اپنی پوری زندگی حضرت محمد ﷺ کے بتائے ہوئے طریقہ کار کے مطابق بسر کرے۔ اپنے کاروبار، ملازمت غرضیکہ ہر کام میں دینی باتوں کی پیروی کرے کیونکہ مسلمانوں کا عملی نمونہ بھی اسلام کی تبلیغ کا ذریعہ بنتا ہے۔

مرکزی خیال:
نبی کریم ﷺ کے بعد صحابہ کرامؓ نے تبلیغ کے فریضے کو سرانجام دیا حتیٰ کہ اسلام کی روشنی افریقہ، ایشیا اور یورپ کے ملکوں تک جا پہنچی۔ ہماری سرزمین پر دین اسلام کی تبلیغ کے لیے جو مبلغین تشریف لائے ان میں شیخ علی ہجویریؒ، خواجہ معین الدین چشتیؒ، حضرت فرید الدین گنج شکرؒ، خواجہ شمس الدینؒ، مہر علی شاہؒ اور میاں شیر محمد شرقپوریؒ خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

حل مشقی سوالات

سوال 1: سوالوں کے جواب دیجیے:

(ا) انبیاء کی نبوت کا مقصد کیا ہے؟
جواب: انبیاء کی نبوت کا مقصد اللہ تعالیٰ کا پیغام دنیا کے ہر فرد تک پہنچانا ہے تاکہ لوگ سیدھے راستے پر چلتے ہوئے نیک کام کریں۔

(ب) تبلیغ سے کیا مراد ہے؟
جواب: تبلیغ سے مراد دین اسلام کی باتوں اور احکام کو دوسرے تمام لوگوں تک پہنچانا ہے تاکہ وہ ہدایت پائیں۔

(ج) تبلیغ دین کے لیے نبی اکرمؐ کا ارشاد کیا ہے؟
جواب: تبلیغ دین کے لیے حضور ﷺ کا ارشاد ہے کہ "جو کچھ مجھ سے سنو اس کو دوسروں تک پہنچاؤ" خواہ وہ ایک آیت ہی ہو۔"

(د) اسلام کی تبلیغ کا کام امت کو کیوں سونپا گیا؟
جواب: اسلام کی تبلیغ کا کام امت کو اس لیے سونپا گیا کہ حضرت محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں۔ آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی اس دنیا میں نہیں آئے گا۔ لہٰذا تبلیغ کا کام امت محمدیہ کے سپرد کر دیا گیا ہے۔

(و) دین کی تبلیغ کے لیے کن باتوں کی ضرورت ہے؟
جواب: دین کی تبلیغ کے لیے ضروری ہے کہ تبلیغ کرنے والا دین کا مکمل علم رکھتا ہو اور نیک سیرت و پرہیزگار ہو۔

(و) لاہور کو داتا کی نگری کیوں کہتے ہیں؟
جواب: لاہور کو داتا کی نگری اس لیے کہا جاتا ہے کہ لاہور میں حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری نے اسلام کی تبلیغ کی۔ آپ کا مزار لاہور میں ہے۔

سوال 2: ان الفاظ اور محاورات کا مفہوم لکھیے:

رضا۔ تبلیغ۔ نزول۔ فلاح۔ کوشاں۔ مظالم ڈھانا۔ بانی۔ سعی۔ باز رکھنا۔ تعمیل کرنا۔ بجالانا۔ متاثر ہونا۔ اشاعت۔

جواب:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
رضا	مرضی	سعی	کوشش
تبلیغ	پہنچانا	باز رکھنا	نہ کرنے دینا
نزول	اترنا۔ نازل ہونا	تعمیل کرنا	عمل کرنا
فلاح	بھلائی۔ نیکی	بجالانا	حکم ماننا
کوشاں	کوشش کرنے والا	متاثر ہونا	اثر لینا
مظالم ڈھانا	زیادتیاں کرنا۔ ظلم کرنا	اشاعت	شائع کرنا۔ پھیلانا
بانی	بنیاد رکھنے والا		

سوال 3: واحد لکھیے:

قبائل۔ احکام۔ صحابہ۔ علما۔ اولیا۔ فقہا۔ صوفیا۔ مبلغین۔ تعلیمات۔ معاملات۔

جواب:

جمع	واحد	جمع	واحد
قبائل	قبیلہ	فقہا	فقیہ
احکام	حکم	صوفیا	صوفی
صحابہ	صحابی	مبلغین	مبلغ
علما	عالم	تعلیمات	تعلیم
اولیا	ولی	معاملات	معاملہ

سوال 4: ان مرکبات کا مفہوم لکھیے:

جواب: نقش قدم۔ اُمت مسلمہ۔ اُسوہ حسنہ۔ دین حق۔ الہامی کتب۔ خدا رسیدہ۔ عالم باعمل

مرکبات	مفہوم
نقش قدم	پاؤں کا نشان۔ مراد کسی کی مکمل پیروی کرنا۔
امت مسلمہ	مسلمان قوم مراد خدا کی توحید اور رسولِ خدا کی رسالت کا اقرار کرنے والا
اسوۂ حسنہ	اچھا طریقہ مراد حضرت محمد ﷺ کا طریقہ ہے۔
دین حق	سچا دین یعنی اسلام
الہامی کتب	اللہ تعالیٰ کی طرف سے پیغمبروں پر نازل کی جانے والی کتابیں مثلاً تورات، زبور، انجیل اور قرآن مجید۔
خدا رسیدہ	نیک۔ پرہیزگار یعنی اللہ والا شخص
عالم باعمل	وہ شخص جسے دین کا علم ہو اور وہ اس پر عمل بھی کرتا ہو۔

سوال 5: ''عرب و عجم'' میں دو لفظوں کے درمیان ''واؤ'' لگا کر مرکب بنایا گیا ہے۔ اس سبق میں سے اسی طرح کے پانچ مرکبات تلاش کیجیے۔

جواب: امن و سلامتی۔ اصلاح و ہدایت۔ دین و دنیا۔ کفر و شرک۔ علما و اولیا۔

سوال 6: ان لفظوں کا صحیح تلفظ سیکھیے:

عالم۔ حکم۔ مستحق۔ رسول۔ ہدایت۔ قرآن۔ الہامی۔ خیر۔ ضروری۔ لمحہ۔ مظالم۔ لائق۔ صحابہ کرام۔ شرک۔ امت۔ علما۔ فقہا۔

جواب: عَالِم۔ حُکم۔ مُستَحِق۔ رَسُول۔ ہِدَایَت۔ قُرآن۔ اِلہَامِی۔ خَیر۔ ضَرُوری۔ لَمحَہ۔ مَظَالِم۔ لَائِق۔ صَحَابَہ کِرَام۔ شِرک۔ اُمَّت۔ عُلَمَا۔ فُقَہَا۔

معروضی سوالات

❖ دیے گئے جوابات میں سے درست پر دائرہ لگائیں۔

1- حضور ﷺ پیدا ہوئے:
(1) مکہ میں (2) مدینہ میں
(3) بغداد میں (4) دبئی میں

2- آخری آسمانی کتاب ہے:
(1) تورات (2) قرآن مجید
(3) انجیل (4) زبور

3- اللہ کے آخری نبی ہیں:
(1) حضرت موسیٰ (2) حضرت عیسیٰ
(3) حضرت محمد ﷺ (4) حضرت داؤدؑ

4- خواجہ معین الدین چشتیؒ کا مزار ہے:
(1) لاہور میں (2) ملتان میں
(3) دہلی میں (4) اجمیر شریف میں

5- گنج شکر کے نام سے پکارے جاتے ہیں:
(1) سید علی ہجویریؒ (2) شاہ شمسؒ
(3) خواجہ فرید الدینؒ (4) سید شاہ جمالؒ

6- گولڑوی کہلاتے ہیں:
(1) سید شاہ جمالؒ (2) سید شاہ شمسؒ
(3) سید وارث شاہؒ (4) مہر علی شاہؒ

7- نبوت کا سلسلہ ختم ہوا:
(1) حضرت آدمؑ پر (2) حضرت موسیٰؑ پر
(3) حضرت عیسیٰؑ پر (4) حضرت محمد ﷺ پر

8- نبی کریم ﷺ پر خدا نے نازل کیا:
(1) تورات (2) انجیل
(3) زبور (4) قرآن مجید

9- کس کی نبوت کے ساتھ الہامی کتابوں کے نزول کا سلسلہ بھی ختم ہو چکا ہے:
(1) حضرت موسیٰؑ کی (2) حضرت عیسیٰؑ کی
(3) حضرت ابراہیمؑ کی (4) حضرت محمد ﷺ کی

10- کس کے نزول کے ساتھ دین اسلام مکمل کر دیا گیا:
(1) انجیل کے (2) تورات کے
(3) زبور کے (4) قرآن مجید کے

11- حضرت داتا گنج بخشؒ کا اصلی نام ہے؟
(1) شیخ علی ہجویری (2) سید شمس تبریزؒ
(3) حضرت غلام فریدؒ (4) حضرت مہر علی شاہؒ

12- تبلیغ اسلام سے روکنے کے لیے آپ ﷺ پر طرح طرح کے ظلم ڈھائے:
(1) مسلمانوں نے (2) عیسائیوں نے
(3) یہودیوں نے (4) کفارِ مکہ نے

جوابات:

1- مکہ میں 2- قرآن مجید 3- حضرت محمد ﷺ
4- اجمیر شریف میں 5- خواجہ فرید الدینؒ 6- مہر علی شاہؒ
7- حضرت محمدؐ 8- قرآن مجید 9- حضرت محمدؐ کی
10- قرآن مجید کے 11- شیخ علی ہجویریؒ 12- کفارِ مکہ نے

❖ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے۔

1- حضور ﷺ کہاں پیدا ہوئے؟
جواب: حضور ﷺ مکہ میں پیدا ہوئے۔

2- اللہ تعالیٰ نے باری باری بہت سے نبی کیوں بھیجے اور انھوں نے کیا کام سرانجام دیا؟
جواب: اللہ تعالیٰ نے دنیا میں بہت سے نبی بھیجے جنھوں نے اپنے اپنے دور میں اپنی قوم کو اللہ کا پیغام سنایا، نیک کام کی ہدایت کی، برے کاموں سے روکا۔

3- انبیاؑ نے قوم کو کیا پیغام سنایا؟
جواب: اللہ تعالیٰ نے دنیا میں بہت سے نبی بھیجے۔ انھوں نے اپنے اپنے دور میں اپنی قوم کو اللہ کا پیغام سنایا۔ انھیں نیک کام کرنے کا حکم دیا۔ برے کاموں سے روکا۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے اور آپس میں امن و سلامتی سے رہنے کا ڈھنگ سکھایا۔

4- آپ ﷺ کی نبوت کب تک ہے؟
جواب: آپ ﷺ کی نبوت قیامت تک کے لیے اور دنیا کے تمام انسانوں کے لیے ہے۔

5- قدیم زمانے میں برصغیر میں تشریف لانے والے مبلغین میں کون سے بزرگ نمایاں ہیں؟
جواب: شیخ سید علی ہجویریؒ المعروف داتا گنج بخشؒ

6- الہامی کتابیں کون کون سی ہیں؟
جواب: قرآن مجید، تورات، زبور اور انجیل الہامی کتابیں ہیں۔

7- اللہ تعالیٰ نے کس کتاب کے نزول کے ساتھ اسلام کا دین مکمل کر دیا؟
جواب: اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے نزول کے ساتھ اسلام کا دین مکمل کر دیا۔

8- دین کے حوالے سے ہر مسلمان کا کیا فرض ہے؟
جواب: ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ دین کا مکمل علم حاصل کرے، اپنی زندگی نبی اکرم ﷺ کی ہدایت کے مطابق گزارے یعنی اسلامی آداب و اخلاق اپنائے۔

9- آخری آسمانی کتاب کا نام کیا ہے؟
جواب: آخری آسمانی کتاب کا نام قرآن مجید ہے۔

10- کیا اسلام کے علاوہ کوئی اور دین اللہ کے ہاں مقبول ہے؟
جواب: اسلام کے علاوہ کوئی اور دین اللہ کے ہاں مقبول نہیں۔

11- حضور ﷺ کے بعد تبلیغ کا کام کس کو سونپا گیا؟
جواب: حضور ﷺ کے بعد تبلیغ کا کام امت مسلمہ کو سونپا گیا۔

12- لاہور کو شیخ سید علی ہجویریؒ کی نسبت سے کیا کہا جاتا ہے؟
جواب: لاہور کو شیخ سید علی ہجویریؒ کی نسبت سے داتا کی نگری بھی کہا

جاتا ہے۔

13- پوری انسانیت دین ودنیا کی فلاح کے لیے کس کی محتاج ہے؟

جواب: پوری انسانیت دین ودنیا کی فلاح کے لیے نبی اکرم ﷺ کے اسوہ حسنہ اور قرآن مجید کی تعلیمات کی محتاج ہے۔

14- حضور ﷺ کو تبلیغ اسلام سے روکنے کے لیے کفار نے کیا کیا اور آپ ﷺ نے کیا جواب دیا؟

جواب: حضور ﷺ کو تبلیغ اسلام سے روکنے کے لیے کفار نے آپ ﷺ پر طرح طرح کے مظالم ڈھائے۔ طرح طرح کے لالچ دے کر بھی اس نیک کام سے باز رکھنے کی کوشش کی اور ناکام رہے۔ کیونکہ آپ ﷺ نے صاف صاف فرمادیا کہ اگر میرے دائیں ہاتھ پر سورج اور بائیں ہاتھ پر چاند بھی لاکر رکھ دیا جائے اور دنیا بھر کی دولت میرے قدموں میں ڈھیر کر دی جائے تب بھی میں اس کام سے باز نہ آؤں گا۔

15- کن کی کوششوں کا ثمر ہے کہ آج اسلام کی آواز دنیا کے کونے کونے میں گونج رہی ہے؟

جواب: علما، صوفیا، فقہا اور اولیا کی کوششوں کا ثمر ہے کہ اسلام کی آواز آج دنیا کے کونے کونے میں گونج رہی ہے۔

16- داتا گنج بخشؒ نے کس شہر کو اپنی تبلیغ کا مرکز بنایا؟

جواب: داتا گنج بخشؒ نے شہر لاہور کو اپنی تبلیغ کا مرکز بنایا۔

21 اسلم کا گاؤں

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اطلاع	خبر	سفر کرنا	ایک جگہ سے دوسری جگہ
وعدہ	اقرار۔ پکی بات		جانا
پگڈنڈی	کچا راستہ	رکی	ٹھہری
کم	تھوڑی	ناشتا	صبح کا کھانا
سرسبز	ہرے بھرے	سایہ دار	چھاؤں والے
کلغی	پرندوں کی چونچ	مرغی خانہ	جہاں مرغیاں پالتے ہیں
رخصت	جانے کی اجازت	فصلیں	اناج
لوٹنا	واپس آنا	رہٹ	بیلوں کی مدد سے پانی
انتظار کرنا	راہ دیکھنا		نکالنے والا کنواں

سلیس اُردو

پیرا-1: عبدالقادر بڑے غور سے ٹریکٹر کو چلتے ہوئے دیکھتا رہا اور سوچ میں سوچتا رہا کہ میرے ابا تو بیلوں سے ہل چلاتے ہیں اور کئی لیے وہ بہت تھک جاتے ہیں۔ پھر وہ زیادہ وقت میں بہت کم زمین میں ہل چلا سکتے ہیں۔ کیا اچھا ہو کہ میرے ابا بھی ایک ایسا ہی ٹریکٹر لے لیں۔

سلیس: عبدالقادر ٹریکٹر کو چلتے ہوئے بڑے غور اور توجہ سے دیکھتا رہا اور دل میں یہ خیال کرتا رہا کہ میرے ابو تو بیلوں سے کھیت میں ہل چلاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہ زیادہ تھک جاتے ہیں۔ وہ وقت بھی زیادہ لگاتے ہیں اور ہل تھوڑی سی زمین میں چلاتے ہیں۔ اگر میرے ابو بھی ایسا ٹریکٹر لے لیں تو بہت ہی اچھا ہوگا۔

مرکزی خیال:

گرمیوں کی چھٹیوں میں عبدالقادر اور نادر دونوں بھائی اپنے دوست اسلم کے گاؤں گئے اور وہاں کے مناظر سے لطف اندوز ہوئے۔ دونوں بھائیوں نے گاؤں میں قیام کے دوران مختلف قسم کے پالتو جانور دیکھے۔ کھیتوں میں ٹیوب ویل دیکھا جس سے کھیتوں کو پانی دیا جاتا ہے۔ انہوں نے ٹریکٹر بھی دیکھا جس سے کھیتوں میں ہل چلایا جاتا ہے۔ وہ پانچ روز گاؤں میں ٹھہرنے کے بعد دونوں بھائی خوشی خوشی واپس آئے۔

حل مشقی سوالات

سوال 1: اپنے دوست کو خط لکھیے اور اسے چھٹیوں میں اپنے ہاں آنے کی دعوت دیجیے۔

جواب:

رسول پارک لاہور

28 جون 2008ء

پیارے دوست امتیاز!

السلام علیکم! مجھے امید ہے کہ آپ سب اللہ کے کرم سے خیریت سے ہوں گے۔ ہمارا سکول گرمیوں کی چھٹیوں میں بند ہو گیا ہے اور میں نے سکول کا کام بھی کافی مکمل کر لیا ہے۔ گذشتہ تعطیلات کے چند ایام میں

آپ کے پاس گزارے تھے۔ اب میں تمہیں یہ چھٹیاں اپنے گاؤں میں گزارنے کی دعوت دیتا ہوں۔ باقی پروگرام بعد میں طے کریں گے۔

ہمارا گاؤں بہت خوبصورت ہے۔ اس میں پھلوں کے باغات اور دوسری بہت سی چیزیں ہیں۔ میں تمہیں ان کی سیر کراؤں گا۔ آپ اپنے ابو سے مشورہ کر کے جلد از جلد اطلاع دیں۔

میری طرف سے اپنی امی اور ابو کو سلام کہیے۔

آپ کا پیارا دوست

محمد احمد

سوال 2: اسلم کا گاؤں کیسا تھا؟ اپنے لفظوں میں بیان کیجیے۔

جواب: اسلم کا گاؤں بہت خوبصورت اور صاف ستھرا تھا۔ اس کے گاؤں کی گلیاں اور نالیاں پکی تھیں۔ گاؤں میں بھینسیں، گائیں اور دوسرے جانور موجود تھے۔ گاؤں سے باہر ہرے بھرے کھیت تھے۔ وہاں خالص دودھ، مکھن اور لسی موجود تھی۔

سوال 3: مل کر کھیتی باڑی کرنے کے کیا کیا فائدے ہیں؟

جواب: مل جل کر کھیتی باڑی کرنے کے بہت سے فائدے ہیں۔ اس سے آپس میں محبت بڑھتی ہے اور کام آسان اور جلدی مکمل ہو جاتا ہے۔ وقت کم لگتا ہے اور کام اچھے طریقے سے ہوتا ہے۔ اگر کسی آدمی کے پاس کوئی چیز موجود نہ ہو تو وہ دوسرے سے لے کر استعمال کرتا ہے جس سے اتحاد پیدا ہوتا ہے۔

سوال 4: ٹریکٹر اور ٹیوب ویل کے فائدے لکھیے۔

جواب: ٹریکٹر اور ٹیوب ویل کھیتی باڑی کرنے کی نئی مشینیں ہیں۔ ٹریکٹر سے زمین میں ہل آسانی سے چلایا جا سکتا ہے اور کم وقت میں زیادہ کام لیا جاتا ہے۔ اسی طرح ٹیوب ویل سے فصلوں کو پانی بروقت اور آسانی سے دیا جا سکتا ہے۔ فصلیں اچھی ہوتی ہیں۔ اس طرح ہم کم محنت سے زیادہ پیداوار حاصل کر سکتے ہیں۔

سوال 5: ان لفظوں کے معنی یاد کیجیے:

وعدہ۔ انتظار۔ سایہ دار۔ تعارف۔ رہٹ۔ رخصت

جواب:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
وعدہ	عہد۔ اقرار	تعارف	پہچان
انتظار	راہ دیکھنا۔ امید	رہٹ	کنواں
سایہ دار	چھاؤں والے	رخصت	مہلت۔ اجازت

سوال 6: ان لفظوں کے واحد لکھیے:

بھینسیں۔ گائیں۔ کھیتوں۔ فصلیں۔ مرغیاں۔ زمینیں

جواب:

جمع	واحد	جمع	واحد
بھینسیں	بھینس	فصلیں	فصل
گائیں	گائے	مرغیاں	مرغی
کھیتوں	کھیت	زمینیں	زمین

سوال 7: اپنی البم میں ٹریکٹر کی تصویر لگائیے۔

جواب:

سوال 8: جوڑ ملائیے:

پہیہ	مکھن
رہٹ	ٹریکٹر
ناشتا	بیل

جواب:

پہیہ	ٹریکٹر
رہٹ	بیل
ناشتا	مکھن

معروضی سوالات

❖ دیے گئے جوابات میں سے درست پر دائرہ لگائیں۔

1- اسلم کا گاؤں تھا:

(1) صاف ستھرا (2) گندا

(3) بڑا (4) چھوٹا

2- اسلم اور عبدالقادر تھے:

(1) ہم جماعت (2) دوست

(3) کزن (4) بھائی

3- اسلم کے گھر کے صحن میں بچھی ہوئی تھیں:
(1) چٹائیاں (2) رضائیاں
(3) دریاں (4) چارپائیاں

4- مرغیاں کھاتی ہیں:
(1) گھاس (2) چارا
(3) دانہ (4) قیمہ

5- عبدالقادر اور اسلم چڑھ گئے:
(1) کار پر (2) بس پر
(3) ٹریکٹر پر (4) بیل گاڑی پر

6- گاؤں میں ناشتا کرتے ہیں:
(1) ڈبل روٹی سے (2) پوریوں سے
(3) نان سے (4) مکھن اور روٹی سے

7- رہٹ چلتا ہے:
(1) بیلوں سے (2) گھوڑوں سے
(3) گدھوں سے (4) خچروں سے

8- بھینس کھاتی ہے:
(1) چارا (2) روٹی
(3) دانہ (4) گوشت

9- اسلم نے عبدالقادر کو دکھایا:
(1) مرغی خانہ (2) کارخانہ
(3) کبوتروں کا دڑبہ (4) باغیچہ

10- عبدالقادر نے کس سے وعدہ کیا تھا؟
(1) اپنے بھائی سے (2) اپنے ماموں سے
(3) اپنے دوست سے (4) اپنی والدہ سے

11- عبدالقادر نے کس کو خط لکھ کر پہنچنے کی اطلاع دی؟
(1) احمد کو (2) انور کو
(3) عامر کو (4) اسلم کو

12- اسلم اپنے دوست کو سیر کے لیے ساتھ لے گیا:
(1) دوپہر کو (2) رات کو
(3) صبح سویرے (4) منہ اندھیرے

13- اسلم کے ابا نے سب کو پلائی:
(1) چائے (2) میٹھی لسی
(3) دوائی (4) سگریٹ

جوابات:

1- صاف ستھرا 2- دوست 3- چارپائیاں
4- دانہ 5- ٹریکٹر پر 6- مکھن اور روٹی سے
7- بیلوں سے 8- چارا 9- مرغی خانہ
10- اپنے دوست سے 11- اسلم کو
12- صبح سویرے 13- میٹھی لسی

❖ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے۔

1- گاؤں کے لوگ کیسے ہوتے ہیں؟
جواب: گاؤں کے لوگ شریف اور مہمان نواز ہوتے ہیں۔

2- مل جل کر کام کرنے سے کیا حاصل ہوتا ہے؟
جواب: مل جل کر کام کرنے سے کام جلد ہو جاتا ہے۔

3- گاؤں والوں نے مشترکہ فائدہ دینے والی کونسی دو چیزوں پر مل کر پیسا لگایا تھا؟
جواب: ٹیوب ویل اور ٹریکٹر پر جس سے سب کے کھیتوں میں فصلیں پہلے سے زیادہ ہو گئیں۔

4- عبدالقادر ٹریکٹر پر بیٹھ کر کیا سوچ رہا تھا؟
جواب: میرے ابا تو بیلوں سے ہل چلاتے ہیں اسی لیے وہ بہت تھک جاتے ہیں۔ پھر زیادہ وقت میں بہت کم زمین میں ہل چلاتے ہیں۔ کیا ہی اچھا ہو کہ میرے ابا بھی ایک ایسا ہی ٹریکٹر لے لیں۔

5- سکول میں چھٹیاں کب ہوتی ہیں؟
جواب: سکول میں گرمیوں میں چھٹیاں ہوتی ہیں۔

6- ایک دوسرے کی مدد کرنے کے فائدے لکھیں۔
جواب: ایک دوسرے کی مدد کرنے سے زندگی پرسکون گزرتی ہے۔ کمزور اور بے سہارا لوگ بھی اس سے فوائد حاصل کرتے ہیں۔ قومی ترقی ہوتی ہے۔

7- اسلم اور عبدالقادر کا آپس میں کیا رشتہ تھا؟
جواب: اسلم اور عبدالقادر آپس میں دوست تھے۔

8- رہٹ کس کی مدد سے چلتا ہے؟
جواب: رہٹ بیلوں کی مدد سے چلتا ہے۔

9- عبدالقادر اور نادر کس سواری پر سوار ہوئے؟
جواب: عبدالقادر اور نادر بس پر سوار ہوئے۔

10- عبدالقادر اور نادر کی بس کہاں رکی؟
جواب: عبدالقادر اور نادر جس بس میں سوار ہوئے وہ بس اسلم کے گاؤں کے باہر رکی۔

11- ٹیوب ویل سے کیا کام لیتے ہیں؟
جواب: ٹیوب ویل سے فصلوں کو پانی دیتے ہیں۔

12- گاؤں میں کیا چیزیں خالص ملتی ہیں؟
جواب: گاؤں میں مکھن، لسی دودھ اور ہر چیز خالص ملتی ہے۔

13- ٹریکٹر سے کیا کام لیتے ہیں؟
جواب: ٹریکٹر سے کھیتوں میں ہل چلاتے ہیں۔

14- گاؤں میں ٹیوب ویل کس نے لگوایا؟
جواب: گاؤں میں ٹیوب ویل اسلم کے ابا اور گاؤں والوں نے مل کر لگوایا۔

15- گاؤں میں فصلیں پہلے سے زیادہ کیسے ہوئیں؟
جواب: جب سے گاؤں والوں نے مل جل کر کام شروع کیا فصلیں زیادہ ہو گئیں۔

22 صحت کا راز

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ہوسٹل	طلبہ کی رہائش گاہ	بسیرا	ٹھکانہ
اداس	پریشان	تعلق	واسطہ
صحت	تندرستی	اداس	غمگین
افطاری	روزہ کھولنا	خبر	اطلاع
ذرے	چھوٹے ٹکڑے	آنکھ کھلنا	جاگنا
افواہ	جھوٹی خبر	ستانا	تنگ کرنا
نصیحت	اچھا مشورہ	تکلیفیں	مشکلات
راز	خفیہ بات	زہریلا مادہ	نقصان دہ چیز
تندرست	صحت مند	اتفاق سے	اچانک

سلیس اُردو

س1: عید کے دن نجمہ کا بخار تو اتر گیا لیکن وہ دن بھر سست سی رہی۔ عید کے دن بھی چچا میاں یہی سوچتے رہے کہ آخر کیا وجہ ہے جو نجمہ کو اتنی بہت سی تکلیفیں ستاتی رہتی ہیں۔

سلیس: عید کا دن تھا اور نجمہ کا بخار اتر گیا لیکن وہ سارا دن سست اور بیمار سی رہی۔ عید کے دن بھی چچا جان یہی سوچتے رہے کہ کیا مسئلہ ہے کہ نجمہ کو اتنی زیادہ تکالیف ہمیشہ تنگ کرتی رہتی ہیں۔

س2: کھانے پینے کے بعد اگر خوب اچھی طرح کلیاں نہ کی جائیں اور دانت صاف نہ کیے جائیں تو ہمارے منہ میں غذا کے ذرے رہ جاتے ہیں جو رات بھر میں گل سڑ کر زہریلا مادہ بن جاتے ہیں اور پھر اگر صحیح دانت صاف کیے بغیر کھا پی لیں تو وہ سارا زہریلا مادہ سانس کی نالی اور معدے میں پہنچ جاتا ہے۔

سلیس: جب بھی کھانا کھایا جائے اور اس کے بعد اچھی طرح کلی نہ کی جائے اور دانت صاف نہ کیے جائیں تو ہمارے منہ میں کھانے کے کچھ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے رہ جاتے ہیں۔ وہ ساری رات گل سڑ کر ایک زہریلے مادے میں بدل جاتے ہیں۔ صبح کے وقت دانت صاف کیے بغیر ہی کچھ کھا لیا جائے تو وہ سارا زہر سانس کی نالی اور معدے میں چلا جاتا ہے۔

مرکزی خیال:
نجمہ دانت صاف کیے بغیر صبح کا ناشتہ کرتی تھی جس کی وجہ سے اکثر بیمار رہتی تھی۔ نجمہ کے چچا ڈاکٹری کے طالب علم تھے۔ انہوں نے نجمہ کو ہدایت کی کہ وہ دانت صاف کرنے کے بعد ناشتا کیا کرے۔ چچا کی اس نصیحت پر عمل کرنے سے نجمہ بالکل تندرست ہو گئی۔

حل مشقی سوالات

سوال 1: نجمہ کو کون کون سی بیماریاں تھیں؟
جواب: نجمہ کو ہر وقت کوئی نہ کوئی بیماری لگی رہتی تھی، کبھی اس کا گلا خراب ہو جاتا، کبھی دانت اور کان میں درد ہو جاتا اور کبھی اس کو بخار ہو جاتا تھا۔

سوال 2: نجمہ کی بیماری کا سبب کیا تھا؟
جواب: نجمہ کی بیماری کا صرف ایک ہی سبب تھا کہ وہ دانت باقاعدگی سے صاف نہیں کرتی تھی اور صفائی کا خاص خیال نہیں رکھتی تھی۔ اگر منہ صاف ستھرا نہ ہو تو بہت سی بیماریاں لگ جاتی ہیں۔

سوال 3: دانتوں کی صفائی کیوں ضروری ہے؟
جواب: دانتوں کی صفائی اس لیے ضروری ہے کہ تمام غذا منہ کے ذریعے ہی معدے میں جاتی ہے۔ جس سے معدہ خراب ہو جاتا ہے اور طرح طرح کی بیماریاں لگ جاتی ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ دانتوں کو ہر روز باقاعدگی سے صاف کیا جائے۔

سوال 4: جسم کو صاف ستھرا رکھنے کیلئے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

جواب: جسم کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے ہمیں چاہیے کہ ہر روز نہائیں۔ روزانہ دانت صاف کریں اور لباس بھی صاف ستھرا رکھیں۔

سوال 5: ایک چھوٹا سا مضمون لکھ کر بتائیے کہ "صفائی سے بڑھ کر نہیں کوئی شے"۔

جواب: "صفائی سے بڑھ کر نہیں کوئی شے"

حضور ﷺ کی حدیث ہے کہ صفائی نصف ایمان ہے۔ اس طرح اسلام نے صفائی کو ایمان کا حصہ قرار دیا ہے۔ اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے جو صفائی اور پاکیزگی پر زیادہ زور دیتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ جو شخص صاف ستھرا نہیں رہتا اس کا ایمان مکمل نہیں ہے۔ اسی طرح ہر نماز سے پہلے ہم وضو کر کے پاک صاف ہوتے ہیں پھر اللہ کے سامنے پیش ہوتے ہیں۔ عام زندگی میں لوگ صرف اس بچے کو پسند کرتے ہیں جو صاف ستھرا رہتا ہے۔ ایک صاف ستھرا آدمی ہی زندگی میں کامیاب رہتا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے جسم اور لباس کی صفائی کا خاص خیال رکھیں تاکہ ہمارا ایمان کامل رہے۔

سوال 6: ان لفظوں کے معنی یاد کیجیے اور جملے بنائیے:

ہوسٹل، اتفاق سے، اُداس، راز، زہریلا، تندرست

جواب:

الفاظ	معانی	جملے
ہوسٹل	طلبہ کی قیام گاہ	ہر کالج میں طالب علموں کے رہنے کے لیے ہوسٹل ہوتا ہے۔
اتفاق سے	اچانک	اتفاق سے میرا دوست مجھے راستے میں مل گیا۔
اداس	غمگین	بچوں کو اداس نہیں ہونا چاہیے۔
راز	پوشیدہ بات	کامیابی کا راز محنت میں ہے۔
زہریلا	زہر والا	سانپ ایک زہریلا جانور ہے۔
تندرست	صحت مند	تندرست آدمی ہر کام کر سکتا ہے۔

معروضی سوالات

❖ دیے گئے جوابات میں سے درست پر دائرہ لگائیں۔

1- نجمہ کے چچا تھے:
(1) ڈاکٹر (2) ٹیچر
(3) سائنسدان (4) ڈسپنسر

2- نجمہ کی امی نے کئی مزیدار چیزیں بنائی تھیں:
(1) سحری کے لیے (2) افطاری کے لیے
(3) سالگرہ کے لیے (4) عید کے لیے

3- نجمہ کے چچا چھٹیوں میں گھر آئے:
(1) گرمیوں کی (2) سردیوں کی
(3) بہار کی (4) عید کی

4- نجمہ کی بیماری کا سبب تھا:
(1) زیادہ کھانا (2) زیادہ سونا
(3) دانت صاف نہ کرنا (4) دیر سے اٹھنا

5- نجمہ عید کے دن تھی:
(1) سست سست (2) ہشاش بشاش
(3) تندرست (4) غمگین

6- نجمہ کا بخار اتر گیا:
(1) سالگرہ کے دن (2) عید کے دن
(3) ٹرو کے دن (4) سحری کے وقت

7- گھر سے آنے والے خط پر اداس ہو جاتے تھے:
(1) ابو (2) بھائی
(3) چچا (4) ماموں

8- گلا زیادہ پک جائے تو شروع ہو جاتا ہے:
(1) ٹانگ کا درد (2) دانت کا درد
(3) کان میں درد (4) بازو میں درد

9- نجمہ کے چچا پڑھائی کی وجہ سے رہتے تھے:
(1) گاؤں میں (2) شہر میں
(3) ملک سے باہر (4) ہوسٹل میں

10- گھر سے جب بھی خط آتا نجمہ کے چچا:
(1) خوش ہو جاتے (2) اداس ہو جاتے
(3) رونے لگتے (4) گانے لگتے

11- نجمہ چچا میاں کی باتوں سے ڈر گئی اور بولی:
(1) آہا (2) اوہو
(3) اُفوہ (4) افسوس

12- چچا میاں کو نجمہ کی بیماری کا راز معلوم ہوا:
(1) دوسرے دن (2) تیسرے دن

(3) چوتھے دن (4) چھٹے دن

13- نجمہ کسی کی بھی بات نہ مانتے کی وجہ سے رہتی تھی:
(1) خوش (2) اداس
(3) بیمار (4) تندرست

14- صبح کو دانت صاف کیے بغیر کھا پی لیں تو سارا زہریلا مادہ پہنچ جاتا ہے:
(1) دل میں (2) جگر میں
(3) دماغ میں (4) سانس کی نالی اور معدے میں

جوابات:

1- ڈاکٹر 2- افطاری کیلئے 3- عید کی
4- دانت صاف نہ کرنا 5- سست سست 6- عید کے دن
7- چچا 8- کان میں درد 9- ہوسٹل میں
10- اداس ہو جاتے 11- اُفوہ 12- دوسرے دن
13- بیمار 14- سانس کی نالی اور معدے میں

❖ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے۔

1- نجمہ کے چچا کس چیز کے طالبعلم تھے؟

جواب: نجمہ کے چچا ڈاکٹری کے طالبعلم تھے۔

2- دانت صاف نہ کرنے سے نجمہ کو کیا کیا تکلیفیں ہوئیں؟

جواب: دانت صاف نہ کرنے سے نجمہ کو مندرجہ ذیل تکلیفیں ہو گئیں: دانت میں کیڑا، گلے کا پکنا، کان درد اور پیٹ درد۔

3- نجمہ کے چچا کب اداس ہوتے تھے؟

جواب: جب گھر سے خط آتا تو چچا میاں اداس ہو جاتے تھے۔

4- چچا میاں جب عید کی چھٹیوں میں گھر آئے تو کون سا روزہ تھا؟

جواب: چچا میاں رمضان المبارک کے آخری روزہ کو گھر آئے۔

5- نجمہ کے مسلسل بیمار رہنے کی اصل وجہ چچا میاں نے کیا بتائی؟

جواب: کھانے کے بعد اچھی طرح کلیاں اور دانت صاف نہ کیے جائیں تو منہ میں غذا کے ذرے چند گھنٹوں میں گل سڑ کر زہریلا مادہ بن جاتے ہیں۔ یہ پیٹ میں جانے سے ہم بیمار ہو جاتے ہیں۔

6- تندرست ہو کر نجمہ نے چچا میاں کو خط میں کیا لکھا؟

جواب: تندرست ہو کر نجمہ نے چچا میاں کو خط میں لکھا کہ آپ کی نصیحت پر عمل کر کے خوب صاف ستھری رہتی ہوں، صبح اور رات دانت صاف کرتی ہوں۔

7- نجمہ کو کون کون سی بیماریاں تھیں؟

جواب: نجمہ کا گلا خراب تھا۔ اس کے کان میں درد تھا اور دانت کیڑا لگ گیا تھا۔

8- نجمہ کے چچا کہاں رہتے تھے؟

جواب: نجمہ کے چچا ہوسٹل میں رہتے تھے۔

9- نجمہ کے چچا گھر کیا کرنے آئے تھے؟

جواب: نجمہ کے چچا گھر عید کی چھٹیاں گزارنے آئے تھے۔

10- نجمہ کا بخار کب اترا تھا؟

جواب: نجمہ کا بخار عید کے دن اتر گیا تھا۔

11- دانت میں کیڑا کیسے لگ جاتا ہے؟

جواب: کوئی میٹھی چیز کھا کر کلی کیے بغیر پھرتے رہنے سے دانت میں کیڑا لگ جاتا ہے۔

23 اے قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قائداعظم	بڑا رہنما	پرائے	بیگانے
پاک	پاکیزہ	پائندہ	ہمیشہ رہنے والا
راہ نما	راستہ دکھانے والا	تابندہ	چمکنے والا
شان	عزت	پیکر	مجسمہ
باطل	جھوٹ	پیہم	مسلسل
بدمقابل	سامنے آنے والا	دلاور	بہادر
غاصب	کسی کا حق چھیننے والا	دم بھرنا	دعویٰ کرنا
پچھاڑا	شکست دی	ملت	قوم
اخلاص	محبت	رحمت	مہربانی
جان باز	جان پر کھیلنے والا	پرچم	جھنڈا
محسن	احسان کرنے والا	دم خم	طاقت
دھنی	مضبوط ارادے والا	اخلاص	خلوص

اشعار کی تشریح

شعر 1: اس پاک چمن کا تو راہ نما ہے
ہیں اور بھی رہبر! تو ان سے بڑا ہے
ان سب سے بڑا ہے اے
اے

نثر: اے قائدِ اعظمؒ تو اس پاک وطن کا راہنما ہے، اور بھی رہبر ہیں مگر تو ان سب سے بڑا ہے،

تشریح: نظم کے پہلے بند میں شاعر قائدِ اعظمؒ کو خراجِ عقیدت پیش کرتا ہے اور کہتا ہے کہ دنیا میں اور بھی بے شمار رہنما گزرے ہیں لیکن اس سرزمین پر ہمیں سیدھا راستہ دکھانے والا تو ہی بڑا رہنما ہے۔ تو نے ہمیں منزل مقصود تک پہنچایا ہے۔

شعر 2: باطل کے مقابل کس شان سے آیا
کافر کو پچھاڑا غاصب کو گرایا
اے مردِ مجاہد اللہ رے دم خم
اے قائدِ اعظمؒ

نثر: تو باطل کے مقابل کس شان سے آیا، تو نے کافر کو پچھاڑا غاصب کو گرایا۔ اے اللہ کے سپاہی آپ نے بڑا حوصلہ عطا فرمایا۔

تشریح: اس بند میں شاعر یہ کہتا ہے کہ قائدِ اعظمؒ نے دشمنوں کے مقابلے میں بے پناہ طاقت کا مظاہرہ کیا اور ان کے مقابلے میں اس شان سے میدان میں اترے کہ دشمنوں کو اپنی شکست تسلیم کرنا پڑی۔ اے اللہ کے راستے میں جہاد کرنے والے! تو نے ہمیں حوصلہ اور ہمت دی ہے۔

شعر 3: تو بات کا سچا اخلاص کا پیکر
ہمت کا دھنی اور جاں باز دلاور
اسلام کی خاطر اک کوشش پیہم
اے قائدِ اعظمؒ

نثر: اے قائدِ اعظمؒ تو بات کا سچا اور اخلاص کا پیکر ہیں تو ہمت کا دھنی جان باز اور دلاور ہے، تو نے اسلام کی خاطر لگاتار کوشش کی۔

تشریح: شاعر قائدِ اعظمؒ کی شجاعت اور سچائی کو بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ وہ بات کے سچے اور محبت و اخلاص کا پیکر تھے۔ اپنی بات پر قائم رہنے والے تھے۔ ان کی سچی محنت اور لگن سے پاکستان قائم ہوا۔

شعر 4: اے دین کے خادم اے قوم کے محسن
ہم تجھ کو بھلا دیں ہرگز نہیں ممکن
سب اپنے پرائے بھرتے ہیں ترا دم
اے قائدِ اعظمؒ

نثر: اے دین کے خادم اور قوم کے محسن یہ ممکن نہیں کہ ہم تجھ کو بھلا دیں، اے قائدِ اعظمؒ اپنے پرائے سب تیرا دم بھرتے ہیں۔

تشریح: شاعر اس شعر میں قائد کی خدمت اور احسان کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہتا ہے کہ اے قائد اور دین و قوم کی خاطر سختیاں برداشت کرنے والے! آپ قوم کے محسن ہیں ہم تجھ کو کبھی بھلا نہیں سکتے اور یہ بھی ممکن ہی نہیں کہ ہم بھول جائیں۔ ہم تیرا احسان تسلیم کرتے ہیں۔ ہم ان لوگوں میں سے نہیں جو رہنماؤں کو بھول جاتے ہیں بلکہ ان میں سے ہیں جو اپنے رہنماؤں کی دل سے عزت کرتے ہیں۔

شعر 5: تو زندہ رہے گا پائندہ رہے گا
ملت کا ستارہ تابندہ رہے گا
رحمت کا نشاں ہے اسلام کا پرچم
اے قائدِ اعظمؒ

نثر: اے قائدِ اعظمؒ تو زندہ اور پائندہ رہے گا، ملت کا ستارا تابندہ رہے گا، اسلام کا پرچم رحمت کا نشان ہے۔

تشریح: اے قائد! اگرچہ تو اس فانی دنیا سے چلا گیا ہے لیکن تو ہمیشہ ہمارے دلوں میں زندہ رہے گا اور ہمارے دلوں میں ایک روشن ستارہ بن کر چمکتا رہے گا۔ تو ملت کا ستارہ ہے جو ہمیشہ ہماری راہنمائی کرے گا۔ اسلام کی عزت بنانے والا تو ہمارا بڑا رہنما ہے۔

مرکزی خیال: قائدِ اعظمؒ بہت بڑے رہنما تھے۔ آپ باطل کے مقابلے میں ڈٹ جانے والے تھے۔ آپ بڑے باہمت انسان تھے۔ شاعر کہتا ہے کہ ہم ایسے عظیم انسان کو بھلا نہیں سکتے۔

حل مشقی سوالات

سوال 1: یہ نظم زبانی یاد کیجیے۔

جواب: تمام بچے یہ نظم زبانی یاد کریں اور مل کر جماعت میں پڑھیں۔

سوال 2: اس نظم کو سمجھ کر پڑھیے اور قائدِ اعظمؒ کی کوئی سی تین خوبیاں گنوائیے۔

جواب: (1) قائدِ اعظمؒ ایک سچے انسان تھے۔
(2) وہ نڈر اور بہادر تھے۔
(3) وہ قوم کے محسن تھے۔

سوال 3: اپنی کاپی میں قائدِ اعظمؒ کے متعلق کوئی اور اچھی سی نظم لکھیے۔

جواب: قائدِ اعظمؒ
تیری ہی ہمتوں سے آزاد ہم ہوئے ہیں
خوشیاں ملی ہیں ہم کو دل شاد ہم ہوئے ہیں
تجھ سے ہی لہلہایا یہ گلستاں ہمارا
ہم سو رہے تھے تو نے آ کر ہمیں جگایا
پھرتے تھے ہم بھٹکتے رستہ ہمیں بتایا
تو رہنما ہمارا تو سارباں ہمارا
تیرے ہی حوصلے سے طاقت ملی ہے ہم کو
تیری ہی آبرو سے عزت ملی ہے ہم کو
چمکا ہے تیرے دم سے قومی نشاں ہمارا
اس دیس میں ابھی تک چرچا ہے عام تیرا
جس شخص کو بھی دیکھا، لیتا ہے نام تیرا
دل تیری یاد سے ہے اب تک جواں ہمارا
ہم جو قدم اٹھائیں آتی ہے یاد تیری
ہم جس طرف بھی جائیں آتی ہے یاد تیری
تجھ سے رواں دواں ہے یہ کارواں ہمارا
(صوفی تبسم)

سوال 4: ان لفظوں کے معنی یاد کیجیے اور جملے بنائیے۔
راہنما۔ پچھاڑنا۔ دم خم۔ اخلاص۔ محسن۔

جواب:

الفاظ	معانی	جملے
راہنما	راستہ دکھانے والا	قائدِ اعظمؒ ہمارے راہنما تھے۔
پچھاڑنا	شکست دینا	قائدِ اعظمؒ نے اپنے حوصلے سے دشمنوں کو پچھاڑ دیا۔
دم خم	طاقت	پاکستان کا مقابلہ کرنے کا کسی میں دم خم نہیں ہے۔
اخلاص	خلوص	ہر کسی سے اخلاص سے پیش آنا چاہیے۔
محسن	احسان کرنیوالا	قائدِ اعظمؒ ہمارے محسن ہیں۔

سوال 5: قائدِ اعظمؒ نے اپنے دشمنوں پر کس طرح فتح حاصل کی؟

جواب: قائدِ اعظمؒ نے پختہ ارادے، حوصلے، لگن، عقل مندی اور سچائی سے محنت کی اور اپنے دشمنوں کو شکست دی۔

سوال 6: دوسرے بند میں کافر اور غاصب سے کیا مراد ہے؟

جواب: کافر سے مراد ہندو اور غاصب سے مراد انگریز ہیں جنہوں نے ہمارے ملک پر قبضہ کر رکھا تھا۔

سوال 7: قائدِ اعظمؒ کی تصویر البم میں لگائیے۔

جواب: تمام طالب علم قائدِ اعظمؒ کی تصویر البم میں لگائیں۔

سوال 8: پاکستانی پرچم کی تصویر کاپی میں بنا کر رنگ بھریے۔

جواب: تمام طالب علم پاکستانی پرچم کی تصویر کاپی پر بنائیں اور اس میں رنگ بھریں۔

معروضی سوالات

❖ دیے گئے جوابات میں سے درست پر دائرہ لگائیں۔

1- پاک وطن کے رہنما تھے:
(1) قائدِ اعظمؒ (2) سر سید احمد خانؒ
(3) چودھری رحمت علیؒ (4) لیاقت علی خانؒ

2- اس پاک وطن کا تو ہے:
(1) راہنما (2) لٹیرا
(3) رہبر (4) پاسبان

3- تو بات کا سچا ..... کا پیکر۔
(1) سچائی (2) اخلاص
(3) وعدے (4) ادراک

4- باطل کے مقابل آیا۔
(1) کس زبان سے (2) کس شان سے
(3) کس آن سے (4) کس جان سے

5- قائدِ اعظمؒ نے پچھاڑا:
(1) مسلمانوں کو (2) اطالیوں کو
(3) کافروں کو (4) یہودیوں کو

6- سب اپنے پرائے بھرتے ہیں۔
(1) ان کا دم (2) میرا دم
(3) تیرا دم (4) ہم سب کا دم

7- ہیں اور بھی رہبر! تو ان سے:
(1) بڑا ہے (2) چھوٹا ہے
(3) لڑا ہے (4) جدا ہے

جوابات

1- قائداعظم 2- راولپنڈی 3- اخلاص
4- کس شان سے 5- کافروں کو
6- تیرہ 7- بڑا ہے

❖ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیجیے۔

1- پاکستان کے بانی کون تھے؟
جواب: پاکستان کے بانی قائداعظم محمد علی جناح تھے۔
2- قائداعظم کا کیا مطلب ہے؟
جواب: قائداعظم کا مطلب "بہت بڑا رہنما" ہے۔
3- اس نظم میں ملت کا ستارہ کسے کہا گیا؟
جواب: اس نظم میں ملت کا ستارہ قائداعظم کو کہا گیا۔
4- پاک وطن پاکستان کے رہنما کون ہیں؟
جواب: پاک وطن پاکستان کے رہنما قائداعظم محمد علی جناح ہیں۔
5- شاعر نے قائداعظم محمد علی جناح کو کیا لقب دیا ہے؟
جواب: شاعر نے قائداعظم محمد علی جناح کو "قوم کے محسن" کا لقب دیا ہے۔
6- اسلام کا پرچم کس چیز کا نشان ہے؟
جواب: اسلام کا پرچم رحمت کا نشان ہے۔
7- نظم "اے قائداعظم" کے شاعر کون ہیں؟
جواب: نظم "اے قائداعظم" کے شاعر احسن جلالپوری ہیں۔
8- محمد علی جناح کو قائداعظم کیوں کہتے ہیں؟
جواب: کیونکہ آپ برصغیر کے مسلمانوں کے بہت بڑے رہنما تھے۔

24 خاموش خدمت

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بیچاری	بے بس	پیوند	جوڑ
بے کس	بے سہارا	چیتھڑے	پھٹے پرانے کپڑے
اتا پتا	ٹھکانا	گرد	مٹی
منہ اندھیرے	صبح سویرے	گھن آنا	نفرت ہونا
عصا	لاٹھی	مدت	عرصہ
پونچھنا	صاف کرنا	بلاناغہ	روزانہ
ناچیز	احقر	کمربستہ	تیار

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اجر	بدلہ	صدیق	سچا
حلیہ	شکل وصورت	دریافت کرنا	معلوم کرنا
بے لوث	بغیر کسی لالچ کے	خلیفہ	نائب
قسمت	مقدر	جزائے خیر	اچھا بدلہ
رات کا تیسرا پہر	تہجد کا وقت	سہارا	آسرا
		خدمت خلق	مخلوق کی خدمت
قسمت	مقدر	رحم	مہربانی

سلیس اُردو

پیرا-1: ایک دن کوئی اللہ کا بندہ ادھر آ نکلا۔ اس نے بڑھیا کو دیکھا۔ بے کسی کی حالت میں چارپائی پر پڑی ہوئی' کپڑے گندے' گھر بھر میں کوڑے کے ڈھیر' نہ کوئی کھانے کی چیز' نہ پہننے کا کپڑا۔ پانی کا ایک گھڑا' وہ بھی سوکھا ہوا۔ وہ حیران ہوا کہ اس کی طرف اب تک کسی نے توجہ کیوں نہیں کی؟ اس نے اپنے دل میں کچھ سوچا اور پھر چلا گیا۔

سلیس: ایک دن اللہ کا ایک بندہ اس طرف آ گیا۔ اس نے دیکھا کہ بوڑھی اماں بہت خراب حالت میں ایک چارپائی پر لیٹی ہوئی ہے اور گھر میں ہر طرف کوڑا پڑا ہوا ہے۔ پہننے کے لیے لباس نہیں ہے۔ ایک پانی کا گھڑا ہے جس میں پانی بھی نہیں ہے۔ وہ شخص حیران ہوا کہ اس کی طرف کسی نے توجہ کیوں نہیں دی اور اپنے دل میں کچھ سوچ کر وہاں سے چلا گیا۔

پیرا-2: حضرت عمرؓ بیٹھے دیکھتے رہے۔ آخر وہ شخص آیا۔ اس نے اپنے معمول کے مطابق پہلے گھر میں جھاڑو دی، پھر پانی بھرا کھانا بڑھیا کی چارپائی پر رکھا اور عصا صاف کر کے پائے کے ساتھ رکھ دیا۔ پھر جس خاموشی سے آیا تھا' اسی خاموشی کے ساتھ واپس چلا گیا۔

سلیس: حضرت عمرؓ بیٹھے دیکھتے رہے کہ وہ آدمی آیا اور اس نے معمول کے مطابق گھر میں جھاڑو دی پھر پانی بھرا اور کھانا بڑھیا کو دیا۔ اس کی لاٹھی صاف کر کے چارپائی کے ساتھ رکھی اور جس چپکے سے آیا تھا اسی طرح چپکے سے چلا گیا۔

مرکزی خیال: حضرت ابوبکر صدیقؓ کے دور میں مدینے میں ایک نابینا عورت اکیلی رہتی تھی۔ آپؓ کو معلوم ہوا تو روزانہ منہ

اندھیرے اس کے گھر جا کر صفائی کرتے اور دیگر ضروریات اس کے پاس رکھ آتے۔ مدینے کے کسی آدمی کو اس خاموش خدمت کے بارے میں کچھ پتا نہیں تھا۔ ایک دن حضرت عمرؓ نے بڑھیا کا گھر صاف ستھرا دیکھا تو چھپ کر بیٹھ گئے اور حضرت ابوبکر صدیقؓ کو دیکھ لیا۔ حضرت عمرؓ کی زبان سے بے ساختہ یہ الفاظ نکلے "دنیا بھر کی نیکیاں شاید انہی کی قسمت میں لکھی ہیں۔"

حل مشقی سوالات

سوال 1: خاموش خدمت کسے کہتے ہیں؟
جواب: خاموش خدمت سے مراد وہ خدمت ہے جو کسی کو بتائے بغیر صرف اللہ تعالیٰ کو خوش کرنے کے لیے کی جائے۔

سوال 2: بڑھیا کی خدمت کون کرتا تھا؟
جواب: خلیفۂ اوّل حضرت ابوبکرؓ بڑھیا کی خدمت کرتے تھے۔

سوال 3: حضرت عمر رضی اللہ عنہ چھپ کر کیا دیکھنا چاہتے تھے؟
جواب: حضرت عمرؓ چھپ کر یہ دیکھنا چاہتے تھے کہ وہ نیک آدمی کون ہے جو اس بڑھیا کی خدمت کرتا ہے اور خاموشی سے چلا جاتا ہے۔

سوال 4: آپ دوسروں کی خدمت کس طرح کر سکتے ہیں؟
جواب: ہم بے آسرا لوگوں کو سہارا دے کر' غریبوں کی مدد کر کے' ضرورت مندوں کی ضرورت پوری کر کے' بھٹکے ہوئے لوگوں کو راستہ دکھا کر اور بیماروں کی تیمارداری کر کے دوسروں کی خدمت کر سکتے ہیں۔

سوال 5: ان الفاظ کے معنی کاپی میں لکھیے۔
بے کس۔ گھن۔ بلاناغہ۔ اتا پتا۔ اطمینان۔ حلیہ۔ عصا۔ کمربستہ۔ جزائے خیر
جواب:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بے کس	بے سہارا	گھن	نفرت
بلاناغہ	روزانہ	اتا پتا	نشانی۔ علامت
اطمینان	تسلی	حلیہ	شکل وصورت

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عصا	لاٹھی	کمربستہ	تیار
جزائے خیر	بھلی کا بدلہ		

سوال 6: ان پر اعراب لگائیے
تہجد۔ وضو۔ صدیق۔ مطابق
جواب: تَہَجُّد۔ وُضُو۔ صِدِّیق۔ مُطَابِق۔

سوال 7: اس سبق سے پانچ اسم الگ کیجیے۔
جواب: عصا' حضرت عمرؓ' حضرت ابوبکر صدیقؓ' چارپائی۔ اللہ۔

معروضی سوالات

❖ دیے گئے جوابات میں سے درست پر دائرہ لگائیں۔

1- مدینہ منورہ کے کسی کونے میں رہتی تھی:
(1) ایک بڑھیا (2) ایک بھکارن
(3) ایک مریض (4) ایک رہبر

2- بڑھیا کے گھر خاموش خدمت کے لیے ایک شخص آتا:
(1) کبھی کبھی (2) بلاناغہ
(3) ہر ہفتے (4) دو دن بعد

3- ایک دن ادھر آ نکلا:
(1) درویش (2) اللہ کا ایک بندہ
(3) ولی (4) نبی

4- "خدا اسے اس بے لوث خدمت کا اجر دے" یہ دعا دی:
(1) خاموش شخص نے (2) حضرت عمرؓ نے
(3) بڑھیا نے (4) حضرت عثمان غنیؓ نے

5- حضرت عمرؓ ایک جگہ بڑھیا کے گھر کے پاس بیٹھ گئے:
(1) چھپ کر (2) تھک کر
(3) خوش ہو کر (4) گھبرا کر

6- اللہ کا وہ نیک بندہ تھا:
(1) حضرت عمرؓ (2) حضرت عثمانؓ
(3) حضرت علیؓ (4) حضرت ابوبکر صدیقؓ

7- پہلے کی بات ہے' مدینہ منورہ کے کسی کونے میں ایک بڑھیا رہتی تھی:
(1) تین سو سال (2) دو سو سال
(3) دس سو سال (4) کئی سو سال

8- بے کس تھی، غریب تھی اور اندھی بھی تھی:
(1) بچی (2) عورت
(3) کنیز (4) بڑھیا

9- کھانے پینے کا کوئی سہارا نہ تھا، نہ پہننے کا:
(1) کپڑا (2) جوتا
(3) زیور (4) ان میں سے کوئی نہیں

10- پانی کا ایک گھڑا وہ بھی:
(1) بھرا ہوا (2) ٹوٹا ہوا
(3) سوکھا ہوا (4) ان میں سے کوئی نہیں

جوابات:
1- بڑھیا 2- بلانا ناغہ 3- اللہ کا ایک بندہ
4- بڑھیا نے 5- چھپ کر 6- حضرت ابوبکر صدیقؓ
7- کئی سو سال 8- بڑھیا 9- آسرا 10- سوکھا ہوا

❖ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے۔

1- بڑھیا کہاں رہتی تھی؟
جواب: بڑھیا مدینے کے کسی کونے میں رہتی تھی۔

2- خاموش شخص نے بڑھیا کے گھر کی بری حالت دیکھنے کے بعد کیا کیا؟
جواب: وہ منہ اندھیرے بڑھیا کے گھر جھاڑو دیتا، پانی بھرتا، بڑھیا کے منہ ہاتھ دھلاتا، روٹی دیتا اور لاٹھی چارپائی کے قریب رکھ کر چلا جاتا۔

3- سبق "خاموش خدمت" میں بیان کردہ بڑھیا کا واقعہ کتنے سال پرانا ہے؟
جواب: یہ واقعہ کئی سو سال پرانا ہے۔

4- بیچاری بڑھیا کا خدا کے سوا اور کون تھا؟
جواب: بیچاری بڑھیا کا خدا کے سوا اور کوئی بھی نہ تھا۔

5- بڑھیا کا گھر دیکھنے کے بعد حضرت عمرؓ کو کس بات کی حیرانی ہوئی؟
جواب: بڑھیا کا گھر دیکھنے کے بعد حضرت عمرؓ کو اس بات پر حیرانی ہوئی کہ بڑھیا تو اکیلی ہے، اندھی ہے۔ گھر اتنا صاف ستھرا کیسے ہے، کون شخص بڑھیا کا خیال اور خدمت کرتا ہے۔

6- حضرت عمرؓ دوبارہ بڑھیا کے گھر اگلے دن کس وقت گئے؟
جواب: حضرت عمرؓ اگلی رات کے تیسرے پہر کے وقت بڑھیا کے گھر گئے۔

7- اللہ کا نیک بندہ کون تھا جو روزانہ بڑھیا کے گھر کی صفائی کرتا تھا؟
جواب: اللہ کا وہ نیک بندہ حضرت ابوبکر صدیقؓ تھے۔

8- حضرت ابوبکر صدیقؓ کون تھے؟
جواب: حضرت ابوبکر صدیقؓ امیر المومنین اور خلیفۂ رسولؐ تھے۔

9- خاموش خدمت کرنے والا کون تھا، حضرت عمرؓ نے کیا دیکھا؟
جواب: منہ اندھیرے بڑھیا کے گھر سے دور چھپ کر دیکھا کہ وہ شخص آیا، حسبِ معمول سارے کام کر دیے اور جانے لگا تو حضرت عمرؓ نے غور سے دیکھا: خاموش خدمت کرنے والے شخص حضرت ابوبکرؓ تھے۔

10- بڑھیا کے گھر میں چھپ کر کس نے دیکھا تھا؟
جواب: بڑھیا کے گھر میں حضرت عمرؓ نے چھپ کر دیکھا تھا۔

11- بڑھیا کا لباس کیسا تھا؟
جواب: بڑھیا نے لباس میں الٹے سیدھے پیوند اور چیتھڑے، چیتھڑا ہی رکھا تھا۔

12- حضرت ابوبکر صدیقؓ مسلمانوں کے کون سے خلیفہ تھے؟
جواب: حضرت ابوبکر صدیقؓ مسلمانوں کے پہلے خلیفہ تھے۔

13- بڑھیا کو اپنی بے کسی کا خیال تک کیوں نہ رہا تھا؟
جواب: بڑھیا کو اپنی بے کسی کا خیال تک اس لیے نہ رہا تھا، کہ وہ سمجھتی تھی کہ خدا نے کسی شخص کے دل میں رحم ڈالا ہے اور اسے میری خدمت کے لیے بھیجا ہے۔ وہ پیٹ بھر کر کھانا کھاتی اور تازہ پانی پیتی۔ نماز پڑھ کر خوش ہوتی اور اسے دعائیں دیتی تھی۔

14- حضرت عمرؓ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کو بڑھیا کی خدمت کرتے ہوئے دیکھ کر دل میں کیا کہا؟
جواب: حضرت عمرؓ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کو بڑھیا کی خدمت کرتے ہوئے دیکھ کر آہ بھری اور کہا "میں نیکی میں ابوبکر صدیقؓ سے کبھی نہیں بڑھ سکوں گا۔ دنیا بھر کی نیکیاں شاید انہی کی قسمت میں لکھی ہیں۔ خدا انھیں جزائے خیر دے"۔

25 اچھا سپاہی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قیامت	روز جزا و سزا	فرض	ذمہ داری
زن سے	تیزی سے	خلاف	الٹ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ننھی منی	چھوٹی سی	گھور لگانا	تلاش کرنا
اوسان بجا ہونا	ہوش میں آنا	لپکنا	دوڑ کر جانا
مصیبت	تکلیف		صاف کرنا
لمبا تڑنگا	لمبے قد کا	پونچھ ڈالنا	زیادتی
ہمدردی	اچھا سلوک	ظلم	گناہ
کچلنا	چور چور کرنا	جرم	دکھ
پھوٹ پھوٹ کر	زور زور سے	غم	آرام و سکون
مہربان	رحمدل	امن و امان	رحمدل
خوف	ڈر	مہربان	آنکھیں بند کر
فرشتہ	نوری مخلوق	آنکھیں میچ لینا	لینا

سلیس اُردو

پیراگراف 1: سردی کا موسم اور دوپہر کا وقت تھا۔ سکولوں میں چھٹی کے گھنٹے ٹن ٹن کر کے بجنے لگے تو سڑکوں پر بھی جیسے قیامت آ گئی۔ ہر طرف پوں پوں کرتی گاڑیاں، پھٹ پھٹ دھڑ دھڑ کرتے سکوٹر چاروں طرف دوڑنے لپکنے لگے۔ ایسے میں ان بچوں کو راستہ چلنا مشکل ہو گیا جو پیدل سکول آتے جاتے ہیں۔

سلیس: سردیوں کا موسم تھا دوپہر کے وقت سکول کی گھنٹی ٹن ٹن کر کے بجی اور سڑکوں پر بچوں کا بہت زیادہ ہجوم ہو گیا۔ ہر طرف گاڑیاں اور سکوٹر مختلف قسم کی آوازیں نکالتے ہوئے دوڑ رہے تھے۔ اس حالت میں پیدل سکول جانے والے بچوں کا راستوں پر پیدل چلنا بہت زیادہ مشکل ہو گیا۔

پیراگراف 2: چوٹیوں میں لال ربن باندھے، بستہ گلے میں ڈالے ننھی منی سیما سڑک پار کرنے ہی کو تھی کہ زن سے ایک موٹر اس کے اتنے قریب آ گئی جیسے کچل ہی ڈالے گی۔ سیما کو چکر سا آ گیا۔ مارے خوف کے اس نے آنکھیں میچ لیں۔ ابھی اس کے منہ سے چیخ بھی نکلنے نہ پائی تھی کہ دو مضبوط ہاتھوں نے سیما کو یوں اٹھا لیا جیسے وہ کوئی ننھی سی گڑیا ہو اور پھر اسے ایک طرف کھڑا کر دیا۔

سلیس: چھوٹی سی سیما اپنے بالوں کے اوپر ایک سرخ رنگ کا ربن باندھے اور کندھے پر بستہ لیے ہوئے سڑک پار کرنے والی تھی کہ ایک گاڑی بڑی تیزی سے آئی جیسے وہ ابھی اس کو ختم کر دے گی۔ اچانک سیما ڈر گئی اور ڈر سے اس نے آنکھیں بند کر لیں۔ ابھی اس کے منہ سے چیخ نہ نکلنے پائی تھی کہ ایک مضبوط بازوؤں والے آدمی نے اسے جلدی سے اٹھا کر ایک طرف کھڑا کر دیا۔

مرکزی خیال

سیما سکول سے واپس آتے ہوئے سڑک پار کرنے لگی تو اچانک ایک تیز رفتار گاڑی اس کی طرف آئی جس سے وہ گھبرا گئی۔ قریب کے سپاہی نے فوراً سیما کو پکڑ کر سڑک کے ایک طرف کھڑا کر دیا جس سے وہ چوٹ لگنے سے بچ گئی۔

حل مشقی سوالات

سوال 1: سیما کو کس نے بچایا؟
جواب: سیما کو ٹریفک پولیس کے ایک سپاہی نے بچایا تھا۔

سوال 2: سیما رونے کیوں لگی تھی؟
جواب: سیما اس لیے رونے لگی کہ آ رہی گاڑی کے نیچے آ کر ختم ہو جاتی تو کیا ہوتا؟

سوال 3: اچھے سپاہی کے فرائض بیان کیجیے۔
جواب: اچھے سپاہی کے مندرجہ ذیل فرائض ہیں:
(i) اچھا سپاہی ہمیشہ فرض شناس ہوتا ہے۔
(ii) وہ ہمیشہ لوگوں کی خدمت کرتا ہے۔
(iii) ایک اچھے سپاہی کو ارد گرد کے ماحول پر نظر رکھنی چاہیے اور خطرے کی صورت میں لوگوں کو محفوظ رکھنا چاہیے۔
(iv) وہ مجرموں اور قانون توڑنے والوں کو سزا دلواتا ہے۔

سوال 4: سڑک پر چلنے کے اصول کیا ہیں؟ (اپنے استاد سے پوچھ کر کاپی میں لکھیے)۔
جواب: سڑک پر چلتے ہوئے ہمیں مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھنا چاہیے:
(i) ہمیشہ سڑک کے ساتھ بنے فٹ پاتھ پر چلنا چاہیے۔
(ii) سڑک پار کرتے وقت زیبرا کراسنگ سے گزرنا چاہیے۔
(iii) سڑک دوڑ کر نہیں بلکہ بڑے آرام سے پار کرنی چاہیے۔
(iv) سڑک پر شرارتیں یا کوئی کھیل نہیں کھیلنا چاہیے۔

سوال 5: ان لفظوں کے معنی یاد کیجیے اور جملے بنائیے:
اوسان۔ خوف۔ ہمدردی۔ مہربان۔ فرشتہ۔ امن و امان
جواب: معنی سبق کے شروع میں دیے گئے ہیں۔

الفاظ	جملے
اوسان	شیر کو دیکھ کر شکاری کے اوسان خطا ہو گئے۔
خوف	سانپ دیکھ کر دو خوف سے کانپنے لگا۔
ہمدردی	مسکینوں کے ساتھ ہمدردی سے پیش آنا چاہیے۔
مہربان	خدا اپنی مخلوق کے لیے بہت مہربان ہے۔
فرشتہ	حضرت جبرائیلؑ اللہ تعالیٰ کا مقرب ترین فرشتہ ہے
امن وامان	آج کل ملک میں امن وامان ہے۔

سوال 6: ہر خانے سے ایک ایک لفظ لے کر صحیح جملے بنائیں۔

حامد		کتاب	پڑھا
نادرہ		رسالے	پڑھے
سکینہ	نے	خبریں	پڑھی
خالد		خط	پڑھیں

جواب: (i) حامد نے کتاب پڑھی
(ii) نادرہ نے رسالے پڑھے۔
(iii) سکینہ نے خبریں پڑھیں۔
(iv) خالد نے خط پڑھا۔

معروضی سوالات

❖ دیے گئے جوابات میں سے درست پر دائرہ لگائیں۔

1- سکولوں میں گھنٹی بجی:
(1) چھٹی کی (2) پریڈ کی
(3) استاد کے آنے کی (4) اسمبلی کی

2- چوٹ نہیں لگی تو کاہے کو روتی ہو چھوٹی:
(1) باجی (2) لڑکی
(3) گڑیا (4) بیٹی

3- ننھی منی سیما نے چوٹی میں ربن باندھا ہوا تھا:
(1) پیلا (2) نیلا
(3) لال (4) کالا

4- اچھا سپاہی وہ ہوتا ہے جو ادا کرتا ہے اپنا:
(1) حق (2) فرض
(3) قرض (4) روپیہ

5- ننھی گڑیا کی جان بچائی:
(1) فوجی افسر نے (2) سپاہی نے
(3) اس کے ابو نے (4) اس کی امی نے

6- سیما نے اپنے پونچھ ڈالے:
(1) ہاتھ (2) منہ
(3) بال (4) آنسو

7- بچوں کو مصیبت سے بچاتے ہیں مہربان:
(1) فرشتے (2) جن
(3) لوگ (4) سپاہی

8- سردی کا موسم اور وقت تھا:
(1) رات کا (2) صبح کا
(3) شام کا (4) دوپہر کا

9- گھنٹی بجتے ہی سڑکوں پر بھی جیسے آ گئی:
(1) شامت (2) قیامت
(3) قیادت (4) ذلالت

11- ننھی سیما نے بستہ ڈالا تھا:
(1) گاڑی میں (2) بازو میں
(3) تانگے میں (4) گلے میں

12- سیما کے قریب موٹر آ گئی:
(1) تیزی سے (2) آہستہ سے
(3) زن سے (4) سڑک سے

جوابات:
1- چھٹی کی 2- گڑیا 3- لال 4- فرض
5- سپاہی نے 6- آنسو 7- فرشتے 8- دوپہر کا
9- قیامت 10- گلے میں 11- زن سے

❖ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے۔

1- ننھی سیما کہاں سے گھر واپس آ رہی تھی؟
جواب: ننھی سیما سکول سے واپس آ رہی تھی۔

2- سکول کے بچوں کو سڑک پار کرنا کب مشکل ہوتا ہے؟
جواب: شہر میں ٹریفک زیادہ اور دوپہر میں اور بڑھ جاتی ہے۔ اور سے سکول کی چھٹی کا بھی یہی وقت ہوتا ہے۔ ٹریفک سپاہی موقع پر موجود نہ ہو تو سڑک پار کرنا بچوں کے لیے بہت مشکل ہو جاتا ہے۔

3- سیما کی جان کس نے بچائی؟
جواب: سیما کی جان پولیس کے سپاہی نے بچائی۔

4- سیما پھوٹ پھوٹ کر کیوں رونے لگی؟
جواب: یہ سوچ کر کہ میں تیز گاڑی کے نیچے آ کر مر جاتی تو امی ابو کو کتنا غم ہوتا۔

5- سیما سڑک پار کرنے لگی تو کیا ہوا؟
جواب: سیما سڑک پار کرنے لگی تو ایک تیز گاڑی اس کے پاس آ کر اچانک رکی جو اسے کچلنے والی تھی۔

6- ایک اچھے ٹریفک سپاہی کا کیا فرض ہوتا ہے؟
جواب: ٹریفک سپاہی کا کام بچوں کو سڑک کے حادثات سے بچانا، غلط طریقے سے گاڑی چلانے اور قانون/قاعدے کی خلاف ورزی کرنے والوں کو پکڑنا ہوتا ہے۔

7- پولیس کے ذمے کیا کیا کام ہوتے ہیں؟
جواب: پولیس کے ذمے یہ کام ہوتے ہیں کہ کوئی قانون کی خلاف ورزی تو نہیں کر رہا، کسی پر ظلم تو نہیں ہو رہا، باقاعدہ چوروں، ڈاکوؤں کو پکڑنا اور یہ پتا لگانا کہ جرم کہاں ہو رہے ہیں اور مجرموں کا کھوج لگانا وغیرہ۔

8- سیما کی امی نے کیا کہا تھا؟
جواب: سیما کی امی نے کہا تھا کہ مہربان فرشتے بچوں کو مصیبت سے بچاتے ہیں۔

9- سڑکوں پر گاڑیاں کیسی آواز دیتی ہیں؟
جواب: سڑکوں پر گاڑیاں پوں پوں کی آواز دیتی ہیں۔

10- سڑکوں پر سکوٹر کیسی آواز نکالتے ہیں؟
جواب: سڑکوں پر سکوٹر پھٹ پھٹ دھڑ دھڑ کی آواز نکالتے ہیں۔

11- سیما کے اوسان بجا ہوئے تو اس نے کیسا شخص دیکھا؟
جواب: سیما کے اوسان بجا ہوئے تو اس نے ایک لمبا تڑنگا شخص پولیس کی وردی میں دیکھا۔

26 جب جانیں تم بتا دو

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
آدمی	آگ سے بنی مخلوق	حیوان	جانور
ہر دم	ہر لمحہ	خادم	نوکر

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
گرجنا	زور سے آواز نکالنا	قیام	ٹھہراؤ
گھورنا	غصے سے دیکھنا	نرالی	انوکھی
چنگھاڑنا	چیخنا	ہر آن	ہر وقت
سپاٹا بھرنا	تیاری سے سفر طے کرنا	قیام کرنا	ٹھہرنا
منزل	ٹھہرنے کا مقام	چال ڈھال	چلنے کا انداز
کاٹنا	طے کیا	تاڑنا	غور سے دیکھنا
نرالی	انوکھی	چال ڈھال	چلنے کا طریقہ
غل مچانا	شور مچانا	کم	تھوڑا

اشعار کی تشریح

بند 1: حیواں ہے وہ نہ انساں — جن ہے نہ وہ پری ہے
سینے میں اس کے ہر دم — اک آگ سی بھری ہے

شعر: وہ حیوان ہے نہ انسان، جن ہے نہ پری اس کے سینے میں ہر دم اک آگ سے بھری ہے۔

تشریح: شاعر اس بند میں کہتا ہے کہ وہ نہ انسان ہے اور نہ ہم اسے حیوان کہہ سکتے ہیں۔ اسے ہم جن کہہ سکتے ہیں اور نہ پری لیکن وہ ایک ایسی عجیب چیز ہے کہ اس کے سینے میں ہر وقت آگ جلتی رہتی ہے۔

بند 2: کھاپی کے آگ پانی — چنگھاڑ مارتی ہے
سر سے دھواں اڑا کر — غصہ اتارتی ہے

شعر: وہ آگ پانی کھا پی کے چنگھاڑ مارتی ہے، سر سے دھواں اڑا کر غصہ اتارتی ہے۔

تشریح: شاعر اس بند میں کہتا ہے کہ یہ ایک ایسی چیز ہے جس کی خور اک آگ اور پانی ہے یہ آگ اور پانی کو کھا پی کر چیختی ہے۔ اسے جب غصہ نکالنا ہو تو پھر یہ اپنے سر سے دھواں نکالتی ہے۔

بند 3: وہ گھورتی گرجتی — بھرتی ہے اک سپاٹا
ہفتوں کی منزلوں کو — گھنٹوں میں اس نے کاٹا

شعر: وہ گھورتی گرجتی اک سپاٹا بھرتی ہے، اس نے ہفتوں کی منزلوں کو گھنٹوں میں کاٹا۔

تشریح: یہ ایک ایسی چیز ہے جو خاموش نہیں رہتی بلکہ ہر وقت شور مچاتی رہتی ہے۔ اس شور میں یہ لمبے لمبے فاصلے طے کر لیتی ہے۔ یہ رفتار کے لحاظ سے بہت تیز ہے اور یہ ہفتوں کا سفر گھنٹوں میں

طے کرتی ہے۔ اس کی رفتار کا اندازہ اس کی گرجتی ہوئی آواز سے ہو سکتا ہے۔

بند4: آتی ہے شور کرتی جاتی ہے غل مچاتی
وہ اپنے خادموں کو ہے دور سے جگاتی

نثر: وہ شور کرتی آتی ہے، اور غل مچاتی جاتی ہے، وہ اپنے خادموں کو دور سے جگاتی ہے۔

تشریح: شاعر اس بند میں کہتا ہے کہ اس کے آنے اور جانے کی ایک خاص نشانی یہ ہے کہ جب یہ آتی ہے تو بھی شور مچاتی ہے اور جب جاتی ہے تو بھی شور مچاتی ہے۔ جو لوگ اس کے ملازم ہیں وہ ان کو اپنے شور سے جگاتی ہے یعنی وہ اس کی آواز سن کر جاگ جاتے ہیں۔

بند5: ہر آن ہے سفر میں کم ہے قیام کرتی
رہتی نہیں معطل پھرتی ہے کام کرتی

نثر: وہ ہر آن سفر میں رہتی ہے اور قیام کم کرتی ہے، وہ معطل نہیں رہتی بلکہ کام کرتی پھرتی ہے۔

تشریح: اس کی یہ خصوصیت ہے کہ یہ ہر وقت سفر کرتی رہتی ہے اور کبھی ایک جگہ پر رک کر ٹھہرتی نہیں ہے۔ یہ کسی جگہ رکتی نہیں ہے بلکہ ہر وقت کام کرتی پھرتی ہے۔ اس کو کبھی بھی بیکار بیٹھے ہوئے نہیں دیکھا گیا۔

بند6: ہر چیز سے نرالی ہے چال ڈھال اس کی
پاؤ گے صنعتوں میں کم ہی مثال اس کی

نثر: اس کی چال ڈھال ہر چیز سے نرالی ہے، صنعتوں میں اس کی مثال کم ہی پاؤں گے۔

تشریح: اس کے چلنے کا طریقہ سب سے مختلف اور انداز دوسری چیزوں سے الگ ہے۔ اگر اس قسم کی دوسری چیز تلاش کرنا چاہو گے تو کوئی دوسری چیز نہیں مل سکے گی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس جیسی چیز بہت کم بلکہ نہ ہونے کے برابر پائی جاتی ہے۔

بند7: ہم کہہ چکے ہیں سب کچھ جو بھی ہے کام اس کا
جب جانیں تم بتا دو بن سوچے نام اس کا

نثر: اس کا جو بھی کام ہے، ہم سب کچھ کہہ چکے ہیں، جب جانیں تم بن سوچے اس کا نام بتا دو۔

تشریح: شاعر اس بند میں یہ کہتا ہے کہ ہم نے اس چیز کے بارے میں تمام معلومات فراہم کر دی ہیں اور اتنا کچھ بیان کر دیا کہ اس کا نام بوجھا جا سکتا ہے اور بات بھی تب ہی بنتی ہے کہ اگر تم اس کا نام بتا دیں کہ یہ کیا چیز ہے۔

بند8: جی ہاں سمجھ گیا میں پہلے ہی میں نے تاڑا
وہ دیکھو سامنے سے آتی ہے ریل گاڑی

نثر: جی ہاں میں سمجھ گیا ہوں اور میں نے پہلے ہی تاڑ لیا دور سے سامنے سے ریل گاڑی آتی ہے۔

تشریح: آخری بند میں شاعر خود ہی اس سوال کا جواب دیتا ہے اور کہتا ہے کہ ہاں میں سمجھ گیا ہوں۔ اتنی معلومات ہی کافی ہیں۔ اس چیز سے مراد ریل گاڑی ہے۔

مرکزی خیال:

شاعر بتاتا ہے کہ ریل گاڑی بہت تیزی سے سفر طے کرتی ہے۔ انسان ہفتوں کا سفر گھنٹوں میں طے کر لیتا ہے۔ گاڑی ہر وقت آپ کی خدمت کے لیے تیار رہتی ہے۔ آپ جس وقت چاہیں سفر کر سکتے ہیں۔

حل مشقی سوالات

سوال 1: اس نظم میں ریل گاڑی کے متعلق جو باتیں بتائی گئی ہیں انہیں اپنے لفظوں میں بیان کیجیے۔

جواب: اس نظم میں ریل گاڑی کی ابتدائی شکل بیان کی گئی ہے کہ ریل گاڑی پہلے کس طرح چلتی تھی؟ اس وقت کی ریل گاڑی آگ پر چلتی تھی۔ یہ کوئی جن یا پری نہیں ہے۔ یہ آواز نکالتی ہوئی اور دھواں چھوڑتی ہوئی آتی ہے جب آتی ہے تو اپنے ملازموں کو بھی نیند سے جگا دیتی ہے۔ یہ کبھی رکتی نہیں ہے بلکہ ہر وقت سفر میں رہتی ہے۔

سوال 2: یہ نظم اسمٰعیل میرٹھی کی ہے۔ "کلیات اسمٰعیل" میں بچوں کے لیے بہت سی نظمیں ہیں۔ لائبریری سے کتاب لے کر یہ نظمیں پڑھیے۔ جو نظم آپ کو پسند آئے، وہ اپنی کاپی میں لکھ لیجیے۔

جواب:

ادب

ادب ہی سے انسان انسان ہے
نہ سیکھے ادب جو وہ حیوان ہے

جہاں میں ہو پیارا نہ کیونکر ادب
کہ ہے آدمیت کا زیور ادب
نہ ہو جس کو اچھے برے کی تمیز
نہ وہ گھر میں پیارا نہ باہر عزیز
بٹھاتے نہیں ہے ادب کو قریب
یہ سچ بات ہے بے ادب ہے نصیب
(اسمٰعیل میرٹھی)

سوال 3: دو اچھی سی پہیلیاں یاد کر کے اپنے ہم جماعتوں سے پوچھیے۔

جواب:

1- ہری تھی من بھری تھی
لاکھ موتی جوری تھی
راجا جی کے باغ میں
دو شالہ اوڑھے کھڑی تھی
(بھٹا)

2- دو مسافر چلتے ہیں
چلتے ہیں پر تھکتے نہیں
اک دوجے سے ملتے نہیں
(چاند اور سورج)

سوال 4: ان لفظوں کے معنی یاد کیجیے اور جملے بنائیے۔

چنگھاڑنا۔ خادم۔ قیام۔ چال ڈھال۔ صنعت

جواب: معنی سبق کے شروع میں دیکھیے۔

الفاظ	جملے
چنگھاڑنا	آرام سے بات کرو۔ چنگھاڑنا اچھی بات نہیں ہے۔
خادم	ملک کا حکمران قوم کا خادم ہوتا ہے۔
قیام	میں نے آج ہوٹل میں قیام کیا ہوا ہے۔
چال ڈھال	انسان کو اچھی چال ڈھال کا مالک ہونا چاہیے۔
صنعت	پاکستان میں اس وقت بہت سی صنعتیں قائم ہو گئی ہیں۔

سوال 5: ان لفظوں پر غور کیجیے اور بتائیے کہ خانہ نمبر 1 اور خانہ نمبر 2 کے لفظوں میں کیا تعلق ہے؟

1	2
گھنٹوں	گھنٹا
منزلوں	منزل
ہفتوں	ہفتہ
صنعتوں	صنعت

جواب: خانہ نمبر 1 میں تمام الفاظ جمع جبکہ خانہ نمبر 2 میں تمام الفاظ ان کے واحد ہیں۔

معروضی سوالات

❖ دیے گئے جوابات میں سے درست پر دائرہ لگائیں۔

1- ریل گاڑی چلتی ہے۔
(1) پانی سے (2) ایندھن سے
(3) پٹرول سے (4) ڈیزل سے

2- ہفتوں کی منزلوں کو گھنٹوں میں اس نے:
(1) کاٹا (2) طے کیا
(3) عبور کیا (4) چھوڑا

3- ریل گاڑی جگاتی ہے۔
(1) کھیتوں کو (2) آدمیوں کو
(3) خادموں کو (4) جانوروں کو

4- حیواں ہے وہ نہ انساں جن ہے نہ وہ
(1) چیونٹی ہے (2) چڑیا ہے
(3) پری ہے (4) حور ہے

5- ریل گاڑی رہتی نہیں
(1) فارغ (2) بے کار
(3) معطل (4) مصروف

6- ریل گاڑی کھاتی پیتی ہے۔
(1) کھانا (2) آگ اور پانی
(3) پھل (4) گھاس

7- سینے میں ہر دم اس کے اک آگ سی:
(1) لگی ہے (2) جمع ہے
(3) بھری ہے (4) بھڑکتی ہے

8- سر سے دھواں اڑا کر غصہ
(1) اتارتی ہے (2) نکالتی ہے

(3) دکھاتی ہے (4) بڑھاتی ہے

جوابات:

1- ایندھن سے 2- کاٹا 3- خادموں کو
4- پری 5- معطل 6- آگ اور پانی
7- بھری ہے 8- اتارتی ہے

❖ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے۔

1- نظم "جب جانیں تم بتا دو" کس نے لکھی ہے؟

جواب: یہ نظم اسمٰعیل میرٹھی نے لکھی ہے۔

2- ریل کی صفات یعنی عادتیں بتائیں۔

جواب: صرف پٹڑی پر چلتی، آتے جاتے خوب شور مچاتی، سونے والوں کو دور ہی سے جگاتی، کہیں زیادہ نہیں رکتی اور ہر وقت دوڑتی پھرتی رہتی ہے۔

3- ریل گاڑی کے سینے سے کیا مراد ہے؟

جواب: ریل گاڑی کے سینے سے مراد اس کا انجن ہے۔

4- ریل گاڑی کے فائدے بتائیے۔

جواب: پیدل مہینے کا سفر چند گھنٹوں میں کرا دیتی ہے، بیٹھے ہوئے محسوس ہوتا ہے آپ گھر میں ہیں اور منزل آ جاتی ہے، سفر میں نیند بھی اور ضروریات بھی پوری کر سکتے ہیں۔

5- ریل گاڑی کے سینے میں آگ سے کیا مطلب ہے؟

جواب: ریل گاڑی کے سینے میں آگ سے مراد جلتے ہوئے کوئلے ہیں۔

6- آج کل ریل گاڑیاں کس ایندھن سے چلتی ہیں اور پہلے کس سے چلتی تھیں؟

جواب: ریلیں آج کل تیل اور بجلی سے پہلے کی نسبت زیادہ تیز رفتار چلتی ہیں۔ دھواں بھی بہت معمولی ہوتا ہے۔ پہلے یہ کوئلے سے چلتی تھیں۔ اب بھی کہیں کہیں کوئلے والی دیکھنے میں آتی ہیں۔

7- ریل گاڑی کیسے آتی ہے؟

جواب: ریل گاڑی پٹخاڑتی ہوئی آتی ہے۔

8- ریل گاڑی کیا کھاتی پیتی ہے؟

جواب: ریل گاڑی آگ اور پانی کھاتی پیتی ہے۔

9- گاڑی آتے جاتے کیا کرتی ہے؟

جواب: گاڑی آتے جاتے شور کرتی ہے۔

27 چھوٹی لڑکی بڑا کام

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
خنک	ٹھنڈی	امین	امانت دار
توشہ دان	کھانا رکھنے والا برتن	ناز	فخر
پھرتی	چستی	عظیم	بڑا
مشغول	مصروف	دلیر	بہادر
رازداری	خفیہ بات	لقب	وہ نام جو کسی خوبی کی وجہ سے مشہور ہو جائے
سناٹا	خاموشی		
نابینا	اندھا	بنت	بیٹی
دبے پاؤں	آہستہ آہستہ	قدرت	طاقت
انجام	نتیجہ	شریک	شامل
آہٹ	آواز	مقدس	پاک
معزز	عزت والا	دھندلکا	کم روشنی
صادق	سچا	آمادہ	تیار
ہوشیاری	چالاکی	ناکا بندی	رکاوٹ کھڑی کرنا
گلی کوچے	گلی محلے	کھوجی	نشان تلاش کرنے والا
پھولا نہ سمانا	بہت زیادہ خوش ہونا	جاسوس	ٹوہ لگانے والا
سعادت	خوش نصیبی	ہمراہ	ساتھ

سلیس اُردو

پیرا-1: رات خاصی خنک تھی۔ مکے کے گلی کوچوں میں کچھ زیادہ ہی سناٹا تھا۔ مکے کے تمام گھروں میں بچے آرام سے میٹھی نیند سوئے ہوئے تھے لیکن اسی شہر میں ایک گھر ایسا بھی تھا جہاں ایک بارہ سالہ بچی بڑی خاموشی سے ایک توشہ دان میں کھانے کا سامان رکھنے میں مشغول تھی۔ یہ کھانا تیار بھی اسی بچی نے کیا تھا۔

سلیس: یہ رات کا وقت تھا اور کافی زیادہ سردی تھی۔ مکے کے گلی بازاروں میں مکمل خاموشی تھی۔ مکے کے تمام گھروں میں چھوٹے بچے بڑے سکون سے سو رہے تھے لیکن اس شہر میں ایک گھر ایسا بھی تھا جس میں ایک چھوٹی سی بچی تھی اور وہ بڑے خاموش انداز سے کھانا رکھنے والے برتن میں کھانا لگا رہی تھی۔ یہ کھانا بھی اس معصوم سی ننھی لڑکی نے ہی تیار کیا تھا۔

پیرا-2: اسماء نے وعدہ کر لیا اور پوری رازداری سے کھانا تیار کر کے توشہ دان میں رکھا۔ اس کو باندھنے کے لیے رسی کی ضرورت تھی۔ مگر اس وقت رسی کہاں تلاش کی جائے؟ اسماء نے سوچا اور پھر دوسرے ہی لمحے ایک ترکیب اس کی سمجھ میں آ گئی۔ جلدی سے اس نے اپنے کرتے کی بیچ کھولی، اس کو پھاڑ کر دو حصے کیے اس سے توشہ دان کو اچھی طرح باندھا اور غار میں پہنچا دیا۔

سلیس: اسماء نے وعدہ کر لیا اور بات کو چھپاتے ہوئے کھانا پکا کر برتن میں ڈال دیا۔ اس برتن کو رسی سے باندھنا تھا مگر اس وقت رسی ملنا مشکل کام تھا۔ اس لیے اس نے ایک ترکیب سوچی اور اپنی قمیص کی ایک بیچ کھولی۔ اس کو پھاڑ کر دو حصے کیے اور کھانا باندھ کر غار میں پہنچا دیا۔

مرکزی خیال:

ہجرت کے وقت نبی کریم ﷺ رات کے اندھیرے میں حضرت ابوبکر صدیقؓ کے ہمراہ مکے سے نکلے اور غار ثور میں جا کر ٹھہرے۔ کافر شکاری کی طرح نبی کریم ﷺ اور حضرت ابوبکر صدیقؓ کی تلاش میں تھے۔ اس مشکل وقت میں حضرت ابوبکر صدیقؓ کی بیٹی حضرت اسماءؓ انتہائی رازداری سے غار میں کھانا پہنچاتی رہیں۔

حل مشقی سوالات

سوال 1: ہمارے پیارے نبیؐ مکے سے کہاں تشریف لے گئے تھے؟

جواب: ہمارے پیارے نبی ﷺ مکے سے ہجرت کر کے مدینے تشریف لے گئے تھے۔

سوال 2: کھوجیوں اور جاسوسوں کا کیا کام ہے؟

جواب: کھوجی کسی چوری کی ہوئی چیز کا پتا چلاتے ہیں اور چوروں کا سراغ لگاتے ہیں۔ جاسوس دشمن کی رازداری کی معلوم کر لیتے ہیں۔

سوال 3: اسماءؓ بنت ابوبکرؓ نے اسلام کی کیا خدمت انجام دی؟ اپنی کاپی میں مختصر طور پر لکھیے۔

جواب: اسماءؓ بنت ابوبکرؓ نے اسلام کی بہت بڑی خدمت کی۔ جب حضور ﷺ حضرت ابوبکر صدیقؓ کے ساتھ مکہ سے مدینہ ہجرت کر کے گئے تو راستے میں غار ثور میں رکے۔ وہاں تین دن تک حضرت ابوبکر صدیقؓ کی بیٹی اسماءؓ ان دونوں کے لیے کھانا تیار کرتی اور پہنچاتی تھی۔

سوال 4: وہ کون سا راز تھا جسے چھپائے رکھنے کا وعدہ اسماءؓ نے کیا تھا؟

جواب: اسماءؓ نے حضور ﷺ اور حضرت ابوبکرؓ کی غار ثور میں پناہ کو دشمنوں سے چھپانے کا وعدہ کیا اور اس پر قائم رہیں۔

سوال 5: سب سے معزز شخص کون تھا؟

جواب: پوری کائنات میں سب سے معزز شخص حضور ﷺ کی ذات اقدس ہے۔

سوال 6: مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیے:

معزز۔ رازداری۔ پھرتی۔ صادق۔ امین۔ ناز۔ عظیم۔ دلیر۔ لقب

جواب:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
معزز	عزت والا	رازداری	راز رکھنا۔ بات خفیہ
صادق	سچا	ناز	نخرہ۔ فخر
امین	امانت دار	لقب	وہ نام جو کسی خوبی کی وجہ سے مشہور ہو جائے
دلیر	بہادر		
پھرتی	چستی، تیزی، چالاکی		
عظیم	بڑا		

سوال 7: اپنی ڈرائنگ کی کاپی میں پہاڑ بنا کر مناسب رنگ بھریے۔

جواب: بچے ایسی تصویر اپنی کاپیوں پر بنائیں اور ان میں رنگ بھریں۔

سوال 8: مندرجہ ذیل الفاظ کو حروف تہجی کی ترتیب سے لکھیے۔

رات۔ سامان۔ مصروف۔ وطن۔ تلاش

جواب: حروف تہجی سے ترتیب:

تلاش۔ رات۔ سامان۔ مصروف۔ وطن۔

☆☆☆☆

معروضی سوالات

❖ دیے گئے جوابات میں سے درست پر دائرہ لگائیں۔

1- حضور ﷺ کے ساتھ ہجرت کی۔
(1) حضرت ابوبکرؓ نے (2) حضرت عثمانؓ نے
(3) حضرت عمرؓ نے (4) حضرت علیؓ نے

2- حضور ﷺ نے پناہ لی۔
(1) وادیٔ طائف میں (2) غار میں
(3) دارارقم میں (4) قلعہ قوبا میں

3- حضرت محمد ﷺ اور حضرت ابوبکرؓ کو کھانا پہنچایا تھا۔
(1) حضرت انسؓ نے (2) حضرت علیؓ نے
(3) حضرت اسماءؓ نے (4) حضرت رقیہؓ نے

4- اسماءؓ بیٹی تھی۔
(1) حضرت علیؓ کی (2) حضرت ابوبکرؓ کی
(3) حضرت عثمانؓ کی (4) ابوطالب کی

5- حضرت اسماءؓ نے تیار کیا۔
(1) کھانا (2) چائے
(3) حلوہ (4) جوس

6- رات خاصی تھی:
(1) سرد (2) گرم
(3) بھیگی ہوئی (4) خشک

7- گلی کوچوں میں کچھ زیادہ ہی سناٹا تھا:
(1) مکے کی (2) مدینے کی
(3) ریاض کی (4) طائف کی

8- بچی کی عمر تھی:
(1) 10 سال (2) 12 سال
(3) 14 سال (4) 16 سال

9- بارہ سالہ بچی تھی:
(1) حضرت فاطمہؓ (2) حضرت زینبؓ
(3) حضرت سکینہؓ (4) حضرت اسماء بنت ابوبکرؓ

10- بچی کام سرانجام دے رہی تھی:
(1) حضرت علیؓ کی خاطر (2) حضرت عمرؓ کی خاطر
(3) حضرت عثمانؓ کی خاطر (4) حضرت محمد ﷺ کی خاطر

11- حضرت اسماء کے نزدیک بہت معزز اور پیارا تھا:
(1) حضرت عیسیٰؑ کا نام (2) حضرت موسیٰؑ کا نام
(3) حضرت ابراہیمؑ کا نام (4) حضرت محمد ﷺ کا نام

جوابات:

1- حضرت ابوبکرؓ نے 2- غار میں 3- حضرت اسماءؓ نے
4- حضرت ابوبکرؓ کی 5- کھانا 6- خشک
7- مکے کی 8- 12 سال 9- اسماء بنت ابوبکرؓ
10- حضرت محمد ﷺ کی خاطر 11- حضرت محمد ﷺ کا

❖ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے۔

1- حضرت محمد ﷺ نے کس کے ساتھ ہجرت کی تھی؟
جواب: حضرت محمد ﷺ نے حضرت ابوبکرؓ کے ساتھ ہجرت کی تھی۔

2- قدرت نے کس بارہ سالہ بچی کو اہم راز میں شریک کیا تھا؟
جواب: قدرت نے بارہ سالہ بچی اسماء بنت ابوبکرؓ کو تاریخ کے اہم عظیم اور اہم راز میں شریک کیا تھا۔

3- ہجرت کے موقع پر کھانا کس کے لیے تیار ہو رہا تھا، بندوبست کون کر رہا تھا؟
جواب: حضور ﷺ اور حضرت ابوبکرؓ کے لیے ہجرت کے موقع پر کھانا بارہ سالہ اسماءؓ تیار کر رہی تھیں اور کھانا پہنچانا بھی انھیں کے ذمے تھا۔

4- حضرت محمد ﷺ نے کس غار میں پناہ لی تھی؟
جواب: حضرت محمد ﷺ نے غار ثور میں پناہ لی تھی۔

5- وہ راز کیا تھا جسے اسماءؓ نے چھپائے رکھنے کا وعدہ حضرت ابوبکرؓ سے کیا؟
جواب: وہ راز یہ تھا مکہ کے کافر نبی اکرم ﷺ کے قتل پر آمادہ ہیں آپ ﷺ مکہ سے نکل کر غار ثور میں رہیں گے پھر مناسب موقع پر مدینہ چلے جائیں گے، حضرت ابوبکرؓ بھی ساتھ ہوں گے۔

6- اسماء بنت ابوبکرؓ ہجرت سے پہلے کہاں رہتی تھیں؟
جواب: اسماء بنت ابوبکرؓ ہجرت سے پہلے مکے میں رہتی تھیں۔

7- حضرت محمد ﷺ نے مکے سے کہاں ہجرت کی تھی؟
جواب: حضرت محمد ﷺ نے مکے سے مدینہ کی طرف ہجرت کی تھی۔

8- حضرت اسماءؓ کی عمر کتنی تھی؟
جواب: حضرت اسماءؓ کی عمر بارہ سال تھی۔

9- حضور ﷺ کس لقب سے مشہور تھے؟

جواب: حضور ﷺ صادق اور امین کے لقب سے مشہور تھے۔

10- اسماء بنت ابوبکرؓ کس وقت کا کھانا تیار کر رہی تھیں؟
جواب: اسماء بنت ابوبکرؓ صبح کا ناشتا تیار کر رہی تھیں۔

11- اسماء نے کس سے کھانا تیار کرنے کا وعدہ کیا؟
جواب: اسماء بنت اپنے باپ حضرت ابوبکرؓ سے وعدہ کیا تھا۔

28 سچی باتیں

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
رحم	ہمدردی	فریضہ	ذمہ داری
احسان	نیکی	نصیحت	اچھا مشورہ
بھلائی	اچھائی	دانا	عقل مند
قصور	غلطی	نادار	غریب
ظاہر	واضح	کفایت شعاری	فضول خرچی سے پرہیز
مخاطب ہونا	بات کرنا	پست ہمت	کم حوصلے والا
غنی	مالدار	بیمار کا حال پوچھنا	ضروری
تیمارداری	بیمار کا حال پوچھنا	لازم	تکلیف
مسلسل	لگاتار	مصیبت	انعام
مطالعہ	پڑھنا	بدلہ	کم عقل
مجلس	محفل	بے وقوف	مایوس
خاموشی	چپ رہنا	ناامید	

معروضی سوالات

❖ دیے گئے جوابات میں سے درست پر دائرہ لگائیں۔

1- کفایت شعاری فریضہ ہے:
(1) قومی (2) عوامی
(3) ذاتی (4) خاندانی

2- رحم، احسان اور بھلائی کرنے والے ہوتے ہیں اللہ کے:
(1) ولی (2) دوست
(3) بندے (4) نافرمان

3- اچھا دوست وہ ہے جو مصیبت میں کام آئے:
(1) قائداعظمؒ نے فرمایا (2) علامہ اقبالؒ نے فرمایا
(3) شیخ سعدیؒ نے فرمایا (4) خواجہ حسن بصریؒ نے فرمایا

4- نیکی کرنے میں دیر نہ کرو اور جانے لینے میں نہ کرو:
(1) پیچھا (2) بہانہ
(3) جلدی (4) غفلت

5- دوسروں کی نصیحت سننے والا ہوتا ہے:
(1) بے وقوف (2) پاگل
(3) ان پڑھ (4) عقلمند

6- مخاطب کو پکارنا چاہیے:
(1) بدترین نام سے (2) نفرت سے
(3) بہترین نام سے (4) اُلٹے نام سے

7- اللہ ان کو دوست رکھتا ہے جو دوسروں:
(1) پر ظلم کرتے ہیں (2) پر رحم کرتے ہیں
(3) کو طعنے مارتے ہیں (4) کو مارتے ہیں

8- غصے کا بہترین علاج ہے:
(1) ظلم (2) زیادہ بولنا
(3) خاموشی (4) شور کرنا

جوابات:

1- قومی 2- دوست 3- شیخ سعدیؒ نے فرمایا
4- جلدی 5- عقلمند 6- بہترین نام سے
7- پر رحم کرتے ہیں 8- خاموشی

❖ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے۔

1- قائداعظمؒ نے علم کے بارے میں کیا فرمایا؟
جواب: قائداعظمؒ نے فرمایا کہ علم تلوار سے بھی زیادہ طاقتور ہے، اس لیے علم کو اپنے ملک میں بڑھائیں۔

2- حضرت علیؓ نے احسان کے بارے میں کون سی دو باتیں بتائیں؟
جواب: حضرت علیؓ کا فرمان ہے کہ کسی پر احسان کرو تو اس کو چھپاؤ اور اگر تم پر کوئی احسان کرے تو ظاہر کرو۔

3- حضرت حسن بصریؒ نے دانا کے بارے میں کیا فرمایا ہے؟
جواب: حضرت حسن بصریؒ نے فرمایا کہ دانا بولنے سے پہلے سوچتا ہے اور بے وقوف بولنے کے بعد سوچتا ہے۔

4- کتنی چیزیں محبت بڑھاتی ہیں؟
جواب: تین چیزیں محبت بڑھاتی ہیں۔
1- سلام کرنا
2- دوسروں کے لیے مجلس میں جگہ چھوڑنا

3- مخاطب کو بہترین نام سے پکارنا

5- علامہ اقبالؒ نے قرآن کے مطالعے کے سلسلے میں کیا بات کہی؟

جواب: علامہ اقبالؒ نے فرمایا کہ قرآن کریم کا صرف مطالعہ ہی نہ کیا کرو بلکہ اس کو سمجھنے کی کوشش بھی کرو۔

6- شیخ سعدیؒ نے دوست کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: آپ نے فرمایا کہ اچھا دوست وہ ہے جو مصیبت میں کام آئے۔

7- قرآن مجید میں رحم کرنے والوں کے لیے کیا فرمان ہے؟

جواب: قرآن مجید میں ہے "اللہ ان کو دوست رکھتا ہے جو دوسروں پر رحم کرتے ہیں۔ احسان کرتے ہیں اور ان کی بھلائی چاہتے ہیں۔

8- حدیث میں رحم نہ کرنے والوں کے لیے کیا فرمان ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا۔

9- حضرت عثمان غنیؓ کے متعلق غصے کا کیا علاج ہے؟

جواب: حضرت عثمانؓ نے فرمایا: "خاموشی غصے کا بہترین علاج ہے۔

10- کامیابی کے متعلق حضرت مولانا جلال الدین رومیؒ نے کیا فرمایا؟

جواب: آپؒ نے فرمایا کہ: "اگر کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہو تو مسلسل محنت کرتے رہو۔

29 ہلالِ احمر

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ہلال	پہلی رات کا چاند	ایمان	یقین
احمر	سرخ	انجمن	مجلس
جنگ	لڑائی	مفید	فائدہ مند
بے شمار	لاتعداد	صلح	راضی، میل ملاپ
رحم	ہمدردی	تیمارداری	کسی بیمار کا حال پوچھنا
تجویز	رائے	شاخیں	شہنیاں
عالمی	پوری دنیا سے متعلقہ	مدت	دیر۔ عرصہ
متاثر ہونا	اثر قبول کرنا	محسوس کرنا	معلوم کرنا
حادثہ	ناگہانی واقعہ	جنگ	لڑائی
علم	جاننا		

سلیبس اُردو

پیرا-1: عالمی ریڈ کراس سوسائٹی کا نشان ایک سفید کپڑا ہے جس کے درمیان میں سرخ صلیب (+) کا نشان بنا ہوا ہے۔ دنیا کی قوموں نے مل کر یہ فیصلہ کیا کہ جنگ کے دوران میں جھنڈا یہ جھنڈا لہرا رہا ہو وہاں حملہ نہیں کیا جائے گا اور جن لوگوں کے پاس ریڈ کراس کا نشان ہو گا انھیں زخمی سپاہیوں کے پاس جانے اور ان کی دیکھ بھال کرنے کی عام اجازت ہو گی۔

سلیبس: بین الاقوامی ریڈ کراس سوسائٹی کا نشان ایک سفید کپڑا ہے جس پر لال رنگ کی صلیب (+) کا نشان بنا ہوا ہے۔ دنیا کی قوموں نے مل کر یہ فیصلہ کیا تھا کہ جنگ کے دنوں میں جہاں سفید جھنڈا لہرایا جا رہا ہو گا وہاں پر حملہ نہیں کیا جائے گا اور جن لوگوں کے پاس یہ نشان ہو گا ان کو زخمی سپاہیوں کے پاس جانے اور ان کی دیکھ بھال کرنے کی عام اجازت ہو گی۔

پیرا-2: انجمن ہلال احمر کے کاموں میں ہر آدمی حصہ لے سکتا ہے۔ مدرسے کے بچے اپنی انجمن قائم کر کے اپنے ساتھیوں اور محلے والوں کی خدمت کر سکتے ہیں۔ اس خدمت سے اللہ بھی خوش ہوتا ہے اور اللہ کے بندے بھی۔

سلیبس: انجمن ہلال احمر کے کاموں میں ہر آدمی آزادی کے ساتھ حصہ لے سکتا ہے۔ مدرسے کے بچے اپنی کمیٹی قائم کر کے اپنے دوستوں اور محلے کے لوگوں کی مدد کر سکتے ہیں۔ یہ ایک ایسی خدمت ہے جس سے اللہ تعالیٰ اور اس کے بندے خوش ہوتے ہیں۔

مرکزی خیال: انجمن ہلال احمر جنگ کے دنوں میں زخمیوں کی جان بچانے اور ان کا علاج کرنے کا کام کرتی ہے اور جنگی قیدیوں کا خیال رکھتی ہے۔ امن کے دنوں میں بیماروں کی تیمارداری، چھوت کی بیماریوں کی روک تھام، سیلاب، زلزلے اور کسی حادثے سے متاثر ہونے والے لوگوں کی مدد اس انجمن کے کام ہیں۔

حل مشقی سوالات

سوال 1: ان لفظوں کے معنی لغت میں تلاش کیجیے۔

ہلال۔ مصیبت زدہ۔ متاثر۔ چھوت کی بیماری۔ حادثہ

جواب:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ہلال	پہلی رات کا چاند	چھوت کی	بیماری جو ایک سے دوسرے کو لگ جائے
مصیبت زدہ	مصیبت میں مبتلا	بیماری	
متاثر	اثر لینا	حادثہ	ناگہانی واقعہ

سوال 2: ریڈ کراس کا نام ہلال احمر کیوں رکھا گیا؟

جواب: 1974ء میں ریڈ کراس کا نام ہلال احمر رکھا گیا کیونکہ پاکستان ایک اسلامی ملک ہے اور ہلال ہمارے پرچم کا حصہ ہے جبکہ کراس عیسائیت کا نشان ہے۔

سوال 3: انجمن ہلال احمر کیا کیا کام کرتی ہے؟

(الف) امن کے دنوں میں

(ب) جنگ کے دنوں میں

جواب: (الف) امن کے دنوں میں:

امن کے دنوں میں ہلال احمر بیماروں کی تیمارداری، سیلاب یا زلزلے کے دنوں میں لوگوں کی دیکھ بھال کرتی ہے۔

(ب) جنگ کے دنوں میں:

جنگ کے دنوں میں انجمن ہلال احمر زخمیوں کی دیکھ بھال اور ان کی جان بچانے کا کام سرانجام دیتی ہے۔ اس کے علاوہ جنگی قیدیوں کا خیال بھی رکھتی ہے۔

سوال 4: سبق میں سے دس فعل چن کر لکھیے۔

جواب: رکھا گیا۔ فیصلہ کیا۔ بنا ہوا۔ اجازت ہو گی۔ پسند کیا۔ کر سکتے ہیں۔ لکھی۔ لہرایا۔ دکھ دیا گیا۔ ہوتے ہیں۔ گزری تھی

معروضی سوالات

❖ دیے گئے جوابات میں سے درست پر دائرہ لگائیں۔

1- انجمن ہلال احمر کی تجویز دینے والا شخص رہنے والا تھا:
(1) پاکستان کا (2) بھارت کا
(3) چین کا (4) سوئٹزرلینڈ کا

2- اٹلی میں جنگ ہوئی:
(1) پچاس سال پہلے (2) سو سال پہلے
(3) دو سو سال پہلے (4) تین سو سال پہلے

3- ایک شخص نے زخمیوں کے متعلق ایک کتاب لکھی:
(1) کوریا کے (2) جاپان کے
(3) امریکہ کے (4) سوئٹزرلینڈ کے

4- زخمیوں کی حالت دیکھ کر اس شخص کو آیا:
(1) رحم (2) پیار
(3) غصہ (4) ترس

5- عالمی ریڈ کراس سوسائٹی کا نشان ایک سفید کپڑا ہے جس کے درمیان میں نشان ہے:
(1) گھوڑے کا (2) فاختہ کا
(3) چاند کا (4) سرخ صلیب کا

6- پاکستان میں ریڈ کراس کا نام ہے:
(1) ایدھی (2) عوامی تنظیم
(3) ہلال احمر (4) بحالی معذوراں

7- پاکستان کا فوجی نشان ہے:
(1) سورج (2) چاند
(3) تارہ (4) ہلال

8- پاکستان میں ریڈ کراس سوسائٹی کا نام ہلال احمر رکھا گیا:
(1) 1970ء میں (2) 1971ء میں
(3) 1972ء میں (4) 1974ء میں

9- "ہلال احمر" کے معنی ہیں:
(1) سرخ چاند (2) سفید چاند
(3) سیاہ چاند (4) نیلا چاند

10- عالمی ریڈ کراس کا نشان ہے:
(1) پیلا کپڑا (2) سفید کپڑا
(3) سیاہ کپڑا (4) نیلا کپڑا

11- جنگی زخمیوں کے لیے ایسی انجمن جس کا تعلق دنیا کے سارے ملکوں سے ہو، کا نام:
(1) امداد باہمی (2) ہلال احمر
(3) عالمی ریڈ کراس سوسائٹی (4) اقوام متحدہ

12- زیادہ تر اسلامی ملکوں میں جنگی زخمیوں کی خدمت والی انجمن کا نام ہے:
(1) عالمی ریڈ کراس (2) ہلال احمر
(3) طبی امداد (4) حمایت اسلام

جوابات:

1- سوئٹزرلینڈ کا 2- سو سال پہلے 3- سوئٹزرلینڈ کے
4- رحم 5- سرخ صلیب کا 6- ہلال احمر
7- ہلال 8- 1974ء میں 9- سرخ چاند
10- سفید کپڑا 11- عالمی ریڈ کراس سوسائٹی 12- حمایت اسلام

❖ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے۔

1- اٹلی میں کتنے سال پہلے جنگ ہوئی تھی؟

جواب: اٹلی میں کئی سو سال پہلے جنگ ہوئی تھی۔

2- عالمی ریڈ کراس کا جھنڈا کس طرح کا ہے اور جنگ بازوں کے لیے کیا ہدایات ہیں؟

جواب: عالمی ریڈ کراس کے جھنڈے میں سفید کپڑے پر سرخ صلیب ہے اور جنگ بازوں کے لیے یہ ہدایت ہے کہ جہاں یہ جھنڈا دیکھیں وہاں حملہ نہ کیا جائے۔

3- کتاب میں جنگی زخمیوں کے بارے کیا تجویز تھی؟

جواب: ایک ایسی انجمن بنائی جائے جو جنگی زخمیوں کی دیکھ بھال کر کے خوش ہو۔

4- کن لوگوں کی انجمن بنائی گئی؟

جواب: ایسے لوگوں کی انجمن بنائی گئی جو انسانیت کی خدمت کر کے خوش ہوتے ہیں۔

5- انسانی خدمت کی عالمی انجمن کا کیا نام ہے؟

جواب: اس انجمن کا نام عالمی ریڈ کراس سوسائٹی ہے۔

6- عالمی ریڈ کراس سوسائٹی کا کیا نشان ہے؟

جواب: عالمی ریڈ کراس سوسائٹی کا نشان ایک سفید کپڑا ہے جس کے درمیان سرخ صلیب (+) کا نشان بنا ہوا ہے۔

7- انجمن ہلال احمر کے کاموں میں کون حصہ لے سکتا ہے؟

جواب: انجمن ہلال احمر کے کاموں میں ہر عمر کے لوگ بچے، بوڑھے، جوان بھی حصہ لے سکتے ہیں۔

8- مدرسوں کے بچے انسانیت کی خدمت کس طرح کر سکتے ہیں؟

جواب: مدرسوں کے بچے اپنی انجمن قائم کر کے اپنے محلے والوں کی خدمت کر سکتے ہیں۔

9- انجمن ہلال احمر کے مزید کام کیا کیا ہیں؟

جواب: زخمیوں کی دیکھ بھال کے علاوہ بیماروں کی تیمارداری، سیلاب وزلزلے سے متاثر افراد کی مدد کرنا وغیرہ۔

10- پاکستان میں ریڈ کراس کا کیا نام ہے؟

جواب: پاکستان میں ریڈ کراس کا نام ہلال احمر ہے۔

11- ہلال احمر کے کیا معنی ہیں؟

جواب: ہلال احمر کے معنی ہیں "سرخ چاند"۔

☆☆☆

30 اے میرے وطن

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
وطن	ملک	دستور	طریقہ
بسے	آباد رہے	تقدیس	پاکیزگی۔ پاکی
شاداب	ہرے بھرے	لٹانا	قربان کرنا
خوش حال	ترقی یافتہ	فدا	قربان
رواں	بہتے ہوئے	ہمراز	راز جاننے والا
جبیں	پیشانی	روشن	چمکتا ہوا
کہسار	پہاڑ	دھرتی	سرزمین
فرزند	بیٹا	پیروجوان	بوڑھے اور جوان
باعث ناز	فخر کا باعث	حسین	خوبصورت
عظمت	بڑائی۔ بزرگی	دم ساز	دوست
عالی شان	بلند مرتبے والا	دستور	آئین۔ طرز

اشعار کی تشریح

بند1: اے وطن تو ہمیشہ ہمیشہ رہے
تو بسے، تو بڑھے، تو پھلے، اے وطن
اے وطن تو ہمیشہ ہمیشہ رہے

نثر: اے وطن تو بسے، بڑھے، پھلے اور ہمیشہ ہمیشہ رہے۔

تشریح: شاعر اس بند میں اپنے ملک کو دعا دیتے ہوئے کہتا ہے کہ اے میرے ملک! تو ہمیشہ ترقی کرتا رہے اور تو ہمیشہ آباد رہے اور خوش حال رہے۔

بند2: کیسی خوش حال ہیں تیری آبادیاں
کیسی سرسبز و شاداب ہیں وادیاں
ہوں مبارک تجھے تیری آزادیاں
اے وطن تو ہمیشہ ہمیشہ رہے

نثر: تیری آبادیاں کیسی خوشحال ہیں اور تیری وادیاں کیسی سرسبز و شاداب ہیں، تجھے تیری آزادیاں مبارک ہوں، اے وطن تو ہمیشہ رہے۔

تشریح: شاعر اس بند میں ملک کی آبادیوں، وادیوں اور آزادی کی تعریف کرتا ہے اور کہتا ہے کہ تیرے گاؤں، قصبے اور تیری

خوبصورت وادیاں جن کو لوگ دیکھنے کے لیے آتے ہیں یہ اچھے حال میں ہیں۔ اے میرے وطن! تجھے تیری آزادی مبارک ہو اور میری دعا ہے کہ تو ہمیشہ قائم و دائم رہے۔

بند3: تیری مٹی جواں، تیرے دریا رواں
تیرے کہسار ہیں عظمتوں کے نشاں
تجھ پہ قربان ہے میرا دل، میری جاں
اے وطن تو ہمیشہ ہمیشہ رہے

نثر: (اے وطن) تیری مٹی جواں اور تیرے دریا رواں ہیں، تیرے کوہسار عظمتوں کے نشان ہیں، میرا دل اور میری جان تجھ پر قربان، اے وطن تو ہمیشہ رہے۔

تشریح: اس بند میں شاعر اپنے ملک کی مٹی، پہاڑوں اور اپنے جذبات کو بیان کرتا ہے کہ اے میرے پیارے وطن! تیری مٹی بہت زیادہ زرخیز ہے اور طاقت سے بھرپور ہے۔ تیرے پہاڑ بہت زیادہ عظمت والے ہیں اور تیرے دریا بڑی روانی سے بہتے ہیں۔ اے میرے وطن! تجھ پر میرا دل اور جان قربان ہو اور تو ہمیشہ قائم رہے۔

بند4: تو ہے عالی نشاں تیرا پرچم حسیں
چاند تارے سے روشن ہے تیری جبیں
میرے پیارے وطن، تجھ سا کوئی نہیں
اے وطن تو ہمیشہ ہمیشہ رہے

نثر: تو عالی نشاں اور تیرا پرچم حسین ہے، تیری جبیں چاند تارے سے روشن ہے، میرے پیارے وطن تجھ سا کوئی نہیں ہے، اے وطن تو ہمیشہ رہے۔

تشریح: شاعر اس بند میں یہ کہتا ہے کہ اے میرے وطن! تو بڑی اونچی شان والا ہے۔ تیرا پرچم بہت خوبصورت ہے۔ تیری عظمت اتنی زیادہ ہے کہ تیرے ماتھے پہ چاند اور تارے چمکتے ہیں۔ اے میرے وطن! تجھ سا اس جہاں میں کوئی دوسرا نہیں ہے تو ہمیشہ قائم رہے۔

بند5: تیرے فرزند دھرتی کے دمساز ہیں
تیرے مزدور محنت کے ہمراز ہیں
تیرے پیرو جواں باعث ناز ہیں
اے وطن تو ہمیشہ ہمیشہ رہے

نثر: تیرے فرزند دھرتی کے دم ساز ہیں، اور تیرے مزدور محنت کے ہم راز ہیں، تیرے بوڑھے اور جوان باعث ناز ہیں، اے وطن تو ہمیشہ رہے۔

تشریح: اس بند میں شاعر یہ کہتا ہے کہ اے میرے پیارے وطن! تیرے بیٹے تیری سرزمین کا فخر ہیں اور وہ تمام تیرے خیر خواہ ہیں۔ اور تیرے مزدور جوان اور بوڑھے سب اس قدر محنتی ہیں کہ تو ان پر فخر کر سکتا ہے۔ میری یہی دعا ہے کہ تو سدا قائم رہے۔

بند6: تیرا قانون و دستور قرآن ہے
تجھ پہ دل سے فدا ہر مسلمان ہے
تو مرا دین ہے میرا ایمان ہے
اے وطن تو ہمیشہ ہمیشہ رہے

نثر: (اے وطن) قرآن تیرا قانون و دستور ہے، تجھ پر ہر مسلمان دل سے فدا ہے، تو میرا دین اور ایمان ہے، اے وطن تو ہمیشہ رہے۔

تشریح: آخر میں شاعر اپنے ملک کے مذہب اسلام کی عظمت بیان کرتا ہے کہ اے میرے وطن! تیرا قانون قرآن کے مطابق ہے اور ہر مسلمان تجھ سے اتنا پیار کرتا ہے کہ تیری خاطر جان دینے کو تیار کھڑا ہے۔ اے میرے وطن تو میرا بھی دین ہے اور تو میرا ایمان بھی ہے۔ اے میرے وطن! تو سدا قائم رہے۔

بند7: تیری عظمت کا جھنڈا اٹھائیں گے ہم
تیری تقدیس کے گیت گائیں گے ہم
تیری خاطر دل و جاں لٹائیں گے ہم
اے وطن تو ہمیشہ ہمیشہ رہے

نثر: اے وطن تو ہمیشہ رہے ہم تیری عظمت کا جھنڈا اٹھائیں گے اور تیری تقدیس کے گیت گائیں گے، ہم تیری خاطر دل و جان لٹائیں گے۔

تشریح: اے میرے وطن! ہم نے تیری ترقی اور عظمت کا پختہ ارادہ کیا ہوا ہے۔ تیرا پرچم ہم ہمیشہ بلند رکھیں گے۔ تیری پاکیزگی کی ہر جگہ تعریف کریں گے اور اگر ضرورت پڑی تو ہم اپنی جان دینے سے بھی پیچھے نہ ہٹیں گے۔ اے میرے وطن! اللہ کرے تو ہمیشہ قائم رہے۔

مرکزی خیال:
شاعر کہتا ہے کہ میرا ملک سرسبز و شاداب ہے۔ اس کے پہاڑ

اس کی عظمت کے نشان ہیں۔ قرآن میرے ملک کا دستور ہے۔ ملک کا ہر باشندہ وطن کی خاطر جان قربان کرنے کے لیے تیار ہے۔

حل مشقی سوالات

سوال 1: اس نظم کو زبانی یاد کیجیے اور گا کر پڑھیے۔

جواب: تمام بچے نظم کو زبانی یاد کریں اور کلاس میں سنائیں۔

سوال 2: بچوں کے کسی رسالے سے پاکستان کے متعلق ایک اچھی سی نظم اپنی کاپی میں خوش خط لکھیے۔

جواب:

دیس ہمارا پاکستان
دیس ہمارا ہم کو پیارا
ہم سب کی آنکھوں کا تارا
اپنے دیس پہ ہم قربان
دیس ہمارا پاکستان
آزادی ہے شان ہماری
آزادی ہے آن ہماری
آزادی اپنا ایمان
دیس ہمارا پاکستان
آؤ خوشی سے مل کر گائیں
دُنیا میں یہ دھوم مچائیں
دیس ہمارا پاکستان
دیس ہمارا پاکستان

(صوفی غلام مصطفیٰ تبسم)

سوال 3: پاکستان پر چھوٹا سا مضمون لکھیے۔

جواب:

پاکستان

میرے پیارے ملک کا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان ہے جو 14 اگست 1947ء کو معرض وجود میں آیا۔ میرے پیارے وطن کے بانی قائدِ اعظم محمد علی جناحؒ ہیں۔ پاکستان کو اسلامی دنیا میں ایک چاند کی حیثیت حاصل ہے۔ یہ ملک ہمارے بزرگوں نے بہت محنت اور مشکلات برداشت کرنے کے بعد حاصل کیا ہے۔ ہمیں اپنے بزرگوں کی ان قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کرنا چاہیے اور ہمیشہ ان کو قدر کی نگاہ سے دیکھنا چاہیے۔

پاکستان قدرتی اشیا اور مناظر سے مالا مال ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے ایسے ایسے پہاڑ اور فطری مناظر بنائے ہیں کہ پوری دنیا سے سیاح یہاں ان مقامات کی سیر کرنے کے لیے آتے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ پاکستان دنیا کا خوبصورت ترین ملک ہے جہاں بے پناہ خوبصورتی کے علاوہ معدنی وسائل بھی بیش بہا موجود ہیں۔ یہاں کے لوگ بہت مہمان نواز، محبت کرنے والے اور محنتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ میرے ملک کو قائم و دائم اور تا دنیا سلامت رکھے۔ یہاں کے لوگ خوش و خرم رہیں۔ آمین!

سوال 4: ان الفاظ کے معنی یاد کیجیے اور جملے بنائیے۔

شاداب۔ رَواں۔ کوہسار۔ جبیں۔ تقدیس۔

جواب: معنی سبق کے شروع میں دیے گئے ہیں۔

الفاظ	جملے
شاداب	پاکستان کے میدانی علاقے سرسبز و شاداب ہیں۔
رواں	دریائے سندھ پورا سال رواں رہتا ہے۔
کوہسار	پاکستان میں خوبصورت ترین کوہسار موجود ہیں۔
جبیں	ہمیں اللہ کے حضور اپنی جبیں جھکانی چاہیے۔
تقدیس	انسان اور چرند پرند سب اللہ کی تقدیس بیان کرتے ہیں۔

سوال 5: ان کے معنی اچھی طرح سمجھیے۔

(1) تجھ پہ قربان ہے میرا دل، میری جاں
(2) تیرا قانون و دستور قرآن ہے
(3) تو مرا دین ہے میرا ایمان ہے
(4) تیری خاطر دل و جاں لٹائیں گے ہم

جواب: (1) تجھ پہ قربان ہے میرا دل، میری جاں

مطلب: اے میرے پیارے وطن! میں تجھ سے بہت محبت کرتا ہوں۔ تیری عزت و عظمت کے لیے اپنا سب کچھ قربان کرنے کو ہر وقت تیار ہوں۔

(2) تیرا قانون و دستور قرآن ہے۔

مطلب: اے میرے پیارے وطن! تجھے حاصل کرنے کا مقصد و مدعا یہی تھا کہ یہاں لوگ قرآن پاک کے مطابق زندگی گزاریں۔ اس لیے تیرا قانون قرآن کے مطابق بنایا گیا ہے۔

(3) تو مرا دین ہے میرا ایمان ہے

مطلب: اے میرے پیارے وطن! چونکہ تیرا قانون قرآن مجید کے مطابق ہے اور میں بھی مسلمان ہوں، اس لیے میں تجھے اپنا سب کچھ سمجھتا ہوں۔

(4) تیری خاطر دل و جاں لٹائیں گے ہم

مطلب: اے پیارے وطن! ہم تیری ہر طرح سے حفاظت کریں گے۔ اگر ضرورت پڑی تو تجھ پر اپنی جان بھی قربان کر دیں گے۔

معروضی سوالات

❖ دیے گئے جوابات میں سے درست پر دائرہ لگائیں۔

1- ہمارے ملک کی بہت زیادہ خوشحال ہیں:
(1) آبادیاں (2) جھیلیں
(3) وادیاں (4) شہزادیاں

2- ہوں مبارک تجھے تیری:
(1) آبادیاں (2) شہزادیاں
(3) آزادیاں (4) وادیاں

3- چاند تارے سے تیری روشن ہے:
(1) زمین (2) جبیں
(3) مٹی (4) آزادی

4- تیرا قانون و دستور:
(1) پہچان ہے (2) قرآن ہے
(3) ایمان ہے (4) دیوان ہے

5- نظم "اے میرے وطن" لکھی ہے:
(1) علامہ اقبالؒ نے (2) مرزا غالب نے
(3) قائداعظمؒ نے (4) اسحٰق جلالپوری نے

6- نظم "اے میرے وطن" بارے میں ہے:
(1) انڈیا کے (2) امریکہ کے
(3) پاکستان کے (4) ایران کے

7- تیری مٹی جواں، تیرے دریا:
(1) جواں (2) بپھرے ہوئے
(3) چڑھے ہوئے (4) رواں

8- تو ہے عالی نشاں تیرا پرچم:
(1) اونچا (2) حسیں
(3) رنگیں (4) نگیں

9- تیرے جذبہ محنت کے:
(1) ہمراز ہیں (2) دمساز ہیں
(3) آباد ہیں (4) ناز ہیں

10- تیرے فرزند دھرتی کے:
(1) ہمراز ہیں (2) دمساز ہیں
(3) آباد ہیں (4) ناز ہیں

جوابات:

1- آبادیاں 2- آزادیاں 3- جبیں
4- قرآن ہے 5- اسحٰق جلالپوری نے 6- پاکستان کے
7- رواں 8- حسیں 9- ہمراز ہیں
10- دمساز ہیں

❖ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے۔

1- نظم "اے میرے وطن" کس نے لکھی ہے؟

جواب: نظم "اے میرے وطن" اسحٰق جلالپوری نے لکھی ہے۔

2- "تیری مٹی جواں، تیرے دریا رواں" سے کیا مراد ہے؟

جواب: میرے وطن کی مٹی زرخیز ہے اور اس کے دریا سارا سال بہتے رہتے ہیں جن سے فصلیں خوب ہوتی ہیں۔

3- اس نظم میں شاعر کس سے مخاطب ہے؟

جواب: اس نظم میں شاعر اپنے وطن پاکستان سے مخاطب ہے۔

4- شاعر نے اپنے وطن پر قربان کرنے کے لیے کیا پیش کیا؟

جواب: شاعر نے اپنے وطن پاکستان پر قربان کرنے کے لیے اپنا دل اور جان پیش کی ہے۔

5- چاند تارے سے کیا چیز روشن ہوتی ہے؟

جواب: چاند تارے سے وطن کی جبیں روشن ہوتی ہے۔

31 میاں محمد بخش رحمۃ اللہ علیہ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
گھنا	زیادہ پتوں والا	سبب	وجہ
تلاش کرنا	ڈھونڈنا	درست	صحیح
ڈس لیا	کاٹ لیا	سریلی	ترنم والی/سروالی
ڈھیر ہو گئے	مر گئے	تکلیف	پریشانی
دبوچ لینا	پکڑ لینا	شریک	شامل

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
طبیعت	مزاج	سگی	ساتھی
فکرمند	پریشان	بے فیض	جس کا کوئی فائدہ نہ ہو
تدبیر	ترکیب	محال	مشکل

سلیس اُردو

پیرا-1: وہ بہت سادہ طبیعت کے تھے۔ دل میں کسی قسم کا لالچ نہ تھا۔ ایک بار کشمیر کا راجا اُن سے ملنے آیا اور اس نے بہت سا مال اُن کو دینا چاہا۔ انھوں نے لینے سے صاف انکار کر دیا۔ اس نے اَدَب سے کہا کہ آپ مجھے کوئی اور خدمت بتائیں۔ انھوں نے فرمایا: ''تم ادھر نہ آیا کرو، ہمارے لوگ بہت غریب ہیں۔ تمہارے آنے سے اُنھیں تکلیف ہوتی ہے۔''

سلیس: آپ کا مزاج بہت زیادہ سادہ تھا اور کسی قسم کا بھی لالچ نہیں رکھتے تھے۔ ایک بار کشمیر کا راجا آپ سے ملنے کے لیے آیا اور وہ بہت سا سامان آپ کو دینا چاہتا تھا لیکن آپ نے لینے سے انکار کر دیا۔ جب اس نے کسی اور خدمت کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ تم یہاں نہ آیا کرو ہمارے لوگ غریب ہیں اور تمہارے آنے سے ان کو تکلیف ہوتی ہے۔

پیرا-2: میاں صاحب ہمیں نصیحت کرتے ہیں کہ ہمت کرنے سے قسمت بدل جاتی ہے اس لیے ہمت نہ ہارو۔ وہ یہ بھی فرماتے ہیں کہ اچھا دوست وہ ہے جو مصیبت میں کام آئے۔ اگر کوئی دوست مصیبت میں اپنے ساتھی کی مدد نہیں کرتا تو ہم اکیلے ہی بہتر ہیں۔

سلیس: میاں محمد بخشؒ سب لوگوں کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ہمت کرنے سے انسان کی تقدیر بدل جاتی ہے، اس لیے تمہیں ہمت اور کوشش کرنی چاہیے وہ یہ بھی فرماتے ہیں کہ اچھا دوست وہ ہے جو مصیبت میں کام آئے۔ اگر بُرے وقت میں کوئی کسی کی مدد نہیں کرتا اور ساتھ نہیں دیتا تو پھر ہم اکیلے ہی بہتر ہیں۔

مرکزی خیال: میاں محمد بخشؒ انتہائی نیک بزرگ تھے۔ انہیں دنیا سے کوئی غرض نہ تھی۔ وہ ہر وقت اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مصروف رہتے تھے۔ آپ پنجابی کے مشہور شاعر تھے۔ پنجاب کے لوگ ان کے اشعار بڑے شوق سے پڑھتے ہیں۔

حل مشقی سوالات

سوال 1: اس سبق سے مشکل الفاظ چن کر لکھیے اور ان کے معنی لغت سے دیکھ کر لکھیے۔

جواب: مشکل الفاظ کے معنی سبق کے شروع میں لکھ دیے گئے ہیں۔

سوال 2: اس کہانی میں سے نصیحت کی باتیں زبانی یاد کیجیے۔

جواب: اس کہانی میں نصیحت کی باتیں مندرجہ ذیل ہیں:

(1) موت سے نہیں ڈرنا چاہیے۔
(2) ہمت نہیں ہارنی چاہیے۔
(3) بہترین دوست وہ ہے جو مشکل میں کام آئے۔
(4) علم حاصل کرنا ہر شہری پر فرض ہے۔
(5) لالچ بری بلا ہے اس لیے اس سے بچنا چاہیے۔

سوال 3: ''فاختہ کی کہانی' فاختہ کی زبانی'' بیان کیجیے۔ اس طرح شروع کیجیے۔

''ایک دن میں درخت پر بیٹھی تھی۔ میں نے دیکھا کہ ایک شکاری.....''

جواب: ایک دن میں درخت پر بیٹھی تھی۔ میں نے دیکھا کہ ایک شکاری شکار کی تلاش میں جنگل میں گھوم رہا ہے۔ اچانک اس کی نظر مجھ پر پڑ گئی۔ میں درخت سے اُڑنا چاہتی تھی کہ اچانک مجھے ایک باز نظر آیا جو میری تاک میں دوسرے درخت پر بیٹھا ہوا تھا۔ اتنے میں شکاری نے مجھ پر تیر سیدھا کر دیا۔ میں بہت زیادہ گھبرا گئی کہ اگر میں بیٹھی رہی تو شکاری مار دے گا اور اگر اُڑ جاؤں تو باز پکڑ لے گا۔ میں نے اللہ سے دعا کرنا شروع کر دی کہ اے اللہ! میری جان تیرے قبضے میں ہے تو مجھے مشکل وقت سے بچا۔ اتنے میں ایک کالا سانپ ایک بل سے نکلا اور اس نے شکاری کے پاؤں پر ڈس لیا۔ دیکھتے ہی دیکھتے شکاری کا نشانہ خطا ہو گیا وہ تیر سیدھا باز کو جا لگا۔ وہ شکاری اور باز دونوں مر گئے اور اللہ تعالیٰ نے میری جان بچا لی۔

سوال 4: آخری شعر پر غور کیجیے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ اردو اور پنجابی ایک دوسری سے ملتی جلتی زبانیں ہیں اور ان میں بہت تھوڑا فرق ہے۔ مثلاً سبق کے آخر میں جو

شعر درج ہے اس کا مطلب اُردو میں یہ ہے۔

دنیا میں جو دکھ سکھ کے وقت کام نہ آیا اس بے فیض ساتھی سے یارا کیلے بہتر ہیں۔

معروضی سوالات

❖ دیے گئے جوابات میں سے درست پر دائرہ لگائیں۔

1- ایک دفعہ راجا ملنے آیا۔
(1) کشمیر کا (2) پنجاب کا
(3) سرحد کا (4) ایران کا

2- فاختہ نے سوچا: اڑوں تو مجھے پکڑ لے گا
(1) شکاری (2) باز
(3) شہباز (4) کوا

3- میاں محمد بخشؒ نے بہت سی کتابیں لکھی ہیں:
(1) اُردو میں (2) پنجابی میں
(3) فارسی میں (4) عربی میں

4- شکاری تیر چھوڑنا ہی چاہتا تھا کہ اسے کاٹ لیا
(1) باز نے (2) بچھو نے
(3) سانپ نے (4) بھڑ نے

5- میاں محمد بخشؒ کے مطابق حاصل کرنا فرض ہے۔
(1) دولت (2) سرکاری عہدہ
(3) علم (4) عقل

6- میاں صاحب کی مشہور کتاب ہے۔
(1) کشف المحجوب (2) زبور عجم
(3) سیف الملوک (4) دیوان خاص

7- درخت پر آ بیٹھی ایک۔
(1) چڑیا (2) فاختہ
(3) بلبل (4) گلہری

جوابات:

1- کشمیر کا 2- باز 3- پنجابی میں
4- سانپ نے 5- علم 6- سیف الملوک
7- فاختہ

❖ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے۔

1- جنگل میں ایک دن کون آیا تھا؟
جواب: جنگل میں ایک دن شکاری آ نکلا تھا۔

2- فاختہ کے دشمن کون تھے؟
جواب: فاختہ کے دو دشمن شکاری اور باز تھے۔

3- میاں محمد بخش کشمیر کے جنگلوں میں کیا کرتے رہے؟
جواب: میاں محمد بخش کشمیر کے جنگلوں میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے رہے۔

4- میاں محمد بخشؒ نے اپنی زندگی کس طرح گزاری؟
جواب: میاں صاحب بہت سادہ طبیعت کے مالک تھے۔ انھیں کسی قسم کا لالچ نہ تھا' انھوں نے بڑے شوق اور محنت سے علم حاصل کیا' کئی سال کشمیر کے جنگلوں میں اللہ کی عبادت کرتے رہے۔

5- میاں محمد بخشؒ کب پیدا ہوئے؟
جواب: میاں محمد بخشؒ 1826ء میں پیدا ہوئے۔

6- میاں محمد بخشؒ کا مزار کہاں ہے؟
جواب: میاں محمد بخشؒ کا مزار کھڑی شریف میں ہے جو جہلم شہر سے چند کلومیٹر شمال کی طرف ہے۔

7- کشمیر کا راجا مال دینا چاہتا تھا تو میاں محمد بخشؒ نے کیا جواب دیا
جواب: مال لینے سے انکار کر دیا اور کہا: تم یہاں نہ آیا کرو ہمارے لوگ غریب ہیں تمھارے آنے سے انھیں تکلیف ہوتی ہے۔

8- میاں محمد بخشؒ کی مشہور کتاب کون سی ہے؟
جواب: میاں محمد بخشؒ کی مشہور کتاب سیف الملوک ہے۔

9- میاں محمد بخشؒ نے کس زبان میں کتابیں لکھیں؟
جواب: میاں محمد بخشؒ نے پنجابی زبان میں بہت سی کتابیں لکھیں۔

10- میاں محمد بخش کی مشہور کتاب کون سی ہے؟
جواب: ان کی مشہور کتاب ''سیف الملوک'' ہے۔

11- میاں محمد بخشؒ علم کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟
جواب: میاں محمد بخش ؒ علم کے بارے میں کہتے ہیں کہ انسان علم حاصل کرے ورنہ وہ حیوانوں کی طرح رہے گا۔ جس طرح سورج روشنی پھیلاتا ہے، اسی طرح علم بھی روشنی پیدا کرتا ہے جس سے جہالت کی تاریکی دور ہو جاتی ہے۔

☆☆☆

32 بہادر کسان

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سارا زمانہ	تمام لوگ	ٹھہرانا	کاٹنا
دھیان	توجہ	سخت جان	مضبوط
دل بڑھانا	حوصلہ دلانا	ہنکانا	بیلوں کو چلانا
گھڑی	لمحہ	ٹھہرا گئی	کانپ گئی
جانب	طرف	ترکاریاں	سبزیاں
کڑی	سخت	بہادر	دلیر
فقط	صرف	راس	درست، ٹھیک
پاس	خوشبو	اناج	غلہ

اشعار کی تشریح

بند1: سویرے اندھیرے اندھیرے اٹھا
لیے بیل کھیتوں کی جانب چلا
ہے سارا زمانہ ابھی سو رہا
مگر اس کا یہ وقت ہے کام کا
اسے ہر گھڑی کام ہی کا ہے دھیان
بڑا محنتی ہے بہادر کسان

نثر: (کسان) صبح اندھیرے اندھیرے اٹھا اور اپنے بیل لے کر کھیتوں کی جانب چلا ابھی سارا زمانہ سو رہا ہے، مگر اس کا یہ وقت کام کرنے کا ہے، اسے ہر گھڑی اپنے کام کا ہی دھیان ہے، بہادر کسان بڑا محنتی ہے۔

تشریح: شاعر اس بند میں کسان کے بارے میں بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ وہ صبح سویرے اس وقت اٹھتا ہے جب ہر طرف اندھیرا ہوتا ہے اپنے بیل لے کر کھیتوں کی طرف چلا جاتا ہے۔ اس وقت سارا جہاں اور تمام لوگ آرام سے سو رہے ہوتے ہیں لیکن کسان ایک واحد شخص ہے جو اس وقت بھی کام کر رہا ہوتا ہے۔ کسان ایک بہت ہی بہادر اور محنتی انسان ہے جس کی ہر وقت توجہ اپنے کام پر لگی رہتی ہے۔

بند2: کبھی بیل کا دل بڑھاتا ہوا
کبھی موڑتا اور ہنکاتا ہوا
کبھی ہل کی ہتھی دباتا ہوا
یہ چلتا ہے جب ہل چلاتا ہوا
کوئی دیکھے تو اس گھڑی اس کی شان
بڑا محنتی ہے بہادر کسان

نثر: (کسان ہل چلاتے ہوئے) کبھی بیل کا دل بڑھاتا ہے، کبھی انھیں موڑتا اور انھیں ہانکتا ہے، کبھی ہل کی ہتھی دباتا ہے اور ہل کے ساتھ تیز تیز چلتا ہے، اس گھڑی کوئی اس کی شان کو دیکھے، یہ بہادر کسان بڑا محنتی ہے۔

تشریح: کسان نہ صرف خود ہمت سے کام کرتا ہے بلکہ وہ اپنے بیلوں کی بھی ہمت بڑھاتا ہے۔ کبھی وہ ان کو موڑتا ہے اور کبھی انھیں تیز چلاتا ہے کسی وقت وہ اپنی ثقیلی کو ہل کی ہتھی پر رکھ کر دباتا ہے تاکہ گہرائی سے ہل چلائے۔ کسان چلتا ہے تو ہل بھی ساتھ ساتھ چلتا جاتا ہے۔ اس وقت اگر کوئی کسان کو دیکھے جب وہ کھیت میں ہل چلا رہا ہوتا ہے تو وہ شخص بھی اس کی ہمت اور بہادری کی تعریف کرے گا۔

بند3: کڑی دھوپ چاروں طرف چھا گئی
ہوا جس کی گرمی سے ٹھہرا گئی
یہ بیلوں کی جوڑی جو گھبرا گئی
تو اس کی جگہ دوسری آ گئی
اکیلا کھڑا ہے مگر سخت جان
بڑا محنتی ہے بہادر کسان

نثر: چاروں طرف کڑی دھوپ چھا گئی، اس کی گرمی سے ہوا بھی ٹھہرا گئی، بیلوں کی جب جوڑی گھبرا گئی تو اس کی جگہ دوسری آ گئی۔ کڑی دھوپ میں بھی سخت جان کسان اکیلا کھڑا ہے، بہادر کسان بڑا محنتی ہے۔

تشریح: شاعر کسان کی لگاتار محنت کو بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ کسان اس قدر بہادر اور ہمت والا آدمی ہے کہ جب سخت دھوپ چمک رہی ہوتی ہے اور ہر طرف گرم ہوائیں چل رہی ہوتی ہیں، اس قدر شدید گرمی ہوتی ہے کہ اگر بیلوں کی ایک جوڑی تھک جاتی ہے تو دوسری جوڑی اس کی جگہ لے آتا ہے مگر کسان ہل چلاتا رہتا ہے اور بہت ہی بہادری سے کام کرتا ہے اسی لیے کہتے ہیں کسان ایک محنتی شخص ہے۔

بند4: ہے دُنیا کی جنت فقط اس کے پاس
یہ محنت سے کرتا ہے سب کام راس
یہ ترکاریاں یہ اناج اور کپاس
پھلوں کا مزہ اور پھولوں کی باس
اسی سے تو لیتا ہے سارا جہان
بڑا محنتی ہے بہادر کسان

نثر: دنیا کی جنت فقط اس کے پاس ہے یہ محنت سے سب کام راس کرتا ہے، سارا جہاں ترکاریاں، اناج، کپاس، پھلوں کا مزا اور پھولوں کی خوشبو اسی سے لیتا ہے، یہ بہادر کسان بڑا محنتی ہے۔

تشریح: اس بند میں شاعر کسان سے حاصل ہونے والے فائدوں کا ذکر کرتے ہوئے کہتا ہے کہ کسان ایک ایسا شخص ہے جس سے تمام جہاں فائدہ حاصل کرتا ہے۔ یہ سبزیاں، اناج، پھل، پھول اور تمام قسم کی چیزیں اگاتا ہے جنھیں تمام لوگ استعمال کرتے ہیں۔ اس کی محنت سے پیدا ہونے والے پھلوں اور پھولوں کی خوشبو کے کیا کہنے! وہ بہت زیادہ محنت کرتا ہے اور محنت کا اللہ کا دوست ہوتا ہے اس لیے دنیا کی جنت کسان کے پاس ہے کیونکہ وہ تمام کام کو محنت سے انجام دیتا ہے۔ وہ بڑا بہادر اور محنتی ہے۔

مرکزی خیال:
کسان بہت محنتی آدمی ہے۔ جب وہ کھیتوں کی طرف جاتا ہے تو لوگ سو رہے ہوتے ہیں۔ وہ کڑی دھوپ میں بھی کام سے جی نہیں چراتا۔ ہم مختلف ترکاریاں، اناج، کپاس اور پھلوں کا مزہ کسان کی بدولت لیتے ہیں۔

حل مشقی سوالات

سوال1: کسان کس وقت کام کرنے کو جاتا ہے؟
جواب: کسان صبح سویرے جب تمام لوگ اپنے بستروں میں سو رہے ہوتے ہیں تو کسان اپنے کام پر جا رہا ہوتا ہے۔

سوال2: دھوپ میں کسان کس طرح کام کرتا ہے؟
جواب: دھوپ میں بھی کسان بڑی محنت سے کام کرتا ہے۔ وہ مسلسل ہل چلاتا ہے۔ اگر بیلوں کی ایک جوڑی تھک جائے تو وہ دوسری جوڑی لے آتا ہے مگر خود آرام کیے بغیر مسلسل کام میں لگا رہتا ہے۔

سوال3: کسان کون کون سی چیزیں اگاتا ہے؟
جواب: کسان اناج، ترکاریاں، کپاس، پھل اور پھول سمیت تمام فصلیں اگاتا ہے۔

سوال4: محنت سے کیا کیا فائدے حاصل ہوتے ہیں؟
جواب: اللہ تعالیٰ محنت کرنے والے کو اپنا دوست رکھتا ہے اور اس کے کام میں برکت ڈالتا ہے۔ محنت کامیابی کی ضمانت ہوتی ہے، اس سے انسان کو عزت ملتی ہے۔ محنت ہی ایک ایسی چیز ہے جس سے انسان اس دنیا کو جنت بنا سکتا ہے۔

سوال5: ان لفظوں کا تعلق کسان کی زندگی اور کام سے ہے:
ہل۔ کھیت۔ بیل۔ اناج۔ ترکاری۔ اسی طرح کے پانچ الفاظ اور لکھیے جو کسان کے کام سے تعلق رکھتے ہوں۔
جواب: درانتی، پھل، فصل، ٹوکرا، پانی، بیج۔

معروضی سوالات

❖ دیے گئے جوابات میں سے درست پر دائرہ لگائیں۔

1- کسان کھیتوں میں جاتا ہے:
(1) صبح سویرے (2) دوپہر کو
(3) شام کو (4) رات کو

2- کسان کھیتوں میں لے کر جاتا ہے:
(1) گائے (2) بیل
(3) کتا (4) گھوڑا

3- کسان کبھی دباتا ہے:
(1) لکڑی (2) کسی
(3) ہل کی ہتھی (4) آری

4- کسان کا ہر وقت دھیان رہتا ہے:
(1) آرام پر (2) دوڑنے پر
(3) کھانے پر (4) کام پر۔

5- کوئی دیکھے تو اس گھڑی اس کی:
(1) ہمت (2) کمر
(3) ضد (4) شان

6- دنیا کی جنت فقط پاس ہے:
(1) کسان کے (2) حکمران کے

(3) پیلوں کے (4) باجرے

7- مگر اس کا یہ وقت ہے:
(1) نام کا (2) دام کا
(3) کام کا (4) دو آم کا

8- بڑا محنتی ہے بہادر:
(1) انسان (2) کسان
(3) بڑھئی (4) مزدور

9- گڑی دھوپ چاروں طرف:
(1) پھیل گئی (2) برسا گئی
(3) جلا گئی (4) چھا گئی

10- اکیلا کھڑا ہے مگر سخت:
(1) جان (2) شان
(3) آن (4) بان

جوابات:
1- صبح سویرے 2- بیل 3- ہل کی ہتھی
4- کام پر 5- شان 6- کسان کے
7- کام کا 8- کسان 9- چھا گئی 10- جان

❖ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے۔

1- کسان کس وقت کھیتوں میں جاتا ہے؟
جواب: کسان صبح سویرے کھیتوں میں جاتا ہے۔

2- کھیتوں میں ہل چلانے کے دوران بیلوں کی دوسری جوڑی کیوں لی جاتی ہے؟
جواب: زیادہ گھنٹے اور زیادہ زمین پر کام کر کے بیل بری طرح تھک جاتے ہیں جبکہ کام باقی رہتا ہے۔ اس لیے کسان دوسری جوڑی سے کام چلاتا ہے۔

3- نظم "بہادر کسان" کے شاعر کون ہیں؟
جواب: نظم "بہادر کسان" کے شاعر حفیظ جالندھری ہیں۔

4- کسان اپنے ساتھ کھیتوں میں کیا لے کر جاتا ہے؟
جواب: کسان اپنے ساتھ کھیتوں میں ہل اور بیل لے کر جاتا ہے۔

5- "اکیلا کھڑا ہے مگر سخت جان" سے کیا مراد ہے؟
جواب: کسان اپنے کام اکیلے کرتا ہے۔ چاہے چار آدمیوں کا کام ہو، اسی لیے سخت جان کہلاتا ہے۔

6- آخری بند کی تشریح کریں۔
جواب: تمام سبزیاں، گندم، چاول، دالیں، گنا، کپاس، پھل، پھول سبھی کچھ یہ دنیا کسان سے حاصل کرتی ہے۔ کسان نہ ہو تو خوراک اور زندگی کا مسئلہ بن جائے۔

7- کسان کو ہر وقت کس چیز کی فکر رہتی ہے؟
جواب: کسان کو ہر وقت اپنے کام کی فکر رہتی ہے۔

8- کسان اپنے سب کام کیسے ٹھیک کرتا ہے؟
جواب: کسان محنت سے اپنے سارے کام ٹھیک کرتا ہے؟

9- محنت سے کسان کیا حاصل کرتا ہے؟
جواب: محنت سے کسان دنیا کی جنت حاصل کرتا ہے۔

33 رضا کار

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
رضا کار	اجرت لیے بغیر	ملبوس	لباس پہنے ہوئے
	اپنی خوشی سے کام	امن	سکون
	کرنے والا	بھیڑ	ہجوم
پیٹ پالنا	مشکل سے کما کر	جنگ	لڑائی
	کھانا	جھٹ پٹ	فوراً
نگلنا	کھانا	بے غرض	بغیر مطلب کے
بے سدھ	بے ہوش	دہاڑی	دن بھر کی مزدوری
بے چین	بے قرار	دھکے کھانا	مارے مارے پھرنا
ناتواں	کمزور	ڈیوٹی	فرض

سلیس اُردو

پیرا-1: جلال کے ماں باپ وفات پا چکے تھے۔ وہ اپنی دادی کے ساتھ رہتا تھا۔ بوڑھی دادی محنت مزدوری کر کے اپنا اور جلال کا پیٹ پالتی تھی۔ ایک دن جلال سکول سے آیا تو اس کے گلے میں شدید درد تھا۔ کوئی چیز نگلنا مشکل تھی۔ بخار بھی بہت تیز تھا۔

سلیس: جلال کے ماں اور باپ کافی عرصہ پہلے وفات پا چکے تھے اور وہ اپنی دادی اماں کے پاس رہتا تھا۔ اس کی دادی ایک بوڑھی عورت تھی جو محنت مزدوری کر کے جلال کا اور اپنا پیٹ پالتی تھی۔ ایک دن جب جلال سکول سے گھر واپس آیا تو اس

کے گلے میں بہت زیادہ تکلیف تھی۔ یہ تکلیف اتنی زیادہ تھی کہ کوئی چیز بھی کھانا پینا مشکل تھی۔ اس کے ساتھ ساتھ اس کو بخار بھی ہو رہا تھا۔

پیرا2: لڑکوں نے مسکرا کر جواب دیا۔ "نہیں مائی جی، ہم ہسپتال کے نوکر نہیں، ہم رضا کار ہیں۔ رضا کار کا مطلب ہے اپنی خوشی سے کام کرنے والا۔ رضا کار کا فرض ہے کہ جہاں کہیں اور جس کسی کو مدد کی ضرورت ہو، وہ خود بخود اس کی مدد کو پہنچ جائے۔"

سلیس: لڑکوں نے جواب دیا کہ نہیں ماں جی، ہم اس ہسپتال میں نوکر نہیں ہیں بلکہ ہم رضا کار ہیں۔ رضا کار وہ ہوتا ہے جو اپنی خوشی سے بغیر کسی اجرت کے کام کرتا ہے۔ رضا کار کا یہ فرض ہے کہ جہاں بھی اور جس کو بھی مدد کی ضرورت ہو وہ خود بخود اس کی مدد کو پہنچ جائے۔

مرکزی خیال

جلال کو بخار ہو گیا تو اس کی دادی اسے ہسپتال لے کر گئی۔ بھیڑ بہت زیادہ ہونے کی وجہ سے جلال کی باری نہیں آ رہی تھی۔ دو لڑکوں نے جلال کی دادی کو پریشان دیکھ کر اس کی مدد کی۔ یہ دونوں لڑکے رضا کار تھے۔ رضا کار جنگ اور امن دونوں حالتوں میں انسانوں کی مدد کے لیے تیار رہتے ہیں۔

حل مشقی سوالات

سوال 1: دادی ہسپتال جانے سے کیوں گھبراتی تھی؟
جواب: دادی ہسپتال جانے سے اس لیے گھبراتی تھی کہ اس کے خیال میں ہسپتال میں اتنی زیادہ بھیڑ ہوتی ہے کہ بوڑھوں اور کمزوروں کو کوئی پوچھتا نہیں ہے اور وہ دھکے کھا کر واپس آ جاتے ہیں۔

سوال 2: رضا کار لڑکے نے جلال اور اس کی دادی کی مدد کس طرح کی؟
جواب: ایک رضا کار لڑکے نے جلال کے لیے پرچی بنوائی اور دوسرا اس کے لیے پانی لے کر آیا۔ پھر دونوں نے مل کر جلال اور اس کی دادی کو رکشے میں بٹھایا۔

سوال 3: رضا کار کسے کہتے ہیں؟
جواب: رضا کار اسے کہتے ہیں جو بغیر مزدوری لیے اپنی رضا مندی سے دوسروں کی مدد کرتا ہے۔

سوال 4: آپ رضا کار بن کر کیا کیا خدمت کر سکتے ہیں؟
جواب: ہم رضا کار بن کر مشکل وقت میں بہت سے لوگوں کی مدد کر سکتے ہیں۔ بوڑھوں اور کمزوروں کی مدد کے علاوہ جنگ کی حالت میں زخمیوں کی دیکھ بھال کر سکتے ہیں۔

سوال 5: آپ اپنے سکول میں اپنے ساتھیوں کی کیا مدد کر سکتے ہیں؟
جواب: میں سکول میں بہت سے بچوں کی مدد بہت سے طریقوں سے کر سکتا ہوں، مثلاً میں کسی کمزور کو پڑھا سکتا ہوں۔ کسی غریب بچے کی مدد اپنی جیب سے کر سکتا ہوں۔ دو جھگڑتے ہوئے طالب علموں میں صلح کرا سکتا ہوں۔ کسی غریب طالب علم کی فیس بھی جمع کرا سکتا ہوں۔

سوال 6: خدمت کے متعلق دس جملے اپنی کاپی میں لکھیے۔
جواب: دنیا میں سب سے بڑی نیکی خدمت خلق ہے۔ خدمت خلق سے اللہ تعالیٰ اور اس کے بندے خوش ہوتے ہیں۔ جس سے انسان کو راحت ملتی ہے۔ اگر ہم دوسروں کا خیال رکھیں گے تو اس سے ہمیں قلبی سکون حاصل ہوگا خدمت خلق سے عزت و شہرت میں بھی اضافہ ہوگا۔ خدمت خلق سے اللہ تعالیٰ رحم فرماتا ہے۔ خدمت خلق اچھے اخلاق کی نشانی ہے۔ لوگوں کی خدمت کرنا حضور ﷺ کی سنت مبارکہ ہے۔ حضور ﷺ ہر وقت دوسروں کی مدد کرنے کے لیے تیار رہتے تھے۔ حضور ﷺ کا ارشاد ہے کہ بہترین انسان وہ ہے جو دوسروں کے کام آئے۔

سوال 7: ان کے معنی یاد کیجیے۔
پیٹ پالنا۔ بے سُدھ۔ ناتواں۔ مریض۔ ہجوم۔ ڈیوٹی۔ بے غرض۔

جواب:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
پیٹ پالنا	مشکل سے کما	مریض	بیمار
	کر کھانا	ہجوم	بھیڑ
بے سدھ	بے ہوش	بے غرض	بغیر لالچ کے
ناتواں	کمزور	ڈیوٹی	فرض

سوال 8: اس سبق میں سے دس ایسے الفاظ الگ کیجیے جن میں نقطے والا کوئی حرف نہ آتا ہو۔ جیسے درد۔ مگر۔ سال

جواب: دادی۔ ملک۔ سکول۔ بھائی۔ دہاڑی۔ الگ۔ گلے۔ عمر۔ ڈاکٹر۔ مدد۔

معروضی سوالات

❖ دیے گئے جوابات میں سے درست پر دائرہ لگائیں۔

1- ماں باپ وفات پا چکے تھے:
(1) جلال کے (2) احمد کے
(3) اکبر کے (4) امجد کے

2- جلال کے شدید درد تھا:
(1) گلے میں (2) سر میں
(3) ٹانگ میں (4) پیٹ میں

3- ہسپتال کا نام سن کا پریشان ہوگئی جلال کی:
(1) نانی (2) خالہ
(3) دادی (4) امی

4- ہسپتال میں ہجوم تھا:
(1) ڈاکٹروں کا (2) بچوں کا
(3) مریضوں کا (4) رضا کاروں کا

5- جلال نے کہا میں بنوں گا:
(1) سپاہی (2) فوجی
(3) ڈاکٹر (4) رضا کار

6- ہم آپ کی مدد کریں مائی جی! اگلی آپ نے بنوانی ہے:
(1) نل بک (2) کتاب
(3) پرچی (4) سند

7 لڑکے بولے: نہیں مائی جی ہم ڈاکٹر نہیں بلکہ:
(1) فوجی ہیں (2) رضا کار ہیں
(3) سپاہی ہیں (4) قیدی ہیں

جوابات:
1- جلال کے 2- گلے میں 3- دادی
4- مریضوں کا 5- رضا کار 6- پرچی
7- رضا کار ہیں

❖ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے۔

1- جلال اپنی دادی کے پاس کیوں رہتا تھا؟
جواب: جلال اپنی دادی کے پاس اس لیے رہتا تھا کہ جلال کے ماں باپ فوت ہو چکے تھے۔

2- جلال کے گھر میں کون کون تھا؟ سکول سے واپسی میں کیا ہوا؟
جواب: جلال کے ماں باپ وفات پا چکے تھے وہ اپنی دادی کے ساتھ رہتا تھا سکول سے واپسی پر اس کے گلے میں شدید درد اور بخار ہو گیا تھا۔

3- جلال کو کیا بیماری تھی؟
جواب: جلال کو بخار اور گلے میں درد تھا۔

4- رضا کار لڑکے کس لباس میں تھے انھوں نے دادی اماں کے لیے کیا کیا؟
جواب: رضا کار لڑکے خاکی نیکر قمیص میں تھے اور انھوں نے جلال کے نام کی پرچی لا کر دادی اماں کو دی۔

5- جلال کو ہسپتال کون لے کر گیا تھا؟
جواب: جلال کو اس کی دادی ہسپتال لے کر گئی تھی۔

6- رضا کار کا مطلب اور ان کے فرائض بتائیں۔
جواب: اپنی خوشی سے دوسروں کے کام کرنے والے کو "رضا کار" کہتے ہیں۔ ضرورت مند اور بوڑھوں کی فوری خدمت اور مدد کرنا ان کے فرائض میں شامل ہے۔

7- ہسپتال میں کس نے جلال اور اس کی دادی کی مدد کی تھی؟
جواب: ہسپتال میں رضا کاروں نے جلال اور اس کی دادی کی مدد کی تھی۔

8- جلال کی رضا کار بننے کی خواہش پر دادی نے کیا کہا؟
جواب: رضا کار ضرور بنو بیٹا! دوسروں کی بے غرض خدمت ہمیں بھی خوشی دیتی ہے۔

9- جلال اور اس کی دادی کس طرح گھر واپس آئے؟
جواب: جلال اور اس کی دادی رکشے میں بیٹھ کر گھر واپس آئے۔

10- کیا رضا کار صرف ہسپتال میں مدد دیتے ہیں؟
جواب: رضا کار جنگ اور امن دونوں ہی حالتوں میں اپنے شہر علاقے اور ملک کی ہر ضرورت میں کام آتے ہیں اور مشکل انسانوں کی مدد کے لیے تیار رہتے ہیں۔

34 نیکی کا بدلہ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بدلہ	انعام	غرض	مقصد
نیکی	بھلائی۔ کار خیر	اشرفی	سونے کا سکہ
بے تاب	بے چین	پروا	فکر
انجام دینا	پورا کرنا	میوہ	خشک پھل
مغرور	غرور کرنے والا	سہل	آسان
نقشہ	نمونہ	عرصہ	مدت
رحم دلی	نرم دلی	تاخیر	دیر
عمل	کام	فانی	فنا ہونے والا
ہو بہو	بالکل ویسا	نیک عمل	اچھا عمل
رعایا	عوام	منہ موڑنا	کوئی کام ترک کر دینا
صدا	آواز	خادماؤں	خادمہ کی جمع۔ نوکرانیاں

سلیس اُردو

پیرا-1: فقیر کی صدا ملکہ نے بھی سنی۔ وہ اپنی خادماؤں کے ساتھ محل کے دروازے تک آئی۔ اس نے دیکھا کہ فقیر سر جھکائے کچھ کہتا ہوا اپنی کٹیا کی طرف جا رہا ہے۔ اس نے غور سے سنا تو فقیر کہہ رہا تھا۔ "دنیا فانی ہے۔ جو اس دنیا میں آیا ہے وہ واپس بھی جائے گا۔"

سلیس: فقیر کی آواز ملکہ نے بھی سنی۔ وہ اپنے ملازموں کے ساتھ محل کے دروازے تک آئی۔ اس نے دیکھا تو ایک فقیر اپنا سر نیچے کیے ہوئے جھونپڑی کی طرف جا رہا تھا۔ جب ملکہ نے غور سے سنا تو اس کو معلوم ہوا کہ فقیر کہہ رہا تھا کہ یہ دنیا ختم ہونے والی ہے کہ جو اس دنیا میں آیا ہے اس نے ضرور واپس بھی جانا ہے۔

پیرا-2: بادشاہ کے دل پر فقیر کی باتوں کا بڑا اثر ہوا۔ اس کے بعد بادشاہ نے دکھاوے اور لالچ کے کاموں سے منہ موڑ لیا اور اپنی رعایا کی ضرورت کا خیال رکھنے لگا۔ بادشاہ کے اس نیک عمل سے اس کی رعایا تھوڑے ہی عرصے میں خوشحال ہو گئی۔ سچ ہے بادشاہ کی نیت صاف ہو تو رعایا پر اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم ہونے لگتا ہے۔

سلیس: بادشاہ کے دل پر فقیر کی باتوں کا بہت زیادہ اثر ہوا۔ پھر اس کے بعد بادشاہ نے دکھاوے اور لالچ کے کاموں کو کرنا بند کر دیا اور اپنے عوام کی ضروریات کو پورا کرنے لگا۔ بادشاہ کے مدد کرنے سے عوام بہت جلد اچھے حالات میں آ گئے۔ یہ بات سچ ہے کہ جب بادشاہ کی نیت صاف ہو تو عوام پر اللہ تعالیٰ اپنا فضل و کرم کر دیتا ہے۔

مرکزی خیال:
دکھاوے کے کام کی اللہ تعالیٰ کی نظر میں کچھ اہمیت نہیں ہے۔ جب کہ نیکی کی غرض سے کیا ہوا تھوڑا عمل آخرت میں بہت بڑا فائدہ دے گا۔ ملکہ نے خوف خدا اور رحم دلی کے جذبے سے فقیر کو روٹی کھلائی تو اللہ تعالیٰ نے اسے خواب میں خوبصورت محل عطا کیا۔ بادشاہ نے فقیر کی کوئی مدد نہ کی۔ جس کی وجہ سے اسے اس محل میں داخل ہونے سے روک دیا گیا۔

حل مشقی سوالات

سوال 1: بادشاہ کیسا آدمی تھا؟
جواب: بادشاہ بہت ظالم اور مغرور آدمی تھا۔

سوال 2: فقیر نے ملکہ کو کیا دعا دی؟
جواب: فقیر نے ملکہ کو جنت کی دعا دی اور دنیا میں نیکی کے کاموں کی نصیحت کی۔

سوال 3: اس کہانی سے ہم کیا سبق حاصل کرتے ہیں؟
جواب: اس کہانی سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ نیک کام اللہ کی خاطر کرنے چاہییں اور دکھاوے کو ترک کرنا چاہیے۔

سوال 4: فقیر نے بادشاہ سے اشرفیاں قبول کرنے سے کیوں انکار کیا؟
جواب: فقیر نے بادشاہ سے اشرفیاں اس لیے نہ لیں کہ بادشاہ اشرفیاں صرف جنت کے لالچ میں دے رہا تھا اور وہ صرف دکھاوا کر رہا تھا۔

سوال 5: درج ذیل الفاظ کے جملے بنائیں۔
ظالم۔ مغرور۔ غرور۔ ہمدردی۔ رحم دل۔ برتری
جواب:

الفاظ	جملے
ظالم	اللہ تعالیٰ ظالم کو کبھی معاف نہیں کرے گا۔
مغرور	مغرور لوگوں کو کوئی پسند نہیں کرتا۔
غرور	غرور کا سر ہمیشہ نیچا ہوتا ہے۔
ہمدردی	ہمیں تمام انسانوں سے ہمدردی سے پیش آنا چاہیے۔
رحمدل	حضور ﷺ نہایت رحمدل انسان تھے۔
برتری	صرف اللہ تعالیٰ کی ذات کو برتری حاصل ہے۔

سوال 6: دیے ہوئے چارٹ کی مدد سے جملے بنائیں۔

بادشاہ	اشرفی		دی
ملکہ	اشرفیاں	نے	دیں
فقیر	دعا		
	دعائیں		

جواب: (i) بادشاہ نے اشرفی دی۔ (ii) ملکہ نے اشرفیاں دیں۔ (iii) فقیر نے دعا دی۔ (iv) فقیر نے دعائیں دیں۔

معروضی سوالات

❖ دیے گئے جوابات میں سے درست پر دائرہ لگائیں۔

1- فقیر مانگ رہا تھا:
(1) روٹی (2) خیرات
(3) چائے (4) دعا

2- جنت میں جائیں گے:
(1) مغرور (2) نیک
(3) تعلیم یافتہ (4) امراء

3- بادشاہ نے خواب میں دیکھا:
(1) باغ (2) بنگلہ
(3) محل (4) مکان

4- بادشاہ کی ہمدردی سے رعایا ہوگئی:
(1) خوش (2) پڑھی لکھی
(3) خوشحال (4) ناراض

5- ملکہ نے فقیر کو دی:
(1) روٹی (2) دعا
(3) اشرفی (4) چائے

6- بادشاہ نے توجہ نہ دی فقیر کی:
(1) دعا پر (2) جمع پونجی پر
(3) صدا پر (4) پیش کش پر

7- خواب کے محل میں بچھا ہوا تھا تخت:
(1) لکڑی کا (2) پیتل کا
(3) ہیروں کا (4) سونے کا

جوابات:
1- روٹی 2- نیک 3- محل
4- خوشحال 5- روٹی 6- صدا پر
7- سونے کا

❖ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے۔

1- فقیر نے بادشاہ سے کیا کہا؟
جواب: فقیر نے بادشاہ سے کہا کہا آپ یہ اشرفیاں دکھاوے اور ذاتی غرض سے دے رہے ہیں۔ اپنی اشرفیاں اپنے پاس رکھیے۔ اللہ تعالیٰ کو ایسا عمل پسند نہیں۔

2- بادشاہ کے محل کے سامنے کس نے صدا لگائی؟
جواب: بادشاہ کے محل کے سامنے ایک فقیر نے صدا لگائی۔

3- فقیر نے ملکہ کو کیا دعا دی؟
جواب: فقیر نے ملکہ کو جنت میں جانے اور اچھے اعمال کرنے کی دعا دی۔

4- فقیر کیا کہتا جا رہا تھا جو ملکہ نے سنا؟
جواب: ''فقیر کہتا جا رہا تھا کہ دنیا فانی ہے' جو اس دنیا میں آیا ہے وہ واپس بھی جائے گا' جو دنیا میں نیک عمل کرے گا وہ جنت میں جائے گا' جو بُرے کام کرے گا' غریبوں کی پروا نہ کرے گا' قیامت کے روز نقصان اٹھائے گا۔''

5- فقیر نے کیا صدا لگائی؟
جواب: فقیر نے صدا لگائی: ''ہے کوئی اللہ کا بندہ جو مجھے ایک روٹی کھلا دے''۔

6- بادشاہ کی نیت صاف ہونے کا کیا فائدہ ہے؟
جواب: بادشاہ کی نیت صاف ہونے سے رعایا پر اللہ کا فضل ہوتا ہے۔

7- جب بادشاہ نے فقیر کی بات نہ سنی تو وہ کیا کہہ کر چلا گیا؟
جواب: جب بادشاہ نے فقیر کی بات نہ سنی تو وہ یہ کہہ کر وہاں سے چلا گیا: ''دنیا میں عیش کر لو، آخرت میں مصیبت اٹھاؤ گے۔ تمہیں جنت نہیں ملے گی''۔

8- کون لوگ جنت میں جائیں گے؟
جواب: جو لوگ دنیا میں نیک عمل کریں گے وہ جنت میں جائیں گے۔

9- ملکہ نے فقیر کو کیا کہتے ہوئے سنا؟
جواب: ملکہ نے فقیر کو یہ کہتے ہوئے سنا ''دنیا فانی ہے۔ جو اس دنیا میں آیا ہے وہ واپس بھی جائے گا۔ کیا بڑے بڑے محلوں والے اور کیا ہم جیسے فقیر سب کو جانا ہوگا! جو دنیا میں نیک عمل کرے گا وہ جنت میں جائے گا اور جو برے کام کرے گا' غریبوں کی پروا نہیں کرے گا، وہ قیامت کے روز نقصان اٹھائے گا''۔

10- بادشاہ کے دل پر فقیر کی باتوں کا کیا اثر ہوا؟
جواب: بادشاہ کے دل پر فقیر کی باتوں کا بڑا اثر ہوا، اس کے بعد بادشاہ نے دکھاوے اور لالچ کے کاموں سے منہ موڑ لیا اور اپنی رعایا کی ضرورت کا خیال رکھنے لگا۔

11- بادشاہ کے نیک عمل سے رعایا پر کیا اثر پڑا؟
جواب: بادشاہ کے نیک عمل سے اس کی رعایا تھوڑے ہی عرصے میں خوشحال ہوگئی۔

35 ٹیلی فون

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سہل	آسان	بات چیت	گفتگو
لپکی	دوڑی	رفتہ رفتہ	آہستہ آہستہ
مشتاق	شوقین	سنورنا	درست ہونا
بے تاب	بے چین	نعمت	اچھی چیز
بچھڑنا	الگ ہونا	مقبول	پسندیدہ
تاخیر	دیر	وسیع	چوڑا
انجام	اختتام	عزیز	پیارا
عرصہ	مدت	منعقد کرنا	لگانا
سہولت	آسانی	جوں جوں	جیسے جیسے
ایجاد	نئی چیز بنانا	جھلیاں	جھلی کی جمع، باریک چمڑا
دور	زمانہ	عزیز	پیارا

سلیس اُردو

پیرا-1: ٹیلی فون کی گھنٹی بجی۔ اسے سنتے ہی فاخرہ ٹیلی فون پر لپکی اور کہنے لگی اپنی سہیلی ساجدہ سے باتیں کرنے۔ ساجدہ لاہور کے دوسرے کونے پر رہتی ہے۔ دونوں کے گھروں میں کوئی دس بارہ کلومیٹر کا فاصلہ ہوگا۔ آنا جانا یہاں تک ممکن نہیں۔ اکثر ٹیلی فون ہی پر ایک دوسرے سے بات چیت کرتی تھیں۔ اگر ان کے گھروں میں ٹیلی فون نہ ہوتا تو انہیں ایک دوسرے کے حالات کا علم نہ ہو سکتا تھا۔

سلیس: ٹیلی فون کی گھنٹی بجتی ہے تو فاخرہ اسے سن کر اس کی طرف دوڑ کر جاتی ہے اور اپنی سہیلی سے باتیں کرنی شروع کر دیتی ہے۔ ساجدہ اُس کے گھر سے دس کلومیٹر دور رہتی ہے۔ دونوں کا ایک دوسرے کے پاس آنا جانا تو آسان نہیں ہے اس لیے وہ دونوں زیادہ تر ٹیلی فون پر ہی باتیں کرتی ہیں۔ اگر ان دونوں کے گھروں میں فون نہ ہوتا تو وہ ایک دوسرے کے حالات نہ جان سکتیں۔

پیرا-2: بیل نے اپنے تجربات جاری رکھے۔ اس کا ایک دوست اس کے لیے جھلیاں بناتا اور بیل ان کی مدد سے تجربے کرتا۔ بیل نے کئی مرتبہ اپنے کمرے میں جھلی سے کچھ الفاظ کہے جو دوسرے کمرے میں سنے گئے۔ بیل کو اب یقین ہو گیا تھا کہ تار کے ذریعے الفاظ دور تک سنے جا سکتے ہیں۔

سلیس: گراہم بیل تجربات کرتا رہا۔ اس کا دوست اس کے لیے گول سوراخوں والا ڈبا بناتا رہا اور بیل ان کی مدد سے اپنے تجربات کرتا رہا۔ بیل نے بہت دفعہ اپنے کمرے میں جھلی کی مدد سے کچھ الفاظ کہے جو دوسرے کمرے میں سنے گئے۔ بیل کو اب یہ یقین ہو گیا تھا کہ تار کی مدد سے الفاظ دور تک سنے جا سکتے ہیں۔

مرکزی خیال

گراہم بیل نے 1876ء میں ٹیلی فون ایجاد کیا تھا۔ ٹیلی فون کی مدد سے ہم اپنے رشتے داروں اور دوستوں سے بہت فاصلے پر بھی بات کر سکتے ہیں۔ ٹیلی فون سے گھر بیٹھے لوگوں کے ہزاروں کام سنورتے ہیں اور لاکھوں مسئلے حل ہوتے ہیں۔

حل مشقی سوالات

سوال 1: ٹیلی فون کس طرح ایجاد ہوا؟

جواب: گراہم بیل نے دو گول جھلیاں بنائیں اور ان دونوں کو تار کی مدد سے آپس میں جوڑ دیا۔ پھر ایک جھلی میں چند الفاظ بولے جو دوسری جھلی سے سنے گئے۔ اس کے بار بار کے تجربات

سے ٹیلی فون ایجاد ہوا۔

سوال 2: ٹیلی فون کے کیا کیا فائدے ہیں؟

جواب: ٹیلی فون کے بہت سے فائدے ہیں: اس کی مدد سے ہم کئی میل دور بیٹھ کر اپنے دوستوں اور عزیزوں سے بات چیت کر کے ان کا حال معلوم کر سکتے ہیں۔ اس سے دنیا بھر کی خبریں معلوم ہو سکتی ہیں اور روزانہ ہزاروں لوگ ٹیلی فون پر اپنے کاروبار کو وسعت دیتے ہیں۔ اس کی مدد سے ایک جگہ سے دوسری جگہ پیغام پہنچانا آسان اور تیز رفتار ہو جاتا ہے۔

سوال 3: تجربہ کسے کہتے ہیں؟ کیا آپ نے بھی کوئی تجربہ کیا ہے؟

جواب: کسی بات کو صحیح یا غلط ثابت کرنے کے لیے جو عملی طور پر کام کیا جاتا ہے اسے "تجربہ" کہتے ہیں۔ میں نے پڑھا تھا کہ زمین میں کشش ثقل کی وجہ سے چیزیں رگڑ جاتی ہیں تو میں نے اسے عملی طور پر ثابت کرنے کے لیے ایک گیند کو زمین پر پھینکا وہ کچھ دور جا کر خود بخود رک گئی۔ اس سے معلوم ہوا کہ واقعی زمین میں کشش ثقل موجود ہے۔

سوال 4: اپنے استاد سے پوچھیے کہ ریل کا انجن کس طرح ایجاد ہوا تھا؟

جواب: ایک دفعہ جان سٹیفن نے دیکھا تو چولہے پر دیگچی میں پانی ابل رہا تھا اور اس کی بھاپ کا ڈھکنا ہل رہا تھا۔ اس نے سوچا کہ بھاپ کی مدد سے کوئی مفید کام لینا چاہیے۔ اس طرح اس نے بار بار کے تجربات سے بھاپ کے زور پر چلنے والا انجن تیار کر لیا۔

سوال 5: "ایجادات کی کہانی" ایک دلچسپ کتاب ہے۔ یہ کتاب ضرور پڑھیے اور کسی ایجاد کی کہانی اپنی کاپی میں لکھیے۔

جواب: کمپیوٹر کی کہانی

کمپیوٹر کسی ایک شخص کی ایجاد نہیں بلکہ کئی لوگوں کی محنت کا نتیجہ ہے۔ پرانے وقتوں میں چین کے لوگ غالب علموں کو گنتی سکھانے کے لیے ایک خاص طریقہ استعمال کرتے تھے۔ یہی چیز کمپیوٹر کی ایجاد کا سبب بنی۔ تاہم دنیا کا سب سے پہلا کمپیوٹر فرانسیسی سائنس دان پاسکل نے 1642ء میں ایجاد کیا۔ یہ کمپیوٹر صرف اعداد ہی جمع کر سکتا تھا۔

جدید کمپیوٹر کی تاریخ 1937ء سے ہاورڈ یونیورسٹی امریکہ سے شروع ہوتی ہے۔ ایک امریکی ماہر ہاورڈ ایکسن نے بڑے اعداد و شمار کو اکٹھا کر کے ایک مشین تیار کرنے کے بعد دوسری مشین تیار کی۔ اس مشین کو مارک ون کا نام دیا گیا۔ یہی مشین دراصل پہلا کامیاب کمپیوٹر تھی۔ چارلس بابی ایک شخص اور پروفیسر چارلس بابج نے بھی علیحدہ علیحدہ کوششیں جاری رکھیں۔

انسانی کوشش کے نتیجے میں تجارتی بنیادوں پر دنیا کے سب سے پہلے کمپیوٹر کو یونیویک کا نام دیا گیا۔ ایسا کمپیوٹر سب سے پہلے 1951ء میں ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے مردم شماری کے سرکاری محکمے نے خریدا۔

پہلے دور میں کمپیوٹر کا سائز ایک کمرے جتنا تھا۔ آج کے ترقی یافتہ دور میں کمپیوٹر چھوٹے سے چھوٹے سائز میں مل جاتا ہے۔ کمپیوٹر کی ایجاد سے انسانی زندگی میں سہولتوں کا اضافہ ہو گیا ہے۔ تقریباً دفتر میں اس کا استعمال عام ہو گیا ہے۔

سوال 6: ان کے معنی یاد کیجیے اور جملے بنائیے:

سہل۔ علم ہونا۔ آپریٹر۔ مشتاق۔ تاخیر۔ سہولت
ہو بہو۔ نمائش۔ منعقد۔

جواب:

الفاظ	معنی	جملے
سہل	آسان	پہاڑ چڑھنا سہل کام نہیں ہے۔
علم ہونا	معلومات ہونا	مجھے اس بارے میں کوئی علم نہیں ہے۔
آپریٹر	چلانے والا	ٹیلی فون آپریٹر آفس میں کام کر رہا ہے۔
مشتاق	شوقین	خالد ایجادات پڑھنے کا بہت مشتاق ہے۔
تاخیر	دیر	گاڑی اسٹیشن پر تاخیر سے پہنچی۔
سہولت	آسانی	ٹیلی فون ایک بہت بڑی سہولت ہے۔
ہو بہو	بالکل ویسا ہی	احمد ہو بہو اپنے باپ جیسا ہے۔
نمائش	دکھاوا	ہمیں دولت کی نمائش نہیں کرنی چاہیے۔
منعقد	لگنا	میلہ مویشیاں ہر سال منعقد ہوتا ہے۔

سوال 7: واحد سے جمع بنائیے جیسے تجربہ سے تجربات۔
حالت۔ ایجاد۔ آلہ۔ احساس۔ باغ

جواب:

واحد	جمع	واحد	جمع
حالت	حالات	احساس	احساسات
ایجاد	ایجادات	باغ	باغات
آلہ	آلات		

سوال 8: سبق میں سے ایسے دس لفظ الگ کیجیے جن میں نقطے والا کوئی حرف نہ ہو جیسے کام۔ دور ..... وغیرہ۔
ماؤں۔ فاصلے۔ مال۔

معروضی سوالات

❖ دیے گئے جوابات میں سے درست پر دائرہ لگائیں۔

1- فاخرہ کی سہیلی تھی:
(1) فہمیدہ (2) آسیہ
(3) ساجدہ (4) عالیہ

2- ٹیلی فون پر لپکی:
(1) سلمیٰ (2) شازیہ
(3) فاخرہ (4) ملیکہ

3- فاخرہ اور ساجدہ کے گھر کا فاصلہ تھا:
(1) 10 سے 12 کلومیٹر (2) 10 سے 14 کلومیٹر
(3) 12 سے 14 کلومیٹر (4) 15 سے 17 کلومیٹر

4- شروع میں لوگ ٹیلی فون کو سمجھتے تھے:
(1) کھلونا (2) آلہ
(3) ضرورت (4) ایجاد

5- فاخرہ کے ماموں رہتے تھے:
(1) امریکہ میں (2) اٹلی میں
(3) عراق میں (4) لندن میں

6- گراہم بیل کا تعلق تھا:
(1) برطانیہ سے (2) اٹلی سے
(3) سکاٹ لینڈ سے (4) فرانس سے

7- ٹیلی فون کا موجد ہے:
(1) فرانسے (2) گراہم بیل
(3) نیوٹن (4) ایڈیسن

8- ٹیلی فون ایجاد ہوا:
(1) 1874ء میں (2) 1876ء میں
(3) 1975ء میں (4) 1976ء میں

جوابات: 1- ساجدہ 2- فاخرہ
3- 10 سے 12 کلومیٹر 4- کھلونا 5- لندن میں
6- سکاٹ لینڈ سے 7- گراہم بیل 8- 1876ء میں

❖ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے۔

1- ٹیلی فون کس نے ایجاد کیا؟
جواب: ٹیلی فون گراہم بیل نے ایجاد کیا۔

2- ٹیلی فون کی سہولت کے چند فائدے لکھیں۔
جواب: دنیا کے ایک کونے سے دوسرے کونے تک لوگ ایک دوسرے سے بات کر اور سن سکتے ہیں۔ ٹیلی فون کے ذریعے لاکھوں کروڑوں کا کاروبار ہوتا ہے۔ ٹیلی فون اتنی بڑی نعمت ہے کہ گھر بیٹھے ہزاروں کام سنورتے اور لاکھوں مسئلے حل ہوتے ہیں۔

3- ٹیلی فون کب ایجاد ہوا؟
جواب: ٹیلی فون 1876ء میں ایجاد ہوا۔

4- لندن سے کس نے ٹیلی فون کیا تھا؟
جواب: لندن سے فاخرہ کے ماموں نے ٹیلی فون کیا تھا۔

5- فاخرہ کی سہیلی ساجدہ کہاں رہتی تھی؟
جواب: فاخرہ کی سہیلی ساجدہ والا ہور کے دوسرے کونے میں رہتی تھی۔

6- گراہم بیل کو ٹیلی فون کی ایجاد سے پہلے کیا کرتا تھا؟
جواب: گراہم بیل گونگے اور بہرے بچوں کو پڑھاتا تھا۔

36 آزاد کشمیر کا سفر

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ڈھکی ہوئی	چھپی ہوئی	نشیبی	نچلے
اودا	بینگنی رنگ کا	شفاف	صاف ستھرے
گھٹا	کالے بادل	ٹل کھاتا	مڑتا ہوا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
روئی کے	روئی کے گچھے	ٹیلا	اونچی جگہ
گالے		منظر	نظارہ
دلکش	دل کو اچھا لگنے والا	آلودگی	گندگی
کلیجا دھک سے رہ جانا	دل ڈوب جانا	پگڈنڈی	تنگ راستہ
		مویشی	جانور
پرفضا	خوشگوار	باڑا	مویشی باندھنے کی جگہ
اندیشہ	خطرہ	دالان	برآمدہ
بارونق	چہل پہل والا	رخصت ہونا	چلے جانا

سلیس اُردو

پیڑا: بس اب کوہالے کے پل سے گزر رہی تھی۔ مری کے بل کھاتے ہوئے راستے اور چھوٹی چھوٹی بستیاں بہت پیچھے رہ گئی تھیں۔ کوہالے سے ایک راستہ مظفر آباد کو جاتا ہے اور دوسرا باغ کو۔ باغ کی طرف چڑھائی کا سفر تھا۔ بس زور لگاتی، 'شور مچاتی' چڑھتی جا رہی تھی۔

سلیس: دونوں لڑکوں نے اپنی شلواروں کے پائنچے اوپر گھٹنوں تک کر لیے اور پھسلنے والے پتھروں سے بڑی توجہ سے چلتے ہوئے نالا پار کیا۔ دونوں ایک سبز رنگ کی پہاڑی پر تھوڑی سی چڑھائی چڑھنے کے بعد وہ علی مراد کے گاؤں پہنچ گئے۔

مرکزی خیال: کشمیر ایک خوبصورت وادی ہے۔ پہاڑوں کے درمیان کئی ندی نالے بہتے ہیں جن کا پانی بہت صاف اور شفاف ہے۔ پہاڑوں پر سبزہ ہی سبزہ دکھائی دیتا ہے۔ وادی کشمیر میں اخروٹ، انار، بگوگوشے، آلوچے اور انجیر کے درخت عام ہیں۔ پہاڑوں کی ڈھلانوں پر نیلوفر اور کاسنی کے علاوہ زرد، نیلے اور سفید رنگ کے پھول بھی ہیں۔

حل مشقی سوالات

سوال 1: آزاد کشمیر کے سفر کا حال مختصر کر کے سنائیے۔

جواب: علی مراد ویسے تو آزاد کشمیر کے قریب ایک گاؤں کا رہنے والا تھا لیکن وہ تعلیم حاصل کرنے کے لیے اپنے ماموں کے پاس اسلام آباد رہتا تھا۔ گرمیوں کی چھٹیوں میں اس نے اپنے ماموں زاد بھائی اکبر کو کشمیر ساتھ جانے کے لیے کہا۔ علی مراد اور اکبر بس میں سوار ہو کر اسلام آباد سے مری کی جانب روانہ ہوئے۔ بس زور لگاتی 'شور مچاتی' چڑھائی چڑھ رہی تھی۔ اکبر وہاں دکانداروں کی صفائی کو دیکھ کر بہت خوش ہوا۔ وہاں اخروٹ، انجیر، انار اور دوسرے میووں کو دیکھ کر بہت متاثر ہوا۔ بس دھیر کوٹ سے باغ پہنچی۔ وہ دونوں وہاں اتر گئے کیونکہ علی مراد کا گاؤں اس کے قریب تھا۔ ان دونوں نے نالا پار کیا اور علی مراد کے گاؤں پہنچ گئے۔ وہاں کا منظر بہت خوبصورت تھا۔ اگلے دن وہ سیر کے لیے مچھروں پر ڈھلی پہنچ گئے۔ وہاں آزاد کشمیر میں ایک ہفتے کی سیر کے بعد اکبر بہت خوش ہوا اور اتنے خوبصورت مناظر دیکھ کر اس کے منہ سے بے اختیار یہ نکل گیا کہ "کشمیر بنے گا پاکستان۔"

سوال 2: آزاد کشمیر میں کون کون سے پھل زیادہ ہوتے ہیں؟

جواب: آزاد کشمیر میں اخروٹ، انار، آلوچہ، بگوگوشہ، بادام اور خوبانی وغیرہ جیسے پھل کثرت سے پائے جاتے ہیں۔

سوال 3: "کشمیر بنے گا پاکستان" اس کا مطلب اپنے استاد صاحب سے دریافت کیجیے۔

جواب: کشمیر میں زیادہ تر آبادی مسلمانوں کی ہے لیکن انگریز نے بد دیانتی کر کے کشمیر بھارت کے حوالے کر دیا تھا۔ یہ خبر سن کر کشمیر کے مسلمان بہت زیادہ غصے میں آ گئے اور جہاد کر کر کے وہاں کے ہندو راجہ سے آدھا کشمیر آزاد کروا لیا۔ جو آج آزاد کشمیر کے نام سے پاکستان میں شامل ہے۔ لیکن ابھی آدھا حصہ بدستور بھارت کے قبضہ میں ہے۔ جب تک وہ حصہ ہمیں مل نہیں جاتا اس وقت تک وہاں مسلمانوں میں جذبہ جہاد پیدا کرنے کے لیے یہی نعرہ بلند ہوتا رہے گا "کشمیر بنے گا پاکستان۔"

سوال 4: اس سبق میں سے دس ایسے لفظ چن کر لکھیے جن میں "د" کا حرف آتا ہو جیسے دادی۔ دور.....

جواب: آزاد، مراد، آلودہ، دالان، دھیر کوٹ، دیر، زرد، وادیوں، دیواروں، بادل۔

سوال 5: ان لفظوں کے معنی لکھیے اور جملے بنائیے:

جوش و خروش۔ کثرت۔ دلکش۔ اندیشہ۔ دالان۔ نشیبی۔

جواب:

الفاظ	معانی	جملے
جوش و خروش	جوش و جذبہ	تحریک پاکستان میں مسلمانوں نے جوش و خروش دکھایا۔
کثرت	زیادتی۔ بہتات	کشمیر میں پھل کثرت سے پائے جاتے ہیں۔
دلکش	دل کو کھینچنے والا	مری میں بہت سے دلکش نظارے ہیں۔
اندیشہ	ڈر	تمہارا دوست دھوکا دے گا، میرا یہ اندیشہ درست نکلا۔
دالان	صحن	مہمان دالان میں بیٹھے ہوئے ہیں۔
نشیبی	نچلے	بارش سے نشیبی علاقوں میں پانی کھڑا ہو جاتا ہے۔

سوال 6: ہر خانے سے ایک ایک لفظ لے کر جملے بنائیے:

طارق	پھل	کھاتی ہے۔
احمد	کھچڑی	کھاتا ہے
حامدہ	خط	لکھتا ہے
نسیمہ	تختی	لکھتی ہے

جواب: 1۔ طارق پھل کھاتا ہے۔
2۔ احمد خط لکھتا ہے۔
3۔ حامدہ کھچڑی کھاتی ہے۔
4۔ نسیمہ تختی لکھتی ہے۔

معروضی سوالات

❖ دیے گئے جوابات میں سے درست پر دائرہ لگائیں۔

1۔ وادیاں گہرے سبز درختوں سے ڈھکی ہوئی تھیں:
(1) چیل کے (2) کیکر کے
(3) شیشم کے (4) جامن کے

2۔ زیتون کو کہتے ہیں:
(1) آملہ (2) کہو
(3) پانچھ (4) آوازی

3۔ وادی میں پہاڑوں کا منظر تھا:
(1) جان لیوا (2) دلکش
(3) خطرناک (4) ڈراؤنا

4۔ انجیر کو کہتے ہیں:
(1) آملہ (2) آوازی
(3) پھگواڑہ (4) ریوڑی

5۔ اکبر نے بس سے نیچے دیکھا تو اس کا دھک سے رہ گیا:
(1) دماغ (2) کلیجہ
(3) دل (4) سینہ

6۔ علی مراد آیا تھا:
(1) لاہور (2) کراچی
(3) جہلم (4) اسلام آباد

7۔ علی مراد اپنے ماموں کے پاس آیا تھا:
(1) سیر کرنے (2) گرمیوں کی چھٹیاں گزارنے
(3) تعلیم حاصل کرنے (4) ملازمت کرنے

8۔ بس مری کے ہرے بھرے راستے پیچھے چھوڑتی ہوئی بڑھ رہی تھی:
(1) سوات کی طرف (2) کوہالہ کی طرف
(3) کاغان کی طرف (4) ناران کی طرف

جوابات:
1۔ چیل کے 2۔ کہو 3۔ دلکش 4۔ پھگواڑہ
5۔ کلیجہ 6۔ اسلام آباد 7۔ تعلیم حاصل کرنے
8۔ کوہالہ کی طرف

❖ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے۔

1۔ علی مراد کس کے پاس رہ رہا تھا؟
جواب: علی مراد اپنے ماموں کے پاس رہ رہا تھا۔

2۔ کشمیر کے علاقوں میں فضا آلودگی سے پاک کیوں ہوتی ہے؟
جواب: کیونکہ یہاں نہ کارخانوں کا دھواں، نہ بسوں، سکوٹروں اور رکشوں کا شور ہے۔

3۔ علی مراد اپنے ماموں کے پاس کس مقصد کے لیے آیا تھا؟
جواب: علی مراد اپنے ماموں کے پاس تعلیم حاصل کرنے کے لیے آیا تھا۔

4۔ کشمیر اور دیگر علاقوں کے بازاروں میں کیا کیا ملتا ہے؟

جواب: خاصے بارونق بازار ہوتے ہیں جہاں کپڑے' جوتے' نوبیاں' پرچون کی دکانیں' سبزی' انڈے غرض کھانے پینے کی ہر چیز دستیاب ہوتی ہے۔

5- علی مراد کے ماموں کہاں رہتے تھے؟

جواب: علی مراد کے ماموں اسلام آباد میں رہتے تھے۔

6- کشمیر اور آس پاس پھل پھول کے درخت کون کون سے ہوتے ہیں؟

جواب: پھلوں میں خوبانی' سیب' اخروٹ' انار' انجیر' آلو بچے وغیرہ اور پھولوں میں نیلوفر' کاسنی کے علاوہ ذرد' نیلے' سفید پھول' بڑے بڑے درختوں میں چیل اور چنار جگہ جگہ ہوتے ہیں۔

7- علی مراد اور اکبر گرمیوں کی چھٹیاں گزارنے کہاں گئے تھے؟

جواب: علی مراد اور اکبر گرمیوں کی چھٹیاں گزارنے کے لیے آزاد کشمیر گئے تھے۔

8- آزاد کشمیر میں کتنے سکول ہیں اور دیواروں پر کیا نعرہ لکھا نظر آتا ہے؟

جواب: گزشتہ چند برسوں میں کئی سکول کھلے اور جگہ جگہ "کشمیر بنے گا پاکستان" کا نعرہ لکھا ہوتا ہے۔

9- آزاد کشمیر کے راستے میں کون سا دریا آتا ہے؟

جواب: آزاد کشمیر کے راستے میں دریائے جہلم آتا ہے۔

37 میاں وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
صوفیا	نیک لوگ' صوفی	آبائی	باپ دادا کا مسکن
	کی جمع	قیام کرنا	ٹھہرنا
رائج	جاری	درس گاہ	مدرسہ
بے پروائی	توجہ نہ دینا	روحانی	جن کا تعلق انسان
سکھے	شرمائے		کی روح سے ہو
مرید	دینی شاگرد	جانشین	نائب
غفلت	بے فکری	عمل	پوری
فضل	کرم	بے کار	نکما
شرم	حیا	مزار	قبر
درویش	صوفی بزرگ	وسیلہ	ذریعہ

سلیس اُردو

پیرا-1: حضرت میاں وارث شاہؒ پنجابی کے مشہور صوفی شاعر تھے۔ صوفی اس شخص کو کہتے ہیں جو دل کا پاک صاف ہو اور شریعت کی پابندی کے ساتھ ساتھ اللہ سے ولی لگاؤ بھی رکھے۔ اللہ تعالیٰ کی مخلوق سے پیار کرے اور خدمت خلق کو خدا تک پہنچنے کا وسیلہ سمجھے۔ علم کو عمل میں لائے کیونکہ عمل کے بغیر علم بے کار ہے۔

سلیس: حضرت میاں وارث شاہؒ پنجابی زبان کے ایک بہت مشہور صوفی شاعر تھے۔ صوفی اس شخص کو کہتے ہیں جس کا دل تمام قسم کی برائیوں سے پاک ہو اور وہ صرف اللہ سے ہی محبت رکھتا ہو۔ وہ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی مخلوق سے پیار کرے۔ اس مخلوق کی خدمت کو ہی خدا تک پہنچنے کا ذریعہ سمجھے اور وہ علم پر عمل کرتا ہو کیونکہ عمل کے بغیر علم فضول ہے۔

مرکزی خیال

حضرت۔ وارث شاہؒ پنجابی کے مشہور شاعر تھے۔ آپ صوفی بزرگ بھی تھے۔ آپ نے اپنے اشعار کے ذریعے لوگوں کو روحانیت کا درس دیا۔ آپ کی کتاب "ہیر وارث شاہ" لوگوں میں بہت مقبول ہے۔ لوگ اس کتاب کے اشعار بہت شوق سے پڑھتے اور سنتے ہیں۔

حل مشقی سوالات

سوال 1: میاں وارث شاہؒ نے کس درس گاہ سے تعلیم حاصل کی؟

جواب: میاں وارث شاہؒ نے حضرت غلام محی الدین قصوریؒ کی درس گاہ سے قصور میں تعلیم حاصل کی۔

سوال 2: آپ کے استاد محترم کا نام کیا تھا؟

جواب: حضرت غلام محی الدین قصوریؒ آپ کے استاد محترم تھے۔

سوال 3: آپؒ کی روحانی تربیت کہاں ہوئی؟

جواب: آپؒ کی روحانی تربیت پاک پتن کی عظیم روحانی ہستی حضرت بابا فرید گنج شکرؒ کے ہاں ہوئی۔

سوال 4: آپ نے ہیر رانجھا کہاں لکھنی شروع کی؟

جواب: آپ نے ساہیوال کے ایک گاؤں "ملکہ ہانس" میں چھ

سال امامت کرائی اور وہیں ہیر رانجھا لکھنی شروع کی۔

سوال 5: میاں وارث شاہؒ نے ہیر کی کتاب کس زبان میں لکھی؟

جواب: میاں وارث شاہؒ نے ہیر کی کتاب پنجابی میں لکھی۔

سوال 6: صوفی بزرگ کی تین خوبیاں لکھیے۔

جواب: (1) صوفی شریعت کا پابند ہوتا ہے۔

(2) صوفی کا دل دنیا کی محبت سے پاک ہوتا ہے۔

(3) وہ شریعت کی سختی سے پابندی کرتا ہے۔

سوال 7: صوفیا کرام نے مسلمانوں کو کیا درس دیا ہے؟

جواب: صوفیا کرام نے مسلمانوں کو یہ درس دیا ہے کہ وہ علم دین سیکھیں اور خدمت خلق کے ذریعے خدا کو پہچانیں۔

سوال 8: نیچے دیے ہوئے پنجابی الفاظ کو مناسب اردو الفاظ سے ملائیے: جیسے کیجیے۔ کیے۔

چنگے	تباہ ہوا
نکے	ہمیشہ
ماری دا	مانگے
نت	شرم کھائے
منگے	درست

جواب:

پنجابی الفاظ	اُردو الفاظ
چنگے	درست
نکے	شرم کھائے
ماری دا	تباہ ہوا
نت	ہمیشہ
منگے	مانگے

معروضی سوالات

❖ دیے گئے جوابات میں سے درست پر دائرہ لگائیں۔

شام کا کھانا کھانے کے بعد نیلی دیرن پر جا بیٹھا:

(1) فیصل (2) احمد

(3) امجد (4) اکرم

وارث شاہؒ مزید روحانی فیض کی تلاش میں گئے:

(1) کراچی (2) پتن

(3) پاک پتن (4) لاہور

3- نیلی دیرن پر ایک بزرگ کا مزار ہوتا تھا:

(1) کشمیریوں کے متعلق (2) صوفیا کے متعلق

(3) اساتذہ کے متعلق (4) حضور ﷺ کے متعلق

4- حضرت میاں وارث شاہؒ تھے:

(1) نجومی (2) استاد

(3) صوفی بزرگ (4) قطب

5- میاں وارث شاہؒ نے کتاب لکھی:

(1) ہانگ درا (2) بال جبریل

(3) ہیر وارث شاہؒ (4) کسی بنوں

6- صوفیا کرام کا پروگرام پیش کیا جا رہا تھا:

(1) اردو میں (2) فارسی میں

(3) عربی میں (4) پنجابی میں

7- وارث شاہؒ کا مزار ہے:

(1) لاہور میں (2) جنڈیالہ شیر خاں میں

(3) کراچی میں (4) ملتان میں

جوابات: 1- فیصل 2- پاک پتن

3- صوفیا کے متعلق 4- صوفی بزرگ

5- ہیر وارث شاہؒ 6- پنجابی میں

7- جنڈیالہ شیر خاں میں

❖ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے۔

1- میاں وارث شاہؒ کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: میاں وارث شاہؒ شیخوپورہ کے ایک گاؤں جنڈیالہ شیر خاں میں پیدا ہوئے۔

2- حضرت بابا فرید گنج شکرؒ کے جانشین کون تھے؟

جواب: حضرت بابا فرید گنج شکرؒ کے جانشین میاں وارث شاہؒ تھے۔

3- آپ نے کون سی کتاب لکھی؟

جواب: آپ نے "ہیر وارث شاہ" کے نام سے کتاب لکھی۔

4- میاں وارث شاہؒ نے واپسی پر کہاں قیام کیا؟

جواب: وارث شاہؒ نے واپسی پر ساہیوال کے قریب ایک گاؤں "ملکہ ہانس" میں قیام کیا۔

5- کتاب "ہیر وارث شاہ" کس زبان میں ہے؟

جواب: کتاب "ہیر وارث شاہ" پنجابی زبان میں ہے۔

6- میاں وارث شاہؒ نے کب وفات پائی؟

جواب: میاں وارث شاہؒ نے 1820ء میں وفات پائی۔

7- آپ کی روحانی تربیت کہاں ہوئی؟

جواب: آپ کی روحانی تربیت پاکپتن شریف میں ہوئی۔

8- میاں وارث شاہؒ نے کتنی شادیاں کیں؟

جواب: میاں وارث شاہؒ نے کوئی شادی نہیں کی تھی۔

9- صوفی بزرگ کی تین خوبیاں لکھیں۔

جواب: صوفی بزرگ کی تین خوبیاں درج ذیل ہیں:

1- دل کا پاک ہوتا ہے 2- شریعت کا پابند ہوتا ہے۔

3- مخلوق خدا کی خدمت کرتا ہے۔

38 ایک گائے اور بکری

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
چراگاہ	جانوروں کے چرنے کی جگہ	چرنا	گھاس کھانا
ہری بھری	سرسبز	بے مزہ	بے ذائقہ
سراپا	مکمل طور پر	بے مزہ لگنا	بری لگنا
سماں	نظارہ۔ منظر	کلام	بات
ندیاں	چھوٹے نالے	مزاج	حال
رواں	جاری۔ بہتی ہوئی	خیر	بہرحال
بے شمار	بہت زیادہ	کٹنا	گزرنا
سایہ دار	چھاؤں والے	بھلی	اچھی
طائروں	پرندوں	زور چلنا	بس چلنا
صدائیں	آوازیں	نصیب	قسمت
جھک کر	ادب سے	بھلا کرنا	اچھا سلوک کرنا
ٹیں ٹیں	دبی آواز میں بولنا	ڈالا پڑنا	واسطہ پڑنا
دُبلی	پتلی	کم	تھوڑا
سچ کھانا	فروخت کر دینا	نیکی	بھلائی
دہائی	فریاد	جان ڈالنا	طاقت ور بنانا
ماجرا	قصہ، کہانی	بے زبان	جو بات نہ کر سکے
گلہ	شکایت۔ شکوہ	گزران	گزر اوقات
خدا کی سچی کہنا	سچی بات کہنا	احسان	نیکی
		زیبا	مناسب، موزوں

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سلیقے سے	اچھے طریقے سے	قدر	عزت
دم سے	وجہ سے	شرمانا	شرمندہ ہونا
کھٹکا	خطرہ	پچھتانا	افسوس کرنا
واں	وہاں	پرکھنا	جانچنا۔ دیکھنا
لطف	مزہ	مصیبت	مشکل
بنوں	بن کی جمع، جنگلوں	دل کو لگنا	اچھی لگنا

اشعار کی تشریح

شعر1: اِک چراگاہ ہری بھری تھی کہیں
تھی سراپا بہار جس کی زمیں

نثر: کہیں اِک چراگاہ ہری بھری تھی، جس کی زمین سراپا بہار تھی۔

تشریح: کسی جگہ ایک سرسبز و شاداب چراگاہ تھی۔ وہاں ہر قسم کے جانور یعنی گائیں، بھینسیں اور بھیڑ بکریاں وغیرہ چرنے کے لیے آتی تھیں۔ اس گھاس کے میدان کو بڑی محنت اور سلیقے سے بنایا سنوارا گیا تھا۔ پوری کی پوری زمین موسمِ بہار کا منظر پیش کر رہی تھی۔

شعر2: کیا سماں اس بہار کا ہو بیاں
ہر طرف صاف ندیاں تھیں رواں

نثر: اس بہار کا سماں کیا بیاں ہو کہ ہر طرف صاف ندیاں رواں تھیں۔

تشریح: وہاں کی اس بہار کا منظر اتنا خوبصورت، پُر لطف اور دلکش تھا کہ لفظوں میں بیان نہیں ہو سکتا۔ سونے پر سہاگہ یہ کہ چاروں طرف صاف شفاف پانی سے بہتی ندیاں چراگاہ کے حسن کو مزید دوبالا کر رہی تھیں۔

شعر3: تھے اناروں کے بے شمار درخت
اور پیپل کے سایہ دار درخت

نثر: وہاں اناروں اور پیپل کے بے شمار سایہ دار درخت تھے۔

تشریح: چراگاہ کی زمین بھلا بہار کا منظر کیسے نہ پیش کرتی۔ وہاں تو انار کے درخت گنتی سے باہر تھے اور پیپل جیسے سائے والے درختوں کی بھی کمی نہ تھی۔ گھنے اور پھلدار درختوں کی وجہ سے خوبصورتی میں اور اضافہ ہو گیا تھا۔

شعر4: ٹھنڈی ٹھنڈی ہوائیں آتی تھیں
طائروں کی صدائیں آتی تھیں

نثر: ٹھنڈی ٹھنڈی اور طائروں کی صدائیں آتی تھیں۔

تشریح: ذہنوں کو تازگی اور دلوں کو سرور بخشنے والی ٹھنڈی ٹھنڈی ہوائیں چل رہی تھیں۔ پرندے چہچہا رہے تھے۔ ان کی سریلی آوازیں کانوں میں رس گھول رہی تھیں۔

شعر5: کسی ندی کے پاس اک بکری
چرتے چرتے کہیں سے آ نکلی

نثر: ایک بکری کسی ندی کے پاس کہیں سے چرتے چرتے آ نکلی۔

تشریح: اِدھر اُدھر گھومتی ایک بکری گھاس چرتے چرتے ایک ندی کے قریب پہنچ گئی۔

شعر6: جب ٹھہر کر اِدھر اُدھر دیکھا
پاس اک گائے کو کھڑے پایا

نثر: جب ٹھہر کر اِدھر اُدھر دیکھا ایک گائے کو پاس کھڑے پایا۔

تشریح: بکری نے گھاس چرتے چرتے جب اِدھر اُدھر نظر دوڑائی تو اس نے دیکھا کہ ایک گائے اس کے قریب ہی کھڑی ہے۔

شعر7: پہلے جھک کر اسے سلام کیا
پھر سلیقے سے یوں کلام کیا

نثر: اسے جھک کر پہلے سلام کیا بعد میں سلیقے سے یوں کلام کیا۔

تشریح: بکری نے پہلے تو نہایت عاجزی سے اور جھک کر گائے کو سلام کیا۔ اس کے بعد اس نے مؤدبانہ طریقے سے کچھ اس طرح بات کرنی شروع کی۔

شعر8: "کیوں بڑی بی! مزاج کیسے ہیں"
گائے بولی کہ "خیر اچھے ہیں"

نثر: کیوں بڑی بی! مزاج کیسے ہیں، گائے بولی کہ اچھے ہیں۔

تشریح: بڑی بی! سنائیے کیا حال ہے، آپ کی طبیعت کیسی ہے؟ گائے نے جواب دیا کہ بس ٹھیک ہی ہے۔

شعر9: کٹ رہی ہے بُری بھلی اپنی
ہے مصیبت میں زندگی اپنی

نثر: اپنی بری بھلی زندگی مصیبت میں کٹ رہی ہے۔

تشریح: بُرے بھلے دن بس جوں توں کر کے گزار رہی ہوں۔ سچ پوچھیے تو میری زندگی انتہائی مشکل میں ہے۔

شعر10: زور چلتا نہیں غریبوں کا!
پیش آیا لکھا نصیبوں کا

نثر: غریبوں کا زور نہیں چلتا نصیبوں کا لکھا ہی پیش آیا۔

تشریح: ہم جیسے کمزور، غریب اور بے زبان جانوروں کا کوئی بس نہیں چلتا۔ نہ کوئی ہماری مدد کو آتا ہے اور نہ کوئی بات سنتا ہے۔ دکھ اور مصیبتیں سہنا ہی ہمارے مقدر میں ہے۔ بس جو نصیبوں میں لکھا ہوا ہے اب سامنے آ رہا ہے۔

شعر11: آدمی سے کوئی بھلا نہ کرے
اس سے پالا پڑے، خدا نہ کرے

نثر: کوئی بھی آدمی سے بھلا نہ کرے، اللہ کرے کہ اس سے پالا نہ پڑے۔

تشریح: میں تو اس نتیجے پر پہنچی ہوں کہ انسان سے کوئی بھی جانور نیکی نہ کرے۔ یہ بھلائی کا جواب برائی سے دیتا ہے۔ اللہ نہ کرے کہ کسی جانور کا انسان سے واسطہ پڑ جائے۔ یہ تو ظالم ہے۔

شعر12: دودھ کم دوں تو بُو بُو کہتا ہے
ہوں جو دُبلی تو سچ کھاتا ہے

نثر: اگر دودھ کم دوں تو بڑبڑاتا ہے اگر دبلی ہو جاؤں تو سچ کھاتا ہے۔

تشریح: اگر میں دودھ کچھ کم دوں تو یہ منہ ہی منہ میں مجھے برا بھلا کہنا شروع کر دیتا ہے اور کبھی غلیظ میں آ کر مارنے سے بھی نہیں چوکتا۔ اس کے علاوہ اگر میں دودھ دے دے کر یا گھاس کی کمی کی وجہ سے کمزور ہو جاؤں تو یہ ظالم انسان بجائے اس کے کہ میری خوراک اور علاج کا بندوبست کرے، قصاب کے ہاتھ بیچ دیتا ہے۔

شعر13: اس کے بچوں کو پالتی ہوں میں
دودھ سے جان ڈالتی ہوں میں

نثر: میں اس کے بچوں کو پالتی ہوں اور دودھ سے ان میں جان ڈالتی ہوں۔

تشریح: میں دودھ پلا کر انسان کے بچوں کو پالتی ہوں، میرے ہی دودھ سے یہ نیل کر جوان اور طاقتور ہو جاتے ہیں۔

شعر14: بدلے نیکی کے یہ بُرائی ہے
مرے اللہ تری دُہائی ہے

نثر: نیکی کے بدلے یہ برائی ہے، اے میرے اللہ تیری دُہائی ہے۔

تشریح: وفا کا جواب جفا سے اور اچھائی کا جواب برائی سے دینے والے انسان سے انصاف کی کوئی توقع نہیں۔ اے اللہ! میں تجھ سے ہی فریاد کرتی ہوں کہ میری اس سے جان چھڑا۔

شعر15: سُن کے بکری یہ ماجرا سارا
بولی ایسا گلہ نہیں اچھا

نثر: بکری یہ سارا ماجرا سن کر بولی کہ ایسا گلا! اچھا نہیں ہے۔

تشریح: بکری نے گائے کی ساری باتیں انتہائی توجہ سے سنیں اور پھر بولی کہ بڑی بی! انسان کے بارے میں شکوہ شکایت کرنا کوئی اچھی بات نہیں ہے۔

شعر 16: بات سچی ہے بے مزہ لگتی
میں کہوں گی مگر خدا لگتی

نثر: سچی بات بے مزہ لگتی ہے مگر میں خدا لگتی کہوں گی۔

تشریح: یہ حقیقت ہے کہ سچی بات سب کو کڑوی لگتی ہے لیکن میں تو سچ ہی کہوں گی۔

شعر 17: یہ چراگاہ ، یہ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا
یہ ہری گھاس اور یہ سایہ

نثر: یہ چراگاہ، ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا، ہری گھاس اور یہ سایہ (جو ہمیں ملا ہے)۔

تشریح: یہ سرسبز و شاداب چراگاہ، یہ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوائیں، یہ ہری ہری (سبز) گھاس اور درختوں کی چھاؤں۔ یہ سب چیزیں کتنی پیاری اور خوبصورت لگ رہی ہیں۔

شعر 18: ایسی خوشیاں ہمیں نصیب کہاں
یہ کہاں، بے زباں غریبوں کو

نثر: ایسی خوشیاں ہمیں بے زبان غریبوں کو کہاں نصیب۔

تشریح: یہ خوشیاں اور یہ نعمتیں ہمارے مقدر میں کہاں ہو سکتی تھیں۔ ان نعمتوں کے سامنے بے زبان جانوروں کی کیا اوقات ہے؟

شعر 19: یہ مزے آدمی کے دم سے ہیں
لطف سارے اسی کے دم سے ہیں

نثر: یہ مزے اور سارے لطف آدمی کے دم سے ہی ہیں۔

تشریح: یہ سب مزے ہمیں انسان ہی کی وجہ سے نصیب ہو رہے ہیں۔ زندگی کا لطف بھی اسی کی محنت کی وجہ سے برقرار ہے۔

شعر 20: سو طرح کا بنوں میں ہے کھٹکا
واں کی گزران سے بچائے خدا

نثر: بنوں میں سو طرح کا کھٹکا ہے، وہاں گزران سے اللہ بچائے۔

تشریح: جنگلوں میں تو سینکڑوں قسم کے خطرات ہوتے ہیں۔ وہاں کی زندگی سے تو اللہ ہی بچائے۔

شعر 21: ہم پہ احسان ہے بڑا اس کا
ہم کو زیبا نہیں گلہ اس کا

نثر: ہم پر اس کا بڑا احسان ہے لہٰذا اس کا گلا ہم کو زیبا نہیں۔

تشریح: انسان کی وجہ سے ہمیں سہولتیں ملی ہیں۔ جنگل کی قدم قدم پر سہم کر گزاری جانے والی زندگی سے نجات ملی ہے۔ یہ اس کا ہم پر بڑا احسان ہے۔ اس لیے یہ ہمارے لیے مناسب نہیں کہ ہم اس کے بارے میں زبان پر کوئی حرفِ شکایت لائیں۔

شعر 22: قدر آرام کی اگر سمجھو
آدمی کا کبھی گلہ نہ کرو

نثر: اگر آرام کی قدر سمجھو تو کبھی بھی آدمی کا گلہ نہ کرو۔

تشریح: شاعر اس شعر میں بکری کے گائے کو انسان پر گلے شکوے سے منع کرنے کے منظر کو بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ بکری گائے سے کہتی ہے کہ آدمی کی بدولت ہمیں آرام و سکون ملا ہے۔ اگر تمہیں اس آرام کی قدر معلوم ہو تو اس کا کبھی گلہ نہ کرو۔

شعر 23: گائے سن کر یہ بات شرمائی
آدمی کے گلے سے پچھتائی

نثر: گائے یہ بات سن کر آدمی کے گلے سے پچھتائی۔

تشریح: گائے بکری کی باتیں سن کر بہت شرمندہ ہوئی۔ آدمی کے متعلق شکایت کرنے پر اسے اتنا زیادہ احساس ندامت ہوا کہ وہ دل میں پچھتانے اور افسوس کرنے لگی۔ کہنے لگی مجھے تو اس کا احسان مند ہونا چاہیے تھا۔

شعر 24: دل میں پرکھا بھلا برا اُس نے
اور کچھ سوچ کر کہا اُس نے

نثر: اس نے دل میں برا بھلا پرکھا اور کچھ سوچ کر کہا۔

تشریح: اس نے دل میں بکری کی باتوں پر غور کیا۔ ان کے صحیح اور غلط ہونے کو جانچا پرکھا۔ یعنی اپنے فائدے اور نقصان کو سامنے رکھ کر تمام پہلوؤں پر غور و فکر کیا۔ بعد ازاں کچھ سوچ کر کہنے لگی۔

شعر 25: "یوں تو چھوٹی ہے ذات بکری کی
دل کو لگتی ہے بات بکری کی"

نثر: یوں تو بکری کی ذات چھوٹی سی ہے مگر اس کی بات دل کو لگتی ہے۔

تشریح: ویسے تو بکری ایک چھوٹا سا جانور ہے لیکن یہ بہت ہی زیادہ تعقل مند۔ اس کی تمام باتیں بالکل صحیح اور درست ہیں اس نے جو کچھ کہا ہے سو فیصد ٹھیک ہی کہا ہے۔

مرکزی خیال: گائے نے بکری سے اپنے مالک کے متعلق شکایت

کی تو اس نے جواب دیا کہ تا شکری نہ کر۔ یہ چراگاہ، یہ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا، یہ ہری گھاس اور سایہ ہمیں انسان کی بدولت میسر ہے۔ بکری کی یہ بات گائے کو بہت اچھی لگی۔

حل مشقی سوالات

سوال 1: بکری اور گائے کی باتیں ایک مکالمے کی صورت میں لکھیے۔

جواب: کسی ہری بھری اور خوبصورت چراگاہ میں ایک بکری کی گائے سے ملاقات ہوئی۔ اس دوران ان دونوں میں یوں بات چیت ہوئی:

بکری: (جھک کر) بڑی بی! السلام علیکم!

گائے: (بے دلی سے) وعلیکم السلام۔

بکری: سنائیے، آپ کے مزاج کیسے ہیں؟

گائے: بس ٹھیک ہی ہیں۔ بری بھلی گزر رہی ہے لیکن زندگی مشکل میں ہے۔

بکری: بڑی بی! خیریت تو ہے؟ آج آپ اداس اداس سی لگ رہی ہیں۔

گائے: کیا بتاؤں؟ میں تو انسان کے ہاتھوں تنگ آ چکی ہوں۔

بکری: کیا مسئلہ ہے؟ کچھ میں بھی تو سنوں، آخر ہوا کیا؟

گائے: کہیے، کیوں یہ آدمی بھی عجیب چیز ہے۔ اس سے بھلائی کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ ہم جانور ہیں ہی بدقسمت۔ ہمارے مقدر میں تو آرام ہے ہی نہیں۔ تکلیفیں اور مصیبتیں سب ہمارے لیے ہیں۔ بس قسمت کا لکھا سامنے آ رہا ہے۔

بکری: تو یہ کہیے نا کہ آپ کو آدمی سے شکایت ہے۔

گائے: جی بالکل ٹھیک ہے۔ دیکھیے نا! جب تک دودھ دیتی رہوں، انسان کے بچوں کو اپنے دودھ سے پالتی رہوں تو یہ خوش رہتا ہے۔ اگر کسی وجہ سے دودھ کم ہو جائے تو یہ ناراض ہو جاتا ہے۔ کمزور ہو جاؤں تو مجھے چ کھاتا ہے۔ اس کی جتنی بھی خدمت کی جائے احسان مند ہونے کے بجائے یہ ستانا ہی ہے۔

بکری: بڑی بی! سچی بات کڑوی لگتی ہے لیکن میں تو سچ ہی کہوں گی۔ انسان کی شکایت کرنا اچھی بات نہیں۔ دیکھو نا! یہ چراگاہ، ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا، گھاس اور دوسری سب نعمتیں ہمیں انسان ہی کی محنت کی وجہ سے میسر ہیں۔ یہاں ہم بڑی آزادی سے گھاس چر رہی ہیں اور ندی کا صاف پانی پی رہی ہیں۔ یہ سارے عیش و آرام مہیا کرنے والا انسان ہی ہے۔ لہٰذا اس کے خلاف بولنا یا شکایت کرنا ہمیں زیب نہیں دیتا۔

گائے: (سوچ میں پڑنے کے بعد شرمندہ ہو کر) ہاں! تمہاری بات ٹھیک ہے، اس بارے میں تو میں نے کبھی سوچا ہی نہیں تھا۔ تم بالکل ٹھیک کہتی ہو۔ یہ صحیح ہے کہ تم ہو تو چھوٹا سا جانور لیکن تمہاری باتیں بہت پتے کی ہیں۔

سوال 2: دو بچے بکری اور گائے کے کردار ادا کر کے اس نظم کو ڈرامے کی صورت میں پیش کریں۔

جواب: بچے نظم "ایک گائے اور بکری" زبانی یاد کریں اور پھر ڈرامے کی صورت میں پیش کریں۔

سوال 3: گائے نے کون سی غلط بات کہی تھی اور بکری نے گائے کو کیا بتایا؟

جواب: گائے نے کہا کہ انسان بھلائی کا جواب برائی سے دیتا ہے۔ یہ اتنا ظالم ہے کہ ذرا دودھ کم ملے تو بڑبڑاتا ہے۔ یہ احسان بھول جاتا ہے کہ اس کے بچے میرے ہی دودھ سے پل کر جوان ہوتے ہیں۔ گائے نے آدمی کا ذکر ایسے کیا جیسے وہ بہت ہی ظالم ہو۔ اس پر بکری نے کہا کہ آدمی کو برا مت سمجھو۔ اسی کی بدولت ہمیں یہ چراگاہ، ٹھنڈی ٹھنڈی چھاؤں اور پینے کا صاف پانی میسر ہے۔ جنگل کی زندگی سے تو اللہ بچائے وہاں پر ہزاروں اقسام کے خطرات ہیں۔

سوال 4: ان لفظوں کے معنی یاد کیجیے اور جملے بنائیے۔

سراپا۔ طائر۔ پالا پڑنا۔ کھٹکا۔ زیبا۔

جواب:

الفاظ	معانی	جملے
سراپا	مکمل طور پر	پھولوں کی کیاریاں سراپا بہار کا منظر پیش کر رہی تھیں۔
طائر	پرندہ	شکاری نے کئی طائر پکڑ رکھے تھے۔
پالا پڑنا	واسطہ پڑنا	خدا کرے کہ آدمی سے کسی کا پالا نہ پڑے۔
کھٹکا	ڈر، خوف	اس نے محنت کی ہے، اس لیے اسے فیل ہونے کا کھٹکا نہیں۔
زیبا	مناسب	انسان کو زیبا نہیں کہ وہ کسی سے حسد کرے۔

سوال 5: ہم آواز الفاظ لکھیے جیسے نصیب، غریب۔

جواب: ہم آواز الفاظ درج ذیل ہیں:

ہری بھری	پیاں رواں	
ہوائیں صدائیں	کہیں نہیں	
سلام کلام	بھلا خدا	
غریبوں نصیبوں	پاتی ڈالتی	
برائی دہائی	شرمائی پچھتائی	

معروضی سوالات

❖ دیے گئے جوابات میں سے درست پر دائرہ لگائیں۔

1- پیپل کے درخت ہوتے ہیں:
(1) ہوادار (2) پھل دار
(3) سایہ دار (4) لمبے

2- چراگاہ میں بے شمار درخت تھے:
(1) اناروں کے (2) چناروں کے
(3) آموں کے (4) جامن کے

3- بنوں یعنی جنگلوں میں کھٹکا ہے:
(1) درندوں کا (2) انسانوں کا
(3) حیوانوں کا (4) پانی کی کمی کا

4- بکری نے اپنے پاس کھڑے پایا:
(1) بھیڑ کو (2) بھینس کو
(3) گائے کو (4) اونٹ کو

5- اک چراغاں ہری بھری تھی:
(1) نہیں (2) یہیں
(3) کہیں (4) وہیں

6- کسی ندی کے پاس ایک:
(1) بکرا (2) کتا
(3) بکری (4) بھیڑ

7- دودھ کم دوں تو:
(1) مارتا ہے (2) کھلاتا ہے
(3) بڑبڑاتا ہے (4) ہانکتا ہے

8- میرے اللہ تیری:
(1) ہر جگہ رسائی ہے (2) برائی ہے
(3) بھلائی ہے (4) دہائی ہے

جوابات: 1- سایہ دار 2- اناروں کے 3- درندوں کا 4- گائے کو 5- کہیں 6- بکری 7- بڑبڑاتا ہے 8- دہائی ہے

❖ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے۔

1- گائے اور بکری کی ملاقات کہاں ہوئی؟
جواب: گائے اور بکری کی ملاقات ندی کے پاس ہوئی۔

2- چراگاہ میں کیا کیا نعمتیں تھیں؟
جواب: چراگاہ میں ہری بھری گھاس، ندیاں، اناروں اور پیپل کے سایہ دار درخت، ٹھنڈی ہوائیں اور پرندوں کی دل لبھانے والی آوازیں تھیں۔

3- گائے بکری سے آدمی کا گلہ کن باتوں پر کر رہی تھی؟
جواب: گائے بکری سے آدمی کا گلہ کر رہی تھی کہ دودھ جس دن کم ہو جائے باتیں سناتا ہے اور قصائی کے ہاتھ فروخت کر ڈالتا ہے حالانکہ میرے دودھ سے آدمی کے بچے پلتے ہیں یعنی نیکی کا بدلہ برائی ہے۔

4- چراگاہ کا منظر اپنے لفظوں میں بیان کریں۔
جواب: چراگاہ کی زمین ہری بھری تھی اور اس میں بے شمار درخت تھے۔

5- ندی کے پاس کون کون سے جانور تھے؟
جواب: ندی کے پاس ایک بکری اور گائے تھی۔

6- بکری نے کیا تجویز پیش کیا؟
جواب: بکری نے کہا کہ ہمیں اتنی ساری سہولتیں تو آدمی کی طرف سے ملی ہیں صرف گھاس کھانے کے لیے جنگل میں رہنا پڑتا تو کبھی کوئی درندہ ہمیں چیر پھاڑ کر کھا چکا ہوتا۔

7- گائے بکری کی بات کی قائل ہوئی تو گائے نے کیا رائے قائم کی؟
جواب: پہلے شرمائی پھر آدمی کے گلے سے پچھتائی دل میں بھلا برا پرکھا اور کچھ سوچ کر کہا:
"یوں تو چھوٹی ہے ذات بکری کی، دل کو لگتی ہے بات بکری کی"

8- بکری نے گائے کے گلے کا کیا جواب دیا؟
جواب: بکری نے کہا کہ گلہ اچھا نہیں ہے۔ یہ چراگاہ، یہ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا، یہ ہری گھاس اور یہ سایہ آدمی کی بدولت ہی ہمیں ملا ہے۔

9- گائے کو بکری کی بات کیسی لگی؟
جواب: گائے کو بکری کی بات بہت اچھی لگی۔

39 : ہماری آبادی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
کھیتی باڑی	کاشتکاری	تمدنی زندگی	مل جل کر رہنا
تن	جسم	بخشنا	عطا کرنا
عطا کرنا	بخشنا	شعور	عقل
کھوہ	غار	خوف	ڈر
قدرتی پیداوار	خود بخود پیدا ہونے والی چیز	انجام دینا	پورا کرنا
پناہ لینا	سر چھپانا	آغاز	شروع
فضیلت	عظمت	قصبہ	چھوٹا گاؤں
وحشی	جنگلی	درکار ہونا	ضرورت ہونا
فطری	قدرتی	مفید	فائدہ مند
حاجت	ضرورت	مردم شماری	انسانوں کی گنتی
حفاظت	دیکھ بھال		

سلیس اُردو

پیرا: آج سے ہزاروں سال پہلے اس زمین پر انسانی آبادی بہت کم تھی۔ اس وقت کے لوگ عام طور پر جنگلوں میں رہتے تھے۔ ان کی زندگی بہت سادہ تھی اور ان کی ضرورتیں بہت تھوڑی تھیں۔ اناج حاصل کرنے کے لیے انھیں کھیتی باڑی کی ضرورت نہ تھی بلکہ وہ قدرتی پیداوار اور پھلوں پر گزارہ کرتے تھے۔

سلیس: آج سے ہزاروں سال پہلے کی بات ہے کہ ہماری زمین پر انسانی آبادی بہت کم تھی اور لوگ جنگلوں میں رہتے تھے۔ ان کی زندگی سادہ تھی اور ان کی ضروریات اتنی زیادہ نہیں ہوتی تھیں۔ اس زمانے کے لوگ اناج اگانے کے لیے کھیتی باڑی نہیں کرتے تھے بلکہ خود بخود جو چیز اُگی ہوئی مل جاتی وہی کھا لیتے تھے۔

مرکزی خیال: انسانی تہذیب نے آہستہ آہستہ ترقی کی۔ پہلے انسان جنگلوں میں رہتا تھا پھر اس نے شہر آباد کر لیے۔ خوراک کی ضروریات قدرتی پیداوار، پھلوں اور جانوروں کے شکار سے پوری کرتے تھے۔ اس کی جگہ انسان نے کھیتی باڑی شروع کر دی۔ کپڑے کا لباس تیار کیا۔ بہتر زندگی گزارنے کے لیے انھیں زیادہ سے زیادہ محنت کرنا ہوگی۔

حل مشقی سوالات

سوال 1: انسان کی ابتدائی زندگی کیسی تھی؟
جواب: انسان کی ابتدائی زندگی بہت سادہ تھی۔

سوال 2: تمدنی زندگی سے انسان کو کیا فائدے حاصل ہوئے؟
جواب: جیسے جیسے تمدنی زندگی نے ترقی کی ویسے ویسے انسان کی سہولیات بھی بڑھتی گئیں۔ انسانوں نے مل جل کر کام کرنا شروع کیا تو آہستہ آہستہ بستیاں اور شہر بننے لگے۔ لوگوں نے کھیتی باڑی شروع کی تو اس سے پیداوار میں اضافہ ہونے لگا۔ نئے طریقہ علاج سے انسانوں کو صحت کی بہتر سہولیات بھی ملنے لگیں۔

سوال 3: آبادی بڑھنے سے کون کون سی مشکلات پیدا ہوئیں؟
جواب: آبادی کے بڑھنے سے بہت سی مشکلات پیدا ہوئیں جن میں روزگار کا مسئلہ اور سہولیات میں کمی ہونے لگی۔

سوال 4: پاکستان کی موجودہ آبادی کتنی ہے؟
جواب: پاکستان کی موجودہ آبادی تقریباً چوبیس کروڑ ہے۔

سوال 5: آبادی کی وجہ سے پیدا ہونے والی مشکلات کو ہم کس طرح سے دور کر سکتے ہیں؟
جواب: آبادی کی وجہ سے پیدا ہونے والی مشکلات کو دور کرنے کے لیے ضروری ہے کہ ہر پاکستانی فارغ نہ بیٹھے بلکہ ایمانداری سے کام کرے۔ ہم تعلیمی وسائل کو عام کریں اور روزگار کے مواقع مہیا کریں۔

سوال 6: ان الفاظ کے معنی یاد کیجیے اور جملے بنائیے۔
مشغلہ۔ وحشی۔ فضیلت۔ شعور۔ تمدن۔ آغاز۔ اضافہ۔ حصول۔ سائل۔ ہاتھ بٹانا

جواب:

الفاظ	معانی	جملے
مشغلہ	شغل، کام	محنت مزدوری کرنا میرا پسندیدہ مشغلہ ہے۔
وحشی	جنگلی	شکاریوں کو وحشی جانوروں سے واسطہ پڑتا رہتا ہے۔

الفاظ	معانی	جملے
فضیلت شعور	برتری عقل سمجھ	انسان کو تمام مخلوقات پر فضیلت حاصل ہے۔
تمدن	رہنے سہنے کا طریقہ	عمر بڑھنے کے ساتھ ساتھ شعور میں بھی اضافہ ہوتا جاتا ہے۔
آغاز	شروع	انسانی تہذیب و تمدن نے آہستہ آہستہ ترقی کی۔
اضافہ	زیادتی	ہر کام کا آغاز اللہ کے نام سے کرنا چاہیے۔
حصول	حاصل کرنا	دنیا کی آبادی میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔
وسائل	ذرائع	مسلمانوں نے حصول پاکستان کے لیے بہت قربانیاں دیں۔
ہاتھ بٹانا	مدد کرنا	پاکستان وسائل کی دولت سے مالا مال ہے۔
		کام کاج میں والدین کا ہاتھ بٹانا چاہیے۔

سوال 7: واحد بتائیے۔

مشکلات۔ مکانات۔ وسائل۔ مسائل۔ مدارس۔ ماہرین۔ ایجادات۔

جواب:

جمع	واحد	جمع	واحد
مشکلات	مشکل	مدارس	مدرسہ
مکانات	مکان	ماہرین	ماہر
وسائل	وسیلہ	ایجادات	ایجاد
مسائل	مسئلہ		

معروضی سوالات

❖ دیے گئے جوابات میں سے درست پر دائرہ لگائیں۔

1- پہلے انسان کا مشغلہ تھا:
(1) شکار (2) زراعت
(3) پرندے پالنا (4) تعلیم حاصل کرنا

2- پرانے وقتوں کے لوگ رہتے تھے:
(1) محلوں میں (2) جنگلوں میں
(3) صحراؤں میں (4) مکانوں میں

3- اللہ تعالیٰ نے انسان کو فضیلت دی ہے:
(1) درختوں پر (2) آسمانوں پر
(3) زمینوں پر (4) جانداروں پر

4- چھوٹی چھوٹی بستیاں ہونے لگیں:
(1) بڑی (2) چھوٹی (3) پرانی (4) غیر

5- جنگلی اور وحشی زندگی تھی:
(1) آرام دہ (2) خطرناک (3) پرامن (4) تباہ کن

6- تعلیم کے لیے ضرورت ہوگئی:
(1) سینما گھروں کی (2) عمارتوں کی
(3) مدارس کی (4) ریڈیو سٹیشنوں کی

7- پاکستان کا ہر فرد ہے:
(1) بخیل (2) سخی (3) بزدل (4) مجاہد

8- ہمارے ملک میں روز بروز بڑھ رہی ہے:
(1) آبادی (2) تعلیم (3) جہالت (4) غربت

9- انسان کی تمدنی زندگی کا آغاز ہوا:
(1) جب سے پاکستان بنا (2) چند سال پہلے
(3) ہزاروں برس پہلے (4) سینکڑوں سال پیشتر

10- انسان کی زندگی میں بہت سی سہولتیں پیدا ہوئیں:
(1) فلموں کے سبب (2) ایجادات کی وجہ سے
(3) اچھے اچھے پکوان سے (4) پکی سڑکوں کے باعث

11- پاکستانی قوم محنتی اور بہادر ہے اس کا ہر فرد:
(1) مجاہد ہے (2) تعلیم یافتہ ہے
(3) آسودہ ہے (4) ذہین ہے

جوابات:

1- شکار 2- جنگلوں میں 3- جانداروں پر
4- بڑی 5- خطرناک 6- مدارس کی
7- مجاہد 8- آبادی 9- سینکڑوں سال پیشتر
10- ایجادات کی وجہ سے 11- مجاہد ہے

❖ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے۔

1- 1981ء کی مردم شماری کے مطابق ہماری آبادی کتنی تھی؟

جواب: 1981ء کی مردم شماری کے مطابق ہماری آبادی تقریباً آٹھ کروڑ اڑتیس لاکھ تھی۔

2- ہزاروں سال پہلے انسان کیسی زندگی گزارتا تھا؟

جواب: قدرتی پیداوار، پھلوں پر گزارا کرتا، جنگلی جانوروں کا شکار کر کے گوشت کھا لیتا، ہڈیوں سے ہتھیار کا کام لیتا، کھال سے تن

ڈھانکتا، رہنے کے لیے مکان نہ تھے، درختوں کی کھوہوں اور پہاڑوں کے غاروں میں رہتا تھا۔

3- لوگ ہڈیوں اور کھال سے کیا کام لیتے تھے؟

جواب: لوگ جانوروں کی ہڈیوں سے ہتھیار کا کام لیتے تھے اور ان کی کھال سے تن ڈھانپتے تھے۔

4- اب ہماری آبادی کتنی ہو چکی ہے؟

جواب: اس وقت ہمارے ملک کی آبادی چودہ کروڑ سے بھی زیادہ ہو چکی ہے۔

5- انسان کی تمدنی زندگی کا آغاز کیسے ہوا؟

جواب: انسان مل جل کر رہنے لگا۔ لوگ ہر ضروری کام سب آپس میں مل کر انجام دینے لگے۔ اس طرح مکان بنے اور بستیاں آباد ہوئیں۔ اناج کے حصول کے لیے کھیتی باڑی شروع کی گئی۔

6- جنگلی زندگی سے چھٹکارا حاصل کرنے کا طریقہ کیا تھا؟

جواب: جنگلی زندگی سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے ضروری تھا کہ انسان مل جل کر رہیں۔

7- پاکستانی قوم کیسی ہے؟

جواب: پاکستانی قوم بہادر اور محنتی ہے۔ اس کا ہر فرد مجاہد ہے۔

8- آبادی بڑھنے سے کیا کیا مشکلات پیدا ہوئیں؟

جواب: آبادی بڑھنے سے بہت زیادہ مشکلات پیدا ہوئیں۔ مثلاً خوراک اور رہائش سمیت تعلیم و صحت کی سہولتوں میں بھی کمی ہوئی۔

9- آبادی میں اضافے کے باعث کیا مشکلات پیش آتی ہیں؟

جواب: جب کھانے والوں کی تعداد زیادہ ہوگی تو اناج کم پڑے گا۔ گھروں میں افراد بڑھنے سے نئے مکانات کی ضرورت ہو گی۔ تمام بچوں کی تعلیم کے لیے مدرسے ناکافی ہوں گے۔ زندگی کی بہت سہولتوں سے ایک بڑی تعداد محروم رہے گی۔

10- اللہ تعالیٰ نے انسان کو اچھی زندگی گزارنے کے لیے کیا چیز عطا کی ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے انسان کو اچھی زندگی گزارنے کے لیے شعور عطا کیا ہے۔

ملکی آبادی کی مشکلات پر قابو پانے کے لیے ہم سب کو کیا کرنا چاہیے؟

جواب: پاکستانی بچے مفید تعلیم حاصل کریں، پڑھائی کے ساتھ ساتھ کوئی ہنر سیکھ رکھیں اور کمائی کریں۔

12- پہلے وقتوں کے لوگوں کا مشغلہ کیا تھا؟

جواب: پہلے وقتوں کے لوگوں کا مشغلہ شکار کرنا تھا۔

40 کہانی لکھیے

ان تصویروں کو غور سے دیکھیے اور خوب سوچ کر ایک اچھی کہانی لکھیے۔

آپ اپنی کہانی اس طرح شروع کر سکتے ہیں:

ایک دن ایک چھوٹا سا چوہا بل سے باہر نکل آیا۔ وہ اِدھر اُدھر پھر رہا تھا۔ بلی نے اسے دیکھ لیا۔ بلی چوہے کے پیچھے دوڑی۔ چوہا ڈر کر بھاگا۔ بھاگتے بھاگتے اسے ایک خالی بوتل نظر آئی۔ وہ

جواب: بلی اور چوہا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ویران جگہ پر ایک بل میں چار چوہے رہتے تھے۔ چاروں آپس میں گہرے دوست تھے۔ ایک دفعہ ان میں سے ایک چوہا کھانے پینے کی تلاش میں بل سے باہر نکل آیا۔ ابھی وہ تھوڑی دور ہی گیا تھا کہ ایک بلی نے کہیں سے اسے دیکھ لیا۔ بلی چوہے کو پکڑنے کے لیے بھاگی۔ چوہا اپنی جان کی حفاظت کے لیے بھاگا لیکن اس کا بل کافی دور تھا۔ اسے بھاگتے ہوئے ایک خالی بوتل نظر آئی۔ وہ اس کے اندر گھس گیا۔ بلی نے چوہے کو بوتل سے نکالنے کی ہر ممکن کوشش کی۔ پہلے اس نے بوتل میں منہ ڈالا لیکن منہ بوتل کے اندر نہ جا سکا۔ پھر اس نے پنجہ ڈالا لیکن پنجہ بھی بوتل کے منہ میں جا نہ سکا تو بلی چوہے کو باہر نکالنے کے لیے سر توڑ کوشش کرنے لگی۔ وہ کسی قیمت پر بھی چوہے کو چھوڑنا نہیں چاہتی تھی۔ اس لیے وہ ایک چھڑی کی تلاش میں نکل پڑی تاکہ چوہے کو چھڑی سے باہر نکالے۔

بلی چھڑی لینے کے لیے گئی تو چوہے کے باقی دوست بھی ادھر آ گئے تاکہ مشکل میں اس کی مدد کر سکیں۔ انہوں نے جلدی ایک ترکیب سوچی۔ ایک چوہا بوتل کے ساتھ کھڑا ہو گیا دوسرا چوہا پہلے چوہے کے سر پر بیٹھ گیا اور تیسرا چوہا دوسرے کے اوپر۔ تیسرے چوہے نے بوتل کے منہ کے قریب ہو کر اپنی دم کو بوتل کے اندر لٹکایا۔ بوتل کے اندر چوہے نے دم کو پکڑا اور باہر آ گیا۔ اب چاروں چوہے مل کر بھاگ گئے اور بل کے اندر آ کر سکون کا سانس لیا۔ جب بلی چھڑی لے کر آئی تو بوتل خالی تھی۔ بلی بہت شرمندہ ہوئی۔

مرکزی خیال: کوشش سے ناممکن کو ممکن بنایا جا سکتا ہے۔ چوہا بوتل میں سے باہر نہیں نکل سکتا ہے۔ اس کے ساتھی ایک دوسرے کے اوپر کھڑے ہوئے اور آخری چوہے نے اپنی دم بوتل میں لٹکا کر چوہے کو باہر نکال لیا۔

41 ابا جان کے نام خط

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
کئی	بہت سے	محبت	پیار
دستک	کھٹکھٹانا	عمل	کام
خیریت	سلامتی، تندرستی	وجہ	سبب

سلیس اُردو

پیرا-1: وارث نے دروازہ کھولا اور ڈاکیے سے خط لے کر اس کا شکریہ ادا کیا۔ وارث کے ابا نے خط میں لکھا تھا کہ وہ خیریت سے کراچی پہنچ گئے ہیں، مصروفیت کی وجہ سے خط لکھنے میں دیر ہوئی۔ اس خط میں انھوں نے وارث کو دوسری باتوں کے علاوہ یہ بھی لکھا تھا کہ وہ اپنے ہاتھ سے انھیں خط لکھے۔ وارث یہ پڑھ کر بہت خوش ہوا۔

سلیس: وارث نے اپنے گھر کا دروازہ کھولا اور ڈاکیے سے خط لے کر بہت زیادہ خوش ہوا۔ اس کا شکریہ بھی ادا کیا۔ اس خط میں وارث کے ابا نے لکھا تھا کہ وہ صحیح سلامت کراچی پہنچ گئے ہیں اور کسی کام میں مصروف ہونے کی وجہ سے وہ جلدی خط نہیں لکھ سکے۔ اس خط میں انہوں نے دوسری باتوں کے علاوہ ایک خاص بات یہ لکھی کہ وارث خود اپنے ہاتھ سے خط لکھ کر بھیجے۔ وارث یہ بات پڑھ کر بہت زیادہ خوش ہوا۔

حل مشقی سوالات

سوال 1: وارث کے ابا نے خط میں کیا لکھا تھا؟

جواب: وارث کے ابا نے لکھا تھا کہ وہ کراچی خیریت سے پہنچ گئے ہیں۔ کسی مصروفیت کی وجہ سے جلدی خط نہیں لکھ سکے اور وارث خود اپنے ہاتھ سے خط لکھ کر بھیجے۔

سوال 2: وارث کے ابا نے جو باتیں کراچی جاتے وقت اسے کہی تھیں، وہ ان پر کس طرح عمل کرتا تھا؟

جواب: وارث نے لکھا کہ وہ ان تمام باتوں پر عمل کر رہا ہے جو انہوں نے کراچی جاتے وقت اسے کہی تھیں مثلاً روزانہ سکول

جانا، واپس آ کر کچھ آرام کرنا، پھر سکول کا کام کرنا، شام کو کھیلنا اور کھانا کھا کر سو جانا۔

سوال 3: ننھی اپنے ابا کا انتظار کرتی تو اس کی امی اسے کس طرح سمجھاتی تھیں؟

جواب: ننھی جب اپنے ابا جان کا انتظار کر کے تھک جاتی تو اس کی ماں اسے کہتی تھی کہ اس کے ابا دور گئے ہوئے ہیں اور مٹھائی لے کر آئیں گے۔

سوال 4: جمع بتائیے:

دروازہ۔ مصروفیت۔ لفافہ۔ خوشی۔ مٹھائی

جواب:

واحد	جمع	واحد	جمع
دروازہ	دروازے	خوشی	خوشیاں
مصروفیت	مصروفیات	مٹھائی	مٹھائیاں
لفافہ	لفافے		

سوال 5: اپنے دوست کو خط لکھیے۔ اس میں اپنے پاس ہونے کی خبر دیجیے۔

کمرۂ امتحان
18 اکتوبر 2008ء

پیارے دوست!

السلام علیکم! میں بالکل خیریت سے ہوں۔ مجھے امید ہے کہ آپ بھی خیریت سے ہوں گے۔ جیسا کہ آپ کو معلوم تھا کہ میں نے چوتھی جماعت کا سالانہ امتحان دے رکھا تھا اور اس کے نتیجے کا انتظار کر رہا تھا۔ اس بات نے مجھے بہت پریشان کر رکھا تھا۔ آخر کار نتیجے کا اعلان ہو ہی گیا۔

صبح جب میں سکول پہنچا تو اسمبلی میں ہمارے ہیڈ ماسٹر صاحب نتیجے کا اعلان کرنے کیلئے آئے۔ تمام جماعتوں کا نتیجہ بتایا جا رہا تھا۔ میرے دل کی دھڑکنیں تیز ہو گئی تھیں کہ خدا جانے کیا نتیجہ نکلتا ہے؟ لیکن مجھے اپنی محنت پر بھی بہت بھروسا تھا۔ آخر کار ہیڈ ماسٹر صاحب نے ہماری جماعت کے نتیجے کا اعلان کیا۔ میں نے اپنی جماعت میں فرسٹ پوزیشن حاصل کی ہے اور مجھے ایک خوبصورت تحفہ بھی ملا ہے۔

اب میں پانچویں جماعت میں ہو گیا ہوں۔ میں نے اب بھی پچھلے سال کی طرح پختہ ارادہ کر لیا ہے کہ آئندہ بھی بہت محنت کروں گا اور پڑھ کر ملک و قوم کا نام روشن کروں گا۔

آپ کا دوست
احمد

سوال 6: میں۔ سے۔ کو وغیرہ حرف ہیں۔ اس سبق میں سے حرف چن کر لکھیے۔

جواب: کر۔ سے۔ نے۔ کے۔ کو۔ کا۔ کر۔

معروضی سوالات

❖ دیے گئے جوابات میں سے درست پر دائرہ لگائیں۔

1- وارث کے ابا گئے تھے:
(1) کراچی (2) لاہور
(3) ملتان (4) اسلام آباد

2- وارث نے خط لکھا:
(1) چچا کو (2) ابا کو
(3) دادا کو (4) ماموں کو

3- دروازے پر دستک دی:
(1) ابا نے (2) خالہ نے
(3) ڈاکیے نے (4) امی نے

4- دروازہ کھولا:
(1) ننھی نے (2) امی جان نے
(3) دادا نے (4) وارث نے

5- ننھی دروازے پر بیٹھتی تھی:
(1) دو بجے (2) تین بجے
(3) چار بجے (4) پانچ بجے

6- دستک پر وارث نے دروازے کے پاس جا کر پوچھا:
(1) کیا چاہیے (2) کس سے ملنا ہے
(3) کون صاحب ہیں (4) کون بدتمیز ہے

7- وارث نے ابو کو لکھا: جب کراچی سے آئیں تو ننھی کے لیے لیتے آئیں:
(1) مٹھائی اور بکیے (2) تحفہ اور کھلونے
(3) سندھی چادر اور ٹوپی (4) مٹھائی اور کھلونے

8- وارث نے اپنے لیے منگائیں:

(1) جرابیں (2) کتابیں
(3) سپیاں (4) پتلیں

جوابات:
1- کراچی 2- ابا کو 3- ڈاکیے نے
4- وارث نے 5- چار بجے 6- کون صاحب ہیں
7- مٹھائی اور کھلونے 8- کتابیں

❖ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے۔

1- وارث کے ابا کہاں گئے تھے؟
جواب: وارث کے ابا کراچی گئے تھے۔

2- خط لکھنے میں تاخیر کا سبب وارث کے ابو نے کیا بتایا؟
جواب: خط لکھنے میں تاخیر کا سبب وارث کے ابا نے یہ بتایا کہ مصروفیت کی وجہ سے خط لکھنے میں دیر ہوئی۔

3- اپنے ابو کو خط لکھنے کا خیال وارث کو کیسے آیا؟
جواب: ابو نے اپنے خط میں فرمائش کی تھی کہ وارث اپنے ہاتھ سے انھیں خط لکھے۔

4- وارث کے گھر والوں کو خط کا انتظار کیوں تھا؟
جواب: وارث کے ابا نے کہا تھا کہ وہ کراچی جا کر خط لکھیں گے۔

5- وارث نے چھوٹی بہن کے بارے میں ابو کو کیا لکھا؟
جواب: ابا جان! ننھی آپ کو بہت یاد کرتی ہے۔ شام چار بجے روزانہ دروازے پہ انتظار کرتی ہے۔

6- وارث لفافہ کہاں سے لے کر آیا تھا؟
جواب: وارث لفافہ ڈاک خانے سے لے کر آیا تھا۔

7- ابا کا انتظار کون کرتا تھا؟
جواب: ابا جان کا انتظار ننھی کرتی تھی۔

8- ابا جان کا انتظار ننھی کتنے بجے کرتی تھی؟
جواب: ننھی شام چار بجے دروازے پر بیٹھ کر اپنے ابا جان کا انتظار کرتی تھی۔

9- ننھی ابا کا انتظار کرتی تو اس کی امی اسے کس طرح سمجھاتی؟
جواب: امی جان ننھی سے کہتی کہ تمہارے ابا دور گئے ہیں۔ وہ تمہارے لیے مٹھائی اور کھلونے لے کر آئیں گے۔

☆☆☆

42 ہمدردی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
کردار	کام	نوعمر	جوان
منظر	نظارہ	منی آرڈر	روپیہ جو ڈاک کے ذریعے بھیجتے ہیں
فرش	زمین		
فارغ وقت	فرصت کا وقت	مدت	عرصہ
اجرت	مزدوری	بیوہ	جس کا خاوند مر گیا ہو
ناراض	ناخوش	تقسیم کرنا	بانٹنا
لیٹر بکس	خط ڈالنے کا ڈبہ	مرحوم	مرا ہوا۔ فوت شدہ
برباد	تباہ	بے فکر	بے پروا۔ آزاد
دستک	کھٹکھٹانا	قرض	ادھار
ذکر	بات۔ تذکرہ	صحیح صحیح	ٹھیک ٹھیک
خط چھانٹنا	خط الگ الگ کرنا	قصہ	کہانی۔ واقعہ
وظیفہ	پڑھائی کیلئے جو رقم بطور مدد دی جائے	شرط	پابندی۔ قید
		مجبور کرنا	تنگ کرنا
دستخط	اپنے ہاتھ سے لکھا ہوا نام	تاجر	تجارت کرنے والا
		مقرر کرنا	ٹھہرانا
بے کار	فضول		

پیرا: آپ مجبور کرتی ہیں تو بتائے دیتا ہوں مگر ایک شرط پر کہ آپ کسی سے اس کا ذکر نہیں کریں گی۔ ہمارے پوسٹ ماسٹر صاحب کے پاس ایک بہت بڑے تاجر بیٹھے ہوئے تھے۔ خط چھانٹنے والے نے سلیم میاں کا خط لا کر پوسٹ ماسٹر صاحب کو دکھایا۔ وہ خط انھوں نے بھی دیکھ لیا۔ اس خط کا اُن پر بہت اثر ہوا اور اُنھوں نے سلیم اور بانو کے لیے سَو روپے ماہوار وظیفہ مقرر کر دیا ہے۔

سلیم: اگر آپ ضرور پوچھنا چاہتی ہیں تو میں بتائے دیتا ہوں مگر ایک شرط یہ ہے کہ آپ کسی کو بتائیں گی نہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ہمارے پوسٹ ماسٹر صاحب کے پاس ایک بہت بڑے تاجر بیٹھے ہوئے تھے۔ خط چھانٹنے والے نے سلیم میاں کا خط لا کر پوسٹ ماسٹر صاحب کو دکھایا تو وہ خط تاجر نے بھی دیکھ لیا اس خط کا تاجر پر اتنا اثر ہوا کہ اُس نے سلیم اور بانو کے لیے

سَو روپے ماہوار وظیفہ مقرر کر دیا۔

حل مشقی سوالات

سوال 1: سلیم نے اپنی باجی سے اپنے ابا جان کے بارے میں پوچھا تو باجی نے کیا جواب دیا؟

جواب: سلیم نے جب اپنی باجی سے ابا جان کے بارے میں پوچھا تو باجی نے کہا کہ وہ اللہ تعالیٰ کے پاس چلے گئے ہیں۔

سوال 2: سلیم نے خط میں کیا کیا باتیں لکھوائیں؟

جواب: سلیم نے باجی سے کہا کہ اس کا سلام لکھے اور لکھے کہ آپ ہمارے پاس کیوں نہیں آتے؟ امی سارا وقت کام کرتی ہیں اور ہم سے باتیں بھی نہیں کرتیں۔

سوال 3: ان الفاظ کے معنی یاد کیجیے:

دستک۔ بیوہ۔ مرحوم۔ تاجر۔ وظیفہ۔ دستخط۔

جواب:

الفاظ	معانی
دستک	کھٹکھٹانا۔ کسی چیز پر ہاتھ مارنا
بیوہ	وہ عورت جس کا شوہر فوت ہو چکا ہو
مرحوم	فوت شدہ۔ مرا ہوا۔
تاجر	تجارت کرنے والا۔ سوداگر
وظیفہ	وہ رقم جو غریب طالب علم کو تعلیمی اخراجات کے لیے ملے
دستخط	اپنے ہاتھ سے لکھا ہوا نام۔ اپنے ہاتھ کی علامت۔ نشانی

سوال 4: اس ڈرامے کو کہانی کی صورت میں بیان کیجیے۔

جواب: ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک آدمی جس کا نام مسعود تھا۔ اپنے بیوی بچوں کے ساتھ ہنسی خوشی زندگی بسر کر رہا تھا۔ اس کی بڑی بیٹی کا نام بانو تھا اور چھوٹے بیٹے کا نام سلیم تھا۔ ایک دن مسعود بیمار ہوا اور وفات پا گیا۔ وقت گزرتا گیا۔ ایک دن سلیم اور بانو چٹائی پر بیٹھے ہوئے تھے۔ اچانک سلیم نے اپنی بہن سے کہا کہ ان کے ابا جان کہاں ہیں۔ وہ گھر پر کیوں نہیں آتے؟ ان کی ماں سارا دن کام کرتی ہیں اور رو جاتی ہیں۔ ابا جان پیسے بھی نہیں بھیجتے۔ بتایئے! ابا جان کہاں چلے گئے ہیں؟ اس کی بہن نے اسے سمجھانے کی بہت کوشش کی لیکن اس نے ایک نہ سنی۔ وہ ایک ڈاکخانے سے لفافہ لے آیا اور بانو سے کہا کہ ابا جان کو خط لکھو۔ اس کی باجی نے اسے بہت سمجھایا مگر وہ نہ مانا اس نے کہا کہ خط میں لکھو کہ سلیم آپ کو سلام کہتا ہے اور کہتا ہے کہ آپ ہمارے پاس کیوں نہیں آتے؟ اور نہ پیسے بھیجتے ہیں۔ امی سارا دن کام کرتے کرتے تھک جاتی ہیں اور ہمارے ساتھ باتیں بھی نہیں کرتیں۔

یہ خط لکھوا کر اس نے لیٹر بکس میں ڈال دیا۔ کافی دنوں کے بعد ایک ڈاکیے نے دروازے پر دستک دی۔ سلیم باہر گیا تو ڈاکیے نے کہا کہ آپ کا منی آرڈر آیا ہے لے لو۔ سلیم نے امی سے کہا لیکن اس نے یقین نہ کیا اور باہر دروازے پر چلی گئی۔ وہاں سچ مچ ڈاکیا کھڑا تھا۔ اس نے کہا کہ آپ کا منی آرڈر آیا ہے لے لیں۔ سلیم کی ماں نے کہا کہ یہ ہمارا نہیں ہے لیکن ڈاکیے نے کہا کہ یہ مسعود مرحوم کی بیوی کا گھر ہے اور اس کے نام ہے۔ آخر اس کی ماں کے پوچھنے پر ڈاکیے نے بتایا کہ جب لیٹر بکس میں سے خط الگ کیے گئے تو سلیم کا خط ملا۔ اس وقت ڈاکخانے میں ایک رحمدل سوداگر بیٹھا ہوا تھا، اس نے سلیم اور بانو کے لیے ایک ایک سو روپے ماہوار وظیفہ مقرر کر دیا ہے۔ سلیم کی ماں نے اللہ کا شکر ادا کیا۔

سوال 5: اس ڈرامے سے ہمیں کیا سبق حاصل ہوتا ہے؟

جواب: اس ڈرامے سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ ہمیں غریبوں یتیموں اور بے سہاروں کو تلاش کر کے ان کی مدد کرنی چاہیے۔

مرکزی خیال: سلیم کے ابو وفات پا گئے ہیں۔ اس کی امی نے انہیں بتایا ہوا ہے کہ تمہارے ابا جان اللہ میاں کے پاس گئے ہوئے ہیں۔ سلیم اپنی بہن سے خط لکھوا کر ابا جان کے نام پوسٹ کرتا ہے۔ ایک شخص نے خط پڑھ کر اس کے گھر کے لیے سو روپے وظیفہ مقرر کر دیا۔

معروضی سوالات

❖ دیے گئے جوابات میں سے درست پر دائرہ لگائیں۔

1- سلیم کی بہن کا نام تھا:
(1) بانو (2) قدسیہ
(3) غزالہ (4) عنبر

2- منو کے ابا گئے تھے:
(1) کراچی (2) لاہور
(3) ملتان (4) اسلام آباد

3- سلیم اور بانو بیٹھے سکول کا کام کر رہے تھے:
(1) بستر پر (2) چٹائی پر
(3) فرش پر (4) کرسی پر

4- بانو کے چھوٹے بھائی کا نام تھا:
(1) نعیم (2) اختر
(3) سلیم (4) اکبر

5- ڈاکخانے سے لفافہ لے کر آیا تھا:
(1) احمد (2) مقبول
(3) سلیم (4) وقار

6- منی آرڈر لے کر آیا:
(1) مالک مکان (2) کونسلر
(3) محلے دار (4) ڈاکیا

7- پوسٹ ماسٹر کے پاس بیٹھا تھا:
(1) ڈاکٹر (2) تاجر
(3) ڈرائیور (4) رضا کار

جوابات:
1- بانو 2- لاہور 3- چٹائی پر 4- سلیم
5- سلیم 6- ڈاکیا 7- تاجر

❖ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے۔

1- ڈرامے کے کردار کون کون سے ہیں؟
جواب: ڈرامے کے کرداروں میں بانو، سلیم، امی، ابا، سلیم اور ڈاکیا شامل ہیں۔

2- اپنی باجی سے ضد کر کے سلیم نے ابا مرحوم کے نام خط میں کیا لکھوایا؟
جواب: ابا جی کو میرا سلام لکھ دو! اپنا سلام لکھ دو اور کہو کہ آپ اللہ میاں کے ہاں سے گھر کیوں نہیں آتے، ہمارے لیے پیسے بھیجیں، امی جان ہم سے باتیں نہیں کرتیں، سارا دن کپڑے سیتی رہتی ہیں۔

3- ڈرامے کے مصنف کون ہیں؟
جواب: ڈرامے کے مصنف امتیاز علی تاج ہیں۔

4- بچے سے "منی آرڈر آیا ہے" سن کر ماں نے کیا کہا تھا؟
جواب: تمھیں کیا ہو گیا ہے میرے بچے! پہلے تم نے خط لکھوا کر ایک لفافہ ضائع کیا۔ اب مجھے پاگل بنا رہے ہو کہ ابا جان نے روپے بھیجے ہیں آہا!

5- ڈرامے کا نام کیا ہے؟
جواب: ڈرامے کا نام "ہمدردی" ہے۔

6- اس ڈرامے میں منی آرڈر نے کرکون آتا ہے؟
جواب: ڈرامے میں منی آرڈر ڈاکیا لے کر آتا ہے۔

7- ڈاکیے نے منی آرڈر کا راز کیا بتایا؟
جواب: خط چھانٹنے والے نے سلیم میاں کا خط لا کر پوسٹ ماسٹر صاحب کو دکھایا۔ ان کے پاس بیٹھے ایک تاجر نے بھی وہ خط دیکھ لیا۔ خط کا ان پر بہت اثر ہوا اور انھوں نے سلیم اور بانو کے لیے سو روپے ماہوار وظیفہ مقرر کر دیا۔

8- منی آرڈر کون بھیجتا ہے؟
جواب: منی آرڈر ایک تاجر بھیجتا ہے۔

9- سلیم لفافہ کہاں سے لے کر آتا ہے؟
جواب: سلیم لفافہ ڈاکخانے سے لے کر آتا ہے۔

43 حضرت اُمِ سُلیم رضی اللہ عنہا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
جہاد	اللہ کی راہ میں کافروں سے جنگ کرنا	ہجرت	اللہ کی راہ میں اپنا گھر چھوڑ کر کسی دوسری جگہ چلے جانا
رنجش	دکھ کی بات		
خادم	خدمت کرنے والا	ایثار	قربانی
ٹھٹک جانا	ایک دم رک جانا	نسبت	متعلق
خود ساختہ	اپنے بنائے ہوئے	آفرین	شاباش۔ مرحبا
رنجیدہ	غمگین	آؤ بھگت	خاطر تواضع
کم سن	کم عمر	کٹھن	مشکل
چرچا	مشہوری	لگن	شوق
گورکنی	قبر کھودنا	رضا	خوشی

سلیس اُردو

پیرا-1: حضور ﷺ سے آپ کی دور کی رشتہ داری بھی تھی، اس لیے رسول ﷺ کی خالہ مشہور ہوئیں، لیکن رسول ﷺ سے بڑی

نسبت تو ان کا اسلام کے لیے ذاتی اخلاص و ایثار تھا۔ اسلام لانے کے سبب انھیں اپنے شوہر سے اور ان کے ننھے بیٹے انسؓ کو اپنے باپ کے سائے سے محروم ہونا پڑا تھا کیونکہ وہ اپنے باپ دادا کے مذہب کی بے قدری نہ دیکھ سکے اور ناراض ہو کر شام چلے گئے جہاں وہ فوت ہو گئے۔

سلیس: حضور ﷺ سے آپ کی دور کی رشتہ داری تھی۔ اس لیے حضور ﷺ کی خالہ کے نام سے مشہور ہو گئیں، لیکن اس میں حضور ﷺ سے ان کا تعلق اسلام کے لیے قربانی کے جذبے کی وجہ سے تھا۔ جب آپ اسلام لائیں تو آپ کو اپنے شوہر سے محروم ہونا پڑا اور ان کا بیٹا باپ سے محروم ہو گیا۔ کیونکہ ان کا خاندان اسلام لانے کی وجہ سے اپنے باپ دادا کے مذہب کی بے قدری کی وجہ سے ناراض ہو کر شام چلا گیا اور وہیں فوت ہو گیا۔

پیرا-2: وہ اپنے نیک اعمال کا نمونہ پیش کر کے دین کی تبلیغ میں مدد دیتی رہیں۔ جہاد کے لیے خوشی خوشی نکلتیں، مجاہدین کو پانی پلاتیں، تیر اندازوں کو تیر پکڑاتیں، زخمیوں کی مرہم پٹی کرتیں اور شہیدوں کے لیے گورکنی کے فرائض انجام دیتیں۔

سلیس: وہ اپنے اعمال کی عملی مثال پیش کر کے دین کی تبلیغ میں مدد دیتی رہیں۔ جہاد کے لیے بڑی خوشی سے نکلتیں۔ مجاہدوں کو پانی پلاتیں اور تیر اندازوں کو تیر پکڑاتی تھیں۔ اس کے علاوہ زخمی ہونے والوں کی مرہم پٹی اور شہیدوں کی تدفین کا انتظام کرتی تھیں۔

مرکزی خیال: اُم سلیمؓ مشہور صحابیہ رسول ﷺ تھیں۔ آپ نے اپنے بیٹے حضرت انسؓ کو رسول ﷺ کی خدمت کے لیے وقف کر دیا۔ آپ اپنے نیک اعمال کا نمونہ پیش کر کے دین کی تبلیغ میں مدد دیتی رہیں۔ آپ ﷺ نے غزوات میں بھی شرکت کی۔ آپ بہت مہمان نواز تھیں۔

حل مشقی سوالات

سوال 1: حضرت اُم سلیمؓ نے اسلام کب اور کیسے قبول کیا؟
جواب: اسلام کا چرچا مدینہ منورہ میں ہجرت سے پہلے ہی ہو چکا تھا۔ جب حضور ﷺ مکے سے ہجرت کر کے مدینے تشریف لے گئے تو حضرت ام سلیمؓ نے اپنے بیٹے انسؓ کے ساتھ آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر اسلام قبول کر لیا۔

سوال 2: مدینہ تشریف لانے پر ام سلیمؓ نے حضور ﷺ کی کیا خدمت کی؟
جواب: ام سلیمؓ نے حضور ﷺ کی مدینہ تشریف آوری پر دل سے خدمت کی۔

سوال 3: حضرت اُم سلیمؓ نے اسلام کے لیے کیا خدمات انجام دیں؟
جواب: حضرت ام سلیمؓ نے مہاجرین و انصار کو بھائی بھائی بنانے میں کوششیں کیں اور کئی غزوات میں حصہ لیا۔

سوال 4: ابو عمیر کی موت پر بیوی نے اپنے شوہر کی کس طرح ڈھارس بندھائی؟
جواب: حضرت ام سلیمؓ نے ابو عمیر کی وفات پر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی امانت ہوتی ہے۔ اگر وہ اپنی امانت واپس لے لے تو صبر و شکر کا مقام ہے۔

سوال 5: سرگرم کارکن کی حیثیت سے ام سلیمؓ کی زندگی آج بھی ہمارے لیے مشعل راہ ہے۔ کیسے؟
جواب: حضرت ام سلیمؓ صابرہ زاہدہ اور عبادت میں اپنی مثال آپ تھیں۔ کئی غزوات میں شرکت کی وجہ سے مجاہدہ کہلائیں۔ اسلام کی خاطر اپنے گھر بار سب کو قربان کر دیا۔ اپنے بیٹے انسؓ کی زندگی اسلام کے لیے وقف کر دی۔ اس طرح آپؓ ہمارے لیے آج بھی مشعل راہ ہیں۔

سوال 6: ان الفاظ کے معنی لکھیے:
رنجش۔ آفرین۔ غزوات۔ رضا۔ محروم۔ مجازی خدا

جواب:

الفاظ	معانی
رنجش	ناراضگی۔
آفرین	شاباش۔ واہ واہ کرنا۔
غزوات	وہ جنگیں جن میں حضور ﷺ نے خود شرکت فرمائی۔
رضا	مرضی۔ خوشی۔
محروم	ناکام۔ کسی چیز سے خالی۔
مجازی خدا	شوہر/خاوند۔

سوال 7: نامدار (نام + دار) طلبگار (طلب + گار) کے

نمونوں پر دو دو لفظ اور بنائیے۔

جواب: حق دار۔ کھجور۔ خدمت گار۔ مددگار

سوال 8: مندرجہ ذیل کو جملوں میں استعمال کیجیے:

چرچا ہونا۔ محروم ہونا۔ آؤ بھگت کرنا۔ گھٹی میں ہونا۔ دھیمے دھیمے۔ غیرت۔

جواب:

الفاظ	جملے
چرچا ہونا	بارہ ربیع الاول کو گلی گلی، کوچہ کوچہ حضور ﷺ کا چرچا ہوتا ہے۔
محروم ہونا	وہ ایک ٹانگ سے محروم ہے۔
آؤ بھگت کرنا	ہمیں مہمانوں کی آؤ بھگت کرنی چاہیے۔
گھٹی میں ہونا	جاں نثار مسلمانوں کی گھٹی میں ہے۔
دھیمے دھیمے	دھیمے دھیمے بتیاں جل رہی تھیں۔
غیرت	مسلمانوں کو غیرت پر جان قربان کرنی چاہیے۔

سوال 9: ذیل کی عبارت کو سلیس بنائیں:

مہمان نوازی انہیں ورثہ میں ملی تھی اور امور خانہ داری کا شوق ان کی گھٹی میں تھا۔ وہ ایک نہایت سرگرم کارکن تھیں۔ آج بھی ان کی زندگی مشعل راہ ہے۔

جواب: مہمانوں کی خدمت کرنا ان کو ورثہ میں ملا تھا اور کھانا پکانے کا شوق ان کی گھٹی میں تھا۔ وہ ایک بہت زیادہ سرگرم کارکن تھیں۔ آج بھی ان کی زندگی ہمارے لیے ایک نمونہ ہے۔

معروضی سوالات

❖ دیے گئے جوابات میں سے درست پر دائرہ لگائیں۔

1- حضرت ام سلیمؓ کے بیٹے کا نام تھا:
(1) انسؓ (2) زبیرؓ (3) طلحہؓ (4) عمرؓ

2- حضرت ابوطلحہؓ نے نبی اکرم ﷺ کو تشریف لانے کی دعوت دی:
(1) مکہ (2) مدینہ (3) شام (4) مصر

3- حضرت ام سلیمؓ کے دوسرے شوہر کا نام تھا:
(1) زبیرؓ (2) طلحہؓ (3) صدیقؓ (4) زیدؓ

4- زید بن سہیل نے پوچھا اسلام لے آؤں تو تمھارا کیا ہوگا؟
(1) معاوضہ (2) مشاہدہ (3) حق مہر (4) مطالبہ

5- دونوں میاں بیوی بدر، اُحد، خندق اور دوسرے غزوات میں شامل رہے:
(1) حضرت عثمانؓ و حضرت کلثومؓ (2) حضورؐ و حضرت عائشہؓ
(3) حضرت علیؓ و حضرت فاطمہؓ (4) حضرت ام سلیمؓ و حضرت طلحہؓ

6- حضور ﷺ نے ہجرت کی:
(1) کوفے سے (2) مدینے سے
(3) عراق سے (4) مکے سے

7- حضرت ام سلیمؓ کے شوہر ناراض ہو کر گئے:
(1) عراق (2) مصر (3) ایران (4) شام

جوابات:
1- انسؓ 2- مدینہ 3- طلحہؓ
4- حق مہر 5- حضرت ام سلیمؓ و حضرت طلحہؓ
6- مکے سے 7- شام

❖ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے۔

1- حضرت ام سلیمؓ کے پہلے شوہر کہاں گئے تھے؟

جواب: حضرت ام سلیمؓ کے پہلے شوہر ناراض ہو کر شام چلے گئے تھے۔

2- زید بن سہیل سے نکاح کے لیے حضرت ام سلیمؓ نے حق مہر کیا مانگا؟

جواب: زید بن سہیل سے نکاح کے لیے حضرت ام سلیمؓ نے شوہر کے قبول اسلام کے سوا کچھ اور حق مہر طلب نہ کیا۔

3- حضرت ام سلیمؓ کے دوسرے شوہر کا نام کیا تھا؟

جواب: حضرت ام سلیمؓ کے دوسرے شوہر کا نام حضرت طلحہؓ تھا۔

4- ننھے عمیر کی وفات پر بیوی نے شوہر کو کن الفاظ میں خبر سنائی؟

جواب: اولاد اللہ تعالیٰ کی امانت ہے، اگر وہ واپس لے لے تو کیا ہمیں رنجیدہ ہونا چاہیے!

5- حضرت طلحہؓ کس شہر سے تعلق رکھتے تھے؟

جواب: حضرت طلحہؓ مدینہ سے تعلق رکھتے تھے۔

6- کافروں کے خلاف جنگوں میں حضرت ام سلیمؓ کیا فرائض انجام دیتی رہیں؟

جواب: کافروں کے خلاف جنگوں میں حضرت ام سلیمؓ مجاہدین کو پانی پلاتیں، تیر اندازوں کو تیر پکڑاتیں، زخمیوں کی مرہم پٹی کرتیں اور شہیدوں کے لیے قبر کھودنے کے فرائض انجام دیتیں۔

7- حضرت ام سلیمؓ کے کون سے بیٹے فوت ہوئے؟

جواب: حضرت ام سلیمؓ کے بیٹے حضرت عمیرؓ فوت ہوئے تھے۔

8- جنگی میدان میں خدمات کے علاوہ حضرت ام سلیمؓ کی دوسری خوبیاں بتائیں۔

جواب: حضرت ام سلیمؓ جنگی میدان میں خدمات کے علاوہ اپنے نیک اعمال کا نمونہ پیش کر کے دین کی تبلیغ میں مدد دیتی رہیں، جہاد کے لیے خوشی خوشی نکلتیں اور مہمان نوازی ان کی تربیت میں شامل تھی۔ گھر کے کام کاج، پکوان وغیرہ میں ان کا شوق شروع ہی سے تھا۔

9- حضرت ام سلیمؓ نے بیوگی کا زمانہ کیسے گزارا؟

جواب: آپ نے بیوگی کا زمانہ حضرت انسؓ کی تربیت میں گزارا۔

44 سوہنی دھرتی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سوہنی دھرتی	خوبصورت زمین	سج دھج	شان و شوکت
آباد	بستے ہوئے	نگر	شہر۔ قصبہ
ذرہ	چھوٹا سا ٹکڑا	شان	عزت
دھڑکن	حرکت	عظمت	بڑائی
بستی رے	اے دوست	دم	وجود
چرچا	مشہوری	گن	خوبی/گیت

اشعار کی تشریح

بند نمبر 1:

سوہنی دھرتی اللہ رکھے، قدم قدم آباد تجھے
سوہنی دھرتی، اللہ رکھے، قدم قدم آباد تجھے
تیرا ہر اک ذرہ ہم کو قدم قدم آباد
تیرے دم سے شان ہماری اپنی جان سے پیارا
جب تک ہے یہ دنیا باقی تجھ سے نام ہمارا
ہم دیکھیں آزاد تجھے
سوہنی دھرتی اللہ رکھے، قدم قدم آباد تجھے
ہم دیکھیں آزاد
قدم قدم آباد

نثر:

اے سوہنی دھرتی اللہ تجھے قدم قدم آباد رکھے، تیرا ہر اک ذرہ ہمیں اپنی جان سے زیادہ پیارا ہے، ہماری شان اور ہمارا نام تیرے دم سے ہیں، جب تک یہ دنیا باقی ہے، ہم تجھے آزاد دیکھیں، اے سوہنی دھرتی اللہ تجھے قدم قدم آباد رکھے۔

تشریح: شاعر اس بند میں اپنے ملک کو پکارتے ہوئے کہتا ہے اے میرے وطن کی سرزمین اللہ کرے تو قیامت تک ایسے شاد اور آباد رہے۔ ہر وقت تم پر خوشیاں برسیں اور تو کبھی مشکل میں مبتلا نہ ہو۔ اے میرے وطن! صرف تو ہی نہیں بلکہ تیرا ہر ایک ذرہ بھی ہمیں اپنی جان سے زیادہ پیارا ہے۔ تیرے ایک ذرے کی خاطر ہم اپنی جان قربان کر سکتے ہیں کیونکہ تیرے دم اور وجود ہی سے ہماری شان اور عزت ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ تو ہمیشہ آباد رہے، ہمیشہ زندہ اور پائندہ رہے اور ہر وقت تجھے پر آباد لوگوں کو اللہ خوش رکھے۔

بند نمبر 2:

دھڑکن دھڑکن پیار ہے تیرا قدم قدم پر گیت رے
بستی بستی تیرا چرچا نگر نگر ہے میت رے
جب تک ہے یہ دنیا باقی ہم دیکھیں آزاد تجھے
ہم دیکھیں آزاد
سوہنی دھرتی اللہ رکھے، قدم قدم آباد تجھے
قدم قدم آباد

نثر:

دھڑکن دھڑکن تیرا پیار ہے، قدم قدم پر گیت رے، بستی بستی تیرا چرچا، نگر نگر میت رے، جب تک یہ دنیا باقی ہے، ہم تجھے آزاد دیکھیں اے سوہنی دھرتی اللہ تجھے قدم قدم پر آباد رکھے۔

تشریح: اس بند میں شاعر اپنے وطن سے گہری محبت کا اظہار کرتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ اے میرے وطن! میرے دل کی دھڑکن تیرے نام ہے۔ میرے دل اور میری زبان پر تیرا نام ہر جگہ ہے۔ ہر بستی، ہر ملک اور دنیا میں ہر جگہ تیرا نام بلند ہے۔ اے میرے وطن! تیرے شہر، گاؤں، قصبے اور ہر ذرہ تیری عظمت کا باعث ہے۔ ہماری دعا ہے کہ تو ہمیشہ آباد، خود بخت، شاداں اور خوش رہے۔

بند نمبر 3:

تیری پیاری سج دھج کی ہم اتنی شان بڑھائیں
آنے والی نسلیں تیری عظمت کے گن گائیں
جب تک ہے یہ دنیا باقی ہم دیکھیں آزاد تجھے
ہم دیکھیں آزاد

سوہنی دھرتی اللہ رکھے، قدم قدم آباد تجھے
قدم قدم آباد

تشریح: اس بند میں شاعر اس عزم کا اعلان کرتا ہے کہ اے میرے پیارے وطن! ہم محنت اور لگن، شوق سے تیری عظمت میں اضافہ کریں گے۔ ہمارے بعد آنے والے تمام لوگ تیری عظمت اور بڑائی کے گیت گائیں گے۔ ہم سب تیری عظمت و شہرت کا باعث بنیں گے۔ اے میرے پیارے وطن! تو ہمیشہ شاد آباد رہے۔

مرکزی خیال: شاعر اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہوئے کہتا ہے کہ ہمیں ہمارے وطن کا ایک ایک ذرہ جان سے پیارا ہے۔ جب تک یہ دنیا باقی رہے تو آزاد رہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے وطن کو آباد رکھے۔

حل مشقی سوالات

سوال 1: سوہنی دھرتی سے کیا مراد ہے؟

جواب: سوہنی دھرتی کا مطلب خوبصورت و حسین سرزمین (پاکستان) ہے۔

سوال 2: آخری بند کا مطلب اپنی کاپی میں لکھیے۔

جواب: آخری بند کا مطلب تشریح میں دیکھیے۔

سوال 3: ان لفظوں کے معنی یاد کیجیے:

دھڑکن۔ چرچا۔ نگر۔ سج دھج۔ عظمت۔ گن گائیں

جواب:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
دھڑکن	دل کی حرکت	چرچا	مشہوری۔ شہرت
نگر	شہر، قصبہ	سج دھج	شان و شوکت
عظمت	بڑائی، بزرگی	گن گائیں	گیت گائیں، تعریف کریں

سوال 4: سب بچے مل کر یہ ترانہ گائیں۔

جواب: جماعت کے تمام بچے یہ ترانہ زبانی یاد کریں اور مل کر جماعت میں گائیں۔

معروضی سوالات

❖ دیے گئے جوابات میں سے درست پر دائرہ لگائیں۔

1- تیرا ہر ذرہ ہم کو اپنی:
(1) جان سے پیارا (2) گھر سے پیارا
(3) مال سے پیارا (4) دل سے پیارا

2- سوہنی دھرتی اللہ رکھے آباد تجھے:
(1) قدم قدم (2) لمحہ لمحہ (3) سال بہ سال (4) ہر وقت

3- جب تک ہے یہ دنیا باقی ہم دیکھیں:
(1) غلام تجھے (2) آزاد تجھے (3) نجر تجھے (4) بے آباد تجھے

4- تیرے دم سے:
(1) آن ہماری (2) عزت ہماری (3) شان ہماری (4) عظمت ہماری

5- آنے والی نسلیں تیری عظمت کے:
(1) ترانے گائیں (2) گن گائیں (3) گیت گائیں (4) نغمے گائیں

6- سوہنی دھرتی اللہ رکھے قدم قدم:
(1) دیہان تجھے (2) خوش تجھے (3) نالہ تجھے (4) آباد تجھے

7- "میت" کے معنی ہیں:
(1) دشمن (2) دوست (3) جنگجو (4) غاصب

8- دھڑکن دھڑکن پیار ہے تیرا قدم قدم پہ:
(1) میت رے (2) گیت رے (3) ریت رے (4) دیت رے

جوابات: 1- جان سے پیارا 2- قدم قدم 3- آباد تجھے
4- شان ہماری 5- گن گائیں 6- آباد تجھے
7- دوست 8- گیت رے

❖ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے۔

1- نظم "سوہنی دھرتی" کے شاعر کا کیا نام ہے؟
جواب: نظم "سوہنی دھرتی" کے شاعر کا نام "مسرور انور" ہے۔

2- نظم "سوہنی دھرتی" میں کیا بیان کیا گیا ہے؟
جواب: نظم "سوہنی دھرتی" میں پاکستان کی شان، عظمت بیان کی گئی ہے۔

3- ہماری شان و عظمت کس سے قائم ہے؟
جواب: ہماری شان و عظمت پاکستان سے قائم ہے۔

4- پاکستان کیسے آباد رہے گا؟
جواب: ہم محنت کر کے پاکستان کا نام بلند کریں۔ ہم اس کی خوشحالی کے لیے تعلیم حاصل کریں اور ڈاکٹر، انجینئر اور تاجر بن کر وطن کی خدمت کریں۔ تو پاکستان رہتی دنیا تک آباد رہے گا۔ انشاء اللہ

5- کون سوہنی دھرتی کے گیت گائے گا؟
جواب: آنے والی ہماری نسلیں سوہنی دھرتی کے گیت گائیں گی۔

❀❀❀

قواعد و انشاپردازی

قواعد

حرف

الفاظ کو ظاہر کرنے کے لیے لکھی جانے والی علامتیں "حرف" کہلاتی ہیں۔ مثلاً "ا ب پ ت ٹ ث ... ے" تک تمام حروف ہیں۔

لفظ

دو یا دو سے زائد حروف کا وہ مجموعہ جس کا کوئی معنی ہو "لفظ" کہلاتا ہے۔ لفظ حرفوں کے ملنے سے بنتا ہے جیسے ق۔ ل۔ م سے قلم

لفظ کی اقسام: لفظ کی دو قسمیں ہیں:

1- کلمہ: وہ لفظ جس کا کچھ معنی ہو "کلمہ" کہلاتا ہے۔ مثلاً میز، کرسی، روٹی، پانی وغیرہ۔

2- مہمل: وہ لفظ جس کا کوئی معنی نہ ہوں "مہمل" کہلاتا ہے۔ مثلاً روٹی ووٹی۔ بات چیت۔ پانی وانی۔

مندرجہ بالا جملوں میں روٹی، بات اور پانی کلمہ جب کہ ووٹی، چیت اور وانی لفظ مہمل ہیں۔

کلمے کی اقسام: کلمے کی تین اقسام ہیں:
i- اسم ii- فعل iii- حرف

1- اسم: وہ کلمہ جو کسی شخص، چیز یا جگہ کا نام ہو "اسم" کہلاتا ہے مثلاً سلمیٰ، اختر، لاہور، کتاب اور پنسل وغیرہ اسم ہیں۔

2- فعل: وہ کلمہ جس میں کسی کام کا کرنا، ہونا یا سہنا زمانے کے لحاظ سے پایا جائے، اسے "فعل" کہتے ہیں مثلاً چلا گیا۔ آئے گا۔ کھاتا ہے۔ دوڑا تھا وغیرہ فعل ہیں۔

3- حرف: وہ کلمہ جو نہ اسم (نام) ہو اور نہ فعل بلکہ اسم اور فعل کو آپس میں ملانے اور اکیلا کچھ معنی نہ دے اسے "حرف" کہتے ہیں۔ مثلاً "کو، تک، نے، کا، کے، کی" وغیرہ حروف ہیں۔
"پکا نہ میز پر تھا" اس جملے میں "پر" حرف ہے۔

جملہ

الفاظ کا وہ مجموعہ جس سے کوئی بات اچھی طرح سمجھ میں آ جائے اسے "جملہ" کہتے ہیں۔ جیسے "وہ قلم ہے"۔ یہ تین الفاظ "وہ + قلم + ہے" کا مجموعہ ہے لہٰذا یہ "جملہ" ہے۔

جملے کے حصے: جملے کے دو حصے ہوتے ہیں:

1- مسند: جملے میں جو کچھ بتایا جائے اسے مسند کہتے ہیں مثلاً "سچ بولنا اچھی عادت ہے۔" اس جملے میں "اچھی عادت ہے" مسند ہے۔

2- مسندالیہ: جملے کا وہ حصہ جس میں کسی شخص یا چیز کے متعلق بتایا گیا ہو اسے "مسندالیہ" کہتے ہیں۔ مثلاً "سچ بولنا اچھی عادت ہے۔" اس جملے میں "سچ بولنا" مسندالیہ ہے۔

جملے کی اقسام: جملے کی دو اقسام ہیں:

1- جملہ خبریہ: وہ جملہ جس میں کسی بات کی خبر دی گئی ہو۔ "جملہ خبریہ" کہلاتا ہے۔ مثلاً "زاہد چوتھی جماعت میں پڑھتا ہے۔" اس جملے میں زاہد کے چوتھی جماعت میں پڑھنے کی خبر ہے۔

2- جملہ انشائیہ: جس جملے میں کسی بات کی کوئی خبر نہ پائی جائے، اسے جملہ انشائیہ کہتے ہیں۔ مثلاً "کاش! میں امتحان میں کامیاب ہو جاتا۔" اس جملے میں کوئی خبر نہیں پائی جاتی۔

مشق

1- لفظ اور جملے کی تعریف کریں۔
2- جملے کی کتنی اقسام ہیں؟ نام لکھیں۔
3- حرف سے کیا مراد ہے؟

معروضی سوالات

☐ دیے گئے جوابات میں سے درست پر دائرہ لگائیں۔

1- اسم، فعل اور حرف قسمیں ہیں:
(1) کلمے کی (2) فعل کی

(3) جملے کی (4) لفظ کی

2- لفظوں کا ایسا مجموعہ جس سے پورا مطلب واضح ہو جائے کہلاتا ہے:
(1) جملہ (2) فعل
(3) کلمہ (4) مہمل

3- وہ لفظ جس کا کوئی معنی نہ ہوں، کہلاتا ہے:
(1) حرف (2) فعل
(3) مہمل (4) مسند

4- ایسے لفظ جس کا کچھ معنی ہوں اسے کہتے ہیں:
(1) کلمہ (2) اسم
(3) جملہ (4) مسندالیہ

5- جملے کے دو حصے ہوتے ہیں:
(1) کلمہ اور مہمل (2) مسند اور مسندالیہ
(3) جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ (4) حرف اور لفظ

جوابات:
1- کلمے کی 2- جملہ 3- مہمل
4- کلمہ 5- مسند اور مسندالیہ

☐ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے۔

1- اسم کی تعریف کریں؟
جواب: وہ کلمہ جو کسی شخص، چیز یا جگہ کا نام ہو اسم کہلاتا ہے۔

2- لفظ اور جملے میں کیا فرق ہے؟
جواب: لفظ: حرف ملا کر ادا کی جانے والی آواز "لفظ" کہلاتی ہے۔
جملہ: لفظوں کا ایسا مجموعہ جس سے کوئی بات اچھی طرح سمجھ میں آ جائے "جملہ" کہلاتا ہے۔

3- 'کا' 'کے' 'کی' 'کو' 'پر' تک وغیرہ گرامر کی رو سے کیا ہیں؟
جواب: 'کا' 'کے' 'کی' 'کو' 'پر' تک وغیرہ گرامر کی رُو سے حروف ہیں۔

4- جملے کی دو اقسام کے نام لکھیں۔
جواب: 1- جملہ خبریہ 2- جملہ انشائیہ

5- کلمے کی کتنی قسمیں ہیں؟
جواب: کلمے کی تین اقسام ہیں:
1- اسم 2- فعل 3- حرف

اسم کی اقسام (معنی کے لحاظ سے)

معنی کے لحاظ سے اسم کی مندرجہ ذیل دو قسمیں ہیں:
1- اسم معرفہ 2- اسم نکرہ

1- اسم معرفہ: وہ اسم جو کسی خاص شخص، خاص جگہ یا خاص چیز کے نام کو ظاہر کرے اسے "اسم معرفہ یا اسم خاص" کہتے ہیں۔
مثلاً لاہور، اردو، سلیم وغیرہ۔

2- اسم نکرہ: وہ اسم جو کسی عام شخص، جگہ یا چیز کا معنی دے "اسم نکرہ" کہلاتا ہے مثلاً کتاب، دریا، پہاڑ وغیرہ۔

اسم کی اقسام (بناوٹ کے لحاظ سے)

بناوٹ کے لحاظ سے اسم کی تین قسمیں ہیں:
1- اسم مصدر 2- اسم مشتق 3- اسم جامد

1- اسم مصدر: وہ اسم جو خود تو کسی کلمے سے نہ بنا ہو لیکن اس سے بہت سے اسم اور فعل بن سکتے ہوں "اسم مصدر" کہلاتا ہے جیسے کھیلنا سے کھیل، کھلاڑی، کھیلا وغیرہ۔

مصدر کی نشانی: اُردو مصادر کے آخر میں ہمیشہ "نا" آتا ہے جیسے لیٹنا، اٹھنا، بیٹھنا لیکن بعض اسم ایسے بھی ہوتے ہیں جن کے آخر میں "نا" ہوتا ہے مگر وہ مصدر نہیں ہوتے مثلاً نانا، سونا، چونا، گنا وغیرہ۔

2- اسم مشتق: وہ اسم جو کسی خاص قاعدے کے مطابق مصدر سے بنایا جائے لیکن اس سے کوئی اور کلمہ نہ بنے "اسم مشتق" کہلاتا ہے۔ مثلاً پڑھنا سے پڑھنے والا، پڑھائی یا پڑھا ہوا، کھیلنا سے کھلاڑی یا کھیل۔

3- اسم جامد: جامد کا معنی ہے جما ہوا۔ وہ اسم جو نہ تو خود کسی کلمے سے بنا ہو اور نہ ہی اس سے کوئی اور کلمہ بن سکے "اسم جامد" کہلاتا ہے۔ مثلاً میز، کرسی، کتاب وغیرہ۔

اسم ضمیر

وہ کلمہ جو کسی اسم کی جگہ استعمال ہو "اسم ضمیر" کہلاتا ہے مثلاً افتخار نیک لڑکا ہے۔ وہ نماز پڑھتا ہے۔ اُس کا اندازِ گفتگو بہت اچھا ہے۔
اوپر کے جملوں میں "وہ" اور "اُس" اسم ضمیر ہیں کیونکہ یہ افتخار کی جگہ استعمال ہوئے ہیں۔ اسی طرح تو، تم، آپ، میں اور ہم وغیرہ بھی اسم ضمیر ہیں۔

اسم صفت

وہ اسم جو کسی شخص یا چیز کی اچھائی، برائی یا کوئی خوبی، خامی ظاہر کرے "اسم صفت" کہلاتا ہے جیسے محنتی لڑکا، ٹھنڈا پانی، میٹھا آم وغیرہ۔
موصوف: جس شخص یا چیز کی اچھی یا بری حالت ظاہر کی گئی ہو اسے

"موصوف" کہتے ہیں۔ مثلاً نیک لڑکا، گرم روٹی۔
اوپر کی مثالوں میں لڑکا اور روٹی موصوف ہیں جبکہ نیک اور گرم صفت ہیں۔

اسم اشارہ

وہ اسم جس سے کسی شخص، چیز یا جگہ کی طرف اشارہ کیا جائے "اسم اشارہ" کہلاتا ہے۔ مثلاً یہ، وہ، اُس، اُن وغیرہ۔

مشارالیہ: جس شخص، چیز یا جگہ کی طرف اشارہ کیا جائے اسے "مشار الیہ" کہتے ہیں۔ مثلاً یہ قلم ہے۔ وہ دوات ہے۔ ان جملوں میں قلم اور دوات مشارالیہ ہیں۔

اسم اشارہ کی اقسام: اسم اشارہ کی مندرجہ ذیل دو قسمیں ہیں:
1- اسم اشارہ قریب 2- اسم اشارہ بعید

1- اسم اشارہ قریب:
وہ اسم جو قریب کے کسی شخص، چیز یا جگہ کی طرف اشارہ کرے "اسم اشارہ" قریب کہلاتا ہے۔ مثلاً یہ، اِس، اِن وغیرہ۔

2- اسم اشارہ بعید:
وہ اسم جو دور کے کسی شخص، چیز یا جگہ کی طرف اشارہ کرے "اسم اشارہ بعید" کہلاتا ہے۔ مثلاً وہ، اُس، اُن، اُنہوں وغیرہ۔

اسم آلہ

وہ اسم جو کسی اوزار یا ہتھیار کے لیے استعمال کیا جائے "اسم آلہ" کہلاتا ہے۔ مثلاً چاقو، چھری، تلوار وغیرہ۔

مشق

اسم معرفہ کی تعریف کریں۔
اسم نکرہ سے کیا مراد ہے؟
اسم مشتق اور اسم جامد میں کیا فرق ہے؟
اردو مصدر کی نشانی کیا ہوتی ہے؟
کیا "گنا"، "نانا" اور "چونا" مصدر ہیں؟

معروضی سوالات

دیے گئے جوابات میں سے درست پر دائرہ لگائیں۔

معنی کے لحاظ سے اسم کی اقسام ہیں:
(1) دو (2) تین
(3) چار (4) پانچ

2- کسی خاص شخص، خاص چیز یا خاص جگہ کا نام کہلاتا ہے:
(1) اسم نکرہ (2) اسم معرفہ
(3) اسم مصدر (4) اسم جامد

3- بناوٹ کے لحاظ سے اسم کی قسمیں ہیں:
(1) تین (2) چار
(3) پانچ (4) آٹھ

4- اُردو مصادر کے آخر میں ہمیشہ آتا ہے:
(1) تا (2) نا
(3) ٹا (4) با

جوابات:
1- دو 2- اسم معرفہ 3- تین 4- نا

☐ درج ذیل سوالوں کے مختصر جوابات دیجیے۔

1- اسم اشارہ بعید سے کیا مراد ہے؟
جواب: وہ اسم جو دور کے کسی شخص، چیز یا جگہ کی طرف اشارہ کرے "اسم اشارہ بعید" کہلاتا ہے۔ مثلاً وہ، اُس، اُن وغیرہ۔

2- اسم آلہ کسے کہتے ہیں؟
جواب: وہ اسم جو کسی اوزار یا ہتھیار وغیرہ کے لیے استعمال کیا جائے اسے "اسم آلہ" کہتے ہیں۔

3- اسم ضمیر کی تعریف کریں؟
جواب: وہ کلمہ جو کسی اسم کی جگہ استعمال ہو "اسم ضمیر" کہلاتا ہے۔ مثلاً وہ، اُس، تو، تم، میں، آپ وغیرہ۔

فعل کی اقسام (بلحاظ زمانہ)

زمانے کے لحاظ سے فعل کی مندرجہ ذیل تین قسمیں ہیں:
1- فعل ماضی 2- فعل حال 2- فعل مستقبل

1- فعل ماضی: وہ فعل جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا گزرے ہوئے زمانے میں پایا جائے "فعل ماضی" کہلاتا ہے مثلاً لڑکا بازار گیا۔ مالی نے پھول توڑا۔ میں نے آم کھایا۔
اوپر کی مثالوں میں گیا، توڑا اور کھایا فعل ماضی کو ظاہر کر رہے ہیں۔

2- فعل حال: وہ فعل جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا موجودہ زمانے میں پایا جائے اسے "فعل حال" کہتے ہیں۔ مثلاً کھاتا ہے، پیتا ہے، دوڑتے ہیں وغیرہ۔ ان مثالوں میں "کھاتا ہے"،

"پیتا ہے"، "دوڑتا ہے" فعل حال ہیں۔

3- فعل مستقبل: وہ فعل جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا آنے والے زمانے میں پایا جائے "فعل مستقبل" کہلاتا ہے۔ مثلاً آئے گا، جائے گا، کھائے گا، پیئے گا وغیرہ۔ ان مثالوں میں "آئے گا"، "جائے گا"، "کھائے گا"، "پیئے گا" فعل مستقبل ہیں۔

حرف کی اقسام

حرف کی یوں تو بہت سی اقسام ہیں لیکن ان میں سے درج ذیل زیادہ مشہور ہیں:

1- حروفِ جار 2- حروفِ اضافت 3- حروفِ استفہام

1- حروفِ جار: حروف جار وہ حروف ہیں جو نہ تو کسی شخص یا چیز کے نام ہیں اور نہ ان سے کسی کام کا کرنا یا ہونا معلوم ہوتا ہے بلکہ یہ اسموں اور فعلوں کو آپس میں ملاتے ہیں۔ مثلاً 'پر' 'کو' 'تک' 'میں' 'سے' 'اوپر' 'لیے' 'واسطے' 'نے' وغیرہ۔

2- حروفِ اضافت: وہ حروف جو دو اسموں کا آپس میں تعلق پیدا کریں، وہ "حروفِ اضافت" کہلاتے ہیں۔ مثلاً 'کا' 'کے' 'کی' وغیرہ۔

3- حروفِ استفہام: استفہام کا معنی ہے "پوچھنا"۔ وہ حروف جو کچھ پوچھنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں "حروفِ استفہام" کہلاتے ہیں مثلاً 'کیوں' 'کب' وغیرہ۔

مشق

1- زمانے کی کتنی اقسام ہیں؟
2- فعل حال کی تعریف کریں۔
3- فعل مستقبل کی تعریف کریں اور مثالیں دیں۔

معروضی سوالات

☐ دیے گئے جوابات میں سے درست پر دائرہ لگائیں۔

1- زمانے کے لحاظ سے فعل کی اقسام ہیں:
(1) تین (2) چار
(3) پانچ (4) چھ

2- وہ فعل جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا گزرے ہوئے زمانے میں پایا جائے، اسے کہتے ہیں:
(1) فعل مستقبل (2) فعل مضارع
(3) فعل ماضی (4) فعل حال

3- اسم اور فعل کے درمیان رابطہ پیدا کرتا ہے:
(1) لفظ (2) حرف
(3) جملہ (4) مصدر

جوابات:
1- تین 2- فعل ماضی 3- حرف

☐ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے۔

1- فعل ماضی کی تعریف کریں۔

جواب: وہ فعل جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا گزرے ہوئے زمانے میں پایا جائے "فعل ماضی" کہلاتا ہے مثلاً لکھا۔ گیا وغیرہ۔

2- فعل مستقبل کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ فعل جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا آنے والے زمانے میں پایا جائے "فعل مستقبل" کہلاتا ہے مثلاً کھائے گا۔ جائے گا وغیرہ۔

3- حروفِ اضافت کی وضاحت کریں۔

جواب: وہ حروف جو دو اسموں کا آپس میں تعلق پیدا کریں، "حروفِ اضافت" کہلاتے ہیں مثلاً 'کا' 'کے' 'کی' وغیرہ۔

4- حروفِ استفہام کیا ہوتے ہیں؟

جواب: وہ حروف جو کچھ پوچھنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں "حروفِ استفہام" کہلاتے ہیں۔ مثلاً 'کب' 'کیسے' 'کیوں' کس طرح وغیرہ۔

واحد جمع

"واحد" سے مراد ایک چیز اور "جمع" سے مراد ایک سے زیادہ چیزیں ہیں۔

واحد: وہ کلمہ (لفظ) جو صرف ایک چیز کو ظاہر کرے اسے "واحد" کہتے ہیں مثلاً کتاب۔ پنسل۔ لڑکا۔ میز وغیرہ۔

جمع: وہ کلمہ (لفظ) جو ایک سے زیادہ چیزوں کو ظاہر کرے "جمع" کہلاتا ہے مثلاً کتابیں۔ پنسلیں۔ لڑکے۔ میزیں وغیرہ۔

واحد سے جمع بنانے کے چند قاعدے

1- جن مذکر اسموں کے آخر میں "الف" یا "ہ" ہوتی ہے۔ ان کا

"الف" یا "ہ" ہٹا کر "ے" لگا دینے سے جمع بن جاتی ہے۔ جیسے کوا سے کوے، خربوزہ سے خربوزے اور ذرہ سے ذرے وغیرہ۔

2- جن اسموں کے آخر میں "ی" ہو ان کی جمع بنانے کے لیے آخر میں "اں" کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ جیسے لڑکی سے لڑکیاں۔ مرغی سے مرغیاں اور روٹی سے روٹیاں وغیرہ۔

3- عام طور پر مؤنث اسموں کے آخر میں "یں" یا "وں" کا اضافہ کر کے انھیں جمع میں تبدیل کر دیا جاتا ہے، جیسے عورت سے عورتیں یا عورتوں۔ کتاب سے کتابیں یا کتابوں وغیرہ۔

4- اگر مؤنث اسم کے آخر میں "الف" یا "ہ" ہو تو آگے "ئیں" بڑھا دیتے ہیں۔ مثلاً چڑیا سے چڑیاں۔ گڑیا سے گڑیاں۔

5- اگر مؤنث اسم کے آخر میں "یا" ہو تو آگے صرف "ں" بڑھا دیتے ہیں۔ مثلاً چڑیا سے چڑیاں۔ گڑیا سے گڑیاں۔

6- اردو زبان میں عربی الفاظ بہت زیادہ استعمال ہوتے ہیں۔ ان کی جمع بنانے کے مختلف قاعدے ہیں۔ کبھی حروف کی ترتیب بدل دی جاتی ہے جیسے نہر سے انہار۔ بعض دفعہ واحد کی جمع بنانے کے لیے لفظ کے آخر میں "ات" کا اضافہ کر دیتے ہیں جیسے عادت سے عادات وغیرہ۔ بعض الفاظ کے آخر میں "ین" کا اضافہ کر کے ان کی جمع بنائی جاتی ہے، جیسے ماہر سے ماہرین وغیرہ۔

واحد	جمع	واحد	جمع
آزادی	آزادیاں	آنکھ	آنکھیں
آیت	آیات	آئینہ	آئینے
ارشاد	ارشادات	امیر	امراء
استاد	اساتذہ	اشارہ	اشارات
اصل	اصول	انڈا	انڈے
اسم	اسماء	اندھیرا	اندھیرے

ب، پ

واحد	جمع	واحد	جمع
بہن	بہنیں	بلبل	بلبلیں
بازو	بازوؤں	بگلا	بگلے
بکری	بکریاں	بھیلس	بھیلسیں
بوڑھا	بوڑھے	بچہ	بچے
بستی	بستیاں	بیٹا	بیٹے
بلی	بلیاں	بلخ	بلخیں
بات	باتیں	بار	باروں
بوند	بوندیں	بت	بتوں
پتنگ	پتنگیں	پیسہ	پیسے
پرندہ	پرندے	پیشہ	پیشے
پیغام	پیغامات	پرچی	پرچیاں
پودا	پودے	پکھا	پکھے
پتا	پتے	پیالی	پیالیاں
پتی	پتیاں	پنسل	پنسلیں

ت، ٹ، ث

واحد	جمع	واحد	جمع
تصویر	تصاویر	تارا	تارے
تلوار	تلواریں	تختی	تختیاں
تالی	تالیاں	تتلی	تتلیاں
ٹھیلا	ٹھیلے	ٹہنی	ٹہنیاں
ثمر	اثمار	ثابت	ثوابت

ج، چ، ح، خ

واحد	جمع	واحد	جمع
جسم	اجسام	جھاڑی	جھاڑیاں
جنگل	جنگلات	جن	جنات
جوتا	جوتے	جگ	جگیں
جانور	جانوروں	چارپائی	چارپائیاں
چھلانگ	چھلانگیں	چوڑی	چوڑیاں
چیز	چیزیں	چھت	چھتیں
چادر	چادریں	حرف	حروف
حیوان	حیوانات	حرکت	حرکات

حاکم	حکام	خیال	خیالات
خبر	اخبار	خطرہ	خطرات
خوشی	خوشیاں	خط	خطوط

د، ڈ، ذ

واحد	جمع	واحد	جمع
دروازہ	دروازے	دعا	دعائیں
دین	ادیان	درس	دروس
دانہ	دانے	دوات	دواتیں
دال	دالیں	دکان	دکانیں
دوا	ادویہ	درجہ	درجات
ڈھول	ڈھولوں	ڈالی	ڈالیاں
ذرہ	ذرات	ذکر	اذکار

ر، ڑ

واحد	جمع	واحد	جمع
رسی	رسیاں	رقعہ	رقعے
رسم	رسوم	رقم	رقوم
راجا	راجے	زمانہ	ازمنہ، زمانے
زیور	زیورات	زمین	زمینیں

س، ش

واحد	جمع	واحد	جمع
سطر	سطور	سبق	اسباق
سبب	اسباب	ستارہ	ستارے
سمندر	سمندروں	سلیٹ	سلیٹیں
سلطان	سلاطین	شکایت	شکایات
شرط	شرائط	شعر	اشعار
شخص	اشخاص	شک	شکوک

ص، ض

واحد	جمع	واحد	جمع
صفحہ	صفحات	صوفی	صوفیا
صاحب	اصحاب	صفت	صفات
صدقہ	صدقات	صدمہ	صدمات
صحابی	صحابہ، اصحاب	طلع	اطلاع

ط، ظ

واحد	جمع	واحد	جمع
طیارہ	طیارے	طرف	اطراف
طالبہ	طالبات	طالب علم	طلبہ
ظلم	مظالم	ظرف	ظروف

ع، غ

واحد	جمع	واحد	جمع
عالم	علما	عمل	اعمال
علم	علوم	عمارت	عمارتیں
عادت	عادات	عبادت	عبادات
غریب	غربا	غلط	اغلاط

ف، ق

واحد	جمع	واحد	جمع
فساد	فسادات	فرض	فرائض
فائدہ	فوائد	فصل	فصلیں
فرد	افراد	فقرہ	فقرات
قبیلہ	قبائل	قطار	قطاریں
قول	اقوال	قانون	قوانین
قربانی	قربانیاں	قافلہ	قافلے

ک، گ

واحد	جمع	واحد	جمع
کافر	کفار	کہانی	کہانیاں
کمان	کمانیں	کھیت	کھیتوں
کتاب	کتب	کیلا	کیلے
کپڑا	کپڑے	کرسی	کرسیاں
کلمہ	کلمات	گونگا	گونگے
گالی	گالیاں	گلی	گلیاں

گائے	گائیں	گھوڑا	گھوڑے
گدھا	گدھے	گھوڑی	گھوڑیاں

ل، م، ن

واحد	جمع	واحد	جمع
لڑکی	لڑکیاں	لڑکا	لڑکے
مرغی	مرغیاں	معاملہ	معاملات
مصیبت	مصیبتیں	مدرسہ	مدارس
مکان	مکانات	ملک	ممالک
مسجد	مساجد	مٹھائی	مٹھائیاں
مشکل	مشکلات	مرغا	مرغے
میلا	میلے	مطلب	مطالب
نقل	نوافل	نغمہ	نغمے
نظر	نظریں	نقشہ	نقشے
ندی	ندیاں	نصیحت	نصیحتیں

و، ہ، ی

واحد	جمع	واحد	جمع
وقت	اوقات	ولی	اولیاء
وادی	وادیاں	ہدایت	ہدایات
ہفتہ	ہفتے	یوم	ایام
یتیم	یتامیٰ	یاد	یادیں

مذکر و مؤنث

مذکر: وہ اسم (لفظ) جو کسی نر شے کے لیے بولا جائے اسے "مذکر" کہا جاتا ہے مثلاً طوطا۔ لڑکا۔ شہزادہ۔ شیر وغیرہ۔

مؤنث: وہ اسم (لفظ) جو کسی مادہ شے کے لیے بولا جائے اسے "مؤنث" کہتے ہیں مثلاً لڑکی، بلی، کبوتری، شیرنی، شہزادی وغیرہ۔

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
استاد	استانی	اونٹ	اونٹنی
ابا	امی	بیل	گائے
بھائی	بھابی	بادشاہ	ملکہ
بکرا	بکری	بوڑھا	بوڑھیا
بلا	بلی	بھینسا	بھینس
بندر	بندریا	بھانجا	بھانجی
پتا	پوتی	بچہ	بچی
پھوپھا	پھوپھی	پٹھان	پٹھانی
تیتر	تیتری	پیارا	پیاری
جادوگر	جادوگرنی	جولاہا	جولاہی
چلا	چلی	چوہا	چوہیا
چنبونٹا	چنبونٹی	چڑا	چڑیا
دھوبی	دھوبن	خالو	خالہ
درزی	درزن	دوست	سہیلی
دولہا	دلہن	دادا	دادی
ڈوم	ڈومنی	دیور	دیورانی
ریچھ	ریچھنی	راجا	رانی
سانپ	سپنی	سید	سیدانی
شہزادہ	شہزادی	سلطان	سلطانہ
صاحب	بیگم	شیر	شیرنی
طالب علم	طالبہ علم	ضعیف	ضعیفہ
قصائی	قصائن	طوطا	طوطی
کمہار	کمہارن	کبوتر	کبوتری
گھوڑا	گھوڑی	گدھا	گدھی
مالی	مالن	ماموں	ممانی
ملازم	ملازمہ	میاں	بیوی
موچی	موچن	مریض	مریضہ
مرد	عورت	مکڑا	مکڑی
معلم	معلمہ	مرغا	مرغی
نائی	نائن	فقیر	فقیرنی
نواسہ	نواسی	ننھا	ننھی
نانا	نانی	نوکر	نوکرانی
		نواب	بیگم

الٹ الفاظ

وہ الفاظ جو معنی کے لحاظ سے ایک دوسرے کے الٹ ہوں "الٹ" الفاظ کہلاتے ہیں۔ جیسے قلت کا الٹ کثرت ہے اور اوپر کا الٹ نیچے ہے۔

الفاظ	اُلٹ	الفاظ	اُلٹ
روشنی	اندھیرا	محنت	آرام
گاہک	دکاندار	کفن	آسمان
فتح	شکست	فائدہ	نقصان
عقلمند	بیوقوف	نیکی	بدی
حلال	حرام	جزا	سزا
نیک	بد	محنتی	نکما
نیا	پرانا	مسلمان	کافر
گرم	سرد	دانا	بے وقوف
خوش	غمگین	گرمی	سردی
دوست	دشمن	چھوٹا	بڑا
اوپر	نیچے	سچ	جھوٹ
ہاں	نہیں	دیر	جلدی
آخری	پہلا	اچھا	برا
خوبصورت	بدصورت	رات	دن
کم	زیادہ	برا	بھلا
بہار	خزاں	تنگ	کھلا
آج	کل	بڑھنا	گھٹنا
عارضی	مستقل	ثواب	عذاب
اندرونی	بیرونی	تاریک	روشن
بزدل	بہادر	بہشت	دوزخ
امن	جنگ	آس	پاس
ایمان	کفر	امیر	غریب
آرام	تکلیف	آقا	غلام
غلط	درست	تیز	آہستہ
بادشاہ	فقیر	بچپن	جوان
انسان	حیوان	اونچا	نچلا
آباد	ویران	دور	نزدیک
آسمان	زمین	آزادی	غلامی
صاف	گندا	صبح	شام
سستا	مہنگا	رونا	ہنسنا
دیر	جلدی	خوشبو	بدبو
جوان	بوڑھا	صحیح	غلط
شہر	گاؤں	آغاز	اختتام
سیاہ	سفید	زندگی	موت
مشرق	مغرب	استاد	شاگرد
چست	سست	بیمار	تندرست
لائق	نالائق	محنت	کاہلی
ٹھنڈا	گرم	عام	خاص
اعلیٰ	ادنیٰ	محبت	نفرت
کامیاب	ناکام	قریب	دور
سوکھا	گیلا	جیت	ہار
سیاہ	سفید	بھلائی	برائی
دایاں	بایاں	سخت	نرم
مہمان	میزبان	کھرا	کھوٹا
صفائی	گندگی	دھوپ	چھاؤں
حق	باطل		

مترادف الفاظ

وہ الفاظ جو معنی کے لحاظ سے ایک جیسے ہوں "مترادف" الفاظ کہلاتے ہیں۔ مترادف الفاظ کو "ہم معنی" الفاظ بھی کہتے ہیں۔

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
مسرت	خوشی	اتفاق	اتحاد
آواز	صدا	آسان	سہل
سکھ	چین	آرام	آسائش
حمد	ثنا	ذوق	شوق

آب	پانی	انسان	بشر
ابتدا	آغاز	برس	سال
ٹھیک	شبہ	شاخ	ٹہنی
بد	برا	حسین	خوبصورت
حالت	قوت	خواہش	تمنا
نیک	صالح	غلیظ	گندا
غریب	مفلس	فتنہ	فساد
طور	طریقہ	نزدیک	قریب
سحر	جادو	گندم	گیہوں
صحرا	ریگستان	جدا	علیحدہ
عزم	ارادہ	بیٹی	دختر
باپ	والد	بیٹا	فرزند
بدن	جسم	سمت	طرف
رسم	رواج	درد	تکلیف
خوف	ڈر	آرزو	تمنا
محبت	پیار	نرم	نازک
غصہ	طیش	پکا	مضبوط
شوخ	تیز	چاپلوس	کنجوس
بیمار	مریض	فتح	جیت
اجالا	روشنی	بہشت	جنت
حرص	لالچ	پرچم	جھنڈا
عروج	ترقی	رفیق	دوست
غنچہ	گیت	دولت مند	مالدار
سیاہ	کالا	بہادر	دلیر
ڈر	درخت	آرزو	خواہش
حاجت	ضرورت	لذیذ	مزیدار
فلک	آسمان		

ہم آواز الفاظ

وہ الفاظ جن کی آواز تو ایک جیسی ہو لیکن ان کے معانی مختلف ہوں "ہم آواز الفاظ" کہلاتے ہیں، ذیل میں نمونے کے طور پر ہم آواز الفاظ دیے جا رہے ہیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
صفر	شہر سے ساتواں مہینہ کا نام	سفر	کہیں جانا
پلٹور	مقرر کیا گیا	معمور	بھرا ہوا
نذر	کوئی چیز دینا	نظر	دیکھنا
مشک	پانی بھرنے کی کھال	مشق	بار بار کیا جانے والا عمل
سحر	جادو	سہر	گلیرہ۔ لالٹین
آری	لکڑی چیرنے کا آلہ	عاری	عاجز۔ بے بس
چارہ	علاج۔ تدبیر	چارا	جانوروں کی بہتر خوراک
اربع	سو کروڑ	عرب	ایک ملک کا نام
امارت	دولتمندی	عمارت	مکان۔ گھر
برص	ایک بیماری کا نام	برس	سال
عرض	درخواست	ارض	زمین۔ دھرتی
ہلال	پہلی رات کا چاند	حلال	ذبح کیا ہوا۔ جائز
صدا	آواز	سدا	ہمیشہ
عام	معمولی	آم	ایک پھل کا نام

سابقے اور لاحقے

سابقہ: حرف یا چند حروف کا وہ مجموعہ جو کسی بامعنی لفظ کے شروع میں لگانے سے ایک نیا لفظ بن جائے "سابقہ" کہلاتا ہے۔

سابقے

الفاظ

ان: اَن پڑھ۔ ان مول۔ ان محنت۔ ان بن۔

اہل: اہل علم۔ اہل قلم۔ اہل دل۔ اہل وطن۔ اہل زبان۔

با: باوقار۔ بااصول۔ بامعنی۔ باعزت۔ باادب۔

بد: بدپرہیز۔ بدچلن۔ بدزبان۔ بداخلاق۔

بے: بے زبان۔ بے خوف۔ بے باق۔ بے ادب۔

بن: بن بلایا۔ بن دیکھا۔ بن سلا۔ بن کہے۔

خوش: خوش لباس۔ خوش مزاج۔ خوش خوراک۔ خوش اخلاق۔

صاحب: صاحب اختیار۔ صاحب خانہ۔ صاحب مال۔

نا: نالائق۔ ناواقف۔ ناراض۔ ناسمجھ۔ ناآشنا۔

نیک: نیک دل۔ نیک چلن۔ نیک نیت۔ نیک سیرت
ہم: ہم جماعت۔ ہم خیال۔ ہم وطن۔ ہم کلام۔ ہم نوالہ
لاحقہ: ایک حرف یا چند حروف کا وہ مجموعہ جو کسی بامعنی لفظ کے بعد لگا دینے سے ایک نیا لفظ بن جائے، "لاحقہ" کہلاتا ہے۔

لاحقے — الفاظ

خانہ: ڈاک خانہ۔ کتب خانہ۔ غسل خانہ۔
پرست: قوم پرست۔ بت پرست۔ حق پرست۔
باز: کبوتر باز۔ دھوکے باز۔ جان باز۔
ترین: امیر ترین۔ کم ترین۔ بلند ترین۔
دار: مال دار۔ وفادار۔ جان دار۔ ایماندار
مند: دولت مند۔ غیرت مند۔ عقل مند۔
گار: طلب گار۔ مددگار۔ خدمت گار۔
ور: طاقت ور۔ جانور۔ نامور۔
نما: راہ نما۔ خوش نما۔ دوست نما۔
ناک: دردناک۔ خوفناک۔ افسوس ناک۔ المناک۔
گاہ: سیرگاہ۔ عیدگاہ۔ بندرگاہ۔ قیام گاہ۔ طعام گاہ۔
فروش: کتب فروش۔ سبزی فروش۔ اسٹام فروش۔
ساز: جلد ساز۔ گھڑی ساز۔ کارساز۔
دانی: نمک دانی۔ سرمہ دانی۔ پھکی دانی۔

غلط فقرات کی درستی

کبھی کبھار جملے لکھنے یا گفتگو کرنے میں قواعد کی غلطی ہو جاتی ہے اس طرح کی غلطی عموماً مذکر و مؤنث یا واحد جمع کے استعمال میں ہوتی ہے۔ نیچے غلط فقرات کی درستی دی جا رہی ہے۔

غلط فقرات	درست فقرات
وہ بوڑھا مرد آ رہا ہے۔	وہ بوڑھا آ رہا ہے۔
دنیا اس جہان کی کھیتی ہے۔	دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔
ہمیں اتوار کے دن چھٹی ہوتی ہے۔	ہمیں اتوار کی چھٹی ہوتی ہے۔
تاج محل سنگ مرمر کے پتھر سے بنا ہے	تاج محل سنگ مرمر سے بنا ہے۔
ماہ رمضان کے مہینے کے روزے رکھو	ماہ رمضان کے روزے رکھو۔
آب زم زم کے پانی سے وضو کرو۔	آب زم زم سے وضو کرو۔

یہ میری قلم ہے۔	یہ میرا قلم ہے۔
مالی گلاب کا قلم لگا رہا ہے۔	مالی گلاب کی قلم لگا رہا ہے۔
نوکری کرنی آزادی کھوتا ہے۔	نوکری کرنا آزادی کھوتا ہے۔
اسے ہوش آ گئی۔	اسے ہوش آ گیا۔
آپ کا سائیکل کہاں ہے؟	آپ کی سائیکل کہاں ہے؟
اس نے تین ٹکٹیں خریدیں۔	اس نے تین ٹکٹ خریدے۔
تم بات نہیں مانتے تو ہم کیا کریں۔	تم بات نہ مانو تو ہم کیا کریں۔
کل تم سکول نہیں جاؤ	کل تم سکول نہ جاؤ۔
اس مکان کا چھت رنگ کرو۔	اس مکان کی چھت رنگ کرو۔
میں نے آج لاہور جانا ہے۔	مجھے آج لاہور جانا ہے۔
میں نے کل ایک خواب دیکھی۔	میں نے کل ایک خواب دیکھا۔
میں نے آج اخبار نہیں پڑھی۔	میں نے آج اخبار نہیں پڑھا۔
آؤ کوئی نئی کھیل کھیلیں۔	آؤ کوئی نیا کھیل کھیلیں۔
میری قلم ٹوٹ گئی۔	میرا قلم ٹوٹ گیا۔
السلام وعلیکم۔	السلام علیکم۔
احمد اور ماجد اور راشد بازار گئے۔	احمد، ماجد اور راشد بازار گئے۔
وہ صحیح وسالم گھر پہنچ گیا۔	وہ صحیح سلامت گھر پہنچ گیا۔
کوہ ہمالیہ بہت اونچا پہاڑ ہے	کوہ ہمالیہ بہت اونچا ہے۔
ندیم نے دیوار کو خراب کر دیا۔	ندیم نے دیوار خراب کر دی۔
ہم نے یہ قصہ سنا ہوا ہے۔	ہم نے یہ قصہ سنا ہے۔

خالی جگہ پُر کرنا

خالی جگہ پر کرنے کے لیے ضروری ہے کہ خوب سوچ سمجھ کر لفظ کا انتخاب کریں۔ اگر کسی فقرے کے سامنے چند الفاظ دیے گئے ہوں تو ان میں سے موزوں لفظ/ الفاظ چن کر جملے میں لگائیں۔ نامکمل جملے کو ایک یا ایک سے زائد الفاظ لگا کر مکمل کریں۔

مختلف طریقوں سے خالی جگہیں پُر کرنا

نامکمل جملے	مکمل جملے
آج دسواں ..... ہے۔	آج دسواں روزہ ہے۔

قائداعظم ..... میں پیدا ہوئے۔	قائداعظم کراچی میں پیدا ہوئے۔
پاکستان ..... کو قائم ہوا۔	پاکستان 14 اگست 1947 کو قائم ہوا۔
میں نے آج اخبار	میں نے اخبار پڑھا۔
وہ ..... گئی۔	وہ ہسپتال گئی۔
کوے ..... کرتے ہیں۔	کوے کائیں کائیں کرتے ہیں۔
..... میاؤں میاؤں کرتی ہے۔	بلی میاؤں میاؤں کرتی ہے۔
کسان ..... میں ہل چلا رہا تھا	کسان کھیت میں ہل چلا رہا تھا۔
چڑیا ..... کرتی ہے۔	چڑیا چوں چوں کرتی ہے۔
کشتی ..... پر تیرتی ہے۔	کشتی پانی پر تیرتی ہے۔
علم حاصل کرنا ہر ..... پر فرض ہے۔	علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔
تیل دیکھو تیل کی ..... دیکھو۔	تیل دیکھو تیل کی دھار دیکھو۔
اس کی تو پانچوں ..... میں ہیں۔	اس کی تو پانچوں گھی میں ہیں۔
آپ کب تشریف ..... ؟	آپ کب تشریف لائے؟
میں باغ کی ..... کو گیا۔	میں باغ کی سیر کو گیا۔
میں بڑی دیر سے آپ ..... انتظار کر رہا ہوں۔	میں بڑی دیر سے آپ کا انتظار کر رہا ہوں۔
تن درستی ہزار ..... ہے۔	تن درستی ہزار نعمت ہے۔
غریبوں کی ..... کرو۔	غریبوں کی مدد کرو۔
بڑوں کا ..... کرو۔	بڑوں کا ادب کرو۔
میں ..... پر سکول جاتا ہوں۔	میں وقت پر سکول جاتا ہوں۔
سورج ..... سے نکلتا ہے۔	سورج مشرق سے نکلتا ہے۔
وقت ..... مت کرو۔	وقت ضائع مت کرو۔

املا نویسی/ صحتِ املا

ذیل میں چند مشکل اور اہم الفاظ دیے جا رہے ہیں۔ طلبہ و طالبات انہیں غور سے پڑھیں اور لکھ کر ان کی مشق کریں تاکہ املا بہتر ہو سکے۔

تعلیم۔ مملکت۔ نصیحت۔ سکتا۔ لگن۔
بہبود۔ حیثیت۔ ملت۔ تنظیم۔ نظم۔
اتحاد۔ ایمان۔ یکجا۔ اسوہ۔ خوب۔
خود۔ وسائل۔ تعمیر۔ پختہ۔ ترقی۔
جدوجہد۔ عظیم۔ آغاز۔ مخلص۔ پیغام۔
کندن۔ مصائب۔ مجاہد۔ دیکھا۔ جوش۔
ہوش۔ خوش۔ امنگ۔ شعور۔ قدآور۔
مشقت۔ مصروف۔ جفاکش۔ ذخیرہ۔ معدنیات۔
تعاون۔ منفرد۔ احساس۔ راجپوتانہ۔ مخلص۔
غلبہ۔ غالب۔ حمد۔ احمد۔ کھلا۔
ہنر۔ محسن۔ دارومدار۔ موقوف۔ تعمیل۔
توجہ۔ سبقت۔ آداب۔ آیات۔ عظمت۔
راحت۔ لازم۔ جہالت۔ تعظیم۔ واقعی۔
جمع۔ مرتفع۔ نائب۔ شائع۔ ضائع۔
علم۔ لگن۔ مثال۔ رائج۔ جرأت۔
نشان۔ وقت۔ دعوت۔ حیدر۔ غنیمت۔
طوفان۔ چشم۔ کمال۔ شک۔ جمال۔
نسواں۔ صحت۔ جشن۔ جناب۔ من۔
رنگ۔ قلت۔ رسید۔ راشد۔ مذمت۔
دُنیا۔ عجیب۔ غربت۔ عقیدہ۔ مقابل۔
ذوق۔ شوق۔ اشتیاق۔ نفاق۔ کرامت۔

الفاظ کا جملوں میں استعمال

الفاظ	معانی	جملے
احترام	عزت	اچھے بچے بڑوں کا احترام کرتے ہیں
اُنس	پیار۔ محبت	مجھے اپنے بھائی بہنوں سے بڑا اُنس ہے۔
افضل	بہتر	نماز افضل عبادت ہے۔
دھینگا مشتی	ہاتھا پائی	اچھے بچے دھینگا مشتی نہیں کرتے۔
سہما ہوا	ڈرا ہوا	طوطا خبر سے میں سہما ہوا بیٹھا تھا۔
دشوار گزار	کٹھن	کشمیر کا راستہ بڑا دشوار گزار ہے۔
عظمت	بڑائی	ہم اپنے وطن کی عظمت کے گیت گاتے ہیں۔
سمت	طرف	خانہ کعبہ مغرب کی سمت واقع ہے۔
قیام کرنا	ٹھہرنا	ہم نے مری میں دو دن قیام کیا۔
گھن	نفرت	گندے بچوں سے ہر کوئی گھن کرتا ہے۔

نوعمر	چھوٹی عمر والا	راشد منہاس شہید نوعمر پائلٹ تھے۔
ہمراہ رہنا	ساتھ رہنا	محترمہ فاطمہ جناح "اکثر قائد اعظم" کے ہمراہ رہتی تھیں۔
محتاج	ضرورت مند	محتاجوں کی مدد کرنا ہم سب کا فرض ہے۔
شانہ بشانہ	کندھے سے کندھا ملا کر	جنگِ بدر میں مسلمان شانہ بشانہ کفار سے لڑے۔
خوش ذائقہ	لذیذ	آم خوش ذائقہ پھل ہے۔
آسائش	راحت۔ سکھ	بجلی سے آسائشیں پیدا ہو گئی ہیں۔
زہد و تقویٰ	پرہیزگاری	زہد و تقویٰ کو مسلمان کا زیور کہا جاتا ہے۔
تحفظ	حفاظت	محب وطن لوگ ملک کے تحفظ میں جان بھی قربان کر دیتے ہیں۔
سلیقہ	شعور	خاتون خانہ کو ہر کام سلیقے سے کرنا چاہیے۔
سنگ دل	سخت دل	حضرت بلالؓ کا آقا بہت سنگدل تھا۔
ایثار	قربانی	دوسروں کے لیے ایثار سے کام لینا اچھے لوگوں کا شیوہ ہے۔
اسوۂ حسنہ	بہترین نمونہ	حضرت محمد ﷺ کی زندگی ہمارے لیے اسوۂ حسنہ ہے۔
متانت	سنجیدگی	متانت انسان کی ایک اعلیٰ خوبی ہے۔
عیادت	بیمار پرسی	کل میں نے مریض کی عیادت کی۔
نصرت	مدد	اللہ تعالیٰ کی نصرت شاملِ حال تھی اس لیے ہم کامیاب ہو گئے۔
مقصد	مطلب، مدعا	بلا مقصد کہیں نہیں جانا چاہیے۔
چرچا	مشہوری	اس کی بہادری کا ہر طرف چرچا ہے۔
دلکش	خوبصورت	بارش کے بعد آسمان کا نظارہ دلکش ہوتا ہے۔
بساط	طاقت	بساط سے بڑھ کر خرچ کرنا پریشانی کا باعث بنتا ہے۔
کردار	چلن، عادت	اچھے کردار کا آدمی پسند کیا جاتا ہے۔
خود غرض	مطلبی	خود غرض اپنی عزت گنوا بیٹھتا ہے۔
سناٹا	خاموشی	سورج نکلنے سے پہلے تک سناٹا ہوتا ہے۔
گزند	ایذا، تکلیف	پرندوں کو گزند نہیں پہنچانا چاہیے۔
ماجرا	کہانی	بڑھیا نے رو رو کر اپنا ماجرا سنایا۔
رفتہ رفتہ	آہستہ آہستہ	ترقی رفتہ رفتہ جب کہ زوال تیزی سے آتا ہے۔
پوشیدہ	چھپا ہوا	کسی کے پوشیدہ حالات جاننے کی کوشش نہ کرو۔
جدوجہد	کوشش	مسلسل جدوجہد سے انسان کامیاب ہو جاتا ہے۔
رائگاں	ضائع	چھت گرنے سے مزدوروں کی ساری محنت رائگاں گئی۔
خادم	خدمت کرنے والا	خلفائے راشدین کے دور میں خادم اور مخدوم ایک نظر سے دیکھے جاتے تھے۔
صنعت	کاریگری	ہم چینی کی صنعت میں خود کفیل ہیں
زہریلا	زہر ملا ہوا	بچھو ایک زہریلا کیڑا ہے۔
وسائل	اسباب	دیہات میں روزگار کے زیادہ وسائل نہیں ہوتے۔
اضافہ	زیادہ کرنا	ملازمین تنخواہوں میں اضافے کا مطالبہ کر رہے تھے۔
آغاز	ابتدا	اس کام کا آغاز اچھے طریقے سے ہوا۔
شعور	سلیقہ، عقل	لڑکے کو توبات کرنے کا شعور تک نہیں۔
مشغلہ	کام، تفریح	آپ کا مشغلہ کیا ہے؟
اندیشہ	ڈر، فکر، خطرہ	محنت نہ کرنے کی وجہ سے اکرم کو فیل ہو جانے کا اندیشہ ہے۔
کثرت	زیادتی	کام کی کثرت انسان کو تھکا دیتی ہے۔
ہو بہو	بالکل ویسا ہی	میرے چچا کا بیٹا ہو بہو باپ جیسا ہے۔
سہولت	آسانی	یہاں علاج کی سہولت موجود ہے۔
سہل	آسان	سوال تو بہت سہل ہے لیکن وقت کم ہے۔
مغرور	غرور کرنے والا	مغرور آدمی کو پسندیدگی کی نگاہ سے نہیں دیکھا جاتا۔
ظالم	ظلم کرنے والا	ظالم کو ظلم سے روکنا چاہیے۔
فرد	ایک شخص	پاکستان فردِ واحد کی ملکیت نہیں ہے۔

جاں نثار	جان قربان کرنے والا	ملک کا دفاع جاں نثار فوجی کرتے ہیں۔
مقبول	پسندیدہ	متقی لوگ اللہ تعالیٰ کے مقبول بندے ہوتے ہیں۔
خوف	ڈر	ہمیشہ بلا خوف و خطر سچ بولنا چاہیے۔
خوش آمدید	استقبالیہ الفاظ	ہم معزز مہمانوں کو خوش آمدید کہتے ہیں۔
مشکل	پیچیدہ	یہ لفظ بہت مشکل ہے۔
بھلائی	اچھائی	ہمیشہ بھلائی کے کام کرو۔
شہادت	اللہ کی راہ میں جان دینا	ہر مسلمان کے دل میں شہادت کا شوق ضرور ہونا چاہیے۔
راہنما	رہبر، قائد	قائدِ اعظمؒ ہمارے قومی راہنما ہیں۔
تندرست	صحت مند	ورزش سے آدمی تندرست رہتا ہے۔
راز	پوشیدہ بات	لڑکے ایک دوسرے کے راز سے واقف ہیں۔
ملت	قوم	ہر مسلمان ملتِ اسلامیہ کا رکن ہے۔
تلاوت	قرآن مجید پڑھنا	بچے اور بچی مسلمان روزانہ تلاوت کرتے ہیں۔
مصیبت جھیلنا	دکھ برداشت کرنا	ماں بہت مصیبت جھیل کر بچے کو پالتی ہے۔
پرچم	جھنڈا	پاکستانی پرچم کا رنگ سبز اور سفید ہے۔
دلچسپی	شوق	وہ پڑھائی میں دلچسپی نہیں لیتا۔
ہمدرد	غمخوار	ہمدرد لوگ غریبوں کا ساتھ ضرور دیتے ہیں۔
محبت	پیار	مجھے اپنے والدین سے بہت محبت ہے۔
سیراب کرنا	پانی دینا	نہروں سے زمینیں سیراب کی جاتی ہیں۔
ایمان	پختہ یقین	مسلمانوں کا قیامت پر ایمان ہے۔
روشنی	اجالا	علم ایک روشنی ہے اسے پھیلایئے۔
روزانہ	ہر روز	لڑکی روزانہ سکول جاتی ہے۔

محاورات کا جملوں میں استعمال

لفظوں کا ایسا مجموعہ جو اپنے اصلی کے بجائے مجازی معنوں میں استعمال ہو "محاورہ" کہلاتا ہے۔ مثلاً "سر پر آنا" کا مطلب ہے "قریب آنا"۔ اسی طرح "کام تمام کرنا" کا مطلب ہے "جان سے مار دینا"۔

محاورات	معانی	جملوں میں استعمال
آبدیدہ ہونا	آنکھوں میں آنسو آنا	بچے کی بیماری دیکھ کر ماں آبدیدہ ہو گئی۔
اوس پڑنا	امید ختم ہونا	سعید کے فیل ہونے کی وجہ سے اسکے والدین کی امیدوں پر اوس پڑ گئی۔
باغ باغ ہونا	بہت خوش ہونا	امتحان میں کامیابی پر لڑکے کا دل باغ باغ ہو گیا۔
پگڑی اتارنا	بے عزت کرنا	نیک بنو کسی کی پگڑی نہ اتارو۔
آگ برسانا	سخت گرمی پڑنا	جون میں سورج آگ برساتا ہے۔
آنکھیں دکھانا	غصے سے گھورنا	بڑوں کو آنکھیں مت دکھاؤ۔
آنکھیں چرانا	نظریں بدل لینا	مطلب نکلنے پر آنکھیں چرانے والے لوگ اچھے نہیں ہوتے۔
جان میں جان آنا	تسلی ہونا	گمشدہ بچہ ملنے پر والدین کی جان میں جان آ گئی۔
سر پر آنا	قریب آنا	امتحان سر پر آتے ہی لڑکے زیادہ محنت شروع کر دیتے ہیں۔
پانی پانی ہونا	بہت شرمندہ ہونا	نقل کرتے ہوئے پکڑے جانے پر زید پانی پانی ہو گیا۔
دانت کھٹے کرنا	شکست دینا	پاکستانی فوج نے دشمن کے دانت کھٹے کر دیے۔
نقشِ قدم پر چلنا	پیروی کرنا	نیک لوگوں کے نقشِ قدم پر چلنا چاہیے۔
آنکھ کا تارا ہونا	بہت پیارا ہونا	ہر بچہ اپنے والدین کی آنکھ کا تارا ہوتا ہے۔
ناک میں دم کرنا	بہت تنگ کرنا	شرارتی لڑکے نے لوگوں کی ناک میں دم کر رکھا تھا۔
لٹیا ڈبونا	بات بگاڑنا	تم نے تو چٹکلی کھا کر اس کی لٹیا ہی ڈبو دی۔

کام تمام کرنا	جان سے مار دینا	پولیس نے مقابلہ کرنے والے ڈاکو کا کام تمام کر دیا۔
بغلیں بجانا	بہت خوش ہونا	کامیابی پر ہر کوئی بغلیں بجانے لگتا ہے۔
آنکھیں بند ہونا	مر جانا	والد کی آنکھیں بند ہوتے ہی دونوں بھائی جائداد پر لڑ پڑے۔
دل میں گھر کرنا	دل پر اثر کرنا	نصیحت آموز باتیں اس کے دل میں گھر کر گئیں۔

خطوط

جب کوئی بات کاغذ پر لکھ کر دوسروں تک پہنچائی جائے تو اسے "خط" کہیں گے۔ خط کو "مکتوب" بھی کہتے ہیں۔ خط لکھنے والے کو "کاتب" اور جسے لکھا جائے اسے "مکتوب الیہ" کہتے ہیں

خط کے حصے

خط کے مندرجہ ذیل حصے ہوتے ہیں:

1- مقام روانگی اور تاریخ: جہاں سے خط لکھا جائے، اس مقام کا نام خط کی پیشانی پر دائیں طرف لکھ کر اس کے نیچے تاریخ لکھیں جیسے:

محلہ کاشتکاراں احمد پور شرقیہ
25۔اپریل 2008ء

2- القاب: مقام اور تاریخ کے بعد ایک سطر چھوڑ کر نئی سطر کے درمیان میں مکتوب الیہ کے رتبے اور عمر کے مطابق القاب لکھیں۔ مثلاً پیارے ابا جان' پیاری امی جان' پیارے دوست اختر وغیرہ۔

3- آداب: القاب لکھنے کے بعد سطر کے شروع میں السلام علیکم یا تسلیمات وغیرہ لکھیں۔

4- خط کا مضمون: خط میں جو کچھ لکھا جاتا ہے اسے خط کا "مضمون" کہا جاتا ہے۔ خط لکھتے وقت یوں سمجھیں کہ مکتوب الیہ آپ کے سامنے بیٹھا ہے اور آپ اس سے باتیں کر رہے ہیں لہٰذا اپنی بات سادہ' عمدہ طریقے سے اور اچھے لفظوں میں لکھیں۔

5- خاتمہ: خط کے مضمون کے بعد مکتوب الیہ کے رتبے کے مطابق کوئی لفظ یا جملہ لکھ کر خط ختم کر دیں مثلاً والسلام' زیادہ آداب وغیرہ۔

6- کاتب کا نام: خط کے آخر میں رشتے کے مطابق کوئی موزوں لفظ یا الفاظ لکھنے کے بعد ایک سطر خالی چھوڑ کر خط کے بائیں کونے میں کاتب کا نام لکھا جاتا ہے۔ مثلاً:

آپ کا بیٹا
شاکر علی

7- پتا: جب خط مکمل ہو جائے تو لفافے پر مکتوب الیہ کا نام اور پورا پتا لکھیں۔ اگر مکتوب الیہ شہر میں رہتا ہو تو اس کے مکان کا نمبر، گلی نمبر یا محلے کا نام اور گاؤں میں رہائش پذیر ہونے کی صورت میں گاؤں کے ساتھ ڈاکخانہ، تحصیل اور ضلع ضرور لکھیں۔

نوٹ: خط لکھنے کے بعد اسے ایک بار ضرور پڑھ لیں اور غلطیاں ٹھیک کر لیں۔

خط کا خاکہ

جگہ کا نام
تاریخ

القاب

.....

.....

نفس مضمون .....

.....

دُعا

خاتمہ
(کاتب کا نام)

1۔ چھوٹی بہن کے نام خط
(پڑھائی میں دلچسپی لینے کے لیے ہدایت)

راولپنڈی
25 ستمبر 2008ء

پیاری بہن رشیدہ!

السلام علیکم!

اُمید ہے تم اللہ کے فضل و کرم سے خیریت سے ہو گی۔

آج ہی تمہاری ہیڈ مسٹریس صاحبہ سے فون پر بات ہوئی۔ اس نے بتایا کہ تم نے ششماہی امتحان میں بہت کم نمبر لیے ہیں۔ اس بات کا مجھے بہت افسوس ہوا ہے۔ میں حیران ہوں کہ ایسا کیونکر ہوا۔

اب پڑھائی میں اور زیادہ محنت کرو۔ روزانہ وقت پر سکول جایا کرو تاکہ نو ماہی اور سالانہ امتحان میں نمایاں پوزیشن حاصل کر سکو۔

امی جان اور ابا جان کی خدمت میں سلام۔

تمہاری بڑی بہن
سلمیٰ

2۔ والدہ صاحبہ کے نام خط
(گرمیوں کے کپڑے منگوانے کے لیے)

23۔نیو سلطان سٹریٹ لاہور
25اپریل 2008ء

پیاری امی جان!

السلام علیکم! آپ کی دعاؤں سے میری صحت بالکل ٹھیک ہے۔ آج کل سکول میں بہت اچھے طریقے سے پڑھائی ہو رہی ہے۔ جون میں گرمیوں کی چھٹیاں ہو جائیں گی۔ چھٹیاں ہوتے ہی میں گھر آ جاؤں گا۔

گرمی بڑھ گئی ہے اس لیے عمل کی دو قمیصیں سلوا کر بھیج دیں۔

ریحانہ، رُفیعہ اور عاصم کو سلام۔

آپ کی دعاؤں کا طالب
محمد یوسف

3۔ والد صاحب کے نام خط
(کتابوں کے پیسوں کے لیے روپے منگوانے کے لیے)

235۔شادباغ لاہور
15اپریل 2008ء

پیارے ابا جان!

السلام علیکم!

آپ کا خط ملا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب والدہ صاحبہ کی صحت بالکل ٹھیک ہے۔ میں تیسری جماعت میں پاس ہو گیا ہوں۔ اب چوتھی جماعت کی کتابیں اور کاپیاں خریدنی ہیں۔ اس لیے بذریعہ منی آرڈر مبلغ 800 روپے فوراً بھیج دیں۔

باہر اور نجمہ سلام کہتے ہیں۔

آپ کا پیارا بیٹا
کاشف حسین

4۔ ماموں جان کے نام خط
(مری کی سیر کا وعدہ یاد دلانے کے لیے)

کالج روڈ، فیصل آباد
20 اگست 2008ء

پیارے ماموں جان!

السلام علیکم! آپ نے پچھلے سال وعدہ کیا تھا کہ گرمی کی چھٹیوں میں آپ ہمیں مری کی سیر کرائیں گے۔ ہم نے بہت انتظار کیا مگر آپ نہیں آئے۔ اب تو چھٹیاں بہت کم رہ گئی ہیں۔ اس لیے آپ جلد تشریف لائیں اور ہمیں مری لے چلیں۔

والدہ صاحبہ آپ کو سلام کہتی ہیں۔ اعجاز، شکیلہ اور راحیلہ کی طرف سے آپ کو اور ممانی جان کو سلام۔

آپ کا بھانجا
نعیم احمد

5۔ دوست کے نام خط
(موسم گرما کی تعطیلات ساتھ گزارنے کے لیے)

گلستان کالونی لاہور
یکم جون 2008ء

پیارے دوست آصف!

السلام علیکم! آپ کو یاد ہو گا، چند ماہ پہلے آپ نے وعدہ کیا تھا کہ گرمیوں کی چھٹیاں آپ میرے ساتھ گزاریں گے۔ ہمارے سکول میں آج سے چھٹیاں ہو رہی ہیں۔ امید ہے کہ آپ کا سکول بھی بند ہو چکا ہو گا اس لیے جلد تشریف لے آئیں۔

بذریعہ خط اپنے پروگرام سے مجھے آگاہ کریں تاکہ میں آپ کو لینے ریلوے اسٹیشن آ سکوں۔

میری طرف سے آپ کے گھر والوں کو سلام۔

آپ کا دوست
شاہد نسیم

6۔ سہیلی کے نام خط
(نو ماہی امتحان میں اول پوزیشن حاصل کرنے پر مبارکباد)

گلشت کالونی' ملتان
29 دسمبر 2008ء

پیاری سہیلی ساجدہ!

السلام علیکم! آپ کا خط ملا' پڑھ کر بہت خوشی ہوئی کہ آپ نے نو ماہی امتحان میں اپنی جماعت میں اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ ہم سب سہیلیوں کی طرف سے مبارکباد قبول کیجئے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اسی طرح ہر امتحان میں اچھے نمبروں سے کامیابی عطا

فرمائے۔ (آمین)

اپنی والدہ صاحبہ کو میری طرف سے سلام اور پیار کہا دیجیے۔

والسلام

آپ کی بیٹی

شازیہ

﴿7۔ بڑے بھائی کے نام خط﴾

(سہ ماہی امتحان کے نتیجے آگاہ کرنے کے لیے)

ٹاؤن شپ لاہور

6 جنوری 2008ء

محترم بھائی جان!

السلام علیکم! کل آپ کا خط ملا جس میں آپ نے میری تعلیم کے بارے میں پوچھا ہے۔ عرض ہے کہ میں سہ ماہی امتحان میں اپنی جماعت میں تیسرے نمبر پر آیا ہوں۔ ریاضی، انگریزی میں تو میرے نمبر سب سے زیادہ ہیں۔ اب میں پڑھائی میں اور زیادہ محنت کر رہا ہوں۔ امید ہے کہ میں انشاء اللہ سالانہ امتحان میں اپنی جماعت میں پہلی پوزیشن حاصل کروں گا۔

امی جان اور ابا جان کی طرف سے دعائیں اور سلام۔

والسلام

آپ کا پیارا بھائی

محمد وسیم

﴿8۔ چچا جان کے نام خط﴾

(تحفہ بھیجنے پر شکریے کا خط)

گلبرگ III، لاہور

15 اپریل 2008ء

پیارے چچا جان!

السلام علیکم! ہم سب یہاں خیریت سے ہیں۔ مجھے امتحان میں کامیاب ہونے پر آپ نے جو گھڑی بھیجی ہے وہ مجھے بہت پسند آئی ہے۔ تحفہ بھیجنے پر آپ کا بہت بہت شکریہ۔ آپ کا یہ تحفہ مجھے وقت کی اہمیت کا احساس دلاتا رہے گا۔

چچی جان کی خدمت میں سلام، ارشد اور ثمینہ کو پیار۔

والسلام

آپ کا بھتیجا

محمد جاوید

﴿9۔ کتب فروش کے نام خط﴾

پاک پتن

22 مئی 2008ء

بخدمت جناب منیجر صاحب، ہمدرد کتب خانہ اردو بازار لاہور

السلام علیکم! براہ مہربانی مندرجہ ذیل کتب بذریعہ وی۔ پی پارسل میرے نام ارسال فرما کر ممنون فرمائیں۔

1۔ ہمدرد نقشہ کشی جماعت چہارم — 6 جلد
2۔ فنون عملی — 6 جلد
3۔ اردو گرامر — 6 جلد
4۔ تسہیل الاملاء — 6 جلد

نیاز مند

محمد اکرم، جماعت چہارم

پرائمری سکول پاک پتن

﴿10۔ شادی کا دعوتی رقعہ﴾

مکرمی جناب اختر علی صاحب!

السلام علیکم! عزیزم محمد فاروق کی شادی خانہ آبادی 4 مئی 2008ء بروز جمعہ ہونا قرار پائی ہے۔ اس تقریب میں آپ کی شرکت مع اہل و عیال ہمارے لیے باعث مسرت ہوگی۔ وقت مقررہ پر تشریف لا کر ممنون فرمائیں۔

پروگرام حسب ذیل ہے:

روانگی بارات 4 مئی بوقت 10 بجے صبح

دعوت ولیمہ 5 مئی بوقت 8 بجے رات

متمنی شرکت

میاں احسان الحق

میاں فیضان الحق

مکان نمبر 10، گلی نمبر 17، کالج روڈ راولپنڈی

درخواستیں

اگر کوئی ماتحت اپنے کسی افسر یا سینئر سے کوئی تحریری گزارش کرے تو اسے "عرضی" یا "درخواست" کہتے ہیں۔

درخواست لکھنے کا طریقہ

1۔ جس افسر کے نام درخواست لکھی جا رہی ہو سب سے پہلی سطر میں اس کا عہدہ اور پتا نہایت مؤدبانہ طریقے سے لکھا جائے۔
2۔ اس کے بعد دائیں سطر پر "جناب عالی!" درمیان میں لکھیں۔
3۔ تیسری سطر میں "گزارش ہے"، "مؤدبانہ گزارش ہے"، "عرض ہے" یا "التماس ہے" کے الفاظ اور اپنا مقصد لکھیں۔
4۔ اپنا مطلب بیان کرتے ہوئے افسر کے ادب اور احترام کا پورا لحاظ رکھیں۔
5۔ درخواست کا مضمون نہایت سادہ، آسان اور واضح الفاظ میں لکھیں۔
6۔ آخر میں چند دعائیہ کلمات لکھیں۔ مثلاً آداب، زیادہ آداب، شکریہ وغیرہ
7۔ بالکل آخر میں ایک سطر چھوڑ کر "العارض" یا "درخواست گزار" لکھ کر اس کے نیچے اپنا نام اور پورا پتہ درج کریں۔
8۔ نام اور پتے کے نیچے تاریخ لکھیں۔

نوٹ: درخواست لکھنے کے بعد اسے ایک بار ضرور پڑھ لیں اور غلطیوں کی اصلاح کر لیں۔

﴿1۔ درخواست رخصت برائے ضروری کام﴾

بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر صاحب گورنمنٹ پرائمری سکول مغل پورہ لاہور

جناب عالی!

مؤدبانہ گزارش ہے کہ مجھے گھر پر ایک ضروری کام ہے اس لیے میں آج سکول حاضر نہیں ہو سکتا۔ مہربانی کر کے مجھے آج کے دن کی رخصت دی جائے۔ آپ کی عین نوازش ہوگی۔

العارض

عبدالرحمن، جماعت چہارم

8 مئی 2008ء

﴿2۔ درخواست رخصت بوجہ بیماری﴾

بخدمت ہیڈ ماسٹر صاحب، گورنمنٹ پرائمری سکول لیہ

جناب عالی!

مؤدبانہ گزارش ہے کہ میں گزشتہ رات سے بخار میں مبتلا ہوں، اس لیے سکول حاضر نہیں ہو سکتا۔ مہربانی فرما کر مجھے دو یوم (12 اور 13 دسمبر) کی رخصت عنایت فرمائی جائے۔ آپ کی نوازش ہوگی۔

العارض

محمد اقبال، جماعت چہارم (الف)

12-02-2008

﴿3۔ درخواست رخصت برائے شمولیت شادی﴾

محترمہ میڈم مسز لیس صاحبہ، پرائمری سکول جڑانوالہ

جناب عالیہ!

نہایت ادب سے گزارش ہے کہ میرے بڑے بھائی کی شادی ہے جس میں ہمارا شامل ہونا بہت ضروری ہے۔ لہٰذا 8 تا 12 اکتوبر (5 یوم) کی رخصت عنایت فرمائیں۔ آپ کی عین نوازش ہوگی۔

العارض

خالد، جماعت چہارم، فریق B

08-10-2008

﴿4۔ درخواست برائے حصول سرٹیفکیٹ﴾

بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر صاحب گورنمنٹ پرائمری سکول لاہور

جناب عالی!

نہایت ادب سے گزارش ہے کہ میرے والد صاحب کا تبادلہ لاہور سے گوجرانوالہ ہو گیا ہے، براہ مہربانی مجھے سکول چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ عنایت فرمائیں تاکہ میں گوجرانوالہ کے کسی سکول میں داخلہ لے کر تعلیم جاری رکھ سکوں۔ آپ کی نوازش ہوگی۔

العارض

ضیاء اللہ حشم، جماعت چہارم

03-09-2008

﴿5۔ درخواست برائے فیس معافی﴾

بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر صاحب، گورنمنٹ پرائمری سکول اوکاڑہ

جناب عالی!

نہایت ادب سے گزارش ہے کہ میں آپ کے سکول میں جماعت چہارم میں تعلیم حاصل کر رہا ہوں۔ میرے والد صاحب بہت غریب آدمی ہیں۔ وہ میرے تعلیمی اخراجات پورے نہیں کر سکتے۔ مجھے پڑھنے کا بہت شوق ہے۔ مہربانی فرما کر میری پوری فیس معاف فرما دیں تاکہ میں اپنی تعلیم جاری رکھ سکوں۔ آپ کی نوازش ہوگی۔

العارض

سرفراز احمد، جماعت چہارم

02-04-2008

﴿6۔ درخواست برائے دوبارہ داخلہ﴾

بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر صاحب، گورنمنٹ پرائمری سکول، وہاڑی

جناب عالی!

مؤدبانہ عرض ہے کہ میں گزشتہ ہفتے بخار ہونے کے باعث سکول میں حاضر نہ ہو سکا جس کی وجہ سے میرا نام سکول سے خارج کر دیا گیا ہے۔ میں نے اپنے ساتھی طالب علم کے ہاتھ بیماری کی درخواست بھی بھیجی تھی لیکن وہ درخواست آپ تک پہنچانا بھول گیا تھا۔ مہربانی فرما کر مجھے دوبارہ جماعت چہارم میں داخل فرمائیں۔

العــــــــــارض

خالد محمود جماعت چہارم

15-10-2008

رسیدیں

1۔ کرایہ مکان کی رسید

باعث تحریر آنکہ

مبلغ چار ہزار روپے نصف جن کے دو ہزار روپے ہوتے ہیں۔ بابت کرایہ مکان ماہ جنوری 2008ء مسمی میاں محمد شفیع صاحب کرایہ دار سائن ٹاؤن ساہیوال سے نقد وصول پا کر رسید لکھ دی ہے تا کہ سند رہے اور بوقت ضرورت کام آئے۔

العبــــــــد

محمد صدیق مالک مکان 'سبزی گلی' ساہیوال

12 جنوری 2008ء

2۔ رسید مالیہ

باعث تحریر آنکہ

مبلغ چھ سو روپے نصف جن کے تین سو روپے ہوتے ہیں' بابت مالیہ فصل خریف 2008ء مسمی احمد دین ولد روشن دین ارائیں ساکن منڈی نارنگ ضلع شیخوپورہ سے وصول پائے اور رسید لکھ دی ہے تا کہ سند رہے اور بوقت ضرورت کام آئے۔

العبــــــــد

فضل محمد نمبردار ساکن منڈی نارنگ' ضلع شیخوپورہ

9 جولائی 2008ء

3۔ رسید سائیکل

باعث تحریر آنکہ

مبلغ تین ہزار روپے نصف جن کے پندرہ سو روپے ہوتے ہیں' بابت سائیکل ریبنے نمبر 314237 مسمی سفاوت علی ولد شجاعت علی قوم راجپوت ساکن ڈھیری حسن آباد سے وصول پائے اور رسید لکھ دی تا کہ سند رہے اور بوقت ضرورت کام آئے۔

گواہ شد	العبــــــد	گواہ شد
امیر علی	فرخ شاہ' ٹیکسلا	صداقت شاہ
چائنہ روڈ' ٹیکسلا	06-06-2008 میوزیم روڈ' ٹیکسلا	

کہانیاں

کہانی لکھنے کے لیے ہدایات

1- کہانی لکھتے وقت آسان زبان استعمال کیجیے۔
2- کہانی کا آغاز دلچسپ ہونا چاہیے۔
3- واقعات میں ترتیب کا خاص خیال رکھیں۔
4- چھوٹے چھوٹے فقرے لکھیں۔
6- کہانی کا عنوان اس کے مضمون کے مطابق دیں۔
7- آخر میں کہانی کا نتیجہ ضرور لکھیں۔

نوٹ: کہانی لکھنے کے بعد اسے کم از کم ایک بار ضرور پڑھیں تا کہ غلطیاں درست کی جا سکیں۔

1۔ کوّا اور لومڑی

خاکہ: ایک کوا..... روٹی کا ٹکڑا نظر آنا..... درخت پر بیٹھنا..... لومڑی کا گزرنا..... ٹکڑا دیکھ کر منہ میں پانی بھرنا..... خوشامد کرنا..... پیارے بھائی..... بڑی دیر ہوئی گانا سنے..... اب گانے والا کوئی نہیں..... کوے کا جھومنا اور پھر پچھتانا..... لومڑی کا بولنا..... پیاری آواز سننے کو دل چاہنا..... کوے کا گانے کے لیے چونچ کھولنا..... روٹی کا ٹکڑا گرنا..... لومڑی کا ٹکڑا اٹھانا..... کوے کا دیکھتے رہنا۔

ایک کوے کو روٹی کا ٹکڑا نظر آیا۔ وہ ٹکڑا لے کر اڑا اور ایک درخت پر جا بیٹھا۔ وہ اسے کھانے ہی والا تھا کہ ایک لومڑی ادھر سے گزری۔ کوے کی چونچ میں روٹی کا ٹکڑا دیکھ کر اس کے منہ میں پانی بھر آیا اور لگی خوشامد کرنے۔ "آہا! پیارے بھائی تم یہاں بیٹھے ہو مدت ہوئی تمہارا گانا سنے ہوئے۔ اب بھی تمہاری سریلی آواز کانوں میں گونج رہی ہے۔ سچ ہے جیسا تم گاتے ہو ایسا کوئی گانے والا نہیں۔"

کوے نے تعریف سنی تو لگا جھومنے اور پر پھڑپھڑانے۔ لومڑی بولی "پیارے بھیا! آج تو گانا سنا ہی دو۔ تمہاری پیاری آواز سننے کو دل بہت بے چین ہے۔" کوا لومڑی کی باتوں میں آ گیا۔ اس نے جونہی گانے کے لیے چونچ کھولی روٹی کا ٹکڑا نیچے گر گیا۔ لومڑی نے ایک کر ٹکڑا منہ میں دبایا اور چلتی بنی۔ کوا دیکھتا ہی رہ گیا۔

نتیجہ: خوشامد بری چیز ہے۔

2۔ اتفاق میں برکت ہے

خاکہ: ایک امیر آدمی کے پانچ بیٹے..... آپس میں جھگڑنا..... لکڑیاں لانا..... لکڑیاں باندھنا..... گٹھے کو توڑنا..... ناکام رہنا..... گٹھے کو کھولنا..... لکڑیاں توڑنا..... تمام لکڑیوں کا ٹوٹ جانا۔

ایک امیر آدمی کے پانچ بیٹے تھے۔ وہ آپس میں لڑتے جھگڑتے رہتے تھے۔ ان کا باپ انہیں سمجھاتا کہ لڑنا جھگڑنا اچھا نہیں' مل جل کر رہنا چاہیے' لیکن اس کی بات لڑکوں کی سمجھ میں نہ آتی۔ ایک دفعہ امیر آدمی بہت بیمار پڑ گیا۔ اسے اپنے بچنے کی امید نہ رہی تو اس نے بیٹوں کو بلایا اور کہا کہ لکڑی کا ایک گٹھا لاؤ۔ گٹھا آ گیا تو اس نے لڑکوں سے کہا "اس گٹھے کو باری باری توڑ دو۔" ہر لڑکے نے بہت زور لگایا' لیکن کوئی بھی اسے توڑنے میں کامیاب نہ ہو سکا۔

امیر آدمی بولا: "اب گٹھا کھول دو اور ایک ایک کر کے لکڑیاں توڑو۔" لڑکوں نے اب آسانی سے ساری لکڑیاں توڑ دیں۔ امیر آدمی بولا: "اتفاق میں بڑی برکت ہے۔ تم سب گٹھے کی طرح اکٹھے رہو گے تو تمہیں کوئی نقصان نہ پہنچا سکے گا' لیکن لکڑی کی طرح الگ الگ ہو گئے تو تمہیں ہر کوئی نقصان پہنچا سکتا ہے۔" باپ کی بات بیٹوں کی سمجھ میں آ گئی۔ انہوں نے عہد کیا کہ اب وہ کبھی لڑائی جھگڑا نہیں کریں گے اور مل جل کر رہیں گے۔

نتیجہ: اتفاق میں برکت ہے۔

3۔ نیکی کا بدلہ

خاکہ: ایک شہد کی مکھی..... پیاس لگنا..... دریا کے کنارے بیٹھنا..... تیز لہر کا بہا کر لے جانا..... فاختہ کا دیکھنا..... شہد کی مکھی پر ترس آنا..... ایک پتا شہد کی مکھی کے پاس رکھنا..... شہد کی مکھی کا پتے پر چڑھنا..... فاختہ کا پتا اٹھانا..... خشک جگہ رکھنا..... شہد کی مکھی کا اڑ جانا..... فاختہ کا درخت پر بیٹھنا..... شکاری کا گزرنا..... نشانہ باندھنا..... شہد کی مکھی کا آنا..... شکاری کے ہاتھ پر کاٹنا..... نشانہ خطا جانا..... فاختہ کا اڑ جانا

ایک شہد کی مکھی کو پیاس لگی۔ وہ اڑ کر ندی کے کنارے پہنچی۔ وہ پانی پی رہی تھی کہ ایک تیز لہر اسے بہا کر لے گئی۔ ایک فاختہ درخت پر بیٹھی یہ منظر دیکھ رہی تھی۔ اسے شہد کی مکھی پر بڑا ترس آیا۔ اس نے فوراً ایک پتا چونچ میں دبایا اور اڑتی ہوئی شہد کی مکھی کے پاس پہنچ گئی۔ اس نے پتا مکھی کے پاس ڈال دیا۔ شہد کی مکھی پتے پر چڑھ گئی تو فاختہ نے پتا چونچ میں اٹھایا اور خشک جگہ لا کر رکھ دیا۔ شہد کی مکھی کے پر سوکھ گئے تو وہ اڑ گئی۔

ایک دن فاختہ درخت پر بیٹھی تھی۔ ایک شکاری ادھر سے گزرا۔ اس کی نظر فاختہ پر پڑی۔ وہ بندوق سیدھی کر کے فاختہ کا نشانہ لینے لگا۔ اتنے میں ایک شہد کی مکھی اڑتی ہوئی آئی اور اس نے شکاری کے ہاتھ پر کاٹ لیا۔ شکاری درد سے بلبلا اٹھا۔ اس نے گولی چلائی لیکن نشانہ خطا ہو گیا۔ گولی کی آواز سن کر فاختہ اڑ گئی۔ یہ وہی شہد کی مکھی تھی جس کی جان فاختہ نے بچائی تھی۔

نتیجہ: نیکی کا بدلہ نیکی ہے۔

4۔ بیوقوفی کی سزا

خاکہ: بیوپاری کا سستے داموں نمک خریدنا..... گدھے پر لاد کر شہر کا رخ کرنا..... گدھے کا پانی میں گرنا..... وزن کا کم ہونا..... دوسرے دن گدھے کا دوبارہ یہی حرکت کرنا..... مالک کا گدھے پر روئی کی گانٹھیں لادنا..... گدھے کا پانی میں بیٹھنا..... مالک کا گدھے کی پٹائی کرنا۔

کسی گاؤں میں ایک بیوپاری رہتا تھا۔ وہ روزانہ گاؤں سے مختلف چیزیں خریدتا' گدھے پر لاد کر شہر لے جاتا اور اسے فروخت کر کے گزارہ کرتا تھا۔

ایک دن بیوپاری نے کہیں سے سستے داموں نمک خریدا اور فروخت کرنے شہر روانہ ہوا۔ راستے میں ایک ندی پڑتی تھی۔ ندی پار کرتے وقت اتفاق سے گدھے کا پاؤں کسی پتھر میں پھنس گیا اور وہ پانی میں گر پڑا۔ جب گدھا اٹھا تو اس نے محسوس کیا کہ اس پر لدا

ہوا وزن کم ہو گیا ہے۔ دراصل پانی میں گھلنے کی وجہ سے نمک کا وزن کم ہو گیا تھا۔ گدھا بڑا خوش ہوا۔ کیونکہ وزن کم کرنے کا طریقہ اسے معلوم ہو گیا تھا۔

دوسرے دن گدھے کے مالک نے اس پر نمک لادا اور شہر کی طرف چل دیا۔ ندی کے درمیان پہنچ کر گدھا جان بوجھ کر پانی میں بیٹھ گیا۔ مالک نے اسے اٹھانے کی بہت کوشش کی مگر ناکام رہا۔ کچھ دیر بعد گدھا خود بخود اٹھ کھڑا ہوا۔ وہ بہت خوش تھا آج بھی اس کا وزن کم ہو گیا تھا۔

مالک کو گدھے کی یہ حرکت بڑی ناگوار گزری۔ وہ سمجھ گیا کہ گدھے نے آج یہ حرکت جان بوجھ کر کی ہے۔ اگلے روز اس نے روئی کی گانٹھوں کا سودا کیا اور انہیں گدھے پر لاد کر شہر کو چلا۔ گدھا ندی پار کرتے ہوئے درمیان میں پہنچا تو پھر پانی میں بیٹھ گیا۔ تھوڑی دیر بعد اٹھا تو پانی میں بھیگنے سے روئی بہت بھاری ہو گئی تھی۔ اب گدھا بڑی مشکل سے چل رہا تھا۔ جہاں اس کی رفتار سست ہوتی، مالک لاٹھی سے اس کی خوب پٹائی کرتا۔ اس دن کے بعد گدھے نے کبھی ایسی بے وقوفی نہیں کی۔

نتیجہ: بغیر سوچے سمجھے کیے گئے کام کا انجام برا ہوتا ہے۔

5۔ عقلمند سوداگر

خاکہ: ٹوپیوں کا سوداگر ..... جنگل سے گزرنا ..... درخت کے نیچے آرام کرنا ..... نیند آ جانا ..... ٹوپیاں غائب ہونا ..... پریشان ہونا ..... بندروں کا درخت پر بیٹھنا ..... سوداگر کا ٹوپی سر سے اتارنا ..... بندروں کا ٹوپیاں زمین پر پھینکنا۔

ایک دن ٹوپیوں کا ایک سوداگر دوسرے شہر جاتے ہوئے جنگل سے گزر رہا تھا۔ دوپہر کا وقت تھا۔ وہ تھکا ہوا تھا۔ اس لیے کچھ دیر آرام کرنے کے لیے ایک درخت کے نیچے لیٹ گیا۔ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی۔ اسے نیند آ گئی۔ تھوڑی دیر بعد اس کی آنکھ کھلی تو اس کی ساری ٹوپیاں غائب تھیں۔ وہ بہت پریشان ہوا۔ اچانک اس کی نظر درخت پر پڑی تو اس نے دیکھا کہ درخت پر بہت سارے بندر بیٹھے ہوئے ہیں اور انہوں نے اس کی ٹوپیاں پہنی ہوئی ہیں۔ سوداگر نے بندروں کو بہت ڈرایا دھمکایا۔ انہیں پتھر مارے مگر بندروں نے کسی طرح بھی اس کی ٹوپیاں واپس نہ کیں۔

اچانک سوداگر کو یاد آیا کہ بندروں میں نقل کرنے کی عادت ہوتی ہے، چنانچہ اس نے فوراً اپنی ٹوپی اتاری اور سامنے زمین پر پھینک دی۔ بندروں نے بھی اس کی نقل اتاری اور دیکھا دیکھی اپنی ٹوپیاں اتار کر نیچے پھینک دیں۔ سوداگر نے ٹوپیاں اٹھائیں اور اپنی راہ لی۔

نتیجہ: موقع شناسی بہترین حکمت عملی ہے

6۔ پیاسا کوا

خاکہ: کوے کا پانی کی تلاش میں ادھر ادھر گھومنا ..... کوے کا باغ میں پہنچنا ..... پانی کے گھڑے کا نظر آنا ..... کوے کی چونچ کا پانی تک نہ پہنچنا ..... کوے کا گھڑے میں کنکریاں ڈالنا ..... پانی کا اوپر آنا ..... کوے کا جی بھر کر پانی پینا .....

ایک کوا بہت پیاسا تھا۔ وہ پانی کی تلاش میں ادھر ادھر اڑا مگر پانی کہیں نظر نہ آیا۔ اس نے ہمت نہ ہاری اور پانی کی تلاش جاری رکھی۔ اڑتے اڑتے وہ ایک باغ میں جا پہنچا۔ وہاں اس نے ایک گھڑا دیکھا۔ قریب پہنچ کر اس نے گھڑے میں چونچ ڈالی تو وہ پانی تک نہ پہنچ سکی کیونکہ گھڑے میں پانی کم تھا۔ وہ بہت پریشان ہوا۔ آخر اس نے ایک ترکیب سوجھی۔ اس نے ادھر ادھر دیکھا۔ کچھ دور اسے کنکریوں کا ڈھیر نظر آیا۔ وہ اڑا اور ایک کنکری چونچ میں اٹھا لایا۔ اور اسے گھڑے میں ڈال دیا۔ وہ پھر اڑا اور ایک اور کنکری اٹھا لایا' اسے بھی گھڑے میں ڈال دیا۔ اس طرح وہ ایک ایک کر کے گھڑے میں کنکریاں ڈالتا رہا۔ پانی آہستہ آہستہ اوپر آتا گیا۔ آخر کار اس کی محنت رنگ لائی۔ پانی گھڑے کے منہ تک آ گیا۔ اب کوے نے جی بھر کے پانی پیا' اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور اڑ گیا۔

نتیجہ: ضرورت ایجاد کی ماں ہے۔

7۔ لالچ بری بلا ہے

خاکہ: تین دوستوں کا سفر کرنا ..... درخت کے سائے میں بیٹھنا ..... روپوں کی تھیلی کا ملنا ..... ایک آدمی کو کھانا لینے کے لیے شہر بھیجنا ..... دو ساتھیوں کا تیسرے کو ہلاک کرنے کا پروگرام ..... تیسرے ساتھی کا کھانے میں زہر ملانا ..... واپس پہنچنے پر اس کے ساتھیوں کا اس پر حملہ ..... تیسرے ساتھی کا ہلاک ہونا ..... دو ساتھیوں کا کھانا کھانا ..... کھانا کھا دونوں کا ہلاک ہو جانا .....

تین دوست کہیں سفر پر جا رہے تھے۔ چلتے چلتے تھک گئے

تو وہ آرام کے لیے ایک درخت کے سائے میں جا بیٹھے۔ نزدیک ہی انہیں ایک تھیلی پڑی نظر آئی جو روپوں سے بھری ہوئی تھی۔ اتنی دولت پا کر وہ بہت خوش ہوئے۔ انہیں سخت بھوک لگ رہی تھی۔ انہوں نے فیصلہ کیا کہ کھانے کے بعد رقم آپس میں بانٹ لیں گے۔ انہوں نے اپنے ایک ساتھی کو کھانا لانے شہر بھیج دیا۔ وہ چلا گیا تو باقی دونوں نے مشورہ کیا کہ یہ روپے تین حصوں میں تقسیم کیے گئے تو ہر ایک کے حصے میں کم رقم آئے گی اس لیے تیسرے آدمی کو جان سے مار دیا جائے اور رقم دو برابر حصوں میں تقسیم کر لی جائے۔ تیسرا ساتھی جو کھانا لینے گیا تھا وہ بھی یہی سوچ رہا تھا کہ کسی طرح ساری دولت پر خود قبضہ کر لیا جائے۔ اسے ایک ترکیب سوجھی کہ اگر کھانے میں زہر ملا دیا جائے تو دونوں دوست کھانا کھاتے ہی مر جائیں گے اور وہ ساری دولت کا اکیلا مالک بن جائے گا۔ چنانچہ اس نے کھانے میں زہر ملا دیا۔ وہ کھانا لے کر واپس پہنچا تو دونوں دوستوں نے اس پر حملہ کر دیا اور اسے جان سے مار ڈالا۔ پھر وہ بڑے اطمینان سے کھانا کھانے لگے۔ کھانا کھاتے ہی زہر نے اپنا اثر دکھایا اور وہ تڑپنے لگے۔ کچھ دیر بعد وہ بھی زمین پر ڈھیر ہو گئے۔ اس طرح تینوں دوست لالچ میں آ کر زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھے۔

نتیجہ: لالچ بری بلا ہے۔

8۔ ایماندار لکڑہارا

خاکہ: لکڑہارے کا لکڑیاں کاٹنا ..... کلہاڑا دریا میں گرنا ..... لکڑہارے کا رونا ..... فرشتے کا سونے کا اور پھر چاندی کا کلہاڑا دینا ..... لکڑہارے کا انکار کرنا ..... فرشتے کا لوہے کا کلہاڑا لانا ..... لکڑہارے کا خوش ہونا ..... فرشتے کا اسے انعام میں تینوں کلہاڑے دینا۔

کسی دریا کے کنارے ایک لکڑہارا درخت پر چڑھ کر لکڑیاں کاٹ رہا تھا۔ خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ اس کا کلہاڑا ہاتھ سے چھوٹ کر دریا میں گر پڑا۔ اسے بہت دکھ ہوا۔ وہ درخت سے نیچے اتر آیا۔ چونکہ وہ بہت غریب تھا اس لیے کلہاڑا گم ہونے پر بہت رویا۔ دل ہی دل میں سوچنے لگا کہ اب وہ روزی کیسے کمائے گا۔ اس کے پاس اتنے بھی پیسے نہیں تھے کہ وہ نیا کلہاڑا خرید سکتا۔ وہ غمزدہ حالت میں بیٹھا سوچوں میں گم تھا کہ اچانک ایک فرشتہ ظاہر ہوا۔ اس نے لکڑہارے سے رونے کی وجہ پوچھی۔ لکڑہارے نے اسے پورا واقعہ سنایا۔ فرشتے نے اسے تسلی دی اور دریا میں غوطہ لگا کر سونے کا کلہاڑا نکال لایا۔ لکڑہارے نے یہ کلہاڑا لینے سے انکار کر دیا۔ فرشتے نے دوبارہ غوطہ لگایا اور چاندی کا کلہاڑا نکال لایا۔ لکڑہارے نے اسے بھی لینے سے انکار کر دیا۔ تیسری مرتبہ پھر فرشتے نے غوطہ لگایا۔ اب اس کے ہاتھ میں لوہے کا کلہاڑا تھا۔ لکڑہارا اپنا کلہاڑا دیکھ کر بہت خوش ہوا اور بولا کہ یہی میرا کلہاڑا ہے۔ لکڑہارے کی اس ایمانداری پر فرشتہ بہت خوش ہوا۔ اس نے سونے اور چاندی کے دونوں کلہاڑے بھی اسے انعام میں دے دیے۔

نتیجہ: ایمانداری بہترین حکمت عملی ہے۔

9۔ لالچی کتا

خاکہ: کتے کو گوشت کا ٹکڑا ملنا ..... ندی پر سے گزرنا ..... پانی میں اپنا عکس دیکھنا ..... کتے کا یہ سمجھنا کہ یہ کوئی اور کتا ہے ..... عکس والے کتے کا گوشت کا ٹکڑا لینے کی خواہش ..... کتے کا بھونکنا ..... اپنا ٹکڑا بھی کھو دینا۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک کتے کو کہیں سے گوشت کا ٹکڑا ملا۔ وہ اسے منہ میں دبائے جا رہا تھا۔ راستے میں ایک ندی تھی۔ جب وہ ندی کے پل سے گزرنے لگا تو اسے نیچے صاف پانی میں اپنا عکس نظر آیا۔ وہ سمجھا کہ کوئی اور کتا ہے جس کے منہ میں گوشت کا ٹکڑا ہے۔ کتا بڑا لالچی تھا۔ اس نے سوچا کہ دوسرے کتے سے بھی گوشت کا ٹکڑا چھین لوں اور پھر مزے سے کھاؤں۔ دل میں یہ خیال آتے ہی وہ زور سے بھونکا۔ جونہی اس نے منہ کھولا، گوشت کا ٹکڑا پانی میں گر گیا۔ اس طرح وہ اپنے گوشت کے ٹکڑے سے بھی محروم ہو گیا۔

نتیجہ: لالچ بری بلا ہے۔

10۔ انگور کھٹے ہیں

خاکہ: بھوکی لومڑی ..... ایک انگوروں کی بیل کا دیکھنا ..... انگوروں کو حاصل کرنے کی خواہش ..... لومڑی کا بار بار چھلانگیں لگانا ..... بیل تک نہ پہنچ سکنا ..... ناامید ہو کر چلے جانا۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک لومڑی جنگل میں گھوم پھر رہی تھی۔ جب اسے بھوک لگی تو وہ کھانے کی تلاش میں ادھر ادھر دیکھنے لگی۔ کچھ دیر بعد اسے انگوروں کی ایک بیل نظر آئی۔ وہ اسے دیکھ کر بہت خوش ہوئی اور دل ہی دل میں کہنے لگی کہ آج اسے پہلی بار کھانے کو اچھے اچھے، پکے ہوئے اور میٹھے میٹھے انگور مل رہے ہیں۔ وہ یہ سوچتے ہوئے انگور کی بیل کے قریب پہنچ گئی مگر انگور کی بیل ایک

اونچے درخت پر تھی۔ جب اس نے قریب سے انگور دیکھے تو اس کے منہ میں پانی بھر آیا۔ انہیں حاصل کرنے کے لیے اس نے بار بار چھلانگیں لگائیں لیکن ان تک نہ پہنچ سکی۔ آخر کار وہ یہ کہتے ہوئے چلی گئی کہ انگور کھٹے ہیں، میں نہیں کھاتی۔

نتیجہ: ہاتھ نہ آئے تو چیز بیکار۔

11۔ جھوٹ کی سزا

خاکہ: گڈریا کا بھیڑیں چرانے کے لیے جنگل میں جانا..... دل میں شرارت سوجھنا..... شیر شیر کی آواز لگانا..... گاؤں والوں کا لاٹھیاں لے کر آنا..... شیر نہ پانا..... گڈریے کا دوبارہ ایسا کرنا..... لوگوں کا دوبارہ آنا..... شیر نہ پانا..... گڈریے کا تیسری بار ایسا ہی کرنا..... لوگوں کا نہ آنا..... شیر کا گڈریے اور بھیڑوں کو چیر پھاڑنا۔

کسی گاؤں میں ایک گڈریا رہتا تھا۔ وہ اپنی بھیڑ بکریاں چرانے کے لیے انہیں قریبی جنگل میں لے جاتا تھا۔ ایک دن اسے ایک عجیب شرارت سوجھی۔ اس نے شور مچانا شروع کر دیا کہ شیر آیا، شیر آیا' دوڑو دوڑو مجھے بچاؤ' شیر مجھے اور بکریوں کو کھا جائے گا۔ گاؤں کے لوگوں نے شور سنا تو گڈریے کو بچانے کے لیے ہاتھوں میں لاٹھیاں لیے بھاگ کر وہاں پہنچ گئے۔ گڈریا انہیں دیکھ کر ہنسنے لگا اور بولا کہ میں تو مذاق کر رہا تھا۔ میں یہ دیکھنا چاہتا تھا کہ آپ میری مدد کے لیے آتے ہیں یا نہیں۔ لوگ یہ سن کر بہت ناراض ہوئے اور اسے کوستے ہوئے گھروں کو واپس چلے گئے۔ تھوڑے ہی دنوں بعد گڈریے نے یہ مذاق دہرایا۔ اس دفعہ بھی لوگ اس کی مدد کو پہنچے لیکن گڈریے کے جھوٹ بولنے پر شرمندہ ہوئے اور دل میں تہیہ کر لیا کہ وہ آئندہ اس کی مدد کے لیے نہیں آئیں گے۔ ابھی چند دن ہی گزرے تھے کہ سچ مچ شیر آ گیا۔ اسے دیکھتے ہی گڈریے کے ہوش اڑ گئے۔ اس نے چلانا اور شور مچانا شروع کر دیا کہ شیر آ گیا، شیر آ گیا، مجھے بچاؤ۔ چونکہ وہ گڈریا اپنا اعتماد کھو چکا تھا اس لیے کوئی بھی اس کی مدد کے لیے نہ آیا۔ شیر نے گڈریے اور اس کی بھیڑ بکریوں کو چیر پھاڑ ڈالا۔

نتیجہ: جھوٹ کا انجام برا ہوتا ہے۔

12۔ خرگوش اور کچھوا

خاکہ: خرگوش اور کچھوے کا جنگل میں رہنا..... خرگوش کا کچھوے سے دوڑ کی شرط لگانا..... خرگوش کا تیز رفتاری سے بھاگنا..... کچھوے کا پیچھے رہ جانا..... خرگوش کا سو جانا..... کچھوے کا چلتے رہنا..... آخر کار کچھوے کا دوڑ جیتنا۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ کسی جنگل میں خرگوش اور کچھوا رہتے تھے۔ دونوں میں گہری دوستی تھی۔ خرگوش اپنی تیز رفتاری پر بڑا غرور کرتا اور کچھوے کو اس کی سست رفتاری کے طعنے دیتا تھا۔ کچھوے کو یہ بات انتہائی ناگوار گزرتی۔ آئے دن اسے خرگوش کے طعنوں کا سامنا کرنا پڑتا۔ ایک دن خرگوش نے اسے مقابلہ کرنے کے لیے کہا۔ کچھوا تو اس کے طعنے سن سن کر تنگ آ چکا تھا۔ اس نے خرگوش سے کہا کہ ٹھیک ہے میں تمہارا مقابلہ کروں گا۔ دونوں میں شرط لگ گئی کہ ان کے رہنے کی جگہ سے جنگل کے کونے میں موجود برگد کے درخت تک جو پہلے پہنچے وہ مقابلہ جیت جائے گا۔ دونوں میں دوڑ شروع ہو گئی۔ خرگوش تو تیز رفتار تھا ہی' جلد ہی بہت سا فاصلہ طے کر گیا۔ اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو کچھوا نظر نہ آیا۔ اس نے سوچا کہ اب یہاں چھاؤں میں سو جاؤں پھر اٹھ کر برگد کے درخت تک پہنچ جاؤں گا' چنانچہ وہ سو گیا۔ کچھوا رینگتا رینگتا وہاں سے گزرا' اس نے خرگوش کو سویا ہوا پایا۔ کچھوے نے اپنا سفر جاری رکھا اور منزل مقصود تک پہنچ گیا۔ جب خرگوش کی آنکھ کھلی تو اس وقت سورج کافی حد تک ڈھل چکا تھا۔ اس نے ادھر اُدھر دیکھا تو اسے کچھوا کہیں نظر نہ آیا، چنانچہ اس نے لمبی لمبی چھلانگیں لگائیں۔ جب وہ برگد کے درخت کے قریب پہنچا تو کچھوے کو وہاں پہلے سے موجود پا کر بہت شرمندہ ہوا۔

نتیجہ: غرور کا سر نیچا ہوتا ہے۔

مضمون نویسی

مضمون لکھنا کوئی مشکل کام نہیں ہے۔ جس شخص یا چیز پر مضمون لکھنا ہو، اس کے بارے میں بہت سی معلومات اکٹھی کریں۔ اس کے بعد نیچے دی گئی ہدایات کی مدد سے مضمون لکھنے کی کوشش کریں۔

مضمون لکھنے کے لیے ہدایات

1- مضمون کی عبارت موضوع کے مطابق ہو۔
2- آسان الفاظ استعمال کریں۔
3- وہ الفاظ جن کے معانی معلوم نہ ہوں انہیں نہ لکھیں۔
4- واقعات کی ترتیب کا خاص خیال رکھیں۔
5- کسی بات کو بار بار نہ دہرائیں۔

6- مضمون لکھنے کے بعد اسے کم از کم ایک بار ضرور پڑھ لیں تاکہ غلطیاں درست کی جا سکیں۔

1۔ حضرت محمد ﷺ

رسولوں کی آمد: اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی بھلائی کے لیے دنیا میں ایک لاکھ چوبیس ہزار رسول اور پیغمبر بھیجے۔ سب سے آخر میں اللہ تعالیٰ کے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ دنیا میں تشریف لائے۔

ولادت: حضور اکرم ﷺ 12 ربیع الاول کو مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے۔ آپ ﷺ کے والد کا نام عبداللہ اور والدہ کا نام حضرت آمنہ تھا۔ آپ ﷺ کے والد آپ ﷺ کی پیدائش سے چند ماہ پہلے انتقال فرما گئے تھے۔ آپ ﷺ کے دادا حضرت عبدالمطلب نے آپ ﷺ کا نام "محمد" اور والدہ نے "احمد" رکھا۔

پرورش: آپ ﷺ کی عمر چھ برس کی ہوئی تو والدہ کا انتقال ہو گیا۔ اب دادا آپ ﷺ کی پرورش کرنے لگے۔ ابھی آپ ﷺ کی عمر مبارک آٹھ سال ہی تھی کہ دادا کا بھی انتقال ہو گیا اور چچا ابوطالب نے آپ ﷺ کی پرورش اپنے ذمہ لے لی۔ ابوطالب آپ ﷺ سے بہت محبت کرتے تھے۔

عادات و اخلاق: حضرت محمد ﷺ بچپن سے ہی اچھی عادات اور اعلیٰ اخلاق کے مالک تھے۔ آپ ﷺ کو کھیل کود سے زیادہ دلچسپی نہ تھی۔ بیہودہ باتوں سے نفرت کرتے تھے۔ صفائی پسند تھے۔ ہمیشہ سچ بولتے تھے۔

صادق اور امین: حضرت محمد ﷺ کی جوانی کی زندگی بھی مثالی تھی۔ آپ ﷺ اتنے سچے اور ایماندار تھے کہ کفار بھی آپ ﷺ کی عزت کرتے تھے اور آپ ﷺ کو صادق اور امین کہہ کر پکارتے تھے۔ بڑے ہو کر آپ ﷺ نے عرب کے دستور کے مطابق تجارت کا پیشہ اپنایا۔

شادی: آپ ﷺ کے اعلیٰ کردار اور دیانتداری کی خبر مکے کی مشہور مالدار خاتون حضرت خدیجہؓ تک بھی پہنچی۔ انہوں نے آپ ﷺ کو اپنا مال دے کر تجارت کے لیے ملک شام بھیجا۔ اس تجارت میں کافی نفع ہوا۔ حضرت خدیجہؓ کا غلام میسرہ اس سفر میں آپ ﷺ کے ساتھ تھا۔ واپسی پر اس نے آپ ﷺ کی سچائی اور حسن سلوک کی حضرت خدیجہؓ کے سامنے بڑی تعریف کی۔ حضرت خدیجہؓ آپ ﷺ کے کردار سے بہت متاثر ہوئیں اور آپ ﷺ کو نکاح کا پیغام بھیجا جو آپ ﷺ نے اپنے چچا کے مشورے سے قبول فرما لیا۔ نکاح کے وقت آپ ﷺ کی عمر مبارک پچیس سال اور حضرت خدیجہؓ کی عمر چالیس سال تھی۔

نبوت اور تبلیغ اسلام: آپ ﷺ کو شروع ہی سے غور و فکر کی عادت تھی۔ آپ ﷺ مہینوں مہینوں ستو اور پانی لے کر غار حرا میں چلے جاتے اور وہاں کئی کئی دن عبادت میں مصروف رہتے۔ آپ ﷺ کی عمر مبارک چالیس سال ہوئی تو حضرت جبرائیلؑ وحی لے کر آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ ﷺ کو نبوت عطا ہوئی۔ آپ ﷺ نے اسلام کی تبلیغ شروع کی۔ اہل مکہ کو بتوں کی پوجا چھڑوائی۔ ایک اللہ کی عبادت کریں۔ شروع میں بہت کم لوگوں نے اسلام قبول کیا۔ اکثر آپ ﷺ کے مخالف ہو گئے۔ وہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کے ساتھیوں پر طرح طرح کے ظلم ڈھانے لگے۔

ہجرت: جب کفار کا ظلم حد سے بڑھ گیا تو اللہ تعالیٰ نے مکے سے مدینے کی طرف ہجرت کا حکم دیا۔ کفار نے یہاں بھی آپ ﷺ کا اور آپ ﷺ کے ساتھیوں کا پیچھا نہ چھوڑا۔ اسلام کے غلبے کے لیے حضور ﷺ کو کفار سے کئی جنگیں لڑنا پڑیں جن میں غزوہ بدر' غزوہ احد' غزوہ خندق اور غزوہ خیبر وغیرہ مشہور ہیں۔ آخر کار مکہ فتح ہوا اور دین اسلام غالب آ گیا اور مدینہ میں اسلامی حکومت قائم ہو گئی۔

وصال: 10 ہجری میں حضرت محمد ﷺ نے فریضہ حج ادا کیا اور خطبہ دیا۔ اس میں دین کی بنیادی باتیں شامل ہیں۔ اسے خطبہ حجۃ الوداع کہتے ہیں۔ واپسی پر آپ ﷺ بخار میں مبتلا ہو گئے اور کئی دن بیمار رہے۔ آخر 12 ربیع الاول 11ھ کو آپ ﷺ وصال فرما گئے۔ آپ ﷺ کا روضہ مبارک مدینہ منورہ میں ہے۔

2۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

پیدائش اور نام: حضرت ابوبکر صدیقؓ مکہ میں پیدا ہوئے۔ آپؓ کے والد کا نام عثمان بن عامر اور کنیت ابوقحافہؓ تھی۔ حضرت ابوبکرؓ کا اصل نام عبدالکعبہ تھا۔ جب آپؓ نے اسلام قبول کیا تو حضور ﷺ نے آپؓ کا نام بدل کر عبداللہ رکھا۔ آپؓ کی کنیت ابوبکر اور لقب صدیق تھا۔

بت پرستی سے نفرت: آپؓ کفر و شرک کے زمانے میں پیدا ہوئے لیکن آپؓ کو بت پرستی اور برے کاموں سے بچپن ہی سے نفرت تھی۔ اس زمانے میں بہت کم لوگ پڑھنا لکھنا جانتے تھے۔ چونکہ آپؓ ایک امیر گھرانے سے تعلق رکھتے تھے اس لیے آپؓ کو پڑھنا لکھنا سکھایا گیا۔ آپؓ ہمیشہ پاک صاف رہتے۔ آپؓ بہت ذہین اور بہادر انسان تھے۔

بڑے تاجروں میں شمار: آپؓ نے چھوٹی عمر ہی میں تجارت میں اپنے والد کا ہاتھ بٹانا شروع کیا۔ چنانچہ کچھ عرصہ بعد ہی آپ کا شمار

بڑے تاجروں میں ہونے لگا۔ آپؓ کے گھر میں اگرچہ دولت کی ریل پیل تھی لیکن آپؓ عیش وعشرت اور برے کاموں سے بھیشہ دور رہے اور سادہ زندگی بسر کی۔

قبولِ اسلام: آپ حضرت محمد ﷺ کے بچپن کے دوست تھے۔ نبی ﷺ کے پاکیزہ اخلاق اور اچھی عادات کا آپؓ کی زندگی پر گہرا اثر تھا۔ جب حضور ﷺ نے نبوت کا اعلان فرمایا تو مردوں میں سب سے پہلے آپؓ نے اسلام قبول کیا اور اپنی ساری زندگی نبی ﷺ کی رفاقت میں گزار دی۔ ہجرت کے وقت بھی آپ حضرت محمد ﷺ کے شانہ بشانہ رہے۔

اسلام کے لیے قربانی: اسلام کے لیے حضرت ابوبکر صدیقؓ نے اپنا تن من دھن سب کچھ وقف کر دیا تھا۔ جس سال غزوہ تبوک پیش آیا وہ خشک سالی کا زمانہ تھا۔ چنانچہ حضور ﷺ نے جنگ کی تیاری کے لیے صحابہ کرامؓ سے چندے کی اپیل کی۔ جو جتنا دے سکتا تھا اس نے دیا۔ حضرت ابوبکرؓ کے پاس جو کچھ تھا آپؓ نے وہ سارے کا سارا حضور ﷺ کی خدمت میں پیش کر دیا۔ حضور ﷺ نے دریافت فرمایا "ابوبکرؓ تم نے گھر والوں کے لیے کیا چھوڑا؟" انہوں نے عرض کیا "ان کے لیے میں نے اللہ اور اس کے رسول کا نام چھوڑا ہے۔"

دورِ خلافت: حضرت محمد ﷺ کے وصال کے بعد صحابہ کرامؓ نے آپؓ کو اپنا خلیفہ چن لیا۔ اس طرح آپؓ مسلمانوں کے پہلے خلیفہ بنے۔ شروع میں آپؓ کو بہت سے مصائب کا سامنا کرنا پڑا لیکن آپؓ نے حضور ﷺ کی سنت کو مشعلِ راہ بنا کر جلد ہی ان مسائل پر قابو پا لیا۔ آپؓ نے اپنے اڑھائی سالہ دورِ خلافت میں بہت کامیابیاں حاصل کیں۔

وصال: آپؓ کا وصال 63 سال کی عمر میں ہوا۔ آپؓ کو حضور ﷺ کے دائیں پہلو میں دفن کیا گیا۔

3۔ قائداعظم محمد علی جناحؒ

دنیا میں ایسے رہنما کم پیدا ہوئے ہیں جنہوں نے لوگوں کو ایک مرکز پر جمع کر کے ایک نیا ملک بنایا اور نئی قوم کی بنیاد رکھی۔ قائداعظم محمد علی جناحؒ ان میں سے ایک ہیں۔

پیدائش اور ابتدائی تعلیم: قائداعظمؒ 25 دسمبر 1876ء کو کراچی میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد کا نام پونجا جناح تھا۔ قائداعظمؒ نے ابتدائی تعلیم کراچی میں حاصل کی۔ انہوں نے میٹرک کا امتحان پاس کر لیا تو پونجا جناح نے انہیں ایک دوست کے مشورے پر اعلیٰ تعلیم کے لیے انگلستان بھیج دیا۔ وہ بیرسٹری کا امتحان پاس کر کے وطن واپس آئے اور وکالت کرنے لگے۔

آزادی کی کوشش: اس زمانے میں ہندوستان پر انگریزوں کی حکومت تھی۔ وہاں کئی قومیں آباد تھیں۔ ہندوستان کے لوگ انگریزوں سے آزادی حاصل کرنا چاہتے تھے۔ قائداعظمؒ نے بھی سیاست میں حصہ لے کر آزادی کی کوشش شروع کر دی۔ انہوں نے جلد محسوس کر لیا کہ ہندوؤں کو مسلمانوں کے فائدے سے کوئی دلچسپی نہیں۔ وہ صرف اپنا فائدہ چاہتے ہیں۔ چنانچہ قائداعظمؒ کانگرس سے الگ ہو کر مسلم لیگ میں شامل ہو گئے اور مسلمانوں کے حقوق کے لیے کوشش کرنے لگے۔

الگ ملک کا مطالبہ: قائداعظمؒ نے مسلم لیگ کو مسلمانوں کی مضبوط سیاسی جماعت بنا دیا۔ انہوں نے 1940ء میں مسلم لیگ کے ایک اہم اجلاس میں مسلمانوں کے لیے الگ ملک کا مطالبہ کر دیا۔ اس مطالبے کی انگریزوں اور ہندوؤں نے سخت مخالفت کی۔

قیامِ پاکستان: قائداعظمؒ بہت محنتی، ایماندار اور قابل انسان تھے۔ وہ ایک اصول پرست اور مستقل مزاج انسان تھے۔ وہ جب ایک بار کوئی فیصلہ کر لیتے تو پھر اس پر ڈٹ جاتے تھے۔ قائداعظمؒ کی یہی مستقل مزاجی اور اعلیٰ کردار تھا جس کی وجہ سے انگریزوں اور ہندوؤں نے ان کے سامنے گھٹنے ٹیک دیے۔ بالآخر 14 اگست 1947ء کو پاکستان بن گیا۔ قائداعظمؒ اس کے پہلے گورنر جنرل مقرر ہوئے۔

انتقال: پاکستان بننے کے بعد انتھک محنت کی وجہ سے قائداعظمؒ کی صحت سخت خراب ہو گئی تھی۔ آپ قیامِ پاکستان کے ایک سال بعد ہی 11 ستمبر 1948ء کو انتقال کر گئے۔ آپ کا مزار کراچی میں ہے۔

4۔ علامہ اقبالؒ

پیدائش و تعلیم: علامہ اقبالؒ 9 نومبر 1877ء کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد کا نام شیخ نور محمد تھا جو بہت نیک اور خدا ترس انسان تھے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم سیالکوٹ میں حاصل کی۔ ایف اے کا امتحان مرے کالج سیالکوٹ سے پاس کیا۔ اس کے بعد آپ نے گورنمنٹ کالج لاہور میں داخلہ لے لیا۔ یہاں سے بی اے پاس کرنے کے بعد فلسفہ میں ایم اے کیا اور یونیورسٹی میں اول آئے۔ بعد میں کچھ عرصے تک اسی کالج میں پروفیسر رہے۔

اعلیٰ تعلیم کیلئے انگلستان روانگی: آپ کو تعلیم حاصل کرنے کا بہت

شوق تھا۔ چنانچہ اعلیٰ تعلیم کے لیے انگلستان چلے گئے۔ وہاں سے انہوں نے قانون کا اعلیٰ امتحان پاس کیا۔ پھر جرمنی سے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔

وکالت و شاعری: وطن واپس آ کر آپ نے کچھ عرصہ وکالت کی۔ آپ کو شاعری سے گہری دلچسپی تھی۔ آپ نے اپنی شاعری سے مسلمانوں میں بیداری کا جذبہ پیدا کیا۔ آپ نے اردو اور فارسی دونوں زبانوں میں شاعری کی جو کئی کتابوں پر مشتمل ہے۔ آپ کی شاعری میں اسلام کی سچی تعلیم کا گہرا اثر پایا جاتا ہے۔

تصورِ پاکستان: علامہ اقبالؒ ہی نے پاکستان کا تصور پیش کیا اور پاکستان قائم کرنے کے لیے ہندوستان کے مسلمانوں کو پختہ طور پر تیار کیا۔ آپ حصولِ آزادی اور مسلمانوں کی رہنمائی کے لیے قائداعظمؒ کو مفید مشورے بھی دیتے رہے۔ قائداعظمؒ علامہ اقبالؒ کی بڑی عزت کرتے تھے۔

انتقال: علامہ اقبالؒ نے جس اسلامی ریاست کے لیے مسلمانوں کی رہنمائی فرمائی تھی افسوس کہ وہ اس کے قیام سے پہلے ہی 21 اپریل 1938ء کو وفات پا گئے۔ آپ کا مزار لاہور میں بادشاہی مسجد کے باہر واقع ہے۔

5۔ ہمارا وطن

نام: ہمارے وطن کا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان ہے جو دنیا کا دوسرا بڑا اسلامی ملک ہے۔

ہندوستان سے علیحدگی کی وجہ: پہلے یہ ہندوستان کا حصہ تھا اور یہاں انگریزوں کی حکومت تھی۔ ہندوستان کے عوام انگریزوں کی غلامی سے آزاد ہونا چاہتے تھے۔ ہندوستان میں ہندوؤں کی اکثریت تھی۔ انگریزوں کو ہندوؤں سے ہمدردی تھی۔ مسلمان رہنماؤں نے بھانپ لیا کہ انگریزوں کے بعد ہندو ہندوستان پر قابض ہو جائیں گے۔ لہٰذا انہوں نے انگریزوں اور ہندوؤں پر واضح کر دیا کہ ہندوستان میں مسلمان بھی آباد ہیں جن کا رہن سہن اور مذہب ہندوؤں سے الگ ہے۔ اس لیے مسلمان ہندوؤں کے ساتھ نہیں رہ سکتے۔ ہندوستان کے جس حصے میں مسلمانوں کی اکثریت ہے وہاں مسلمانوں کا الگ ملک ہونا چاہیے۔

قیامِ پاکستان: علامہ اقبالؒ اور قائداعظمؒ نے مسلمانوں میں آزادی کا جذبہ پیدا کیا اور علیحدہ وطن کے لیے کوشش کرنے لگے۔ آخر ان کی محنت رنگ لائی اور 14 اگست 1947ء کو پاکستان بن گیا۔ قائداعظمؒ پاکستان کے بانی ہیں اور آپ ہی پاکستان کے پہلے گورنر جنرل بنے۔

صوبے اور دارالحکومت: ہمارے وطن کے چار صوبے ہیں۔ صوبہ پنجاب، صوبہ سندھ، صوبہ سرحد اور صوبہ بلوچستان۔ آبادی کے لحاظ سے صوبہ پنجاب پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے۔ پاکستان کا دارالحکومت اسلام آباد ہے جو بہت خوبصورت شہر ہے۔ ملک کی آبادی چھ کروڑ سے بڑھ چکی ہے۔ ملک میں تعلیم یافتہ لوگوں کی کمی ہے۔ اس لیے تعلیم کو عام کرنے کیلئے تیزی سے تعلیمی ادارے قائم ہو رہے ہیں۔

قومی زبان: ہمارے وطن کی قومی زبان اُردو ہے لیکن اس کے علاوہ اور بھی کئی زبانیں بولی جاتی ہیں جیسے پنجابی، پشتو، سندھی، سرائیکی، بلوچی اور کشمیری وغیرہ۔

زرخیز ملک: ہمارا وطن بہت زرخیز ہے۔ اس لیے زیادہ لوگ کھیتی باڑی کرتے ہیں۔ ہمارا ملک تیزی سے صنعتی ترقی کی طرف بڑھ رہا ہے۔ قدرت نے اسے معدنی دولت سے مالا مال کیا ہے۔ ہمارا ملک ایٹمی قوت بن چکا ہے۔

اسلام کا قلعہ: ہمارا وطن اسلام کا قلعہ ہے اور دنیا بھر کے مسلمانوں کا سہارا ہے۔ ہم سب کو اپنے ملک کی حفاظت، ترقی اور خوشحالی کے لیے دن رات محنت کرنی چاہیے۔ اسی میں ہماری بقا اور خوشحالی ہے۔

6۔ والدین کی خدمت

اولاد کے لیے رحمت: والدین اولاد کے لیے خدا کی رحمت ہیں۔ اولاد پر سب سے زیادہ حق والدین کا ہے کیونکہ وہ اپنا آرام و سکون قربان کر کے اولاد کی صحیح پرورش اور دیکھ بھال کرتے ہیں۔ ماں اپنے بچوں کو بڑے پیار و محبت سے پالتی ہے۔ بچے کو خوش دیکھ کر خوش ہوتی ہے۔ اگر اسے کوئی تکلیف ہو جائے تو وہ پریشان ہو جاتی ہے۔ اس کی صحت یابی کے لیے دن رات اپنے رب سے دعائیں مانگتی ہے۔ اس کے علاج کے لیے بھاگ دوڑ کرتی ہے۔ غرض یہ کہ جب تک بچہ تندرست نہ ہو جائے اسے سکون نہیں ملتا۔ اسی طرح باپ دن بھر محنت مزدوری کر کے بچوں کی پرورش کرتا ہے۔ ان کے لیے خوراک، لباس اور تعلیم کا بندوبست کرتا ہے۔ اپنے ذاتی آرام و سکون کی پروا کیے بغیر اپنے بچوں کو اچھا کھلاتا اور پلاتا ہے اور ان کی تمام ضرورتیں پوری کرتا ہے۔ اسی لیے والدین کا بہت بڑا مقام ہے اور ان کی خدمت ہم پر فرض ہے۔

حکمِ خداوندی: اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے "اپنے والدین سے اچھا سلوک کرو۔" جو لوگ اپنے والدین کا کہا مانتے ہیں اور انہیں خوش رکھتے ہیں اللہ تعالیٰ ان سے خوش ہوتا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ والدین کی خوب خدمت کریں اور ان کا ہر حکم مانیں۔ انہیں کبھی ناراض نہ ہونے

دیں، کیونکہ والدین سے بڑھ کر ہمارا کوئی ہمدرد نہیں۔ جب وہ بوڑھے ہو جائیں تو ان سے اور زیادہ پیار و محبت سے پیش آئیں اور انہیں اف تک نہ کہیں۔ ان کی تمام ضروریات کا خیال رکھیں اور انہیں ہر طرح سے آرام پہنچانے کی کوشش کریں۔

7۔ اُستاد کا احترام

اعلیٰ تربیت استاد کی بدولت: معاشرے میں اس آدمی کی بہت عزت ہوتی ہے جس کے اخلاق و عادات اچھے ہوں۔ ماں باپ اپنے بچوں کی اخلاقی تربیت کی پوری کوشش کرتے ہیں لیکن روزی کمانے اور دوسری مصروفیتوں کی وجہ سے وہ بچوں کی پوری طرح تربیت نہیں کر سکتے۔ ماں باپ کا یہ فرض استاد ادا کرتے ہیں۔ استاد ایسی ہستی ہے جس کا احترام ہر شخص پر لازم ہے۔ استاد بچوں کو زیورِ علم سے آراستہ کرتا ہے۔ انہیں اچھائی اور برائی میں فرق بتاتا ہے۔ انہیں آپس میں محبت سے رہنا سکھاتا ہے۔ وہ بتاتا ہے کہ بڑوں کی کیوں عزت کرنی چاہیے اور وطن سے محبت کیوں ضروری ہے۔ دکھ درد میں ایک دوسرے کے کیسے کام آنا چاہیے۔ غرض یہ کہ وہ بچوں کو تمام اچھی اچھی باتیں سکھاتا ہے۔ استاد کی تربیت سے ایک اچھا معاشرہ وجود میں آتا ہے۔ لوگ آپس میں مل جل کر امن و سکون سے رہنے کے قابل ہوتے ہیں۔ معاشرے میں تمام اچھائیاں استاد کے دم سے ہیں۔ اسی لیے استاد بہت زیادہ احترام کا مستحق ہے۔

دین و دنیا کی تعلیم: استاد دین و دنیا کے علم سکھاتا ہے۔ استاد کی تربیت سے ڈاکٹر، پروفیسر، انجینئر اور سائنسدان بنتے ہیں۔

روحانی باپ: استاد معاشرے کی روحانی تربیت بھی کرتا ہے۔ ہمارے پیارے نبی ﷺ نے استاد کو روحانی باپ فرمایا اور والدین کے احترام کے ساتھ استاد کے احترام پر بھی بہت زور دیا ہے۔ حضرت علیؓ کا قول ہے کہ میں نے جس شخص سے ایک حرف بھی سیکھا ہے وہ میرا استاد ہے اور اس کا احترام مجھ پر فرض ہے۔

احترام کا مستحق: استاد اپنے شاگرد کی ذہنی تربیت کر کے اسے عزت و آبرو اور خوشحالی کی زندگی گزارنے کے قابل بناتا ہے۔ استاد کا یہ وہ احسان ہے جس کا بدلہ کسی طرح نہیں اتارا جا سکتا۔ اس لیے ہم اگر زندگی میں اعلیٰ مقام حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں والدین کی عزت کے ساتھ ساتھ استاد کا بھی احترام کرنا چاہیے۔

8۔ یومِ آزادی

آزادی کی وجہ: 14 اگست ہمارا یومِ آزادی ہے۔ اس روز پاکستان دنیا کے نقشے پر ایک آزاد ملک کی حیثیت سے ابھرا۔

قومی دن: یہ دن پاکستان کے مسلمانوں کے لیے ایک اہم دن ہے۔ مسلمانوں نے بڑی جدوجہد اور قربانی کے بعد یہ دن دیکھا۔ یہ ہمارا قومی دن ہے۔ ہم ہر سال یہ دن بڑے جوش و خروش سے مناتے ہیں۔ یہ دن محض سیر و تفریح اور کھیل تماشا دیکھ کر گزارنے کا نہیں۔ اس دن کو اس طرح منانا چاہیے کہ اس کی اہمیت کھل کر سامنے آ جائے۔ ہمارے ملک میں سرکاری سطح پر یہ دن دھوم دھام سے منانے کا انتظام کیا جاتا ہے۔ اس دن پورے پاکستان میں مکمل تعطیل ہوتی ہے۔ نماز فجر میں ملک کی خوشحالی اور استحکام کے لیے دعائیں مانگی جاتی ہیں۔ دن کا آغاز توپوں کی سلامی سے ہوتا ہے۔

ریڈیو، ٹی وی پر مذاکرے: اس دن کی مناسبت سے ریڈیو اور ٹیلی وژن سے مختلف پروگرام نشر کیے جاتے ہیں جن میں نغمے، ترانے، ٹیبلو اور مجلس مذاکرہ وغیرہ شامل ہیں۔ اس دن جلوس نکالے جاتے ہیں۔ تمام چھوٹی بڑی عمارتوں کو قومی پرچم اور جھنڈیوں سے سجایا جاتا ہے۔ رات کو چراغاں کیا جاتا ہے۔ ملک کی گلیاں، محلے اور چھوٹی بڑی عمارتیں برقی قمقموں اور موم بتیوں سے جگمگا اٹھتی ہیں۔

زندہ قوموں کی نشانی: اپنے قومی تہوار خصوصاً آزادی کا دن منانا زندہ قوموں کی نشانی ہے۔ ہمیں یہ دن ضرور منانا چاہیے لیکن اس وقت ہمیں وہ مقصد نہیں بھولنا چاہیے جس کے لیے یہ ملک حاصل کیا گیا ہے۔ ہمیں اس دن یہ عہد کرنا چاہیے کہ ہم پاکستان کو ایک مضبوط اسلامی ملک بنانے کے لیے دن رات محنت کریں گے۔

9۔ ہمارا سکول

تعارف: ہمارے سکول کا نام گورنمنٹ ماڈل پرائمری سکول ہے۔ اس میں دس کمرے ہیں۔ ہر کمرہ ہوادار اور صاف ستھرا ہے۔ ایک کمرے میں ہیڈ ماسٹر صاحب کا دفتر ہے۔ ہمارے سکول میں چھ استاذ، ایک چپڑاسی اور دو مالی ہیں۔ جماعت کے کمروں میں بچوں کے بیٹھنے کے لیے ٹاٹ بچھے ہوئے ہیں۔ استاد صاحب کے لیے میز اور کرسی ہے۔ دیواروں پر نقشے اور چارٹ لٹکے ہوئے ہیں۔ سکول میں کھیل کا میدان اور باغیچہ بھی ہے جس میں مختلف قسم کے پھول کھلتے ہیں۔

شاندار نتیجہ: ہمارا سکول گرمیوں میں صبح سات بجے اور سردیوں میں صبح نو بجے کھلتا ہے۔ یہاں پانچ گھنٹے پڑھائی ہوتی ہے۔ تمام استاد بڑی محنت سے پڑھاتے ہیں۔ ہمارے سکول کا نتیجہ بہت شاندار ہوتا ہے۔ ہر سال پانچ چھ لڑکے ضرور وظیفہ پاتے ہیں۔

کھیلوں اور تقریروں کے مقابلے: سکول میں لائبریری اور کھیلوں کا بھی انتظام ہے۔ ہمارے سکول میں کھیلوں اور تقریروں کے سالانہ مقابلے بھی ہوتے ہیں اور انعامات بھی دیے جاتے ہیں۔

10۔ علم بڑی دولت ہے

صاحبِ علم ہی سب سے بڑا دولت مند: علم بہت بڑی دولت ہے۔ دنیا میں جتنی نعمتیں ہیں، علم کی اہمیت ان سب سے زیادہ ہے۔ جس کے پاس علم ہے وہ سب سے بڑا دولت مند ہے۔ علم ایسی دولت ہے جس میں کبھی کمی نہیں آ سکتی۔ یہ وہ دولت ہے جو ہمیشہ بڑھتی رہتی ہے۔ جس کو علم حاصل کرنے کا شوق ہو وہ زندگی بھر علم حاصل کرتا رہتا ہے لیکن علم کبھی ختم نہیں ہوتا، کیونکہ علم ایک وسیع سمندر ہے۔

علم سے عزت و وقار میں اضافہ: علم کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس سے انسان کا اخلاق سنورتا ہے۔ تعلیم یافتہ شخص کے رہنے سہنے، بول چال، لین دین اور دوسرے تمام معاملات میں بھی ایک سلیقہ ہوتا ہے، اس لیے سب لوگ اس کی عزت کرتے ہیں۔

ترقی کا زینہ: علم انسان کی ترقی کا زینہ ہے۔ علم سے اچھائی اور برائی کا پتا چلتا ہے۔ آج ہمیں دنیا میں جتنی ترقی نظر آ رہی ہے، جو نئی نئی چیزیں ایجاد ہو رہی ہیں، ہماری زندگی جتنی تیز رفتار اور آرام دہ ہو گئی ہے یہ سب علم ہی کی بدولت ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم زیادہ سے زیادہ علم حاصل کریں اور علم پھیلانے کی کوشش کریں تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ علم کی دولت حاصل کر سکیں۔

11۔ محنت کی عظمت

کامیابی کی کنجی: محنت کامیابی کی کنجی ہے۔ دنیا میں جتنے بھی عظیم لوگ گزرے ہیں انہوں نے زندگی میں سخت محنت کی۔ محنت کیا ہے؟ اپنے مقصد اور منزل کو حاصل کرنے کے لیے پوری توجہ سے مسلسل کام کرتے رہنا ہی محنت ہے۔

ایجادات: معاشرے میں اعلیٰ مقام حاصل کرنا آسان نہیں۔ اعلیٰ مرتبہ حاصل کرنے کے لیے بے شمار مشکلات اور سختیاں برداشت کرنا پڑتی ہیں۔ محنت کی بدولت ساری مشکلیں اور سختیاں آسانی میں بدل جاتی ہیں۔ آج انسان نے ترقی کی جتنی منزلیں طے کی ہیں وہ سب محنت اور مشقت ہی کا نتیجہ ہیں۔ زیادہ عرصے کی بات نہیں، اس صدی کی نت نئی ایجادات نے دنیا کو زبردست ترقی سے ہمکنار کر دیا ہے۔ انسان نے یہ سوچا بھی نہ ہوگا کہ زندگی کبھی اتنی آسان اور تیز رفتار ہو جائے گی۔ تیز رفتار ریل گاڑیاں، ہوائی جہاز، ٹیلی وژن، کمپیوٹر کی ایجاد، انٹرنیٹ وغیرہ نے دنیا بھر کے لوگوں کا درمیانی فاصلہ کم کر کے انہیں قریب تر کر دیا ہے۔ اب انسانی دماغ بہت آسانی سے نہیں ہو گیا۔ یہ سب کچھ اتنی محنت کے لیے دن رات مسلسل محنت کر رہے ہیں۔

اللہ کے ہاں پسندیدگی: اللہ تعالیٰ محنت کرنے والوں کو بہت پسند کرتا ہے۔ وہ کسی کی محنت کو ضائع نہیں ہونے دیتا۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: "انسان کے لیے وہی کچھ ہے جس کی اس نے کوشش کی۔" جو لوگ محنت پر یقین رکھتے ہیں ان کو اس کا پھل ضرور ملتا ہے۔

قائدِ اعظم اور محنت: ہمارا یہ پیارا ملک زبردست محنت اور کوشش کے بعد حاصل ہوا۔ بانیٔ پاکستان قائدِ اعظمؒ نے ساری زندگی مسلسل محنت کی اور دوسروں کو بھی محنت کی تلقین کرتے رہے۔ آپ طالب علمی کے زمانے میں بھی دن رات محنت کرتے تھے۔ ایک رات قائدِ اعظمؒ کی بہن نے دیکھا کہ آدھی رات گزر چکی ہے لیکن قائدِ اعظمؒ پڑھائی میں مصروف ہیں۔ انہوں نے قائدِ اعظمؒ سے کہا "اب سو جائیں، رات زیادہ ہو چکی ہے۔" قائدِ اعظم نے فرمایا "میں محنت نہیں کروں گا تو بڑا آدمی کیسے بنوں گا؟"

محنت سے جی چرانے والوں کے لیے پستی:

وقت تیزی سے گزر رہا ہے۔ وہ کسی کا انتظار نہیں کرتا۔ جو لوگ محنت سے گھبراتے ہیں اور وقت کی قدر نہیں کرتے۔ وہ ترقی کرنے کا موقع گنوا دیتے ہیں اور دوسروں سے پیچھے رہ جاتے ہیں۔ پھر وہ ساری زندگی پچھتاتے رہتے ہیں۔ اس لیے کامیاب زندگی گزارنے کے لیے ضروری ہے کہ محنت کو اپنی عادت بنا لیا جائے۔ اسی میں انسان کی بڑائی ہے۔

12۔ میرا بہترین دوست

تعارف: میرے بہت سے دوست ہیں لیکن اسلم میرا بہترین دوست ہے۔ ہم دونوں چوتھی جماعت میں پڑھتے ہیں۔ ہمارے گھر قریب قریب واقع ہیں۔ ہم اکٹھے پڑھتے اور کھیلتے ہیں۔ ہماری دوستی کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ ہماری عادتیں بہت ملتی جلتی ہیں۔ اسلم بھی نماز پابندی سے ادا کرتا ہے۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد ہم سیر کے لیے باغ میں چلے جاتے ہیں۔ اسلم کی طبیعت بہت سادہ ہے۔ وہ ٹھہر ٹھہر کر اور سمجھ کر بات کرتا ہے۔ وہ سادہ لیکن صاف ستھرا لباس پہنتا ہے۔ وہ سب سے پیار و محبت سے پیش آتا ہے۔ کسی سے خواہ مخواہ بحث نہیں کرتا۔ وہ بہت ذہین اور محنتی لڑکا ہے۔ کلاس میں پڑھائی میں گہری دلچسپی لیتا ہے اور

سب طالب علموں میں نمایاں نظر آتا ہے۔ اس کی اچھی عادتوں اور ذہانت کی وجہ سے تمام استاد اس کی تعریف کرتے ہیں۔

تعلیمی قابلیت: اسلم کا شمار جماعت کے بہترین طالب علموں میں ہوتا ہے۔ ہم ہر امتحان میں اول یا دوم پوزیشن حاصل کرتے ہیں۔ یوں پڑھائی میں ہمارا خوب مقابلہ ہوتا ہے۔ اسلم اکثر اول پوزیشن لے لیتا ہے۔ اس کی کامیابی کی وجہ یہ ہے کہ وہ کھیلنے کے وقت کھیلتا ہے اور پڑھائی کے وقت پڑھتا ہے۔ میری طرح اسلم کو بھی فٹ بال سے بڑی دلچسپی ہے۔ ہم شام کو قریبی میدان میں فٹ بال کھیلتے ہیں۔ اس کی اچھی عادتوں کی وجہ سے سب اسے پسند کرتے ہیں۔ مجھے ناز ہے کہ اسلم جیسا نڈر کا میرا دوست ہے۔ اسلم کو بھی مجھ سے دوستی پر فخر ہے۔

13۔ وقت کی پابندی

مفہوم: کسی کام کا وقت پر کرنا وقت کی پابندی کہلاتا ہے۔ جو لوگ وقت کی قدر کرتے ہیں اور ہر کام وقت پر کرتے ہیں وہ ہمیشہ کامیاب ہوتے ہیں۔ وقت بہت قیمتی چیز ہے۔ جس طرح کمان سے نکلا تیر اور منہ سے نکلی ہوئی بات واپس نہیں آسکتی اسی طرح گزرا ہوا لمحہ بھی کسی قیمت پر واپس لانا ممکن نہیں۔

سورج اور موسم: وقت کی پابندی نہایت ضروری ہے۔ خدا کی بنائی ہوئی ہر چیز سے وقت کی پابندی کا سبق ملتا ہے۔ جیسے سورج وقت مقررہ پر طلوع اور غروب ہوتا ہے۔ موسم اپنے مقررہ وقتوں پر بدلتے ہیں۔ اسی طرح نماز، روزہ اور حج وغیرہ بھی وقت کی پابندی کا درس دیتے ہیں۔

کسان اور طالب علم: وقت کی پابندی ہر ایک کے لیے لازمی ہے۔ کسان کو لیجیے وقت پر زمین تیار کرتا ہے بیج بوتا ہے پانی دیتا ہے اور وقت پر فصل کاٹ کر منڈیوں تک پہنچاتا ہے۔ اس کے بدلے میں نفع حاصل کرتا ہے۔ اگر کسان یہ سب کام وقت مقررہ پر نہ کرے تو اسے کچھ بھی حاصل نہ ہو۔ اسی طرح جو طالب علم وقت پر سوتا اور اٹھتا ہے وقت پر سکول جاتا ہے اور سکول کا کام وقت پر کرتا ہے وہ صحت مند رہتا ہے اور امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل کرتا ہے لیکن جو وقت کی قدر نہیں کرتے وہ ہمیشہ ناکام رہتے ہیں اور کبھی ترقی نہیں کر سکتے۔ ہمیں چاہیے کہ وقت کی قدر کریں اور اس سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں تاکہ بعد میں پچھتانا نہ پڑے۔

14۔ ورزش کے فائدے

صحت بڑی نعمت: خوشگوار زندگی گزارنے کے لیے صحت مند ہونا ضروری ہے۔ دنیا میں صحت سے بڑی کوئی نعمت نہیں۔ کیونکہ زندگی کا حقیقی لطف وہی لوگ اٹھا سکتے ہیں جو تندرست و توانا ہوں۔

فائدے: صحت کے لیے مناسب خوراک کے ساتھ ساتھ ورزش بہت ضروری ہے۔ ورزش کے بے شمار فائدے ہیں۔ ورزش کرنے سے پسینہ آتا ہے۔ جلد کے مسام کھل جاتے ہیں۔ جسم خوبصورت، چست اور مضبوط ہو جاتا ہے۔

ورزش کا وقت: ورزش کا بہترین وقت صبح کا ہے۔ صبح سویرے اٹھ کر نماز پڑھنی چاہیے۔ پھر کھلے میدان، باغ یا پارک میں جا کر تیز تیز چلنا چاہیے یا ہلکی پھلکی ورزش کرنی چاہیے۔

وجہ: صبح کی تازہ ہوا میں آکسیجن کی مقدار زیادہ ہوتی ہے چنانچہ تازہ ہوا میں ورزش کرنے سے پھیپھڑوں کے ذریعے آکسیجن خون میں شامل ہو جاتی ہے جس سے پھیپھڑے مضبوط ہوتے ہیں اور تازگی کا احساس پیدا ہوتا ہے۔

خوش مزاجی اور کام میں دلچسپی:

جو لوگ ورزش کے عادی ہیں وہ بڑے چست اور خوش و خرم رہتے ہیں۔ کام کاج اور پڑھنے لکھنے میں خوب دلچسپی لیتے ہیں۔ وہ خوش مزاج اور خوش اخلاق ہوتے ہیں۔ ورزش کے دوران خون درست ہو جاتا ہے۔ سارے جسم کو خون فراہم ہوتا ہے۔ دل و دماغ کے تر و تازہ ہونے سے سوچنے سمجھنے کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے۔ چنانچہ انہیں اپنے مسئلوں کا حل ڈھونڈنے میں آسانی ہوتی ہے۔

ورزش نہ کرنے والے بیمار اور سست:

جو لوگ ورزش نہیں کرتے ان کی صحت ٹھیک نہیں رہتی۔ وہ سست رہتے ہیں۔ وہ کوئی کام ڈھنگ سے نہیں کرتے۔ ایسے لوگ آئے دن بیمار رہتے ہیں۔ ان کے چہرے کی رنگت پیلی پڑ جاتی ہے جسم بے ڈھنگا ہو جاتا ہے۔

ورزش کے اصول: ورزش باقاعدگی سے کرنی چاہیے۔ کبھی کبھار ورزش کرنے سے اس کا زیادہ فائدہ نہیں ہوتا۔ اس کے علاوہ ورزش میں بعض باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے مثلاً بہت زیادہ گرمی یا شدید سردی میں ورزش نہیں کرنی چاہیے۔ کھانا کھانے کے فوراً بعد بھی ورزش نہیں کرنی چاہیے۔ طالب علموں کے لیے ورزش بہت ضروری ہے۔ ورزش سے ان کی صحت اچھی رہتی ہے۔ پڑھنے لکھنے میں خوب دل لگتا ہے اور امتحان میں ان کی کامیابی کے راستے کھل جاتے ہیں۔

15۔ صفائی

صحت کا دارومدار: بہترین زندگی گزارنے کے لیے سب سے ضروری

چیز صحت ہے اور صحت کا دارومدار صفائی پر ہے۔ گویا زندگی میں کامیابی کے لیے ضروری ہے کہ صفائی کو اپنی عادت بنا لیا جائے۔ اس کو سب سے زیادہ اہمیت دی جائے۔ یہ بات شاعر نے کتنے اچھے طریقے سے کہی ہے۔

صفائی کو رکھو ہمیشہ عزیز
صفائی سے بڑھ کر نہیں کوئی چیز

پسندیدہ شخص: صفائی کا انسان کے اخلاق اور عادات پر گہرا اثر پڑتا ہے۔ جو شخص صفائی کا عادی ہو اس کے بول چال، لباس، یعنی دین، اٹھنے بیٹھنے، کھانے پینے غرض یہ کہ ہر بات میں عمدگی ہوتی ہے۔ اس انسان میں ایسی کشش ہوتی ہے کہ ہر شخص اس سے دوستی پسند کرتا ہے۔ صفائی کی وجہ سے اس کی شخصیت میں ایسا نکھار پیدا ہو جاتا ہے کہ لوگ اسے عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ اس کی باتوں پر یقین کرتے ہیں اور اپنے معاملات میں اس سے مشورہ لینا پسند کرتے ہیں۔

نصف ایمان: اسلام چاہتا ہے کہ لوگ ایک دوسرے کی عزت کریں، آپس میں محبت کریں اور مل جل کر رہیں۔ اسی لیے اسلامی احکامات میں پاک صاف رہنے کی بڑی تاکید ہے۔ صفائی کو نصف ایمان کہا گیا ہے کیونکہ ہر شخص قدرتی طور پر صفائی پسند ہے۔ وہ صاف لوگوں کے پاس بیٹھنا اور انہیں اپنے ساتھ بٹھانا پسند کرتا ہے۔ گندے شخص کو کوئی پسند ہی نہیں کرتا۔ ان سے بات کرنے یا انہیں پاس بٹھانے سے بھی کراہت آتی ہے۔

ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ نے بھی پاکیزگی اور صفائی پر بہت زور دیا ہے۔ آپ ﷺ خود بے حد صفائی پسند تھے۔ آپ ﷺ کا لباس سادہ لیکن صاف ستھرا ہوتا تھا۔

جسمانی صفائی: ہمیں بھی صفائی کا بے حد خیال رکھنا چاہیے۔ باقاعدگی سے نہانا، اپنے جسم اور لباس کو صاف رکھنا، بال کٹوانا، ناخن تراشنا اور روزانہ صبح سویرے اٹھتے ہی اور سونے سے پہلے دانتوں کو صاف کرنا جسمانی صفائی کے لیے بہت ضروری ہے۔ ہمیں ہر کام سلیقے سے کرنا چاہیے۔ اپنی کتابوں اور کاپیوں کو صاف رکھنا چاہیے، لکھتے وقت ہاتھوں اور کپڑوں کو روشنائی لگنے سے بچانا چاہیے۔ کھیلتے وقت بھی یہ خیال رکھنا چاہیے کہ کپڑے میلے نہ ہوں اور ہمارے ہاتھ پاؤں گرد آلود ہونے سے بچے رہیں۔

جگہ کی صفائی: صفائی سے مراد صرف جسم کی صفائی ہی نہیں بلکہ اس میں جگہ کی صفائی بھی شامل ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم جہاں رہتے ہوں، پڑھتے ہوں، کھیلتے ہوں ہر جگہ کی صفائی کا خیال رکھیں۔ اس لیے ہمیں اپنے گھر، گلی، محلے اور سکول کی صفائی کا بھی خاص خیال رکھنا چاہیے تاکہ ہمارا شمار اچھے لوگوں میں ہو۔

16۔ صبح کی سیر

زندگی ایک نعمت: زندگی ایک نعمت ہے۔ اس نعمت سے صرف وہ لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہیں جو صحت مند ہوں۔ صحت مند رہنے کے لیے ضروری ہے کہ روزانہ خوراک کو صرف کھایا جائے تاکہ اس کا صحت پر خوش گوار اثر ہو۔ تمام مصروفیات میں سب سے اہم اور مفید مصروفیت صبح کی سیر ہے۔

تازگی کا احساس: صبح کی سیر روزانہ باقاعدگی سے کرنی چاہیے۔ روزانہ صبح سویرے آبادی سے دور کھلی جگہ میں اسی جگہ نکل جانا چاہیے جہاں ہرے بھرے درخت، کھیت اور سبزہ ہو۔ ایسے منظر سے دل کو سکون اور آنکھوں کو طراوت محسوس ہوتی ہے۔ صبح کی ہوا تازہ اور صاف ہوتی ہے۔ اس لیے صبح کی سیر سے جسم کو بہت زیادہ آکسیجن مل جاتی ہے۔ تازہ ہوا میں سانس لینے سے پھیپھڑے صاف ہو جاتے ہیں۔ تازگی کا احساس ہوتا ہے۔ جسم ہلکا پھلکا محسوس ہوتا ہے۔ آدمی سارا دن چست رہتا ہے اور اپنے روزمرہ کے کام کاج خوش دلی اور پھرتی سے کرتا ہے۔

جسمانی نظام: جو لوگ صبح کی سیر کے عادی ہیں وہ بہت کم بیمار ہوتے ہیں۔ صبح کی سیر سے ان کے جسم کا نظام بہت اچھی طرح کام کرتا ہے۔ تازہ ہوا کے روزانہ استعمال سے ان کے پھیپھڑے مضبوط ہو جاتے ہیں اور درست کام کرتے ہیں۔ پھیپھڑے ہوا سے آکسیجن حاصل کر کے خون کو صاف کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ صبح کی سیر سے ورزش بھی ہو جاتی ہے۔ اس لئے ہمارا معدہ بھی خوب کام کرتا ہے۔ ہم جو کچھ کھاتے ہیں وہ ہضم ہو جاتا ہے اور اس سے بدن کو قوت ملتی ہے۔

صبح کی سیر کے بے شمار فائدے ہیں۔ ان سے وہ لوگ بخوبی واقف ہیں جو صبح کی سیر کے عادی ہیں۔

17۔ گائے

ہر جگہ پایا جانے والا جانور: گائے بھولی بھالی صورت کی ہوتی ہے۔ دنیا کے ہر حصے میں پائی جاتی ہے۔ اس کے کئی رنگ ہوتے ہیں۔ یہ بہت کارآمد اور مفید جانور ہے۔ اس کا دودھ جلد ہضم ہو جاتا ہے اور ہر عمر کے لوگوں کے لیے مفید ہے۔

فائدے: گائے کے دودھ سے دہی، لسی، گھی اور مٹھائیاں بنتی ہیں۔ اس کا گوشت کھایا جاتا ہے۔ اس کے گوبر سے اپلے اور گوبر گیس بنتی ہے۔ گائے کی کھال سے جوتیاں، بیگ، گھوڑوں کی کاٹھیاں اور ساز بنتے ہیں۔ گوبر سے کھاد بھی بنتی ہے۔ سینگ اور ہڈیوں سے چاقو،

چھری کے دستے اور بٹن وغیرہ بنائے جاتے ہیں۔ خون سے رنگ تیار ہوتا ہے۔ گائے کا گوبر ایندھن بنتا ہے جو کھیتی باڑی، کنواں چلانے اور چمڑے میں جوتے کے کام آتا ہے۔ گائے سبز چارہ، بھوسا، گھاس، مکئی دانہ اور بنولہ وغیرہ کھاتی ہے اور خوب دودھ دیتی ہے۔

﴿18۔ تاریخی عمارت کی سیر﴾

مفہوم: تاریخی کا مطلب ہے یادگار، خاص یا نمایاں اور سیر کے معنی ہیں تفریح یا نظارہ۔ تاریخی عمارت کی سیر سے مراد ہے کہ نمایاں مقام رکھنے والی عمارت کا قریب جا کر نظارہ کرنا اور لطف اندوز ہونا۔

بادشاہی مسجد کی سیر: موسم گرما کی تعطیلات کے دوران میں اپنے بھائی کے ساتھ بادشاہی مسجد کی سیر کے لیے لاہور گیا۔ مسجد کے بڑے بڑے مینار دور سے نظر آ رہے تھے۔ جب ہم مسجد کے قریب پہنچے تو وہاں بہت بھیڑ تھی۔ دُور دراز علاقوں کے لوگ بھی اسے دیکھنے کے لیے آئے ہوئے تھے۔ پوری عمارت خوبصورت سرخ پتھر سے بنی ہوئی ہے۔ اس کے بڑے دروازے تک پہنچنے کے لیے کئی سیڑھیاں چڑھ کر جانا پڑتا ہے۔ جب ہم مسجد کے اندر داخل ہوئے تو ہمیں ایک بہت بڑا صحن نظر آیا۔ جس کے درمیان میں بڑا حوض بنا ہوا ہے۔ صحن کے آس پاس چھوٹے چھوٹے کمرے ہیں۔ کونوں پر سرخ پتھر سے بڑے بڑے مینار بنائے گئے ہیں۔ سامنے سنگِ مرمر سے بنے ہوئے تین بڑے خوبصورت گنبد عالی شان نظارہ پیش کرتے ہیں۔ درمیان والا گنبد باقی دو سے بڑا ہے۔

طلائی قرآن پاک: بادشاہی مسجد کے شمال مشرقی دالان میں 1228 صفحات پر مشتمل ایک سنہری تاروں سے لکھائی والا قرآنِ پاک رکھا گیا ہے۔ اس پر لاہور کے زردوز میاں عطا محمد نے لکھائی پر سنہری تاروں سے کام کیا۔ یہ کام 1966ء میں شروع کیا گیا اور 1976ء میں دس سال کے عرصے میں مکمل ہوا۔

مسجد کی تعمیر: مجھے بھائی نے بتایا کہ بادشاہی مسجد مغلیہ خاندان کے مشہور بادشاہ اورنگ زیب عالمگیر نے تعمیر کرائی تھی۔ بہت سے لوگ اس مسجد کو دیکھنے کے لیے روزانہ آتے ہیں۔ مسجد کے بڑے دروازے کے دائیں طرف مزارِ اقبال اور سامنے شاہی قلعے کی خوبصورت عمارت ہے۔ مسجد کے شمال کی طرف مینارِ پاکستان ہے۔

تبرکات: ہم نے وہاں تبرکاتِ مقدسہ کی بھی زیارت کی۔ یہ تبرکات حضرت سید الانبیاء محمد مصطفیٰ ﷺ، حضرت علیؓ، حضرت فاطمۃ الزہراؓ، حضرت امام حسنؓ، حضرت امام حسینؓ، حضرت عبدالقادر جیلانیؒ اور حضرت اویس قرنیؒ سے منسوب ہیں۔ ظہر کی نماز کا وقت ہوا تو ہم نے وضو کر کے باجماعت نماز ادا کی۔

بادشاہی مسجد کے سامنے بارہ دری کے قریب قوالی پیش کی جا رہی تھی۔ اس کے علاوہ صحن میں الگ الگ ٹولیوں کی شکل میں مختلف علماء لوگوں کو دین کی باتیں بتا رہے تھے۔ بادشاہی مسجد کے دروازے کے باہر خوانچہ فروش کھانے پینے کی چیزیں فروخت کر رہے تھے اور ہر طرف چہل پہل تھی۔

واپسی: ہم یہ تاریخی مسجد دیکھ کر بہت لطف اندوز ہوئے اور سیر کرنے کے بعد شام کو گھر آ گئے۔

﴿19۔ سچ کی خوبیاں اور جھوٹ کے نقصانات﴾

ہر وہ بات جو حقیقت میں درست ہو، اسے "سچ" کہتے ہیں۔ جس بات کا حقیقت سے کوئی تعلق یا واسطہ نہ ہو، وہ "جھوٹ" کہلاتی ہے۔ سچائی ایک ایسا راستہ ہے جس میں انسان کی بھلائی، کامیابی اور نجات ہے۔

اللہ تعالیٰ کا حکم: قرآن مجید میں ہمیں سچ بولنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ خالقِ کائنات کا فرمان ہے کہ میں سچے لوگوں کے ساتھ ہوں۔

حدیث مبارک: حدیث شریف میں ہے: "سچ نجات دلاتا ہے اور جھوٹ ہلاک کر دیتا ہے"۔ یعنی سچ بولنے میں انسان کا فائدہ اور جھوٹ بولنے میں رسوائی ہے۔

نبی پاک ﷺ کی سیرت: اللہ تعالیٰ کے آخری رسول حضرت محمد ﷺ کی پوری زندگی بچپن سے لے کر آخری عمر تک سچ کا عملی نمونہ پیش کرتی ہے۔ یہ سچائی کا نتیجہ تھا کہ مکے کے کافر اور مشرکین عرب بھی آپ ﷺ کو صادق اور امین کے القاب سے پکارتے تھے۔

سچ کامیابی کا راستہ: دنیا میں مخلص اور سچے لوگ ہی کامیابی حاصل کرتے ہیں۔ ان کی ہر بات کا اعتبار کیا جاتا ہے۔ سچ بولنے والے سے ہر کوئی محبت کرتا ہے، اسے پسند کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کا بھی یہی فرمان ہے کہ سچ کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑا جائے۔

جھوٹ میں تباہی: جھوٹ بولنے والے کا اعتبار کھو جاتا ہے۔ اس پر کوئی بھی اعتماد نہیں کرتا کیونکہ وہ ایسی بات کرتا ہے جو خلافِ واقعہ ہوتی ہے اور اس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ جھوٹ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کو انتہائی ناپسند ہے۔ جھوٹ انسان کو ہلاکت کے گڑھے میں لے جاتا ہے۔ انسان کو چاہیے کہ جھوٹ نہ بولے تاکہ وہ تباہی سے بچ سکے۔

جھوٹے پر خدا کی لعنت: جھوٹ بولنے سے اللہ بچا ہوا ہے۔ اللہ کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتا۔ اس لیے جھوٹے پر خدا کی لعنت برستی ہے۔

جھوٹ کا نقصان: ایک گڈریا جسے جھوٹ بولنے کی عادت تھی۔ اس نے دو تین مرتبہ جھوٹی مذاق میں شیر آیا، شیر آیا کہہ کر لوگوں کو پریشان کیا۔ بعد میں سچ مچ شیر آ گیا۔ لوگوں نے گڈریے کی بات پر اعتبار نہ کیا۔ جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ شیر بکریاں کھا گیا۔ اور گڈریے کو بھی چیر پھاڑ ڈالا۔

﴿20۔ ایک میلے کا آنکھوں دیکھا حال﴾

ہمارے گاؤں کے قریب ایک بزرگ کا مزار ہے۔ وہاں ہر سال میلا لگتا ہے۔ اس سال میں بھی اپنے چچا اور ماموں زاد بھائیوں کے ساتھ میلا دیکھنے گیا۔ صبح سویرے اٹھ کر ہم نے غسل کیا۔ نئے نئے کپڑے پہنے اور ناشتا کرنے کے بعد سائیکلوں پر سوار ہو کر میلے کی طرف روانہ ہو گئے۔

مزار پر حاضری: ہم نے سب سے پہلے بزرگ کے مزار پر حاضری دی اور فاتحہ خوانی کی۔ اس کے بعد ہم دوسری چیزوں کی طرف متوجہ ہو گئے۔

خوبصورت دکانیں: میلے کے مقام پر ہر طرف خیمے لگے ہوئے تھے اور دکانیں بنی ہوئی تھیں۔ انہیں خوبصورت انداز میں سجایا گیا تھا جہاں لوگ خرید و فروخت کر رہے تھے۔

جانوروں کے مقابلے: ایک جگہ پر موٹے تازے اور خوبصورت جانور جمع کیے گئے تھے۔ ان میں گائیں، بھینسیں، اونٹ اور گھوڑے وغیرہ شامل تھے۔ گاؤں، بھینسوں کے دودھ جب کہ اونٹوں اور گھوڑوں کی دوڑ اور کرتب کا مقابلہ تھا۔ یہ مقابلہ اتنا دلچسپ تھا کہ ہر آدمی اس کی طرف متوجہ تھا۔ زیادہ دودھ دینے میں اوّل، دوم اور سوم آنے والی گاؤں، بھینسوں کے مالکان کو انعام دیا گیا۔ اسی طرح دوڑ اور کرتب دکھانے پر، گھوڑوں کے مالکان نے بھی انعام پایا۔

نیزہ بازی: دیگر دلچسپ مقابلوں کی طرح نیزہ بازی کا مقابلہ بھی دلچسپی سے خالی نہ تھا۔ وہاں بھی لوگ بڑی تعداد میں جمع تھے اور شوق سے دیکھ رہے تھے۔

موت کا کنواں: موت کے کنویں میں موٹر سائیکل چلانے والے آدمی کا کرتب دیکھ کر ہم بہت حیران ہوئے۔ اس کے بعد اسی کنویں میں ایک کار بھی چلائی گئی۔ کار چلانے والے نے اپنے فن میں انتہا کر دی۔ یوں لگتا تھا جیسے کار بھی کنویں سے اچھل کر باہر جا پڑے گی۔

کبڈی میچ: قریب ہی ایک چھوٹا سا میدان تھا۔ وہاں کبڈی میچ ہو رہا تھا۔ میچ بڑا دلچسپ تھا۔ ایک ٹیم کا کھلاڑی کبڈی کبڈی کہتا ہوا دوسری ٹیم کی طرف جاتا ہے۔ اس ٹیم کا کھلاڑی کبڈی کبڈی پکارنے کی کوشش کرتا۔ میچ ختم ہونے پر مقابلہ جیتنے والی ٹیم کو انعام دیا گیا۔

سرکس: ہم نے سرکس میں مختلف جانوروں کے کرتب دیکھے۔ ایک جادوگر اور بازی گر نے بھی اپنے اپنے کھیل دکھائے۔

بہترین ذریعہ ہیں۔ اس کے علاوہ ہمیں یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ کسی بھی میلے میں بچوں کو اکیلا نہیں جانا چاہیے کیونکہ کچھ ظالم لوگ بچوں کو اٹھا لے جاتے ہیں۔ ان کے ہاتھ پاؤں توڑ کر ان سے بھیک منگواتے ہیں یا پھر ان سے گدھوں، گھوڑوں کی طرح کام لیتے ہیں۔

﴿21۔ ڈاکیا﴾

تعارف: ڈاکیا لوگوں کو خطوط، منی آرڈر اور پارسل وغیرہ لا کر دیتا ہے۔ یہ ایک سرکاری ملازم ہے۔ یہ عوام کا بے لاغرض ہے جسے ہر کوئی جانتا ہے۔

فرض شناسی: گرمی ہو یا سردی، آندھی ہو یا طوفان، بارش ہو یا تیز ہوا ڈاکیا اپنے فرض کو بڑی محنت، ایمانداری اور وقت کی پابندی کے ساتھ ادا کرتا ہے۔ ڈاک تقسیم کرنے کے لیے وہ گلی گلی، محلے محلے اور گھر گھر جاتا ہے۔ اپنے فرض سے کبھی غافل نہیں ہوتا۔

وردی اور ڈاک کی تقسیم: ڈاکیے کی وردی خاکی رنگ کی ہوتی ہے۔ یہ اسے سرکاری طور پر ملتی ہے۔ لوگ اسے وردی ہی سے پہچان لیتے ہیں۔ گویا یہی وردی اس کی خاص پہچان ہے۔ وہ صبح سویرے بڑے ڈاک خانے جاتا ہے اور وہاں سے اپنے علاقے کی ڈاک وصول کر کے گھر گھر جا کر لوگوں کو خط، پارسل یا منی آرڈر وغیرہ دیتا ہے۔

خط آدھی ملاقات کا ذریعہ: خط کو عام طور پر آدھی ملاقات بھی کہتے ہیں۔ دور دراز کے رشتہ داروں، عزیزوں اور دوستوں کے خط ڈاکیے کے ذریعے وصول پا کر لوگ بہت خوشی محسوس کرتے ہیں۔

خوشی و غمی کا پیغام: چٹھیوں میں اکثر خوشی یا غمی کی بات ہوتی ہے۔ خوشی کی خبر پڑھ کر دل کو سکون جب کہ غم کی خبر پر افسوس ہوتا ہے۔ خوشی اور غمی زندگی کا ایک حصہ ہیں۔

تنخواہ: ڈاکیے کا کام بہت مشقت طلب ہے لیکن اس کی تنخواہ بہت کم ہوتی ہے۔ کچھ امیر لوگ اس کی خدمت کر دیتے ہیں لیکن ڈاکیے کو بھی چاہیے کہ وہ لالچ سے کام نہ لے اور امیر و غریب سب کی ڈاک برابر تقسیم کرے۔

22۔ میری کتاب

نام: ہر وہ کتاب جو اچھی ہے مجھے پسند ہے لیکن سائنس کی کتاب مجھے زیادہ پسند ہے۔

وجہ انتخاب: مجھے سب کتابوں میں سے سائنس کی کتاب اس لیے زیادہ پسند ہے کہ اس میں ایجادات کا ذکر ہوتا ہے۔ ہر بات کو تجربے سے پرکھا جاتا ہے۔

موضوعات: سائنس کی کتاب میں صرف ایک ہی بات کو موضوع نہیں بنایا گیا بلکہ کئی موضوعات پر بحث کی گئی ہے مثلاً مختلف اسباق کی صورت میں تفصیل سے بتایا گیا ہے۔ ہر سبق میں الگ الگ موضوع ہے۔ اس سلسلے میں جہاں ضروری سمجھا گیا ہے وہاں تجربات کرنے کا طریقہ بھی بتایا گیا ہے۔ وہ اسباق درج ذیل ہیں:

1۔ پودے کی تنظیم اور اس کا کام: اس میں بتایا گیا ہے کہ پھولدار پودوں کے نظام کون کون سے ہیں، سویلیزی پھول اور افقودری سیفس کسے کہتے ہیں؟ اسی طرح پھل اور بیج بننے سے متعلق تفصیل سے وضاحت کی گئی ہے۔

2۔ ہمارا جسم: اس سبق میں بتایا گیا ہے کہ جسم کس طرح کام کرتا ہے۔ انسانی جسم کے مختلف نظاموں پر بحث بھی کی گئی ہے۔

3۔ ماحول: ماحول پر تفصیلی گفتگو کے بعد اس میں جانداروں کے ایک دوسرے پر اثرات، پودوں کے لیے جانوروں کی اور جانوروں کے لیے پودوں کی اہمیت بتائی گئی ہے۔ ماحولیاتی آلودگی اور اس سے بچاؤ کا طریقہ بتایا گیا ہے۔ فضائی آلودگی کا بڑا ذریعہ دھواں قرار دیا گیا ہے۔

4۔ زندگی کا تسلسل: جانداروں کی نسل بڑھنے، بچوں کی والدین سے مشابہت، جانداروں میں مشابہت اور اختلافات وغیرہ کا تفصیل سے ذکر ہے۔

5۔ مادی اشیا اور ان کی خواص: اس میں ٹھوس، مائع اور گیس پر بحث کی گئی ہے۔ ٹھوس اشیا کے جگہ گھیرنے کے علاوہ تجربے سے بتایا گیا ہے کہ گیسوں کا حجم مخصوص نہیں ہوتا اور اسے دبا کر کم کیا جاسکتا ہے۔ پانی کی تینوں حالتوں (برف، عام پانی اور بخارات) کا بھی ذکر ہے۔

6۔ ہوا: اس سبق میں ہوا کی اہمیت اور اس میں آبی بخارات، گرد و غبار کے ذرات وغیرہ کے بارے میں بتایا گیا ہے۔

7۔ حرکت اور طاقت: اس میں سپیڈ اور فاصلے کا ایک دوسرے سے تعلق نیوٹن (طاقت) کی سمت وغیرہ پر اثر اور جمود پر تفصیلی بحث ہے۔

8۔ حرارت، روشنی، آواز، بجلی اور مقناطیس:

ان مختلف اسباق میں الگ الگ تفصیل سے بتایا گیا ہے۔

9۔ زمین اور فلکی اجسام: اس سبق میں زمین، چٹانوں، چاند، سورج، ستاروں اور سیاروں سے متعلق وضاحت کی گئی ہے۔

حاصل کلام: مختصر طور پر یوں کہا جاسکتا ہے کہ سائنس کی ترقی سے آج انسان کو ہر طرح کی سہولتیں میسر ہیں۔ بحری جہاز، ہوائی جہاز اور ٹیلی وژن سمیت متعدد ایجادات نے انسان کو حیران کر دیا ہے۔ دور حاضر میں کمپیوٹر کی ایجاد نے تو کمال ہی کر دیا ہے۔ اب تقریباً ہر دفتر میں کمپیوٹر کا استعمال عام ہو گیا ہے۔

23۔ ہمارا گاؤں

تعارف: ہمارے گاؤں کا نام بستی آرائیں ہے۔ یہ موضع لاڈن والی تحصیل احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور میں واقع ہے۔ اس کے قریب مشرق کی طرف دس کلومیٹر کے فاصلے پر اوچ شریف جنوب میں شاہراہ پاکستان اور شمال مشرق میں ہیڈ پنجند ہے۔ اس کے قریب ترین تحصیلیں لیاقت پور اور علی پور جب کہ ضلع رحیم یار خاں اور مظفر گڑھ ہیں۔

آبادی و اہمیت:

گاؤں کی آبادی ڈیڑھ ہزار سے زائد ہے۔ اس کے بالکل قریب ہی پنجند نہر ہے جو 31-1930ء میں بنائی گئی۔ یہ نہر گاؤں کے درمیان سے گزرتی ہے اس وجہ سے گاؤں اب دو حصوں میں بٹا ہوا ہے۔ اس کے دائیں اور بائیں دونوں کناروں پر گھر ہیں۔ نہر پر حال ہی میں جدید دور کے تقاضوں کے مطابق ایک بہت بڑا پل بھی تعمیر کیا گیا ہے جس سے اس گاؤں کی اہمیت اور بھی بڑھ گئی ہے۔

سکول اور لوگوں کا ذریعہ معاش:

یہاں کے لوگ زیادہ تر کھیتی باڑی کرتے ہیں۔ ہر آدمی کی زیادہ زمین نہیں لیکن پھر بھی وہ محنت مزدوری اور حلال روزی کما کر بچوں کا پیٹ پالنا فخر سمجھتا ہے۔ کچھ لوگ ملازمت پیشہ بھی ہیں۔ گاؤں میں پہلے زیادہ تر کچے مکان تھے، کیونکہ مٹی کے بنے مکان ٹھنڈے ہوتے ہیں۔ اب بجلی آجانے سے روز بروز پختہ مکانات بنتے جا رہے ہیں۔ یہاں کوئی بازار نہیں ہے۔ صرف پانچ سات دکانیں ہیں۔

مہمان نوازی و مذہبی رجحان:

یہاں کے لوگ تعلیم یافتہ، بے حد شریف اور سادہ ہیں۔ مہمان نواز بھی ہیں۔ ان میں مذہبی رجحان زیادہ ہے۔ یہاں تین مسجدیں ہیں، جہاں پانچ وقت با جماعت نماز ادا کی جاتی ہے۔ بچے یہاں قرآن پاک بھی پڑھتے ہیں۔ ہمارے گاؤں میں بوائز اور گرلز پرائمری

سکول بھی ہیں۔ گاؤں کے لوگ لڑائی جھگڑے کی صورت میں تھانے کچہری کے چکر لگانے کے بجائے مل بیٹھ کر خود مسائل حل کر لیتے ہیں۔

ہسپتال اور ٹیلی فون کی ضرورت:

یہ گاؤں ہسپتال کی سہولت سے محروم ہے۔ یہاں ٹیلی فون کی بھی اشد ضرورت ہے۔ لوگوں کو توقع ہے کہ حکومت اس طرف ضرور توجہ دے گی کیونکہ پاکستان کے وسائل پر تمام لوگوں کا برابر حق ہے اور ان کا یہ مطالبہ بجا طور پر درست ہے۔

❀❀❀

مشکل الفاظ

لاجوردی۔ خوش نما۔ خلعت۔ گلستان۔ شیریں دہاں۔ سائباں۔ قدرت۔ تسبیح خواں۔ خوش ذائقہ۔ آب رواں۔ رائیگاں۔ نحو۔ بے چینی۔ مضبوطی۔ شخصیت۔ پیشانی۔ خفگی۔ غصہ۔ کرونیں۔ دستک۔ شفقت۔ معزز۔ عیادت۔ بلاناغہ۔ رحمدلی۔ لقب۔ یتیم۔ سفارش۔ چنانچہ۔ واقعات۔ تاریکی۔ لیمپ۔ مطالعہ۔ خواتین۔ عظیم۔ قابلیت۔ کلہ۔ تہذیب۔ اقدار۔ مصائب۔ تکلیفیں۔ پاکیزہ۔ کندن۔ ذمہ داریاں۔ قربانیوں۔ تعبیر۔ پیغمبر۔ اسوۂ حسنہ۔ یکجا۔ تنظیم۔ حیثیت۔ یقین۔ محسوس۔ بہبود۔ نصیب۔ شدت۔ حفاظت۔ صورت۔ والدین۔ مملکت۔ خدانخواستہ۔ اشاعت۔ دریغ۔ مصیبتیں۔ ملاح۔ لہروں۔ دہقان۔ کوہ کن۔ جراتوں۔ عظمتوں۔ شعلہ۔ ایثار۔ بزرومہ۔ کنوئیں۔ سنگدل۔ مہنگا۔ یہودی۔ کاش۔ نفع۔ ام کلثوم۔ غزوۂ تبوک۔ موقع۔ سخاوت۔ امتیاز۔ خلافت۔ مہمان نواز۔ پرتکلف۔ معمولی۔ قحط۔ میسر۔ قافلہ۔ تجارتی۔ خوشنودی۔ ترجیح۔ دنیاوی۔ سلطنت۔ اساتذہ۔ صاحبزادے۔ محترم۔ اتفاق۔ خوش نصیب۔ مصاحبوں۔ حتیٰ کہ۔ یقیناً۔ جہالت۔ سلیقہ۔ کامیاب۔ سبقت۔ لائق۔ ملاقات۔ تعمیل۔ دلچسپی۔ ثبوت۔ موقوف۔ ترقی۔ عزت۔ محسن۔ ہمت۔ طیارے۔ دھن۔ مضبوط۔ غلام۔ اختلافات۔ جدوجہد۔ ریاست۔ نااتفاقی۔ اسرائیل۔ علاقوں۔ بیت المقدس۔ مخلص۔ کانفرنس۔ تعاون۔ معدنیات۔ کھیتیاں۔ جفاکش۔ حوصلہ۔ منعقد۔ بیساکھی۔ درانتیاں۔ مشقتوں۔ پیغام۔ مصروف۔ دھونکنی۔ شرابور۔ خوشیوں۔ پڑھوہ۔ سمندر۔ ثمرہ۔ دلگار۔ خاندان۔ ہمدردی۔ چھینٹے۔ چوپال۔ جوش و خروش۔ پشت۔ گزند۔ شفاخانہ۔ اونگھ۔ افریقہ۔ تیندوے۔ صلح۔ اطمینان۔ تحفظ۔ زراف۔ نہیں۔ کوہ پیماؤں۔ باغبانی۔ مشغلے۔ اعلانیہ۔ پہاڑوں۔ جرأت۔ سلنڈر۔ قراقرم۔ چکوری۔ ماؤنٹ ایورسٹ۔ کلومیٹر۔ ہوتی۔ ممکن۔ متعدد۔ تودوں۔ طوفان۔ بھینٹ۔ شکست۔ اطالوی۔ فتح۔ یکساں۔ کشش۔ دائرہ۔ پرچم۔ اختیار۔ نقص۔ اصول۔ شعر۔ خوش نویس۔ اخوت۔ کشور۔ حسین۔ ارض۔ استقبال۔ پابند۔ تابندہ۔ ترجمان۔ ذوالجلال۔ تعظیم۔ تعجب۔ سلامت۔ بعض۔ شان و شوکت۔ مقابلے۔ اشرف المخلوقات۔ صفت۔ کھلکھلانا۔ سبحان اللہ۔ کائنات۔ صلاحیت۔ حیوانات۔ جمادات۔ محروم۔ شعاعوں۔ حرارت۔ غلاباز۔ رونق۔ کون و مکاں۔ مخلوق۔ دلگیری۔ بے سہارا۔ خاکسار۔ انس و جاں۔ غمگسار۔ تاجدار۔ فطری جذبہ۔ برائیاں۔ سرزمین۔ انبیا۔ صوفیائے کرام۔ کانیاں۔ سینکڑوں۔ کلام۔ تقاضا۔ مستحق۔ رمضان المبارک۔ الماریوں۔ دیوتا۔ پیائش۔ قطار۔ نفیس۔ سنجاف۔ شرمندہ۔ چوتھی۔ سونگھ۔ عقل۔ دھندلکے۔ جانباز۔ کھٹکا۔ آہٹ۔ خطرناک۔ منتظر۔ راولپنڈی۔ سرنگیں۔ محاذ۔ پرنچے۔ مستعدی۔ مہم۔ حقیقت۔ نعرۂ تکبیر۔ نشان حیدر۔ اکلوتا۔ جاندار۔ انگلیاں۔ خاک۔ خالص۔ ہجوم۔ گنڈیریاں۔ پلاسٹک۔ کنڈیکٹر۔ کشش۔ چھپی۔ مہارت۔ زحمت۔ طبی امداد۔ بے ہوش۔ سٹریچر۔ طبیعت۔ قاعدہ۔ مثلاً۔ صحیح۔ تحریر شدہ۔ ہیرے۔ سچ مچ۔ مصور۔ نظارہ۔ دھنک۔ بندوبست۔ مذاق۔ علی الصبح۔ بے باک۔ نیلاہٹ۔ ریسٹ ہاؤس۔ جھونپڑی۔ پھلکنیں۔ ٹہلنا۔ آبشار۔ مصلی۔ جنگشن۔ قافلہ۔ نیکی۔ ٹرافی۔ سیف الملوک۔ صنوبر۔ مہک۔ دشوار۔ شگاف۔ شفاف۔ بے شمار۔ کوہستانی۔ خنک۔ مدت۔ پرستان۔ بکثرت۔ گلہری۔ شعور۔ حکمت۔ گنی۔ کفار۔ مبعوث۔ بے سروسامانی۔ معرکہ۔ بمشکل۔ اعظم۔ مسلح۔ عقاب۔ رکاوٹ۔ باطل۔ ثابت۔ کیچڑ۔ جھنجھلانا۔ غلیظ۔ انفلوئنزا۔ ہیضہ۔ مینڈک۔ غلاظت۔ جاں فشانی۔ نخوت۔ مقدوم۔ دلکش۔ نوع۔ نشوونما۔ ضیا۔ موجزن۔ بے صغیر۔ منعقد۔ تمدن۔ مملکت۔ خودمختار۔ فراموش۔ خلقت۔ تر۔ ٹیلی وژن۔ خواہش۔ پیچیدہ۔ امور خانہ داری۔ مضامین۔ تفریح۔ ہسپتال۔ تمنا۔ شمع۔ زینت۔ غریب۔ دردمند۔ ضعیف۔ مدہوش۔ باعث فخر۔ موقوف۔ قدآور۔ لطف اندوز۔ فتح۔ خوشخطی۔

☆☆☆

سائنس (جماعت چہارم)

یونٹ 1

پودے کی تنظیم اور اس کا کام

حل مشقی سوالات

-1 خالی جگہ پُر کریں۔

(i) پھول، پھل اور بیج پودے کا ..... حصہ ہیں۔

(ii) پھولوں کا ایسا گچھا جس میں پھول ڈنڈی پر ایک خاص ترتیب سے لگے ہوں ..... کہلاتا ہے۔

(iii) بارآور اوویول ..... میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

(iv) بارآوری کے نتیجہ میں اووری پک کر ..... بن جاتی ہے۔

(v) پولن گریز کا اینتھر سے ..... تک منتقل ہونے کا عمل پولی نیشن کہلاتا ہے۔

جوابات: (i) تولیدی (ii) انفلورینسنس (iii) بیج (iv) پھل (v) کارپل کے سٹگما

-2 صحیح بیان کے آگے (✔) اور غلط بیان کے آگے (✘) کا نشان لگائیں۔

(i) نر اور مادہ سیل کے ملاپ کو پولی نیشن کہتے ہیں۔ ✘

درست: نر اور مادہ سیل کے ملاپ کو (fertilization) کہتے ہیں۔

(ii) مکئی کے بیج میں ایک کوٹی لیڈن ہوتا ہے۔ ✔

(iii) کوٹی لیڈنز میں پانی کا ذخیرہ ہوتا ہے۔ ✘

درست: کوٹی لیڈنز میں خوراک کا ذخیرہ ہوتا ہے۔

(iv) پھول پودے کا غیر تولیدی حصہ ہے۔ ✘

درست: پھول پودے کا تولیدی حصہ ہے۔

(v) مٹر کے بیج میں دو کوٹی لیڈنز ہوتے ہیں۔ ✔

-3 مندرجہ ذیل جوابات میں سے صحیح کا انتخاب کریں اور اس پر دائرہ لگائیں۔

(i) پولی نیشن کے دوران سٹیمنز سے پولن منتقل ہوتا ہے۔
(الف) اینتھر پر (ب) سٹائل پر (ج) سٹگما پر

(ii) بارآوری کے نتیجہ میں اووری تبدیل ہو جاتی ہے۔
(الف) بیج میں (ب) پھول میں (ج) پھل میں

(iii) مادہ سیل کہاں موجود ہوتا ہے۔
(الف) پولن ٹیوب (ب) اوویول (ج) سٹگما

(iv) پھول کے تولیدی حصے کہلاتے ہیں۔
(الف) سیپلز (ب) پیٹلز (ج) سٹیمنز اور کارپلز

(v) ایمبریو کے بڑھنے کے لیے خوراک جمع ہوتی ہے۔
(الف) روٹ میں (ب) شوٹ میں (ج) کوٹی لیڈنز میں

جوابات: (i) سٹگما پر (ii) پھل میں (iii) اوویول (iv) سٹیمنز اور کارپلز (v) کوٹی لیڈنز میں

-4 مختصر جوابات دیں۔

(i) پولی نیشن کی تعریف کریں۔

جواب: پولن گریز کا اینتھر سے کارپل کے سٹگما تک منتقل ہونے کا عمل پولی نیشن کہلاتا ہے۔

(ii) پھول کے نر حصے کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: پھول کے نر حصے کو سٹیمن کہا جاتا ہے۔

(iii) پھول داری سے کیا مراد ہے؟

جواب: تنے پر پھولوں کی ترتیب کو پھول داری کہتے ہیں۔

(iv) ڈائی کوٹی لیڈن بیج سے کیا مراد ہے؟

جواب: ایسے پودے جن کے بیج میں دو کوٹی لیڈنز ہوتے ہیں ڈائی کوٹی لیڈنز یا ڈائی کاٹ کہلاتے ہیں۔

(v) پودے کے غیر تولیدی حصے کون سے ہیں؟

جواب: پودے کے غیر تولیدی حصے جڑ، تنا، شاخیں اور پتوں کو کہا جاتا ہے۔

-5 مندرجہ ذیل اشکال کو غور سے دیکھیں اور دیے گئے نشانات لیبل کریں۔

(i) یہ پھول کا مادہ تولیدی حصہ ہے۔

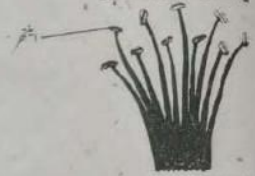

(ii) یہ پھول کا نر تولیدی حصہ ہے۔

(iii) پھول کی شکل بنائیں اور اس کے مختلف حصوں کو لیبل کریں۔

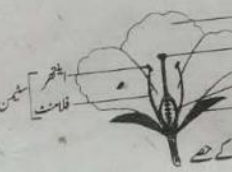

پھول کے حصے

-6 پھولوں کی ترتیب سے کیا مراد ہے؟

جواب: پودوں میں پھول ایک خاص ترتیب سے نکلتے ہیں۔ کچھ تنہا ہوتے ہیں اور کچھ گچھوں کی شکل میں ہوتے ہیں پھولوں کی اس ترتیب کو انفلورینسنس کہتے ہیں۔

-7 پولی نیشن کا عمل کیسے واقع ہوتا ہے؟

جواب: شہد کی مکھی اور دیگر کیڑے مکوڑے جب کسی پھول پر جاتے ہیں تو ان کی ٹانگوں اور پروں سے پولن گریز چمٹ جاتے ہیں۔ جب وہ کسی دوسرے پھول پر جاتے ہیں تو ان کے جسم سے لگے پولن گریز دوسرے پھول پر چھڑک جاتے ہیں۔

-8 کوٹی لیڈنز کا کیا کام ہوتا ہے؟

جواب: کوٹی لیڈنز خوراک کا ذخیرہ کرتے ہیں جو نئے پودے کی نشوونما کے دوران استعمال ہوتی ہے۔

-10 موٹو کوٹی لیڈنز اور ڈائی کوٹی لیڈنز سے کیا مراد ہے؟ مثالوں سے واضح کریں۔

جواب: بیج میں دو ننھے سے پتے ہوتے ہیں جنہیں کوٹی لیڈنز کہتے ہیں ان میں خوراک کا ذخیرہ ہوتی ہے۔ گھاس، گندم، چاول، مکئی وغیرہ کے بیجوں میں ایک کوٹی لیڈن ہوتا ہے اس لیے انہیں موٹو کوٹی لیڈنز کہتے ہیں جب کہ چنا، مونگ پھلی، بادام، مٹر وغیرہ کے بیجوں میں دو کوٹی لیڈن ہوتے ہیں اس لیے انہیں ڈائی کوٹی لیڈنز کہتے ہیں۔

معروضی سوالات

مندرجہ ذیل جوابات میں سے درست جواب کا انتخاب کریں اور اس پر دائرہ لگائیں۔

-1 گندم میں کوٹی لیڈن ہوتے ہیں۔
(1) ایک (2) دو
(3) تین (4) چار

-2 ہر پھولدار پودے میں نظام ہوتے ہیں۔
(1) ایک (2) دو
(3) تین (4) چار

-3 پھول پودے کا ہے۔
(1) تولیدی حصہ (2) اوپر والا حصہ
(3) تولیدی حصہ (4) غیر تولیدی حصہ

-4 کارپل کی اووری میں اوویولز بنتے ہیں۔
(1) دس (2) بیس
(3) تیس (4) ایک یا ایک سے زیادہ

-5 شوفلا ور مثال ہے۔
(1) پھول کی (2) پودے کی
(3) انفلورینسنس کی (4) سولیٹری پھول کی

-6 پودے کے تولیدی حصے میں شمار ہوتا ہے۔
(1) جڑ کا (2) شاخوں اور پتوں کا
(3) پھل کا (4) بیج کا

-7 سٹیمن کے حصے ہوتے ہیں۔
(1) پولن گریز (2) نریلز
(3) اینتھر (4) مادہ سیلز

8- گودے دار پھل ہیں۔
(1) آم (2) پھلیاں
(3) اخروٹ (4) بادام

9- اووری میں ہوتے ہیں
(1) اوویولز (2) پولن گریز
(3) اینتھر (4) ان میں سے کوئی نہیں

10- اینتھر میں لاتعداد دانے پیدا ہوتے ہیں جنہیں کہتے ہیں۔
(1) اوویولز (2) پولن گریز
(3) سٹیمنز (4) انبیریوز

11- کیڑے مکوڑے یا انسیکٹس مدد کرتے ہیں۔
(1) پولن ٹیوب بنانے میں (2) فرٹی لائی زیشن میں
(3) پولی نیشن میں (4) جرمینیشن

12- ہرچ میں مستقبل کا ننھا پودا ہوتا ہے جسے کہتے ہیں۔
(1) اووری (2) انبیریو
(3) کوٹی لیڈن (4) کاربل

13- ہمروز مرہ زندگی میں جو پھل استعمال کرتے ہیں وہ سب ہیں۔
(1) پولن ٹیوب (2) اووریز
(3) سیپلز (4) پیٹلز

14- بھنڈی ایک ہے۔
(1) پودا (2) بیج
(3) تنا (4) پھل

15- گودے دار پھل کہلاتا ہے۔
(1) آڑو (2) پھلیاں
(3) مکئی (4) آم

16- نمائز مثال ہے ایک۔
(1) پھل کی (2) خشک پھل کی
(3) گودے دار پھل کی (4) پودے کی

17- خشک پھل کہلاتا ہے۔
(1) اخروٹ (2) نمائز
(3) آلو بخارا (4) آم

18- چاول مثال ہے ایک
(1) فصل کی (2) پودے کی
(3) خشک پھل کی (4) گودے دار پھل کی

19- تربوز کہلاتا ہے۔
(1) ایک بیج والا پھل (2) [illegible]
(3) لاتعداد بیجوں والا پھل (4) بغیر بیج والا

20- ہرچ میں ننھا سا پودا کہلاتا ہے۔
(1) کاٹی لیڈن (2) انبیریو
(3) مونو کاٹی لیڈن (4) ان میں سے کوئی نہیں

21- لیموں کہلاتا ہے۔
(1) ایک بیج والا پھل (2) چند بیجوں والا پھل
(3) لاتعداد بیجوں والا پھل (4) بغیر بیج والا پھل

22- کوٹی لیڈن خوراک فراہم کرتا ہے۔
(1) پودے کی (2) انبیریو کی
(3) بیج کو (4) پتوں کو

23- بیج نہیں ہوتا
(1) آڑو میں (2) بادام میں (3) کیلے میں (4) کھجور میں

24- مونو کوٹی لیڈن بیج کی مثال ہے۔
(1) بادام (2) لوبیا
(3) چنا (4) ان میں سے کوئی نہیں

25- انبیریو میں ایک یا دو ننھے پتے ہوتے ہیں جنہیں کہتے ہیں۔
(1) پولن ٹیوب (2) کوٹی لیڈن
(3) مونو کوٹی لیڈن (4) ان میں سے کوئی نہیں

جوابات:

1- ایک 2- دو 3- تولیدی حصہ
4- ایک یا ایک سے زیادہ 5- سولیٹری پھول
6- پھل کا 7- اینتھر 8- آم
9- اوویولز 10- پولن گریز 11- پولی نیشن میں
12- انبیریو 13- اووریز 14- پھل
15- آڑو 16- گودے دار پھل کی 17- اخروٹ
18- خشک پھل کی 19- لاتعداد بیجوں والا پھل
20- انبیریو 21- چند بیجوں والا پھل 22- انبیریو کی
23- کیلے میں 24- ان میں سے کوئی نہیں 25- کوٹی لیڈن

☐ مختصر جوابات دیں۔

1- کیا تمام پھول شاخوں پر گچھے کی شکل میں لگے ہوتے ہیں؟
جواب: نہیں، کچھ پودوں میں ڈنڈی پر صرف ایک پھول لگتا ہے مثلاً گلاب، شوفلاء وغیرہ۔

2- پھول دار پودوں کے کونسے دو نظام ہیں؟

معروضی سوالات

☐ مندرجہ ذیل جوابات میں سے درست جواب کا انتخاب کریں اور اس پر دائرہ لگائیں۔

1- نمکیات سے نشوونما ہوتی ہے۔
(1) معدے کی (2) دل کی
(3) گردے کی (4) ہڈیوں اور دانتوں کی

2- ہمارا جسم ہے۔
(1) مٹی کی مانند (2) مشین کی مانند
(3) پانی کی مانند (4) ان میں سے کوئی نہیں

3- جب مختلف نظام مل کر کام کرتے ہیں تو کام میں مصروف ہو جاتا ہے۔
(1) ہمارا جسم (2) ہمارا دماغ
(3) ہمارا معدہ (4) ہمارا جگر

4- ہمارے جسم میں حسی اعضاء موجود ہیں۔
(1) دو (2) تین
(3) چار (4) پانچ

5- منہ کے اندر والا حصہ جس میں زبان اور دانت موجود ہیں، کہلاتا ہے۔
(1) معدہ (2) اورل کیویٹی
(3) بکل کیویٹی (4) نالی

6- کھٹے میٹھے ذائقے کا پتہ چلتا ہے۔
(1) آنکھ سے (2) ناک سے
(3) زبان سے (4) کان سے

7- کسی شے کے ٹھنڈا گرم ہونے کا احساس ہوتا ہے۔
(1) آنکھ سے (2) ناک سے
(3) زبان سے (4) کان سے

8- ہضم شدہ خوراک جذب ہوتی ہے۔
(1) معدے میں (2) چھوٹی آنت میں
(3) بڑی آنت میں (4) جگر میں

9- نظام تنفس کا تعلق ہے۔
(1) ہاضمہ سے (2) سانس سے
(3) معدہ سے (4) پھیپھڑوں سے

10- نظام انہضام کا حصہ ہے۔
(1) دماغ (2) پسلیاں
(3) معدہ (4) پھیپھڑے

11- جسم کو حرارت مہیا کرنے والی غذا ہے۔
(1) کاربوہائیڈریٹ (2) چکنائی
(3) پروٹین (4) وٹامن

12- منہ سے خوراک داخل ہوتی ہے۔
(1) اورل کیویٹی میں (2) بکل کیویٹی میں
(3) منہ میں (4) آنت میں

13- سانس لینے کے عمل کو کہتے ہیں۔
(1) نظام اعصاب (2) نظام تنفس
(3) نظام دوران خون (4) نظام انہضام

14- کھائی ہوئی غذا باریک اجزاء میں تبدیل ہو کر شامل ہوتی ہے۔
(1) خون میں (2) جگر میں
(3) پیشاب میں (4) ہڈیوں میں

15- پسلیوں میں ہوتی ہے۔
(1) چکنائی (2) نرمی
(3) سختی (4) لچک

16- دالوں میں موجود ہوتی ہے۔
(1) چکنائی (2) پروٹین
(3) وٹامن (4) ان میں سے کوئی نہیں

17- رسوب کی شکل اختیار کر کے خوراک چلی جاتی ہے۔
(1) چھوٹی آنت میں (2) بڑی آنت میں
(3) معدے میں (4) جگر میں

18- کاربوہائیڈریٹس کی زیادہ مقدار کر دیتی ہے۔
(1) مضبوط (2) کمزور
(3) موٹا (4) طاقتور

19- جسم کے اندر ہونے والی توڑ پھوڑ کی مرمت کرتی ہے۔
(1) کاربوہائیڈریٹس (2) پروٹینز
(3) وٹامنز (4) پانی

20- کاربوہائیڈریٹس موجود ہوتے ہیں۔
(1) نیچر میں (2) بند گوبھی میں
(3) آٹے میں (4) مکھن میں

21- خون کے بہاؤ میں مددگار ہے۔
(1) پانی (2) نمک

(3) وٹامن (4) چکنائی

22- ایسی غذا جس میں خوراک کے تمام اجزا ہوں۔ وہ
(1) اچھی ہے (2) عمدہ ہے
(3) متوازن ہے (4) اعلیٰ ہے

23- نمکیات سے مناسب نشوونما ہوتی ہے۔
(1) پٹھوں کی (2) ہڈیوں کی
(3) خون کی (4) چربی کی

24- توانائی حاصل ہوتی ہے۔
(1) غذا سے (2) ہضم شدہ خوراک سے
(3) چکنائی سے (4) خوراک سے

25- وٹامن کی کمی سے بگڑ جاتے ہیں۔
(1) پھیپھڑے (2) گردے
(3) جسمانی افعال (4) جگر

26- جسم میں پانی کی مقدار اموبا ہوتی ہے۔
(1) بہت کم (2) تھوڑی سی
(3) بہت زیادہ (4) ان میں سے کوئی نہیں

27- ایئر سیکس (Air sacs) ہوتی ہیں۔
(1) پھیپھڑوں میں (2) معدہ میں
(3) نظام تنفس میں (4) نظام انہضام میں

28- متوازن غذا سے جسم محفوظ رہتا ہے۔
(1) سستی سے (2) بیماریوں سے
(3) موٹاپے سے (4) کمزوری سے

جوابات:
1- ہڈیوں اور دانتوں کی 2- مٹی کی مانند
3- ہمارا جسم 4- پانچ
5- اورل کیویٹی 6- زبان سے
7- ان میں سے کوئی نہیں 8- چھوٹی آنت میں
9- پھیپھڑوں سے 10- معدہ
11- کاربوہائیڈریٹ 12- بکل کیویٹی میں
13- نظام تنفس 14- خون میں
15- پلک 16- پروٹین
17- چھوٹی آنت میں 18- موٹا
19- پروٹینز 20- آٹے میں
21- پانی 22- متوازن ہے
23- ہڈیوں کی 24- ہضم شدہ خوراک سے
25- جسمانی افعال 26- بہت زیادہ
27- پھیپھڑوں میں 28- بیماریوں سے

☐ مختصر جوابات دیں۔

1- اگر ہم اپنے کانوں پر ہاتھ رکھ لیں تو کیا ہم آوازوں کو صاف طور پر سن سکیں گے؟
جواب: نہیں۔ آوازیں صاف سنائی نہیں دیں گی۔

2- انسانی جسم میں موجود حسی اعضاء کے نام لکھیں۔
جواب: آنکھ، ناک، کان، زبان اور جلد

3- انسانی جسم میں مختلف نظاموں کے نام لکھیں۔
جواب: انسانی جسم میں نظام انہضام، نظام تنفس، نظام دوران خون، نظام اعصاب، نظام اخراج اور نظام تولید شامل ہیں۔

4- نظام اخراج کی اہمیت بیان کریں۔
جواب: اس نظام کی بدولت جاندار اپنے بیکار مادے جسم سے خارج کرتے ہیں۔

5- کھانا کھاتے ہوئے کوئی کڑوی چیز منہ میں آجائے تو آپ کیا کرتے ہیں؟
جواب: کھانا کھاتے ہوئے کوئی کڑوی چیز منہ میں آجائے تو اسے تھوک دیتے ہیں۔

6- پروٹینز کی اہمیت پر روشنی ڈالیں۔
جواب: انسانی جسم کے لیے پروٹینز بڑی اہم ہیں۔ یہ نشوونما اور توانائی دینے کے ساتھ ہمارے جسم کی توڑ پھوڑ کے نتیجہ میں مرمت بھی کرتی ہیں۔

7- پانی ہمارے جسم میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ وضاحت کریں۔
جواب: یہ ہاضمے، خون کے بہاؤ، اور جسم میں کیمیائی عوامل میں استعمال ہوتا ہے۔ اس کے بغیر زندہ رہنا ممکن نہیں۔

8- نظام انہضام (Digestion) سے کیا مراد ہے؟
جواب: جو خوراک ہم کھاتے ہیں اس کا باریک اجزا میں تبدیل ہو کر خون میں شامل ہونا نظام انہضام کہلاتا ہے۔

9- نظام تنفس کے مختلف حصوں کے نام لکھیں۔
جواب: نظام تنفس میں یہ حصے شامل ہیں۔ ناک، سانس کی نالی، پھیپھڑے اور ہوائی تھیلیاں

10- جگر اور لبلبہ کیوں اہم ہیں؟
جواب: یہ نظام انہضام کا حصہ ہیں اور خوراک کے ہاضمے میں مدد

دیتے ہیں۔

11- دانتوں سے ہم کیا کام لیتے ہیں؟
جواب: دانتوں سے ہم خوراک چبا کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں تبدیل کرتے ہیں۔

12- بکل کیویٹی سے خوراک کہاں پہنچتی ہے؟
جواب: بکل کیویٹی سے خوراک 'خوراک کی نالی' کے ذریعے معدہ میں پہنچتی ہے۔

13- چونے کے شفاف پانی میں پھونک مارنے سے کیا تبدیلی آتی ہے اور کیوں؟
جواب: چونے کے شفاف پانی میں پھونک مارنے سے اس کا رنگ دودھیا ہو جاتا ہے۔ کیونکہ سانس سے نکلنے والی گیس کاربن ڈائی آکسائڈ اس کا رنگ تبدیل دیتی ہے۔

14- معدے سے خوراک کہاں پہنچتی ہے؟
جواب: معدے سے خوراک چھوٹی آنت میں چلی جاتی ہے۔

15- خوراک کس راستے سے باہر نکلتی ہے؟
جواب: خوراک فاضل مادوں کی شکل میں مقعد کے راستے باہر نکلتی ہے۔

16- خوراک کی مختلف اقسام کونسی ہیں؟ نام لکھیں۔
جواب: 1- پروٹینز 2- کاربوہائیڈریٹس 3- چکنائی یا فیٹس
4- نمکیات 5- حیاتین یا وٹامنز 6- پانی

17- کاربوہائیڈریٹس کن اشیاء میں پائے جاتے ہیں؟
جواب: کاربوہائیڈریٹس آٹے، چاول، آلو، گنے اور انگور میں پائے جاتے ہیں۔

18- کاربوہائیڈریٹس کی زیادتی کا کیا نقصان ہے؟
جواب: کاربوہائیڈریٹس کی زیادتی ہمیں سست اور موٹا کر دیتی ہے۔

19- نمکیات کن اشیاء میں پائے جاتے ہیں؟
جواب: نمکیات سبزیوں، گوشت، پنیر، کلیجی اور دودھ میں پائے جاتے ہیں۔

20- حیاتین یا وٹامنز کی کمی کا نقصان کیا ہے؟
جواب: حیاتین یا وٹامنز کی کمی سے جسمانی افعال بگڑ جاتے ہیں اور بہت سی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔

21- وٹامن کن اشیاء میں پائے جاتے ہیں؟
جواب: وٹامن دودھ، انڈوں، گوشت، سبزیوں اور پھلوں میں پائے جاتے ہیں۔

22- جسم کے کن کاموں میں پانی استعمال ہوتا ہے؟
جواب: 1- خوراک کو ہضم ہونا 2- خون کا جسم میں بہاؤ

23- خوراک کے ہضم ہونے کے دوران کونسی گیس استعمال ہوتی ہے؟
جواب: خوراک کے ہضم ہونے کے دوران آکسیجن استعمال ہوتی ہے۔

24- سانس کے دوران ہم کونسی گیس اندر لے جاتے ہیں اور کونسی گیس باہر نکالتے ہیں؟
جواب: سانس کے دوران ہم آکسیجن اندر لے جاتے ہیں اور کاربن ڈائی آکسائیڈ باہر نکالتے ہیں۔

25- پسلیوں کا فائدہ کیا ہے؟
جواب: پسلیاں پھیپھڑوں کی حفاظت کرتی ہیں۔

یونٹ 3

ماحول

حل مشقی سوالات

1- خالی جگہ پُر کریں۔
(i) جاندار اپنے ماحول سے ـــــ رکھتے ہیں۔
(ii) پودے سورج کی روشنی میں ـــــ تیار کرتے ہیں۔
(iii) خوراک تیار کرنے کے عمل میں ـــــ خارج ہوتی ہے۔
(iv) درخت بہت سے جانوروں کا ـــــ ہوتے ہیں۔
(v) آلودہ پانی استعمال کرنے سے کینسر، ـــــ اور پیچش جیسی بیماریاں پیدا ہو سکتی ہیں۔

جوابات: (i) مطابقت (ii) خوراک (iii) آکسیجن (iv) مسکن (v) ہیضہ

2- مندرجہ ذیل جملوں میں سے صحیح کا انتخاب کریں اور اس پر دائرہ لگائیں۔
(i) پودے جانوروں کو مہیا کرتے ہیں۔
(الف) آکسیجن (ب) کاربن ڈائی آکسائیڈ

(ج) ہائیڈروجن

(ii) جانور پودوں کے لیے کس گیس کا ذریعہ ہیں؟

(الف) آکسیجن (ب) کاربن ڈائی آکسائیڈ

(ج) ہائیڈروجن

(iii) جانوروں کے کھانے اور کھائے جانے کے سلسلے کو کہتے ہیں۔

(الف) خوراک اور مسکن (ب) غذائی زنجیر

(ج) ماحولیاتی آلودگی

جوابات: (i) آکسیجن (ii) کاربن ڈائی آکسائیڈ (iii) غذائی زنجیر

3- مختصر جوابات دیں۔

(i) ماحول کی اپنے الفاظ میں تعریف کریں۔

جواب: کسی جاندار کا ارد گرد جہاں سے وہ زندگی کی ضروریات پوری کرتا ہے' ماحول کہلاتا ہے۔

(ii) پولیوشن کی تعریف کریں۔

جواب: ماحول میں نقصان دہ اور ناپسندیدہ اشیا کا اضافہ پولیوشن کہلاتا ہے۔

(iii) جانوروں کے لیے پودوں کے دو فائدے لکھیں۔

جواب: جانور پودوں سے آکسیجن حاصل کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ جانور پودوں سے غذا حاصل کرتے ہیں۔

(iv) پودوں کے لیے جانوروں کے دو فائدے لکھیں۔

جواب: پودے جانوروں سے کاربن ڈائی آکسائیڈ حاصل کرتے ہیں۔ اسی طرح اُن کا گوبر پودوں کے لیے کھاد کا کام کرتا ہے۔

(v) آلودگی سے پیدا ہونے والی کوئی سی دو بیماریوں کے نام لکھیں۔

جواب: کینسر' سانس کی بیماریاں

4- جاندار ایک دوسرے کی زندگی کو کیسے متاثر کرتے ہیں؟

جواب: ماحول میں جاندار اکٹھے رہتے ہیں اور ایک دوسرے کی زندگی کو متاثر کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر جانور پودوں سے غذا حاصل کرتے ہیں۔ اسی طرح پودے انہیں سایہ اور پناہ گاہ مہیا کرتے ہیں۔ دوسری طرف جانور پودوں کو خوراک بنانے کے لیے کاربن ڈائی آکسائڈ اور ان کا گوبر کھاد مہیا کرتا ہے۔

5- پودوں اور جانوروں کی ایک دوسرے کے لیے اہمیت بیان کریں۔

جواب: پودے اور جانور ایک دوسرے کے لیے لازم و ملزوم ہیں۔ پودے سورج کی روشنی میں خوراک بنا سکتے ہیں جو جانوروں کے بھی کام آتی ہے۔ اسی طرح پودے آکسیجن پیدا کرتے ہیں جس میں جاندار سانس لیتے ہیں۔ دوسری جانب پودے جانوروں کو مسکن فراہم کرتے ہیں جبکہ پودوں کو خوراک بنانے کے لیے کاربن ڈائی آکسائڈ اور نمکیات جانور فراہم کرتے ہیں۔

6- غذائی زنجیر سے کیا مراد ہے؟

جواب: ماحول میں جاندار غذا کے لیے بھی ایک دوسرے پر انحصار کرتے ہیں۔ ایک جانور' پودے یا دوسرے جانوروں کو کھاتا ہے اور اسے کوئی دوسرا جانور کھاتا ہے۔ دوسرے جانور کو کوئی تیسرا جانور شکار کر لیتا ہے۔ مثلاً چوہا پودوں کے بیج کھا کر گزارا کرتا ہے۔ چوہے کو سانپ کھا جاتا ہے اور سانپ کو عقاب شکار کر لیتا ہے۔ جانوروں کے کھانے اور کھائے جانے کا تعلق غذائی زنجیر یا فوڈ چین کہلاتا ہے۔

7- پولیوشن کے ذرائع اور اثرات بیان کریں۔

جواب: دھواں' صنعتی فضلہ' کوڑا کرکٹ' سیوریج اور کیمیائی مادے پولیوشن کے بڑے ذرائع ہیں۔ گندگی کے ڈھیر ماحول خراب کرتے ہیں اور یہاں پلنے والے جراثیم پودوں' جانوروں اور انسانوں کو بیمار کر دیتے ہیں۔ زہریلے صنعتی مادے آبی حیات کا خاتمہ کر دیتے ہیں اور جانور و انسان آلودہ پانی پی کر کینسر' ہیضے اور پیچش جیسے امراض سے دوچار ہو جاتے ہیں۔ فضائی آلودگی سے سانس کی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں' جبکہ تیزابی بارش عمارتوں اور فصلوں کو نقصان پہنچاتی ہے۔

معروضی سوالات

☐ درست جواب پر دائرہ لگائیں۔

1- ان میں سے بے جان شے کونسی ہے؟

(1) پودے (2) جانور

(3) پہاڑ (4) انسان

2- ان میں سے جاندار شے کونسی ہے؟

(1) ہوا (2) پانی

(3) پودے (4) زمین

3- دیہی اور شہری ماحول میں فرق ہے

(1) ماحول کا (2) پودوں کا

(3) پانی کا (4) ب اور ج دونوں

4- سفید رنگ کا نشوسڑک کنارے لٹکانے سے ہو جاتا ہے۔

(1) چمکیلا (2) خراب

(3) کالا (4) پیلا

5- شہر کے ماحول میں نقصان دہ بات ہے۔

(1) گاڑیاں (2) زیادہ لوگ

(3) دھواں (4) آلودگی

6- جانوروں کی اکثر ضروریات پوری ہوتی ہیں۔

(1) پودوں سے (2) پرندوں سے

(3) کیڑے مکوڑوں سے (4) انسانوں سے

7- کوڑا کرکٹ باعث ہے۔

(1) آلودگی کا (2) آبادی میں اضافے کا

(3) دھوئیں کا (4) گندگی کا

8- پودے خوراک تیار کرتے ہیں۔

(1) ہوا کی مدد سے (2) مٹی کی مدد سے

(3) روشنی کی مدد سے (4) جانوروں کی مدد سے

9- انسان گھریلو سامان بنانے کے لئے استعمال کرتا ہے۔

(1) درختوں کی جڑیں (2) درختوں کی شاخیں

(3) درختوں کی لکڑی (4) درختوں کے پتے

10- خوراک تیار کرنے میں پودے استعمال کرتے ہیں۔

(1) آکسیجن (2) کاربن ڈائی آکسائیڈ

(3) ہوا (4) نائٹروجن

11- کیمیائی کھادیں استعمال ہوتی ہیں۔

(1) آلودگی کے لیے (2) کیڑے مارنے کے لیے

(3) پیداوار گھٹانے کے لیے (4) پیداوار بڑھانے کے لیے

12- وہ جگہ جہاں جاندار رہتے ہیں اس کا کہلاتے ہیں۔

(1) ماحول (2) مسکن

(3) گھر (4) ان میں سے کوئی نہیں

13- آبی پودوں اور جانوروں کے لئے خطرہ بن جاتا ہے۔

(1) گندا پانی (2) شفاف پانی

(3) بارش کا پانی (4) دریا کا پانی

14- جانور کاربن ڈائی آکسائیڈ خارج کرتے ہیں جو کام آتی ہے۔

(1) پودوں کے (2) انسانوں کے

(3) ماحول کے (4) جانداروں کے

15- پودوں کے بیج کھا کر گزارہ کرتا ہے۔

(1) کوا (2) چوہا

(3) خرگوش (4) سانپ

16- چوہے کو کھا جاتا ہے۔

(1) عقاب (2) سانپ

(3) لومڑ (4) بلی

17- شدید خشک سالی سے نقصان پہنچتا ہے۔

(1) انسانوں کو (2) پودوں کو

(3) جانوروں کو (4) ان میں سے کوئی نہیں

18- عقاب شکار کر لیتا ہے۔

(1) سانپ کا (2) چوہے کا

(3) کوے کا (4) مچھلی کا

19- درخت ہمارے ماحول کو کرتے ہیں

(1) خراب (2) بدصورت

(3) خوبصورت (4) بیمار

20- انسانی' حیوانی اور پودوں کی زندگی کو نقصان ہوتا ہے۔

(1) دھوئیں سے (2) آلودہ پانی سے

(3) شور سے (4) الف، ب اور ج تینوں

21- ایک بات غلط ہے۔

(1) سانپ کو عقاب کھاتا ہے (2) عقاب کو سانپ کھاتا ہے

(3) چوہے کو سانپ کھاتا ہے (4) بکری کو شیر کھاتا ہے

22- زہریلے دھوئیں اور ذرات کس قسم کی آلودگی کا بہت بڑا ذریعہ ہیں؟

(1) آبی آلودگی (2) فضائی آلودگی

(3) زمینی آلودگی (4) سمندری آلودگی

23- کس کو نقصان پہنچانے والے کیڑوں کو مارنے کے لئے زہریلی ادویات کا سپرے کیا جاتا ہے؟

(1) فصلوں کو (2) ہوا کو

(3) پانی کو (4) زمین کو

24- ماحول میں ناپسندیدہ اور مضر صحت اشیا کا اضافہ کہلاتا ہے۔

(1) فضائی آلودگی (2) آبی آلودگی

(3) غذائی آلودگی (4) ماحولیاتی آلودگی

25- گندگی کے ڈھیروں سے زمین کے اندر پانی بھی گندا ہو جاتا

ہے اور قابل نہیں رہتا۔

(1) پینے کے (2) نہانے کے

(3) کپڑے دھونے کے (4) زراعت کے

26- ماحولیاتی آلودگی کا سب سے بڑا ذمہ دار ہے۔

(1) دھواں (2) فالتو اور ناکارہ مواد

(3) گھروں کا فالتو پانی (4) اس میں سے کوئی نہیں

27- بیکٹیریا ہیں:

(1) جانور (2) جاندار

(3) پودے (4) خوردبینی جاندار

28- مچھلیاں رہتی ہیں:

(1) آبی ماحول میں (2) شہری ماحول میں

(3) دیہی ماحول میں (4) صحرائی ماحول میں

29- پودے خوراک تیار کرتے ہیں:

(1) سورج کی روشنی میں (2) چاند کی روشنی میں

(3) اندھیرے میں (4) ان میں سے کوئی نہیں

30- خوراک تیار کرنے کے عمل کے دوران پودے ہوا سے گیس لیتے ہیں۔

(1) آکسیجن (2) کاربن ڈائی آکسائیڈ

(3) نائٹروجن (4) ہائیڈروجن

31- پودے خارج کرتے ہیں:

(1) نائٹروجن گیس (2) آکسیجن گیس

(3) کاربن ڈائی آکسائیڈ (4) امونیا گیس

32- انسان اور جانور سانس لینے کے لیے استعمال کرتے ہیں:

(1) آکسیجن (2) امونیا گیس

(3) نائٹروجن (4) کاربن ڈائی آکسائیڈ

جوابات:

1- پہاڑ 2- پودے 3- ماحول کا

4- کالا 5- آلودگی 6- پودوں سے

7- آلودگی کا 8- روشنی کی مدد سے

9- درختوں کی لکڑی 10- کاربن ڈائی آکسائیڈ

11- پیداوار بڑھانے کے لیے 12- مسکن

13- نہر یا نالی 14- پودوں کے 15- پھوپھو

16- سانپ 17- پودوں کو 18- سانپ کا

19- خوبصورت 20- الف ب اور ج تیوں

21- عقاب کو سانپ کھاتا ہے 22- فضائی آلودگی

23- فصلوں کو 24- ماحولیاتی آلودگی

25- پینے کے 26- اس میں سے کوئی نہیں

27- خوردبینی جاندار 28- آبی ماحول

29- سورج کی روشنی میں 30- کاربن ڈائی آکسائیڈ

31- آکسیجن گیس 32- آکسیجن

❑ مختصر جوابات دیں۔

1- صحرائی ماحول کی خصوصیات بیان کریں۔

جواب: صحرائی ماحول خشک، گرم اور پانی کی کمی سے دوچار ہوتا ہے۔

2- ماحول کی تعریف کریں۔

جواب: جانداروں کا اردگرد ان کا ماحول کہلاتا ہے۔

3- بے جان اشیاء میں کیا کیا شامل ہے؟

جواب: ہوا، پانی، مٹی، پہاڑ، دریا، گھر اور گاڑیاں بے جان اشیاء میں شامل ہیں۔

4- پودوں اور جانوروں میں فرق لکھیں۔

جواب: پودے سورج کی روشنی میں اپنی خوراک خود بنا لیتے ہیں جانور ایسے نہیں کر سکتے۔

5- ہم آکسیجن گیس سانس لینے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ آکسیجن گیس ہوا میں کہاں سے آتی ہے؟

جواب: پودے جب اپنی خوراک تیار کرتے ہیں تو ہوا سے کاربن ڈائی آکسائیڈ گیس لیتے ہیں اور آکسیجن خارج کرتے ہیں۔ یہی آکسیجن انسان سانس لینے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

6- جانداروں میں کیا کیا شامل ہے؟

جواب: چھوٹے بڑے پودے، کئی قسم کے جانور اور خوردبینی جاندار (بیکٹیریا اور مختلف قسم کے جراثیم) جانداروں میں شامل ہیں۔

7- دیہی ماحول کی خاص خاص باتیں بتائیں۔

جواب: دیہی ماحول کی آب و ہوا صاف ہوتی ہے۔ شور کی آلودگی نہیں ہوتی۔ تاہم کیمیائی کھادوں اور زہریلے سپرے کا استعمال ماحول خراب کر سکتا ہے۔

8- جانوروں کے لیے پودے بڑے اہم ہیں۔ تاہم کیسے؟

جواب: پودے جانوروں کو آکسیجن فراہم کرتے ہیں جس میں وہ سانس لیتے ہیں۔ اس لیے پودے جانوروں کے لیے بہت

اہم ہیں۔

9- ماحول کی مختلف اقسام کے نام لکھیں۔

جواب: ماحول کی درج ذیل اقسام ہیں۔

1- سمندری ماحول 2- جنگل کا ماحول 3- صحرا کا ماحول

4- تالاب کا ماحول 5- شہری ماحول 6- دیہی ماحول

10- مسکن کی تعریف کریں۔

جواب: وہ جگہ جہاں کوئی جاندار رہتا ہے اس کا مسکن کہلاتی ہے۔

11- شہری ماحول میں بچے کو کون سی سہولیات میسر ہیں؟

جواب: شہری ماحول میں بچے کو رہائش، صحت، ٹرانسپورٹ اور تعلیمی سہولیات دیہاتی ماحول کے مقابلے میں بہتر میسر ہوتی ہیں۔

12- غذائی زنجیر کی وضاحت کریں۔

جواب: مختلف جاندار ایک دوسرے سے خوراک حاصل کرتے ہیں مثلاً بکری گھاس کھاتی ہے۔ بکری کو شیر کھا جاتا ہے۔ لہٰذا غذائی زنجیر کہلاتی ہے۔

13- ماحول سے مطابقت سے کیا مراد ہے؟

جواب: ماحول سے مطابقت سے مراد یہ ہے کہ جانداروں میں ایسی صلاحیتیں ہوتی ہیں جن کی مدد سے وہ اپنے ماحول میں بہتر طور پر رہ سکتے ہیں اور آسانی سے زندگی گزار سکتے ہیں۔

14- پولیوشن یا آلودگی کی تعریف کریں نیز اس کی اقسام بتائیں۔

جواب: ماحول میں ناپسندیدہ اور مضر صحت اشیاء کا اضافہ آلودگی یا پولیوشن کہلاتا ہے اس کی درج ذیل اقسام ہیں۔ فضائی (ہوا) آلودگی، آبی (پانی) آلودگی، غذائی آلودگی، شور کی آلودگی، (زمین) زمینی آلودگی۔

15- کون پودوں کی تیار کردہ خوراک پر انحصار کرتے ہیں؟

جواب: انسان اور جانور پودوں کی تیار کردہ خوراک پر انحصار کرتے ہیں۔

16- درخت اور پودے کس کا مسکن ہیں؟

جواب: درخت اور پودے بہت سے جانوروں کا مسکن ہیں۔

17- کاربن ڈائی آکسائڈ ہوا میں کہاں سے آتی ہے؟

جواب: جب جاندار سانس لیتے ہیں تو وہ کاربن ڈائی آکسائڈ ہوا میں خارج کرتے ہیں۔

18- پودوں کے لئے جانوروں کے گوبر کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: جانوروں کا گوبر پودوں کے لئے کھاد کا کام دیتا ہے جس سے وہ اپنی نشوونما کے لئے طاقت حاصل کرتے ہیں۔

19- خوشگوار تبدیلیاں ہمارے ماحول پر کیا اثر ڈالتی ہیں؟

جواب: خوشگوار تبدیلیاں ہمارے ماحول کو خوبصورت اور آرام دہ بناتی ہیں۔

20- خوشگوار تبدیلیوں کی مثالیں دیں۔

جواب: درخت اور باغات لگانا، نہریں نکالنا، صاف ستھری سڑکیں اور پارکس بنانا خوشگوار تبدیلیوں کی مثالیں ہیں۔

21- پولیوشن کے ذرائع کونسے ہیں؟

جواب: 1- دھواں 2- فالتو اور ناکارہ صنعتی مواد

3- گھریلو کوڑا کرکٹ 4- گھروں کا فالتو پانی

5- کیمیائی کھادیں اور کیڑے مار ادویات

22- کون سی چیز ہماری فضا کی آلودگی کا بہت بڑا ذریعہ ہے؟

جواب: گاڑیوں میں ایندھن کے جلنے سے پیدا ہونے والا دھواں اور کارخانوں میں چیزوں کی تیاری کے دوران خارج ہونے والے زہریلے ذرات ہماری فضا کی آلودگی کا سب سے بڑا ذریعہ ہیں۔

23- کارخانوں کے فالتو اور ناکارہ مادے کس حالت میں ہوتے ہیں؟

جواب: کارخانوں کے فالتو اور ناکارہ مادے ٹھوس اور مائع حالت میں ہوتے ہیں۔

24- کارخانوں کے فالتو اور ناکارہ مادے کس قسم کی آلودگی کا باعث بنتے ہیں؟

جواب: کارخانوں کے فالتو اور ناکارہ مادے زمینی، فضائی اور آبی تینوں قسم کی آلودگی کا باعث بنتے ہیں۔

25- گھریلو کوڑا کرکٹ کیونکر نقصان دہ ہوتا ہے؟

جواب: گھریلو کوڑے کرکٹ میں زہریلے مادے اور جراثیم پیدا ہو جاتے ہیں۔ پھر اس میں ناقابل برداشت بدبو پیدا ہو جاتی ہے۔ زہریلے مادے، جراثیم اور بدبو بیماریاں پھیلاتے ہیں۔

26- شہروں میں گھروں کا فالتو پانی کہاں پھینکا جاتا ہے؟

جواب: شہروں میں گھروں کا فالتو پانی بغیر صاف کئے قریبی ندی، نالوں اور پانی کے ذخیروں میں پھینک دیا جاتا ہے۔

27- فصل کی پیداوار بڑھانے کے لئے کیا استعمال کیا جاتا ہے؟

جواب: فصل کی پیداوار بڑھانے کے لئے کیمیائی کھادیں استعمال کی جاتی ہیں۔

28- فصلوں پر زہریلی ادویات کا استعمال کیوں کیا جاتا ہے؟

جواب: فصلوں کو نقصان پہنچانے والے کیڑوں کو مارنے کیلئے ان پر

زہریلی ادویات کا سپرے کیا جاتا ہے۔

29- زہریلے مادوں کے پانی میں داخل ہونے کا کیا نقصان ہوتا ہے؟

جواب: زہریلے مادوں کے پانی میں شامل ہونے سے آبی پودے، مچھلیاں اور دوسرے آبی جاندار مر جاتے ہیں۔

30- آلودہ پانی کون کون سی بیماریاں پھیلاتا ہے؟

جواب: آلودہ پانی کینسر، ہیضہ اور پیچش جیسی بیماریاں پھیلاتا ہے۔

31- فضائی آلودگی سے کونسی بیماریاں پھیلتی ہیں؟

جواب: فضائی آلودگی سے سانس اور پھیپھڑوں کی بیماریاں پھیلتی ہیں۔

یونٹ 4

زندگی کا تسلسل

حل مشقی سوالات

1- مناسب الفاظ سے خالی جگہ پُر کریں۔

(i) بچے کی بہت سی ..... اپنے والدین سے ملتی ہیں۔

(ii) کچھ لوگوں میں کان کی ..... جسم سے جڑی ہوتی ہے۔

(iii) دھوپ میں پھرنے کی وجہ سے جلد کا رنگ ..... ہو جاتا ہے۔

(iv) یورپین لوگوں کی جلد کا رنگ ..... ہوتا ہے۔

(v) پاکستانی لوگوں کے بالوں کا رنگ ..... ہوتا ہے۔

جوابات: (i) خصوصیات (ii) لو (iii) سیاہ (iv) گورا (v) کالا

2- مندرجہ ذیل جملوں میں سے صحیح کا انتخاب کریں اور اس پر دائرہ لگائیں۔

(i) یورپی ممالک کے لوگوں کی آنکھوں کا رنگ عام طور پر ہوتا ہے۔

(الف) کالا (ب) براؤن (ج) نیلا

(ii) چینی لوگوں کے بالوں کا رنگ ہوتا ہے۔

(الف) کالا (ب) براؤن (ج) سنہری

(iii) پاکستانی لوگوں کی جلد ہوتی ہے۔

(الف) سفید (ب) گندمی (ج) سیاہ

(iv) گلاب کے پھول میں رنگ ہوتے ہیں۔

(الف) ایک (ب) دو (ج) کئی

جوابات: (i) نیلا (ii) کالا (iii) گندمی (iv) کئی

3- کوئی دو خصوصیات بتائیے جو بچے اپنے والدین سے لیتے ہیں۔

جواب: بچے بہت سی خصوصیات اپنے والدین سے لیتے ہیں جن میں سے دو درج ذیل ہیں:

(i) رنگ: اگر والدین کی رنگت گوری ہو تو زیادہ تر ان کے بچوں کا رنگ بھی گورا ہوتا ہے۔

(ii) بال: زیادہ تر بچوں کے بالوں کا انداز اپنے والدین جیسا ہوتا ہے مثلاً اگر والدین کے بال گھنگریالے ہوں تو ان کے بچوں کے بال بھی گھنگریالے ہوتے ہیں۔

4- آنکھوں کے کوئی سے تین رنگ بتائیے۔

جواب: آنکھیں براؤن، سیاہ اور نیلی ہو سکتی ہیں۔

5- گلاب کے پھول کے کوئی سے چار رنگ لکھیے۔

جواب: سرخ، گلابی، پیلا، سفید وغیرہ گلاب کے رنگ ہیں۔

معروضی سوالات

☐ درست جواب پر دائرہ لگائیں۔

1- چینی اور پاکستانی بچے ایک جیسے ہوتے ہیں۔

(1) صحیح (2) غلط

(3) ایک جیسے ہو سکتے ہیں (4) ان میں سے کوئی نہیں

2- امرود کے پودے سے اگتا ہے۔

(1) آم کا پودا (2) لیموں کا پودا

(3) امرود کا پودا (4) کنو کا پودا

3- ہرن کا بچہ ہوگا۔

(1) خرگوش جیسا (2) ہرن جیسا

(3) شیر جیسا (4) لومڑ جیسا

4- والدین کی رنگت صاف ہو تو بچے کا رنگ ہوگا۔

(1) گورا (2) بھورا

(3) سیاہ (4) گندمی

5- توارث کا عمل ہے۔

(1) بچوں سے بچوں میں خصوصیات کی منتقلی

(2) بچوں سے بڑوں میں خصوصیات کی منتقلی

(3) بڑوں سے بچوں میں خصوصیات کی منتقلی

(4) والدین سے بچوں میں خصوصیات کی منتقلی

6- خصوصیات منتقل ہوتی ہیں۔

(1) بچوں سے والدین میں

(2) بزرگوں سے بچوں میں

(3) والدین سے بچوں میں

(4) بچوں سے بچوں میں

7- کلاس میں تمام بچے ہوتے ہیں۔

(1) لمبے (2) پست قد

(3) درمیانے قد کے (4) ان میں سے کوئی نہیں

8- چینی بچوں کی جلد کا رنگ ہوتا ہے۔

(1) سیاہ (2) سفید

(3) بھورا (4) گندمی

9- وہ خصوصیات جو نسل در نسل منتقل ہوتی ہیں کہلاتی ہیں۔

(1) والدین کی خصوصیات (2) بچوں کی خصوصیات

(3) موروثی خصوصیات (4) ان میں سے کوئی نہیں

10- یورپی بچے کے بال ہوتے ہیں۔

(1) سنہرے (2) کالے

(3) براؤن (4) گھنگریالے

11- ایک اچھا پودا صحت مند قد آور ہوگا اگر اس کا موزوں ہو

(1) مقام (2) ماحول

(3) بیج (4) ان میں سے کوئی نہیں

12- ایسے والدین جن کے بال گھنگریالے ہوں ان کے بچوں کے بال ہوں گے:

(1) لمبے (2) چھوٹے

(3) گھنگریالے (4) سنہرے

13- کمزور انسان ورزش، عمدہ غذا سے ہو جاتا ہے۔

(1) مضبوط (2) مزید کمزور

(3) بیمار (4) تندرست

14- ایک گورا بچہ دھوپ میں پھرنے سے ہو جاتا ہے۔

(1) سرخ (2) گورا

(3) گندمی (4) کالا

15- یورپی اور افریقی بچے میں واضح فرق ہے۔

(1) قد کا (2) جسامت کا

(3) رنگ کا (4) عادات کا

16- باڈی بلڈر کا جسم ورزش سے ہو جاتا ہے۔

(1) موٹا (2) مضبوط اور سڈول

(3) پتلا (4) کمزور

17- تمام انسانوں کے بچے انسان ہوتے ہیں۔

(1) ماحول کی وجہ سے (2) غذا کی وجہ سے

(3) عادات کی وجہ سے (4) توارث کی وجہ سے

18- افریقی لوگوں کی جلد کا رنگ ہوتا ہے۔

(1) سفید (2) سیاہ

(3) گندمی (4) ان میں سے کوئی نہیں

جوابات:

1- غلط 2- امرود کا پودا

3- ہرن جیسا 4- گورا

5- والدین سے بچوں میں خصوصیات کی منتقلی

6- والدین سے بچوں میں 7- ان میں سے کوئی نہیں

8- سفید 9- موروثی کی خصوصیات

10- سنہرے 11- ماحول

12- گھنگریالے 13- مضبوط 14- کالا

15- رنگ کا 16- مضبوط اور سڈول

17- توارث کی وجہ سے 18- سیاہ

☐ مختصر جوابات دیں۔

1- ہرن کا بچہ ہرن کیوں ہوتا ہے؟

جواب: ہرن کا بچہ اس لیے ہرن ہوتا ہے کہ والدین اپنے جیسے بچے پیدا کرتے ہیں۔

2- توارث سے کیا مراد ہے؟

جواب: والدین کی خصوصیات کے بچوں میں منتقل ہونے کے عمل کو توارث کہتے ہیں۔

3- آپ کی جماعت میں تمام بچے ایک دوسرے سے مختلف ہیں وجہ بتائیں۔

جواب: توارث کی وجہ سے تمام بچے ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔

4- کیا آپ کی آنکھوں کی رنگت آپ کے والدین کی آنکھوں جیسی ہے؟

جواب: جی ہاں۔

5- باغ میں کئی رنگوں کے پھول کھلتے ہیں' چند پھولوں کے رنگ لکھیں۔

جواب: سرخ' گلابی' نارنجی' پیلا' نیلا وغیرہ

6- مماثلت سے کیا مراد ہے؟

جواب: مماثلت سے مراد ہے خصوصیات کا ایک جیسا ہونا۔

7- ماحول جانداروں پر اثر انداز ہوتا ہے' مثال سے ثابت کریں۔

جواب: جانداروں میں اکثر خصوصیات موروثی ہوتی ہیں لیکن ماحول بھی اثر انداز ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر گوا بچہ دھوپ میں پھرنے سے سیاہ ہو جاتا ہے۔

8- کیا قد اور دوسری خصوصیات میں آپ اپنے والدین جیسے ہیں؟

جواب: جی نہیں۔

9- انسانی آنکھ کا رنگ مختلف ہو سکتا ہے۔ آپ نے کمرہ جماعت میں جو رنگ دیکھے ہیں بیان کریں۔

جواب: مختلف بچوں کی آنکھ کا رنگ مختلف ہوتا ہے مثلاً بھوری' سیاہ' نیلی اور سبز وغیرہ۔

10- چینی بچے کی جلد' بالوں اور آنکھوں کا رنگ بیان کریں۔

جواب: چینی بچے کی جلد کا رنگ سفید' بالوں کا رنگ سیاہ اور آنکھوں کا بھی رنگ سیاہ ہوتا ہے۔

11- پاکستانی بچے کی جلد' بالوں اور آنکھوں کا رنگ بیان کریں۔

جواب: پاکستانی بچے کی جلد کا رنگ گندمی' بالوں کا رنگ سیاہ اور آنکھوں کا رنگ بھی سیاہ ہے۔

12- کیا گلاب کے تمام پھولوں کا رنگ ایک جیسا ہوتا ہے؟

جواب: جی نہیں۔ وہ مختلف رنگوں کے ہوتے ہیں۔

13- افریقی بچے کی جلد' بالوں اور آنکھوں کا رنگ بیان کریں۔

جواب: افریقی بچے کی جلد کا رنگ کالا' بالوں کا رنگ سیاہ اور آنکھوں کا رنگ بھی سیاہ ہوتا ہے۔

14- آپ گلاب کے پھولوں کے کتنے رنگ بتا سکتے ہیں؟

جواب: گلاب کے پھول کئی رنگوں میں ملتے ہیں مثلاً سرخ' سیاہ' سفید' نیلا و پیلا وغیرہ۔

15- یورپی بچے کی جلد' بالوں اور آنکھوں کا رنگ بیان کریں۔

جواب: یورپی بچے کی جلد کا رنگ سفید' بالوں کا رنگ سنہری اور آنکھوں کا رنگ براؤن ہوتا ہے۔

16- کیا آپ کی کلاس کے تمام بچوں کا رنگ اور قد ایک جیسا ہے؟

جواب: جی نہیں! مختلف ہے۔

17- موروثی خصوصیات سے کیا مراد ہے؟

جواب: موروثی خصوصیات سے مراد وہ خصوصیات ہوتی ہیں جو والدین سے بچوں میں منتقل ہوتی ہیں۔

18- دھوپ کا انسانی رنگت پر کیا اثر ہوتا ہے؟

جواب: دھوپ میں پھرنے سے رنگ قدرے سیاہ ہو جاتا ہے۔

19- پودے کو اگر مناسب ماحول نہ ملے تو کیا ہوتا ہے؟

جواب: پودے کو اگر مناسب ماحول نہ ملے تو وہ صحت مند اور قد آور درخت نہیں بنتا' اور اس پر پھل پھول بھی نہیں لگتے۔

یونٹ 5

مادی اشیا اور ان کے خواص

حل مشقی سوالات

1- خالی جگہ پُر کریں۔

(i) ٹھوس کی ..... شکل ہوتی ہے۔

(ii) مادے کی تین حالتیں ٹھوس' مائع اور ..... ہیں۔

(iii) مائع کا حجم ..... ہوتا ہے۔

(iv) گیس کا نہ تو کوئی مخصوص ..... ہے اور نہ ہی مخصوص شکل۔

جوابات: (i) مخصوص (ii) گیس (iii) مخصوص (iv) حجم

2- مندرجہ ذیل فقرات میں غلط اور صحیح کی نشاندہی کریں۔

(i) ٹھوس اشیا کو دبایا نہیں جا سکتا۔ ✔

(ii) مائعات کا حجم مخصوص ہوتا ہے۔ ✔

(iii) گیسوں کا حجم مخصوص ہوتا ہے۔ ✘

(iv) پانی مادے کی گیسی حالت ہے۔ ✘

(v) ہوا کی ایک مخصوص شکل ہوتی ہے۔ ✘

3- مندرجہ ذیل جوابات میں سے صحیح کا انتخاب کریں اور اس پر دائرہ لگائیں۔

(i) مادی اشیا کو کتنے گروہوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

(الف) دو (ب) تین (ج) چار

(ii) ہم مادے کی کون سی حالت کو دیکھ نہیں سکتے لیکن محسوس کر سکتے ہیں؟

(الف) گیس (ب) ٹھوس (ج) مائع

(iii) کون سی حالت میں مادے کی شکل اور اس کا حجم مخصوص ہوتے ہیں؟

(الف) گیس (ب) ٹھوس (ج) مائع

(iv) کون سی حالت میں مادی اشیا کو دبایا نہیں جا سکتا۔

(الف) مائع (ب) گیس (ج) ٹھوس

(v) قدرتی طور پر پانی کتنی حالتوں میں ملتا ہے۔

(الف) ایک (ب) دو (ج) تین

جوابات: (i) تین (ii) گیس (iii) ٹھوس (iv) گیس (v) تین

4- مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(i) مادے کی تین حالتیں کون کون سی ہیں؟

جواب: مادے کی تین حالتیں ٹھوس' مائع اور گیس ہیں۔

(ii) ہم کیوں کہتے ہیں کہ پانی ایک مائع ہے؟

جواب: پانی مائع ہے کیونکہ اس میں بہنے کی صلاحیت ہے۔

(iii) ٹھوس اشیا کے خواص بتائیں۔

جواب: ٹھوس اشیا کی مخصوص شکل ہوتی ہے۔ یہ خود بخود اپنی شکل نہیں تبدیل کر تیں۔ تمام ٹھوس اشیا حجم رکھتی ہیں اور انہیں دبایا نہیں جا سکتا۔

(iv) کیا ٹھوس اشیا کی طرح مائع اشیا کی بھی مستقل شکل ہوتی ہے؟

جواب: نہیں! مائع اشیا کی مستقل شکل نہیں ہوتی۔ انھیں جس برتن میں ڈالیں وہی شکل اختیار کر لیتی ہیں۔

(v) کیا مائع اشیا کو دبایا جا سکتا ہے؟

جواب: مائع اشیا کو دبایا نہیں جا سکتا۔

(vi) کیا گیسی اشیا کی بھی مخصوص شکل ہوتی ہے؟

جواب: جی نہیں! گیسی اشیا کی مخصوص شکل نہیں ہوتی۔

(vii) آپ مختلف ٹھوس چیزوں کی شکل کیسے تبدیل کر سکتے ہیں؟

جواب: ٹھوس اشیا کو زیادہ دباؤ یا زیادہ ٹمپریچر پر رکھنے سے ان کی شکل تبدیل کی جا سکتی ہے۔ مثلاً برف کو گرم کرنے سے وہ مائع میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

(viii) کیا ٹھوس اشیا کو دبایا جا سکتا ہے؟ وضاحت کریں۔

جواب: ٹھوس اشیا کو دبایا نہیں جا سکتا۔ مثال کے طور پر ایک پنسل باکس میں اتنی پنسلیں رکھیں کہ مزید گنجائش نہ رہے تو دبانے سے بھی مزید کوئی پنسل رکھنے کی جگہ نہ رہے گی۔

5- ٹھوس اور مائع اشیا میں کیا فرق ہے؟

جواب: ٹھوس اشیا کی مخصوص شکل ہوتی ہے۔ یہ خود بخود اپنی شکل تبدیل نہیں کر سکتیں جبکہ مائع اشیا کی شکل مخصوص نہیں ہوتی۔ انہیں جس برتن میں ڈالیں اسی کی شکل اختیار کر لیتی ہیں۔ ٹھوس اشیا بہہ نہیں سکتیں جبکہ مائعات میں بہنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔

6- ہم کیسے جانتے ہیں کہ گیس کا مخصوص حجم نہیں ہوتا؟

جواب: گیس کا مخصوص حجم نہیں ہوتا۔ مثلاً ایک سرنج کے پسٹن کو اوپر کی طرف کھینچا جائے تو اس میں ہوا بھر جاتی ہے۔ اب سوئی اتار کر اس کے منہ پر انگوٹھا رکھ کر پسٹن کو دبایا جائے تو دب جاتا ہے اور ہوا کا حجم گھٹ جاتا ہے جو ثابت کرتا ہے کہ گیسوں کا حجم مخصوص نہیں ہوتا ہے۔

7- تجربے سے بتائیں کہ گیس کی مخصوص شکل نہیں ہوتی۔

جواب: گیس کی شکل مخصوص نہیں ہوتی۔ یہ بھی مائع کی طرح جس برتن میں رکھی جائیں وہی شکل اختیار کر لیتی ہیں اس مقصد کے لیے تجربہ کیا جا سکتا ہے۔ ہوا غبارے میں بھریں اور سائیکل کی ٹیوب میں بھی بھریں تو مشاہدہ میں آتا ہے کہ ہوا غبارے میں غبارے جیسی اور سائیکل کی ٹیوب میں ٹیوب جیسی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ ثابت ہوا کہ گیس کی مخصوص شکل نہیں ہوتی۔

8- ہم ٹھوس اشیا کو کس طرح پہچان سکتے ہیں؟

جواب: ٹھوس اشیا کو ان کی مخصوص شکل سے پہچانا جاتا ہے۔ مثلاً اینٹ' پتھر' چٹان' الماری' کتاب وغیرہ ہر ایک کی خاص شکل ہے۔

9- آپ کیسے ثابت کریں گے کہ تمام مائعات کا حجم مخصوص ہوتا ہے؟

جواب: تمام مائعات کا حجم مخصوص ہوتا ہے۔ اگر دو شیشے کے گلاس لیں ایک بڑا ہو اور دوسرا چھوٹا۔ چھوٹا گلاس پانی سے بھرنے کے بعد بڑے گلاس میں انڈیلا جائے تو بڑا گلاس پورا نہیں بھرتا حالانکہ چھوٹا گلاس لبالب بھرا تھا۔ چنانچہ ایک مائع خالی برتن

میں جو جگہ لیتا ہے وہ اس کی مقدار پر منحصر ہوتا ہے جو برتن میں ڈالی جائے۔ ایک مائع کی طے شدہ مقدار مقررہ حجم گھیرتی ہے۔

10- آپ کیسے ثابت کریں گے کہ ہوا بھی جگہ گھیرتی ہے؟

جواب: تجربے کی مدد سے ثابت کیا جاسکتا ہے کہ ہوا جگہ گھیرتی ہے۔ اگر ایک گیس کا سلنڈر کمرے میں کھول دیا جائے تو تھوڑی دیر میں گیس کی بو سارے کمرے میں پھیل جاتی ہے۔ گیس کو جتنی جگہ ملتی ہے وہ فوراً گھیر لیتی ہے۔

11- آپ کیسے ثابت کر سکتے ہیں کہ ٹھوس اشیا مخصوص جگہ گھیرتی ہیں؟

جواب: ٹھوس اشیا جگہ گھیرتی ہیں۔ ایک تجربہ ثابت کرتا ہے کہ ٹھوس اشیا مخصوص جگہ گھیرتی ہیں۔ ایک پسٹل بکس میں اتنی پنسلیں بھر دی جائیں کہ اور جگہ باقی نہ بچے تو دبانے کے باوجود اور پنسلیں رکھنے کی گنجائش نہیں نکلتی، کیونکہ ہر پنسل جگہ ٹھوس اشیا گھیر چکی ہے۔

12- ٹیبل میں موجود خالی جگہوں کو کس ٹھوس، مائع اور گیسی اشیا سے پر کیجیے جنہیں آپ عام زندگی میں استعمال کرتے ہیں۔

ٹھوس اشیا	مائع اشیا	گیسی اشیا
پلیٹ	پانی	سوئی گیس
چمچہ	سیاہی	غبارا
کرسی	دودھ	سائیکل کی ٹیوب
قلم	شربت	پھیپھڑوں میں ہوا

معروضی سوالات

☐ درست جواب پر دائرہ لگائیں۔

-1 ہم خوبنے ہوئے ہیں۔

(1) پانی کے (2) مٹی کے

(3) گوشت کے (4) مادے کے

-2 مادہ ہے۔

(1) دو طرح کا (2) تین طرح کا

(3) چار طرح کا (4) ایک طرح کا

-3 ہوا ہر وقت ہمارے اردگرد موجود رہتی ہے ہم اسے صرف۔

(1) دیکھ سکتے ہیں (2) محسوس کر سکتے ہیں

(3) چھو سکتے ہیں (4) پکڑ سکتے ہیں

-4 ٹھوس نہیں۔

(1) اینٹ (2) پتھر

(3) کیل (4) پانی

-5 شیشہ ٹھوس ہے کیونکہ

(1) اسے دبایا نہیں جاسکتا (2) اس کی کوئی مخصوص شکل نہیں

(3) بہہ سکتا ہے (4) اسے توڑا جاسکتا ہے

-6 مخصوص شکل ہوتی ہے۔

(1) ٹھوس کی (2) مائع کی

(3) گیس کی (4) چیزوں کی

-7 جب بھی آپ کسی مادی شے پر غور کرتے ہیں تو ضرور بتاتے ہیں۔

(1) اسکی شکل (2) اسکا رنگ

(3) اسکی خصوصیات (4) ان میں سے کوئی نہیں

-8 کمرہ جماعت میں ٹیچر کی میز ہے

(1) ٹھوس (2) مائع

(3) گیس (4) لکڑی

-9 دودھ ایک چیز ہے۔

(1) ٹھوس (2) مائع

(3) گیس (4) مادہ

-10 مخصوص جگہ گھیرتی ہیں۔

(1) ٹھوس (2) مائع

(3) گیس (4) ٹھوس، مائع اور گیس

-11 ٹھوس اشیاء میں شمار ہوگا۔

(1) گھڑی کا (2) دودھ کا

(3) ہوا کا (4) کیلے کا

-12 کوئی شے جتنی جگہ گھیرے وہ اس کا کہلاتی ہے۔

(1) وزن (2) حجم

(3) لمبائی (4) پیمائش

-13 پانی اور بھاپ میں فرق ہے۔

(1) شکل کا (2) ساخت کا

(3) حجم کا (4) شکل، ساخت اور حجم تینوں

-14 مائع ہے۔

(1) ہوا میں ذرات (2) گلاس

(3) گلاس میں پانی (4) چمچہ

-15 مائع اشیاء میں شمار ہوگا۔

(1) مٹی کے تیل کا (2) اینٹ کا

(3) آکسیجن کا (4) گوشت کا

-16 دودھ، تیل، پٹرول ہیں۔

(1) ٹھوس اشیا (2) مائع اشیا

(3) گیسی اشیا (4) ان میں سے کوئی نہیں

-17 کوئی شکل نہیں ہوتی۔

(1) ٹھوس کی (2) مائع کی

(3) گیس کی (4) مائع اور گیس کی

-18 تمام مائعات کا مخصوص ہوتا ہے۔

(1) برتن (2) وزن

(3) حجم (4) ان میں سے کوئی نہیں

-19 گیسی اشیاء میں شمار ہوگا۔

(1) ہائڈروجن کا (2) پانی کا

(3) لکڑی کا (4) کتاب کا

-20 بھاپ حالت ہے۔

(1) پانی کی (2) ٹھوس کی

(3) مائع کی (4) گیس کی

-21 ٹھوس ہے۔

(1) خون (2) پانی

(3) ناریل کا تیل (4) پتھر

-22 ٹھوس شے خود بخود تبدیل نہیں کر سکتی۔

(1) اپنا رنگ (2) اپنی شکل

(3) اپنی خوبصورتی (4) ان میں سے کوئی نہیں

-23 اپنی شکل نہیں ہوتی۔

(1) ٹھوس (2) ہوا

(3) پانی (4) پانی اور ہوا کی

-24 مندرجہ ذیل میں سب سے کم جگہ گھیرے گا۔

(1) ٹیلی فون کا سیٹ (2) سکہ

(3) ہوا (4) گیند

-25 کمرے میں ہوا کی شکل ہوتی ہے۔

(1) گول (2) لمبی

(3) چوڑی (4) لمبی اور چوڑی

-26 پانی کے لئے اپنی شکل بدلنا ہے۔

(1) مشکل (2) ناممکن

(3) آسان (4) ان میں سے کوئی نہیں

-27 ایک مائع خالی برتن میں جو جگہ لیتا ہے وہ منحصر ہوتا ہے۔

(1) اس کی مقدار پر (2) اس کی جسامت پر

(3) اس کی شکل پر (4) اس کے معیار پر

-28 حجم مخصوص نہیں۔

(1) برف کا (2) اینٹ کا

(3) ہوا کا (4) پانی کا

-29 بوتل کے اندر کی ہوا شکل اختیار کر لیتی ہے۔

(1) گلاس کی (2) بوتل کی

(3) جگ کی (4) پیالی کی

-30 انسان بنا ہے۔

(1) ٹھوس کا (2) مائع کا

(3) گیس کا (4) الف، ب اور ج تینوں

-31 برف پانی کی کونسی شکل ہے۔

(1) ٹھوس (2) مائع

(3) گیس (4) مائع اور گیس

-32 خون ہے

(1) ٹھوس (2) مائع

(3) گیس (4) ان میں سے کوئی نہیں

-33 انسان کی ہڈیاں، دانت اور ناخن ہیں۔

(1) ٹھوس (2) مائع

(3) گیس (4) ان میں سے کوئی نہیں

جوابات:

-1 مادے کے -2 تین طرح کا

-3 محسوس کر سکتے ہیں -4 پانی

-5 اسے دبایا نہیں جاسکتا -6 ٹھوس کی

-7 اسکی خصوصیات -8 ٹھوس

9- مائع — 10- ٹھوس، مائع اور گیس
11- گھڑی کا — 12- حجم
13- شکل، بناوٹ اور حجم تینوں — 14- گلاس میں پانی
15- مٹی کے تیل کا — 16- مائع اشیا
17- مائع اور گیس کی — 18- حجم
19- ہائیڈروجن کا — 20- گیس کی
21- پتھر — 22- اپنی شکل
23- پانی اور ہوا کی — 24- سکہ
25- گول — 26- آسمان
27- اس کی مقدار پر — 28- پانی کا
29- بوتل کی — 30- الف، ب اور ج تینوں
31- ٹھوس — 32- مائع — 33- ٹھوس

☐ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

1- میز پر لکڑی اور پتھر کا ٹکڑا رکھا ہے۔ کیا ان کی بناوٹ میں فرق ہے اور کیوں؟

جواب: ایک لکڑی اور پتھر کا ٹکڑا اپنی اپنی مخصوص شکل رکھتے ہیں۔ انہیں جہاں رکھا جائے یہ خود بخود شکل تبدیل نہیں کرتے۔ ان کی بناوٹ مختلف ہے لیکن خاص شکل کے باعث ٹھوس ہیں۔

2- مادے کی تین حالتیں بیان کریں۔

جواب: مادہ تین حالتوں میں پایا جاتا ہے ٹھوس مثلاً لوہا، مائع مثلاً پانی اور گیس مثلاً ہوا۔

3- مادی اشیاء میں کونسی بات مشترک ہوتی ہے؟

جواب: مادی اشیاء میں ایک بات مشترک ہے کہ وہ سب مادے سے بنی ہوتی ہیں۔

4- ٹھوس اشیا کی خصوصیات واضح کریں۔

جواب: ٹھوس اشیا مخصوص شکل رکھتی ہیں، یہ جگہ گھیرتی ہیں اور مخصوص حجم رکھتی ہیں۔

5- میز پر رکھی کتاب جگہ گھیرتی ہے یا نہیں؟

جواب: میز پر رکھی کتاب جگہ گھیرتی ہے کیونکہ تمام ٹھوس اشیا جگہ گھیرتی ہیں۔

6- درج ذیل میں سے ٹھوس، مائع اور گیس الگ الگ کر کے لکھیں۔

جواب: الماری، ہوا، بھاپ، اینٹ، ہڈی، سرسوں کا تیل، خون

ٹھوس: الماری، اینٹ، ہڈی

مائع: خون، سرسوں کا تیل

گیس: ہوا، بھاپ

7- لکڑی، پانی اور ہوا کس لحاظ سے مختلف ہیں؟

جواب: لکڑی، پانی اور ہوا اپنی خصوصیات کے لحاظ سے ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔

8- مائع اشیا کو دبایا نہیں جا سکتا۔ وجہ بیان کریں۔

جواب: مائع اشیا جگہ گھیرتی ہیں اور مخصوص حجم رکھتی ہیں اس لیے انہیں دبایا نہیں جا سکتا۔

9- کیا مائع کی شکل مستقل ہوتی ہے؟

جواب: نہیں، مائع کی مستقل شکل نہیں ہوتی۔ اسے جس برتن میں رکھا جائے وہی شکل اختیار کر لیتا ہے۔

10- کوئی سی دو ٹھوس اشیاء کے نام لکھیں۔

جواب: 1- کرسی 2- اینٹ

11- کیا پانی جگہ گھیرتا ہے؟

جواب: پانی جگہ گھیرتا ہے۔ پانی کا گلاس بھر جائے تو مزید پانی ڈالنے سے وہ نیچے گرنے لگتا ہے۔ کیونکہ خالی جگہ اس نے پہلے ہی گھیر لی ہے۔

12- کوئی سی دو مائع اشیاء کے نام لکھیں۔

جواب: 1- پانی 2- دودھ

13- کوئی سی دو گیسی اشیاء کے نام لکھیں۔

جواب: 1- غبارا 2- ٹائر

14- کتاب اور گلاس میں سے کون زیادہ جگہ گھیرے گا اور کون کم؟

جواب: کتاب زیادہ جگہ گھیرے گی اور گلاس کم جگہ گھیرے گا۔

15- مائع کیوں مستقل شکل نہیں رکھتی؟

جواب: مائع اس لئے مستقل جگہ نہیں رکھتی کہ اسے جس برتن میں انڈیلا جائے وہ اسی برتن کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔

16- پانی سے بھرے گلاس میں مزید پانی ڈالا جائے تو کیا ہوگا؟

جواب: پانی سے بھرے گلاس میں مزید پانی ڈالا جائے تو پانی گلاس سے باہر گر جائے گا۔

17- تمام مائعات کا حجم مخصوص کیوں ہوتا ہے؟

جواب: مائع برتن میں اتنی ہی جگہ لیتا ہے جتنی جگہ میں وہ آ سکتا ہے۔ اس لیے اس کا حجم مخصوص ہوتا ہے۔

18- ہوا کی کون سی شکل ہوتی ہے؟

جواب: ہوا کی اپنی کوئی مخصوص شکل نہیں۔ وہ اپنے برتن کی شکل اختیار

کر لیتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ جگہ گھیرتی ہے۔

19- انسانی جسم کون سی مادی اشیا کا مجموعہ ہے؟

جواب: انسانی جسم ٹھوس، مائع اور گیس کا مجموعہ ہے۔ ہڈیاں، دانت اور ناخن ٹھوس ہیں۔ جبکہ خون مائع اور پھیپھڑوں میں گیس بھری ہے۔

یونٹ 6

پانی کی مختلف حالتیں

حل مشقی سوالات

1- خالی جگہ پُر کریں۔

(i) تمام جانداروں کے لیے..... بہت ضروری ہے۔
(ii) پانی نے ہماری زمین کا..... حصہ گھیر رکھا ہے۔
(iii) فضا میں موجود آبی بخارات ٹھنڈے ہو کر..... میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔
(iv) پانی کے بہنے کی خاصیت کی وجہ سے اسے پانی کی..... حالت کہتے ہیں۔
(v) پانی کو آگ پر رکھ کر اُبالیں تو..... تیزی سے بنتے ہیں۔
(vi) گرم چمچ پر تھوڑا سا پانی ڈالیں تو..... ٹکتی نظر آئے گی۔
(vii) اگر چونے کو پولی تھین میں بند رکھا جائے تو وہ..... ہوئے چونے میں تبدیل نہیں ہوتا۔
(viii) ہوا میں پانی..... کی شکل میں موجود ہوتا ہے۔
(ix) آبی بخارات بہت اونچائی پر جا کر..... میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔
(x) پانی زمین کو..... کرنے کے کام آتا ہے۔

جوابات: (i) پانی (ii) $\frac{3}{4}$ (iii) پانی یا برف
(iv) مائع (v) بخارات (vi) بھاپ
(vii) بجھے (viii) آبی بخارات (ix) پانی یا برف
(x) سیراب

2- مندرجہ ذیل جملوں میں سے صحیح کا انتخاب کریں اور اس پر دائرہ لگائیں۔

(i) ہماری زمین کے کتنے حصے کو پانی نے گھیر رکھا ہے۔
(الف) ساری زمین کو (ب) آدھی زمین کو
(ج) زمین کے تین چوتھائی حصہ کو

(ii) بارش کے موسم میں کپڑے سوکھنے کے لیے دالیں تو وہ
(الف) جلدی سوکھ جاتے ہیں (ب) دیر سے سوکھتے ہیں
(ج) سوکھتے ہی نہیں

(iii) گرم پتھر پر تھوڑا سا پانی ڈالیں تو کیا نکلتا ہے؟
(الف) بھاپ نکلتی ہے (ب) مٹی نکلتی ہے
(ج) کچھ بھی نہیں نکلتا

(iv) پانی کو مائع اس لیے کہتے ہیں کیونکہ
(الف) یہ شفاف ہے
(ب) اس میں بہنے کی صلاحیت ہے
(ج) اسے کپڑے دھونے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں

(v) برف پانی کی کونسی حالت ہے؟
(الف) ٹھوس (ب) مائع (ج) گیس

جوابات:
(i) زمین کے تین چوتھائی حصہ کو (ii) دیر سے سوکھتے ہیں
(iii) بھاپ نکلتی ہے (iv) اس میں بہنے کی صلاحیت ہے (v) ٹھوس

3- مختصر جوابات دیجیے۔

(i) ژالہ باری کسے کہتے ہیں؟

جواب: گرمی کی وجہ سے جب پانی بخارات بن کر اُڑتا ہے تو اوپر کو اٹھتا ہے۔ ٹھنڈا ہونے پر چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کی شکل اختیار کر لیتا ہے جو اولوں کی شکل میں برستے ہیں۔ یہ عمل ژالہ باری کہلاتا ہے۔

(ii) پانی کن کن حالتوں میں ملتا ہے ان کے نام لکھیے؟

جواب: پانی ٹھوس (برف)، مائع (پانی) اور گیس (بخارات) کی شکل میں ملتا ہے۔

(iii) اگر پانی کو گرم کیا جائے تو آپ اس میں کیا تبدیلی نوٹ کریں گے؟

جواب: پانی گرم کرنے پر کھولنے لگتا ہے اور بخارات بن کر اُڑنا شروع کر دیتا ہے۔

(iv) فریزر کی دیواروں کے ساتھ برف کیسے بنتی ہے؟

جواب: فریزر کا دروازہ کھولنے سے ہوا اندر جاتی ہے اور فریزر بند ہونے پر ہوا میں بخارات برف کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔

(v) برف کی قلفی بنانے کے لیے پانی میں کیا چیزیں ملائی جاتی ہیں؟

جواب: برف کی قلفی بنانے کے لیے پانی میں چینی، رنگ، خوشبو وغیرہ ڈالی جاتی ہیں۔

4- ہم اپنی روزمرہ زندگی میں پانی کہاں کہاں استعمال کرتے ہیں؟

جواب: ہم اپنی روزمرہ زندگی میں پانی پینے، نہانے، دھلائی کرنے، صفائی کرنے، پودوں کو دینے اور کھانا پکانے میں استعمال کرتے ہیں۔

5- آپ کوئی ایسی سرگرمی بیان کریں جس سے ثابت ہو کہ پانی گرم ہو کر بھاپ کی شکل اختیار کر لیتا ہے؟

جواب: ایک پلیٹ میں تھوڑا سا پانی ڈال کر دھوپ میں رکھ دیں۔ کچھ دیر بعد پانی خشک ہونا شروع ہو جائے گا۔ اور جتنا پانی رکھا تھا وہ کم ہوتا جائے گا۔ ثابت ہوا کہ پانی گرم ہو کر بھاپ کی شکل اختیار کر کے اُڑ جاتا ہے۔

6- کیا ہوا میں آبی بخارات موجود ہوتے ہیں؟ سرگرمی سے اپنے جواب کی وضاحت کریں۔

جواب: ہوا میں آبی بخارات موجود ہوتے ہیں۔ تجربے کے طور پر ایک پیالی میں ان بجھا چونا اور دوسری میں بجھا چونا پانی کے ساتھ ڈال کر رکھ دیں۔ چند دنوں تک ان بجھا چونا بھی پھول کر بجھے چونے میں تبدیل ہو جائے گا حالانکہ اس میں پانی نہیں ڈالا تھا۔ دراصل ہوا میں موجود پانی کے بخارات جذب کر کے وہ چونے میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

7- آبی چکر پر نوٹ لکھیں اور شکل بنائیں۔

جواب:

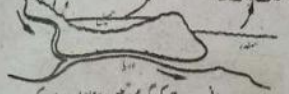

زمین سے پانی سورج کی گرمی میں بخارات بن کر ہوا میں شامل ہو جاتا ہے۔ اوپر جا کر ٹھنڈا ہونے پر یہ بخارات پانی یا برف کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ بھاری ہونے کی وجہ سے یہ پانی زمین پر بارش یا پہاڑوں پر برف کی شکل میں واپس آ جاتا ہے۔ کچھ پانی زمین جذب کر لیتی ہے باقی دریاؤں وغیرہ میں چلا جاتا ہے۔ دریاؤں سے پانی بخارات میں تبدیل ہو کر فضا میں چلا جاتا ہے یوں آبی چکر چلتا رہتا ہے۔

معروضی سوالات

☐ ذیل میں سوالات کے درست جواب پر دائرہ لگائیں۔

1- ہماری زمین پر پانی ہے۔

(1) $\frac{1}{4}$ حصہ پر (2) $\frac{2}{4}$ حصہ پر

(3) $\frac{3}{4}$ حصہ پر (4) $\frac{4}{3}$ حصہ پر

2- ہم کوئی کام نہیں کر سکتے اگر کبھی کسی وجہ سے نہ مل سکے۔

(1) پانی (2) آٹا

(3) پھل (4) مٹی

3- شہروں کا پانی بھیج دیا جاتا ہے۔

(1) کھیتوں اور دریاؤں میں (2) کنوؤں میں

(3) سمندروں میں (4) تالاب میں

4- پانی بہتا ہے کیونکہ پانی

(1) بھاری (2) مائع ہے

(3) ہلکا ہے (4) بخارات بن سکتا ہے

5- پانی میں چینی، رنگ اور خوشبو ڈال کر فریزر میں رکھتے ہیں۔

(1) قلفی بنانے کے لیے (2) شربت ٹھنڈا کرنے کیلئے

(3) قلفی اور شربت بنانے کے لیے

(4) ان میں سے کوئی نہیں

6- گرم پتھر پر پانی ڈالنے سے دکھائی دیتی ہے۔

(1) بھاپ (2) آگ

(3) چمک (4) دھواں

7- گیلے کپڑے بہت جلد سوکھ جاتے ہیں۔

(1) دھوپ میں (2) سائے میں

(3) اندھیرے میں (4) چاند کی روشنی میں

8- ان بجھے چونے کو ہوا میں رکھنے سے وہ بجھے چونے میں تبدیل ہو جاتا ہے کیونکہ وہ پانی حاصل کرتا ہے۔

(1) ہوا سے (2) ہوا میں موجود آبی بخارات سے

(3) پہاڑوں سے (4) ان میں سے کوئی نہیں

9- بارش ہوتی ہے جب فضا میں پانی ہو جاتا ہے۔

(1) ٹھنڈا (2) گرم

(3) بھاری (4) ہلکا

10- ہوا میں موجود آبی بخارات پانی کی شکل میں ہے۔

(1) ٹھوس (2) مائع

(3) گیسی (4) ان میں سے کوئی نہیں

11- کپڑے سوکھنے میں زیادہ دیر لگتی ہے۔

(1) گرمی کے موسم میں (2) بارش کے موسم میں

(3) بہار کے موسم میں (4) خزاں کے موسم میں

12- بارش کے پانی کا کچھ حصہ زمین میں

(1) حل ہو جاتا ہے (2) جذب ہو جاتا ہے

(3) چھپ جاتا ہے (4) ان میں سے کوئی نہیں

13- پانی کا بخارات میں تبدیل ہونا اور ان بخارات کا دوبارہ بارش یا برف کی شکل میں زمین پر واپس آنا کہلاتا ہے۔

(1) پانی کی ٹھوس حالت (2) آبی چکر

(3) پانی کی مائع حالت (4) پانی کی گیسی حالت

14- پلیٹ میں تھوڑا سا پانی ڈال کر اسے دھوپ میں رکھ دیا جائے تو یہ بالکل خشک ہو جائے گا۔

(1) ایک منٹ بعد (2) چند گھنٹوں بعد

(3) چند دنوں بعد (4) چند لمحوں میں

15- گرم لوہے کی سلاخ پر پانی ڈالیں تو اس سے نکلتی نظر آئے گی۔

(1) چمک (2) گرد

(3) بھاپ (4) آگ

16- اونچی جگہ سے نیچی جگہ کی طرف بہتی ہے۔

(1) پانی کی مائع حالت (2) پانی کی ٹھوس حالت

(3) پانی کی گیسی حالت (4) ان میں سے کوئی نہیں

17- آبی بخارات ہوا میں موجود ہوتے ہیں۔

(1) دن کے وقت (2) رات کے وقت

(3) ہر وقت (4) شام کے وقت

18- فریزر کو بار بار کھولنے سے اس کی دیواروں پر بھی برف کی تہہ:

(1) موٹی ہوتی جاتی ہے (2) پتلی ہوتی جاتی ہے

(3) چھلتی جاتی ہے (4) میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی

19- برف کی قلفی بنانے کے لازمی اجزاء ہیں۔

(1) چینی، رنگ اور خوشبو (2) نمک، سوڈا اور خوشبو

(3) آٹا، نمک اور دودھ (4) ان میں سے کوئی نہیں

20- ہوا میں بخارات کی شکل میں اوپر اٹھا ہوا پانی برف کی شکل میں گرنے لگتا ہے۔

(1) ٹھنڈا ہونے پر (2) گرم ہونے پر

(3) نارمل ہونے پر (4) ان میں سے کوئی نہیں

21- ہوا میں بخارات کی شکل میں اوپر اٹھا ہوا پانی برف کی شکل میں گرنے لگتا ہے۔

(1) جنگلات پر (2) پہاڑوں پر

(3) وادیوں پر (4) شہروں پر

22- بارش کا پانی نالوں اور دریاؤں میں بہتا ہوا چلا جاتا ہے۔

(1) زیر زمین (2) فضا میں

(3) سمندر میں (4) باغوں میں

جوابات:

1- $\frac{3}{4}$ حصہ پر 2- پانی

3- کھیتوں اور دریاؤں میں 4- مائع ہے

5- قلفی بنانے کے لیے 6- بھاپ

7- دھوپ میں 8- ہوا میں موجود آبی بخارات سے

9- بھاری 10- گیسی

11- بارش کے موسم میں 12- جذب ہو جاتا ہے

13- آبی چکر 14- چند گھنٹوں بعد

15- بھاپ 16- پانی کی مائع حالت

17- ہر وقت 18- موٹی ہوتی جاتی ہے

19- چینی رنگ اور خوشبو 20- ٹھنڈا ہونے پر
21- پہاڑوں پر 22- سمندر میں

☐ مختصر جوابات دیں۔

1- پانی کے بغیر جاندار زندہ نہیں رہ سکتے۔ کیوں؟
جواب: پانی کے بغیر جاندار زندہ نہیں رہ سکتے کیونکہ پانی جانداروں کے جسم کا حصہ ہے۔ یہ خوراک کے ہاضمے، خون کے بہاؤ اور چوں میں خوراک کی تیاری میں استعمال ہوتا ہے۔

2- روزمرہ زندگی میں پانی کی اہمیت بیان کریں۔
جواب: ہم روزمرہ زندگی میں پانی پینے، نہانے، دھلائی کرنے، صفائی کرنے، پودوں کو دینے اور کھانا پکانے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ پانی کے بغیر زندگی ممکن نہیں۔

3- شہروں میں گھروں میں استعمال کیا جانے والا پانی نالیوں سے ہوتا ہوا کہاں جاتا ہے؟
جواب: شہروں میں گھروں میں استعمال کیا جانے والا پانی نالیوں سے ہوتا ہوا گٹروں میں جاتا ہے۔

4- ثابت کریں کہ پانی بخارات بن کر اڑتا ہے۔
جواب: گرمیوں میں کپڑوں کا جلد سوکھ جانا اسی وجہ سے ہے کہ پانی بخارات بن کر اڑ جاتا ہے۔ اسی طرح گرم سٹیل کے چمچ پر پانی ڈالنے سے بھاپ اڑتی دکھائی دیتی ہے۔

5- کپڑے دھو کر دھوپ میں ڈالیں تو خشک ہو جاتے ہیں۔ وجہ لکھیں۔
جواب: کپڑے دھو کر دھوپ میں ڈالنے سے اس لیے خشک ہو جاتے ہیں کہ سورج کی روشنی اور ہوا کے باعث پانی بخارات بن کر اُڑ جاتا ہے۔

6- فریزر کے بار بار کھلنے سے برف جم جاتی ہے۔ وجہ لکھیے۔
جواب: فریزر بار بار کھولنے سے ہوا اندر جاتی ہے۔ جس کے آبی بخارات جم کر دیواروں پر برف بنا دیتے ہیں۔

7- گرم سٹیل کے چمچ پر پانی ڈالیں تو بھاپ نکلتی دکھائی دیتی ہے۔ کیوں؟
جواب: اس لیے کہ گرم سطح پر پانی بخارات بن کر بھاپ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

8- کس موسم میں کپڑے دیر سے سوکھتے ہیں؟
بارش کے موسم میں کپڑے دیر سے سوکھتے ہیں۔
ان بجھا چونا بغیر پانی ڈالے بجھے چونے میں تبدیل ہو سکتا ہے۔ کیسے؟
جواب: ہوا میں موجود آبی بخارات جذب کرنے سے ان بجھا چونا بجھے چونے میں تبدیل ہو سکتا ہے۔

10- پلیٹ میں تھوڑا سا پانی ڈال کر دھوپ میں رکھ دیں تو کیا ہوتا ہے؟
جواب: پلیٹ میں تھوڑا سا پانی ڈال کر دھوپ میں رکھ دیں تو وہ چند گھنٹوں بعد خشک ہو جاتا ہے۔

11- قلفی بنانے کے لیے پانی کا شربت سانچوں میں ڈال کر فریزر میں کیوں رکھتے ہیں؟
جواب: اس لیے کہ ٹھنڈا ہونے پر پانی کا شربت جم جاتا ہے اور قلفی بن جاتی ہے۔

12- پانی کو آگ پر ابالیں تو کیا ہوتا ہے؟
جواب: پانی کو آگ پر ابالیں تو بخارات تیزی سے بنتے ہیں اور بھاپ کی شکل میں ہمیں نظر آتے ہیں۔

13- ان بجھا چونا مٹی کے پیالے میں ڈال کر کھلی جگہ پر رکھ دیا جائے تو کیا ہوتا ہے؟
جواب: ان بجھا چونا مٹی کے پیالے میں ڈال کر کھلی جگہ پر رکھ دیا جائے تو چند روز بعد ان بجھا چونا پھول کر بجھے ہوئے چونے میں تبدیل ہو جائے گا۔

14- برف پانی کی کونسی شکل ہے؟
جواب: برف پانی کی ٹھوس شکل ہے۔

15- فریزر میں دیواروں کے ساتھ برف کیوں جمتی ہے؟
جواب: جب ہم فریزر کھولتے ہیں تو ہوا میں موجود آبی بخارات فریزر کی ٹھنڈی دیواروں کے ساتھ لگ جاتے ہیں اور برف کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔

16- بجلی بند کر کے فریزر کو کھلا چھوڑ دیں تو کیا ہوتا ہے؟
جواب: بجلی بند کر کے فریزر کو کھلا چھوڑ دیں تو فریزر کے اندر دیواروں سے لگی برف پگھل جاتی ہے۔

17- کونسا پانی سورج کی گرمی کی وجہ سے بخارات میں تبدیل ہوتا رہتا ہے؟
جواب: سمندروں، جھیلوں، دریاؤں، تالابوں اور زمین پر کہیں بھی موجود پانی سورج کی گرمی کی وجہ سے بخارات میں تبدیل ہوتا رہتا ہے۔

18- آبی بخارات اوپر جا کر کونسی شکل اختیار کر لیتے ہیں؟

جواب: آبی بخارات اوپر جا کر ٹھنڈا ہونے پر پانی یا برف کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔

19- اوپر اٹھا ہوا پانی کس کس شکل میں زمین پر آتا ہے؟
جواب: اوپر اٹھا ہوا پانی بارش یا پھر پہاڑوں پر برف کی شکل میں زمین پر آ جاتا ہے۔

20- بارش کے پانی کا کچھ حصہ زمین میں جذب ہو جاتا ہے۔ باقی پانی کہاں جاتا ہے؟
جواب: بارش کے پانی کا کچھ حصہ زمین میں جذب ہو جاتا ہے۔ باقی پانی بہہ کر ندی نالوں اور دریاؤں میں سے ہوتا ہوا سمندر میں جا گرتا ہے۔

21- سورج کی گرمی کی وجہ سے پہاڑوں پر جمی برف پانی بن کر کہاں جاتی ہے؟
جواب: سورج کی گرمی کی وجہ سے پہاڑوں پر جمی برف پانی بن کر دریاؤں میں چلی جاتی ہے۔

یونٹ 7

ہوا

حل مشقی سوالات

1- خالی جگہ پُر کریں۔
(i) ..... ہمارے اردگرد ہر جگہ موجود ہے ہم اسے دیکھ نہیں سکتے مگر محسوس کر سکتے ہیں۔
(ii) پودے ..... کو استعمال کر کے اپنی خوراک تیار کرتے ہیں۔
(iii) سانس لینے اور جلنے میں ..... استعمال ہوتی ہے۔
(iv) کاربن ڈائی آکسائڈ ..... کے پانی کو دودھیا کر دیتی ہے۔
(v) جلنے اور ..... لینے کے عمل میں آبی بخارات پیدا ہوتے ہیں۔
(vi) سردیوں میں منہ سے ہوا نکالیں تو ہمیں ..... ہوا باہر نکلتی محسوس ہوتی ہے۔

جوابات: (i) ہوا (ii) کاربن ڈائی آکسائڈ (iii) آکسیجن (iv) چونے (v) سانس (vi) گرم

صحیح اور غلط فقرات کی نشاندہی کریں۔
(i) ہوا ہمارے ہر طرف موجود ہے۔ ✔
(ii) ہم ہوا کو نہ تو دیکھ سکتے ہیں اور نہ ہی محسوس کر سکتے ہیں۔ ✘
(iii) اندھیرے کمرے میں موجود سورج کی روشنی کے راستے میں ہم خاکی ذرات دیکھ سکتے ہیں۔ ✔
(iv) کاربن ڈائی آکسائڈ چونے کے پانی کو دودھیا کر دیتی ہے۔ ✘
(v) اگر ہم اپنی ناک بند کریں تو ہمیں گھٹن ہوتی ہے۔ ✔
(vi) جلنے اور سانس لینے کے عمل میں آکسیجن گیس پیدا ہوتی ہے۔ ✘
(vii) اگر ہم چونے کے شفاف پانی میں پھونکیں ماریں تو وہ دودھیا ہو جاتا ہے۔ ✔
(viii) جلنے اور سانس لینے کے عمل سے ٹھنڈک پیدا ہوتی ہے۔ ✘

3- مندرجہ ذیل جوابات میں سے صحیح کا انتخاب کریں اور اس پر دائرہ لگائیں۔
(i) سانس لینے اور جلنے کے عمل میں استعمال ہوتی ہے۔
(الف) نائٹروجن (ب) آکسیجن
(ج) کاربن ڈائی آکسائیڈ
(ii) چونے کے پانی کو دودھیا کر دیتی ہے۔
(الف) نائٹروجن (ب) آکسیجن
(ج) کاربن ڈائی آکسائیڈ
(iii) بارش کے بعد آسمان صاف دکھائی دیتا ہے کیونکہ بارش کی وجہ سے پانی میں مل کر گر جاتے ہیں۔
(الف) نباتات (ب) آبی بخارات (ج) خاکی ذرات
(iv) جلنے اور سانس لینے کے عمل میں بنتی ہے۔
(الف) کاربن ڈائی آکسائیڈ (ب) نائٹروجن (ج) آکسیجن
(v) آبی بخارات پیدا ہوتے ہیں۔
(الف) جلنے کے عمل میں (ب) سانس لینے کے عمل میں
(ج) دونوں میں
(vi) ہوا میں سب سے زیادہ موجود گیس ہے۔
(الف) آکسیجن (ب) کاربن ڈائی آکسائیڈ (ج) نائٹروجن
(vii) ہمارے اوپر سینکڑوں کلومیٹر تک ہوا موجود ہے اس کو کہتے ہیں۔
(الف) ہوائی سمندر (ب) کرہ ہوائی (ج) ہوائی دباؤ

جوابات: (i) آکسیجن (ii) کاربن ڈائی آکسائیڈ (iii) خاکی ذرات (iv) کاربن ڈائی آکسائیڈ (v) جلنے کے عمل میں اور سانس لینے کے عمل میں دونوں میں (vi) نائٹروجن (vii) کرہ ہوائی

4- مختصر جوابات لکھیں۔

(i) ہوا میں کون سی گیسیں موجود ہیں؟ ان کے نام لکھیں۔

جواب: ہوا میں نائٹروجن' آکسیجن' کاربن ڈائی آکسائڈ اور ہائڈروجن وغیرہ موجود ہیں۔

(ii) تمام جانداروں کے لیے کون سی چیز اشد ضروری ہے؟

جواب: تمام جانداروں کے لیے آکسیجن ضروری ہے جس میں وہ سانس لیتے ہیں۔

(iii) آبی اور زمینی جانور پانی اور زمین میں کیسے زندہ رہتے ہیں؟

جواب: آبی جانور پانی سے اور زمینی جانور ہوا سے آکسیجن لے کر زندہ رہتے ہیں۔

(iv) بڑی عمارتوں میں سرخ رنگ کے آلے میں پن دبانے پر کون سی گیس نکلتی ہے؟

جواب: بڑی عمارتوں میں سرخ رنگ کے آگ بجھانے والے آلے کی پن دبانے سے کاربن ڈائی آکسائڈ گیس نکلتی ہے۔

(v) جلتی ہوئی موم بتی پر گلاس الٹا کر رکھ دیں تو وہ کیوں بجھ جاتی ہے؟

جواب: کیونکہ جلنے کے عمل کے لیے آکسیجن درکار ہوتی ہے اس لیے آکسیجن ختم ہو جاتی ہے۔

5- ایک تجربہ لکھیں جس سے ہمیں پتہ چلے کہ ہوا ہر جگہ موجود ہوتی ہے۔

جواب: تجربے کی مدد سے ثابت کیا جا سکتا ہے کہ ہوا ہر جگہ موجود ہے۔ ہاتھ کی مدد سے پنکھا ہلائیں تو ہوا محسوس ہوتی ہے۔ اسی طرح بجلی کے پنکھے کے قریب بھی ہوا محسوس ہوتی ہے۔ اسی طرح ایک گلاس جس کے پیندے میں سوراخ ہوں اور ان پر ٹیپ لگی ہو۔ پانی میں الٹا کر رکھ دیا جائے۔ پھر ٹیپ اتار دی جائے تو پانی کے بلبلے گلاس میں داخل ہوتے دکھائی دیتے ہیں۔ دراصل ٹیپ اتارنے سے اوپر خلا جسے پُر کرنے کے لیے پانی گلاس میں داخل ہو گیا۔ ثابت ہوا کہ ہوا ہر جگہ اور ہر خالی برتن میں بھی موجود ہے۔

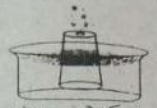

6- ایک تجربہ بیان کیجیے جس سے معلوم ہو سکے کہ ہوا میں آبی بخارات موجود ہوتے ہیں۔

جواب: ایک برتن میں ان بجھا چونا رکھ دیں۔ کچھ دن بعد وہ بجھے چونے میں تبدیل ہو جاتا ہے کیونکہ ہوا میں موجود آبی بخارات جذب ہونے سے وہ یہ صورت اختیار کرتا ہے۔

7- کوئی سے دو تجربات لکھیے جن سے ثابت ہو کہ جلنے اور سانس لینے میں کاربن ڈائی آکسائڈ پیدا ہوتی ہے۔

جواب: جلنے اور سانس لینے کے عمل سے کاربن ڈائی آکسائڈ پیدا ہوتی ہے۔ مثلاً ایک گلاس لیں جس میں موم بتی جل رہی ہو۔ اب احتیاط سے چونے کا پانی ڈالیں اور گلاس کے منہ پر ڈھکن رکھ دیں۔ کچھ دیر بعد چونے کا پانی دودھیا ہو جاتا ہے جو ثبوت ہے کہ موم بتی کے جلنے سے کاربن ڈائی آکسائڈ پیدا ہو رہی ہے۔

اسی طرح شیشے کی نلی کے ذریعے شفاف چونے کے پانی میں پھونک مارنے سے اس کا رنگ دودھیا ہو جاتا ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ سانس لینے کے عمل میں کاربن ڈائی آکسائڈ بنتی ہے۔

8- کوئی تجربہ لکھیے جس سے ثابت ہو سکے کہ ہوا میں خاکی ذرات موجود ہیں۔

جواب: دن کے وقت تمام کھڑکیاں' دروازے بند کریں اور صرف ایک روشن دان سے روشنی کو اندر آنے دیں تو باریک سی روشنی کی لکیر کمرے میں داخل ہوتی دکھائی دے گی۔ جس کے راستے میں خاکی ذرات' مٹی' دھواں اور لکڑی وغیرہ کے ذرات تیر رہے ہوں گے حالانکہ ویسے وہ دکھائی نہیں دیتے۔

9- آکسیجن ہمارے جسم میں کیا کام سرانجام دیتی ہے؟

جواب: آکسیجن ہمارے جسم میں نہایت اہم کردار ادا کرتی ہے۔ سانس لینے سے آکسیجن ہمارے جسم میں داخل ہوتی ہے اور خوراک کے ساتھ عمل کر کے توانائی فراہم کرتی ہے۔

10- کالم "الف" اور کالم "ب" کے مناسب بیانات کو لائن سے ملائیں۔

الف	ب
1- جلنے اور سانس لینے کے لیے	A- ہوا
2- ہمارے ارد گرد ہر جگہ موجود	B- گھٹن محسوس ہوتی ہے
3- بارش سے ہوا میں سے صاف ہو جاتے ہیں۔	C- نائٹروجن
4- ناک کو بند کرنے سے	D- خاکی ذرات
5- کاربن ڈائی آکسائڈ	E- چونے کا پانی دودھیا کر دیتی ہے
6- ہوا میں سب سے زیادہ موجود	F- آکسیجن ضروری ہے۔

جوابات: 1- آکسیجن ضروری ہے 2- ہوا
3- خاکی ذرات 4- گھٹن محسوس ہوتی ہے
5- چونے کا پانی دودھیا کر دیتی ہے 6- نائٹروجن

معروضی سوالات

☐ درست جواب پر دائرہ لگائیں۔

1- جلنے کے عمل میں استعمال ہوتی ہے۔
(1) ہائڈروجن (2) نائٹروجن
(3) کاربن ڈائی آکسائڈ (4) آکسیجن

2- سب کو مفت ملتی ہے۔
(1) دوائی (2) روٹی
(3) ہوا (4) بجلی

3- گلاس میں موجود ہوا نے اندر داخل نہیں ہونے دیا۔
(1) پانی کو (2) آبی بخارات کو
(3) روشنی کو (4) ان میں سے کوئی نہیں

4- ہمیں ہر طرف سے گھیر رکھا ہے۔
(1) لوگوں نے (2) روشنی نے
(3) ہوا نے (4) کرہ ہوائی نے

5- چونے کا پانی شفاف ہو جاتا ہے۔
(1) آکسیجن سے (2) کاربن ڈائی آکسائڈ سے
(3) نائٹروجن سے (4) ان میں سے کوئی نہیں

6- آکسیجن کی ضرورت ہوتی ہے۔
(1) پودوں کو (2) جانوروں کو
(3) جانداروں کو (4) کسی کو نہیں

7- گلاس کے سوراخوں سے ٹیپ اتار کر پانی کے ٹب کے اندر الٹی حالت میں لے جائیں تو گلاس کے سوراخوں میں سے نکلنے شروع ہو گئے۔
(1) قطرے (2) بلبلے
(3) خاکی ذرات (4) ان میں سے کوئی نہیں

8- ہوا کو
(1) چھوا جا سکتا ہے (2) پکڑا جا سکتا ہے
(3) بند کیا جا سکتا ہے (4) ان میں سے کوئی نہیں

9- ہوا میں سب سے کم ہے۔
(1) نائٹروجن (2) کاربن ڈائی آکسائڈ
(3) آکسیجن (4) امونیا

10- گلاس کو الٹانے سے پانی اندر داخل نہیں ہوتا کیونکہ
(1) اس میں سوراخ ہے (2) اس میں ہوا ہے
(3) اس میں آکسیجن ہے
(4) اس میں کاربن ڈائی آکسائیڈ ہے

11- جلتی ہوئی موم بتی پر گلاس کو الٹا رکھ دیں تو بجھ جاتی ہے۔
(1) روشنی (2) آگ
(3) موم بتی (4) ان میں سے کوئی نہیں

12- ہر خالی برتن میں ہے۔
(1) ہوا (2) آکسیجن
(3) گیس (4) نائٹروجن

13- ہمارے اوپر ہوا موجود ہے۔
(1) سینکڑوں کلومیٹر تک (2) ہزاروں کلومیٹر تک
(3) لاکھوں کلومیٹر تک (4) کروڑوں کلومیٹر تک

14- چونے کے پانی کو دودھیا کر دیتی ہے۔
(1) کاربن ڈائی آکسائیڈ (2) آکسیجن
(3) ہوا (4) نائٹروجن

15- ہوا ہے گیسوں کا
(1) مجموعہ (2) غبار

(3) دباؤ (4) مرکب

16- آگ بجھانے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔
(1) پانی (2) ہوا
(3) آکسیجن (4) کاربن ڈائی آکسائیڈ

17- دو دن بعد چونے کے پانی پر نظر آئے گی۔
(1) ایک باریک سفید جھلی (2) ایک باریک سرخ جھلی
(3) ایک باریک نیلی جھلی (4) ایک باریک سبز جھلی

18- ہوا میں گرد و غبار کا احساس ہوتا ہے۔
(1) طوفان کی صورت میں (2) آندھی کی صورت میں
(3) بارش کی صورت میں (4) زلزلے کی صورت میں

19- ہمارے اوپر سینکڑوں کلومیٹر تک ہوا موجود ہے اس کو کہتے ہیں۔
(1) ہوائی سمندر (2) کرۂ ہوائی
(3) ہوائی دباؤ (4) آبی چکر

20- ہوا صاف ہو جاتی ہے۔
(1) آندھی کے بعد (2) دوپہر کے بعد
(3) بارش کے بعد (4) رات کو

21- بڑی عمارتوں میں سرخ رنگ کا آلہ لگا ہوتا ہے۔
(1) چھت پر (2) دیواروں پر
(3) دروازوں پر (4) کھڑکیوں پر

22- جلنے اور سانس لینے میں مشابہت ہے کہ
(1) دونوں کے لیے نائٹروجن ضروری ہے
(2) دونوں کے لیے کاربن ڈائی آکسائیڈ ضروری ہے
(3) دونوں کے لیے ہوا ضروری ہے۔
(4) دونوں کے لیے آکسیجن ضروری ہے

23- ٹھنڈے پانی سے بھرے شیشے کے گلاس کے باہر والی سطح پر نمودار ہو جاتے ہیں۔
(1) پانی کے قطرے (2) دودھ کے قطرے
(3) بھاپ کے قطرے (4) شبنم کے قطرے

24- منہ سے نکلنے والی گیس ہوتی ہے:
(1) آکسیجن (2) ہائیڈروجن
(3) نائٹروجن (4) کاربن ڈائی آکسائیڈ

25- کمرے میں اندھیرا کر کے کسی چھوٹے سے سوراخ میں سے اندر داخل ہونے دیں۔
(1) دیئے کی روشنی کو (2) موم بتی کی روشنی کو
(3) سورج کی روشنی کو (4) چاندنی کو

26- آکسیجن کی کمی سے
(1) دل گھبراتا ہے (2) آگ بجھ جاتی ہے
(3) آگ جلتی ہے (4) ان میں سے کوئی نہیں

27- آسمان صاف دکھائی دینے لگتا ہے اور ہر چیز زیادہ صاف نظر آتی ہے۔
(1) صبح ہونے کے بعد (2) دوپہر ہونے کے بعد
(3) بارش ہونے کے بعد (4) آندھی کے بعد

28- حرارت پیدا ہوتی ہے۔
(1) سانس لینے سے (2) جلنے سے
(3) سانس لینے اور جلنے سے (4) ان میں سے کوئی نہیں

29- ہوا صاف ہو جاتی ہے جب بارش کے پانی میں مل کر زمین پر گر جاتے ہیں۔
(1) آبی بخارات (2) بارش کے قطرے
(3) خاکی ذرات (4) ژالے

30- شیشے کی سطح پر پھونک مارنے سے اس کی سطح
(1) دھندلی ہو جاتی ہے (2) گیلی ہو جاتی ہے
(3) صاف ہو جاتی ہے (4) ان میں سے کوئی نہیں

31- گلاس سے جلتا کاغذ ڈھانپ دیا گیا۔ اس سے جلتا کاغذ۔
(1) مزید جلنے لگا (2) بجھ گیا
(3) گیلا ہو گیا (4) راکھ ہو گیا

32- جلنے اور سانس لینے کے عمل میں پیدا ہوتے ہیں۔
(1) شعلے (2) حرارت
(3) آبی بخارات (4) پانی کے بلبلے

33- ہمیں گھٹن محسوس ہوتی ہے جب ہم بند کرتے ہیں۔
(1) اپنی ناک (2) اپنا منہ
(3) اپنے کان (4) اپنا کمرہ

34- منہ سے نکلنے والی ہوا
(1) ٹھنڈی ہوتی ہے (2) گرم ہوتی ہے
(3) ٹھنڈی اور گرم ہوتی ہے (4) ان میں سے کوئی نہیں

35- بند کمرے میں زیادہ لوگ بیٹھے ہوں تو ان کو گھبراہٹ محسوس ہوتی ہے۔
(1) نائٹروجن کی کمی کی وجہ سے
(2) کاربن ڈائی آکسائیڈ کی وجہ سے

(3) آکسیجن کی کمی کی وجہ سے
(4) امونیا کی وجہ سے

36- جلنے اور سانس لینے کے عمل میں بنتی ہے۔
(1) کاربن ڈائی آکسائیڈ (2) آکسیجن
(3) امونیا (4) ان میں سے کوئی نہیں

37- ایک موم بتی جلائیں۔ اس کے اوپر شیشے کے گلاس کو الٹا کھڑا کریں۔ گلاس کو پیچھے ہٹانے کے بعد آپ کو گلاس کی اندرونی دیوار محسوس ہوگی۔
(1) گیلی (2) خشک
(3) گرم (4) ان میں سے کوئی نہیں

38- چونے کے شفاف پانی میں پھونک مارنے سے وہ ہو جاتا ہے۔
(1) خراب (2) دودھیا
(3) چمکدار (4) گاڑھا

39- شیشے پر پھونکیں ماریں۔ شیشے کی سطح دھندلی ہو جائے گی۔ انگلی پھیرنے پر اس پر بن جائے گا۔
(1) نشان (2) تصویر
(3) عکس (4) گڑھا

40- ہم سانس کے ذریعے باہر نکالتے ہیں۔
(1) نائٹروجن (2) آکسیجن
(3) کاربن ڈائی آکسائیڈ (4) ہائیڈروجن

جوابات:

1- آکسیجن 2- ہوا
3- آبی بخارات کو 4- کرۂ ہوائی نے
5- ان میں سے کوئی نہیں 6- جانداروں کو
7- بلبلے 8- ان میں سے کوئی نہیں
9- کاربن ڈائی آکسائڈ 10- اس میں ہوا ہے
11- موم بتی 12- ہوا
13- سینکڑوں کلومیٹر تک 14- کاربن ڈائی آکسائیڈ
15- مجموعہ 16- کاربن ڈائی آکسائیڈ
17- ایک باریک سفید جھلی 18- آندھی کی صورت میں
19- کرۂ ہوائی 20- بارش کے بعد
21- دیواروں پر 22- دونوں کے لیے آکسیجن ضروری ہے
23- پانی کے قطرے 24- کاربن ڈائی آکسائیڈ
25- سورج کی روشنی کو 26- الف اور ب دونوں
27- بارش ہونے کے بعد 28- سانس لینے اور جلنے سے
29- خاکی ذرات 30- دھندلی ہو جاتی ہے
31- بجھ گیا 32- آبی بخارات
33- اپنی ناک 34- گرم ہوتی ہے
35- آکسیجن کی کمی کی وجہ سے 36- کاربن ڈائی آکسائیڈ
37- گیلی 38- دودھیا
39- نشان 40- کاربن ڈائی آکسائیڈ

☆ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

1- ناک پر ہاتھ رکھنے سے گھبراہٹ محسوس ہوتی ہے کیوں؟
جواب: آکسیجن کی کمی ہو جاتی ہے اور سانس نہ لینے کی وجہ سے گھبراہٹ پیدا ہوتی ہے۔

2- ہوا کئی گیسوں کا مجموعہ ہے۔ چند اہم گیسوں کے نام لکھیں۔
جواب: نائٹروجن، آکسیجن، کاربن ڈائی آکسائیڈ، ہائیڈروجن وغیرہ

3- پانی میں آکسیجن سے کونسے جاندار زندہ رہتے ہیں؟
جواب: پانی میں آکسیجن کی وجہ سے آبی جانور زندہ رہتے ہیں۔

4- آبی جاندار بھی سانس لیتے ہیں اور خشکی کے جاندار بھی۔ اس سے نتیجہ قائم کریں
جواب: پانی اور خشکی دونوں طرح کے جانداروں کو سانس لینے کے لیے ہوا (آکسیجن) کی ضرورت ہے۔ پانی کے جاندار پانی میں سے اور خشکی کے ہوا سے آکسیجن حاصل کرتے ہیں۔

5- کاربن ڈائی آکسائیڈ ہوا میں خاصی کم ہے پھر بھی بڑی اہم ہے۔ واضح کریں۔
جواب: کاربن ڈائی آکسائیڈ ہوا میں خاصی کم ہے لیکن اس کے باوجود یہ بڑی اہم ہے کیونکہ پودوں کے پتے سورج کی روشنی کی موجودگی میں اس سے خوراک بنانے کا کام لیتے ہیں۔

6- سکول میں اچانک آگ بھڑک اٹھی ماسٹر صاحب نے ایک آلے کی مدد سے فوراً آگ بجھا دی۔ آلے میں سے نکلنے والی گیس کا نام لکھیں۔
جواب: کاربن ڈائی آکسائیڈ آگ بجھاتی ہے۔

7- بجلی کا پنکھا کیسی ہوا دیتا ہے؟
جواب: بجلی کا پنکھا تیز ہوا دیتا ہے۔

8- جلتی ہوئی موم بتی پر گلاس الٹا کر رکھنے سے شعلہ بجھ جاتا ہے۔ وضاحت کریں

جواب: جلتی ہوئی موم بتی پر گلاس الٹانے سے وہ اس لیے بجھ جاتی ہے کہ وہاں آکسیجن کی کمی ہو جاتی ہے۔ پس ثابت ہوا کہ آکسیجن جلنے میں مدد دیتی ہے۔

9- چونے کا پانی دودھیا ہو جاتا ہے۔ کیوں؟

جواب: چونے کا پانی کاربن ڈائی آکسائیڈ کی وجہ سے دودھیا ہو جاتا ہے۔

10- تجربہ کی مدد سے ثابت کریں کہ سانس لینے کے عمل میں کاربن ڈائی آکسائیڈ پیدا ہوتی ہے۔

جواب: شیشے کے گلاس میں چونے کا شفاف پانی لے کر شیشے کی نلی سے اس میں پھونک مارنے سے وہ دودھیا ہو جاتا ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ سانس لینے سے کاربن ڈائی آکسائیڈ باہر نکلتی ہے۔

11- پلاسٹک کے گلاس میں کہاں اور کس سے سوراخ کرنے چاہئیں؟

جواب: پلاسٹک کے گلاس کے پیندے میں گرم لوہے کی سلاخ کی مدد سے سوراخ بنانے چاہئیں۔

12- دلیل سے ثابت کریں کہ سانس لینے اور جلنے کے عمل سے حرارت پیدا ہوتی ہے۔

جواب: سردیوں میں منہ سے ہوا نکالیں تو دھواں سا دکھائی دیتا ہے کیونکہ اندر کی ہوا گرم ہوتی ہے اسی طرح تیل کا چولہا، دیا سلائی وغیرہ جلانے سے گرمی محسوس ہوتی ہے۔ کیونکہ سانس لینے اور جلنے کے عمل میں حرارت پیدا ہوتی ہے۔

13- شیشے کی سطح پر پھونک ماریں تو وہ دھندلی ہو جاتی ہے۔ کیوں؟

جواب: کیونکہ سانس لینے کے عمل میں آبی بخارات پیدا ہوتے ہیں۔ اس لیے پھونک مارنے سے شیشے کی سطح دھندلی ہو جاتی ہے۔

14- گلاس کے پیندے میں سوراخوں کو کس سے بند کرنا چاہیے؟

جواب: گلاس کے پیندے میں سوراخوں کو ٹیپ کی مدد سے بند کرنا چاہیے۔

15- تجربہ سے ثابت کریں کہ جلنے کے عمل میں حرارت پیدا ہوتی ہے۔

جواب: ایک موم بتی جلا کر ہاتھ قریب لے کر جائیں تو کچھ فاصلے سے گرمی محسوس ہوگی یہ جلنے کے عمل کی وجہ سے محسوس ہوتی ہے۔

16- گلاس کے سوراخوں پر سے ٹیپ اتار کر گلاس کو پانی کے ٹب کے اندر الٹی حالت میں لے جائیں تو کیا ہوگا؟

جواب: گلاس کے سوراخوں پر سے ٹیپ اتار کر گلاس کو پانی میں الٹی حالت میں لے جائیں تو گلاس کے پیندے میں موجود سوراخوں میں سے بلبلے نکلنے شروع ہو جائیں گے۔ اور پانی گلاس میں داخل ہو جاتا ہے۔

17- خالی گلاس کو جلتی ہوئی موم بتی پر الٹا رکھ دیں تو کیا ہوگا؟

جواب: خالی گلاس کو جلتی ہوئی موم بتی پر الٹا رکھ دیں تو تھوڑی دیر میں موم بتی بجھ جائے گی۔

18- کاربن ڈائی آکسائیڈ گیس چونے کے پانی کو کیا کر دیتی ہے؟

جواب: کاربن ڈائی آکسائیڈ گیس چونے کے پانی کو دودھیا کر دیتی ہے۔

19- کھلی ہوا میں سائے کے نیچے رکھے ہوئے چونے کے پانی نے کاربن ڈائی آکسائیڈ کہاں سے حاصل کی؟

جواب: کھلی ہوا میں سائے کے نیچے رکھے ہوئے چونے کے پانی نے ہوا میں سے کاربن ڈائی آکسائیڈ گیس اپنے اندر داخل کر لی۔

20- اگر آگ لگ جائے تو سرخ رنگ کے آلے سے کیا کام لیتے ہیں؟

جواب: اگر آگ لگ جائے تو سرخ رنگ کے آلے کی پن دبا دیتے ہیں۔ اس میں سے بہت زور سے کاربن ڈائی آکسائیڈ گیس نکلتی ہے اور آگ کو بجھا دیتی ہے۔

21- آگ بجھانے میں کون سی گیس مدد کرتی ہے؟

جواب: آگ بجھانے میں کاربن ڈائی آکسائیڈ گیس مدد کرتی ہے۔

22- ہوا میں گرد و غبار کے ذرات کب واضح طور پر نمایاں ہوتے ہیں؟

جواب: ہوا میں گرد و غبار کے ذرات آندھی کے دوران واضح طور پر نمایاں ہوتے ہیں۔

23- بارش کے بعد آسمان کیوں صاف دکھائی دیتا ہے؟

جواب: بارش کی وجہ سے ہوا میں موجود خاکی ذرات پانی میں مل کر زمین پر گر جاتے ہیں۔ ہوا صاف ہو جاتی ہے اور آسمان صاف دکھائی دیتا ہے۔

24- جلتے ہوئے کاغذ پر شیشے کا گلاس الٹا کر رکھنے سے آگ کیوں فوراً بجھ جائے گی؟

جواب: کاغذ کے جلنے کے لیے ہوا میں موجود آکسیجن کی ضرورت ہوتی ہے۔ کیونکہ گلاس کے ساتھ کاغذ ڈھانپنے کی وجہ سے آکسیجن کی فراہمی بند ہو گئی۔ اسی وجہ سے جلتا ہوا کاغذ فوراً بجھ گیا۔

25- سانس لینے اور جلنے میں کونسی گیس استعمال ہوتی ہے۔

جواب: سانس لینے اور جلنے میں آکسیجن گیس استعمال ہوتی ہے۔

26- جلتی ہوئی موم بتی پر گلاس الٹا کر کے پکڑ کر رکھیں تو کیا ہوگا؟

جواب: جلتی ہوئی موم بتی پر گلاس کو الٹا کر کے پکڑ کر رکھیں۔ چند لمحوں کے بعد گلاس کو پیچھے ہٹا لیں۔ گلاس کے اندر والی سطح گیلی محسوس ہوگی۔

27- سردیوں میں منہ سے ہوا نکالیں تو کیا محسوس ہوتا اور کیا نظر آتا ہے؟

جواب: سردیوں میں منہ سے ہوا نکالیں تو ہمیں گرم ہوا باہر نکلتی محسوس ہوتی ہے اور باہر دھواں سا نظر آتا ہے۔

یونٹ 8

موشن اور فورس

حل مشقی سوالات

1- مناسب الفاظ سے خالی جگہ پُر کریں۔

(i) فاصلہ کو وقت پر تقسیم کرنے سے ..... حاصل ہوتی ہے۔

(ii) ہوائی جہاز کی سپیڈ بس سے ..... ہوتی ہے۔

(iii) فورس لگانے سے سپیڈ ..... ہو جاتی ہے۔

(iv) کسی چیز کی سمت تبدیل کرنے کے لیے ..... کی ضرورت ہوتی ہے۔

(v) کسی جسم کی جگہ تبدیل کرنے کے لیے ..... درکار ہے۔

(vi) اگر کسی جسم پر فورس عمل نہ کرے تو اس جسم کی حالت سکونی یا حرکت میں تبدیلی پیدا نہیں ہوتی جسم کی اس خاصیت کو ..... کہتے ہیں۔

جوابات: (i) سپیڈ (ii) زیادہ (iii) زیادہ (iv) فورس (v) بیرونی فورس (vi) جمود

2- مندرجہ ذیل جملوں میں صحیح کے آگے (✔) اور غلط بیان کے آگے (✘) کا نشان لگائیں۔

(i) سائیکل کی نسبت پیدل سکول پہنچنے میں کم وقت لگتا ہے۔ ✘

(ii) کسی جسم پر فورس لگانے سے اس جسم کی صرف سمت تبدیل کی جا سکتی ہے۔ ✘

(iii) اگر کسی جسم پر فورس عمل نہ کرے تو اس جسم کی سکون کی حالت یا حرکت کی حالت کو تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ ✘

3- مندرجہ ذیل جوابات میں سے صحیح کا انتخاب کریں اور اس پر دائرہ لگائیں۔

(i) سائیکل سوار چلتا ہے۔

(الف) پیدل چلنے والے سے (ب) بس میں سفر کرنے والے سے (ج) موٹر سائیکل سوار سے

(ii) جسم کی سمت تبدیل کرنے کے لیے ضرورت ہوتی ہے۔

(الف) سپیڈ (ب) فورس (ج) فرکشن

(iii) اگر کوئی چیز اپنی سکون یا حرکت کی حالت تبدیل نہ کرے تو اس کی اس خصوصیت کو کہتے ہیں۔

(الف) جمود (ب) سپیڈ (ج) حرکت

جوابات: (i) پیدل چلنے والے سے (ii) فورس (iii) جمود

4- سپیڈ کیا ہے؟ اس کے معلوم کرنے کا طریقہ بیان کریں۔

جواب: ایک خاص وقت میں کوئی جسم جو فاصلہ طے کرتا ہے اسے اس کی سپیڈ کہتے ہیں۔ فاصلے کو وقت پر تقسیم کرنے سے سپیڈ معلوم کی جا سکتی ہے۔

5- کیا کسی جسم کی سپیڈ یا اس کی سمت تبدیل کرنے کے لیے فورس ضروری ہے؟ وضاحت کریں۔

جواب: کسی جسم کی سپیڈ یا اس کی سمت تبدیل کرنے کے لیے فورس درکار ہوتی ہے۔ تجربے کے طور پر فٹ بال کو کک لگائیں تو اس کی سپیڈ میں فرق اور سمت میں تبدیلی آ جاتی ہے۔

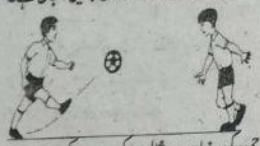

6- جمود کی وضاحت مثالوں کی مدد سے کریں۔

جواب: کسی جسم کی خاصیت کہ وہ ساکن حالت میں رہے بشرطیکہ بیرونی فورس عمل نہ کرے جمود کہلاتی ہے۔ میز پر رکھی کتاب وہیں پڑی رہتی ہے کیونکہ کسی بیرونی فورس نے اس پر عمل نہیں کیا۔ اسی طرح زمین پر پڑا ہوا فٹ بال ساکن رہتا ہے

تاوقتیکہ اس کو حرکت نہ دیا جائے۔ میز پر رکھی کتاب بھی جمود یا اثر شیا کی حالت میں ہوتی ہے۔

معروضی سوالات

☐ درست جواب پر دائرہ لگائیں۔

1- بس سائیکل سے چلتی ہے۔
(1) تیز (2) آہستہ
(3) بہت تیز (4) بہت آہستہ

2- صبح گھر سے سکول تک پہنچنے میں زیادہ وقت لگتا ہے۔
(1) پیدل (2) سائیکل پر
(3) موٹر سائیکل پر (4) بس پر

3- سب سے تیز دوڑا۔
(1) اول آنے والا طالب علم
(2) دوم آنے والا طالب علم
(3) سوم آنے والا طالب علم
(4) ان میں سے کوئی نہیں

4- اگر کوئی شخص کم وقت میں زیادہ فاصلہ طے کرے تو اس کی سپیڈ
(1) کم ہوگی (2) زیادہ ہوگی
(3) مناسب ہوگی (4) ان میں سے کوئی نہیں

5- پیدل چلنے کے مقابلے میں سائیکل پر وقت لگتا ہے۔
(1) کم (2) زیادہ
(3) خاصا کم (4) برابر

6- اگر کوئی بس زیادہ وقت میں کم فاصلہ طے کرے تو اس کی سپیڈ
(1) کم ہوگی (2) زیادہ ہوگی
(3) مناسب ہوگی (4) ان میں سے کوئی نہیں

7- فاصلہ اور اس فاصلہ کو طے کرنے کا وقت درکار ہوتا ہے۔
(1) فورس معلوم کرنے کے لیے
(2) سپیڈ معلوم کرنے کے لیے
(3) سمت معلوم کرنے کے لیے
(4) اسراع معلوم کرنے کے لیے

8- لاہور سے اسلام آباد پہنچنے میں کم وقت لگے گا۔
(1) بس پر (2) ویگن پر
(3) کار پر (4) ہوائی جہاز پر

9- اسلام آباد سے ہوائی جہاز اور کار پر آتے ہوئے۔
(1) برابر وقت لگتا ہے (2) خاصا وقت لگتا ہے
(3) بہت فرق ہے (4) کوئی فرق نہیں

10- میز پر رکھی کتاب ہے۔
(1) حرکت میں (2) سکون میں
(3) گردش میں (4) حرکت اور سکون میں

11- سائیکل کو تیز چلانے کے لیے پیڈل مارنے پڑتے ہیں۔
(1) زیادہ (2) کم
(3) بہت زیادہ (4) ان میں سے کوئی نہیں

12- یاسمین اپنی طرف آتی ہوئی بال کو بلے سے ہٹ لگاتا ہے۔
(1) ہاکی کھیلتے ہوئے (2) فٹ بال کھیلتے ہوئے
(3) کرکٹ کھیلتے ہوئے (4) باسکٹ بال کھیلتے ہوئے

13- کسی شے کو حرکت میں لانے کے لیے درکار ہے۔
(1) گاڑی (2) رگڑ
(3) جمود (4) فورس

14- کسی جسم کی سپیڈ تبدیل کرنے کے لیے چاہیے۔
(1) حرکت (2) جمود
(3) موشن (4) فورس

15- اگر کوئی چیز ساکن رہے تو اس خصوصیت کو کہتے ہیں۔
(1) جمود (2) حرکت
(3) رگڑ (4) اسراع

16- ان میں کونسی چیز اپنی جگہ پر پڑی رہے گی جب تک کوئی اسے اٹھائے گا نہیں۔
(1) قلم (2) گائے کا بچہ
(3) بکری کا بچہ (4) انسان کا بچہ

17- اگر کوئی فورس عمل نہ کرے تو جسم
(1) حرکت میں رہتا ہے (2) ساکن رہتا ہے
(3) توازن میں رہتا ہے (4) غیر متوازن ہو جاتا ہے

18- کونسی فورس گیند کو حرکت میں لائے گی؟
(1) ٹھوکر (2) رگڑ
(3) سپیڈ (4) ولاسٹی

19- کونسی فورس گیند کو روک دے گی
(1) ٹھوکر (2) رگڑ
(3) سپیڈ (4) ولاسٹی

جوابات:
1- بہت تیز 2- پیدل
3- اول آنے والا طالب علم 4- زیادہ ہوگی
5- کم 6- کم ہوگی
7- سپیڈ معلوم کرنے کے لیے 8- ہوائی جہاز پر
9- بہت فرق ہے 10- سکون میں
11- زیادہ 12- کرکٹ کھیلتے ہوئے
13- فورس 14- فورس
15- جمود 16- قلم
17- ساکن رہتا ہے 18- ٹھوکر 19- رگڑ

☐ مختصر جوابات دیں۔

1- اگر آپ پیدل سکول جائیں تو وقت کم لگے گا یا زیادہ؟
جواب: پیدل سکول جانے میں وقت زیادہ لگتا ہے جبکہ ویگن یا بس پر وہی فاصلہ جلدی طے ہو جاتا ہے۔

2- پیدل، سائیکل پر اور بس پر سفر کرنے سے سکول پہنچنے میں مختلف وقت لگتا ہے۔ سب سے کم وقت بس پر استعمال کرنے سے صرف ہوتا ہے وجہ لکھیں۔
جواب: بس زیادہ سپیڈ سے سفر کرتی ہے اس لیے اس پر کم وقت لگتا ہے۔

3- حرکت رفتار کے لحاظ سے کیسی ہو سکتی ہے؟
جواب: حرکت رفتار کے لحاظ سے تیز بھی ہو سکتی ہے اور سست بھی۔

4- سپیڈ کی تعریف کریں۔
جواب: اکائی وقت میں طے کردہ فاصلے کو سپیڈ یا رفتار کہتے ہیں یا کوئی جسم خاص وقت میں جتنا فاصلہ طے کرے وہ اس کی سپیڈ ہے۔

5- کیا سکول کے گراؤنڈ میں ایک کونے سے دوسرے کونے تک پہنچنے کے لیے پیدل دوڑ کر اور سائیکل پر جانے سے فاصلہ طے کرنے کا وقت ایک ہی ہوتا ہے؟
جواب: جی نہیں۔ سائیکل پر جلدی فاصلہ طے ہوتا ہے۔ اسی طرح بھاگ کر فاصلہ جلدی طے ہو جاتا ہے جبکہ پیدل جانے میں زیادہ وقت لگتا ہے۔

6- سپیڈ معلوم کرنے کا فارمولا لکھیں۔
جواب: کسی جسم کے طے کردہ فاصلے کو وقت پر تقسیم کرنے سے سپیڈ معلوم ہوتی ہے۔

7- سکول پہنچنے میں سائیکل پر زیادہ وقت لگے گا یا بس پر؟
جواب: سکول پہنچنے میں سائیکل پر زیادہ وقت لگے گا۔

8- سائیکل کو تیز چلانے کے لیے تیز تیز پیڈل مارنا پڑتے ہیں اس سے جو نتیجہ نکلتا ہے اس کی وضاحت کریں۔
جواب: کسی جسم پر فورس لگانے سے اس کی سپیڈ بڑھ جاتی ہے اسی لیے سائیکل تیز چلانے کے لیے تیز تیز پیڈل مارنا پڑتے ہیں۔

9- اگر آپ لاہور سے اسلام آباد بس یا ہوائی جہاز سے جائیں تو کس میں وقت کم لگے گا؟ کس کی سپیڈ زیادہ ہوگی؟ کیا پیدل اسلام آباد پہنچنے کے لیے اس جتنا وقت لگے گا؟
جواب: لاہور سے اسلام آباد جانے میں ہوائی جہاز سے کم وقت لگے گا۔ کیونکہ ہوائی جہاز کی سپیڈ بہت زیادہ ہوتی ہے۔ پیدل اسلام آباد جانے میں بس کے مقابلہ میں بہت زیادہ وقت لگے گا۔

10- جب کوئی جسم جمود کی حالت میں ہو تو حرکت نہیں کرتا ثابت کریں۔
جواب: میز پر رکھی کتاب وہیں پڑی رہتی ہے اس کی یہ ساکن حالت جمود کہلاتی ہے لیکن فورس لگانے سے اس کی سمت اور مقام کو تبدیل کیا جا سکتا ہے۔

11- کیا ایک خاص فاصلہ پیدل چلنے والا پہلے طے کرے گا یا دوڑنے والا؟
جواب: ایک خاص فاصلہ دوڑنے والا پہلے طے کرے گا۔

12- جمود کی تعریف کریں۔
جواب: اگر کوئی جسم سکون کی حالت تبدیل نہ کرے اس کی یہ خاصیت جمود کہلاتی ہے۔

13- سکول کے کھیلوں میں دوڑ کا مقابلہ ہوا۔ اول آنے والے طالب علم نے دوم آنے والے طالب علم کی نسبت وہی فاصلہ طے کرنے میں کم وقت لیا یا زیادہ؟
جواب: اول آنے والے طالب علم کے مقابلے میں دوم آنے والے طالب علم نے زیادہ وقت لیا کیونکہ اس کی سپیڈ کم تھی۔

14- فٹ بال کو ٹھوکر مارنے سے وہ حرکت کرنے لگتا ہے لیکن کچھ دور جا کر رک جاتا ہے وجہ بیان کریں۔
جواب: فٹ بال اس لیے رک جاتا ہے کہ گراؤنڈ رگڑ کی فورس پیدا کرتا ہے اس وجہ سے وہ کچھ دور جا کر رک جاتا ہے۔

15- اگر سپیڈ زیادہ ہو تو فاصلہ کتنے وقت میں طے ہوگا؟
جواب: اگر سپیڈ زیادہ ہو تو فاصلہ کم وقت میں طے ہوگا۔

16- تیز پیڈل مارنے سے سائیکل کی سپیڈ تیز ہو جاتی ہے۔ کیوں؟

جواب: تیز پیڈل مارنے سے زیادہ فورس عمل کرتی ہے اور سائیکل کی سپیڈ تیز ہو جاتی ہے۔

17- اگر سپیڈ کم ہو تو فاصلہ کتنے وقت میں طے ہوگا؟

جواب: اگر سپیڈ کم ہو تو فاصلہ زیادہ وقت میں طے ہوگا۔

18- کرکٹ کھیلتے وقت جب بیٹسمین اپنی طرف آتی ہوئی بال کو بلے سے ہٹ کرتا ہے۔ کیا ہٹ لگانے سے بال کی سمت تبدیل ہو جاتی ہے؟

جواب: کرکٹ کھیلتے وقت جب بیٹسمین بلے سے گیند کو ہٹ کرتا ہے تو اس کی طرف آتی ہوئی گیند کی سمت تبدیل ہو جاتی ہے اور وہ اس طرف کو چلی جاتی ہے جس جانب بلے سے ہٹ کی گئی ہو۔

19- بس کی سپیڈ تیز ہوتی ہے یا ہوائی جہاز کی۔

جواب: ہوائی جہاز کی سپیڈ تیز ہوتی ہے۔

20- کیا آپ کچھ چیزوں کے نام بتا سکتے ہیں جو اپنی جگہ اس وقت تک نہیں تبدیل کر سکتے جب تک اُن پر فورس نہ لگائی جائے؟

جواب: دیوار پر لگا گھڑیال، کونے میں رکھا ٹیلی وژن، اسٹینڈ پر کھڑی سائیکل، میز پر رکھی استاد صاحب کی چھڑی وغیرہ ایسی اشیا ہیں جو بغیر فورس لگائے ساکن رہتی ہیں اور اپنی جگہ تبدیل نہیں کر سکتیں۔

21- سپیڈ معلوم کرنے کے لیے کیا چیز درکار ہوتی ہے؟

جواب: سپیڈ معلوم کرنے کے لیے فاصلہ اور فاصلہ کو طے کرنے کا وقت درکار ہوتا ہے۔

22- کیا گراؤنڈ میں رکھا فٹ بال خود بخود حرکت کر سکتا ہے؟

جواب: جی نہیں فورس لگانے سے فٹ بال حرکت کرے گا ورنہ نہیں۔

23- فاصلہ کو وقت پر تقسیم کرنے سے کیا معلوم ہوتا ہے؟

جواب: فاصلہ کو وقت پر تقسیم کرنے سے سپیڈ معلوم ہوتی ہے۔

24- فٹ بال حرکت کرتے ہوئے رک جاتا ہے۔ وجہ بتائیں۔

جواب: گراؤنڈ کی سطح رگڑ یا فرکشن کی فورس رکھتی ہے جو حرکت کرتے فٹ بال کو ساکن کر دیتی ہے۔

25- زور لگانے کے عمل کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: زور لگانے کے عمل کو فورس کہتے ہیں۔

26- سائیکل کو تیز کرنا ہو تو کیا کرنا پڑتا ہے؟

جواب: سائیکل کو تیز کرنا ہو تو زور زور سے پیڈل مارنے پڑتے ہیں۔

27- اگر پیڈل مارنا بند کر دیں تو کیا ہوتا ہے؟

جواب: اگر پیڈل مارنا بند کر دیں تو سائیکل آہستہ ہو جاتی ہے۔

28- کسی چیز کی سمت تبدیل کرنے کے لیے کیا چیز درکار ہوتی ہے؟

جواب: کسی چیز کی سمت تبدیل کرنے کے لیے فورس درکار ہوتی ہے۔

29- کیا کتاب یا فٹ بال خود بخود حرکت کرنا شروع کر دے گا؟

جواب: نہیں کتاب یا فٹ بال خود بخود حرکت نہیں کرے گا۔

30- کتاب یا فٹ بال کو حرکت کے لیے کس چیز کی ضرورت ہو گی؟

جواب: کتاب یا فٹ بال کو حرکت کے لیے بیرونی فورس کی ضرورت ہوگی۔

31- فٹ بال کو ٹھوکر ماریں تو کیا ہوتا ہے؟

جواب: فٹ بال کو ٹھوکر ماریں تو وہ حرکت میں آنے کے بعد کچھ دیر تک اپنی حرکت جاری رکھتا ہے۔ پھر کچھ دور جا کر رک جاتا ہے۔

یونٹ 9

حرارت

حل مشقی سوالات

1- خالی جگہ پُر کریں۔

(i) کوئی چیز جتنی زیادہ گرم ہوگی اس کا ٹمپریچر اتنا ہی ..... ہوگا۔

(ii) سینٹی گریڈ سکیل ..... بھی کہلاتا ہے۔

(iii) ..... زیادہ ٹمپریچر سے کم ٹمپریچر کی طرف منتقل ہوتی ہے۔

(iv) کسی چیز کا صحیح ٹمپریچر بتانے والا آلہ ..... کہلاتا ہے۔

جوابات: (i) زیادہ (ii) سیلسیس

(iii) حرارت (iv) تھرمامیٹر

2- مندرجہ ذیل جوابات میں صحیح کے آگے (✔) اور غلط بیان کے آگے (✘) کا نشان لگائیں۔

(i) کوئی چیز جتنی زیادہ گرم ہوگی اس کا ٹمپریچر اتنا ہی کم ہوگا۔ ✘

(ii) کسی جسم کے گرم یا ٹھنڈا ہونے کی شدت کو ٹمپریچر کہتے ہیں ✔

(iii) ٹمپریچر معلوم کرنے کے لیے ہم اپنی چھوٹے کی حس پر بھروسا کر

سکتے ہیں۔

(iv) تھرمامیٹر کے بلب کا مرکری گرم ہو کر سکڑتا ہے۔ ✘

(v) سینٹی گریڈ سکیل کو سیلسیس سکیل بھی کہتے ہیں۔ ✘

3- مندرجہ ذیل جملوں میں سے صحیح کا انتخاب کریں اور اس پر دائرہ لگائیں۔

(i) اُبلتے پانی کا ٹمپریچر فارن ہائٹ سکیل پر ہوتا ہے۔

(الف) 100 ڈگری (ب) 212 ڈگری

(ج) 32 ڈگری

(ii) کسی جسم کے گرم یا ٹھنڈا ہونے کی شدت کہلاتی ہے۔

(الف) تھرمامیٹر (ب) سکیل (ج) ٹمپریچر

(iii) صحت مند انسانی جسم کا ٹمپریچر ہوتا ہے۔

(الف) 37°C (ب) 98.6°C (ج) 100°C

(iv) تھرمامیٹر کے بلب میں بھرا ہوتا ہے۔

(الف) پانی (ب) تیل (ج) مرکری

جوابات: (i) 212 ڈگری (ii) ٹمپریچر

(iii) 37°C (iv) مرکری

4- کالم "الف" اور کالم "ب" کے مناسب بیانات کو لائن سے ملائیں۔

الف	ب
(a) فارن ہائیٹ سکیل	(i) صفر ڈگری سینٹی گریڈ
(b) تھرمامیٹر	(ii) دو مخصوص ٹمپریچرز
(c) سیلسیس سکیل	(iii) 180 برابر حصے
(d) پگھلتی برف اور اُبلتا پانی	(iv) کلینیکل تھرمامیٹر
(e) 35° سے 42° ڈگری تک	(v) ٹمپریچر

جوابات:

(a) 180 برابر حصے (b) ٹمپریچر (c) صفر ڈگری سینٹی گریڈ

(d) دو مخصوص ٹمپریچرز (e) کلینیکل تھرمامیٹر

5- ٹمپریچر کسے کہتے ہیں؟

جواب: کسی جسم کے ٹھنڈا یا گرم ہونے کی شدت کو ٹمپریچر یا درجہ حرارت کہتے ہیں۔ مثلاً کوئی چیز جتنی زیادہ گرم ہوگی اس کا ٹمپریچر بھی اتنا ہی زیادہ ہوگا۔

6- آپ کس طرح ثابت کریں گے کہ حرارت لوہے کی سلاخ کے ایک سرے سے دوسرے سرے کی طرف منتقل ہو جاتی ہے؟

جواب: یہ ثابت کرنے کے لیے کہ حرارت لوہے کی سلاخ کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک منتقل ہوتی ہے ایک تجربہ کرتے ہیں۔ لوہے کی سلاخ لے کر اس کا ایک سرا لکڑی کے سہارے آگ کے شعلے پر رکھ دیں۔ ابتدا میں سلاخ گرم نہیں ہوتی مگر جوں جوں وقت گزرتا ہے پوری سلاخ گرم ہو جاتی ہے۔ ایسا اس لیے ہوا کہ حرارت آگ والے سرے سے دوسرے سرے کی طرف چلی جاتی ہے۔

7- تھرمامیٹر کس کام آتا ہے؟ تھرمامیٹر کی دو سکیلز بیان کریں۔

جواب: کسی جسم یا شے کا درست ٹمپریچر معلوم کرنے کے لیے تھرمامیٹر استعمال ہوتا ہے۔ یہ شیشے کی باریک نلی پر مشتمل ہوتا ہے۔ جس کے ایک سرے پر شیشے کا بلب ہوتا ہے جس میں مرکری یا الکوحل بھرا ہوتا ہے جو گرم ہونے پر پھیل کر نلی کے اوپر چڑھ جاتا ہے۔ تاہم ٹھنڈی جگہ پر مرکری سکڑتا ہے۔ نلی میں مرکری کی سطح ٹمپریچر بتاتی ہے۔ اس مقصد کے لیے تھرمامیٹر کی سطح پر نشانات لگے ہوتے ہیں۔ جنہیں ٹمپریچر سکیلز کہا جاتا ہے۔ یہ سکیلز سینٹی گریڈ اور فارن ہائیٹ کہلاتی ہیں۔ زیرو سینٹی گریڈ 32 فارن ہائیٹ کے برابر ہوتا ہے۔

8- سینٹی گریڈ اور فارن ہائٹ تھرمامیٹرز پر پگھلتی برف اور اُبلتے پانی کے ٹمپریچر کیسے معلوم کریں گے؟

جواب: ایک فنل میں برف کے ٹکڑے ڈال کر سینٹی گریڈ اور فارن ہائیٹ والے تھرمامیٹرز لگا دیں۔ دونوں میں مرکری نیچے اترنا شروع ہو جائے گا۔ حتیٰ کہ مرکری نیچے آنا بند ہو جائے گا۔ سینٹی گریڈ تھرمامیٹر پر یہ صفر ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ فارن ہائیٹ تھرمامیٹر پر 32 ڈگری پر ہوگا جو پگھلتی برف کا ٹمپریچر ہے۔ اسی طرح ایک پانی بھرے بیکر میں سینٹی گریڈ تھرمامیٹر لٹکا کر اُبالنا شروع کیا جائے تو مرکری نلی میں چڑھنا شروع کر دیتا ہے جب کہ مزید چڑھ نا رک جاتا ہے تو یہ 100 ڈگری ہوتا ہے۔ جو اُبلتے پانی کا ٹمپریچر ہے۔ یہی تجربہ فارن ہائیٹ تھرمامیٹر سے کرنے پر 212 ڈگری ٹمپریچر معلوم ہوتا ہے جو اُبلتے پانی کا فارن ہائیٹ ٹمپریچر ہے۔

معروضی سوالات

☐ درست جواب پر دائرہ لگائیں۔

1- برف کا ٹمپریچر ہوگا۔
(1) 0°C (2) 100°C
(3) 212F (4) -4°C

2- بلب کا مرکری گرم ہو کر پھیلتا ہے اور باریک نلی میں
(1) اوپر چڑھ جاتا ہے (2) نیچے آجاتا ہے
(3) وہیں رہتا ہے (4) ان میں سے کوئی نہیں

3- ہم کسی چیز کو چھو کر صحیح ٹمپریچر معلوم کر سکتے ہیں۔
(1) ہاں (2) نہیں
(3) کبھی نہیں (4) کبھی کبھی

4- صحت مند انسان کا درجہ حرارت یا ٹمپریچر
(1) مستقل رہتا ہے (2) تبدیل ہوتا رہتا ہے
(3) تبدیل نہیں ہوتا (4) ان میں سے کوئی نہیں

5- بلب کا مرکری ٹھنڈی جگہ پر سکڑتا ہے اور نلی میں
(1) اوپر چڑھ جاتا ہے (2) نیچے آجاتا ہے
(3) وہیں رہتا ہے (4) ان میں سے کوئی نہیں

6- ٹمپریچر ماپنے والا آلہ ہے۔
(1) پیرومیٹر (2) کلومیٹر
(3) تھرمامیٹر (4) میکومیٹر

7- تھرمامیٹر کے بلب میں ہوتا ہے۔
(1) الکوحل (2) پانی
(3) مرکری (4) رنگ

8- تھرمامیٹر ایک باریک سی شیشے کی نلی کا بنا ہوتا ہے جس کے نیچے
(1) بلب ہوتا ہے (2) ٹیوب ہوتی ہے
(3) اسٹیمپ ہوتا ہے (4) راڈ ہوتا ہے

9- فارن ہائیٹ پر پگھلتی برف کا ٹمپریچر ہے۔
(1) 22ڈگری (2) 32ڈگری
(3) 42ڈگری (4) 0ڈگری

10- گرم ہو کر پھیلتا ہے۔
(1) بلب (2) مرکری
(3) شیشہ (4) ان میں سے کوئی نہیں

11- 0°C ٹمپریچر ہے۔
(1) برف کا (2) پگھلتی برف کا
(3) پانی کا (4) ان میں سے کوئی نہیں

12- ٹمپریچر سکیلز کے نشانات لگے ہوتے ہیں
(1) مرکری پر (2) الکوحل پر
(3) تھرمامیٹر پر (4) بلب پر

13- سینٹی گریڈ تھرمامیٹر پر ابلتے پانی کا ٹمپریچر ہوگا۔
(1) 50ڈگری (2) 100ڈگری
(3) 150ڈگری (4) 0ڈگری

14- پگھلتی برف کا ٹمپریچر ہے۔
(1) زیرو فارن ہائیٹ (2) زیرو سینٹی گریڈ
(3) 212 فارن ہائیٹ (4) 100 سینٹی گریڈ

15- تھرمامیٹر کو دوبارہ استعمال کرنے کے لیے ڈاکٹر کو تھرمامیٹر
(1) توڑنا پڑتا ہے (2) موڑنا پڑتا ہے
(3) جھٹکنا پڑتا ہے (4) رکھنا پڑتا ہے

16- فارن ہائیٹ پر ابلتے پانی کا ٹمپریچر ہوگا۔
(1) 112ڈگری (2) 212ڈگری
(3) 312ڈگری (4) 0ڈگری

17- ابلتے پانی میں تھرمامیٹر لٹکانے سے مرکری
(1) گرنا شروع ہو جائیگی (2) چڑھنا شروع ہو جائیگی
(3) سکڑنا شروع ہو جائیگی (4) اترنا شروع ہو جائیگی

18- سینٹی گریڈ سکیل پر دو مخصوص ٹمپریچرز کے درمیانی وقفے کو تقسیم کیا گیا ہے۔
(1) 50 برابر حصوں میں (2) 100 برابر حصوں میں
(3) 150 برابر حصوں میں (4) 200 برابر حصوں میں

19- فارن ہائیٹ سکیل میں دو مخصوص ٹمپریچرز کے درمیانی وقفے کو تقسیم کیا گیا ہے۔
(1) 160 برابر حصوں میں (2) 180 برابر حصوں میں
(3) 200 برابر حصوں میں (4) 50 برابر حصوں میں

20- پگھلتی برف اور ابلتے پانی کے ٹمپریچر کہلاتے ہیں۔
(1) دو ٹمپریچر سکیلز (2) دو کلینیکل سکیلز
(3) دو مخصوص ٹمپریچرز (4) دو ڈگری ٹمپریچرز

21- تھرمامیٹر کو زور دار جھٹکا دینا پڑتا ہے۔
(1) ٹمپریچر معلوم کرنے کے لیے

(2) دوبارہ استعمال کرنے کے لیے
(3) توڑنے کے لیے
(4) نارمل کرنے کے لیے

22- ایک صحت مند شخص کا نارمل ٹمپریچر ہوتا ہے۔
(1) 30ڈگری سینٹی گریڈ (2) 37ڈگری سینٹی گریڈ
(3) 47ڈگری سینٹی گریڈ (4) 98ڈگری سینٹی گریڈ

23- ایک صحت مند شخص کا نارمل ٹمپریچر ہوتا ہے۔
(1) 94.6ڈگری فارن ہائیٹ
(2) 96.6ڈگری فارن ہائیٹ
(3) 98.6ڈگری فارن ہائیٹ
(4) 36ڈگری فارن ہائیٹ

24- انسانی جسم کا درجہ حرارت معلوم کرتے ہیں
(1) تھرمامیٹر سے (2) مرکری میٹر سے
(3) کلینیکل تھرمامیٹر سے (4) میکینیکل تھرمامیٹر سے

25- کلینیکل تھرمامیٹر پر سینٹی گریڈ سکیل صرف ہوتی ہے۔
(1) 30 سے 38ڈگری تک
(2) 33 سے 40ڈگری تک
(3) 35 سے 42ڈگری تک
(4) 0 سے 100ڈگری تک

26- کلینیکل تھرمامیٹر پر فارن ہائیٹ سکیل ہوتی ہے۔
(1) 90 سے 105ڈگری تک
(2) 93 سے 108ڈگری تک
(3) 95 سے 110ڈگری تک
(4) 36 سے 100ڈگری تک

27- ڈاکٹر کے دیکھنے تک تھرمامیٹر کا ٹمپریچر
(1) بدل جاتا ہے (2) نہیں بدلتا
(3) اتر جاتا ہے (4) چڑھ جاتا ہے

28- مختلف مریضوں کے منہ میں تھرمامیٹر لگانے سے پہلے اسے صاف کرتے ہیں۔
(1) پانی سے (2) تیزاب سے
(3) الکوحل سے (4) پانی اور سپرٹ سے

29- ڈگری سینٹی گریڈ میں صحت مند انسان کا ٹمپریچر ہوتا ہے۔
(1) 100 (2) 98.6
(3) 37 (4) 212

30- فارن ہائیٹ ڈگری گریڈ میں انسانی درجہ حرارت ہوتا ہے
(1) 37 (2) 98.6
(3) 100 (4) 180

31- کلینیکل تھرمامیٹر پر سینٹی گریڈ ڈگری سکیل ہوتے ہیں
(1) 135 سے 142 تک (2) 195 سے 210 تک
(3) 35 سے 42 تک (4) 95 سے 110 تک

32- کلینیکل تھرمامیٹر پر فارن ہائیٹ ڈگری سکیل ہوتے ہیں
(1) 95 سے 100 تک (2) 100 سے 110 تک
(3) 35 سے 42 تک (4) 42 سے 50 تک

جوابات:

1- 0°C 2- اوپر چڑھ جاتا ہے
3- نہیں 4- مستقل رہتا ہے
5- نیچے آجاتا ہے 6- تھرمامیٹر
7- الکوحل/مرکری 8- بلب ہوتا ہے
9- 32ڈگری 10- مرکری
11- پگھلتی برف کا 12- تھرمامیٹر پر
13- 100ڈگری 14- زیرو سینٹی گریڈ
15- جھٹکنا پڑتا ہے 16- 212ڈگری
17- چڑھنا شروع ہو جائیگی 18- 100 برابر حصوں میں
19- 180 برابر حصوں میں 20- دو مخصوص ٹمپریچرز
21- دوبارہ استعمال کرنے کے لیے 22- 37ڈگری سینٹی گریڈ
23- 98.6ڈگری فارن ہائیٹ 24- کلینیکل تھرمامیٹر سے
25- 35 سے 42ڈگری تک 26- 95 سے 110ڈگری تک
27- نہیں بدلتا 28- پانی اور سپرٹ سے
29- 37 30- 98.6
31- 35 سے 42 تک 32- 95 سے 100 تک

☐ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

1- لکڑی کے ٹکڑے کو گرم کرنے سے اس کا دوسرا سرا بھی گرم ہو جاتا ہے یا نہیں؟

جواب: لکڑی میں ٹمپریچر ایک سرے سے دوسرے سرے تک منتقل نہیں ہوتا۔ اس لیے گرم کرنے پر لکڑی میں ٹمپریچر کا دوسرا سرا ٹھنڈا رہتا ہے۔

2- کسی چیز کے گرم یا ٹھنڈے ہونے کے متعلق ہمیں ہماری کونسی حس بتاتی ہے؟

جواب: کسی چیز کے گرم یا ٹھنڈے ہونے کے متعلق ہمیں ہماری چھونے کی حس بتاتی ہے۔

3- ٹمپریچر ماپنے کے لیے تھرمامیٹر ضروری ہے۔ دلیل سے ثابت کریں۔

جواب: ٹھنڈے اور گرم پانی سے ہاتھ نکال کر تازہ پانی میں ڈالیں تو ٹھنڈا ہاتھ گرم اور گرم ہاتھ ٹھنڈا محسوس ہوتا ہے اس لیے محض چھونے کی حس پر بھروسا نہیں کیا جا سکتا ہے۔ لہٰذا صحیح ٹمپریچر بتانے والا آلہ تھرمامیٹر استعمال کرنا ضروری ہے

4- لوہے کی سلاخ وقت کے ساتھ ساتھ گرم کرنے پر اور زیادہ گرم ہو جاتی ہے وجہ بیان کریں۔

جواب: لوہے کی سلاخ کا ایک سرا گرم کرنے سے دوسرا سرا بھی گرم ہو جاتا ہے اور وقت کے ساتھ ساتھ اس کی گرمی بڑھ جاتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ حرارت زیادہ ٹمپریچر سے کم کی طرف منتقل ہوتی رہتی ہے اور اس کی تپش بڑھتی جاتی ہے۔

5- ٹمپریچر کی تعریف کریں

جواب: کسی جسم کے ٹھنڈا یا گرم ہونے کی شدت کو ٹمپریچر کہتے ہیں

6- لوہے کی سلاخ کا ایک سرا شعلے کے اوپر ہو تو وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ دوسرا سرا کیسا ہوتا جائے گا؟

جواب: لوہے کی سلاخ کا ایک سرا شعلے کے اوپر ہو تو وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ دوسرا سرا زیادہ گرم ہوتا جائے گا۔

7- لوہے کی سلاخ گرم کرنے سے حرارت ایک سرے سے دوسرے تک پہنچ جاتی ہے۔ وجہ لکھیں

جواب: لوہے کی سلاخ کا ایک سرا گرم کریں تو پوری سلاخ کے لیے گرم ہو جاتی ہے کہ ٹمپریچر زیادہ سے کم کی طرف منتقل ہوتا ہے

8- کہا جاتا ہے کہ کسی شے کا درست ٹمپریچر معلوم کرنے کے لیے چھونے کی حس پر بھروسا نہیں کیا جا سکتا۔ کیا آپ یہ بات تسلیم کرتے ہیں؟

جواب: جی ہاں! محض چھونے سے کسی جسم کا درست ٹمپریچر معلوم نہیں کیا جا سکتا۔ مثلاً ایک تجربے میں انسانی ہاتھ ٹھنڈے پانی اور دوسرا گرم پانی سے نکال کر جب تازہ پانی میں رکھا جائے تو ٹھنڈا ہاتھ گرم اور گرم ہاتھ ٹھنڈا محسوس ہوگا۔ اسی لیے ٹمپریچر معلوم کرنے کے لیے چھونے کی حس پر بھروسا نہیں کیا جا سکتا۔

9- دو مخصوص ٹمپریچرز کی تعریف کریں۔

جواب: پگھلتی برف اور ابلتے پانی کے ٹمپریچر دو مخصوص ٹمپریچرز کہلاتے ہیں۔

10- کیا ہم چھو کر کسی چیز کا صحیح ٹمپریچر معلوم کر سکتے ہیں؟

جواب: نہیں ہم چھو کر کسی چیز کا صحیح ٹمپریچر معلوم نہیں کر سکتے۔

11- کلینیکل تھرمامیٹر کی شکل بنا کر اس کے مختلف حصے لیبل کریں۔

جواب:

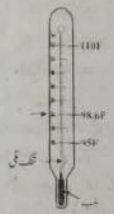

کلینیکل تھرمامیٹر

12- تھرمامیٹر میں مرکری استعمال کرتے ہیں وجہ لکھیں۔

جواب: مرکری گرم ہو کر پھیلتی ہے جس وجہ سے ٹمپریچر کی شدت معلوم کرنے میں آسانی رہتی ہے۔ اسی لیے تھرمامیٹر میں مرکری بھری ہوتی ہے۔

13- شیشے کی ایک باریک نلی کے نیچے کیا لگا ہوتا ہے؟

جواب: شیشے کی ایک باریک نلی کے نیچے شیشے کا ایک بلب لگا ہوتا ہے۔

14- جب تھرمامیٹر کو گرم جگہ پر رکھا جاتا ہے تو بلب کا مرکری کیا کرتا ہے؟

جواب: جب تھرمامیٹر کو گرم جگہ پر رکھا جاتا ہے تو بلب کا مرکری گرم ہو کر پھیلتا ہے اور باریک نلی میں اوپر چڑھ جاتا ہے۔

15- تھرمامیٹر پر مرکری کی سطح دیکھنے کے لیے جو نشانات لگے ہوتے ہیں انہیں کیا کہا جاتا ہے؟

جواب: تھرمامیٹر پر مرکری کی سطح دیکھنے کے لیے جو نشانات لگے ہوتے ہیں انہیں ٹمپریچر سکیلز کہا جاتا ہے۔

16- پگھلتی برف کا ٹمپریچر کیا ہے؟

جواب: پگھلتی برف کا ٹمپریچر زیرو ڈگری سینٹی گریڈ ہے۔

17- ابلتے پانی کا ٹمپریچر سینٹی گریڈ تھرمامیٹر پر کیا ہوگا؟

جواب: ابلتے پانی کا ٹمپریچر سینٹی گریڈ تھرمامیٹر پر 100 ڈگری ہوگا۔

18- پگھلتی برف اور ابلتے پانی کے ٹمپریچر کیا کہلاتے ہیں؟

جواب: پگھلتی برف اور ابلتے پانی کے ٹمپریچر دو مخصوص ٹمپریچرز کہلاتے ہیں۔

19- فارن ہائیٹ سکیل میں دو مخصوص ٹمپریچرز کے درمیانی وقفے کو کتنے برابر حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے اور ہر حصہ کیا کہلاتا ہے؟

جواب: فارن ہائیٹ سکیل میں دو مخصوص ٹمپریچرز کے درمیانی وقفے کو 180 برابر حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے اور ہر حصہ فارن ہائیٹ ڈگری کہلاتا ہے۔

20- کلینیکل تھرمامیٹر مریض کا ٹمپریچر معلوم کرنے کے لیے کہاں رکھا جاتا ہے؟

جواب: کلینیکل تھرمامیٹر مریض کا ٹمپریچر معلوم کرنے کے لیے زبان کے نیچے رکھا جاتا ہے۔

21- تھرمامیٹر کو زور سے جھٹکا کیوں دینا پڑتا ہے؟

جواب: دوبارہ استعمال کرنے کے لیے تھرمامیٹر کو زوردار جھٹکا دینا پڑتا ہے جس سے اوپر کی نلی کا مرکری واپس بلب میں گر جاتا ہے۔

یونٹ 10

روشنی

حل مشقی سوالات

1- خالی جگہ پُر کریں۔

(i) روشنی چمکدار سطح یا مرر سے ٹکرا کر ..... پلٹتی ہے۔

(ii) پلین مرر کے سامنے پڑی ہوئی چیز کا عکس آئینہ کے ..... بنتا ہے۔

(iii) روشنی ایک میڈیم سے دوسرے میڈیم میں جاتے ہوئے اپنی ..... تبدیل کر لیتی ہے۔

(iv) پانی کی تہہ میں رکھا ہوا سکہ ہمیں ذرا ..... نظر آتا ہے۔

جوابات: (i) واپس (ii) پیچھے (iii) سمت (iv) اونچا

2- مندرجہ ذیل جوابات صحیح بیان کے آگے (✔) اور غلط بیان کے آگے (✘) کا نشان لگائیں۔

(i) ایسا عکس جسے ہم دیکھ سکیں لیکن سکرین پر نہ بنا سکیں غیر حقیقی عکس کہلاتا ہے۔ ✔

(ii) روشنی کا چمکدار سطح سے ٹکرا کر واپس پلٹنا ڈیفریکشن کہلاتا ہے۔ ✘

(iii) پلین مرر میں جسم کے اوپر کا حصہ نیچے کی طرف اور نچلا حصہ اوپر نظر آتا ہے۔ ✘

3- کالم "الف" اور کالم "ب" کے مناسب بیانات کو لائن سے ملائیں۔

الف	ب
(a) آئینے میں عکس	(i) روشنی کی رفلیکشن
(b) آپ کا دایاں ہاتھ	(ii) روشنی سمت تبدیل کر لیتی ہے
(c) چمکدار سطح	(iii) عکس کا بایاں ہاتھ
(d) ایک میڈیم سے دوسرے میں جاتے ہوئے	(iv) غیر حقیقی عکس
(e) سکرین پر نہ بننے والا	(v) سیدھا ہوتا ہے

جوابات: (a) سیدھا ہوتا ہے (b) عکس کا بایاں ہاتھ (c) روشنی کی رفلیکشن (d) روشنی سمت تبدیل کر لیتی ہے (e) غیر حقیقی عکس

4- روشنی کی رفلیکشن کسے کہتے ہیں؟

جواب: کسی چمکدار سطح یا مرر سے روشنی کا ٹکرا کر پلٹ جانا روشنی کی رفلیکشن کہلاتی ہے۔ روشنی رفلیکٹ ہو کر کس سمت میں پلٹتی ہے اس کا دارومدار مرر کی سمت پر ہوتا ہے۔

5- پلین مرر میں عکس کہاں بنتا ہے؟ اس عکس کی چند خصوصیات لکھیں۔

جواب: پلین مرر میں عکس مرر کے پیچھے اتنے ہی فاصلے پر بنتا ہے جتنے فاصلے پر جسم مرر کے سامنے ہوتا ہے اس عکس یا شبیہ کی درج ذیل خصوصیات ہوتی ہیں:

☆ عکس کا سائز جسم کے برابر ہوتا ہے۔

☆ عکس سیدھا ہوتا ہے۔

☆ دایاں حصہ بائیں جانب دکھائی دیتا ہے۔

☆ جسم کی حرکت سے عکس بھی حرکت کرتا ہے۔

6- روشنی کی رفریکشن کی وضاحت کریں۔

جواب: روشنی ایک میڈیم سے دوسرے شفاف میڈیم میں داخل ہوتی ہے تو اس کی سمت تبدیل ہو جاتی ہے۔ روشنی کی یہ خصوصیت رفریکشن کہلاتی ہے اس عمل کی وضاحت درج ذیل مثالوں

کی مدد سے ثابت ہوتی ہے۔

(1) ایک شفاف گلاس میں تین چوتھائی پانی بھرنے کے بعد اس میں پنسل رکھ دینے سے دوبارہ سیدھی اور پانی میں ترچھی ہوتی دکھائی دیتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ روشنی ہوا سے پانی میں داخل ہوتے وقت مڑ جاتی ہے جسے روشنی کی رفریکشن کہتے ہیں۔

(2) ایک شیشے کے بیکر کی تہہ میں دو روپے کا سکہ رکھنے کے بعد پانی سے بھر لیا جائے تو سکہ پہلے کی نسبت اٹھا ہوا دکھائی دیتا ہے اس کی اونچائی کی وجہ بھی روشنی کی رفریکشن ہے۔ ہوا سے پانی میں داخل ہوتے ہوئے روشنی مڑ جاتی ہے جس وجہ سے آنکھ کو سکہ اونچا نظر آتا ہے۔

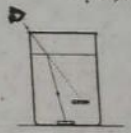

معروضی سوالات

☐ درست جواب پر دائرہ لگائیں۔

-1 روشنی پلٹتی ہے اس کا دارومدار ہے۔
(1) روشنی کی سمت پر (2) شخص کی سمت پر
(3) آئینہ کی سمت پر (4) سورج کی سمت پر

-2 روشنی چلتی ہے۔
(1) خط مستقیم میں (2) ہوا میں
(3) اجسام میں (4) زمین میں

-3 ایسا عکس جسے ہم آئینہ میں دیکھ سکیں لیکن سکرین پر نہ بنا سکیں کہلاتا ہے۔
(1) حقیقی عکس (2) غیر حقیقی عکس
(3) ریفریکشن (4) رفلیکشن

-4 چمکدار سطح سے روشنی ٹکرا کر
(1) ٹھہر جاتی ہے (2) پلٹ جاتی ہے
(3) رک جاتی ہے (4) گزر جاتی ہے

-5 عکس آئینہ کے پیچھے اتنے فاصلے پر بنتا ہے۔
(1) جتنے فاصلے پر آئینہ ہو (2) جتنے فاصلے پر جسم ہو
(3) جتنے فاصلے پر روشنی ہو (4) ان میں سے کوئی نہیں

-6 روشنی کا چمکدار سطح سے ٹکرا کر واپس پلٹنا کہلاتا ہے۔
(1) رفلیکشن (2) رفریکشن
(3) افقی الٹا (4) ریڈیکشن

-7 جب ہم مرر کے سامنے کھڑے ہوتے ہیں تو اپنا دیکھتے ہیں
(1) قد (2) چہرہ
(3) لباس (4) عکس

-8 دیوار پر عکس
(1) نہیں بنتا (2) بنتا ہے
(3) بن سکتا ہے (4) ان میں سے کوئی نہیں

-9 مرر میں حرف P کا عکس نظر آتا ہے
(1) الٹا (2) مختلف
(3) سیدھا (4) ترچھا

-10 روشنی ایک شفاف میڈیم سے دوسرے شفاف میڈیم میں داخل ہوتی ہے۔ روشنی کی اس خصوصیت کو کہتے ہیں۔
(1) رفلیکشن (2) رفریکشن
(3) افقی الٹا (4) انڈکشن

-11 پلین مرر کے ذریعے کاغذ پر لکھے حرف P کا امیج سکرین پر
(1) نہیں بنتا (2) بنتا ہے
(3) نہیں بن سکتا (4) بن سکتا ہے

-12 پانی میں پڑی پنسل دکھائی دیتی ہے
(1) ٹیڑھی (2) سیدھی
(3) مڑی ہوئی (4) جھکی ہوئی

-13 مرر میں دایاں حصہ بایاں اور بایاں نظر آنا کہلاتا ہے۔
(1) رفلیکشن (2) رفریکشن
(3) افقی الٹا (4) انڈیکشن

-14 ایک میڈیم سے دوسرے میڈیم میں داخل ہوتے وقت روشنی
(1) ترچھی ہو جاتی ہے (2) مڑ جاتی ہے
(3) پلٹ جاتی ہے (4) ان میں سے کوئی نہیں

-15 روشنی رفلیکٹ ہو کر کس سمت میں پلٹتی ہے اس کا انحصار ہے۔

(1) روشنی کی سمت پر (2) مرر کی سمت پر
(3) کسی پر نہیں (4) ان میں سے کوئی نہیں

-16 صبح اٹھ کر سکول جانے سے پہلے آپ اپنا عکس ضرور دیکھتے ہوں گے۔
(1) مرر میں (2) دھوپ میں
(3) دیوار میں (4) پانی میں

-17 مرر کے پیچھے بنتا ہے۔
(1) سایہ (2) دھبا
(3) عکس (4) نشان

-18 موم بتی کو مرر کی طرف لے جائیں تو موم بتی کا عکس ہو جائے گا۔
(1) مرر سے دور (2) مرر کے نزدیک
(3) مرر کے پیچھے (4) مرر کے آگے

-19 مرر میں موم بتی کا عکس موم بتی۔
(1) کے برابر ہے (2) سے بڑا ہے
(3) سے چھوٹا ہے (4) بہت چھوٹا ہے

-20 کاغذ کے ٹکڑے پر لکھا ہوا حرف P مرر میں نظر آئے گا۔
(1) سیدھا (2) الٹا
(3) نہ سیدھا نہ الٹا (4) ان میں سے کوئی نہیں

-21 ایک شفاف گلاس میں تین چوتھائی پانی بھریں اور اس میں ایک پنسل رکھیں۔
(1) سیدھ میں دکھائی دے گی
(2) مڑی ہوئی دکھائی دے گی
(3) دکھائی نہیں دے گی
(4) جھکی ہوئی دکھائی دے گی

-22 شیشے کے چوکور جار کے پانی میں داخل ہونے کے بعد روشنی۔
(1) مڑ گئی ہے (2) سیدھی ہو گئی ہے
(3) الٹی ہو گئی ہے (4) جھک گئی ہے

-23 شیشے کے بیکر میں ایک سکہ ڈالیں۔ اس کو پانی سے بھر دیں۔ اوپر سے دیکھنے سے سکہ
(1) نظر نہیں آئے گا (2) گہرائی پر نظر آئے گا
(3) اونچائی پر نظر آئے گا (4) بڑا نظر آئے گا

جوابات:

-1 آئینہ کی سمت پر -2 خط مستقیم میں
-3 غیر حقیقی عکس -4 پلٹ جاتی ہے
-5 جتنے فاصلے پر جسم ہو -6 رفلیکشن
-7 عکس -8 نہیں بنتا
-9 مختلف -10 رفریکشن
-11 نہیں بنتا -12 مڑی ہوئی
-13 افقی الٹا -14 مڑ جاتی ہے
-15 مرر کی سمت پر -16 مرر میں
-17 عکس -18 مرر کے نزدیک
-19 کے برابر ہے -20 الٹا
-21 مڑی ہوئی دکھائی دے گی -22 مڑ گئی ہے
-23 اونچائی پر نظر آئے گی

☐ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

-1 آئینہ میں عکس کہاں بنتا ہے؟
جواب: آئینہ میں عکس یا شبیہ آئینہ کے پیچھے اتنے فاصلے پر بنتی ہے جتنے فاصلے پر وہ جسم ہو۔

-2 روشنی کے رفلیکشن اور رفریکشن میں فرق واضح کریں۔
جواب: روشنی چمکدار سطح یا مرر سے ٹکرا کر واپس پلٹ جاتی ہے اسے روشنی کی رفلیکشن کہتے ہیں۔ جب روشنی ایک شفاف میڈیم سے دوسرے شفاف میڈیم میں داخل ہوتی ہے تو اس کی سمت تبدیل ہو جاتی ہے یہ خاصیت روشنی کی رفریکشن کہلاتی ہے۔

-3 روشنی کیسے اجسام میں سے گزر سکتی ہے؟
جواب: روشنی شفاف اجسام میں سے گزر سکتی ہے۔

-4 آپ پلین مرر کے سامنے کھڑے ہیں آپ کا عکس یا شبیہ بنتی ہے اس کی خصوصیات قلمبند کریں۔
جواب: (i) عکس سیدھا بنتا ہے (ii) عکس مرر کے پیچھے اتنے فاصلے پر بنتا ہے جتنے فاصلے پر جسم ہے وغیرہ۔

-5 ایک بچہ پانی میں چھڑی ڈبوئے بیٹھا ہے پانی کے اندر اور باہر چھڑی ایک ہی خط مستقیم میں دکھائی نہیں دیتی اس سے آپ جو نتیجہ نکالتے ہیں بیان کریں۔
جواب: اس سے نتیجہ نکلتا ہے کہ روشنی ایک میڈیم سے دوسرے میڈیم میں داخل ہوتی ہے تو اس کی سمت تبدیل ہو جاتی ہے۔

-6 روشنی کیسے اجسام میں سے گذر نہیں سکتی؟
جواب: روشنی غیر شفاف اجسام میں سے گزر نہیں سکتی۔

-7 غیر حقیقی عکس کی تعریف کریں۔

جواب: ایسا عکس جسے آئینہ پر دیکھا جائے لیکن سکرین پر نہیں غیر حقیقی عکس کہلاتا ہے۔

8- تجربے سے ثابت کریں کہ آئینہ میں عکس الٹا بنتا ہے۔

جواب: ایک کاغذ کے ٹکڑے پر P حرف موٹا سا لکھ کر آئینے کے سامنے دیکھیں تو آئینہ یعنی آئینے پر عکس q میں دکھائی دیتا ہے یعنی الٹا دکھائی دیتا ہے۔

9- ثابت کریں روشنی خط مستقیم میں چلتی ہے۔

جواب: ایک آئینہ لے کر سورج کے سامنے کھڑے ہو جائیں روشنی کی کرنیں آئینہ پر مڑ کر پلٹ جاتی ہیں اور بالکل آئینے کے سامنے خط مستقیم میں روشن دھبا بناتی ہیں۔

10- شیشے پر سورج کی روشنی ڈال کر مرر کو دیوار کی طرف کر دیں تو کیا ہوگا؟

جواب: شیشے پر سورج کی روشنی ڈال کر آئینہ کو دیوار کی طرف کر دیں تو دیوار پر ایک روشن دھبا نظر آئے گا۔

11- روشنی شفاف اجسام سے نہیں گزر سکتی' صحیح یا غلط۔

جواب: غلط

12- موم بتی کا عکس آئینہ کے پیچھے کتنے فاصلے پر دکھائی دے گا؟

جواب: موم بتی کا عکس آئینہ کے پیچھے اتنے ہی فاصلے پر دکھائی دے گا جتنے فاصلے پر موم بتی آئینہ کے آگے رکھی گئی ہے۔

13- موم بتی کو آئینہ کے نزدیک لے آئیں تو عکس کیا کرے گا؟

جواب: موم بتی کو آئینہ کے نزدیک لے آئیں تو عکس بھی آئینہ کے نزدیک آجائے گا۔

14- کوئی جسم آئینہ کے سامنے رکھا جائے تو آئینہ میں کیا بنتا ہے؟

جواب: کوئی جسم آئینہ کے سامنے رکھا جائے تو آئینہ میں اس کا عکس بنتا ہے۔

15- افقی الٹا سے کیا مراد ہے؟

جواب: آئینہ سے دایاں حصہ بایاں اور بایاں حصہ دایاں نظر آتا افقی الٹا کہلاتا ہے۔

16- ہندسہ 8 آئینہ میں کیا نظر آئے گا؟

جواب: ہندسہ 8 آئینہ میں بھی 8 ہی نظر آئے گا۔

17- عکس کی کوئی دو خصوصیات بیان کریں۔

جواب: (i) عکس سائز میں آپ کے برابر ہے۔

(ii) عکس سیدھا ہوتا ہے۔

18- تین چوتھائی پانی سے بھرے شفاف گلاس میں ڈالی گئی پنسل کے باہر والے حصے اور پانی والے حصے میں کیا فرق ہے؟

جواب: پنسل کا پانی سے باہر والا حصہ سیدھا دکھائی دیتا ہے مگر پنسل کا پانی کے اندر والا حصہ مڑا ہوا دکھائی دیتا ہے۔

19- پنسل کا پانی کے اندر والا حصہ کیوں مڑا ہوا دکھائی دیتا ہے؟

جواب: پنسل کا پانی کے اندر والا حصہ اس لیے مڑا ہوا دکھائی دیتا ہے کیونکہ روشنی ہوا سے پانی میں داخل ہوتے وقت مڑ جاتی ہے۔

20- رفریکشن سے کیا مراد ہے؟

جواب: جب روشنی ایک شفاف میڈیم سے دوسرے شفاف میڈیم میں داخل ہوتی ہے تو اس کی سمت بدل جاتی ہے۔ روشنی کی اس خصوصیت کو رفریکشن کہتے ہیں۔

21- بچہ پانی میں کیا ڈبوئے بیٹھا ہے؟

جواب: بچہ پانی میں چھڑی ڈبوئے بیٹھا ہے۔

22- پانی کے اندر والی چھڑی کیسی دکھائی دیتی ہے؟

جواب: پانی کے اندر والی چھڑی ٹیڑھی دکھائی دیتی ہے۔

23- روشنی جب پانی میں داخل ہوتی ہے تو کیا ہوتا ہے؟

جواب: روشنی جب پانی میں داخل ہوتی ہے تو مڑ جاتی ہے۔

24- خالی شیشے کے بیکر کی تہہ میں پڑا سکہ اوپر سے دیکھنے پر کیسا دکھائی دے گا؟

جواب: خالی شیشے کے بیکر کی تہہ میں پڑا سکہ اوپر سے دیکھنے پر گہرائی میں پڑا دکھائی دے گا۔

25- پانی سے بھرے شیشے کے بیکر کی تہہ میں پڑا سکہ اوپر سے دیکھنے پر کیسا دکھائی دے گا؟

جواب: پانی سے بھرے شیشے کے بیکر کی تہہ میں پڑا سکہ اوپر سے دیکھنے پر اونچائی پر دکھائی دے گا۔

یونٹ 11

آواز

حل مشقی سوالات

1- خالی جگہ پُر کریں۔

(i) عام طور پر بانسری' ستار' گٹار وغیرہ کی آوازیں ..... لگتی ہیں۔

(ii) کنکورڈ اور ایف 16 جیسے جہاز ..... ہیں۔

(iii) کچھ آوازیں خوشگوار ہوتی ہیں اور کچھ آوازیں .....

(iv) جب جہاز ..... کراس کرتا ہے تو بوم پیدا ہوتی ہے۔

جوابات: (i) خوشگوار (ii) سپرسونک

(iii) ناخوشگوار (iv) ساؤنڈ بیریئر

2- مندرجہ ذیل جملوں میں صحیح بیان کے آگے (✔) اور غلط بیان کے آگے (✘) کا نشان لگائیں۔

(i) گرج کی آواز روشنی دکھائی دینے سے پہلے سنائی دیتی ہے ✘

(ii) آواز کی سپیڈ روشنی کی سپیڈ سے بہت زیادہ ہوتی ہے۔ ✘

(iii) میوزک خوشگوار آوازوں میں شامل ہیں۔ ✔

(iv) آواز کی سپیڈ سے زیادہ تیز اُڑنے والے جہاز سپرسونک کہلاتے ہیں۔ ✔

3- مندرجہ ذیل جوابات میں سے صحیح کا انتخاب کریں اور اس پر دائرہ لگائیں۔

(i) خوشگوار آواز ہے۔

(الف) کتے کی (ب) میوزک کی

(ج) لوہا کوٹنے کی

(ii) سپرسونک جہاز کی سپیڈ ہوتی ہے۔

(الف) 12000 کلومیٹر فی گھنٹا سے کم

(ب) 12000 کلومیٹر فی گھنٹا سے زیادہ

(ج) 12000 کلومیٹر فی گھنٹا

(iii) سپرسونک جہاز میں شامل ہے۔

(الف) چھوٹا پسنجر جہاز (ب) کنکورڈ جہاز

(ج) ایئر بس

جوابات: (i) میوزک کی (ii) 1200 کلومیٹر فی گھنٹا

(iii) کنکورڈ جہاز

4- کالم "الف" اور کالم "ب" کے مناسب بیانات کو لائن سے ملائیں۔

الف	ب
(a) گدھے کی آواز	(i) خوشگوار آواز
(b) آواز کی سپیڈ	(ii) بوم
(c) آواز سے تیز رفتار جہاز	(iii) 1200 کلومیٹر فی گھنٹا
(d) بلند دھماکہ اور گرج کی آواز	(iv) ناخوشگوار آواز
(e) بانسری کی آواز	(v) ایف۔16 جہاز

جوابات:

(a) ناخوشگوار آواز (b) 1200 کلومیٹر فی گھنٹا

(c) ایف۔16 جہاز (d) بوم (e) خوشگوار آواز

5- خوشگوار آوازیں پیدا کرنے کا کوئی طریقہ بیان کریں۔

جواب: خوشگوار آوازیں پیدا کرنے کے لیے ایک دلچسپ تجربہ یوں کیا جا سکتا ہے:

تجربہ: چند پیالیوں میں پانی مختلف سطحوں تک بھریں۔ اب ایک چھوٹی سی چھڑی یا پنسل لے کر پیالی کے کناروں پر ضرب لگائی جائے تو خوشگوار پیانو کی سی آواز پیدا ہوتی ہے۔

6- چند خوشگوار اور ناخوشگوار آوازوں کے نام گنوائیے۔

جواب: بانسری' ستار' گٹار' طبلہ وغیرہ کی آوازیں خوشگوار ہوتی ہیں جبکہ گدھے کی آواز' لوہا کوٹنے کی آواز' مشینوں کا شور اور ٹریفک کا شور ناخوشگوار آوازوں کی مثالیں ہیں۔

7- آواز کی سپیڈ کا روشنی کی سپیڈ سے موازنہ کیجیے۔

جواب:

آواز کی سپیڈ	روشنی کی سپیڈ
(i) مقابلتاً سپیڈ کم ہے۔	(i) مقابلتاً سپیڈ زیادہ ہے۔
(ii) آواز کی لہریں زیادہ وقت میں فاصلہ طے کرتی ہیں۔	(ii) روشنی کی شعاعیں کم وقت میں فاصلہ طے کرتی ہیں۔

8- سپرسونک جہاز کسے کہتے ہیں؟ جب جہاز کی سپیڈ آواز کی سپیڈ سے بڑھتی ہے تو کیا ہوتا ہے؟

جواب: ایسے جہاز جو آواز کی سپیڈ سے زیادہ تیز رفتار ہوں سپرسونک جہاز کہلاتے ہیں مثلاً ایف 16' ان کی رفتار جب آواز کی رفتار سے بڑھتی ہے تو بلند دھماکہ اور گرج پیدا ہوتی ہے جسے بوم (Boom) کہتے ہیں۔ یہ گرج اس قدر شدید ہوتی ہے کہ عمارتوں کے شیشے ٹوٹ جاتے ہیں۔

معروضی سوالات

☐ درست جواب پر دائرہ لگائیں۔

-1 ناخوشگوار آواز ہے۔
(1) گٹار کی (2) بانسری کی
(3) گدھے کی (4) ان میں سے کوئی نہیں

-2 اچھی آواز ہے
(1) گدھے کی (2) کتے کی
(3) لوگوں کی (4) پرندوں کی

-3 سپر سونک جہاز کی مثال ہے۔
(1) ایف 7 (2) ایف 15
(3) کنکورڈ (4) ب اور ج دونوں

-4 اساتذہ طلبہ سے کہیں کہ اگر کسی کے پاس میوزیکل انسٹرومنٹ ہو تو وہ اگلے دن لاکر کلاس روم میں
(1) دکھائے (2) بجائے
(3) رکھ دے (4) تجربہ کرے

-5 بارش کے وقت جب بادل بولتے ہیں تو بجلی کی چمک پہلے آتی ہے اور بادل کے گرجنے کی آواز بعد میں کیونکہ روشنی کی رفتار آواز کی رفتار سے۔
(1) بھاری ہے (2) دوگنی ہے
(3) کم ہے (4) زیادہ ہے

-6 ساؤنڈ بیریئر کراس کرسکتا ہے۔
(1) جہاز (2) ہوائی جہاز
(3) ہیلی کاپٹر (4) سپر سونک جہاز

-7 آواز اچھی لگتی ہے۔
(1) بانسری کی (2) ٹریفک کی
(3) ہارن کی (4) گدھے کی

-8 ہوا میں آواز کی سپیڈ تقریباً ہے۔
(1) 2000 کلومیٹر فی گھنٹا (2) 1200 کلومیٹر فی گھنٹا
(3) 1000 کلومیٹر فی گھنٹا (4) 1500 کلومیٹر فی گھنٹا

-9 سرگرمی نمبر 2 کے مطابق کسی طالب علم کو کہا جائے کہ وہ میز پر رکھے۔
(1) دو پیالیاں (2) چار پیالیاں
(3) پانچ پیالیاں (4) چھے پیالیاں

-10 میز پر پڑی پانچ پیالیوں میں مختلف سطحوں تک بھر دیا جائے گا۔
(1) پانی (2) دودھ
(3) شہد (4) مرکری

-11 پانچ پیالیوں میں پانی بھرنے کے بعد ترتیب کے ساتھ ہر پیالی کے کنارے پر ضرب لگائی جائے۔
(1) چاقو سے (2) چمچ سے
(3) ایک بال پوائنٹ پنسل سے (4) چھڑی سے

-12 آواز کی سپیڈ کا مقابلہ کس کی سپیڈ سے کیا جاسکتا ہے؟
(1) باز (2) ہیلی کاپٹر
(3) ہوائی جہاز (4) کنکورڈ

-13 سپر سونک جہاز کی گرج اتنی شدید ہوتی ہے کہ اس سے شیشے ٹوٹ سکتے ہیں۔
(1) میزوں کے (2) عینکوں کے
(3) عمارتوں کی کھڑکیوں کے (4) بس کے

جوابات:
-1 گدھے کی -2 پرندوں کی
-3 کنکورڈ -4 بجائے
-5 زیادہ ہے -6 سپر سونک جہاز
-7 بانسری کی -8 1200 کلومیٹر فی گھنٹا
-9 پانچ پیالیاں -10 پانی
-11 ایک بال پوائنٹ پنسل سے -12 ہوائی جہاز
-13 عمارتوں کی کھڑکیوں کے

☐ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

-1 خوشگوار اور ناخوشگوار آوازوں کی فہرست مرتب کریں۔
جواب: ڈول، طبلہ، بانسری، ڈرم، گٹار، ستار، پیانو کی آوازیں خوشگوار ہوتی ہیں جبکہ گدھے کا بولنا، ٹریفک کا شور، جہاز کی آواز، کتے کا بھونکنا، لوہا کوٹنے کی آواز ناخوشگوار آوازیں ہوتی ہیں۔

-2 بری لگنے والی کوئی دو آوازیں لکھیں۔
جواب: -1 ٹریفک کی آواز -2 گدھے کی آواز

-3 آپ اپنی کلاس میں خوشگوار آواز پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو دوست خوش ہوتے ہیں۔ آپ نے یہ کام جس طرح کیا بیان کریں۔
جواب: پانچ پانی سے بھری پیالیوں کو رکھ کر ایک بال پوائنٹ سے پیالیوں کے کناروں پر ضرب لگانے سے پیانو کی طرح

آوازیں ابھرتی ہیں جو خوشگوار ہوتی ہیں۔

-4 ایک جہاز کے گزرنے سے کھڑکیوں کے شیشے ٹوٹ جائیں تو اس سے کیا مطلب نکلتا ہے؟
جواب: ایک جہاز جب آواز کی سپیڈ سے زیادہ تیزی سے گزرے تو کھڑکیوں کے شیشے ٹوٹ جاتے ہیں اس کو کہتے ہیں کہ جہاز نے ساؤنڈ بیریئر کو کراس کیا ہے۔

-5 سپر سونک طیارے انسان کے کان کے پردے پھاڑ سکتے ہیں وجہ لکھیں۔
جواب: سپر سونک طیاروں کی سپیڈ آواز کی سپیڈ سے بڑھتی ہے تو گرج پیدا ہوتی ہے جو انسان کے کان کے پردے پھاڑ سکتی ہے۔

-6 اچھی لگنے والی کوئی دو آوازیں لکھیں۔
جواب: -1 پرندوں کے چہچہانے کی آواز
-2 میوزک کی آواز

-7 تجربے سے ثابت کریں کہ کچھ آوازیں خوشگوار ہوتی ہیں۔
جواب: پانچ پیالیوں میں مختلف مقدار میں پانی ڈال کر انہیں ترتیب سے رکھ دیں۔ اب ایک بال پوائنٹ پنسل سے ہر پیالی کے کنارے پر ضرب لگائیں تو خوشگوار آواز پیدا ہوتی ہے۔

-8 آپ کونسی آوازوں کو سننا پسند کرتے ہیں؟
جواب: ہم خوشگوار آوازوں کو سننا پسند کرتے ہیں۔

-9 آپ کونسی آوازوں کو سننا پسند نہیں کرتے۔
جواب: ہم ناخوشگوار آوازوں کو سننا پسند نہیں کرتے۔

-10 گرج کی آواز کب سنائی دیتی ہے؟
جواب: گرج کی آواز روشنی دکھائی دینے کے کچھ دیر بعد سنائی دیتی ہے۔

-11 روشنی کی سپیڈ آواز کی سپیڈ سے کم ہوتی ہے یا زیادہ۔
جواب: روشنی کی سپیڈ آواز کی سپیڈ سے زیادہ ہوتی ہے۔

-12 ہوا میں آواز کی سپیڈ کتنے کلومیٹر فی گھنٹا ہے؟
جواب: ہوا میں آواز کی سپیڈ 1200 کلومیٹر فی گھنٹا ہے۔

-13 تین سپر سونک جہازوں کے نام لکھیں۔
جواب: -1 کنکورڈ -2 ایف-16 -3 میراج-4

-14 بوم (Boom) کسے کہتے ہیں؟
جواب: سپر سونک جہاز کی سپیڈ جب آواز کی سپیڈ سے بڑھتی ہے تو بلند دھماکہ اور گرج پیدا ہوتی ہے جسے بوم (Boom) کہتے ہیں۔

-15 کب یہ کہا جاتا ہے کہ جہاز نے ساؤنڈ بیریئر کراس کیا ہے؟
جواب: جب سپر سونک جہاز کی سپیڈ آواز کی سپیڈ سے بڑھتی ہے تو کہا جاتا ہے کہ جہاز نے ساؤنڈ بیریئر کراس کیا ہے۔

یونٹ 12

الیکٹریسٹی

حل مشقی سوالات

-1 خالی جگہ پُر کریں۔
(i) چارجز حرکت نہ کر رہے ہوں تو اسے ____ الیکٹریسٹی کہتے ہیں۔
(ii) بادلوں میں بجلی کا چمکنا ____ ہے۔
(iii) مخالف چارج ایک دوسرے کو ____ کرتے ہیں۔
(iv) پانی کی فورس سے پیدا کی گئی الیکٹریسٹی ____ پاور کہلاتی ہے۔
(v) ____ کے ذریعے الیکٹریسٹی حاصل کرنے کو کیمیائی طریقہ کہتے ہیں۔
جوابات: (i) ساکن (ii) سپارک (iii) کشش
(iv) ہائیڈل (v) سیلوں

-2 مندرجہ ذیل جوابات میں سے صحیح کا انتخاب کریں اور اس پر دائرہ لگائیں۔
(i) مخالف چارج رکھنے والے اجسام ایک دوسرے کو
(الف) پرے دھکیلتے ہیں (ب) کشش کرتے ہیں
(ج) کچھ نہیں کرتے
(ii) چارج کی قسمیں ہیں۔
(الف) ایک (ب) دو (ج) تین
(iii) الیکٹریسٹی مہیا کرتا ہے۔
(الف) سیل (ب) بلب (ج) تار
(iv) برق کشش کے ذریعے بجلی
(الف) زمین میں چلی جاتی ہے (ب) ہوا میں چلی جاتی ہے
(ج) عمارت میں چلی جاتی ہے
(v) سائیکل میں بلب روشن ہوتا ہے۔
(الف) سولر سیل سے (ب) ڈرائی سیل سے (ج) ڈائنمو سے
جوابات: (i) کشش کرتے ہیں (ii) دو (iii) سیل

(iv) زمین میں چلی جاتی ہے (v) ڈائمو سے

3- صحیح بیان کے آگے (✔) اور غلط بیان کے آگے (✘) کا نشان لگائیں۔

(i) مخالف چارج ایک دوسرے کو پرے دھکیلتے ہیں۔ ✘

(ii) تیل، گیس اور کوئلہ جلا کر الیکٹریسٹی بنانے کو تھرمل پاور کہتے ہیں۔ ✔

(iii) شیشے کی راڈ کو ریشمی کپڑے سے رگڑیں تو راڈ پر مثبت چارج آ جاتا ہے۔ ✔

(iv) جیوتھرمل دور جدید میں الیکٹریسٹی بنانے کا سب سے بڑا اور سستا ذریعہ ہے۔ ✘

(v) پانی کے بخارات جب اوپر اٹھتے ہیں تو رگڑ سے ان پر چارج آ جاتا ہے۔ ✔

4- مختلف چیزوں پر چارج کس طرح پیدا کیا جا سکتا ہے؟ مثال سے واضح کریں۔

جواب: مختلف چیزوں پر چارج درج ذیل طریقوں سے پیدا کیا جا سکتا ہے:

☆ پلاسٹک کی کنگھی کو اونی کپڑے سے رگڑنے پر

☆ پلاسٹک کی کنگھی کو سر کے بالوں پر پھیرنے سے

☆ غبارے پر کپڑا رگڑنے سے

☆ شیشے کی راڈ کو ریشمی کپڑے سے رگڑنے پر

5- سرگرمی بیان کر کے وضاحت کریں کہ مخالف چارج ایک دوسرے کو کشش کرتے ہیں۔

جواب: ایک غبارے میں ہوا بھر کر سٹینڈ سے لٹکا دیں۔ اب ایک اونی کپڑا اس کے قریب لائیں۔ غبارہ کپڑے کی جانب کشش نہیں کرے گا۔ غبارے کو کپڑے سے اچھی طرح رگڑیں اور غبارے کے پاس آہستہ آہستہ کپڑا لائیں۔ کپڑا غبارے کو اپنی طرف کھینچ لے گا کیونکہ غبارے کو کپڑے سے رگڑنے کی وجہ سے غبارے پر منفی چارج اور کپڑے پر مثبت چارج پیدا ہو جاتا ہے۔

6- آپ کیسے ثابت کر سکتے ہیں کہ مشابہ چارج ایک دوسرے کو پرے دھکیلتے ہیں؟

جواب: دو غباروں میں ہوا بھر کر علیحدہ علیحدہ سٹینڈ سے لٹکا دیں۔ اب سٹینڈ قریب کر دیں لیکن غبارے ایک دوسرے کو نہ چھوئیں۔ اب غباروں کو اونی کپڑے سے رگڑیں۔ غبارے ایک دوسرے کو پرے دھکیلتے محسوس ہوں گے کیونکہ دونوں غباروں پر ایک قسم کا چارج پیدا کیا گیا ہے۔ ثابت ہوا کہ مشابہ (ایک جیسے) چارج ایک دوسرے کو پرے دھکیلتے ہیں۔

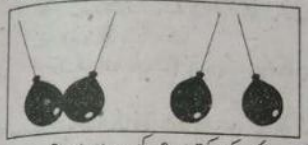

7- سپارک کسے کہتے ہیں؟ یہ کیسے پیدا ہوتا ہے؟

جواب: دو مخالف چارج والی اشیا کو مس کرنے سے سپارک پیدا ہوتا ہے اسے الیکٹرک سپارک بھی کہتے ہیں۔ مثلاً اندھیرے کمرے میں جب نائیلون یا اونی قمیص یا سویٹر اُتارا جائے تو اس میں سے تک تک کی آواز کے ساتھ چنگاریاں نکلتی دکھائی دیتی ہیں جو مخالف چارجز کی قربت کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں۔

8- آسمانی بجلی کیا ہے؟ اس سے عمارتوں کی حفاظت کیسے کی جاتی ہے۔

جواب: آسمانی بجلی ایک سپارک ہے جو مخالف چارج والے بادلوں کی رگڑ سے پیدا ہوتی ہے۔ آسمانی بجلی نقصان دہ ثابت ہو سکتی ہے۔ اس سے بچاؤ کے لیے عمارتوں پر عموماً لوہے کے سیاہ نوکیلے راڈ لگا دیے جاتے ہیں جنہیں برق کش کہتے ہیں۔ ان کے ذریعے بجلی یعنی چارجز زمین میں چلے جاتے ہیں اور عمارت نقصان سے بچ جاتی ہے۔

9- الیکٹریسٹی حاصل کرنے کے مختلف ذرائع کون کون سے ہیں؟ ان کے نام لکھیں۔

جواب: الیکٹریسٹی حاصل کرنے کے درج ذیل ذرائع ہیں:

(i) برقی سیل (ii) ڈائمو

(iii) تیل و کوئلہ (تھرمل پاور) (iv) پانی (ہائیڈل پاور)

(v) سورج کی روشنی (سولر انرجی) (vi) ایٹمز (نیوکلیر پاور)

10- پاور سٹیشن کسے کہتے ہیں؟ اس پر نوٹ لکھیں۔

جواب: ایسی جگہ جہاں بڑے پیمانے پر الیکٹریسٹی پیدا کی جائے پاور سٹیشن کہلاتی ہے۔ پاور سٹیشن سے تاروں کی مدد سے

الیکٹریسٹی گھروں، کارخانوں اور دوسرے مقامات تک پہنچائی جاتی ہے جو ہمارے گھروں اور محلوں کو روشن کرنے، مشینوں کو چلانے اور دیگر کاموں میں استعمال ہوتی ہے۔

معروضی سوالات

☐ درست جواب پر دائرہ لگائیں۔

1- مخالف چارج والے غبارے ایک دوسرے کو کرتے ہیں۔

(1) دفع (2) کشش

(3) عکس (4) ان میں سے کوئی نہیں

2- لوہے کو لوہے پر رگڑنے سے مثبت چارج پیدا ہوتا ہے۔

(1) غلط (2) صحیح

(3) ہاں (4) نہیں

3- غبارے کو کپڑے کے ساتھ رگڑنے سے پہلے دونوں پر

(1) منفی چارج ہوتا ہے (2) مثبت چارج ہوتا ہے

(3) کوئی چارج نہیں ہوتا (4) ان میں سے کوئی نہیں

4- لکڑی کے کنگھے کو بالوں سے رگڑنے پر پیدا ہوتا ہے۔

(1) کرنٹ (2) چارج

(3) کرنٹ اور چارج (4) ان میں سے کوئی نہیں

5- چارج کی اقسام ہیں:

(1) 1 (2) 2

(3) 3 (4) 4

6- غبارے کو کپڑے پر رگڑنے سے غبارے پر آتا ہے۔

(1) منفی چارج (2) مثبت چارج

(3) منفی اور مثبت چارج (4) ان میں سے کوئی نہیں

7- غباروں کو اونی کپڑے سے اچھی طرح رگڑیں اور دوبارہ قریب لائیں تو غبارے ایک دوسرے کو

(1) پرے دھکیلتے ہیں (2) اپنی طرف کھینچتے ہیں

(3) کچھ نہیں کرتے (4) آپس میں چمٹ جاتے ہیں

8- مشابہ چارج ایک دوسرے کو

(1) کشش کرتے ہیں (2) زائل کرتے ہیں

(3) پرے دھکیلتے ہیں (4) ان میں سے کوئی نہیں

9- کنگھی کرتے وقت مثبت چارج ہوتا ہے۔

(1) ہاتھوں پر (2) کنگھی پر

(3) بالوں پر (4) ان میں سے کوئی نہیں

10- چونکہ تمام بالوں پر مثبت چارج ہے اس لیے وہ ہمیں نظر آتے ہیں۔

(1) الگ الگ کھڑے (2) ایک دوسرے سے جڑے

(3) بچے لیتے ہوئے (4) ان میں سے کوئی نہیں

11- سیل مختلف شکلوں کے ہوتے ہیں۔

(1) صحیح (2) غلط

(3) نہیں ہو سکتے (4) ہو سکتے ہیں

12- نائیلون کے کپڑے اتارتے وقت دکھائی دیتی ہیں۔

(1) چنگاریاں (2) بجلیاں

(3) چنگاریاں اور بجلیاں (4) ان میں سے کوئی نہیں

13- کیلکولیٹر میں استعمال ہو سکتا ہے۔

(1) فلامنٹ (2) سولر سیل

(3) لیکلانچی سیل (4) ان میں سے کوئی نہیں

14- چیزوں کو قریب لانے سے بھی سپارک پیدا ہوتا ہے۔ مخالف چارجز کی مقدار

(1) زیادہ ہوتو (2) کم ہوتو

(3) برابر ہوتو (4) بہت زیادہ ہوتو

15- ڈائمو پہیے سے لگتا ہے۔

(1) گدھا گاڑی کے (2) گاڑی کے

(3) سائیکل کے (4) موٹر سائیکل کے

16- مخالف چارج والے بادلوں کے قریب آنے سے پیدا ہوتی ہے۔

(1) بارش (2) چنگاری

(3) بجلی (4) آسمانی بجلی

17- زمین سے اوپر اٹھنے والے آبی بخارات مل کر بناتے ہیں۔

(1) آسمان (2) بادل

(3) ہوا (4) برف

18- کیلکولیٹر میں استعمال ہوتا ہے۔

(1) سیل (2) ڈرائی سیل

(3) سولر سیل (4) لیکلانچی سیل

19- جب گرم ہوا اپنے اردگرد کی ہوا کو یک دم دباتی ہے تو پیدا ہوتی ہے:

(1) بجلی (2) گرج

(3) مخالف چارج (4) بارش

20- موٹر سائیکل میں ڈائنمو لگے ہوتے ہیں۔
(1) چھوٹے (2) بڑے
(3) درمیانے (4) ان میں سے کوئی نہیں

21- بڑی عمارتوں پر موٹا لوہے کے سیاہ نوکیلے راڈ لگا دیے جاتے ہیں۔
(1) آسمانی بجلی سے بچاؤ کے لیے
(2) گرج سے بچاؤ کے لیے
(3) طوفان سے بچاؤ کے لیے
(4) بارش سے بچاؤ کے لیے

22- پانی کی فورس سے پیدا ہوتی ہے۔
(1) ہائیڈل پاور (2) تھرمل پاور
(3) جیوتھرمل پاور (4) نیوکلیئر پاور

23- دو یا زیادہ سیل اکٹھے استعمال کیے جائیں تو اسے کہتے ہیں۔
(1) سولر سیل (2) ڈرائی سیل
(3) بیٹری (4) چارجر

24- ہوا کی فورس سے الیکٹریسٹی پیدا ہوتی ہے۔
(1) غلط (2) صحیح
(3) نہیں ہو سکتی (4) ان میں سے کوئی نہیں

25- پاور سٹیشن سے الیکٹریسٹی گھروں، فیکٹریوں اور دوسری جگہوں تک پہنچائی جاتی ہے۔
(1) سلنڈروں کے ذریعے (2) تاروں کے ذریعے
(3) ڈرموں کے ذریعے (4) کنٹینر کے ذریعے

26- سورج کی روشنی سے حاصل کی جانے والی الیکٹریسٹی کو کہتے ہیں۔
(1) ہائیڈل پاور (2) تھرمل پاور
(3) سولر پاور (4) ایٹمی پاور

جوابات:
1- کشش 2- نہیں
3- کوئی چارج نہیں ہوتا 4- ان میں سے کوئی نہیں
5- 2 6- منفی چارج
7- پرے دھکیلتے ہیں 8- پرے دھکیلتے ہیں
9- بالوں پر 10- الگ الگ کھڑے
11- صحیح 12- چنگاریاں
13- سولر سیل 14- زیادہ ہو تو
15- سائیکل کے 16- آسمانی بجلی
17- بادل 18- سولر سیل
19- گرج 20- بڑے
21- آسمانی بجلی سے بچاؤ کے لیے 22- ہائیڈل پاور
23- بیٹری 24- تاروں کے ذریعے
25- صحیح 26- سولر پاور

☐ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

1- ثابت کریں کہ اشیا کے رگڑنے سے چارجز پیدا ہوتے ہیں۔
جواب: اشیا کو رگڑنے سے ایک پر مثبت اور دوسری پر منفی چارج آ جاتا ہے مثال کے طور پر شیشے کی راڈ کو ریشمی کپڑے سے رگڑیں تو راڈ پر مثبت اور ریشمی کپڑے پر منفی چارج پیدا ہوتا ہے۔

2- پلاسٹک کی کنگھی پر چارج پیدا کرنے کا طریقہ بیان کریں
جواب: پلاسٹک کی کنگھی کو سر کے بالوں پر پھیرنے سے اس پر الیکٹرک چارج پیدا ہو جاتا ہے اسی طرح پلاسٹک کی کنگھی کو اون کے کپڑے سے رگڑنے پر بھی اس میں منفی چارج آ جاتا ہے۔

3- کس وجہ سے کنگھی کاغذ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کو اپنی طرف کھینچ لیتی ہے؟
جواب: پلاسٹک کی کنگھی کو اونی کپڑے یا خشک بالوں سے رگڑا جائے تو اس پر الیکٹرک چارج ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے کنگھی کاغذ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کو اپنی طرف کھینچ لیتی ہے۔

4- دو غباروں کو اونی کپڑے سے رگڑنے پر آپ جو نتیجہ قائم کرتے ہیں لکھیں۔
جواب: دو غباروں کو اونی کپڑے سے رگڑنے پر ان پر مشابہ چارج آ جاتا ہے اور وہ دونوں ایک دوسرے کو پرے دھکیلتے ہیں۔

5- ساکن الیکٹریسٹی اور کرنٹ الیکٹریسٹی میں فرق واضح کریں۔
جواب: اگر چارجز حرکت نہ کر رہے ہوں تو اس کو ساکن الیکٹریسٹی کہتے ہیں جب کہ چارجز حرکت کر رہے ہوں تو اس کو کرنٹ الیکٹریسٹی کہا جاتا ہے۔

6- سپارک کی تعریف کریں۔
جواب: دو ایسی اشیا کو جن پر مخالف چارج ہو رگڑنے پر شعلہ یا سپارک پیدا ہوتا ہے۔

7- دو غباروں کو اونی کپڑے سے رگڑنے کے بعد دوبارہ قریب لائیں تو کیا ہوگا۔
جواب: دو غباروں کو اونی کپڑے سے رگڑنے کے بعد دونوں کو دوبارہ

قریب لائیں تو وہ ایک دوسرے کو پرے دھکیلتے ہیں۔ کیونکہ دونوں پر ایک ہی قسم کا چارج ہو گیا ہے۔

8- آسمانی بجلی گرنے کی وجہ معلوم کریں۔
جواب: آسمان پر بادلوں میں چارج ہوتا ہے۔ اگر بادلوں اور زمین کے درمیان مخالف چارج ہو تو سپارک پیدا ہو جاتا ہے جسے آسمانی بجلی گرنا کہتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ کہ مخالف چارج ایک دوسرے کو کشش کرتے ہیں۔

9- بارش کے وقت بادلوں سے گرجنے کی آواز پیدا ہوتی ہے اس سے آپ کیا نتیجہ قائم کرتے ہیں؟
جواب: چارجز والے بادلوں کی وجہ سے سپارک پیدا ہوتا ہے جس سے ہوا کا ٹمپریچر بڑھتا ہے ہوا پھیلتی ہے اور جب گرم ہوا اپنے اردگرد کی ہوا کو یکدم دباتی ہے تو گرج پیدا ہوتی ہے۔ اس سے نتیجہ نکلتا ہے کہ بجلی کا کڑکنا اور بادلوں کا گرجنا مخالف چارجز کی وجہ سے ہے۔

10- سپارک کے اثرات پر روشنی ڈالیں۔
جواب: سپارک سے درج ذیل اثرات پیدا ہوتے ہیں
☆ ہوا کا ٹمپریچر بڑھ جاتا ہے۔ ☆ ہوا پھیل جاتی ہے۔
☆ گرج پیدا ہوتی ہے۔

11- چارجز کتنی قسم کے ہوتے ہیں؟
جواب: چارجز دو قسم کے ہوتے ہیں:
(i) مشابہ چارج (ii) مخالف چارج

12- کھلونوں اور گھڑیوں میں کرنٹ الیکٹریسٹی کہاں سے آتی ہے؟
جواب: کھلونوں اور گھڑیوں میں کرنٹ الیکٹریسٹی پیدا کرنے کے لیے سیل استعمال کیے جاتے ہیں جو الیکٹریسٹی مہیا کرتے ہیں۔

13- کرنٹ الیکٹریسٹی کسے کہتے ہیں؟
جواب: چارجز حرکت کر رہے ہوں تو اس کو کرنٹ الیکٹریسٹی کہتے ہیں۔

14- بیٹری کی تعریف کریں۔
جواب: دو یا دو سے زیادہ سیل اکٹھے استعمال کیے جائیں تو بیٹری کہلاتے ہیں۔

15- سپارک کسے کہتے ہیں؟
جواب: اندھیرے کمرے میں آپ اپنی نائلون کی قمیص یا سویٹر اتارتے ہیں تو اس میں سے چنگاریاں نکلتی ہیں یہ الیکٹرک سپارک ہے۔

16- جدید دور میں الیکٹریسٹی پیدا کرنے کا سب سے بڑا اور سستا ذریعہ کون سا ہے؟
جواب: جدید دور میں الیکٹریسٹی پیدا کرنے کا سب سے بڑا اور سستا ذریعہ الیکٹرومیگنیٹ ہارسز جو انشن کوئلہ ذکر حاصل کی جاتی ہے۔

17- جب منفی چارج کی ہوئی کنگھی کو چابی کے نزدیک لایا جائے تو کیا ہوتا ہے؟
جواب: جب منفی چارج کی ہوئی کنگھی کو چابی کے قریب لایا جائے تو چابی اس سمت پر جو کنگھی کے نزدیک ہے مخالف چارج پیدا ہو جاتا ہے۔

18- بادلوں میں بجلی کا چمکنا کیا ہے؟
جواب: بادلوں میں بجلی کا چمکنا بھی سپارک ہے۔

19- زمین سے اوپر اٹھنے والے آبی بخارات ٹھنڈے کیا بناتے ہیں؟
جواب: زمین سے اٹھنے والے آبی بخارات ٹھنڈے بادل بناتے ہیں۔

20- سپارک سے ہوا کا ٹمپریچر بڑھتا ہے تو کیا ہوتا ہے؟
جواب: سپارک سے ہوا کا ٹمپریچر بڑھتا ہے تو ہوا پھیلتی ہے۔

21- بجلی کا گرنا کسے کہتے ہیں؟
جواب: بعض اوقات بادلوں اور زمین کے درمیان مخالف چارج ہونے کی وجہ سے سپارک پیدا ہوتا ہے جسے بجلی کا گرنا کہتے ہیں۔

22- برق کش کے ذریعے بجلی (چارجز) کہاں چلی جاتی ہے؟
جواب: برق کش کے ذریعے بجلی (چارجز) زمین کے اندر چلی جاتی ہے۔

23- ایک ڈرائی سیل سے بلب کیسے جلایا جائے گا؟
جواب: ایک ڈرائی سیل اور ایک ہولڈر میں لگا ہوا ٹارچ کا بلب لیں۔ تاروں کی مدد سے بلب کے دونوں سروں کو سیل کے دونوں ٹرمینلز سے جوڑیں۔ بلب روشن ہو جائے گا۔

24- سیل کی مختلف اقسام بیان کریں۔
جواب: سیل کی مختلف اقسام مندرجہ ذیل ہیں:
1- ڈرائی سیل 2- سولر سیل
3- لیکلانچی سیل 4- گھڑی سیل

25- کیمیائی طریقے سے کیا مراد ہے؟
جواب: سیلوں کے ذریعے الیکٹریسٹی حاصل کرنا کیمیائی طریقہ کہلاتا ہے۔

26- سائیکل کے ڈائنمو سے لائٹ کا بلب کیسے جلایا جاتا ہے؟
جواب: ایک سائیکل ہو جس کے پہیے کے ساتھ ڈائنمو لگا ہوا ہو۔ ڈائنمو کو پہیے کی طرف موڑ کر پھر زور زور سے گھمائیں تو سائیکل کی

لائٹ کا بلب جلنے لگتا ہے۔

27- سائیکل کے ڈائنمو اور موٹر سائیکل کے ڈائنمو میں کیا فرق ہے؟

جواب: سائیکل کا ڈائنمو چھوٹا ہوتا ہے اور کم الیکٹریسٹی پیدا کرتا ہے جبکہ موٹر سائیکل کا ڈائنمو بڑا ہوتا ہے اور وہ زیادہ الیکٹریسٹی پیدا کرتا ہے۔

28- الیکٹریسٹی پاور سٹیشن سے تاروں کے ذریعے کہاں پہنچائی جاتی ہے؟

جواب: الیکٹریسٹی پاور سٹیشن سے تاروں کے ذریعے گھروں، فیکٹریوں اور دوسری جگہوں تک پہنچائی جاتی ہے۔

29- تھرمل پاور کسے کہتے ہیں؟

جواب: تیل اور کوئلہ جلا کر پیدا کی جانے والی الیکٹریسٹی کو تھرمل پاور کہتے ہیں۔

30- جیو تھرمل پاور کسے کہتے ہیں؟

جواب: کچھ ممالک میں زیر زمین بہت زیادہ ٹمپریچر والی چٹانیں پائی جاتی ہیں۔ ان پر پانی گزار کر بھاپ بنائی جاتی ہے اور پھر اس بھاپ سے الیکٹریسٹی پیدا کی جاتی ہے اسے جیو تھرمل پاور کہتے ہیں۔

یونٹ 13

میگنیٹزم

حل مشقی سوالات

1- خالی جگہ پُر کریں۔

(i) میٹریلز کو دو گروپوں میں تقسیم کیا جاتا ہے ایک ..... اور دوسرے غیر مقناطیسی۔

(ii) صرف ..... کو میگنیٹ بنایا جاسکتا ہے۔

(iii) ڈائنمو، لاؤڈ سپیکر اور برقی گھنٹی سب میں ..... استعمال ہوتا ہے۔

(iv) آمیزے میں شامل لوہ چون کو میگنیٹ کی مدد سے ..... کیا جاسکتا ہے۔

جوابات: (i) مقناطیسی (ii) مقناطیسی اشیاء (iii) میگنیٹ (iv) علیحدہ

2- مندرجہ ذیل جملوں میں صحیح کے آگے (✓) اور غلط بیان کے آگے (✗) کا نشان لگائیں۔

(i) میگنیٹ لوہے کی چیزوں کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔ ✓

(ii) میٹریلز کو تین گروپوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ ✗

(iii) کوبالٹ ایک مقناطیسی شے ہے۔ ✗

(iv) ڈائنمو میگنیٹ کی مدد سے الیکٹریسٹی بناتا ہے۔ ✓

(v) میگنیٹ کی مدد سے لوہے کی بھاری چیزیں اٹھائی جاتی ہیں۔ ✓

3- مندرجہ ذیل جوابات میں سے صحیح کا انتخاب کریں اور اس پر دائرہ لگائیں۔

(i) لوہے کی سلاخ کو میگنیٹ بنانے کے لیے
(الف) اسے گرم کریں (ب) اسے دیوار پر ماریں
(ج) اس پر مستقل میگنیٹ رگڑیں

(ii) کون سی چیز مقناطیسی شے نہیں ہے۔
(الف) پلاسٹک رولر (ب) لوہے کی سلاخ
(ج) U۔ میگنیٹ

(iii) کون سی چیز میں میگنیٹ استعمال ہوتا ہے۔
(الف) ٹارچ کا بلب (ب) برقی گھنٹی
(ج) کوپر کا برتن

(iv) میگنیٹ کو دیوار پر بار بار مارنے سے اس کی صلاحیت
(الف) تبدیل نہیں ہوتی (ب) بڑھ جاتی ہے
(ج) ضائع ہو جاتی ہے

جوابات: (i) اس پر مستقل میگنیٹ رگڑیں (ii) پلاسٹک رولر (iii) برقی گھنٹی (iv) ضائع ہو جاتی ہے

4- مقناطیسی اور غیر مقناطیسی اشیاء کیا ہوتی ہیں؟

جواب: جن اشیا کو میگنیٹ اپنی طرف کھینچتا ہے انہیں مقناطیسی اشیاء کہا جاتا ہے مثلاً لوہا، نکل وغیرہ۔ جن اشیا پر میگنیٹ کا کوئی اثر نہیں ہوتا انہیں غیر مقناطیسی اشیاء کہا جاتا ہے مثلاً کاغذ، لکڑی، کوئلہ وغیرہ۔

5- لوہے کی سلاخ کو میگنیٹ بنانے کا طریقہ بیان کریں۔

جواب: لوہے کی سلاخ کو میگنیٹ یا مقناطیس بنانے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ سلاخ کو میز پر رکھیں اور ایک مستقل میگنیٹ کو سلاخ پر ایک سرے سے دوسرے سرے تک پھیریں۔ سلاخ کے آخری سرے سے میگنیٹ اوپر اٹھالیں اور دوبارہ سلاخ پر

رگڑیں۔ کم از کم 20 مرتبہ ایسا کرنے سے سلاخ میگنیٹ بن جائے گی۔

6- آپ نکل یا کوبالٹ سے بنے ہوئے سکے کی پہچان کس طرح کریں گے؟

جواب: نکل یا کوبالٹ کے سکے کے نزدیک میگنیٹ لایا جائے تو میگنیٹ کے ساتھ سکے فوراً چپٹ جاتے ہیں اگر وہ ایسا نہ کریں تو سکے جعلی ہوتے ہیں۔

7- میگنیٹ کی صلاحیت کیسے ختم کی جاسکتی ہے؟

جواب: میگنیٹک میٹریل کی صلاحیت کو ختم بھی کیا جاسکتا ہے۔ وہ اس طرح کہ میگنیٹک میٹریل کو گرم کرنے یا پھر سخت چیز یا دیوار سے بار بار مارنے پر میگنیٹ اپنی صلاحیت کھو دیتا ہے۔

8- میگنیٹ کے کچھ استعمال بیان کریں۔

جواب: میگنیٹ کے درج ذیل استعمالات ہیں:

☆ برقی گھنٹی میں استعمال ہوتا ہے۔

☆ سائیکل کے پہیے میں لگا ڈائنمو بھی میگنیٹ کی مدد سے الیکٹریسٹی بناتا ہے۔

☆ سپیکر میں ساؤنڈ بھی میگنیٹ پیدا کرتا ہے۔

☆ بھاری وزن کو اٹھانے میں مدد دیتا ہے۔

☆ لوہے اور دیگر میٹریل کو جدا کرنے کے کام آتا ہے۔

معروضی سوالات

☐ درست جواب پر دائرہ لگائیں۔

میگنیٹ اپنی طرف نہیں کھینچتا۔
(1) پنسل کو (2) لوہے کو
(3) نکل کو (4) ان میں سے کوئی نہیں

کون سی چیز میگنیٹک میٹریل ہے۔
(1) پنسل (2) ربڑ کے ٹکڑے
(3) لوہے کی پنیں (4) لکڑی

دکاندار اصلی سکے کی شناخت کرتے ہیں۔
(1) چمک سے (2) تصویر سے
(3) میٹریلز سے (4) میگنیٹ سے

4- میٹریلز کو تقسیم کیا جاسکتا ہے۔
(1) دو گروپوں میں (2) تین گروپوں میں
(3) چار گروپوں میں (4) ساتھ گروہوں میں

5- لوہے کی سلاخ پر میگنیٹ پھیرنے سے وہ میگنیٹ بن جاتی ہے۔
(1) 12 بار (2) 20 بار
(3) 15 بار (4) 10 بار

6- پرانے زمانے میں اصلی سکہ کی پہچان کے لیے میگنیٹ کا طریقہ استعمال کرتے تھے۔
(1) بادشاہ (2) وزیر
(3) دکاندار (4) تاجر

7- میگنیٹ کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے۔
(1) ٹھنڈا کرنے سے (2) گرم کرنے سے
(3) سخت چیز پر مارنے سے
(4) گرم کرنے اور سخت چیز پر مارنے سے

8- گھروں میں استعمال ہونے والی کس چیز میں میگنیٹ استعمال ہوتا ہے۔
(1) پنکھا (2) فریج
(3) الیکٹرک بیل (4) واشنگ مشین

9- میگنیٹ استعمال ہوتا ہے۔
(1) گھنٹی میں (2) کال بیل میں
(3) برقی گھنٹی میں (4) ان میں سے کوئی نہیں

10- کرین میگنیٹ کی مدد سے اٹھا سکتی ہے۔
(1) ریت (2) لوہا
(3) چٹانیں (4) ربڑ

جوابات:
1- پنسل کو 2- لوہے کی پنیں
3- میگنیٹ سے 4- دو گروپوں میں
5- 20 بار 6- دکاندار
7- گرم کرنے اور سخت چیز پر مارنے سے
8- الیکٹرک بیل 9- برقی گھنٹی میں
10- لوہا

☐ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

1- تجربے سے ثابت کریں کہ مقناطیس یا میگنیٹ تمام اشیا کو اپنی طرف نہیں کھینچتا۔

جواب: ایک میز پر لوہے کی پنیں، کلپ، ربڑ کے ٹکڑے، شیشے کے ٹکڑے، بجری اور کوبالٹ کے ٹکے رکھ لیں۔ اب طاقتور میگنیٹ باری باری ہر چیز کے قریب لائیں۔ میگنیٹ لوہے کی پنیں، کلپ، کوبالٹ کے ٹکے کو اپنی جانب کھینچ لیتا ہے۔ لیکن ربڑ کے ٹکڑے، شیشے کے ٹکڑے، بجری وغیرہ پر کوئی اثر نہیں رکھتا۔ ثابت ہوا کہ میگنیٹ ہر شے کو اپنی طرف نہیں کھینچتا۔

2- میگنیٹک اور نان میگنیٹک اشیا میں فرق بتائیں۔

جواب: جن اشیا کو میگنیٹ اپنی طرف کھینچتا ہے انہیں میگنیٹک میٹریلز اور جن اشیا پر میگنیٹ کا کوئی اثر نہیں ہوتا انہیں نان میگنیٹک میٹریلز کہتے ہیں۔

3- کون سے میگنیٹ پولز ایک دوسرے کو اپنی طرف کھینچتے ہیں؟

جواب: مخالف میگنیٹ پولز ایک دوسرے کو اپنی طرف کھینچتے ہیں۔

4- ایک برتن میں نمک اور لوہے کے ذرے مل گئے ہیں انہیں الگ کرنے کا طریقہ بیان کریں۔

جواب: میگنیٹ لوہے کی اشیا کو اپنی طرف کھینچ سکتا ہے۔ لہٰذا میگنیٹ کو آمیزے پر پھیرنے سے لوہے کے ذرات نمک سے الگ ہو جائیں گے۔

5- ایک پرانا سکہ میگنیٹ کے قریب لائیں۔ اگر سکہ اس سے چمٹ جاتا ہے تو اس سے آپ کیا نتیجہ نکالتے ہیں؟

جواب: ایک پرانا سکہ اگر میگنیٹ سے چمٹ جاتا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ سکہ مقناطیسی شے کا بنا ہوا ہے۔

6- ایک ڈاکٹر بھی میگنیٹ مقناطیس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے ثابت کریں۔

جواب: اگر کسی بچے کے حلق میں لوہے کا سکہ، پن یا کوئی لوہے کی شے پھنس جائے تو مقناطیس (میگنیٹ) کی مدد سے ڈاکٹر اسے باہر نکال لیتا ہے۔

7- کوئی سی تین چیزوں کے نام لکھیں جن کو میگنیٹ اپنی طرف کھینچتا ہے۔

جواب: (1) لوہے کی سلاخ (2) نکل (3) کوبالٹ

8- ذیل میں سے میگنیٹک میٹریلز اور نان میگنیٹک میٹریلز کو الگ الگ کر کے لکھیں۔

پلاسٹک، لکڑی، کوبالٹ، کاغذ، لوہا، نکل، پتھر

جواب: میگنیٹک میٹریلز: کوبالٹ، نکل، لوہا

نان میگنیٹک میٹریلز: پلاسٹک، لکڑی، کاغذ، پتھر

9- پلاسٹک رولر میگنیٹ نہیں بنتا اس کی کیا وجہ ہے؟

جواب: پلاسٹک رولر میگنیٹ اس لیے نہیں بنتا کہ وہ غیر مقناطیسی اشیاء میں سے ہے جنہیں میگنیٹ اپنی طرف نہیں کھینچتا۔

10- میگنیٹ کے دو پولز کے نام لکھیں۔

جواب: میگنیٹ کے دو پولز یا سرے ہوتے ہیں ایک ساتھ (جنوبی) پول اور دوسرا نارتھ (شمالی) ساؤتھ کو S اور نارتھ کو N سے ظاہر کرتے ہیں۔

11- کونسی اشیاء کو میگنیٹ اپنی طرف نہیں کھینچتا؟

جواب: ربڑ کے ٹکڑے، پنسل، شیشے کے ٹکڑے، بجری وغیرہ کو میگنیٹ اپنی طرف نہیں کھینچتا۔

12- اگر میگنیٹ کو گرم کرنے کے بعد لوہے کی پنوں کے قریب لایا جائے تو کیا وہ پنوں کو اپنی طرف کھینچتا ہے؟

جواب: جی نہیں۔ کیونکہ گرم ہونے سے میگنیٹ کی صلاحیت ختم ہو گئی ہے اور وہ اب لوہے کی پنوں کو اپنی طرف نہیں کھینچے گا۔

13- کونسی اشیاء میگنیٹک میٹریل کہلاتی ہیں؟

جواب: جن اشیاء کو میگنیٹ اپنی طرف کھینچتا ہے، وہ میگنیٹک میٹریل کہلاتی ہیں۔

14- کونسی اشیاء نان میگنیٹک میٹریلز کہلاتی ہیں؟

جواب: جن اشیاء پر میگنیٹک کا کوئی اثر نہیں ہوتا وہ نان میگنیٹک میٹریلز کہلاتی ہیں۔

15- میٹریلز کو کون سے دو گروپوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے؟

جواب: میٹریلز کو ان دو گروپوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے:

(1) میگنیٹک میٹیریلز (2) نان میگنیٹک میٹیریلز

16- میگنیٹک اور نان میگنیٹک میٹریلز میں سے کن کو میگنیٹ بنایا جا سکتا ہے؟

جواب: صرف میگنیٹک میٹریلز کو میگنیٹ بنایا جا سکتا ہے۔

17- میگنیٹک اور نان میگنیٹک میٹریلز میں سے کن کو میگنیٹ نہیں بنایا جا سکتا ہے؟

جواب: نان میگنیٹک میٹریلز کو میگنیٹ نہیں بنایا جا سکتا۔

18- سکہ کیوں میگنیٹ سے چمٹ جاتا ہے؟

جواب: سکہ میگنیٹ سے اس لیے چمٹ جاتا ہے کیونکہ اس میں نکل یا کوبالٹ ہوتا ہے جو ایک میگنیٹک میٹریل ہے۔

یونٹ 14

زمین اور فلکی اجسام

حل مشقی سوالات

1- خالی جگہ پُر کریں۔

(i) زمین کی اندرونی سطح ابھی تک ..... رہی ہے۔

(ii) پگھلی ہوئی چٹانوں کو ..... کہتے ہیں۔

(iii) زمین کی سطح پر تبدیلی ہوا، پانی اور ..... کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔

(iv) زمین کی شکل ..... ہے۔

(v) زمین کی محوری گردش کی وجہ سے ..... بنتے ہیں۔

(vi) زمین کی گردشی حرکت ..... کی تبدیلی کی وجہ بنتی ہے۔

جوابات: (i) دہک (ii) میگما (iii) زلزلے (iv) گول (v) دن اور رات (vi) موسم

2- مندرجہ ذیل جملوں میں صحیح کے آگے (✔) اور غلط بیان کے آگے (✘) کا نشان لگائیں۔

(i) زمین کی اندرونی سطح ٹھوس ہے۔ ✘

(ii) ہوا، پانی اور زلزلوں وغیرہ کی وجہ سے زمین کی سطح تبدیل ہوتی رہتی ہے۔ ✔

(iii) دن اور رات زمین کی محوری گردش کی وجہ سے بنتے ہیں۔ ✔

(iv) زمین کا محور عمودا ہے۔ ✘

(v) زمین سورج کے گرد دائرے میں گردش کرتی ہے۔ ✘

(vi) زمین کی گردشی حرکت کی وجہ سے موسم تبدیل ہوتے ہیں۔ ✔

3- چٹانیں کیا ہیں؟ کیا تمام چٹانیں مختلف معدنیات سے مل کر بنتی ہیں؟ مختصراً بحث کریں۔

جواب: کبھی ہماری زمین سورج کا حصہ تھی۔ جو ٹوٹ کر الگ ہو گئی اور رفتہ رفتہ ٹھنڈی ہو کر موجودہ شکل اختیار کر گئی۔ اس کی اوپر والی تہ ٹھنڈی ہو کر چٹانیں بن گئی۔ ٹھوس چٹانیں مختلف معدنیات سے مل کر بنتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ رنگت، شکل اور سختی کے اعتبار سے یہ مختلف ہوتی ہیں۔ نمک کے پہاڑ، مصالحی کوئلے کی کانیں ایسی ٹھوس چٹانوں کی مثالیں ہیں۔ ان میں لوہا کاپر، سلفر، سونا، یورینیم وغیرہ بھی موجود ہوتی ہیں۔

4- زمین کی سطح پر تبدیلی میں کون کون سے عوامل شامل ہیں؟ کیا زمین کی سطح پر تبدیلی نقصان دہ ہے یا کارآمد ہے؟

جواب: زمین کی سطح مسلسل تبدیل ہو رہی ہے۔ یہ تبدیلیاں ہوا، پانی اور زلزلے وغیرہ کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں۔ یہ عوامل آہستہ آہستہ چٹانوں کو توڑ دیتے ہیں۔ زمین کی سطح میں تبدیلی نقصان دہ بھی ہو سکتی ہے اور فائدہ مند بھی مثلاً تودے گرنے سے جانی و مالی نقصان ہو سکتا ہے۔ اسی طرح چٹانوں کے ٹوٹنے سے مٹی بن جاتی ہے جو پودوں کے اگنے کے لیے کارآمد ہوتی ہے۔

5- ہماری زمین اور دیگر فلکی اجسام کی شکل کیسی ہے؟ وضاحت کریں۔

جواب: ہسپانوی، بحری جہاز کے سفر نے ثابت کیا کہ زمین کی شکل چپٹی نہیں گول ہے۔ یعنی فٹ بال کی طرح ایک کرہ ہے۔ زمین کے علاوہ دیگر فلکی اجسام بھی گول ہیں جن میں چاند، مریخ، مشتری وغیرہ شامل ہیں۔

6- زمین پر دن رات کیسے بنتے ہیں؟ تفصیلاً جواب دیں۔

جواب: زمین اپنے محور کے گرد گردش کرتی ہے۔ یہ محور عمودا نہیں بلکہ ذرا سا ٹیڑھا ہے۔ زمین کی اس محوری گردش کی وجہ سے دن رات بنتے ہیں۔ جو حصہ سورج کی طرف ہوتا ہے وہاں دن اور دوسرے حصے میں رات ہوتی ہے۔ یہ بات ایک تجربے سے یوں ثابت کی جا سکتی ہے کہ ایک بڑا گلوب لیں۔ اسے کسی اندھیرے کمرے میں میز پر رکھ کر ٹارچ روشن کر دیں۔ جس طرف ٹارچ کی روشنی ہو گی وہ حصہ روشن ہو گا جبکہ دوسرا حصہ تاریک ہو گا۔ یہی بات ہماری زمین پر دن رات کے بننے میں کارفرما ہے۔

7- زمین کی سطح پر موسم کیسے تبدیل ہوتے ہیں؟ جواب دیں۔
جواب: زمین کا محور عموداً نہیں بلکہ ذرا سا جھکا ہوا ہے اور زمین سورج کے گرد دائرے میں گردش کی بجائے بیضوی راستے پر گردش کرتی ہے۔ اس لیے زمین کا سورج سے فاصلہ کم یا زیادہ ہوتا رہتا ہے۔ زمین کے جس حصے پر سورج کی شعاعیں عموداً پڑتی ہیں وہاں گرمی کا موسم اور جس حصے میں شعاعیں ترچھی پڑتی ہیں وہاں سردی کا موسم ہوتا ہے۔ جب شعاعیں خط استوا پر عموداً اور دونوں حصوں پر ذرا ترچھی پڑتی ہیں تو زمین کے دونوں حصوں میں موسم معتدل ہوتا ہے۔ اس طرح موسم بدلتے رہتے ہیں۔ یعنی زمین کی گردشی حرکت اور محور کے جھکاؤ کی وجہ سے موسم بدلتے ہیں۔

معروضی سوالات

☐ درست جواب پر دائرہ لگائیں۔

1- ابتدا میں زمین گولہ تھی۔
(1) آگ کا (2) چٹانوں کا
(3) میگما کا (4) ان میں سے کوئی نہیں

2- زمین کا ٹھوس حصہ بنا ہے۔
(1) مٹی کا (2) چٹانوں کا
(3) سیمنٹ کا (4) مٹی اور چٹانوں کا

3- اربوں سال پہلے زمین حصہ تھی۔
(1) سورج کا (2) مشتری کا
(3) مریخ کا (4) چاند کا

4- ہوا، دریا، سمندر اور بارش اہم کردار ادا کرتے ہیں۔
(1) زلزلے میں (2) توڑ پھوڑ میں
(3) سیلاب میں (4) تیزابی بارش میں

5- چٹانوں کے ٹوٹنے کے عمل کو کہتے ہیں۔
(1) میگما (2) توڑ پھوڑ
(3) معدنیات (4) زلزلہ

6- قافلے بھٹک جاتے تھے۔
(1) پہاڑوں پر (2) سمندروں میں
(3) چٹانوں پر (4) صحراؤں میں

7- پہاڑی علاقوں میں دریا کا بہاؤ ہوتا ہے۔
(1) تیز (2) بہت تیز
(3) سست (4) بہت سست

8- تیز ہوائیں اپنے ساتھ لے کر چلتی ہیں۔
(1) پانی کے قطرے (2) ریت کے ذرات
(3) روئی کے ذرات (4) مٹی کے ذرات

9- 5 سو سال پہلے راوی بہتا تھا۔
(1) داتا دربار کے ساتھ (2) مینار پاکستان کے ساتھ
(3) شاہی قلعہ کے ساتھ (4) میو ہسپتال کے ساتھ

10- چٹانوں کی توڑ پھوڑ کا منظر دیکھا جا سکتا ہے۔
(1) مری میں (2) لاہور میں
(3) کراچی میں (4) اسلام آباد میں

11- پہاڑی علاقوں میں تودے گرنے کی بڑی وجہ ہے۔
(1) توڑ پھوڑ (2) جھکڑ
(3) بارش (4) لاوا

12- ریگستانی علاقوں میں تیز ہوائیں ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچا دیتی ہیں۔
(1) مسافروں کو (2) درختوں کو
(3) ریت کے ٹیلوں کو (4) پرندوں کو

13- سمندر میں نئے جزیرے ابھرتے ہیں۔
(1) زلزلے کی وجہ سے (2) سیلابوں کی وجہ سے
(3) توڑ پھوڑ کی وجہ سے (4) طوفانوں کی وجہ سے

14- ہر سال نہروں کی کرنا پڑتی ہے۔
(1) گہرائی (2) بھل صفائی
(3) ترائی (4) ان میں سے کوئی نہیں

15- دریا اپنے ساتھ مٹی بہا کر نہیں لے جا سکتا کیونکہ دریا کا بہاؤ۔
(1) تیز نہیں ہوتا (2) سیدھا نہیں ہوتا
(3) ترچھا نہیں ہوتا (4) مستقل نہیں ہوتا

16- ہوا کی آلودگی باعث بنتی ہے۔
(1) تیزابی بارش کا (2) زلزلے کا
(3) آندھی کا (4) طوفان کا

17- ہماری زمین ایک کرہ ہے۔
(1) گیند کی طرح (2) فٹ بال کی طرح
(3) چاند کی طرح (4) ان میں سے کوئی نہیں

18- جہاں جہاں یہ لاوا پہنچتا ہے وہاں پھیلاتا ہے۔
(1) ہریالی (2) ذرخیزی
(3) شدید تباہی (4) ہلکی تباہی

19- زمین کا محور ہے۔
(1) عموداً (2) گول
(3) ٹیڑھا (4) ذرا ٹیڑھا

20- زمین گول ہے جبکہ چاند بھی
(1) چپٹا ہے (2) موٹا ہے
(3) گول ہے (4) چھوٹا ہے۔

21- زمین کی محوری گردش کی وجہ سے بنتے ہیں۔
(1) دن رات (2) صبح و شام
(3) دوپہر و سہ پہر (4) مہینے

22- زمین اپنے محور کے گرد ایک گردش پورا کرتی ہے۔
(1) 12 گھنٹوں میں (2) 18 گھنٹوں میں
(3) 24 گھنٹوں میں (4) 48 گھنٹوں میں

23- زمین کی سورج کے گرد گردش کو کہتے ہیں۔
(1) محوری گردش (2) دوری گردش
(3) زمین کا محور (4) ان میں سے کوئی نہیں

24- جب شعاعیں خط استوا پر عموداً اور دونوں حصوں پر ذرا ترچھی پڑتی ہیں تو زمین کے دونوں حصوں میں موسم ہوتا ہے۔
(1) معتدل (2) گرم
(3) سرد (4) نارمل

25- زمین کا محور ہے۔
(1) عموداً (2) بیضوی
(3) ذرا سا جھکا ہوا (4) گول

جوابات:
1- آگ کا 2- مٹی اور چٹانوں کا
3- سورج کا 4- توڑ پھوڑ میں
5- توڑ پھوڑ 6- صحراؤں میں
7- بہت تیز 8- ریت کے ذرات
9- شاہی قلعہ کے ساتھ 10- کراچی میں
11- بارش 12- ریت کے ٹیلوں کو
13- زلزلے کی وجہ سے 14- بھل صفائی
15- تیز نہیں ہوتا 16- تیزابی بارش کا
17- فٹ بال کی طرح 18- شدید تباہی
19- ذرا ٹیڑھا 20- گول ہے
21- دن رات 22- 24 گھنٹوں میں
23- دوری گردش 24- معتدل
25- ذرا سا جھکا ہوا

☐ مختصر جوابات دیں۔

1- زمین پر چٹانوں کی نوعیت کیا ہے؟
جواب: زمین پر چٹانیں مٹی، ریت اور معدنیات کی بنی ہیں۔

2- چٹانوں پر مختصر نوٹ لکھیں۔
جواب: زمین کی سطح ٹھوس چٹانوں سے مل کر بنی ہے۔ یہ ٹھوس چٹانیں مختلف معدنیات سے مل کر بنی ہیں۔ ان کی رنگت، شکل، بختی اور دیگر خصوصیات ایک دوسرے سے مختلف ہوتی ہیں۔ نمک کے پہاڑ، کوئلہ کی کانیں چٹانوں کی مثالیں ہیں۔

3- زمین کی سطح کا ٹھوس حصہ کن چیزوں سے بنا ہوا ہے؟
جواب: زمین کی سطح کا ٹھوس حصہ مٹی، ریت اور چٹانوں سے مل کر بنا ہوا ہے۔

4- عوامل کی فہرست بنائیں جو زمین کی سطح پر تبدیلیاں لاتے ہیں۔
جواب: ہوا، بارش، زلزلے، ٹیکٹونک پلیٹ وغیرہ ایسے عوامل ہیں جو زمین کی سطح پر تبدیلیاں لاتے ہیں۔

5- کیا چونے کے پتھر، معدنی کوئلہ، قدرتی نمک کا ٹکڑا، سنگ مرمر کے ٹکڑے شکل و صورت میں ایک جیسے ہیں؟
جواب: نہیں، یہ شکل صورت میں مختلف ہیں۔

6- بارش چٹانوں کی توڑ پھوڑ میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ واضح کریں۔
جواب: بارش بھی چٹانوں کی توڑ پھوڑ میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ چٹانوں کی دراڑوں میں جب بارش کا پانی جمتا ہے تو پھیلتا ہے۔ جس کی وجہ سے دراڑیں اور بڑی ہو جاتی ہیں۔ لہٰذا چٹانیں ٹوٹ جاتی ہیں۔ پہاڑی علاقوں میں تودے گرنے کی

یہ بڑی وجہ ہے۔

7- زمین کا کونسا حصہ اب بھی آگ کی طرح دہک رہا ہے؟

جواب: زمین کا درمیانی حصہ اب بھی آگ کی طرح دہک رہا ہے۔

8- تجربہ سے ثابت کریں کہ زمین کی محوری گردش کی وجہ سے دن اور رات بنتے ہیں۔

جواب: ایک گلوب لے کر اندھیرے کمرے میں اس پر ٹارچ سے ایک طرف روشنی ڈالیں۔ گلوب کا ٹارچ کی طرف حصہ روشن ہوگا جبکہ دوسرا حصہ تاریک ہوگا۔ گلوب کو گھماتے جائیں جو حصہ ٹارچ کے سامنے آتا جائے گا روشن ہوتا جائے گا۔ اسی طرح سورج ہماری زمین کو روشن کرتا ہے۔ زمین اپنے محور کے گرد گھومتی ہے۔ زمین کی محوری گردش کے باعث دن اور رات بنتے ہیں۔

9- قوز پھوڑ کی تعریف کریں۔

جواب: زمین کی سطح پر خشیں چٹانیں قدرتی حادثات کے زیر اثر چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں تبدیل ہوتی رہتی ہیں۔ چٹانوں کا اس طرح ٹوٹنا توڑ پھوڑ کہلاتا ہے۔

10- ریگستانی علاقوں میں سفر کرنا مشکل ہوتا ہے۔ کیوں؟

جواب: ریگستانی علاقوں میں تیز ہوائیں چلتی ہیں جو ریت کے ٹیلوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرتی رہتی ہیں۔ اس سے علاقے کی ہیئت بدل جاتی ہے اور سفر کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔

11- تیز ہوائیں جب چٹانوں سے ٹکراتی ہیں تو کیا ہوتا ہے؟

جواب: تیز ہوائیں جب چٹانوں سے ٹکراتی ہیں تو رگڑ کی وجہ سے چٹانیں گھس جاتی ہیں جس سے چٹانیں ہلکی ہو جاتی ہیں اور آہستہ آہستہ ریت کے ذرات میں تبدیل ہو جاتی ہیں۔

12- پہاڑی علاقوں کے ندی نالوں میں پانی کا تیز بہاؤ جب چٹانوں سے ٹکراتا ہے تو کیا ہوتا ہے؟

جواب: پہاڑی علاقوں کے ندی نالوں میں پانی کا بہاؤ جب چٹانوں سے ٹکراتا ہے تو چٹانوں کی سطح گھستی جاتی ہے اور یہ آہستہ آہستہ چھوٹے چھوٹے ریزوں کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔

13- دریا کیوں اپنا رخ تبدیل کر لیتے ہیں؟

جواب: دریا اپنے کناروں کو کاٹتے رہتے ہیں جس کی وجہ سے کناروں کی مٹی دریا میں گرتی رہتی ہے۔ چونکہ دریا کا بہاؤ تیز نہیں ہوتا اس لیے دریا اپنے ساتھ مٹی بہا کر نہیں لے جا سکتا۔ آہستہ آہستہ دریا کی تہہ بلند ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے دریا اپنا رخ تبدیل کر لیتے ہیں

14- زلزلوں کی وجہ سے زمین کی سطح پر کیسے تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں؟

جواب: زلزلوں کی وجہ سے بعض دفعہ سینکڑوں فٹ نیچے کی تہیں اوپر آجاتی ہیں اور اوپر کی تہیں نیچے چلی جاتی ہیں کئی نئے جزیرے ابھرتے ہیں اور کئی سمندر کی تہہ کی میں چلے جاتے ہیں۔

15- سیلاب کس طرح زرخیزی کا باعث بنتے ہیں؟

جواب: سیلاب کی وجہ سے ملحقہ علاقوں میں مٹی کی نئی تہہ بچھ جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے ان علاقوں کی زرخیزی میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

16- تیزابی بارش سے کیا مراد ہے؟

جواب: ہوا کی آلودگی کی وجہ سے کچھ ایسے تیزابی مادے بنتے ہیں۔ جو بارش میں حل ہو کر اسے تیزابی بارش بنا دیتے ہیں۔

17- لاوا کیا ہوتا ہے؟

جواب: لاوا دراصل پگھلتی ہوئی چٹانیں ہیں۔

18- دن رات کیسے بنتے ہیں؟

جواب: زمین کی محوری گردش کی وجہ سے دن رات بنتے ہیں۔ جو حصہ سورج کی طرف ہوتا ہے وہاں دن ہوتا ہے اور دوسرے حصے میں رات ہوتی ہے۔

19- زمین اپنے محور کے گرد ایک گردش کتنے گھنٹوں میں پورا کرتی ہے؟

جواب: زمین اپنے محور کے گرد ایک گردش 24 گھنٹوں میں پورا کرتی ہے۔

20- زمین کی سورج کے گرد گردش کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: زمین کی سورج کے گرد گردش کو دوری گردش کہتے ہیں۔

21- محوری گردش کسے کہتے ہیں؟

جواب: زمین اپنے محور کے گرد گردش کرتی ہے جسے محوری گردش کہتے ہیں۔

22- زمین کے دونوں حصوں میں موسم کب معتدل ہوتا ہے؟

جواب: جب شعاعیں خط استوا پر عموداً اور دونوں حصوں پر ذرا ترچھی پڑتی ہیں تو زمین کے دونوں حصوں میں موسم معتدل رہتا ہے۔

23- خط استوا کسے کہتے ہیں؟

جواب: سائنس دانوں نے زمین کو ایک فرضی لائن سے دو حصوں میں تقسیم کیا ہوا ہے جسے خط استوا کہتے ہیں۔ ❋.....❋

فنون عملی

رنگ بھریں

رنگ بھریں

رنگ بھریں

رنگ بھریں

رنگ بھریں

رنگ بھریں

رنگ بھریں

رنگ بھریں

رنگ بھریں

رنگ بھریں

رنگ بھریں

اسلامیات چہارم

(حصہ الف)

کل وقت: 1 گھنٹہ

خصوصی ہدایات:

اس حصہ میں 30 کثیر الانتخابی سوالات دیے گئے ہیں۔ ہر سوال میں ایک عبارت موجود ہے اور اس کے چار جوابات نیچے دیے گئے ہیں جس بھی جواب کو آپ درست سمجھتے ہیں۔ اُس جزو کو پنسل سے نمایاں طور پر خانے کے اندر ☑ لگائیں۔

1. اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو پیدا کیا:
(1) مٹی سے (2) آگ سے (3) نور سے (4) جنات سے

2. رسول اکرم ﷺ کی تیسرے آسمان پر ملاقات ہوئی:
(1) حضرت یحییٰؑ سے (2) حضرت یوسفؑ سے
(3) حضرت ادریسؑ سے (4) حضرت زکریاؑ سے

3. قیامت تک ہدایت حاصل کرنے کا واحد ذریعہ ہے:
(1) انجیل (2) زبور (3) تورات (4) قرآن مجید

4. اللہ تعالیٰ نے انجیل نازل کی:
(1) حضرت داؤدؑ پر (2) حضرت موسیٰؑ پر
(3) حضرت عیسیٰؑ پر (4) حضرت محمد ﷺ پر

5. اللہ تعالیٰ نے حفاظت کا ذمہ خود لیا ہے:
(1) انجیل کا (2) زبور کا (3) تورات کا (4) قرآن مجید کا

6. مدینۃ النبی کا مطلب ہے:
(1) نبی کا گاؤں (2) نبی کا شہر
(3) نبی کا ملک (4) نبی کا علاقہ

7. اللہ تعالیٰ کو ایک ماننا، کہلاتا ہے:
(1) آخرت (2) توحید (3) رسالت (4) ایمان

8. رسول اکرم ﷺ نے فرمایا اس شخص کے ایمان کا کوئی اعتبار نہیں ہے جو:
(1) بااخلاق نہیں (2) شریف النفس نہیں
(3) امانتدار نہیں (4) چالاک نہیں

9. زکوٰۃ کی ادائیگی کس پر فرض ہے؟
(1) عیسائی پر (2) ہندو پر
(3) مسلمان پر (4) یہودی پر

10. نماز ہمیں روکتی ہے:
(1) روزی کمانے سے (2) برائیوں سے
(3) پاک صاف رہنے سے (4) محنت سے

11. خود بھوکے رہ کر دوسروں کو کھلایا:
(1) حضرت ابوبکر صدیقؓ نے (2) حضرت عمرؓ نے
(3) حضرت عثمان غنیؓ نے (4) حضرت علیؓ نے

12. نماز کے ذریعے ہی کامیابی ہوگی:
(1) بچپن میں (2) جوانی میں (3) بڑھاپے میں (4) آخرت میں

13. مسجد کے معنی ہیں:
(1) سجدہ کرنے کی جگہ (2) سونے کی جگہ
(3) عمارت بنانے کی جگہ (4) آرام کرنے کی جگہ

14. مسجد حرام واقع ہے:
(1) طائف میں (2) مکہ مکرمہ میں
(3) مدینہ منورہ میں (4) دمام میں

15. رسول اکرم ﷺ نے اسلام کی پہلی مسجد تعمیر کی:
(1) قبا میں (2) مدینہ میں (3) مکہ میں (4) اومان میں

16. اللہ تعالیٰ نے اپنی ساری نعمتیں پیدا کی ہیں:
(1) فرشتوں کے لیے (2) جنات کے لیے
(3) بندوں کے لیے (4) حیوانات کے لیے

17. ہم تھوڑی دیر کے لیے بھی زندہ نہیں رہ سکتے:
(1) سورج کے بغیر (2) ہوا اور پانی کے بغیر
(3) ستاروں کے بغیر (4) چاند کے بغیر

18. زندگی کے سارے کاموں میں پیروی ضروری ہے:
(1) حضرت ابراہیمؑ کی (2) حضرت محمدؐ کی
(3) حضرت موسیٰؑ کی (4) حضرت اسمٰعیلؑ کی

19. اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں خاص طور پر حقوق کا ذکر کیا ہے:
(1) والدین کے (2) بچوں کے

(3) رشتہ داروں کے (4) نوجوانوں کے

20. پڑوسیوں کا حق یہ ہے کہ ہم:
(1) ان کی مہمان نوازی کریں (2) ان پر شفقت کریں
(3) ان کے دکھ درد بانٹیں (4) ان کی نمائندگی کریں

21. والدین کا حق ہے کہ ہم:
(1) ان کا کہا مانیں (2) ان سے سختی سے پیش آئیں
(3) ان سے بدتمیزی کریں (4) ان سے برا سلوک کریں

22. نبوت ملنے کے وقت رسول اکرم ﷺ کی عمر مبارک تھی:
(1) پینتیس سال (2) چالیس سال
(3) پینتالیس سال (4) پچاس سال

23. پہلی وحی کا خوف دور کرنے کے لیے رسول اکرم ﷺ کو حوصلہ دیا:
(1) حضرت عائشہؓ نے (2) حضرت حفصہؓ نے
(3) حضرت خدیجہؓ نے (4) حضرت فاطمہؓ نے

24. رسول اکرم ﷺ پر پہلی وحی نازل ہوئی:
(1) ماہ رمضان میں (2) ماہ شوال میں
(3) ماہ شعبان میں (4) ماہ محرم میں

25. مردوں میں سب سے پہلے رسول اکرم ﷺ پر ایمان لائے:
(1) حضرت ابوبکر صدیقؓ (2) حضرت عثمانؓ
(3) حضرت علیؓ (4) حضرت عمرؓ

26. قبول اسلام کے وقت حضرت علیؓ کی عمر مبارک تھی:
(1) تقریباً سات سال (2) تقریباً دس سال
(3) تقریباً پندرہ سال (4) تقریباً چار سال

27. حضرت بلالؓ کو خرید کر آزاد کیا:
(1) حضرت عثمانؓ نے (2) حضرت ابوبکر صدیقؓ نے
(3) حضرت معاویہؓ نے (4) حضرت علیؓ نے

28. حضرت جعفر طیارؓ نے نجاشی کے سامنے تلاوت کی:
(1) سورہ مریم کی (2) سورہ محمد کی
(3) سورہ اخلاص کی (4) سورہ یٰسین کی

29. شعب ابی طالب میں خفیہ طور پر غلہ بھجواتے تھے:
(1) ابوسفیان (2) حکیم بن حزام
(3) عبداللہ بن ابی ربیعہ (4) حضرت سلمان فارسیؓ

30. طائف سے واپسی پر رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں پہاڑوں کا فرشتہ حاضر ہوا:
(1) حضرت جبرائیلؑ کے ہمراہ
(2) حضرت عزرائیل علیہ السلام کے ہمراہ
(3) حضرت میکائیلؑ کے ہمراہ
(4) حضرت اسرافیلؑ کے ہمراہ

(حصہ ب) کل وقت: 30 منٹ

31. (الف) فرشتوں پر ایمان لانے سے کیا مراد ہے؟ 5
(ب) اللہ تعالیٰ کے مقرب فرشتوں کے نام لکھیں۔
(ج) ایمان سے کیا مراد ہے؟

32. (الف) حضرت ابوبکرؓ کن اوصاف کی بنا پر لوگوں میں مقبول تھے؟ 5
(ب) اسلام کی عام دعوت دینے کے لیے نبی کریم ﷺ نے کیا طریقہ اختیار کیا؟
(ج) حضرت ابوبکرؓ کی کوششوں سے کون سے اہم لوگ دائرہ اسلام میں داخل ہوئے؟

33. (الف) ایمانداری کے بارے میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک فرمان لکھیں۔ 5
(ب) ایمانداری کی اہمیت بیان کریں۔
(ج) لوگ نبی کریم ﷺ کے پاس امانتیں کیوں رکھتے تھے؟

34. (الف) مجلس میں داخل ہونے والا شخص سب سے پہلے اہل مجلس سے کیا کہے؟ 5
(ب) مجلس میں بیٹھے ہوئے بھائی آئے تو کیا کرنا چاہیے؟
(ج) مجلس کسے کہتے ہیں؟

معاشرتی علوم چہارم

(حصہ الف)

کل وقت: 1 گھنٹہ

خصوصی ہدایات:
اس حصہ میں 30 کثیر الانتخابی سوالات دیے گئے ہیں۔ ہر سوال میں ایک عبارت موجود ہے اور اس کے چار جوابات نیچے دیے گئے ہیں جس بھی جواب کو آپ درست سمجھتے ہیں۔ اُس جزو کو پنسل سے نمایاں طور پر خانے کے اندر ☑ لگائیں۔

1. 1998ء کی مردم شماری کے مطابق پنجاب کی کل آبادی ہے:
(1) 11 کروڑ 20 لاکھ (2) 9 کروڑ 35 لاکھ
(3) 8 کروڑ 10 لاکھ (4) 7 کروڑ 36 لاکھ

2. گرم ترین مہینے کون سے ہیں؟
(1) مئی و جون (2) اپریل و مئی
(3) اگست و ستمبر (4) جولائی و اگست

3. غیر دوامی نہریں خشک ہو جاتی ہیں:
(1) موسم گرما میں (2) موسم برسات میں
(3) موسم سرما میں (4) موسم بہار میں

4. کوہ ہمالیہ کے جنگلات میں درخت پائے جاتے ہیں:
(1) امرود و مالٹے کے (2) کاہو و پھلاہی کے
(3) صنوبر و اخروٹ کے (4) کیکر و سفیدہ کے

5. قدرتی گیس کا سب سے بڑا ذخیرہ موجود ہے:
(1) صوبہ پنجاب میں (2) صوبہ سندھ میں
(3) صوبہ بلوچستان میں (4) صوبہ سرحد میں

6. پنجاب کی سب سے بڑی صنعت ہے:
(1) کاغذ بنانے کی (2) سیمنٹ بنانے کی
(3) کھاد بنانے کی (4) سوتی کپڑا بنانے کی

7. پاکستان کا سب سے بڑا دریا ہے:
(1) دریائے جہلم (2) دریائے سندھ
(3) دریائے ستلج (4) دریائے چناب

8. ملکی ترقی کے لیے ضروری ہے:
(1) زراعت (2) برآمدات
(3) درآمدات (4) زرمبادلہ

9. بطور خوراک استعمال کی جانے والی فصل کو کہتے ہیں:
(1) فصل خریف (2) فصل ربیع
(3) نقد آور فصل (4) غذائی اجناس

10. قانون سازی ذمہ داری ہوتی ہے:
(1) کورٹ کی (2) الیکشن کمیشن کی
(3) پارلیمنٹ کی (4) صوبائی اسمبلی کی

11. صوبہ پنجاب کی موجودہ کل آبادی میں خواتین کی تعداد ہے:
(1) 4 کروڑ 8 لاکھ (2) 4 کروڑ 18 لاکھ
(3) 4 کروڑ 28 لاکھ (4) 4 کروڑ 38 لاکھ

12. حروفوں کے پمپس کے لیے سکول و کالج کا انتظام کرتا ہے:
(1) محکمہ اوقاف (2) کوآپریٹو بنک
(3) سوشل سیکیورٹی سکیم (4) انجمن ہلال احمر

13. قومی شاہراہ کراچی سے جاتی ہے:
(1) گوجرانوالہ تک (2) لاہور تک
(3) راولپنڈی تک (4) پشاور تک

14. زیادہ سے زیادہ معلومات محفوظ کی جاتی ہیں:
(1) ٹیکس میں (2) ٹیلی گراف میں
(3) ٹیلی فون میں (4) کمپیوٹر میں

15. گندہ پانی پینے سے بیماریاں ہوتی ہے:
(1) کان کی (2) ذہن کی
(3) معدہ و جگر کی (4) سیدو سانس کی

16. حضرت محمد ﷺ کی تاریخ پیدائش ہے:
(1) 12 ربیع الاول (2) 12 ربیع الثانی
(3) 12 جمادی الاول (4) 12 جمادی الثانی

17. مسلمان ہجرت کر کے گئے:
(1) مدینہ منورہ میں (2) مکہ مکرمہ میں
(3) خانہ کعبہ میں (4) جدہ میں

18. نکاح کے وقت حضرت خدیجہؓ کی عمر تھی:
(1) 20 سال (2) 30 سال
(3) 40 سال (4) 50 سال

19. فوج میں ملازمت کے لیے مولانا ظفر علی خاں گئے:
(1) وزیر آباد (2) حیدر آباد
(3) لاہور (4) گوجرانوالہ

20. پاکستان بننے کے بعد بیگم سلمیٰ تصدق حسین کو عہدہ ملا:
(1) جنرل سیکرٹری کا (2) چیف سیکرٹری کا
(3) ریلیف سیکرٹری کا (4) سیکرٹری مسلم لیگ کا

21. اچھی باتوں کا حکم دینا کہلاتا ہے:
(1) احسان (2) اخلاق حسنہ
(3) عدل (4) امر بالمعروف

22. سکندر اعظم کس دریا کو پار کر کے ضلع راولپنڈی میں داخل ہوا؟

(1) دریائے راوی (2) دریائے جہلم
(3) دریائے سندھ (4) دریائے چناب

23. ریگستان تھل اور چولستان میں سالانہ بارش ہوتی ہے:
(1) 10 ملی میٹر (2) 15 ملی میٹر
(3) 20 ملی میٹر (4) 25 ملی میٹر

24. صوبہ پنجاب میں بہتے ہیں:
(1) دو دریا (2) تین دریا
(3) چار دریا (4) پانچ دریا

25. چھانگا مانگا کا جنگل واقع ہے:
(1) ضلع راولپنڈی میں (2) ضلع گجرات میں
(3) ضلع قصور میں (4) ضلع لاہور میں

26. چائنا مٹی پائی جاتی ہے:
(1) ضلع جہلم میں (2) ضلع اٹک میں
(3) ضلع چکوال میں (4) ضلع خوشاب میں

27. لوہے کا دوسرا بڑا کارخانہ واقع ہے:
(1) لاہور میں (2) گوجرانوالہ میں
(3) ٹیکسلا میں (4) سیالکوٹ میں

28. پہاڑوں پر پائی جانے والی مٹی کو کہتے ہیں:
(1) ریگستانی مٹی (2) کھادر مٹی (3) بانگر مٹی (4) پہاڑی مٹی

29. کھیلوں کا سامان برآمد کیا جاتا ہے:
(1) سعودی عرب (2) برطانیہ (3) چین (4) جاپان

30. تمام صوبائی سیکرٹریوں کا سربراہ ہوتا ہے:
(1) وزیراعلیٰ (2) گورنر (3) جج (4) چیف سیکرٹری

(حصہ ب) کل وقت: 30 منٹ

31. لفظ پنجاب فارسی زبان کے دو الفاظ "پنج" اور "آب" سے مل کر بنا ہے۔ پنج یعنی پانچ اور آب یعنی پانی۔ پنجاب کی سرزمین کو پانچ دریاؤں کا پانی سیراب کرتا ہے اس لیے اس کو پنجاب کہتے ہیں۔ پنجاب کا کل رقبہ 2,05,345 مربع کلومیٹر ہے اور یہ آبادی کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے۔ 1998ء کی مردم شماری کے مطابق پنجاب کی کل آبادی 7 کروڑ 36 لاکھ تھی۔ صوبہ پنجاب کا دارالحکومت لاہور ہے۔ پنجاب کی موجودہ آبادی قریباً 8 کروڑ 68 لاکھ ہے۔
(1) پنجاب کی وجہ تسمیہ تحریر کریں۔
(2) صوبہ پنجاب کا کل رقبہ کتنا ہے؟
(3) صوبہ پنجاب کی موجودہ آبادی کتنی ہے؟

32. زمین کی سطح پر اُگے ہوئے تمام درختوں اور جڑی بوٹیوں کو "نباتات" کہا جاتا ہے۔ اگر کسی علاقے میں نباتات بہت زیادہ تعداد میں اُگ آئیں تو انہیں "جنگلات" کہا جاتا ہے۔ ماہرین کے خیال کے مطابق کسی ملک کی ترقی کے لیے ضروری ہے کہ اس کے کل رقبے کے قریباً 25 فیصد رقبے پر جنگلات ہونے چاہئیں۔ صوبہ پنجاب میں جنگلات ہر جگہ ایک جیسے نہیں ہیں بلکہ مختلف علاقوں میں ان کے رقبے، گھنے پن، اونچائی اور لکڑی کی خاصیت وغیرہ میں بہت فرق دیکھنے میں آتا ہے۔
(1) نباتات کسے کہتے ہیں؟
(2) جنگلات سے کیا مراد ہے؟
(3) صوبہ پنجاب میں کس قسم کے جنگلات پائے جاتے ہیں؟

33. زندگی کی سہولیات میسر تب ہو سکتی ہیں اگر ہر شعبے میں خاطر خواہ کام ہو اور زندگی کی تمام بنیادی ضروریات پوری ہوں۔ ایک دوسرے کو مختلف سہولیات میسر کرنے میں ہر پیشے کی اپنی اہمیت ہے۔ ہم ماحول کو بہتر بنا کر، تعلیم کو عام کر کے، صحت کے شعبے کو ترقی دے کر، مواصلات بہتر بنا کر، بہتر رہن سہن کی سہولیات میسر کر کے زندگی کا معیار بہتر بنا سکتے ہیں۔
(1) زندگی کی سہولیات کب میسر ہو سکتی ہیں؟
(2) ہم اپنی زندگی کا معیار بہتر کیسے بنا سکتے ہیں؟
(3) سہولیات کے سلسلے میں پیشے کو کیا اہمیت حاصل ہے؟

34. نبی اکرمؐ کی وفات کے بعد کئی نئے فتنے اٹھ کھڑے ہوئے۔ ان میں سب سے زیادہ بڑا فتنہ زکوٰۃ سے انکار تھا۔ آپؓ نے ان کا ڈٹ کر مقابلہ کیا اور جن لوگوں نے زکوٰۃ دینے سے انکار کیا تھا ان کو زکوٰۃ دینے پر مجبور کیا۔ آپؓ نے فرمایا کہ خدا کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے اگر کوئی شخص اونٹ کی رسی بھی زکوٰۃ نہ دے تو میں اس سے جنگ کروں گا۔

(1) نبی اکرم ﷺ کی وفات کے بعد سب سے بڑا فتنہ کون سا پیدا ہوا؟
(2) حضرت ابوبکر صدیقؓ نے فتنہ انکار زکوٰۃ کا کس طرح مقابلہ کیا؟
(3) حضرت ابوبکر صدیقؓ نے منکرین زکوٰۃ کے بارے میں کیا فرمایا؟

ریاضی چہارم

(حصہ الف)

کل وقت: 1 گھنٹہ

خصوصی ہدایات:
اس حصہ میں 30 کثیر الانتخابی سوالات دیے گئے ہیں۔ ہر سوال میں ایک عبارت موجود ہے اور اس کے چار جوابات دیے گئے ہیں جس بھی جواب کو آپ درست سمجھتے ہیں۔ اُس جزو کو پنسل سے نمایاں طور پر خانے کے اندر ☑ لگائیں۔

1. مندرجہ ذیل میں سب سے بڑا عدد ہے۔
(1) 9898 (2) 9989
(3) 9998 (4) 9889

2. دس ملین چھوٹے سے چھوٹا عدد ہے۔
(1) پانچ ہندسی (2) آٹھ ہندسی
(3) چھ ہندسی (4) چار ہندسی

3. 1 ملین چھوٹے سے چھوٹا عدد ہے۔
(1) چار ہندسی (2) پانچ ہندسی
(3) چھ ہندسی (4) سات ہندسی

4. اناسی لاکھ بارہ ہزار ایک سو پچانوے ہندسوں میں لکھا جاتا ہے۔
(1) 7912659 (2) 8912695
(3) 6912695 (4) 7912195

5. 1,01,999 سے اگلا عدد ہے۔
(1) 1,01,999 (2) 1,02,000
(3) 1,92,000 (4) 1,09,000

6. جفت اعداد کہلاتے ہیں۔
(1) 1 پر تقسیم ہونے والے (2) 2 پر تقسیم ہونے والے
(3) 4 پر تقسیم ہونے والے (4) 3 پر تقسیم ہونے والے

7. 12 کی مفرد تجزی ہے۔
(1) 2×2×2×2 (2) 2×3×3
(3) 2×2×3 (4) 2×3×5

8. 10 کے عاد ہیں۔
(1) 1,2,4,10 (2) 1,2,5,10
(3) 1,2,4,5 (4) 1,2,5,6

9. 38 کے عاد ہیں۔
(1) 1,2,4,38 (2) 1,2,19,38
(3) 1,2,12,38 (4) 1,2,17,38

10. ایسے اعداد جن کا اپنے علاوہ صرف 1 عاد ہوتا ہے کہلاتے ہیں۔
(1) طاق اعداد (2) جفت اعداد
(3) مفرد اعداد (4) مرکب اعداد

11. کسر عام مشتمل ہوتی ہے۔
(1) ایک حصے پر (2) دو حصوں پر
(3) تین حصوں پر (4) چار حصوں پر

12. ایسی کسر جس کا شمار کنندہ مخرج سے چھوٹا ہو کہلاتی ہے۔
(1) غیر واجب کسر (2) مخلوط کسر
(3) واجب کسر (4) کسر اعشاریہ

13. ایسی کسر جس کا شمار کنندہ اور مخرج برابر ہو وہ بھی کہلاتی ہے۔
(1) واجب کسر (2) غیر واجب
(3) مخلوط کسر (4) مترادف کسر

14. $\frac{1}{2}+\frac{1}{3}=\frac{1}{3}+\frac{1}{2}$ کسور کی خاصیت ہے۔
(1) خاصیت تلازم (2) خاصیت تکسیمی
(3) خاصیت مبادلہ (4) جمعی ذاتی عنصر

15. $2\times(3\times4)\times4 = (2\times3)\times4$ اعداد کی خاصیت ہے۔
(1) خاصیت تلازم (2) خاصیت مبادلہ
(3) خاصیت تکسیمی (4) جمعی ذاتی عنصر

16. 4 درجی کسر اعشاریہ ہے۔
(1) 3.2500 (2) 2.3400
(3) 2.0003 (4) 1.030

17. 2.468 میں 6 کی مقامی قیمت ہے۔
(1) 6 دسواں (2) 6
(3) 6 سواں (4) 6 ہزاروں

18. 34 کو کسر عام میں لکھتے ہیں۔

(1) $3\frac{4}{10}$ (2) $\frac{34}{100}$

(3) $3\frac{4}{100}$ (4) $\frac{34}{10}$

19. برابر درجے کی اعشاری کسور ہیں۔

(1) 2.30,2.34 (2) 1.09,1.9

(3) 3.24,1.5 (4) 4.230,3.25

20. $\frac{9}{1000}$ کی اعشاری کسر ہے۔

(1) .9 (2) 9.000 (3) .09 (4) 0.009

21. 2 میٹر 40 سینٹی میٹر کو سینٹی میٹروں میں لکھتے ہیں۔

(1) 2.4 سینٹی میٹر (2) 24 سینٹی میٹر

(3) 240 سینٹی میٹر (4) 2400 سینٹی میٹر

22. کیت کی چھوٹی اکائی ہے۔

(1) کیلوگرام (2) گرام (3) ملی گرام (4) ہیکوگرام

23. مائع کے حجم کی چھوٹی اکائی ہے۔

(1) لٹر (2) ملی لٹر (3) ڈیکا لٹر (4) سینٹی لٹر

24. 8 ایسی میٹر گرام برابر ہے۔

(1) 80 سینٹی میٹر (2) 80 سینٹی لٹر

(3) 80 ملی گرام (4) 80 سینٹی گرام

25. 5 میٹر 50 سینٹی میٹر کو سینٹی میٹروں میں لکھیں گے۔

(1) 550 میٹر (2) 550 ملی میٹر

(3) 550 سینٹی میٹر (4) 505 سینٹی میٹر

26. مثلث جس کے تینوں اضلاع کی لمبائی برابر ہوتی ہے۔

(1) قائمۃ زاویہ مثلث (2) متماثل الاضلاع مثلث

(3) متماثل الساقین مثلث (4) مختلف الاضلاع مثلث

27. 3cm ضلع والی متماثل الاضلاع مثلث کا احاطہ ہوتا ہے۔

(1) 6cm (2) 9cm

(3) 12cm (4) 18cm

28. دو ہم سر اشعاعوں سے بنتا ہے۔

(1) زاویہ (2) علاقہ (3) رقبہ (4) احاطہ

29. جن شعاعوں کا نقطہ آغاز مشترک ہو وہ کہلاتی ہیں۔

(1) متوازی (2) مخالف (3) ہم سرا (4) غیر متوازی

30. منفرجہ زاویہ مثلث میں کم از کم ایک زاویہ ضرور ہوتا ہے۔

(1) 90° کا (2) 90° سے کم

(3) 90° سے زیادہ (4) 180° سے زیادہ

(حصہ ب)

کل وقت: 30 منٹ

31. (الف) 412, 580 کا عاد اعظم بذریعہ تقسیم معلوم کیجیے۔

(ب) 15, 50 کا ذو اضعاف اقل بذریعہ مضروب معلوم کیجیے۔

(ج) 40، 50، 75 اور 90 کو کون سا بڑے سے بڑا عدد پورا تقسیم کرے گا؟

32. حل کیجیے: 931.272÷6

33. (الف) 36 لٹر 70 ملی لٹر کو ملی لٹر میں تبدیل کیجیے۔

(ب) ایک بانس کی لمبائی 39 میٹر اور 4 سینٹی میٹر ہے۔ 12 میٹر 8 سینٹی میٹر بانس کاٹ دیا گیا۔ بتائیے باقی بانس کی کتنی لمبائی ہوگی؟

(ج) 7 میٹر 4 سینٹی میٹر میں سے 3 میٹر 8 سینٹی میٹر کو تفریق کیجیے:

34. (الف) ایک مثلثی باغ کے گرد باڑ لگوانے کا 2 روپے فی میٹر لگوائی کے حساب سے کتنا خرچ ہوگا۔ جبکہ اس کے اضلاع کی لمبائیاں 30m، 40m اور 50m ہوں۔

(ب) دیے گئے رداس کا دائرہ کھینچیے۔

2.3cm

(ج) دی گئی لمبائی کا قطعہ خط کھینچیے۔

m_m1.M = 1.5c

سائنس چہارم

(حصہ الف)

کل وقت: 1 گھنٹہ

خصوصی ہدایات:

اس حصہ میں 30 کثیر الانتخابی سوالات دیے گئے ہیں۔ ہر سوال میں ایک عبارت موجود ہے اور اس کے چار جوابات نیچے دیے گئے ہیں جس بھی جواب کو آپ درست سمجھتے ہیں۔ اُس جواب کو پنسل سے نمایاں طور پر خانے کے اندر ☑ لگائیں۔

1. شوفلا ورمثال ہے۔

(1) پھول کی (2) پودے کی

(3) انفلورسینس کی (4) سولیاری پھول کی

2. کیڑے مکوڑے پولینیشن میں مدد کرتے ہیں۔

(1) پان ٹوب بنانے میں (2) فرٹیلائزیشن میں

(3) پولی نیشن میں (4) ٹرانسپلانٹیشن

3. نظام تنفس کا تعلق ہے۔

(1) ہاضمے سے (2) سانس سے

(3) معدے سے (4) پھیپھڑوں سے

4. سانس لینے کے عمل کو کہتے ہیں۔

(1) نظام اعصاب (2) نظام تنفس

(3) نظام دوران خون (4) نظام انہضام

5. جانوروں کی اکثر ضروریات پوری ہوتی ہیں۔

(1) پودوں سے (2) پرندوں سے

(3) کیڑے مکوڑوں سے (4) انسانوں سے

6. جانور کاربن ڈائی آکسائیڈ خارج کرتے ہیں جو کام آتی ہے۔

(1) پودوں کے (2) انسانوں کے

(3) ماحول کے (4) جانداروں کے

7. یورپی اور افریقی بچے میں واضح فرق ہے۔

(1) قد کا (2) جسامت کا

(3) رنگ کا (4) عادات کا

8. تمام انسانوں کے بچے انسان ہوتے ہیں۔

(1) ماحول کی وجہ سے (2) غذا کی وجہ سے

(3) عادات کی وجہ سے (4) توارث کی وجہ سے

9. مائع اشیاء میں شمار ہوگا۔

(1) مٹی کے تیل کا (2) اینٹ کا

(3) آکسیجن کا (4) گوشت کا

10. اپنی شکل نہیں ہوتی۔

(1) ٹھوس (2) ہوا

(3) پانی (4) پانی اور ہوا کی

11. ایک مائع خالی برتن میں جو جگہ لیتا ہے وہ منحصر ہوتا ہے۔

(1) اس کی مقدار پر (2) اس کی جسامت پر

(3) اس کی شکل پر (4) اس کے میلان پر

12. پانی بہتا ہے کیونکہ پانی

(1) بھاری (2) مائع ہے

(3) ہلکا ہے (4) تغیرات بن سکتا ہے

13. کپڑے سوکھنے میں بہت دیر لگتی ہے۔

(1) گرمی کے موسم میں (2) بارش کے موسم میں

(3) بہار کے موسم میں (4) خزاں کے موسم میں

14. ہوا میں بخارات کی شکل میں پانی کا ہونا یہ پانی برف کی شکل میں گرنے لگتا ہے۔

(1) پہاڑوں پر (2) پہاڑیوں پر

(3) وادیوں پر (4) شہروں پر

15. ہمیں ہر طرف سے گھیر رکھا ہے۔

(1) لوگوں نے (2) روشنی نے

(3) ہوا نے (4) کرہ ہوائی نے

16. ہمارے اوپر سینکڑوں کلومیٹر تک موجود ہے جس کو کہتے ہیں۔

(1) ہوائی سمندر (2) کرہ ہوائی

(3) ہوائی دباؤ (4) آبی چکر

17. میز پر رکھی کتاب ہے۔

(1) حرکت میں (2) سکون میں

(3) گردش میں (4) حرکت اور سکون میں

18. اگر کوئی فورس عمل نہ کرے تو جسم

(1) حرکت میں رہتا ہے (2) ساکن رہتا ہے

(3) توازن میں رہتا ہے (4) غیر متوازن ہو جاتا ہے

19. ٹمپریچر ماپنے والا آلہ ہے۔

(1) بیرومیٹر (2) لیکومیٹر

(3) تھرمامیٹر (4) ہیکومیٹر

20. پگھلتی برف کا ٹمپریچر ہے۔

(1) زیرو فارن ہائیٹ (2) زیرو سینٹی گریڈ

(3) 212 فارن ہائیٹ (4) 100 سینٹی گریڈ

21. روشنی پلٹتی ہے اس کا دارومدار ہے۔

(1) روشنی کی سمت پر (2) شخص کی سمت پر

(3) آئینے کی سمت پر (4) سورج کی سمت پر

22. چمکدار سطح سے روشنی ٹکرا کر

(1) ٹھہر جاتی ہے (2) پلٹ جاتی ہے
(3) رک جاتی ہے (4) گزر جاتی ہے

23. ساؤنڈ بیریئر کراس کر سکتا ہے۔
(1) جہاز (2) ہوائی جہاز
(3) ٹیلی کاپٹر (4) سپرسونک جہاز

24. آواز کی سپیڈ کا مقابلہ کس کی سپیڈ سے کیا جا سکتا ہے؟
(1) باز (2) ٹیلی کاپٹر
(3) ہوائی جہاز (4) کنکورڈ

25. ڈائمو پہیے سے لگتا ہے۔
(1) گدھا گاڑی کے (2) گاڑی کے
(3) سائیکل کے (4) موٹر سائیکل کے

26. پانی کی فورس سے پیدا ہوتی ہے۔
(1) ہائیڈل پاور (2) تھرمل پاور
(3) جیو تھرمل پاور (4) نیوکلیئر پاور

27. گھروں میں استعمال ہونے والی کس چیز میں میگنیٹ استعمال ہوتا ہے۔
(1) پنکھا (2) فریج
(3) الیکٹرک بیل (4) واشنگ مشین

28. دکاندار اصلی سکے کی شناخت کرتے ہیں۔
(1) چمک سے (2) تصویر سے
(3) میٹریل سے (4) میگنیٹ سے

29. اربوں سال پہلے زمین حصہ تھی۔
(1) سورج کا (2) مشتری کا
(3) مریخ کا (4) چاند کا

30. زمین اپنے محور کے گرد ایک گردش پورا کرتی ہے۔
(1) 12 گھنٹوں میں (2) 18 گھنٹوں میں
(3) 24 گھنٹوں میں (4) 48 گھنٹوں میں

(حصہ ب)

کل وقت: 30 منٹ

31- (الف) پھول دار پودوں کے کونسے دو نظام ہیں؟ 5
(ب) کیڑے مکوڑوں کا ایک پھول سے دوسرے پھول تک جانا کیوں ضروری ہے؟
(ج) لیمبر یوکی وضاحت کریں۔

32. (الف) ہم آکسیجن گیس سانس لینے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ آکسیجن گیس ہوا میں کہاں سے آتی ہے؟
(ب) غذائی زنجیر کی وضاحت کریں۔

33. (الف) پانی کے بغیر جاندار زندہ نہیں رہ سکتے۔ کیوں؟ 5
(ب) بارش کے پانی کا کچھ حصہ زمین میں جذب ہو جاتا ہے۔ باقی پانی کہاں جاتا ہے؟

34. (الف) زمین کا کونسا حصہ اب بھی آگ کی طرح دہک رہا ہے؟
(ب) چٹانوں پر مختصر نوٹ لکھیں۔
(ج) تیز ہوائیں جب چٹانوں سے ٹکراتی ہیں تو کیا ہوتا ہے؟

اردو چہارم

(حصہ الف)

خصوصی ہدایات: اس حصہ میں 30 کثیر الانتخابی سوالات دیے گئے ہیں۔ ہر سوال میں ایک عبارت موجود ہے اور اس کے چار جوابات نیچے دیے گئے ہیں' درست جواب پر ☑ لگائیں۔

☆ نیچے دی گئی عبارت پڑھ کر سوالات کے درست جوابات منتخب کریں۔ (5)

انصار حضور ﷺ کے اس فیصلے سے بے حد خوش ہوئے۔ انہوں نے اس فیصلے پر اس طرح عمل کیا کہ اپنے گھر' باغ اور کھیت اپنے مہاجر بھائیوں میں تقسیم کر دیے۔ ہر انصاری اپنے مہاجر بھائی کو ساتھ لے کر گھر پہنچتا اور گھر کا سارا سامان پیش کر کے کہتا۔ "اس میں سے نصف آپ لے لیجیے۔" اس طرح پورا مدینہ محبت اور اخوت کا گہوارہ بن گیا۔ مدینے کی اس برادری میں حد درجہ محبت تھی۔ سب ایک دوسرے کے دکھ درد میں شریک ہوتے تھے۔ ان کا رہن سہن ایک جیسا تھا۔ وہ امن کے دنوں میں مل کر کام کاج کرتے اور جنگ کے دنوں میں ایک دوسرے کے شانہ بشانہ دشمنوں کا مقابلہ کرتے۔ دینی محبت اور اسلامی برادری کی یہ بہترین مثال تھی جس کی نظیر تاریخ میں نہیں ملتی۔

1- اپنے گھر' باغ اور کھیت تقسیم کر دیے:
(1) انصار نے (2) مہاجرین نے
(3) کفار نے (4) منافقین نے

2- انصار اپنے مہاجر بھائی کو گھر کے سامان کا حصہ دیتے:
(1) آدھا (2) ایک چوتھائی (3) دو تہائی (4) تین چوتھائی

3- انصار حضور ﷺ کے فیصلے سے تھے:

(1) افسردہ (2) خوش (3) ناراض (4) غمزدہ

4- مدینے کی برادری میں حد درجہ تھی:
(1) محبت (2) نفرت (3) انجانا پن (4) آرائش

5- مہاجرین اور انصار کا رہن سہن تھا:
(1) مختلف (2) ایک جیسا
(3) مشکل (4) ان میں سے کوئی نہیں

☆ درج ذیل اشعار پڑھ کر نیچے دیے گئے سوال نمبر 6، 7، 8 اور 9 کے درست جواب منتخب کریں۔

ہمارے نبی احمد مصطفیٰ ہیں
فدا ان پہ ہم' وہ رسولِ خدا ہیں
حقیقت کی صورت دکھائی انہوں نے
خدا تک پہنچنے کا وہ راستا ہیں
وہی بے کسوں بے نواؤں کے والی
غریبوں یتیموں کا وہ آسرا ہیں
ہوئے ہیں جو ان کی محبت کے قیدی
یہ جانو! جہاں کے دکھوں سے رہا ہیں
ہمیشہ رہے نام ان کا زباں پر
وہی آرزو ہیں' وہی مدعا ہیں

6- فدا ان پہ ہم، وہ:
(1) بندۂ خدا ہیں (2) محبوبِ خدا ہیں
(3) رسولِ خدا ہیں (4) فرشتۂ خدا ہیں

7- وہی آرزو ہیں، وہی:
(1) بادشاہ ہیں (2) مدعا ہیں
(3) والی ہیں (4) آقا ہیں

8- رسول پاک ﷺ کی محبت میں لکھی نظم کہلاتی ہے:
(1) حمد (2) نعت
(3) منقبت (4) مرثیہ

9- نظم "نعت" لکھی ہے:
(1) شفیع عہدی پوری (2) علامہ اقبالؒ
(3) قیوم نظر (4) شفیع الدین نیر

☆ درج ذیل اشعار پڑھ کر نیچے دیے گئے سوال نمبر 10، 11، 12، 13 اور 14 کے درست جواب منتخب کریں۔

اے نونہال بچو! محنت سے کام کرو
محنت کے بل پہ ساری دنیا کو رام کرو
محنت سے چل رہے ہیں دنیا کے کارخانے
محنت سے مل رہے ہیں ہر قوم کو خزانے
سب دستکاریوں میں ڈالی ہے جان اس نے
مزدور کو دکھا دی دولت کی کان اس نے
محنت کرے گا جو بھی دولت اسے ملے گی
راحت اسے ملے گی' عزت اسے ملے گی
جو قوم چاہتی ہے دنیا میں نام کرنا
نیّر وہ جانتی ہے محنت سے کام کرنا

10- محنت کرے گا جو بھی، اسے ملے گی:
(1) دولت (2) کتاب
(3) کرسی (4) دوات

11- دستکاریوں سے مراد ہے:
(1) ہاتھ سے بنائی ہوئی اشیا (2) مشین پر بنائی گئی اشیا
(3) لوہے سے بنائی گئی اشیا (4) چمڑے سے بنائی گئی اشیا

12- مزدور کو دکھا دی دولت کی:
(1) دکان اس نے (2) کان اس نے
(3) سڑک اس نے (4) راہ اس نے

13- محنت سے ہر قوم کو مل رہے ہیں:
(1) خزانے (2) سرد خانے
(3) نذرانے (4) کارخانے

14- ..... وہ جانتی ہے محنت سے کام کرنا:
(1) غالب (2) فیض
(3) نیّر (4) محسن

☆ درج ذیل پیراگراف پڑھ کر نیچے دیے گئے سوال نمبر 15، 16، 17، 18 اور 19 کے درست جواب منتخب کریں۔

(i) رات خاصی خنک تھی۔ کمے کے گلی کوچوں میں کچھ زیادہ ہی سناٹا تھا۔ کمے کے تمام گھروں میں بچے آرام سے میٹھی نیند سوئے ہوئے تھے' لیکن اسی شہر میں ایک گھر ایسا بھی تھا جہاں ایک بارہ سالہ بچی بڑی خاموشی سے ایک توشہ دان میں کھانے کا سامان رکھنے میں مشغول تھی۔ یہ کھانا تیار بھی اسی بچی نے کیا تھا۔

1. Longest 2. Long
3. Longer 4. More

28. Which one of the following is a insect?
1. Cock 2. Horse
3. Lion 4. Fly

29. Which one of the following is the strongest?
1. donkey 2. deer
3. lion 4. jackal

30. The sun shines at the hill:
1. dimly 2. brightly
3. on sundays 4. often

English Part-B

(Open Ended Questions)

Q.31: i. What is the crescent?

ii. Where does the peon sit?

iii. Why do you like yourteacher?

Q.32: Read the poem carefully and answer the questions.

Thirty days hath September
April, June and November;
All the rest have thirty-one,
Excepting February alone,
And that has twenty-eight days clear
And twenty-nine in each leap year.

i. How many days are there in September?

ii. How many days are there in June?

iii. How many days are there in February in a leap year?

Q.33 Complete the story using hints given below.

Hints: reflection, hungry, meat, stream, mouth

Once there was a dog. He was very ..... He stole a piece of meat from a butcher's shop. He ran away. He reached a ..... He saw his own ..... in the water. He took it for another dog with a piece of meat in his ..... He opened his mouth to get it. He lost his own piece of .....

Q.34: Write a paragraph about the picture.

(ii) اسما نے وعدہ کرلیا اور پوری رازداری سے کھانا تیار کر کے توشہ دان میں رکھا۔ اس کو باندھنے کے لیے رسی کی ضرورت تھی۔ مگر اس وقت رسی کہاں تلاش کی جائے؟ اسما نے سوچا اور پھر دوسرے ہی لمحے ایک ترکیب اس کی سمجھ میں آ گئی۔ جلدی سے اس نے اپنے کرتے کی پٹی کھولی اس کو پھاڑ کر دو حصے کیے اس سے توشہ دان کو اچھی طرح باندھا اور غار میں پہنچا دیا۔

15- رات خاصی تھی:
(1) خنک (2) چاندنی
(3) دھندلی (4) سہانی

16- توشہ دان میں کھانے کا سامان رکھنے میں مشغول تھی:
(1) چھے سالہ بچی (2) بوڑھی عورت
(3) بارہ سالہ بچی (4) دس سالہ بچی

17- اسما کو کھانا باندھنے کے لیے ضرورت تھی:
(1) توشہ دان میں (2) رسی کی
(3) کپڑے کی (4) گٹھڑی کی

18- اسما نے کھانا پہنچایا:
(1) گھر میں (2) میدان میں
(3) غار میں (4) مسجد میں

19- اسما جو کھانا لے کر گئی وہ تیار کیا تھا:
(1) اس کی امی نے (2) اس کی باجی نے
(3) اس کی خالہ نے (4) خود اس نے

20- درج ذیل فقروں میں کون سا درست ہے؟
(1) لڑکے فٹ بال کھیلتے ہیں
(2) لڑکے فٹ بال کھیلتے ہے
(3) لڑکے فٹ بال کھیلتیں ہیں
(4) لڑکے فٹ بال کھیلتی ہے

21- لفظ "دکھ" کا متضاد منتخب کریں۔
(1) سکھ (2) آرام
(3) سکون (4) خوشی

22- "خوبصورت" گرامر کی رو سے کیا ہے؟
(1) اسم صفت (2) اسم نکرہ
(3) اسم ضمیر (4) اسم معرفہ

23- مندرجہ ذیل جملوں میں سے کس میں فاعل موجود نہیں ہے؟
(1) وہ لکھ سکتی ہے۔ (2) وہ دوڑتا ہے۔
(3) ہمیشہ سچ بولو۔ (4) طاہرہ کتاب پڑھتی ہے۔

24- فعل ماضی کا جملہ کونسا ہے؟
(1) اسلم لاہور جائے گا۔ (2) وہ لاہور جاتا تھا۔
(3) میں کھانا کھاتا ہوں۔ (4) نوید بازار جاتا ہے

25- مندرجہ ذیل میں سے درست اعراب والا لفظ کونسا ہے۔
(1) خَلَقَتْ (2) خُلُقَتْ
(3) خِلَقَتْ (4) خُلَقَتْ

26- موزوں لفظ لگا کر خالی جگہ پر کریں۔ الٹا چور..... کوڑا نے۔
(1) کوتوال (2) تھانیدار
(3) سپاہی (4) تحصیلدار

27- "اسلم بہت غریب آدمی ہے"۔ اس جملہ میں "غریب" گرامر کی رو سے کیا ہے۔
(1) اسم ضمیر (2) اسم (3) اسم صفت (4) فعل

28- کونسی املا درست ہے؟
(1) ستول (2) سکول (3) صکول (4) صتول

29- ولولہ انگیز کے معنی ہیں۔
(1) جوش دلانے والی (2) جوش کم کرنے والی
(3) جوش ختم کرنے والی (4) سست کرنے والی

30- کونسی فہرست میں اسم صفت، اسم نکرہ اور اسم معرفہ موجود ہیں؟
(1) کرسی، چاک، میز (2) گائے، گھوڑا، کتا
(3) لاہور، اکرم، کرسی (4) اچھا، برا، سیب، انڈا

اُردو چہارم (حصہ ب: کل نمبر 20)

31- آپ اپنے دوست کا تعارف کرانا چاہتے ہیں۔ اس پر پانچ جملے تحریر کیجیے۔ (5)

32- آپ سکول سے گھر آ کر جو کام کرتے ہیں پانچ جملوں میں لکھیں۔ (5)

33- اتفاق میں برکت ہے کہانی لکھیں۔ (5)

34- صفائی کے عنوان پر دس جملوں کا مضمون لکھیں۔ (5)

☆☆☆

Which gift we get after the holy month of Ramadan?

Ans. It is true we get after the [illegible] On the [illegible] of Ramadan [illegible] houses.

on the great _____ everywhere.

iv. There is a great _____ the Eid prayers, people

v. After each other.

Answers:
(i) pleasure (ii) holy (iii) gather
(iv) excitement (v) emorace

3. Tick (✓) (T) for true and (F) for False sentence.

درست جملوں کے لیے (T) اور غلط جملوں کے لیے (F) (✓) لگائیں۔

i. The night after the Eid day is called the 'Chand Raat'. T/F

ii. People buy new dresses and shoes for Eid. T/F

iii. Chicken is the most popular dish on the Eid day. T/F

iv. The festival continues for two days. T/F

Answers:
(i) F (ii) T (iii) F (iv) F

Use the following words in your own sentences.

نیچے دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

joy, wait, gather, during, distribute

1-	Joy	Eid is a day of joy for Muslims.
2-	Wait	I can't wait for you.
3-	gather	People gather to see the new moon.
4-	During	We keep fasting during Ramadan.
5-	Distribute	[illegible] distributed Eidi on

Ans. People [illegible] friends [illegible]

Q.15: How [illegible] 5. [illegible] the correct

Ans. They [illegible] day.

درست لفظ لگا کر خا[illegible]

Q.16: What should we specially do [illegible] Eid?

We should help the needy people (Eid specially).

iii. People wait for [illegible] new moon of Eid [illegible] (sadly, b[illegible])

iv. The festival continues for [illegible] (one, two, [illegible])

v. We must _____ the poor and the needy. (avoid, help, punish)

Answers:
(i) religious (ii) Ramadan (iii) keenly
(iv) three (v) help

VOCABULARY ذخیرہ الفاظ

pleasure (پلیژر)	enjoyment	خوشی
keenly (کینلی)	eagerly	شدت سے
crescent (کریسنٹ)	new moon	نیا چاند
appear (اپیئر)	come into view	ظاہر ہونا
distribute (ڈسٹری بیوٹ)	divide, share-out	[illegible]
excitement (ایکسائٹمنٹ)	state of strong emotion or feeling	شدید جوش
vermicelli (ورمی سیلی)	sawaian	سویاں
delighted (ڈیلائیٹڈ)	happy	خوش تھے
popular (پاپولر)	admired well known	مشہور
friend (فرینڈ)	a person with whom one [illegible] on good and usuy familiar terms	دوست
festival (فیسٹیول)	day or time f[illegible] religious or oth[illegible] celebration	تہوار
celebrate (سیلی بریٹ)	enjoy oneself on some important occasion	[illegible]

[illegible] ts outside آؤٹ سائیڈ ہٹس

پرائمری کلینڈر

مع معروف

ہلال اردو کتب خانہ

Which gift we get after the holy month of Ramadan?

Ans. Eid is the gift we get after the holy month of Ramadan.

Q.3: What is the night before Eid called?

Ans. It is called "Chand Raat".

Q.4: Where people gather to celebrate Chand Raat?

Ans. People gather on their roofs to celebrate Chand Raat.

Q.5: What is the crescent?

Ans. New moon is called crescent.

Q.6: How people wait to see new moon?

Ans. People wait for the appearance of crescent keenly.

Q.7: How people behave when they see new moon?

Ans. People shout with joy and congratulate each other.

Q.8: Which things are distributed on Eid?

Ans. Sweets are distributed on Eid.

Q.9: What is the special shopping of girls for Eid?

Ans. Girls buy bangles and mehndi for Eid.

Q.10: Who are specially happy on Eid?

Ans. Children are specially happy on Eid.

Q.11: Where men go for prayers?

Ans. Men go to mosques for prayer.

Q.12: What people do after Eid prayers?

Ans. People embrace one another and say "Eid Mubarak".

Q.13: What women do on Eid?

Ans. They cook special and tasty dishes.

Q.14: Where do people visit on Eid?

Ans. People visit their relatives and friends on Eid.

Q.15: How do people look like on Eid?

Ans. They look bright and happy on Eid day.

Q.16: What should we special[illegible] Eid?

Ans. We should help the needy people on Eid specially.

✿✿✿

Chapter-02

WHAT DIFFERENT PEOPLE DO?

مختلف لوگ کیا کام کرتے ہیں؟

Ahmed is a postman. He wears a
اے ویئرز ہی پوسٹ مین اے از احمد
'khaki' dress. He brings letters, cards and
اینڈ کارڈز لیٹرز برنگز ہی ڈریس خاکی
money orders for us. Sometimes he
ہی سم ٹائمز اس فار آرڈرز منی
brings good news, and sometimes bad.
بینڈ سم ٹائمز اینڈ نیوز گڈ برنگز
He does his duty in rain and sunshine. He
ہی سن شائن اینڈ رین ان ڈیوٹی ہز ڈز ہی
is a useful public servant.
سرونٹ پبلک یوزفل اے از

احمد ایک ڈاکیا ہے۔ وہ خاکی وردی پہنتا ہے۔ وہ ہمارے لیے خطوط، کارڈز اور منی آرڈرز لاتا ہے۔ بعض اوقات وہ ہمارے لیے اچھی خبریں لاتا ہے اور بعض اوقات بُری۔ بارش اور سورج کی گرمی میں بھی اپنا فرض ادا کرتا ہے۔ وہ ایک مفید سرکاری ملازم ہے۔

Akram is a school peon. He sits outside
آؤٹ سائیڈ سٹس ہی پی اُن سکول اے از اکرم

...aster's office. He rings the bell ...ays the orders of ...after every period. He ...nd the teachers. He ...the headmaster ...s students. He is very poor. ...looks after ...s simple but clean clothes. He ...He ...ays comes to school in time.

اکرم ایک سکول کا چپڑاسی ہے۔ وہ ہیڈ ماسٹر کے دفتر کے باہر بیٹھتا ہے۔ وہ ہر پیریڈ کے بعد گھنٹی بجاتا ہے۔ وہ ہیڈ ماسٹر اور اساتذہ کے احکامات مانتا ہے۔ وہ طلباء کی دیکھ بھال کرتا ہے۔ وہ بہت غریب ہے۔ وہ سادہ مگر صاف کپڑے پہنتا ہے۔ وہ ہمیشہ سکول وقت پر آتا ہے۔

Safia is a school teacher. She teaches all the subjects. She loves her students. She tries to solve their problems. The students also love and obey her. Her class always shows good results.

صفیہ ایک استانی ہے۔ وہ تمام مضامین پڑھاتی ہے۔ وہ اپنے طلباء سے محبت کرتی ہے۔ وہ ان کے مسائل حل کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ طلباء بھی اس سے محبت کرتے ہیں اور اس کا حکم مانتے ہیں۔ اس کی جماعت ہمیشہ اچھا نتیجہ ظاہر کرتی ہے۔

Ali is a policeman. His duty is to maintain law and order in the city. He wears a black shirt and brown pants. He wears a blue cap on his head. He helps the people in their problems. He is very dutiful. Every policeman should follow his example.

علی پولیس کا ایک سپاہی ہے۔ اس کی ذمہ داری ہے کہ وہ شہر میں امن و امان قائم رکھے۔ وہ کالی شرٹ اور براؤن پینٹ پہنتا ہے۔ وہ سر پر نیلی ٹوپی پہنتا ہے۔ وہ لوگوں کو اپنے مسائل حل کرنے میں مدد کرتا ہے۔ وہ بہت ذمہ دار ہے۔ پولیس کے ہر سپاہی کو چاہیے کہ اس کی پیروی کرے۔

Sana is a doctor. She is an M.B.B.S. She works in a private clinic. She gives medicines after a complete checkup. She takes great care of her patients. She gives free medicines to the poor. She is a very kind lady.

ثنا ایک ڈاکٹر ہے۔ وہ ایم بی۔ بی۔ ایس ہے۔ وہ پرائیویٹ کلینک میں کام کرتی ہے۔ وہ مکمل معائنے کے بعد دوا دیتی ہے۔ وہ اپنے مریضوں کا بہت زیادہ خیال کرتی ہے۔ وہ غریبوں کو مفت دوائیاں دیتی ہے۔ وہ ایک بہت رحم دل خاتون ہے۔

SOLVED EXERCISES
(حل شدہ مشقیں)

1. **Put a word in each blank, selecting from the list of words in brackets.**

قوسین میں دیے گئے الفاظ میں سے چن کر ہر خالی جگہ میں ایک لفظ لکھیں۔

(cobbler, mason, pilot, doctor, carpenter, gardener, butcher, greengrocer, postman, farmer)

i. The person who treats patients is a _____.

ii. The person who mends shoes is a _____.

iii. The person who makes articles from wood is a _____.

iv. The person who builds houses is a _____.

v. The person who flies a plane is a _____.

vi. The person who grows crops is a _____.

vii. The person who looks after the garden is a _____.

viii. The person who sells meat is a _____.

ix. The person who sells vegetables is a _____.

x. The person who delivers letters is a _____.

Answers:

(i) doctor (ii) cobbler (iii) carpenter
(iv) mason (v) pilot (vi) farmer
(vii) gardener (viii) butcher
(ix) greengrocer (x) postman

2. **Find the correct occupation as shown in the picture. Then fill in the boxes. Clues of actual word are given with each picture.**

i. Works with wood. ☐

ii. Teaches in school. ☐

iii. Looks after the garden. ☐

iv. Mends shoes. ☐

v. Sells meat. ☐

Answers:

(i) carpenter (ii) teacher (iii) gardener
(iv) cobbler (v) butcher

3. **Grammar**

In 'good news' and 'black shirt' 'good' and 'black' add to the meaning of a noun. The word that adds to the meaning of a noun is known as an adjective.

Underline the adjectives in the following sentences.

i. I heard good news.
ii. He wears a red shirt.
iii. Ali is an intelligent student.
iv. Saira is a nice girl.
v. She works in a private clinic.

Answers:

i. I heard good news.
ii. He wears a red shirt.
iii. Ali is an intelligent student.
iv. Saira is a nice girl.
v. She works in a private clinic.

VOCABULARY ذخیرہ الفاظ

wear (ویئر)	to put on	پہننا
duty (ڈیوٹی)	service	ذمہ داری۔ کام
useful (یوزفل)	helpful	مددگار
outside (آؤٹ سائیڈ)	external, outdoor	باہر۔ بیرونی
simple (سمپل)	plain	سادہ
dutiful (ڈیوٹی فل)	willing to serve	ذمہ دار
treat (ٹریٹ)	give medical care to some body	کسی کا علاج کرنا

	whole	مکمل
period (پیریڈ)	a portion of time	مدت عرصہ
bring (برنگ)	deliver	لانا
rain (رین)	water falling in drops from clouds	بارش
public (پبلک)	people in general	عوام
ring (رنگ)	strike (bell)	گھنٹی بجانا
in time (اِن ٹائم)	at fixed time	وقت پر
law and order (لاء اینڈ آرڈر)	safety and peace	امن اور امان
teach (ٹیچ)	educate	پڑھانا
result (رزلٹ)	consequence, out come	نتیجہ
patient (پیشنٹ)	person who is not well	بیمار
checkup (چیک اپ)	a thorough examination of a person	مکمل معائنہ
solve (سولو)	find the answer to	حل کرنا
sometimes (سم ٹائمز)	at times	بعض واقعات
sunshine (سن شائن)	bright sunny weather	دھوپ
servant (سرونٹ)	a person employed to work for another	ملازم
maintain (مین ٹین)	keep in good order	درست قائم رکھنا
problems (پرابلمز)	difficulties	مسائل
subjects (سبجیکٹس)	course of study	مضامین
medicines (میڈیسنز)	substances used to treat diseases	دوائیاں
care (کیئر)	attention	دیکھ بھال

Objective Type Questions
معروضی سوالات

☆ Choose the correct answer:
درست جواب کا انتخاب کریں۔

1. Ahmed is a:
   (i) farmer (ii) postman
   (iii) peon (iv) shopkeeper
2. A postman wears dress of :
   (i) khaki colour (ii) black colour
   (iii) brown colour (iv) blue colour
3. Post man is a _____ servant:
   (i) useful (ii) useless
   (iii) rick (iv) worthless
4. Akram is a school:
   (i) peon (ii) teacher
   (iii) principal (iv) student
5. Akram rings the bell after every:
   (i) period (ii) minute
   (iii) hour (iv) day
6. The peon obeys the orders of the headmaster and the :
   (i) students (ii) teachers
   (iii) pupils (iv) friends
7. Akram looks after the:
   (i) teachers (ii) parents
   (iii) students (iv) headmaster
8. School's peon is very _____ :
   (i) rich (ii) rude
   (iii) naughty (iv) poor
9. Akram wears simple but:
   (i) dirty dress (ii) neat dress
   (iii) costly dress (iv) pretty dress
10. Safia is a :
    (i) teacher (ii) principal
    (iii) student (iv) tailor
11. Safia tries to solve students' _____ :
    (i) papers (ii) questions
    (iii) matters (iv) problems
12. Safia loves her:
    (i) parents (ii) students
    (iii) children (iv) friends
13. Safia's class always shows:

    (i) good results (ii) bad results
    (iii) normal results
    (iv) average results
14. Ali is a :
    (i) worker (ii) policeman
    (iii) doctor (iv) peon
15. Ali wears on his head:
    (i) a blue cap (ii) a black cap
    (iii) a green cap (iv) a white cap
16. Ali is very:
    (i) honest (ii) good
    (iii) dutiful (iv) beautiful
17. Sana works in a private:
    (i) hospital (ii) clinic
    (iii) tuck shop (iv) office
18. Sana takes great care of her:
    (i) children (ii) relatives
    (iii) patients (iv) friends
19. Sana is a very:
    (i) kind lady (ii) happy lady
    (iii) sad woman (iv) sick girl

Answers:
(1) postman (2) khaki colour
(3) useful (4) peon (5) period
(6) teachers (7) students (8) poor
(9) neat dress (10) teacher
(11) problems (12) students
(13) good results (14) policeman
(15) a blue cap (16) dutiful (17) clinic
(18) patients (19) kind lady

☆ Give short answers to the questions.
دیے گئے سوالات کے مختصر جواب دیں۔

Q.1: Who is Ahmed?
Ans. Ahmed is a postman.
Q.2: What does Ahmed do?
Ans. Ahmed brings letters, cards and money orders for us.
Q.3: In which conditions does the postman perform his duty?
Ans. He performs his duty in rain and sun shine.
Q.4: What type of servant Ahmed is?
Ans. He is a useful public servant.
Q.5: What is Akram's duty?
Ans. He rings the bell after eve and obeys all the or headmaster and teachers.
Q.6: Where does the peon sit?
Ans. The peon sits outside the headmaster's office.
Q.7: What is the condition of Akram?
Ans. He is very poor man.
Q.8: What type of clothes does Akram wear?
Ans. Akram wears simple but neat dress.
Q.9: Which subjects does Safia teach?
Ans. She teaches all subjects.
Q.10: How does she behave with students?
Ans. She loves her students very much.
Q.11: What is the behaviour of students with Safia?
Ans. They also love and obey her.
Q.12: What does Ali do?
Ans. He is a policeman.
Q.13: What is Ali's duty?
Ans. His duty is to maintain law and order in the city.
Q.14: What is the uniform of Ali?
Ans. He wears a black shirt and brown pants and also a blue cap on his head.
Q.15: How does Ali help the people?
Ans. He helps the people in their problems.
Q.16: What does Sana do?
Ans. She is a doctor.
Q.17: When does she give medicines?
Ans. She gives medicines after a complete check-up.
Q.18: How much fee she takes from poor people?
Ans. She gives free medicines to the poor.

✿✿✿

Chapter-03

THIRTY DAYS HATH SEPTEMBER
تیس دن ہیں ستمبر کے

Thirty days hath September
تیس دن ہیں ستمبر کے
تھرٹی ڈیز ہیتھ سیپٹمبر
April, June and November,
اپریل، جون اور نومبر کے
اپریل جون اینڈ نومبر
All the rest have thirty-one;
باقی تمام کے ہیں اکتیس
آل دی ریسٹ ہیو تھرٹی ون
Excepting February alone,
سوائے اکیلے فروری کے
ایکسیپٹنگ فیبروری الون
And that has twenty-eight days clear
اور اس کے دن ہیں صاف اٹھائیس
ایند دیٹ ہیز ٹوینٹی ایٹ ڈیز کلیئر
And twenty-nine in each leap year.
اور ہر لیپ کے سال میں ہیں انتیس
ایند ٹوینٹی نائن ان ایچ لیپ ایئر

SOLVED EXERCISES
(حل شدہ مشقیں)

1. Answer the following questions.
نیچے دیے گئے سوالوں کے جواب دیں۔

i. How many days are there in September?
ستمبر کے مہینے میں کتنے دن ہوتے ہیں؟

Ans. There are thirty days in September.
ستمبر کے مہینے میں تیس دن ہوتے ہیں۔

ii. How many days are there in June?
جون کے مہینے میں کتنے دن ہوتے ہیں؟

Ans. There are thirty days in June.
جون کے مہینے میں تیس دن ہوتے ہیں۔

iii. How many days are there in August?
اگست کے مہینے میں کتنے دن ہوتے ہیں؟

Ans. August has thirty one days.
اگست کے مہینے میں اکتیس دن ہوتے ہیں۔

iv. How many days are there in February in a leap year?
ہر لیپ سال میں فروری کے کتنے دن ہوتے ہیں؟

Ans. February has twenty-nine days in leap year.
ہر لیپ سال میں فروری کے 29 دن ہوتے ہیں۔

2. Pick out the rhyming words in the poem.
نظم میں سے ہم قافیہ الفاظ چنیں۔

September November
Clear Year

3. Match the words in List A with their rhyming words in List B.
لسٹ A کے الفاظ کو لسٹ B کے ہم قافیہ الفاظ سے ملائیں۔

List 'A'	List 'B'	Answers
name	near	same
cap	pot	tap
hot	same	pot
soon	tap	noon
dear	noon	near

VOCABULARY ذخیرہ الفاظ

hath (ہیتھ)	has	رکھتا ہے
excepting (ایکسیپٹنگ)	excluding	سوائے
rest (ریسٹ)	what is left over, remaining	باقی
clear (کلیئر)	complete	صاف
leap (لیپ)	(leap year) that particular year in which the month of February has twenty nine (29) days. It comes after every four years.	وہ خاص سال جس میں فروری کے 29 دن ہوتے ہیں۔ یہ ہر چار سال بعد آتا ہے۔

Objective Type Questions
معروضی سوالات

○ Choose the correct answer:
درست جواب کا انتخاب کریں۔

1. Thirty days hath:
(i) May (ii) September
(iii) December (iv) October

2. April, June and:
(i) November (ii) December
(iii) October (iv) February

3. All the rest have:
(i) thirty one (ii) thirty two
(iii) thirty (iv) thirty nine

4. Excepting February:
(i) alone (ii) only
(iii) just (iv) also

5. And that has twenty eight days:
(i) clear (ii) open
(iii) extra (iv) close

6. And twenty- nine in each leap:
(i) month (ii) day
(iii) year (iv) hours

Answers:
(1) September (2) November (3) thirty one
(4) alone (5) clear (6) year

○ Give short answers to the questions.
دیے گئے سوالات کے مختصر جواب دیں۔

Q.1: Name the months which have thirty days?

Ans. September, April, June and November have thirty days.

Q.2: Which months have thirty one days?

Ans. January, March, May, July, August, October and December have thirty one days.

Q.3: How many days are there in February?

Ans. February has twenty eight days except in leap years.

Q.4: How many days are there in February in each leap year?

Ans. In each leap year Fabruary has twenty nine days.

Q.5: What is a leap year?

Ans. A particular year in which February has twenty nine days is called leap year. Leap year comes after every four years.

❁❁❁

Chapter-04

HINA'S VILLAGE
ہنا کا گاؤں

Hina is a good girl. She lives in a
ہنا ایک اچھی لڑکی ہے۔ وہ ایک گاؤں میں رہتی ہے
village near a hill. This hill is covered with
ایک پہاڑی کے قریب۔ یہ پہاڑی ہریے درختوں سے ڈھکی ہوئی ہے
green trees. A cool breeze blows towards
ٹھنڈی ہوا گرمی کے موسم میں گاؤں کی طرف چلتی ہے
the village in the summer season. The hill
پہاڑی دور سے ایک تکونے کی طرح دکھائی دیتی ہے
looks like a triangle from a distance.
There is a grassy plot near the hill. It has
پہاڑی کے قریب ایک گھاس کا پلاٹ ہے۔ اس میں
flowers around it. They have different
پھول ہیں۔ ان کے رنگ مختلف ہیں
colours. Their sweet smell spreads all
ان کی میٹھی خوشبو ہر طرف پھیلی ہوئی ہے
around. This plot is square in shape.
یہ پلاٹ چوکور ہے
People go there for a walk in the
لوگ وہاں سیر کے لیے جاتے ہیں

morning, and sit there in the evening.

ایوننگ وی ان دیئر سٹ اینڈ ہانگ

حنا ایک اچھی لڑکی ہے۔ وہ ایک پہاڑی کے قریب گاؤں میں رہتی ہے۔ یہ پہاڑی سبز درختوں سے ڈھکی ہوئی ہے۔ گرمیوں کے موسم میں گاؤں کی طرف ٹھنڈی ہوا آتی ہے۔ کچھ فاصلے سے پہاڑی ایک تکون کی طرح لگتی ہے۔ پہاڑی کے قریب ایک گھاس سے بھرا قطعہ ہے۔ اس کے اردگرد پھول ہیں۔ ان کے مختلف رنگ ہیں۔ ان کی میٹھی خوشبو ہر طرف پھیل جاتی ہے۔ یہ قطعہ مربع شکل کا ہے۔ لوگ صبح کی سیر کے لیے وہاں جاتے ہیں اور شام کو وہاں بیٹھتے ہیں۔

The sun shines brightly on this hill.

دی سن شائنز برائٹلی آن دس ہل

It rises in the east and sets in the west. It is a great blessing of God. It is the major source of light and heat.

دی ان سٹس اینڈ سیٹس دی ان ویسٹ اٹ از اٹ گاڈ اوف بلیسنگ۔ گریٹ اے از اٹ میجر سورس آف لائٹ اینڈ ہیٹ

Sunlight is necessary for crops. It looks beautiful like an orange ball when it is rising and setting. The earth moves around it.

سن لائٹ از نیسیری فار کراپس۔ اٹ لکس بیوٹی فل لائک اینج بال وہن اٹ از رائزنگ اینڈ سیٹنگ۔ دی ارتھ موورز از راؤنڈ اٹ

سورج بڑی آب و تاب کے ساتھ اس پہاڑی پر چمکتا ہے۔ یہ مشرق سے طلوع ہوتا ہے اور مغرب میں غروب ہوتا ہے۔ یہ اللہ کی بہت بڑی نعمت ہے۔ یہ روشنی اور حرارت کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ سورج کی روشنی فصلوں کے لیے بہت ضروری ہے۔ جب یہ طلوع اور غروب ہو رہا ہوتا ہے تو یہ ایک خوبصورت مالٹے کی طرح گول نظر آتا ہے۔ زمین اس کے گرد چکر لگاتی ہے۔

There is a playground near this hill.

ہل دس نیئر پلے گراؤنڈ اے از دیئر

It is like a rectangle. The village boys play football here. In the evening, they watch the sun setting. The villagers earn their living by growing crops. Hina and her family live happily in this village.

ریکٹینگل اے لائک اٹ از۔ دی ویلیج بوائز پلے فٹ بال ہیئر۔ ان دی ایوننگ، دی ان ہیئر سن سیٹنگ۔ دیئر ارن ویلیجرز دی لیونگ بائے گروئنگ کراپس۔ ہنا اینڈ ہر فیملی لو ہیپلی ان دس ویلیج

اس پہاڑی کے قریب ایک کھیل کا میدان ہے۔ یہ ایک مستطیل کی طرح ہے۔ گاؤں کے لڑکے یہاں فٹ بال کھیلتے ہیں۔ شام کو وہ سورج کو غروب ہوتا دیکھتے ہیں۔ دیہاتی فصلیں اگا کر اپنی روزی کماتے ہیں۔ حنا اور اس کا خاندان اس گاؤں میں بہت خوش رہتے ہیں۔

SOLVED EXERCISES
(حل شدہ مشقیں)

1. Fill in the blanks by writing the name of the picture given after every blank space.

ہر خالی جگہ میں سامنے دی گئی تصویر کا نام لکھیں۔

i. The hill looks like a _____.

ii. The grassy plot is _____ in shape.

iii. The football ground is _____ in shape.

iv. The sun is like an orange _____.

Answers: (i) triangle (ii) square (iii) rectangle (iv) ball

2. Answer these questions briefly.

ان سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

i. **Where does Hina live?**

حنا کہاں رہتی ہے؟

Ans. Hine lives in a village.

حنا ایک گاؤں میں رہتی ہے۔

ii. **Where is her village?**

اس کا گاؤں کہاں ہے؟

Ans. Her village is near a hill.

اس کا گاؤں ایک پہاڑی کے نزدیک ہے۔

iii. **What does the hill look like?**

پہاڑی کیسی دکھائی دیتی ہے؟

Ans. The hill looks like a triangle from a distance.

فاصلے سے پہاڑی ایک تکون دکھائی دیتی ہے۔

iv. **Where does the sun rise?**

سورج کس طرف سے طلوع ہوتا ہے؟

Ans. The sun rises in the east.

سورج مشرق سے طلوع ہوتا ہے۔

v. **Where does the sun set?**

سورج کس طرف غروب ہوتا ہے؟

Ans. The sun sets in the west.

سورج مغرب کی طرف غروب ہوتا ہے۔

vi. **What is the major source of heat and energy?**

روشنی اور حرارت کا بڑا ذریعہ کیا ہے؟

Ans. Sun is the major source of heat and light.

سورج روشنی اور حرارت کا بڑا ذریعہ ہے۔

vii. **Where do people go for a walk?**

لوگ سیر کرنے کہاں جاتے ہیں؟

Ans. People go for a walk in the grassy plot.

لوگ سیر کرنے ایک سرسبز پلاٹ میں جاتے ہیں۔

viii. **Where do the boys play football?**

لڑکے فٹ بال کہاں کھیلتے ہیں؟

Ans. The boys play football in the playground near the hill.

لڑکے پہاڑی کے نزدیک کھیل کے میدان میں فٹ بال کھیلتے ہیں۔

3. Match the words in list 'A', with their opposites in list 'B'. For example: rise - set.

الف کے الفاظ کو کالم ب کے متضاد الفاظ سے ملائیں۔ جیسے طلوع ہونا۔ غروب ہونا

'A'	'B'	Answers
good	same	bad
near	dislike	far
like	stand	dislike
sit	far	stand
different	bad	same

VOCABULARY ذخیرہ الفاظ

live (لو)	dwell	رہنا
cool (کول)	between warm and cold	ٹھنڈی
blow (بلو)	moving	چلنا
grassy (گراسی)	full of grass	گھاس سے بھرا ہوا
sweet (سویٹ)	pleasant	خوشگوار۔ میٹھی
shine (شائن)	give out light	چمکنا
major (میجر)	greater	بڑا
heat (ہیٹ)	being hot	گرمی
set (سیٹ)	go down below the horizon	غروب ہونا
earn (ارن)	to receive as wages for labour	کمانا
cover (کور)	spread over	ڈھانپنا
breeze (بریز)	gentle and soft wind	ہوا
triangle (ٹرائینگل)	plain figure with three sides	تکون
different (ڈفرینٹ)	unlike	مختلف
smell (سمیل)	that which is noticed by means of the nose	خوشبو مہک
brightly (برائٹلی)	in a bright manner	تابناکی سے

source (سورس)	origin	آغاز، منبع
necessary (نیسیسری)	which cannot be done without; which is important	ضروری
move (موو)	to cause to change position	چلنا
rectangle (رکٹینگل)	a figure with two sides big and two small having 90 degree angle on all	مستطیل
towards (ٹوواڑز)	the sides in the direction of	کی طرف
spread (سپریڈ)	to go in different directions	پھیلانا
square (سکوئیر)	having four equal sides and four right angles	مربع
blessing (بلیسنگ)	God's favour	عنایت
light (لائیٹ)	that which enables things to be seen	روشنی
rise (رائز)	go higher	ابھرنا
around (اراؤنڈ)	on all sides	ہر طرف
sunlight (سن لائٹ)	the light of the sun	سورج کی روشنی

Objective Type Questions
معروضی سوالات

○ Choose the correct answer:
درست جواب کا انتخاب کریں۔

1. Hina is a good:
   (i) girl (ii) boy
   (iii) friend (iv) mother
2. She lives in a village near:
   (i) a shop (ii) a river
   (iii) a stream (iv) a hill
3. A cool breeze blows in:
   (i) summer (ii) winter
   (iii) autumn (iv) spring
4. From a distance the hill looks like a:
   (i) square (ii) rectangle
   (iii) triangle (iv) circle
5. The plot near the hill is:
   (i) dry (ii) grassy
   (iii) dirty (iv) beautiful
6. There are different colourful _____ in the garden:
   (i) flowers (ii) birds
   (iii) fruits (iv) trees
7. In the garden people go for a:
   (i) walk (ii) race
   (iii) rest (iv) talk
8. The sun shines at the hill:
   (i) dimly (ii) brightly
   (iii) on sundays (iv) often
9. The sun rises in the:
   (i) east (ii) west
   (iii) north (iv) south
10. The sun sets in the:
    (i) south (ii) east
    (iii) west (iv) north
11. The sun is the major source of light and:
    (i) cold (ii) heat
    (iii) darkness (iv) shine
12. The grassy plot is in the shape of:
    (i) triangle (ii) square
    (iii) circle (iv) rectangle
13. When the sun shines, it looks like an:
    (i) orange ball (ii) apple
    (iii) pear (iv) banana
14. The earth moves around the:
    (i) sky (ii) moon
    (iii) planets (iv) sun
15. Hina and his family live happily in the:
    (i) city (ii) village
    (iii) forest (iv) country

Answers:
(1) girl (2) a hill (3) summer
(4) triangle (5) grassy (6) flowers
(7) walk (8) brightly (9) east

(10) west (11) heat (12) square
(13) orange ball (14) sun (15) village

○ Give short answers to the questions. دیے گئے سوالات کے مختصر جواب دیں۔

Q.1: Who is Hina?
Ans. Hina is a girl.
Q.2: Where does she live?
Ans. She lives in a village.
Q.3: Which with things the hill is covered?
Ans. This is covered with green trees.
Q.4: What is the colour of sun in the afternoon?
Ans. It is like an orange ball.
Q.5: Where do the people go for a walk?
Ans. People go to grassy plot for a walk.
Q.6: Why the plot is preferred for a walk?
Ans. Because it is full of grass.
Q.7: Name some blessings of God about nature?
Ans. Allah has blessed us with sun, moon, day, night, hills, streams and many more things.
Q.8: Which thing is the natural source of light and heat?
Ans. Sun is the major natural source of light and heat.
Q.9: What is the colour of sun when it is rising?
Ans. It looks like an orange ball.
Q.10: What is the shape of playground?
Ans. Its shape is like a rectangle.
Q.11: Which game do the village boys play there?
Ans. They play football there.
Q.12: What is the profession of villagers?
Ans. They earn their living by growing crops.
Q.13: Name four directions.
Ans. East, west, north and south.

Chapter-05

CLEANLINESS صفائی

Shahid: Good afternoon, Ali.
شاہد: دوپہر کا سلام علی

Ali: Good afternoon, Shahid.
علی: دوپہر کا سلام شاہد

Shahid: Where are you going?
شاہد: تم کہاں جا رہے ہو؟

Ali: I am going to the superstore.
علی: میں بڑے سٹور تک جا رہا ہوں۔

Shahid: Why are you going there?
شاہد: تم وہاں کیوں جا رہے ہو؟

Ali: I want to buy some sweets and chocolates. Would you like to go with me?
علی: مجھے مٹھائیاں اور چاکلیٹ خریدنے ہیں۔ کیا تم میرے ساتھ جانا پسند کرو گے۔

Shahid: Yes, let's go.
شاہد: ہاں آؤ چلیں۔

(They reach the superstore.)

Ali buys sweets and chocolates.

He also gives some to Shahid. He throws the wrapper of the chocolate on the road.

(وہ سپر سٹور پہنچ جاتے ہیں۔ علی گولیاں/ ٹافیاں اور چاکلیٹ خریدتا ہے۔ دوکان میں سے کچھ شاہد کو بھی دیتا ہے۔ وہ چاکلیٹ کا لفافہ سڑک پر پھینک دیتا ہے۔)

- Ali: Don't throw the wrapper on the road. It is a bad habit. Keep it in your pocket or throw it in a dustbin.

  ڈونٹ تھرو دی ریپر آن دی روڈ۔ اٹ ازا بیڈ ہیبٹ۔ کیپ اٹ ان یور پاکٹ اور تھرو اٹ ان اے ڈسٹ بن۔

علی: سڑک پر لفافہ نہ پھینکو۔ یہ ایک بری عادت ہے۔ اسے اپنی جیب میں رکھو اور کوڑا دان میں پھینکو۔

Shahid: Why?

شاہد: کیوں؟

Ali: Because we should keep our surroundings clean. We should not throw garbage on the roads. We should not spit in the streets. It makes our country dirty and spreads diseases.

علی: کیونکہ ہمیں اپنے گردونواح کو صاف رکھنا چاہیے۔ ہمیں سڑک پر کوڑا نہیں پھینکنا چاہیے۔ ہمیں گلیوں میں نہیں تھوکنا چاہیے۔ اس سے ہمارا ملک گندا ہوتا ہے اور بیماریاں پھیلتی ہیں۔

Shahid: O.K., I promise to take care of it in future.

شاہد: ٹھیک ہے میں وعدہ کرتا ہوں کہ مستقبل میں اس کا خیال رکھوں گا۔

Ali: That's very good. Now, I am going back home. See you tomorrow. Good-bye.

علی: یہ تو بہت اچھی بات ہے۔ اب میں گھر واپس جا رہا ہوں۔ کل ملیں گے۔ خدا حافظ۔

Shahid: Good-bye.

شاہد: خدا حافظ۔

گڈ بائے

SOLVED EXERCISES
(حل شدہ مشقیں)

1. Answer the following questions.

نیچے دیے گئے سوالات کے جواب دیں۔

i. Where is Ali going? علی کہاں جا رہا ہے؟

Ans. Ali is going to superstore.

علی بڑے سٹور تک جا رہا ہے۔

ii. What does he want to buy?

وہ کیا خریدنا چاہتا ہے؟

Ans. He wants to buy some sweets and chocolates.

وہ کچھ گولیاں/ ٹافیاں اور چاکلیٹ خریدنا چاہتا ہے۔

iii. What does Shahid do after eating the chocolate?

چاکلیٹ کھانے کے بعد شاہد کیا کرتا ہے؟

Ans. Shahid throws wrapper of chocolate on the road.

شاہد چاکلیٹ کا لفافہ سڑک پر پھینک دیتا ہے۔

iv. What does Ali advise Shahid?

علی شاہد کو کیا نصیحت کرتا ہے؟

Ans. Ali advises Shahid not to throw the wrapper on the road because it is a bad habit. We should keep our surroundings clean.

علی شاہد کو نصیحت کرتا ہے کہ سڑک پر لفافہ نہ پھینکو کیونکہ یہ ایک بری عادت ہے۔ ہمیں اپنے گردونواح صاف رکھنے چاہئیں۔

v. What should we do to keep our country clean?

ہمیں اپنے ملک کو صاف رکھنے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟

Ans. We should keep our surroundings

clean. We should not throw garbage on the roads and should not spit in the streets.

ہمیں اپنا گردونواح صاف رکھنا چاہیے۔ ہمیں سڑکوں پر کوڑا نہیں پھینکنا چاہیے اور گلیوں میں تھوکنا نہیں چاہیے۔

2. Fill in the blanks with the help of words given below:

نیچے دیے گئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

(sweets, streets, superstore, wrapper, pocket)

i. I want to buy some _____.
ii. Shahid throws the ____ on the road.
iii. Keep it in your_____.
iv. They reach the _____.
v. We should not spit in the _____.

Answers:

(i) sweets (ii) wrapper (iii) pocket
(iv) superstore (v) streets

3. Match the words in list A with their meanings in list B.

کالم A کے الفاظ کو کالم B کے معنی سے ملائیں۔

List'A'	List'B'	Answers
buy	rubbish	purchase
habit	tidy	custom
garbage	unclean	rubbish
dirty	custom	unclean
clean	purchase	tidy

4. Fill in the blanks with correct options.

درست جواب کا انتخاب کر کے خالی جگہ پُر کریں۔

i. Ali is going to the _____. (hospital, superstore, school)
ii. Shahid throws the ____ on the road. (chocolate, garbage, wrapper)
iii. Keep it in your pocket or throw it in a ____. (dustbin, street, gutter)
iv. We should keep our surroundings _____. (dirty, clean, busy)
v. It is a __ habit to throw the wrappers on the road. (bad, good, nice)

Answers:

(i) superstore **(ii)** wrapper **(iii)** dustbin
(iv) clean **(v)** bad

VOCABULARY ذخیرہ الفاظ

sweets (سویٹس)	sweet things, confectionery	گولیاں ٹافیاں
throw (تھرو)	cause (something) to go through the air	پھینکنا
keep (کیپ)	to have and not to give away	رکھنا
dirty (ڈرٹی)	not clean	گندا
garbage (گارج)	waste things thrown away as useless	کوڑا
let's go (لیٹس گو)	in such phrases 'let' often expresses merely a suggestion for mutual action.	آؤ چلیں
wrapper (ریپر)	paper covering for food	لفافہ
pocket (پاکٹ)	a small bag attached to a garment for carrying money etc.	جیب
spit (سپٹ)	throw liquid / saliva, etc. out from the mouth	تھوکنا
promise (پرامس)	spoken (undertaking) to do, or not to do something, to give word.	وعدہ
habit (ہیبٹ)	person's regular practice, especially something that cannot easily be given up	عادت
dustbin (ڈسٹ بن)	a container for garbage	کوڑادان
surrounding (سراؤنڈنگ)	every thing that surrounds a place or person, having on all sides.	گردونواح
future (فیوچر)	(time, events) coming after the present	مستقبل

CLASS ACTIVITY

It is a cleanliness week in the school. All the students and teachers are taking part in this work. They are cleaning the school and the classrooms. The teacher and the students should clean their classrooms.

Objective Type Questions
معروضی سوالات

○ Choose the correct answer:
درست جواب کا انتخاب کریں۔

1. Ali was going to:
   (i) mosque (ii) market
   (iii) superstore (iv) bazar
2. Ali wanted to buy:
   (i) chocolates and sweets (ii) books
   (iii) copies (iv) pencils.
3. Shahid threw on the road:
   (i) sweets (ii) chocolates
   (iii) wrapper (iv) eggs
4. We must not:
   (i) spit on ground (ii) sit on ground
   (iii) walk on ground
   (iv) play on ground
5. Two persons were talking to each other:
   (i) Shahid and Ali
   (ii) Hamad and Ali
   (iii) Adeel and Shakeel
   (iv) Ahmed and Ali

Answers:
(1) superstore (2) chocolates and sweets
(3) wrapper (4) spit on ground
(5) Shahid and Ali

☆ Give short answers to the questions. دیے گئے سوالات کے مختصر جواب دیں۔

Q.1: Which two persons were talking to each other?
Ans. Shahid and Ali were talking to each other.

?: Where did they go?
Ans. They went to a superstore.

Q.3: What did Ali buy from the superstore?
Ans. Ali bought sweets and chocolates.

Q.4: Did Ali share his sweets with Shahid?
Ans. Yes, he gave some sweets to Shahid.

Q.5: Where did Shahid throw wrapper of chocolate after eating?
Ans. He threw the wrapper on the road.

Q.6: What did Ali say to shahid when he threw the wrapper on the road?
Ans. Ali said, it is a bad habit. We must throw the wrappers in the dustbin.

Q.7: Should we spit in the streets or homes?
Ans. No, we should not spit in streets or in homes because it makes our country dirty and untidy.

Q.8: How diseases spread?
Ans. Diseases spread from untidy things and from garbage.

Q.9: What did Shahid promise to do?
Ans. He promised to take care about cleanliness in future.

Q.10: What is taught in this lesson?
Ans. "Cleanlines" is a good habit.

❀❀❀

Chapter-06

SUNDAY, A LOVELY DAY
اتوار ایک پیارا دن

We need rest and break after
آفٹر بریک اینڈ ریسٹ نیڈ ویی
working six days a week. Sunday is
از سنڈے ویک اے ویک سکس ورکنگ
a holiday. It is a day of rest, enjoyment
انجوائے منٹ ریسٹ اوف ڈے اے از اٹ ہولی ڈے اے
and fun. The rest of the week, I follow
فالو آئی ویک دی اوف ریسٹ دی فن اینڈ
a fixed timetable. But, on Sundays, things
سنڈیز اون بٹ ٹائم ٹیبل فکسڈ اے گھنگز
change for me. There is no hurry for me
می فار ہری نو از دیئر می فار چینج
to get up early.
ارلی اپ گیٹ ٹو

ہفتے میں چھے دن کام کرنے کے بعد ہمیں وقفے اور آرام کی ضرورت ہوتی ہے۔ اتوار ایک چھٹی کا دن ہے۔ یہ آرام کرنے، خوشی منانے اور مذاق کرنے کا دن ہے۔ ہفتے کے باقی دنوں میں ایک مقررہ ٹائم ٹیبل کی پیروی کرتا ہوں۔ لیکن اتوار والے دن (یہ چیزیں) میرے لیے تبدیلی لاتی ہیں۔ (اُس دن) مجھے اٹھنے کی کوئی جلدی نہیں ہوتی۔

On Sunday, I get up at 9 o'clock and
اینڈ اوکلاک نائن ایٹ اپ گیٹ آئی سنڈے اون
take my breakfast with my family. After
آفٹر فیملی مائی ود بریک فاسٹ مائی ٹیک
that, I watch television. Then I play cricket
کرکٹ پلے آئی دین ٹیلی وژن واچ آئی دیٹ
with my friends in a nearby park. In bad
بیڈ ان پارک نیئر بائے اے ان فرینڈز مائی ود
weather, I stay at home and enjoy indoor
ان ڈور انجوائے اینڈ ہوم ایٹ سٹے آئی ویدر
games. In the evening, either I visit my
مائی وزٹ آئی آئی دور ایوننگ دی ان گیمز
friends or they come to my house.
ہاؤس مائی ٹو کم دے اور فرینڈز

اتوار والے دن میں نو بجے اٹھتا ہوں اور اپنے گھر والوں کے ساتھ ناشتہ کرتا ہوں۔ اس کے بعد میں ٹیلی وژن دیکھتا ہوں۔ پھر میں اپنے دوستوں کے ساتھ قریبی پارک میں کرکٹ کھیلتا ہوں۔ برے موسم میں میں گھر پر ہی رہتا ہوں اور گھروں میں کھیلی جانے والی کھیلوں سے لطف اندوز ہوتا ہوں۔ شام کو میں اپنے دوستوں کو ملنے چلا جاتا ہوں یا وہ میرے گھر آجاتے ہیں۔

I keenly wait for Sunday. It comes
کیئر لی ویٹ فار سنڈے اٹ کمز آئی
once a week. Sundays make my studies
ونس اے ویک سنڈیز میک مائی سٹڈیز
more enjoyable.
انجوائے ایبل مور

میں بڑی شدت سے اتوار کا انتظار کرتا ہوں۔ یہ ہفتے میں ایک دفعہ آتا ہے۔ اتوار کے دن میری پڑھائی کو اور زیادہ لطف اندوز بنا دیتے ہیں۔

SOLVED EXERCISES
(حل شدہ مشقیں)

1. Answer the following questions.
نیچے دیے گئے سوالوں کے جواب دیں۔

i. How do you spend your Sunday?
آپ اتوار کا دن کس طرح گزارتے ہیں؟

Ans. On Sunday, I get up at 9 o'clock and take breakfast with my family. I play a lot on Sunday.

اتوار کو میں 9 بجے اُٹھتا ہوں۔ اپنے خاندان کے ساتھ ناشتہ کرتا ہوں۔ میں اتوار کو بہت زیادہ کھیلتا ہوں۔

ii. Do you go to school with your brothers and sisters?
کیا آپ اپنے بہن بھائیوں کے ساتھ سکول جاتے ہیں؟

Ans. Yes, I go to school with my brothers and sisters.

جی ہاں! میں اپنے بہن بھائیوں کے ساتھ سکول جاتا ہوں۔

iii. Do you help your mother in the kitchen?
کیا آپ باورچی خانے میں اپنی ماں کی مدد کرتے ہیں؟

Ans. Yes, I do help her in kitchen.

جی ہاں! میں باورچی خانے میں اُن کی مدد کرتا ہوں۔

iv. Do you go to your relatives' house on Sunday?
کیا آپ اپنے رشتہ داروں کے گھر اتوار کو جاتے ہیں؟

Ans. Yes, some times I go and sometimes they come to us.

جی ہاں! بعض اوقات میں چلا جاتا ہوں اور بعض اوقات وہ ہمارے گھر آ

جاتے ہیں۔

v. **Name the days of the week.**
ہفتے کے دنوں کے نام لکھیں۔

Ans. (1) Sunday (2) Monday
(3) Tuesday (4) Wednesday
(5) Thursday (6) Friday
(7) Saturday

(1) اتوار (2) پیر (3) منگل (4) بدھ
(5) جمعرات (6) جمعہ (7) ہفتہ

2. **Fill in the blanks.** خالی جگہ پُر کریں۔

i. My name is _____.
ii. My father's name is _____.
iii. I have _____ brothers.
iv. I have _____ sisters.
v. We are _____ members in the family.

Note:
It may be filled by the students.
نوٹ: طلبا و طالبات یہ خالی جگہیں خود پُر کریں۔

3. **Match the words in list A with their meanings in list B.**
کالم A کے الفاظ کو کالم B کے معنی سے ملائیں۔

List 'A'	List 'B'
breakfast	an afternoon meal
lunch	the first meal of the day
dinner	the meal at night
boy	stream
river	lad

Answers:
1. breakfast: the first meal of the day
2. lunch: an afternoon meal
3. dinner: the meal at night
4. boy: lad
5. river: stream

CAPITAL LETTERS

Capital letters are used for the first letter of each sentence. Capital letters are used for the names of people or places e.g. Sarah, Karachi.

Rewrite the following sentences using capital letters where necessary.

1. ayesha is going to rawalpindi next week.
2. my friend nasir is coming from the village.
3. akram looks after his plants carefully.

Answers:
1. Ayesha is going to Rawalpindi next week.
2. My friend Nasir is coming from the village.
3. Akram looks after his plants carefully.

VOCABULARY ذخیرہ الفاظ

holiday (ہولی ڈے)	day(s) of rest from work	چھٹی
timetable (ٹائم ٹیبل)	list of times at which things are to be done	ٹائم ٹیبل
breakfast (بریک فاسٹ)	the first meal of the day	ناشتہ
cricket (کرکٹ)	a game played on field with a ball, bats and wickets.	کرکٹ
family (فیملی)	parents and children	خاندان

Objective Type Questions
معروضی سوالات

○ **Choose the correct answer:**
درست جواب کا انتخاب کریں۔

1. We need rest and break after working six days in a:
(i) month (ii) week
(iii) year (iv) weeks
2. Sunday is our:
(i) working day (ii) holiday
(iii) Eid day (iv) special day
3. Sunday is the day of rest and:
(i) enjoyment (ii) pleasure
(iii) happiness (iv) grief
4. Things are changed on:
(i) Fridays (ii) Sundays
(iii) Saturdays (iv) Mondays
5. On Sunday I get up at:

(i) 9 o'clock (ii) 10 o'clock
(iii) 6 o'clock (iv) 5 o'clock
6. On Sunday, I play:
(i) squash (ii) cricket
(iii) badminton (iv) hockey
7. All people keenly wait for :
(i) Sunday (ii) Monday
(iii) Friday (iv) Tuesday
8. Sunday makes my studies more:
(i) sad (ii) enjoyable
(iii) charming (iv) happy

Answers:
(1) week (2) holiday (3) enjoyment
(4) Sunday (5) 9 o'clock (6) cricket
(7) Sunday (8) enjoyable

○ **Give short answers to the questions.** دیے گئے سوالات کے مختصر جواب دیں۔

Q.1: Why we need rest?
Ans. Because we become tired after working so many days.

Q.2: How many days of a week are called working days?
Ans. Six days of a week are called working days.

Q.3: Which day is called our holiday?
Ans. Sunday is called our holiday.

Q.4: Do we follow daily timetable on Sunday?
Ans. No, we do not follow any timetable on Sunday.

Q.5: What is the timings for getting up on Sundays?
Ans. There is no hurry for getting up on Sundays.

Q.6: If weather is not fine, then which games are played on Sunday?
Ans. Indoor games are played on Sunday.

Q.7: Which thing makes my study more enjoyable?
Ans. Sunday makes my study more enjoyable.

❀❀❀

Chapter-07

FIREFLY جگنو

A little light is going by
ہائے کوئنگ از لائٹ لٹل اے
ایک چھوٹی سی روشنی جا رہی ہے
Is going up to see the sky,
سکائے ہی سی ٹو اپ گوئنگ از
یہ اوپر آسمان کو دیکھنے جا رہی ہے
A little light with wings.
ہڈز واز لائٹ لٹل اے
ایک چھوٹی سی روشنی پروں کے ساتھ۔
I never could have thought of it,
اٹ اوف تھاٹ نیو کڈ نیور آئی
میں نے اس کے بارے میں کبھی نہیں سوچا ہوگا
To have a little bug all lit
لٹ آل بگ لٹل اے ہیو ٹو
کہ ایک چھوٹا سا کیڑا جو مکمل روشن ہے
And made to go on wings.
ہڈز اون گو ٹو میڈ اینڈ
اور جسے پروں سے اڑنے والا بنایا گیا ہے۔

Roberts Elizabeth Madox

SOLVED EXERCISES
(حل شدہ مشقیں)

1. **Read the poem carefully and pick out all rhyming words.**
نظم غور سے پڑھیں اور تمام ہم قافیہ الفاظ لکھیں۔

Answer:
by _____ sky
it _____ lit

2. **Use the following words in your**

own sentences.

نیچے دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

little, light, wings, thought, bug

Answers:

Words	Sentences
Little	Sparrow is a little bird.
Light	Light was coming out of a room.
Wings	All birds have wings.
Thought	I thought up a plan.
Bug	A bug is a small insect.

3. Fill in the blanks with the words given below.

نیچے دیے گئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

(thought, wings, bug, light)

i. A little _____ is going by.
ii. A little light with _____.
iii. I never could have _____ of it.
iv. To have a little_____ all lit.

Answers: (i) light (ii) wings (iii) thought (iv) bug

VOCABULARY ذخیرہ الفاظ

little (لٹل)	a small quantity (of)	تھوڑا/چھوٹا
wings (ونگز)	one of the parts of a bird, insect that helps it to fly	پر
ought (تھا)	(process of) thinking	سوچا
bug (بگ)	a small insect	ایک چھوٹا کیڑا
lit (لٹ)	second form of light, full of light	روشن

Objective Type Questions
معروضی سوالات

Choose the correct answer:

درست جواب کا انتخاب کریں۔

A little light is going.

(i) by (ii) fly
(iii) sky (iv) high

2. Is going up to see the:
(i) fly (ii) sky
(iii) by (iv) high

3. A little light with:
(i) feathers (ii) beak
(iii) wings (iv) nails

4. I never could have thought of:
(i) that (ii) this
(iii) it (iv) these

5. To have a little bug all:
(i) fit (ii) sit
(iii) bit (iv) lit

6. And made to go on:
(i) feathers (ii) wings
(iii) tail (iv) beak

7. The poem is written by:
(i) Robert Frost (ii) Sylvia Plath
(iii) Shakespeare (iv) Roberts Elizabeth Madox

Answers: (1) by (2) sky (3) wings (4) it (5) lit (6) wings (7) Roberts Elizabeth Madox

Give short answers to the questions.

نیچے دیے گئے سوالات کے مختصر جواب دیں۔

Q.1: Who is the poetess of the poem "Firefly"?

Ans. Roberts Elizabeth Madox is the poetess of this poem.

Q.2: What is a firefly?

Ans. It is a small insect which lit with light when it flies.

Q.3: What happens when somebody see firefly?

Ans. He is amazed and praises the creation of God Almighty.

Q.4: What is the colour of light produced by firefly?

Ans. Yellow light is produced by firefly.

❁❁❁

Chapter-08

CHOOSING A FRIEND
ایک دوست کا انتخاب

Hello! My name is Danial. I am ten years old. I enjoy painting houses and animals. I am the tallest in my class. Sometimes, while playing I get angry with my friends. I do not talk to them for a day and then we are friends again.

ہیلو! میرا نام دانیال ہے۔ میں دس سال کا ہوں۔ میں گھروں اور جانوروں کی مصوری سے خوش ہوتا ہوں۔ میں اپنی جماعت میں سب سے لمبا ہوں۔ بعض اوقات کھیلنے کے دوران میں اپنے دوستوں سے ناراض ہو جاتا ہوں۔ میں ان سے ایک دن تک بات نہیں کرتا اور پھر ہم دوبارہ دوست بن جاتے ہیں۔

Hello! My name is Ahmad. My hobbies are running and playing with my younger sister. I like to surprise her by making faces of King Kong when I wake her up.

ہیلو! میرا نام احمد ہے۔ میرے مشغلے دوڑنا اور چھوٹی بہن کے ساتھ کھیلنا ہیں۔ جب میں اسے اٹھاتا ہوں تو میں اسے کنگ کونگ کی طرح شکلیں بنا کر حیران کر کے بڑا پسند کرتا ہوں۔

I am good at reading but I am not good at maths. My maths' teacher says that I do not work carefully. Now, I am trying my best to work hard.

میں پڑھائی میں اچھا ہوں لیکن میں ریاضی میں اچھا نہیں ہوں۔ میری ریاضی کی استانی کہتی ہیں کہ میں احتیاط سے کام نہیں کرتا۔ اب میں سخت محنت کرنے کے لیے بہت کوشش کر رہا ہوں۔

Hello! My name is Ayesha. I like singing and making things out of clay. I like my teacher Mrs. Shahida. She is nice and gentle and I like the way she teaches. I want to improve my handwriting and win a prize.

ہیلو! میرا نام عائشہ ہے۔ مجھے گانا گانا اور مٹی سے چیزیں بنانا بہت اچھا لگتا ہے۔ مجھے اپنی استانی مسز شاہدہ بہت پسند ہیں۔ وہ بہت اچھی اور شریف ہیں اور مجھے ان کے پڑھانے کا طریقہ بہت اچھا لگتا ہے۔ میں اپنی لکھائی درست کرنا چاہتی ہوں اور انعام جیتنا چاہتی ہوں۔

SOLVED EXERCISES
(حل شدہ مشقیں)

1. Use the following words in your own sentences.

نیچے دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

painting, drawing, hobby, clay, enjoy, teacher, nice, gentle, handwriting, useless.

Words	Meanings	Sentences
Painting	تصویریں بنانا	I like painting.
Drawing	تصویریں بنانا	She is drawing pictures.
Hobby	مشغلہ	My favourite hobby is gardening.
Enjoy	لطف اندوز ہونا	I enjoyed my holidays very much.
Clay	مٹی	We have many pots of clay at my home.
Teacher	استاد	Mrs. shahida is my best teacher.
Nice	اچھا	Alina is a nice girl.
Gentle	شریف	Ahmad is a gentle boy.
Handwriting	لکھائی	Her handwriting is very poor.
Useless	بے کار	It is useless to talk any more on this topic.

2. **Answer the following questions.**
دیے گئے سوالوں کے جواب دیں۔

i. **What is the name of your best friend?** آپ کے بہترین دوست کا کیا نام ہے؟

Ans. My best friend's name is ..... میرے بہترین دوست کا نام ..... ہے۔

ii. **How old is he?** اس کی عمر کیا ہے؟

Ans. He is ..... years old. وہ ..... سال کا ہے۔

iii. **What does he like?** اسے کیا اچھا لگتا ہے؟

Ans. He likes painting and cricket. اسے مصوری اور کرکٹ کھیلنا اچھا لگتا ہے۔

iv. **What are his hobbies?** اس کے مشغلے کیا ہیں؟

Ans. His hobbies are gardening and book reading. اس کے مشغلے باغبانی اور کتابیں پڑھنا ہے۔

v. **What hobbies he likes the most?** اسے سب سے زیادہ کون سا مشغلہ پسند ہے؟

Ans. He likes gardening the most. اسے سب سے زیادہ باغبانی پسند ہے۔

vi. **How many students are there in your class?** آپ کی جماعت میں کتنے طلبا ہیں؟

Ans. There are twenty five students in my class. میری کلاس میں پچیس طلبا ہیں۔

vii. **How many children are there in your family?** آپ کے خاندان میں کتنے بچے ہیں؟

Ans. There are three children is our family. ہمارے خاندان میں تین بچے ہیں۔

3. **Write down the words having the same sounds.** ہم آواز والے الفاظ لکھیں۔

Example: Find, kind.

same, good, hobby, try

Answers:

same	tame
good	should
hobby	lobby
try	cry

4. **Complete the sentence by filling the blanks.** خالی جگہ پُر کر کے جملے مکمل کریں۔

i. My name is _____
ii. I am _____ years old.
iii. I am _____ in my class.
iv. Ayesha's hobbies are _____
v. Ayesha wants to improve her _____.

Answers:

(i) Danial (ii) ten (iii) tallest
(iv) singing and making things out of clay
(v) handwriting

5. **Put a full stop (.), question mark(?) and capital letters where necessary.**
جہاں ضرورت ہو فل سٹاپ (.)، سوالیہ نشان (?) اور بڑے حروف لکھیں۔

i. i am a boy
ii. i am ten years old

iii. what is your name
iv. who is your neighbour
v. i live in lahore
vi. i am in class V
vii. why are you sad today
viii. it is very hot today
ix. where is your school
x. what is your hobby

Answers:

i. I am a boy.
ii. I am ten years old.
iii. What is your name?
iv. Who is your neighbour?
v. I live in Lahore.
vi. I am in class five.
vii. Why are you sad today.
viii. It is very hot today.
ix. Where is your school?
x. What is your hobby?

6. **Form a new word by taking out one letter from the following words in capitals.**
بڑے حروف میں لکھے ہوئے الفاظ میں سے ایک حرف نکال کر نیا لفظ بنائیں۔

Example: CANT CAT

BOAT BAT

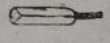

HATE HAT

THEN HEN

BRING RING

YEAR EAR

7. **Form a new word by adding one letter to the words in capitals (O, E, B, P, M, P).**
بڑے حروف میں لکھے ہوئے الفاظ میں ایک حرف شامل کر کے نیا

C__AT COAT

B__AR BEAR

__EAR PEAR

__EAT MEAT

__OAT BOAT

__LANE PLANE

8. **Answer the following question:**
نیچے دیے گئے سوال کا جواب دیں۔

(i) **Here are the pictures of fruits. Write down the names of the seasons in which they grow.**

Season Winter

Season Summer

9. **These jumbled words are the names of the days of the week. Arrange them in the correct order.**
یہ بے ترتیب حروف ہفتے کے دنوں کے نام ہیں۔ انہیں درست ترتیب میں لائیں۔

Example:

1. YADIFR	FRIDAY
2. NUSYAD	SUNDAY
3. YETDUSA	TUESDAY
4. RDHTYUSA	THURSDAY
5. NODAMY	MONDAY
6. DWYSEEADN	WEDNESDAY
7. TYRAUSAD	SATURDAY

10. **Find out the colours.**
رنگوں کے نام معلوم کریں۔

Example:

1. It starts with the letter G. Leaves are of this colour. What colour is it? **Green**

2. It starts with the letter O. A fruit is of this colour. What colour is it? **Orange**

3. It starts with the letter B. Wood is of this colour. What colour is it? **Brown**

4. It starts with the letter P. Brinjals, a vegetable is of this colour. What colour is it? **Purple**

5. It starts with the letter Y. Sunflowers are of this colour. What colour is it? **Yellow**

6. It starts with the letter R. Rose is of this colour. What colour is it? **Red**

7. It starts with the letter B. Sky is of this colour. What colour is it? **Blue**

8. It starts with the letter B. The hair is of this colour. What colour is it? **Black**

9. It starts with the letters Wh. Milk is of this colour. What colour is it? **White**

11. **There are twelve months in a year:** ایک سال میں بارہ مہینے ہوتے ہیں۔
January, February, March, April, May, June, July, August, September, October, November, December.

All 12 months are hidden in this table below:

سارے بارہ مہینے اس ٹیبل میں چھپے ہوئے ہیں۔ مہینوں کے ناموں پر دائرے لگائیں۔

Circle the names of the months as shown in the example.

J	U	N	E	A	L	I	P	N	O		
A	P	R	I	L	N	S	E	O	E		
N	N	H	A	M	O	E	B	V	C		
U	U	N	E	J	D	P	R	E	E		
A	S	U	G	U	S	T	U	T	M		
R	R	T	A	L	H	E	A	J	B		
W	Y	M	A	Y	I	M	R	E	E		
F	O	C	T	O	D	B	Y	R	B		
F	M	A	R	C	H	E	E	S	D		
O	C	T	O	B	E	R	S	S	F		

Activity

The teacher should write different sentences on the blackboard and call the students to put different punctuation marks at the end and in the middle of the sentences to create a sense.

Example

Who am I?

Objective Type Questions
معروضی سوالات

○ Choose the correct answer:
درست جواب کا انتخاب کریں۔

1. Danial is _____ old:
(i) 6 years (ii) 7 years
(iii) 9 years (iv) 10 years
2. Danial enjoys painting houses and :
(i) walls (ii) animals
(iii) pots (iv) floors
3. Danial is _____ in his class:
(i) small (ii) younger
(iii) tallest (iv) tall
4. Ahmed is good at reading but he is not good at:
(i) Islamiat (ii) Maths
(iii) English (iv) Urdu
5. Ahmed is trying to:
(i) sleep (ii) run
(iii) work hard (iv) solve problem
6. Aysha likes making things out of clay and:
(i) dancing (ii) singing
(iii) flying (iv) reading

7. Aysha is nice and:
(i) kind (ii) cute
(iii) active (iv) gentle
8. Aysha is a:
(i) teacher (ii) doctor
(iii) nurse (iv) student
9. Aysha's teacher name is:
(i) Shahida (ii) Kalsoom
(iii) Huma (iv) Hina

Answers:

(1) 10 years (2) animals (3) tallest
(4) Maths (5) work hard (6) singing
(7) gentle (8) student (9) Shahida

○ Give short answers to the questions. دیے گئے سوالات کے مختصر جواب دیں۔

Q.1: What is Danial's hobby?
Ans. He enjoys painting houses and animals.
Q.2: What is Danial's height?
Ans. He is tallest in his class.
Q.3: What happens when Danial is angry with some one?
Ans. He does not talk for one day then again they are friends.
Q.4: What are the hobbies of Ahmad?
Ans. Ahmad's hobbies aer running and playing with his younger sister.
Q.5: How Ahmad surprises his sister?
Ans. He surprises her by making faces of King Kong when he wakes her up.
Q.6: In which subject Ahmad is poor?
Ans. Ahmad is poor in Maths.
Q.7: How Ahmad is trying to improve?
Ans. He is trying to improve by working hard.
Q.8: What is the attitude of Mrs. Shahida?
Ans. She is a nice and gentle lady.
Q.9: Aysha is trying for what?
Ans. Aysha is trying to improve her hand writing and win a prize.

❁❁❁

Chapter-09

PICTURE STORY
تصویری کہانی

A. Look at each picture and write 3 or 4 sentences about each picture.
ہر تصویر کو دیکھیں اور ہر تصویر کے متعلق تین یا چار جملے لکھیں۔

1- Students have not done their H.W. Teacher is taking to them to Principal. They are saying sorry. Next time they will do their H.W.
بچوں نے اپنا H.W نہیں کیا۔ استاد انہیں پرنسپل کے پاس لے کر جا رہا ہے۔ وہ معافی مانگ رہے ہیں۔ آئندہ وہ کام کریں گے۔

2- Ali's family is sitting. His grandmother came to their home. He is giving her tea. They are very happy.
علی کا خاندان بیٹھا ہوا ہے۔ اُن کی دادی اماں اُن کے گھر آئی ہوئی ہیں۔ وہ اُن کو چائے دے رہا ہے۔ وہ بہت خوش ہیں۔

3- Aysha is a little girl. She loves her mother. Her mother also loves her.

عائشہ ایک چھوٹی لڑکی ہے۔ وہ اپنی امی کے ساتھ محبت کرتی ہے۔ اس کی امی بھی اس سے پیار کرتی ہیں۔

4- Six family members are sitting in a room. They are watching T.V. They like this programme very much.

خاندان کے چھے افراد ایک کمرے میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ وہ ٹی وی دیکھ رہے ہیں۔ انہیں یہ پروگرام بہت پسند ہے۔

5- It is a hospital. A nurse is sitting behind a table. One lady and two men are standing near the table. They want to get slip.

یہ ایک ہسپتال ہے۔ ایک نرس میز کے پیچھے بیٹھی ہوئی ہے۔ ایک لڑکی اور دو آدمی میز کے قریب کھڑے ہیں۔ وہ پرچی لینا چاہتے ہیں۔

3. Match nouns with correct adjectives. An example is given.

Example:

اسمائے صفت کے ساتھ سامنا کو ملائیں۔ ایک مثال دی گئی ہے۔

hot	tea	Answers
sour	well	grapes
deep	grapes	well
hard	breeze	ball
cool	ball	breeze
naughty	crow	boy
greedy	boy	crow
hand	writing	writing
good	habit	habit

Objective Type Questions
معروضی سوالات

○ Give short answers to the questions.
دیے گئے سوالات کے مختصر جواب دیں۔

Q.1: What is the teacher doing in front of principal's office?

Ans. He is taking kids to the principal's office.

Q.2: What's wrong with the kids?

Ans. They have not done their home work.

Q.3: What is grand mother doing?

Ans. She is taking tea.

Q.4: How many persons are sitting on the sofa?

Ans. Three persons are sitting on the sofa.

Q.5: Who is serving tea?

Ans. A boy is serving tea.

Q.6: Who is loving the small girl?

Ans. A mother is loving the small girl.

Q.7: Does the girl also love her mother?

Ans. Yes, she also loves her mother.

Q.8: What do the people are doing in picture no. 4.

Ans. They all are watching T.V.

Q.9: How many people are in the queue?

Ans. Three people are standing in the queue.

Q.10: Who is on the counter?

Ans. A nurse is on the counter.

Chapter-10

THE WATCH گھڑی

A watch is a very useful thing. It tells ٹیلز اٹ تھنگ یوزفل ویری اے از واچ اے us time. It has two hands. The small hand ہیز ٹو ہینڈز دی سمال ہینڈ tells hours. The big hand tells minutes. ٹیلز آورز ہینڈ ٹیلز منٹس Some watches have a third hand. It tells ہیو اے تھرڈ ہینڈ ٹیلز اٹ واچز سم seconds. A watch can be of different سیکنڈز ڈفرینٹ اوف بی کین واچ اے shapes. Most of the watches are round. شیپس راؤنڈ آر واچز دی اوف موسٹ Some of the watches are rectangle in ان ریکٹینگل آر واچز دی اوف سم شیپ shape. A watch can be of a square اے اوف بی کین واچ اے سکوئیر shape. It can also be in the شیپ اوف دی ان بی آلسو کین اٹ شیپ of a triangle. A watch can be of any colour. ٹرائینگل اے کلر اینی اوف بی کین واچ اے We can have a red, green or yellow ریڈ اے ہیو کین ویئر اور گرین یلو watch. Some watches are very big in واچ سم واچز آر ویری بگ ان سائز size. We put them on the wall. They are وال دے آر پٹ ہیم آن دی سائز called wall clocks. A watch is very کالڈ وال کلاکس اے واچ از ویری important for us. Try to know time by your کالڈ وال کلاکس اے واچ از ویری یور واچز ٹو نو ٹائم بائے ٹرائے اٹ فار اسپورٹینٹ watches.

گھڑی ایک بہت کارآمد چیز ہے۔ یہ ہمیں وقت بتاتی ہے۔ اس کی دو سوئیاں ہوتی ہیں۔ چھوٹی سوئی گھنٹوں کے بارے میں بتاتی ہے۔ بڑی سوئی منٹوں کے بارے میں بتاتی ہے۔ کچھ گھڑیوں کی تیسری سوئی بھی ہوتی ہے۔ یہ سیکنڈوں کے بارے میں بتاتی ہے۔ ایک گھڑی مختلف شکلوں کی ہو سکتی ہے۔ زیادہ تر گھڑیاں گول ہوتی ہیں۔ کچھ گھڑیاں مستطیل شکل کی ہوتی ہیں۔ گھڑی مربع شکل کی بھی ہو سکتی ہے۔ یہ مثلوی شکل کی بھی ہو سکتی ہے۔ گھڑی کسی بھی رنگ کی ہو سکتی ہے۔ ہم سرخ، سبز یا پیلی گھڑی لے سکتے ہیں۔ کچھ گھڑیاں سائز میں بہت بڑی ہوتی ہیں۔ ہم انہیں دیواروں پر لگاتے ہیں۔ انہیں وال کلاک کہتے ہیں۔ گھڑی ہمارے لیے بہت اہم ہے۔ اپنی گھڑیوں سے وقت جاننے کی کوشش کیجیے۔

SOLVED EXERCISES
(حل شدہ مشقیں)

1. Answer the following questions:
نیچے دیے گئے سوالوں کے جواب دیں۔

i. Why is a watch useful?
گھڑی کیوں مفید ہوتی ہے؟

Ans. A watch is useful because it tells us time.
گھڑی مفید ہوتی ہے کیونکہ یہ ہمیں وقت بتاتی ہے۔

ii. What does the big hand tell us?
بڑی سوئی ہمیں کیا بتاتی ہے؟

Ans. The big hand tells us about minutes.
بڑی سوئی ہمیں منٹوں کے بارے میں بتاتی ہے۔

iii. What does the small hand tell us?
چھوٹی سوئی ہمیں کیا بتاتی ہے؟

Ans. The small hand tells us about hours.
چھوٹی سوئی ہمیں گھنٹوں کے بارے میں بتاتی ہے۔

iv. What is the usual shape of a watch?
عام طور پر گھڑیوں کی شکل کیسی ہوتی ہے؟

Ans. Usually the watches are of round shape.
عام طور پر گھڑیاں گول شکل کی ہوتی ہیں۔

v. What is the big watch called?
بڑی گھڑی کو کیا کہتے ہیں؟

Ans. Big watch is called wall clock.
بڑی گھڑی کو وال کلاک کہتے ہیں۔

Activity

Let's tell the time. Here are four

pictures:

It's half past one.

It's 8 o'clock.

It's 3 o'clock.

It's 2 o'clock

VOCABULARY ذخیرہ الفاظ		
round (راؤنڈ)	shaped like a circle or a ball	گول
rectangle (ریکٹینگل)	a figure with two sides big and two small having 90 degree angle on all sides	مستطیل
square (سکوئیر)	having four equal sides and four right angles	مربع
triangle (ٹرائی اینگل)	plain figure with three sides	مثلث
clock (کلاک)	instrument for telling time	گھڑی

Objective Type Questions
معروضی سوالات

○ Choose the correct answer:
درست جواب کا انتخاب کریں۔

1. A watch is a very:
   (i) useful thing (ii) bad thing
   (iii) beautiful thing (iv) useless thing
2. A watch tells us:
   (i) hours (ii) minutes
   (iii) seconds (iv) time
3. The small hands tells us:
   (i) hours (ii) minutes
   (iii) seconds (iv) nothing
4. The big hand tells us:
   (i) hours (ii) minutes
   (iii) seconds (iv) nothing
5. Some watches have:
   (i) a special hand (ii) no hand
   (iii) a needle (iv) a third hand
6. A watch can be of any:
   (i) size (ii) colour
   (iii) nothing (iv) size and colour
7. The watches put on the walls are called:
   (i) clocks (ii) wall clocks
   (iii) wrist watch (iv) time piece

Answers:
(1) useful thing (2) time (3) hours
(4) minutes (5) a third hand
(6) size and colour (7) wall clocks

○ Give short answers to the questions.
دیے گئے سوالات کے مختصر جواب دیں۔

Q.1: What type of thing is a watch?
Ans. A watch is a very useful thing.
Q.2: What we can see from a watch?
Ans. We can see time from a watch.
Q.3: How many hands are there in one watch?
Ans. Some watches have only two hands and some watches have three hands.
Q.4: What does the big hand, small hand and third hand tell us?
Ans. Big hand: It tells us about minutes.
Small hand: It tells us about hours.
Third hand: It tells us about seconds.
Q.5: How many numbers are there on the watch?
Ans. Twelve.
Q.6: Do all the watches of same colour and size?
Ans. No all watches have different colours and sizes.
Q.7: What are the big watches put on the walls called?
Ans. They are called wall clocks.

Chapter-11

GOLDFISH سنہری مچھلیاں

The scene of the crime — جرم کا منظر
کرائم دی اوف سین دی
Was a goldfish bowl — سنہری مچھلیوں کا ایک پیالہ تھا
باؤل گولڈفش اے واز
Goldfish were kept — سنہری مچھلیاں رکھی گئی تھیں
کیپٹ وَر گولڈفش
In the bowl at the time — اُس وقت اُس پیالے میں
ٹائم دی ایٹ باؤل دی ان
That was the scene — یہ ہی منظر تھا
سین دی واز دیٹ
And that was the crime. — اور یہ ہی جرم تھا۔
کرائم دی واز دیٹ اینڈ

Alan Jackson

SOLVED EXERCISES
(حل شدہ مشقیں)

1. Answer the following questions.
نیچے دیے گئے سوالوں کے جواب دیں۔

i. **What was the scene of the crime?**
جرم کا منظر کیا تھا؟
Ans. The scene of the crime was a goldfish bowl.
جرم کا منظر سنہری مچھلیوں کا پیالہ تھا۔

ii. **Where were the goldfish kept?**
سنہری مچھلیاں کہاں رکھی گئی تھیں؟
Ans. Goldfish were kept in the bowl.
سنہری مچھلیاں ایک پیالے میں رکھی گئی تھیں۔

iii. **What does this poem teach us?**
اس نظم سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟
Ans. This poem teaches us that unprotected things are liable to be stolen.
اس نظم سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ غیر محفوظ چیزیں چوری ہو سکتی ہیں۔

2. Fill in the blanks. خالی جگہ پُر کریں۔

i. Goldfish were _____ in the bowl.
ii. That was the scene and that was the _____.

Answers:
(1) kept (2) crime

3. Complete the following words.
sc__ne, gol__fish, bo__l, c__ime

Answers:
scene, goldfish, bowl, crime

VOCABULARY ذخیرہ الفاظ		
scene (سین)	view, place of action	منظر
crime (کرائم)	wrong, illegal act	جرم
goldfish (گولڈفش)	a kind of golden fish	سنہری مچھلی
kept (کیپٹ)	past tense of keep, had, put	رکھی گئی
bowl (باؤل).	deep, round, hollow dish	پیالہ

Objective Type Questions
معروضی سوالات

○ Complete pharases.
1. The scene of the _____.
2. Was a goldfish _____.
3. Goldfish were _____.
4. In the bowl at the _____.
5. That was the _____.
6. And that was the _____.

Answers:
(1) crime (2) bowl (3) kept
(4) time (5) scene (6) crime

Hamdard English Grammar

For Class 4

Alphabet (الفابیٹ) حروف تہجی

ہر زبان اپنے حروف سے بنتی ہے اس طرح زبان کی اکائی حرف کہا جاتا ہے۔ حروف ہی سے مل کر لفظ بنتے ہیں اور لفظوں سے جملہ اور بات مکمل کی جاتی ہے۔

اُردو زبان میں سینتیس (37) اور انگریزی زبان میں چھبیس (26) حروف ہوتے ہیں۔ انگریزی میں حرف کو لیٹر (Letter) اور حروف کو لیٹرز (Letters) کہتے ہیں۔ انگریزی حروف تہجی کی قسمیں صرف دو ہیں:

i- بڑے حروف تہجی Capital Letters

ii- چھوٹے حروف تہجی Small Letters

Capital Letters: (بڑے حروف)

A B C D E F G H I
J K L M N O P Q R
S T U V W X Y Z

Small Letters: (چھوٹے حروف)

a b c d e f g h i
j k l m n o p q r
s t u v w x y z

انگریزی حروف تہجی Alphabet (الفابیٹ) کی لکھائی کی مشق کرنے کیلئے ہمیشہ چار لائن کی کاپی استعمال کریں۔ اس سے آپ کی لکھائی خوبصورت اور درست ہو جائے گی۔ نیچے دیے گئے چھوٹے حروف (small letters) دو، تین اور چار لائنوں میں لکھے جاتے ہیں:۔

وہ حروف جو اُوپر کی تین لائنوں پر لکھے جاتے ہیں۔

b, d, h, k, l, t

وہ حروف جو نیچے کی تین لائنوں پر لکھے جاتے ہیں۔

g, j, p, q, z, y,

وہ حروف جو درمیان کی دو لائنوں پر لکھے جاتے ہیں۔

a,c,e,i,m,n,o,r,s,u,v,w,x

نوٹ: بڑے حروف تہجی (Capital Letters) ہمیشہ اُوپر کی تین لائنوں پر لکھے جاتے ہیں۔

Word (ورڈ) لفظ

تعریف: حروف کا ایسا مجموعہ جس سے کوئی مطلب بنتا ہو لفظ کہلاتا ہے مثلاً:

Apple سیب , Computer کمپیوٹر , Zebra زیبرا

Sentence (سین ٹینس) جملہ/فقرہ

تعریف: الفاظ کا ایسا گروپ یا مجموعہ جس کا پورا مطلب سمجھ میں آجائے۔

اُردو میں جملہ/فقرہ اور انگریزی میں Sentence کہلاتا ہے۔

مثالیں:

Examples:

1- The dog is barking. کتا بھونک رہا ہے۔
ڈاگ از بارکنگ

2- He is my brother. وہ میرا بھائی ہے۔
ہی از مائی برادر

3- I am a Pakistani. میں ایک پاکستانی ہوں۔
آئی ایم اے پاکستانی

ہدایات:

Instructions:

1- ہر جملے کے پہلے لفظ کا پہلا حرف بڑے حرف Capital Letter (کیپیٹل لیٹر) سے شروع ہوگا۔

2- ہر جملے کے آخر میں فل سٹاپ Full Stop (.) لگاتے ہیں۔

3- سوالیہ جملے کے آخر میں سوالیہ علامت (?) لگاتے ہیں۔

4- کسی شخص، جگہ یا چیز کے نام کا پہلا حرف بھی بڑا حرف (Capital Letter) ہوتا ہے۔ مثلاً Karachi, Usman وغیرہ۔

Positive Sentences مثبت جملے
سین ٹینس پوزیٹو

تعریف: ایسے جملے جن میں اقرار پایا جائے مثبت جملے کہلاتے ہیں۔

مثالیں:

Examples:

1- I am a student. میں ایک طالب علم ہوں۔
آئی ایم اے سٹوڈنٹ

2- He is my teacher. وہ میرا اُستاد ہے۔
ہی از مائی ٹیچر

3- They go to school. وہ سکول جاتے ہیں۔
دے گو ٹو سکول

Negative Sentences منفی جملے
سین ٹینس نیگیٹو

تعریف: ایسے جملے جن میں انکار پایا جائے منفی جملے کہلاتے ہیں۔

مثالیں:

Examples:

1- I do not write a letter. میں ایک خط نہیں لکھتا۔
آئی ڈو نٹ رائٹ اے لیٹر

2- You are not my sister. تم میری بہن نہیں ہو۔
یو آر نٹ مائی سسٹر

3- We did not drink milk. ہم نے دودھ نہ پیا۔
وی ڈِڈ نٹ ڈرنک ملک

Interrogative Sentences سوالیہ جملے
سین ٹینس انٹیروگیٹو

تعریف: ایسے جملے جن میں کسی قسم کا کوئی سوال پوچھا جائے سوالیہ جملے کہلاتے ہیں۔

مثالیں:

Examples:

1- Am I Pakistani? کیا میں پاکستانی ہوں؟
آئی ایم پاکستانی

2- Is she a girl? کیا وہ ایک لڑکی ہے؟
ایز شی اے گرل

3- What is he to you? وہ تمہارا کیا لگتا ہے؟
وہاٹ از ہی ٹو یو

Exercise (ایکسرسائز) مشق

Q.1: Pick out the sentences. جملے علیحدہ کیجیے۔
پک آؤٹ دی سین ٹینسز

1- I am 2- A school
3- Usman is my friend. 4- God is one.
5- What is? 6- This is a book.

Q.2: Rearrange the words in order to make correct sentences.
ری ارینج دی ورڈز ان آرڈر ٹو میک کریکٹ سین ٹینسز

ہر جملے کے الفاظ کو اس طرح ترتیب دیں کہ جملے (Sentence) کا مطلب سمجھ میں آجائے۔

1- school, to , I , go 2- pen, a, this, is
3- a, student, is, she 4- players, are, we
5- my, book , is, this 6- brothers, we, are

Q.3: Translate into English.
ٹرانسلیٹ انٹو انگلش

انگریزی میں ترجمہ کریں۔

1- میں ایک لڑکا ہوں۔ 2- ہم کون ہیں؟ 3- وہ پتنگیں اُڑاتا ہے۔

Noun (ناؤن) اسم

تعریف: جو لفظ کسی شخص، جگہ یا چیز کا نام ہو اُسے اُردو میں اسم اور انگریزی میں Noun کہتے ہیں مثلاً آدمی (Man)، میز (Table) اور آم (Mango) وغیرہ۔

Read these sentences. درج ذیل جملے پڑھیں۔
ریڈ دیز سین ٹینسز

I am a boy. میں ایک لڑکا ہوں۔
آئی ایم اے بوائے

She is a girl. وہ ایک لڑکی ہے۔
شی از اے گرل

This is a flower. یہ ایک پھول ہے۔
دِس از اے فلاور

مذکورہ بالا جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Boy، Girl، Flower اسم ہیں۔

Some More Nouns چند مزید اسما

ہم روزمرہ زندگی میں کئی اشیا کو استعمال کرتے ہیں ان میں سے کچھ اشیا کے اسما آپ کی سہولت کے لیے درج کیے جا رہے ہیں۔

Timings (ٹائمنگز) اوقات

Second	سیکنڈ	سیکنڈ۔ ثانیہ
Minute	منٹ	منٹ
Hour	آور	گھنٹا
Day	ڈے	دن
Morning	مارننگ	صبح
Noon	نون	دوپہر
Afternoon	آفٹرنون	سہ پہر
Evening	ایوننگ	شام
Night	نائٹ	رات
Midnight	مڈنائٹ	آدھی رات
Today	ٹوڈے	آج
Tonight	ٹونائٹ	آج رات
Tomorrow	ٹومارو	کل (آنیوالی)
Yesterday	یسٹرڈے	کل (گزشتہ)
Week	ویک	ہفتہ
Year	ائیر	سال
Century	سینچری	صدی

Seasons (سیزنز) موسم

Winter	وِنٹر	جاڑا/سرما
Summer	سمر	گرمی/گرما
Spring	سپرنگ	بہار

Autumn	آٹم	خزاں
Rainy	رینی	برساتی

Colours (کلرز) رنگ

White	وائٹ	سفید
Black	بلیک	کالا
Blue	بلیو	نیلا
Red	ریڈ	سرخ
Green	گرین	سبز
Brown	براؤن	بھورا
Pink	پنک	گلابی
Yellow	ییلو	پیلا
Golden	گولڈن	سنہری
Gray	گرے	خاکستری

Parts of Body جسم کے حصے

باڈی آف پارٹس

Hair	ہیئر	بال
Head	ہیڈ	سر
Eyes	آئیز	آنکھیں
Eye brows	آئی بروز	بھنویں
Nose	نوز	ناک
Face	فیس	چہرہ
Cheek	چیک	گال
Lips	لپس	ہونٹ (جمع)
Mouth	ماؤتھ	منہ
Teeth	ٹیتھ	دانت (جمع)
Tongue	ٹنگ	زبان
Chin	چن	ٹھوڑی
Ears	ایئرز	کان (جمع)
Neck	نیک	گردن
Shoulder	شولڈر	کندھا
Arm	آرم	بازو
Elbow	ایلبو	کہنی
Hand	ہینڈ	ہاتھ
Finger	فنگر	انگلی
Thumb	تھمب	انگوٹھا
Chest	چیسٹ	سینہ
Belly	بیلی	پیٹ
Back	بیک	پیٹھ
Hump	ہمپ	کوبڑ
Leg	لیگ	ٹانگ
Knee	نی	گھٹنا
Foot	فٹ	پاؤں
Heel	ہیل	ایڑی
Toe	ٹو	پاؤں کی انگلی
Eye lids	آئی لڈز	پپوٹے
Ankle	اینکل	مخنہ
Calf	کاف	پنڈلی
Palm	پام	ہتھیلی
Wrist	رسٹ	کلائی
Nail	نیل	ناخن
Waist	ویسٹ	کمر

Birds (برڈز) پرندے

Eagle	ایگل	عقاب
Pigeon	پی جن	کبوتر
Quail	کوئیل	بٹیر
Sparrow	سپیرو	چڑیا
Peacock	پی کاک	مور
Crow	کرو	کوا
Hen	ہین	مرغی
Cock	کاک	مرغا
Dove	ڈو	فاختہ
Vulture	ولچر	گدھ
Nightingale	نائیٹ انگیل	بلبل
Owl	اؤل	الو
Parrot	پیرٹ	طوطا
Cuckoo	کوکو	کوئل

Exercise (ایکسرسائز) مشق

Q.1: Put nouns in the blanks.

خالی جگہوں میں اسم لگائیں۔

1- This is a _____. 2- I am a _____.
3- He eats _____. 4- You are _____.
5- The _____ is under the table.

Q.2: Use the following nouns in the sentences. درج ذیل اسما کو جملوں میں استعمال کریں۔

1- Apple 2- Lion 3- Book

Singular & Plural واحد اور جمع

سنگولر اینڈ پلورل

(Singular) واحد

وہ اسم (Noun) جو ایک چیز کو ظاہر کرے اسے واحد (Singular) کہتے ہیں مثلاً a pen ، a book وغیرہ۔

(Plural) جمع

وہ اسم (Noun) جو دو یا دو سے زیادہ چیزوں کو ظاہر کرے اسے جمع (Plural) کہتے ہیں مثلاً Books، Pens وغیرہ۔

انگریزی میں واحد سے جمع بنانے کے لیے واحد (Singular) کے آگے 's' استعمال کرتے ہیں اور واحد (Singular) جمع (Plural) میں بدل جاتا ہے مثلاً:

Singular واحد	Meanings معانی	Plural جمع	Meanings معانی
Ball	گیند	Balls	گیندیں
Apple	سیب	Apples	(زیادہ) سیب
Flag	جھنڈا	Flags	جھنڈے
Boy	لڑکا	Boys	لڑکے
Girl	لڑکی	Girls	لڑکیاں
Table	میز	Tables	میزیں
Pen	قلم	Pens	(زیادہ) قلم
Rat	چوہا	Rats	چوہے
Hen	مرغی	Hens	مرغیاں
Piece	ٹکڑا	Pieces	ٹکڑے
Name	نام	Names	(زیادہ) نام
Cat	بلی	Cats	بلیاں

نوٹ: عزیز طلبا و طالبات! انگریزی میں جمع بنانے کے لیے مختلف الفاظ کے ساتھ مختلف قواعد (Rules) استعمال کیے جاتے ہیں۔ لیکن یہاں آپ کو صرف عام فہم اور روزمرہ میں استعمال ہونے والے الفاظ کی مشق کرائی گئی ہے۔

Exercise (ایکسرسائز) مشق

Q.1: Write the Plural. جمع لکھیں۔

1- Apple 2- Flag 3- Eagle 4- Lesson

Q.2: Write the Singular. واحد لکھیں۔

1- Balls 2- Toys 3- Days 4- Frogs

The Gender (دی جینڈر) مذکر مؤنث

تعریف: مذکر (ژنجنس) کو انگریزی میں masculine gender (میسکولن جینڈر) اور مؤنث (مادہ جنس) کو انگریزی میں feminine gender (فیمینن جینڈر) کہتے ہیں۔

Some Important Gender

چند اہم مذکر مؤنث

Masculine مذکر	Meanings معانی	Feminine مؤنث	Meanings معانی
King	بادشاہ	Queen	ملکہ
Actor	اداکار	Actress	اداکارہ
Stag	بارہ سنگھا (نر)	Hind	بارہ سنگھا (مادہ)
Boy	لڑکا	Girl	لڑکی
Brother	بھائی	Sister	بہن
Bull	بیل/سانڈ	Cow	گائے
Sir	جناب	Madam	میڈم/محترمہ
Man	آدمی	Woman	عورت
Husband	خاوند/شوہر	Wife	بیوی
Horse	گھوڑا	Mare	گھوڑی
Father	باپ/والد	Mother	ماں/والدہ

Exercise (ایکسرسائز) مشق

Q.1: Write the feminine. مؤنث لکھیں۔

1- Bull 2- Horse 3- Sir 4- Ox

Q.2: Write the masculine. مذکر لکھیں۔

1- Girl 2- Hen 3- Queen 4- Bride

Pronoun (پرونا ؤن) اسم ضمیر

تعریف: وہ لفظ جو کسی اسم (Noun) کی جگہ استعمال ہوا سے اسم ضمیر (Pronoun) کہتے ہیں۔

مثالیں:

Examples:

1. I am a boy. میں ایک لڑکا ہوں۔
2. She is a student. وہ ایک طالبہ ہے۔
3. You are a teacher. تم ایک استاد ہو۔

مذکورہ بالا جملوں میں خط کشیدہ الفاظ اسم ضمیر (Pronouns) ہیں۔

نوٹ: انگریزی میں اسم ضمیر (Pronoun) کے تین صیغے (Persons) ہوتے ہیں۔

متکلم کو 1st Person کہتے ہیں۔	1
حاضر کو 2nd Person کہتے ہیں۔	2
غائب کو 3rd Person کہتے ہیں۔	3

ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1st Person		2nd Person		3rd Person	
واحد متکلم	جمع متکلم	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد غائب	جمع غائب
I	We	You	You	He/She	They
میں	ہم	تو	تم	وہ (واحد)	وہ (زیادہ)

Exercise (ایکسرسائز) مشق

Q.1: Give ten examples of pronoun.

اسم ضمیر کی دس مثالیں دیں۔

Q.2: Fill in the blanks with pronoun.

اسم ضمیر سے خالی جگہیں پُر کریں۔

1- ___ am a student. 2-___ is a girl.

3- ___ are friends. 4-___ play together.

Adjective (ایڈجیکٹو) اسم صفت

تعریف: وہ لفظ جو کسی اسم (Noun) کی اچھائی یا برائی بیان کرنے کیلئے استعمال ہوتا ہے اسے اسم صفت (Adjective) کہتے ہیں۔

Examples: مثالیں:

1- Ali is a good boy. علی ایک اچھا لڑکا ہے۔

2- Usman is dull. عثمان کند ذہن ہے۔

3- He is a tall man. وہ آدمی ہے۔

مذکورہ بالا جملوں میں خط کشیدہ الفاظ اسمائے صفت (Adjectives) ہیں۔

Three Degrees of Adjectives
اسم صفت کی تین حالتیں

Positive Degree	Meanings	Comparative Degree	Superlative Degree
Brave	بہادر	Braver	Bravest
Fat	موٹا	Fatter	Fattest
Cold	ٹھنڈا	Colder	Coldest
Hard	سخت	Harder	Hardest
Bad	بُرا	Worse	Worst
Happy	خوش	Happier	Happiest
Near	نزدیک	Nearer	Nearest
Hot	گرم	Hotter	Hottest
Long	لمبا	Longer	Longest
Clean	صاف	Cleaner	Cleanest
Far	دور	Farther	Farthest

Exercise (ایکسرسائز) مشق

Q.1: Pick out the adjectives from the following sentences.

درج ذیل جملوں میں سے اسمائے صفت تلاش کریں۔

1- This is a beautiful picture.
2- He is a poor man.
3- These are old books.
4- The cat is a pet animal.
5- Lahore is a big city.

Q.3: Use the following adjectives in the sentences.

1- Big 2- Fine 3- Hot 4- Small

Verb (ورب) فعل

تعریف: وہ لفظ جو (کسی زمانے میں) کسی کام کا کرنا یا ہونا ظاہر کرے فعل (Verb) کہلاتا ہے۔ مثلاً:

Ali goes to school. علی سکول جاتا ہے۔

He is writing a letter. وہ ایک خط لکھ رہا ہے۔

Three Forms of the Verb
فعل کی تین حالتیں

1st Form پہلی فارم		2nd Form دوسری فارم	3rd Form تیسری فارم
Present		Past	Past Participle
Cook	پکانا	Cooked	Cooked
Call	بلانا	Called	Called
Ask	پوچھنا	Asked	Asked
Walk	چلنا	Walked	Walked
Play	کھیلنا	Played	Played
Help	مدد کرنا	Helped	Helped
Look	دیکھنا	Looked	Looked
Reach	پہنچنا	Reached	Reached
Say	کہنا	Said	Said
Wash	دھونا	Washed	Washed
Come	آنا	Came	Come
Catch	پکڑنا	Caught	Caught
Can	سکنا	Could	Could
Buy	خریدنا	Bought	Bought
Bring	لانا	Brought	Brought
Blow	ہوا کا چلنا	Blew	Blown
Begin	شروع ہونا	Began	Begun
Make	بنانا	Made	Made
Give	دینا	Gave	Given
Go	جانا	Went	Gone

نوٹ: فعل (Verb) کے بغیر کوئی فقرہ مکمل نہیں ہوتا۔ انگریزی جاننے سے پہلے فعل کی تین حالتوں کو یاد کرنا اشد ضروری ہے۔

Exercise (ایکسرسائز) مشق

Q.1: Fill in the blanks with verbs.

فعل لگا کر خالی جگہیں پُر کریں۔

1- I ____ my country.
2- He is ____ cricket.
3- You ____ food. 4- We ____ tea.

Q.2: Use the following verbs in the sentences.

درج ذیل افعال کو جملوں میں استعمال کریں۔

1- Ask 2- Buy 3- Go 4- Help

Prepositions (پریپوزیشنز) حروف جار

تعریف: ایک لفظ کا تعلق دوسرے لفظ سے جوڑنے والے حرف کو حرف جار (Preposition) کہا جاتا ہے۔ مثلاً:

1- The book is on the table. کتاب میز پر ہے۔
2- The pen is in the pocket. قلم جیب میں ہے۔
3- He is going to school. وہ سکول جا رہا ہے۔

Some Important Prepositions
چند اہم حروف جار

in	میں	on	پر
of	کا	for	واسطے
to	کو	by	ذریعے سے
before	سامنے	after	بعد
over	اوپر	behind	پیچھے

Exercise (ایکسرسائز) مشق

Q.1: Fill in the blanks with prepositions.

حروف جار سے خالی جگہیں پُر کریں۔

1- The chair is made ___ wood.
2- The birds are flying ___ the air.
3- The baby is ____ the table.
4- Show this book ___ your teacher.
5- Where did you come ___?

Q.2: Use the following prepositions in the sentences.

درج ذیل حروف جار کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

1- On 2- In 3- Under 4- To

Use of: Has, Have & Had
Have, Has اور Had کا استعمال

تعریف: Has اور Have کا استعمال فعل حال میں ہوتا ہے۔ یہ دونوں الفاظ کسی چیز کی ملکیت ظاہر کرتے ہیں۔

(i) Has: واحد اسم یا واحد غائب اسم ضمیر یعنی "He, She, It" کے ساتھ "has" استعمال ہوتا ہے۔

مثالیں:

Examples:

1- He has a pen. — اس کے پاس ایک قلم ہے۔
2- She has a knife. — اس کے پاس ایک چاقو ہے۔
3- It has three parts. — اس کے تین حصے ہیں۔

(ii) Have: جمع اسموں کے ساتھ اور "You, We, I" اور "They" کے ساتھ "have" استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً:

1- I have a dog. — میرے پاس ایک کتا ہے۔
2- We have birds. — ہمارے پاس پرندے ہیں۔
3- You have a car. — تمہارے پاس ایک کار ہے۔
4- They have many friends. — ان کے کئی دوست ہیں۔

(iii) Had: زمانہ ماضی میں کسی چیز کی ملکیت ظاہر کرنے کیلئے "had" استعمال ہوتا ہے۔ یہ تمام اسمائے ضمیر کے ساتھ لگتا ہے۔ مثلاً:

1- I had a van. — میرے پاس ایک ویگن تھی۔
2- He had a watch. — اس کے پاس ایک گھڑی تھی۔
3- She had a doll. — اس کے پاس ایک گڑیا تھی۔
4- You had an eagle. — تمہارے پاس ایک عقاب تھا۔
5- They had many birds. — ان کے پاس کئی پرندے تھے۔

مشق (ایکسرسائز) Exercise

Q.1: Fill in the blanks with "Has or Have". — Has یا Have لگا کر خالی جگہیں پُر کریں۔

1- I ___ a computer.
2- He ___ many books.
3- You ___ a pencil.
4- We ___ money.
5- They ___ a watch.

فعل حال Present Tense

ٹینس پریزینٹ

فعل حال مطلق کو انگریزی میں (Present Indefinite Tense) (پریزینٹ انڈیفی نیٹ ٹینس) کہتے ہیں۔ یہ وہ فعل ہے جس میں کام کا کرنا یا ہونا موجودہ زمانے میں پایا جائے اور اس میں وقت یا دوری کوئی شرط نہ ہو۔

اُردو میں پہچان:

اس کی پہچان یہ ہے کہ ان جملوں کے آخر میں تا ہے، تے ہیں، تا ہوں، تی ہے، تی ہیں، تی ہوں وغیرہ آتا ہے۔

مثبت جملے Positive Sentences

پازیٹو سینٹینسز

1- سادہ جملے میں سب سے پہلے فاعل (Subject) اس کے بعد فعل (Verb) آتا ہے اور آخر میں مفعول (Object) آتا ہے۔ He, She, It اور نام کی صورت میں فعل (Verb) کے ساتھ s یا es آتا ہے۔

2- I, You, They اور We کے ساتھ فعل (Verb) کی پہلی حالت کے ساتھ s یا es نہیں آتا۔

مثالیں:

Examples:

1- He goes to school. — وہ سکول جاتا ہے۔
2- She sings a song. — وہ گانا گاتی ہے۔
3- It runs fast. — یہ تیز دوڑتا ہے۔

منفی جملے (Negative Sentences)

نیگیٹو سینٹینسز

فعل حال کے منفی جملوں کے لیے He, She, It یا واحد نام (Singular Noun) کی صورت میں does not لگایا جاتا ہے اور فعل کے ساتھ s یا es ختم ہو جائے گا جب کہ I, You, They اور We کی صورت میں do not استعمال ہوگا۔

مثالیں:

Examples:

1- He does not sing a song. — وہ گانا نہیں گاتا ہے۔
2- It does not run fast. — یہ تیز نہیں دوڑتا ہے۔
3- Ali does not drink milk. — علی دودھ نہیں پیتا ہے۔

سوالیہ جملے (Interrogative Sentences)

انٹیروگیٹو سینٹینسز

فعل حال کے سوالیہ جملوں کے لیے Does اور Do کو جملے کے شروع میں لکھتے ہیں اور جملے کے آخر میں سوالیہ نشان (?) لگاتے ہیں۔ He, She, It یا واحد نام (Singular Noun) کی صورت میں Does شروع میں آئے گا اور فعل (Verb) کے ساتھ s یا es ختم ہو جائے گا جب کہ I, you, They اور We کی صورت میں Do آئے گا۔

مثالیں:

Examples:

1- Does he play cricket? — کیا وہ کرکٹ کھیلتا ہے؟
2- Does she cook food? — کیا وہ کھانا پکاتی ہے؟
3- Does it run fast? — کیا یہ تیز دوڑتا ہے؟

مشق (ایکسرسائز) Exercise

Q.1: Change into Negative and interrogative sentences.

سوالیہ اور منفی جملے بنائیں۔

1- I work hard.
2- The sun sets in the west.
3- We go to school.
4- He helps the poor.
5- She makes tea.

فعل ماضی (پاسٹ ٹینس) Past Tense

فعل ماضی وہ فعل ہے جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا گزرے ہوئے زمانے میں پایا جائے مثلاً علی نے خط لکھا، اس نے دروازہ کھولا، ہم نے کپڑے استری کیے وغیرہ۔ انگریزی میں فعل ماضی مطلق (Past Indefinite Tense) بنانے کے لیے فاعل (Subject) کے بعد تمام صیغوں کے لیے فعل (Verb) کی دوسری حالت (2nd Form) استعمال ہوتی ہے۔

مثالیں:

Examples:

1- He went to market. — وہ بازار گیا۔
2- She cooked food. — اس نے کھانا پکایا۔
3- It ran fast. — یہ تیز دوڑا۔
4- Afsheen sang songs. — افشین نے گانے گائے۔
5- You wrote a letter. — تم نے ایک خط لکھا۔

منفی جملے Negative Sentences

سینٹینسز نیگیٹو

فعل ماضی مطلق (Past Indefinite Tense) میں منفی جملے بنانے کے لیے فاعل (Subject) کے بعد فعل (Verb) سے پہلے did not لگاتے ہیں اور فعل (Verb) کی دوسری حالت (2nd Form) کی بجائے پہلی حالت (1st Form) استعمال کرتے ہیں۔

مثالیں:

Examples:

1- He did not go to school. — وہ سکول نہ گیا۔
2- She did not cooked food. — اس نے کھانا نہ پکایا۔
3- It did not run fast. — یہ تیز نہ دوڑا۔
4- Afia did not clean the floor. — عافیہ نے فرش صاف نہ کیا۔
5- You did not see the lion. — تم نے شیر نہیں دیکھا۔

سوالیہ جملے Interrogative Sentences

انٹیروگیٹو سینٹینسز

فعل ماضی مطلق (Past Indefinite Tense) کے جملوں کو سوالیہ بنانے کے لیے فاعل (Subject) سے پہلے اور جملے کے شروع میں Did استعمال کرتے ہیں اور فعل (Verb) کی دوسری حالت کی بجائے پہلی حالت استعمال ہوتی ہے۔ جملے کے آخر میں سوالیہ نشان (?) لگایا جاتا ہے۔

مثالیں:

Examples:

1- Did he go to school? — کیا وہ سکول گیا؟
2- Did she cook food? — کیا اس نے کھانا پکایا؟
3- Did it run fast? — کیا یہ تیز دوڑا؟
4- Did Aftab open the door? — کیا آفتاب نے دروازہ کھولا؟
5- Did I play cricket? — کیا میں نے کرکٹ کھیلا؟

مشق (ایکسرسائز) Exercise

Q.1: Change into Negative and interrogative sentences.

سوالیہ اور منفی جملے بنائیں۔

1- He went to school. 2- She drank milk.
3- It ran fast.
4- You won the match. — شفقت علی
5- The peon rang the bell.

Q.4: Translate into English: — انگریزی میں ترجمہ کریں۔

1- اس نے خط لکھا۔ 2- اس نے کپڑے دھوئے۔
3- باش ہوئی۔ 4- بلی تیز دوڑی۔ 5- عامر دیا۔

فعل مستقبل (فیوچر ٹینس) Future Tense

فعل مستقبل وہ فعل ہے جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا آنے والے زمانے میں پایا جائے مثلاً لکھے گا، جائے گا، آئے گا وغیرہ فعل مستقبل مطلق کو انگریزی میں (Future Indefinite Tense) کہتے ہیں۔ اس ٹینس (Tense) میں فاعل کے بعد Shall یا Will کا استعمال ہوتا ہے اور فعل (Verb) کی پہلی حالت استعمال ہوتی ہے۔

نوٹ: I اور We کے ساتھ Shall استعمال ہوگا باقی سب اسمائے ضمیر (Pronouns) یا اسما (Nouns) کے ساتھ Will استعمال ہوگا۔

پکا ارادہ ہو تو I اور We کے ساتھ Will اور باقی تمام صیغوں کے ساتھ Shall لگائیں۔

مثالیں:

Examples:

1- He will go. — وہ جائے گا۔
2- She will come. — وہ آئے گی۔
3- It will rain. — بارش ہوگی۔
4- Nasir will teach. — ناصر پڑھائے گا۔
5- You will eat apricots. — آپ خوبانیاں کھائیں گے۔

Negative Sentences منفی جملے

سین ٹینسز — ٹیکھ

منفی جملے میں سب سے پہلے فاعل (Subject) اس کے بعد Shall یا Will کے بعد Not لگاتے ہیں۔ اس کے بعد فعل کی پہلی حالت اور آخر پر مفعول (Object) لگایا جاتا ہے۔

مثالیں:

Examples:

1- He will not come. — وہ نہیں آئے گا۔
2- She will not read. — وہ نہیں پڑھے گی۔
3- It will not rain. — بارش نہیں ہوگی۔
4- Fatima will not cook. — فاطمہ کھانا نہیں پکائے گی۔
5- You will not teach. — تم نہیں پڑھاؤ گے۔

Interrogative Sentences سوالیہ جملے

سین ٹینسز — انٹیروگیٹو

سوالیہ جملوں میں Shall یا Will جملوں میں سب سے پہلے آتا ہے اس کے بعد فاعل (Subject) اس کے بعد فعل کی پہلی حالت اور پھر مفعول (Object) استعمال کرتے ہیں اور آخر میں سوالیہ نشان (?) لگایا جاتا ہے۔

مثالیں:

Examples:

1- Will he go? — کیا وہ جائے گا؟
2- Will she come? — کیا وہ آئے گی؟
3- Will it rain? — کیا بارش ہوگی؟
4- Will Bashir teach? — کیا بشیر پڑھائے گا؟
5- Will you eat apples? — کیا تم سیب کھاؤ گے؟

Exercise مشق (ایکسرسائز)

Q.1: Fill in the blanks with "Will or Shall".

خالی جگہوں کو Will یا Shall سے پُر کریں۔

1- He ___ sing a song.
2- She ___ write a letter.
3- It ___ rain.
4- Ejaz ___ work hard.
5- You ___ buy fruits.
6- I ___ not go there.
7- ___ we play football?
8- They ___ not go to school.

Q.1: Change into Negative and interrogative sentences.

سوالیہ اور منفی جملے بنائیں۔

1- He will play hockey.
2- She will take exercise.
3- It will rain.
4- Farida will sleep.
5- You will open the door.

Q.2: Translate into English.

انگریزی میں ترجمہ کریں۔

1- وہ دودھ پیے گا۔
2- وہ چائے بنائے گی۔
3- بلال سکول جائے گا۔
4- تیز بارش ہوگی۔
5- آپ دروازہ کھولیں گے۔
6- میں وہاں نہیں جاؤں گا۔
7- ہم کرکٹ نہیں کھیلیں گے۔
8- وہ گانا نہیں گائیں گے۔
9- کیا ہم آرام کریں گے؟
10- میں ضرور محنت کروں گا۔

Imperative Mood فعل امر و نہی

مُوڈ — امپیریٹو

فعل امر و نہی (Imperative Mood) جملوں میں حکم التجا یا نصیحت وغیرہ پائے جاتے ہیں۔ ایسے جملوں میں فاعل (Subject) ہمیشہ You ہوتا ہے لیکن یہ لکھنے میں نہیں آتا۔

بنانے کے اصول:

1- فعل امر (Positive Sentences) میں فاعل (Subject) استعمال نہیں کرتے، بلکہ فعل کی پہلی حالت اور اس کے بعد مفعول (Object) استعمال ہوتا ہے۔

مثالیں:

Examples:

1- Come in. — اندر آجاؤ۔
2- Please wait a bit. — برائے مہربانی انتظار کریں۔
3- Shut the door. — دروازہ بند کریں۔
4- Keep to the left. — بائیں ہاتھ چلو۔
5- Hurry up. — جلدی کرو۔

فعل نہی (Negative Sentences)

فعل نہی (Negative Sentences) میں کسی کام کے کرنے سے روکا جاتا ہے اسے فعل نہی کہتے ہیں۔ ایسے جملوں کو Do not یا Never سے شروع کیا جاتا ہے اور اس کے بعد فعل کی پہلی حالت استعمال ہوتی ہے۔

مثالیں:

Examples:

1- Do not tell a lie. — جھوٹ نہ بولو۔
2- Do not waste time. — وقت کو ضائع مت کرو۔
3- Do not cry. — مت چلاؤ۔
4- Do not sit idle. — فضول مت بیٹھو۔
5- Do not play cricket. — کرکٹ مت کھیلو۔

Exercise مشق (ایکسرسائز)

Q.1: Translate into English.

انگریزی میں ترجمہ کریں۔

1- یہاں آؤ۔
2- باہر چلے جاؤ۔
3- پانی پیو۔
4- محنت کرو۔
5- دروازہ کھولو۔
6- اندر مت جاؤ۔
7- یہاں مت کھیلو۔
8- کبھی مت بیکار بیٹھو۔
9- کبھی جھوٹ نہ بولو۔
10- کبھی اونچا نہ بولو۔

Applications درخواستیں

1. Application for sick leave.

(درخواست برائے رخصت بیماری)

To

The Headmaster,
Govt. Islamia High School,
Chiniot.

Sir,

Most respectfully I beg to say that I am ill today. I can not come to school. Kindly grant me leave for one day. I shall be thankful to you.

Yours Obediently,
Usman Azhar
Class 4th A,
Roll No. 15 — Dated:May 14, 2008

اُردو ترجمہ

بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر صاحب گورنمنٹ اسلامیہ ہائی سکول چنیوٹ

جناب عالی!

نہایت ادب سے عرض گزار ہوں کہ میں آج بیمار ہوں۔ میں سکول نہیں آسکتا۔ مہربانی فرما کر مجھے ایک دن کی رخصت عنایت فرمائیں۔ میں آپ کا شکر گزار ہوں گا۔

آپ کا فرمانبردار
عثمان اظہر
جماعت چہارم (الف)
تاریخ: 14 مئی 2008ء — رول نمبر 15

2. Application for an urgent piece of work.

درخواست برائے ضروری کام

To

The Headmistress,
Madrasah-tul-Banat,
Chiniot.

Madam,

With due respect I beg to say that I have an urgent piece of work at home. I can not come to school. Kindly grant me leave for today. I shall be thankfull to you.

Yours Obediently,
Mehak Aftab
Class 4th B
Roll No.7 — Dated:March 14,2008

اُردو ترجمہ: بخدمت جناب ہیڈ مسٹریس صاحبہ مدرسۃ البنات چنیوٹ

جناب عالیہ!

میں نہایت ادب کے ساتھ گزارش کرتی ہوں کہ مجھے گھر پر ایک

ضروری کام ہے۔ میں سکول نہیں آسکتی۔ مہربانی فرما کر مجھے آج کی رخصت عنایت فرمائیں۔ میں آپ کی شکر گزار رہوں گی۔

تاریخ: 14 مارچ 2008ء

آپ کی فرمانبردار
مہک آفتاب
جماعت چہارم (ب)
رول نمبر 7

Letter خط

A letter to father for money.

والد کے نام رقم کے لیے خط

Examination Hall,
25th April, 2008

My dear father,
Assalam-o-Alaikum!
You will be glad to know that I have passed class IV. Now I am in Class V. I have to buy new books. Please send me one thousand rupees.
Your loving son,
Salman Yasin

اُردو ترجمہ

کمرۂ امتحان
25 اپریل 2008ء

میرے پیارے ابا جان!

السلام علیکم!

آپ کو یہ جان کر خوشی ہوگی کہ میں نے جماعت چہارم میں کامیابی حاصل کر لی ہے۔ اب میں جماعت پنجم میں ہوں۔ مجھے نئی کتابیں خریدنی ہیں۔ مہربانی فرما کر مجھے ایک ہزار روپیہ بھیجیں۔

آپ کا پیارا بیٹا
سلمان یٰسین

Stories کہانیاں

A Thirsty Crow

Once there was a crow. He was very thirsty. He flew here and there in search of water. He saw a pitcher in a garden. But the water was very low. He could not drink it. He thought of a plan. He put some stones into the pitcher. The water rose up. He drank it and flew away.

Moral: Where there is will, there is way

OR

God helps those who help themselves

OR

Necessity is the mother of invention.

اُردو ترجمہ:

پیاسا کوا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک کوا تھا۔ وہ بہت پیاسا تھا۔ وہ پانی کی تلاش میں ادھر اُدھر اُڑا۔ اس نے باغ میں ایک گھڑا دیکھا لیکن پانی بہت کم تھا۔ وہ اسے پی نہ سکا۔ اسے ایک ترکیب سوجھی۔ اس نے گھڑے میں کچھ پتھر پھینکے۔ پانی اوپر آ گیا۔ اس نے پانی پیا اور اُڑ گیا۔

نتیجہ: جہاں چاہ وہاں راہ

یا ہمت مرداں مدد خدا

یا ضرورت ایجاد کی ماں ہے۔

A Greedy Dog

Once there was a dog. He was very hungry. He stole a piece of meat from a butcher's shop. He ran away. He reached a stream. He saw his own reflection in the water. He took it for another dog with a piece of meat in his mouth. He opened his mouth to get it. He lost his own piece of meat.

Moral: Greed is a curse.

اُردو ترجمہ:

لالچی کتا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک کتا تھا۔ وہ بہت بھوکا تھا۔ اس نے قصاب کی دکان سے گوشت کا ایک ٹکڑا چرایا۔ وہ بھاگ گیا۔ وہ ایک ندی پر پہنچا۔ اس نے پانی میں اپنا ہی سایہ (عکس) دیکھا اور سمجھا کہ یہ ایک اور کتا ہے جس کے منہ میں گوشت کا ٹکڑا ہے۔ اس نے یہ (گوشت کا ٹکڑا) چھیننے کے لیے اپنا منہ کھولا۔ اس نے اپنا بھی گوشت کا ٹکڑا گنوا دیا۔

نتیجہ: لالچ بُری بلا ہے۔

Essays مضامین

My Book

This is a book. It is my book. It is an English book. It is made of white paper. It has fifty four pages. It has many colourful pictures. Its price is fifteen rupees. I bought it from the bazar. I like it very much.

اُردو ترجمہ:

میری کتاب

یہ ایک کتاب ہے۔ یہ میری کتاب ہے۔ یہ انگریزی کی کتاب ہے۔ یہ سفید کاغذ کی بنی ہوئی ہے۔ اس کے چونسٹھ صفحات ہیں۔ اس میں کئی رنگین تصاویر ہیں۔ اس کی قیمت پندرہ روپے ہے۔ میں نے اسے بازار سے خریدا ہے۔ میں اسے بہت زیادہ پسند کرتا ہوں۔

My pen

This is a pen. It is my pen. It is very beautiful. It is made of plastic. Its colour is red. It has two parts. It is to write with. I bought it from the bazar. Its price is ten rupees. I always keep it in my bag.

اُردو ترجمہ

میرا قلم

یہ ایک قلم ہے۔ یہ میرا قلم ہے۔ یہ بہت خوبصورت ہے۔ یہ پلاسٹک کا بنا ہوا ہے۔ اس کا رنگ سرخ ہے۔ اس کے دو حصے ہیں۔ یہ لکھنے کے لیے ہے۔ میں نے اسے بازار سے خریدا ہے۔ اس کی قیمت دس روپے ہے۔ میں ہمیشہ اسے اپنے بیگ میں رکھتا ہوں۔

My chair

This is a chair. It is my chair. It is made of wood. Its colour is brown. It has four legs. It has two arms. A carpenter has made it. Its price is three hundred rupees. My father bought it from the bazar. It is very useful. I like it very much.

اُردو ترجمہ

میری کرسی

یہ ایک کرسی ہے۔ یہ میری کرسی ہے۔ یہ لکڑی کی بنی ہوئی ہے۔ اس کا رنگ بھورا ہے۔ اس کی چار ٹانگیں ہیں۔ اس کے دو بازو ہیں۔ اسے بڑھئی نے بنایا ہے۔ اس کی قیمت تین سو روپے ہے۔ میرے والد صاحب نے اسے بازار سے خریدا۔ یہ بہت مفید ہے۔ میں اسے بہت پسند کرتا ہوں۔

My School

The name of my school is Govt. Islamia Hight School Chiniot. It is very good school. It has forty rooms. All the rooms are big and airy. It has a playground. We play in it. All the teachers of my school are able. We respect our teachers. I like my school very much.

اُردو ترجمہ

میرا سکول

میرے سکول کا نام گورنمنٹ اسلامیہ ہائی سکول چنیوٹ ہے۔ یہ بہت اچھا سکول ہے۔ اس کے چالیس کمرے ہیں۔ تمام کمرے بڑے اور ہوادار ہیں۔ اس میں ایک کھیل کا میدان ہے۔ ہم اس میں کھیلتے ہیں ہمارے سکول کے تمام اساتذہ بہت قابل ہیں۔ ہم اپنے اساتذہ کی عزت کرتے ہیں۔ میں اپنے سکول کو پسند کرتا/کرتی ہوں۔

The Cow

This is a cow. It is a pet animal. It is of many colours. It has four legs. It has a long tail. It has two horns. It is very useful. It eats grass. It drinks water. It gives us milk. Its meat is eaten. Its skin is used in bag, belt and Shoes making.

اُردو ترجمہ:

گائے

یہ ایک گائے ہے۔ یہ ایک پالتو جانور ہے۔ اس کے کئی رنگ ہوتے ہیں۔ اس کی چار ٹانگیں ہوتی ہیں۔ اس کی ایک لمبی دم ہوتی ہے۔ اس کے دو سینگ ہوتے ہیں۔ یہ بہت مفید ہے۔ یہ گھاس کھاتی ہے۔ یہ پانی پیتی ہے۔ یہ ہمیں دودھ دیتی ہے۔ اس کا گوشت کھایا جاتا ہے۔ اس کی کھال بیگ، بیلٹ اور جوتے بنانے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔

Hamdard Model Paper

Grade-4

Student Name_____ Roll Number ____

Signature of Supervisor_____

Time Allowed: 1Hrs Max Marks: 30

Center Code _____ Date _____

ENGLISH Part-A

(MULTIPLE CHOICE QUESTIONS)

Specific Instructions:

Thirty(30) Multiple Choice Questions (MCQs) are given in this part. Every question has one statement and four options for selection. If more than one option is ticked the question will be marked wrong.

1. **Muslims celebrate Eid-ul-Fitr after the holy month of :**
   1. Shawwal 2. Rabi-ul-awal
   3. Ramadan 4. Muharram
2. **Post man is a _____ servant:**
   1. useful 2. useless
   3. rick 4. worthless
3. **Thirty days hath:**
   1. May 2. September
   3. December 4. October
4. **A cool breeze blows in:**
   1. summer 2. winter
   3. autumn 4. spring
5. **We must not:**
   1. spit on ground 2. sit on ground
   3. walk on ground 4. play on ground
6. **The day after Monday is:**
   1. Tuseday 2. Wednesday
   3. Thursday 4. Friday
7. **The correct rhyming pair is:**
   1. Took, Got 2. Grind, Right
   3. Join, rain 4. Grill, Drill
8. **The correct sentence in the present indefinite tense is:**
   1. We were taken tea.
   2. We shall have taken tea.
   3. We take tea.
   4. We shall be taking tea.
9. **"Lord" means:**
   1. Husband 2. Ruler
   3. Director 4. Manager
10. **The group of all common nouns is:**
    1. Lady, Pen, Match, Sind
    2. City, Fly, Hero, Baby
    3. Tooth, Tax, Hand, Saleem
    4. Punjab, brother, Sparrow, Crow
11. **The correct interrogative sentence is**
    1. Has you done your duty?
    2. Do you done your duty?
    3. Have you done your duty?
    4. Is you done your duty?
12. **The group with all colours is**
    1. black, white, yellow, blue
    2. yello, gray, snake, cow
    3. brown, red, April, onion
    4. face, mango, dear, stag
13. **The correct translation of the sentence:** میں گھر جانا چاہتا تھا۔
    1. I want to go home.
    2. I am wanting to go home.
    3. I wanted to go home.
    4. I wants to go home.
14. **The correct translation of the sentence is:** ہم نہر میں تیر رہے ہیں۔
    1. We were swimming in the canal.
    2. We are swimming in the canal.
    3. We is swimming in the canal.
    4. We had been swimming in the canal.

15. **Which is the correct Urdu translation of the sentence? "Farida was very happy."**
    1. فریدہ بہت خوش تھی۔
    2. فریدہ بہت خوش ہے۔
    3. فریدہ بہت خوش ہوئی ہوگی۔
    4. فریدہ بہت خوش ہوگی۔
16. **Which is the correct Urdu translation of the sentence?**
    "We go to school on foot."
    1. ہم پیدل سکول جاتے ہیں۔
    2. تم پیدل سکول جاتے ہو۔
    3. وہ پیدل سکول جاتے ہیں۔
    4. میں پیدل سکول جاتا ہوں۔
17. **Which is the correct Urdu translation of the sentence?**
    "He went to Karachi."
    1. وہ کراچی جائے گا۔ 2. وہ کراچی گیا۔
    3. وہ کراچی جاتا ہے۔ 4. وہ کل کراچی جائے گا۔
18. **Read the passage carefully and circle the best answer:**

    It starts with the letter B. Wood is of this colour. What colour is it?
    1. Red 2. Brown
    3. Yellow 4. Green
19. **The group of words with all vegetables is:**
    1. Carrot, Radish, Melon, Pear.
    2. Bringal, Cabbage, Apple, Orange
    3. Ginger, Peas, Okra, Garlic
    4. Onion, Apricot, Pear, Okra.
20. **The correct negative form of the sentence:**
    "He goes to school". is
    1. He do not goes to school.
    2. He does not go to school.
    3. He not go to school.
    4. He did not goes to school.
21. **The group of words with all singulars is:**
    1. Cat, Horses, Legs, Chiefs
    2. Pin, Walls, Doors, Bat
    3. Tax, Bench, Duty, Kiss
    4. Piano, Woman, Feet, Armies
22. **The group of words with all plurals is:**
    1. Cap, Dogs, Hands, Birds
    2. Plants, Shirts, Houses, Hoofs
    3. Friend, Arms, Racket, Poet
    4. Desk, Monkey, Trees, Books
23. **The watches put on the walls are called:**
    1. clocks 2. wall clocks
    3. wrist watch 4. time piece
24. **The correct form of the verb in the sentence:**
    "Aslam is ..... water" is:
    1. drink 2. drinking
    3. taking 4. take
25. **The poem (firefly) is written by:**
    1. Robert Frost
    2. Sylvia Plath
    3. Shakespeare
    4. Roberts Elizabeth Madox
26. **The sentence with correct punctuation is:**
    1. His name is Afzal.
    2. His name, is afzal.
    3. His name is, Afzal
    4. His name is, Afzal.
27. **Choose the correct adjective to complete t**

    The Indus is the_____river

Q.: Which gift we get after the holy month of Ramadan?

Q.16: What should we specially do on Eid?

ہمدرد گائیڈ

With Objective type Questions and Model Papers

Class 4

Hamdard Kutab Khana
Technical & Educational Publishers
14-Urdu Bazar, Lahore. ✆ 7312368-7358947 Fax: 7210412
Email: hamdard.kutab@gmail.com, visit us: www.hamdardkutabkhana.com